الجمعیۃ

Al-Jamiat

05 Jan 1931
To
20 Dec 1931

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے۔ راقم کے دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ قدیم نامور علمائے لدھیانہ کے خاندان کے فرد تھے۔ آپ کے والد مولانا عبداللہ لدھیانویؒ نے قادیانیوں کے خلاف کفر کا اولین فتویٰ دیا تھا، آپ کے دادا مولانا عبدالقادر لدھیانویؒ اور تایا مولانا سیف الرحمٰن لدھیانویؒ 1857ء کی جنگِ آزادی میں فتویٰ دینے والے 34 علماء میں سرِفہرست تھے۔ یہ فتویٰ آزادی "صادق" اخبار 1857ء میں شائع ہو چکا ہے۔

مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ تقسیم ہند سے پہلے جمعیت علمائے ہند کے نائب صدر اور ناظم بھی رہے۔ آپ ہندوستان میں متحدہ پنجاب کے مفتی اعظم بھی تھے۔ آپ شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔

راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے صاحبزادے مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ نے انتہائی محنت سے "الجمعیۃ" کے تمام اخبار اس نیت سے اکٹھے کیے تھے کہ وہ اپنے والد مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے فتاویٰ کو مرتب کر سکیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی زندگی میں وہ فتاویٰ مرتب بھی کیے جو "کفایت المفتی" کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔ اپنے کام کی تکمیل کے بعد انہوں نے "الجمعیۃ" اخبار کو جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر اور دہلی ہندوستان کے ایک اسلامی ادارہ میں محفوظ کرنے کے لیے بھیج دیا۔ جمعیت علمائے ہند کے موجودہ صدر مولانا سید ارشد مدنی صاحب انگلینڈ تشریف لائے تو ان سے ملاقات کے دوران یہ افسوس ناک انکشاف ہوا کہ ان کے پاس موجود "الجمعیۃ" کے اخبارات کو دیمک لگ گئی ہے۔ اس انتہاء درجہ کی لاپرواہی سے الجمعیۃ کے اس اہم ترین ریکارڈ کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوا۔

دوسرا ریکارڈ جو دہلی کے کسی اسلامی ادارے میں موجود تھا اس کے حصول کے لیے اس ادارے سے رابطے کی کوشش کی گئی لیکن کوشش کے باوجود رابطہ نہ ہو سکا۔

اس تمہید کا ایک مقصد مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ (صاحبزادہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ صدر جمعیت علمائے ہند) کی کتاب "جمعیت علمائے ہند پر تاریخی تبصرہ" کے مطالعہ کی تاکید کرنا بھی ہے جس میں انہوں نے اپنے دور میں جمعیت علمائے ہند کی زبوں حالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تاریخی حوالہ کے طور پر درج کر

رہا ہوں کہ آج جمعیت علماء ہند دو حصوں میں تقسیم ہوگئی ہے، ایک کے صدر مولانا سید حسین احمد مدنی کے بیٹے مولانا سید ارشد مدنی ہیں اور دوسرے حصہ کے صدر شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے پوتے مولانا محمود مدنی ہیں۔ مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن واصف دہلویؒ نے اپنی اس کتاب میں اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ دینی جماعتوں میں موروثیت ان جماعتوں کے دینی مقاصد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کر کے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی 1926ء سے اپریل 1950ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں / مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کر کے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب اور انٹرنیٹ پر محفوظ کرنے میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دار العلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے والدین، تمام اعزہ واقرباء بالخصوص راقم کے اکابرین علمائے لدھیانہ کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

ابن نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

جنوری 1931	فروری 1931
مارچ 1931	اپریل 1931
مئی 1931	جون 1931
جولائی 1931	اگست 1931
ستمبر 1931	اکتوبر 1931
نومبر 1931	دسمبر 1931

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ دو آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۳ ۲۶
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ۵۰
نصف صفحہ (") ۳۰
ایک کالم (") ۳۰
نصف کالم (")
چوتھائی کالم (")

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۵ر شعبان المعظم ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۵ر جنوری ۱۹۳۱ء | نمبر ۱

جواب پیغام

میرے عزیز شیرو! — اے مسلمو دلیرو!
مانا کہ تم جری ہو — ہشیار لشکری ہو
تم میں سے ہر دلاور — بھاری ہے لشکروں پر
چاہو تو تم الٹ دو — دم بھر میں بحر و بر کو
ایمان کی حرارت — اسلام کی محبت
رگ رگ میں ہے سمائی — [illegible] میں خوں کی جاری
لشکر ہو تم خدا کا — سیلاب ہو بلا کا
حیدرؓ کے جانشینو — صفدرؓ کے جانشینو
خالدؓ کے ہو خلف تم — ہو جب بھی صف بصف تم
اللہ کے ہو پجاری — کیا بات ہے تمہاری
احمدؐ کو مانتے ہو — قرآں کو جانتے ہو
خیبر شکن تمہیں ہو — ہاں جان من تمہیں ہو
جینا حرام کردو — برہم نظام کردو
دشمن کو تم جو گھیرو — میرے عزیز شیرو!
اے مسلمو دلیرو!

لیکن ہے خاص ہوتا — حالات کا تقاضا
تم خوب جانتے ہو — عہد ظہور دیں کو
دنیا میں ابتدا تھی — جب دین مصطفیٰ کی
جب تھے ضعیف مسلم — بالکل ضعیف مسلم
ان بے کسوں پہ اکثر — ڈھاتے تھے ظلم کافر
جلتی ہوئی زمیں پر — جبراً انہیں لٹا کر
سینے پہ رکھ کے پتھر — دیتے تھے داغ تن پر
خبابؓ و بو فکیہہؓ — عمارؓ اور سمیہؓ

ام عبیس و یاسر — حضرت بلالؓ و عامرؓ
عثمانؓ اور سعیدؓ — اور بیسیوں صحابہؓ
ہیں جنکی داستانیں — مشہور محفلوں میں
کیا کیا نہ ظلم توڑے — ان سب پہ کافروں نے
کہتے تھے ظلم سارے — وہ مصطفیٰ کے پیارے
لیکن نہ اف تھی کرتے — تھے آہ تک نہ بھرتے
کفار پیٹتے تھے — ان کو گھسیٹتے تھے
لیکن عجب تھا نقشہ — احمدؐ کے عاشقوں کا
پٹتے تھے اور برابر — ہر وقت انکے لب پر
تھا "لا الٰہ الا — ہے ایک ذات یکتا"
کہتے تھے کافروں کو — "جو جی میں آئے کر لو
ایمان لا چکے ہیں — تن من مٹا چکے ہیں
اب ہم تو کبریا پر — اور دین مصطفیٰ پر
ممکن نہیں ہمارا — اب اس کو ترک کرنا
گر کھال بھی ادھیڑو" — میرے عزیز شیرو!
اے مسلمو دلیرو!

جب دیکھتے تھے حضرتؐ — خدام کی مصیبت
کرتے تھے "اصبروا" کی — تلقین ان کو بادی
کہتے تھے صابروں کا — خلد بریں ہے ماویٰ
وہ صبر کرنے والے — مذہب پہ مرنے والے
پھر جانتی ہے دنیا — پہچانتی ہے دنیا
گرداب بن کے اٹھا — سیلاب بن کے اٹھا
اور چھا گیا جہاں پر — وہ غازیوں کا لشکر

خیبر کا در اکھاڑا — ایران کو لتاڑا
پاؤں میں روند ڈالا — تاج غرور کسریٰ
لہرا دیا پھریرا — دین محمدی کا
سب کچھ یہ تھا نتیجہ — صبر اور شانتی کا
آپس کے کشت و خوں سے — تقدیر داغ گوں سے
تم زور کھو چکے ہو — کمزور ہو چکے ہو
حالت ہے تم پہ طاری — پھر عہد اولیں کی
پھر آج اس ورق کو — بھولے ہوئے سبق کو
کرنا تمہیں ہے تازہ — ملنا ہے رخ پہ غازہ
فرمان "اصبروا" کا — ایمان "اصبروا" کا
عمار بن کے آؤ — دیندار بن کے آؤ
اٹھو دکھا دو بن کر — پھر تم بلالؓ و یاسرؓ
صبر و سکوں سے مرنا — اور منہ سے اف نہ کرنا
یہ بھی بہادری ہے — یہ بھی دلاوری ہے
کچھ دن ہے جو قائم — تم اس روش پہ قائم
پھر دیکھنا خدا کی — رحمت کی کارسازی
وہ آسماں کا مالک — دونو جہاں کا مالک
کرتا ہے شاد کیونکر — دیتا ہے داد کیونکر
مظلوم کی دعا کی — اور آہ نارسا کی
تفریق چھوڑ دو تم — کچھ روز چھوڑ دو تم
آئینے سب جنوں کے — دل کو طرف سکوں کے
کچھ روز اور پھیرو — میرے عزیز شیرو!
اے مسلمو دلیرو!

از میر اللہ بخش تسنیم ۔ [illegible] دہلی

مشرقی افریقہ اسلامی حکومت سے پہلے اور اسلامی حکومت کے بعد

عربی تہذیب و تمدن کی برکات و خصوصیات

(از ادارہ الجمعیۃ)

ذیل میں مشرقی افریقہ کے عام و جغرافیائی حالات، تہذیب و تمدن لسانی و مذہبی خصوصیات اور مختلف اقوام کے یکے بعد دیگرے ... کرنے کی داستان لکھی جاتی ہے

حضرت مسیح علیہ السلام کا یوم ولادت باسعادت

عیسائی دنیا کے لئے ایک لمحہ فکریہ!

(از ادارہ الجمعیۃ)

معلوم ہوگیا کہ ۲۵ دسمبر کا تہوار ایک عالمگیر حیثیت رکھتا ہے۔ اور ہر شخص نہایت اہتمام سے اس کو مناتا ہے۔ اس وقت ان جدید مذہب (عیسائیت) کی پالیسی یہ تھی کہ ملحدین کے رسم و رواج کو قبول کر کے ان کو عیسائیت کے سانچہ میں ڈھال دیا جائے۔

عیسائی مشنریوں کا پروپگنڈا

تقریباً پچاس سال کا عرصہ ہوا ایک مشہور پادری ... نے اسلام کے خلاف ... نامی کتاب لکھی تھی جس میں پادری صاحب موصوف نے بزعم خود یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ اسلام کے اصول ... احکام و معتقدات بت پرستوں کی زبانی اور تحریری روایات ...

عیسائیوں کے مقامات مقدسہ پر بت پرستوں کے اثرات

ولادت مسیح کی تاریخ سے اناجیل کا سکوت

۲۵ دسمبر کا دن

اناجیل میں اختلافات کی بھر مار

آفتاب پرستوں کا تہوار

مسیح (علیہ السلام) کی پیدائش کب ہوئی؟

فرنگی تاریخ کب مقرر ہوئی!

ماہ شعبان اور اسراف

نزول رحمت کے مہینہ میں مسلمانوں کی بدبختی کا مظاہرہ

(از حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ...)

جن حضرات نے شعبان المعظم اور رمضان المبارک کے متبرک مہینوں میں حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا وعظ سنا ہے ... وہ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ مسلمانوں کے قلوب ... دقیق و مشکل مسائل کو نہایت آسان و سہل زبان میں اس طرح بیان کرتا کہ لوگوں کے دلوں میں ایک ... اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے

عام محبت کی نیت

آتشبازی

گناہوں کی یادگار

دوسرا مقدمہ

پہلا مقدمہ

بمبئی میں سودیشی مال بیچنے والوں کی دوکانیں

... وہ کانیں خاص شرائط کے ساتھ ان ہی لوگوں کو دی جائیں جو اس کا وعدہ کریں کہ وہ سوائے سودیشی مال کے اور کچھ فروخت نہ کریں گے۔ خیال ہے کہ اس اسکیم سے سودیشی تجارت کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ ان دکانوں کے اشتہارات قوم پرور اخبارات مفت دیں گے۔

اعلان

اردو زبان میں ایک کتاب "اسلام کی نظریات سیاسیہ" کے عنوان سے لکھوانی منظور ہے جس کا حجم تقریباً ایک ہزار صفحات کا ہوگا۔ کتاب کے اجزاء حسب ذیل ہوں گے۔

۱۔ عہد نبوت و خلافت راشدہ
۲۔ بنی امیہ مشرقی
۳۔ بنی عباس
۴۔ اندلس کا عہد اسلامی
۵۔ بنی فاطمہ
۶۔ ہندوستان کا عہد اسلامی
۷۔ دولت ترکیہ
۸۔ سلطنت صفویہ

... ہر عہد مفصلہ ذیل بیانات پر مشتمل ہوگا۔

الف۔ عہد متعلق کی سیاسی کیفیت کا مختصر خاکہ۔
ب۔ عہد متعلق کی عام سیاسی وضعیت پر مختصر تبصرہ
ج۔ اس عہد کے اہل حکما و فلاسفہ کا ذکر جنہوں نے اصول حکمرانی کا تجزیہ کیا ہے یا اس کی بابت اپنی رائے کا اظہار کیا ہے اور ان کی تحریروں کی توضیح و تنقید۔

(واضح ہو کہ ہر جز کا یہی حصہ اہم ترین ہوگا اور اصل مقصد تالیف کتاب کا یہی سمجھنا چاہیے۔)

امور مذکورہ صدر کو پیش نظر رکھ کر کسی ایک مفکر کے حالات نمونۃً پیش کئے جائیں اور یہ نمونہ کم اپریل ۱۹۳۱ء تک دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ میں وصول ہوجانا چاہیئے۔ ارباب جامعہ کو اختیار ہوگا کہ اس کتاب کا کوئی حصہ یا حصے یا کل کتاب محض اپنی صوابدید پر کسی امیدوار کے سپرد کردیں۔

جب کسی صاحب کو اس اشتہار کے سمجھنے میں کوئی بات مزید دریافت کرنی ہو وہ ناظم دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن سے خط و کتابت کرکے دریافت کرسکتے ہیں۔

اجرت تالیف فی مطبوعہ صفحہ دس روپیہ (معظم) سکہ عثمانیہ تک ہوگی۔

ناظم دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن

مذہب اسلام اور سیاسیات کا تعلق

شمالی ہندوستان میں ایک اسلامی حکومت کا تخیل

(از جناب ڈاکٹر شیخ محمد اقبال صاحب صدر اجلاس مسلم لیگ منعقدہ الہ آباد)

علامہ سر محمد اقبال نے آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ الہ آباد کی صدارت فرمائی۔ اپنے خطبۂ صدارت کے دوران میں آپ نے سب سے پہلے اراکین لیگ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے آپ کو لیگ کے اس اجلاس کی صدارت کے لیے منتخب کیا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ:-

اسلام اور تصور قومیت

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اسلام جو ایک اخلاقی نصب العین اور ایک خاص قسم کی سیاست کا مجموعہ ہے (اس لفظ سیاست سے میری مراد ایک ایسی ہیئت اجتماعی ہے جس کی تشریع ایک نظام قانونی ...

تعبیر و توجیہہ کی محتاج ہے، تاکہ اس میں نئی قوت پیدا ہو جائے۔ اس محتاجی کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے فقہا دنیائے جدید کی داعیات سے بالکل بیگانہ و بے خبر ہیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ دنیائے اسلام میں قومیت کے خیال کا انجام کیا ہوگا۔ آیا اسلام اس کو اخذ کر کے اس کی ترکیب کو بدل دیگا، جیسا کہ اس نے آج سے پیشتر بہت سے مختلف النوع خیالات کو اپنے اندر جذب کر کے ان کی نوعیت کو متغیر کر دیا ہے، یا خود اسلام اس خیال کی طاقت سے متاثر ہو کر اپنے اندر کوئی بہت بڑی تبدیلی پیدا کر لیگا۔ اس کے متعلق کوئی پیش گوئی کرنا بہت مشکل ہے ...

[illegible]

یورپ میں لوتھر کی تحریک کا اثر

[illegible]

قومیت ہندوستان

[illegible]

اسلام میں قومیت کا مستقبل

[illegible]

قومیت صرف تعاون سے پیدا ہوگی

[illegible]

ایک دوسری بدگمانی

[illegible]

شمالی ہند کی مسلمان ریاستیں

[illegible]

... مسٹر شری نواس شاستری کا خیال یہ ہے کہ مسلمان شمال مغربی سرحد کے قریب آزاد اسلامی سلطنتوں کا مطالبہ اس غرض سے کر رہے ہیں کہ بوقت ضرورت حکومت ہند پر دباؤ ڈالنے کا ایک ذریعہ ان کے ہاتھ آ جائے۔ میں مسٹر شاستری کو واضح طور پر بتا دینا چاہتا ہوں کہ مسلم لیگ کے مطالبہ ...

(باقی صفحہ ۱۴ پر ملاحظہ فرمائیے)

حضرت مسیح علیہ السلام کا یوم ولادت باسعادت

(سلسلہ صفحہ ۲)

کی پیدائش کے متعلق یہ ضبط تحریر میں نہیں آیا!

مسیح کی تاریخ پیدائش مقرر کرنے کے لیے مختلف زمانوں میں کوششیں کی گئیں۔ مسیح سے پانچ سو برس بعد ڈوینس اکسی گس (Dionysius Exiguus) نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ ...

[illegible]

ہندوستان کے اندر ایک اسلامی ہندوستان

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لیے)

براعظم افریقہ کا وہ حصہ جو اسلام کی روشنی سے محروم رہ گیا

وسطی افریقہ کی آدم خور قوم کے عجیب و غریب حالات

ایک امریکن سیاح کے سفرنامہ کا اقتباس

ناظرین کرام کو یہ معلوم کر کے حیرت ہوگی کہ ... مسافر نے ... اس آدم خور سے پوچھا کیا تم انسان کا گوشت کھاتے ہو؟ ... اس نے کوئی جواب نہیں دیا لیکن میرے اصرار پر اس نے بتایا کہ ہم نے اس عورت کو قتل نہیں کیا ہے بلکہ یہ قدرتی موت مری ... عورت کا گوشت نہایت لذیذ ہوگا ... اس کے جسم کے حصے کر کے اپنے اعزا و احباب میں تقسیم کر دیا گیا ...

[illegible]

... آدم خور اقوام کے تفصیلی حالات بیان کرنے کے لیے ایک ضخیم کتاب کی ضرورت ہے۔ ہم نے جو واقعات مذکورہ بالا سطور میں بیان کئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو آج تک تہذیب و تمدن سے کوسوں دور ہیں۔

خریداران "الجمعیۃ"

کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ ان کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(مینیجر)

موجودہ روسی حکومت کے خلاف زبردست سازش کا انکشاف

سازش میں غیر ملکی حکومت کی شرکت

روس پر حملہ کرنے کے مقصد میں ناکامی

(ترجمہ خصوصی)

حال ہی میں اخبارات نے ایک اطلاع شائع کی تھی کہ روس میں ایک بڑی سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ اور اس سازش کے بانی وہ آٹھ آدمی ہیں جو روس کی دستکاری کے علمبردار کہے جا سکتے ہیں ...

[illegible]

... پروفیسر رامزین لیڈر دستکاری جماعت نے عدالت کے سامنے کہا کہ ہماری جماعت نے یہ فیصلہ کیا تھا ... اور اس حملہ میں فرانسیسی جنرل ... سے امداد حاصل کی جائے ... بیرونی حملہ کے ساتھ ہی ملک کے اندر عام بغاوت پیدا کی جائے ...

اس سازش کے جو لوگ لیڈر تھے ان کے نام یہ ہیں (۱) رامزین (۲) پانچکیسی (۳) چارنوسکی (۴) ہیرینی کود (۵) فیڈی ٹوو (۶) رالی نو وچ (۷) کراسوسکی (۸) کالینی کو۔

مذکورہ بالا اشخاص کے خلاف سوویٹ حکومت کی ایک مخصوص عدالت میں مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔

کرۂ ارض کی عام کساد بازاری کے اسباب

ہندوستانی مقاطعہ اور چین کی خانہ جنگی کے نتائج

ایک امریکن ماہر اقتصادیات کا انکشاف حقیقت

(ترجمہ خصوصی)

ایوان تجارت ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی بین الاقوامی مجلس کے صدر مسٹر سلاس ایچ مسٹران نے فرانس میں ایوان تجارت امریکہ کے سامنے ایک تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ چین اور ہندوستان کی انقلابی تحریکوں اور شورشوں اور روسی حکومت کی تخریبی حکمت عملیوں نے دنیا کی اقتصادی ...

[illegible]

گول میز کانفرنس کی کارروائیاں

انگریزی اخبارات کے نامہ نگاران خصوصی اور رویٹر کی اطلاعات

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

ڈاکٹر ٹیگور کا اظہار خیال

ڈاکٹر ٹیگور نے مجھ سے کہا کہ میں یہ خیال نہیں کرتا کہ فرقہ وارانہ مسائل کے حل کے لئے میری مساعی کارآمد ثابت ہوں گی۔

ڈاکٹر ٹیگور نے فرمایا کہ کانفرنس کی ناکامی کے یہ معنی ہوں گے کہ ہندوستان کا مستقبل تاریک ہو جائے گا۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ ہندوستان میں بھی وہی صورت حال پیدا ہو جائے جو کہ آج کل چین میں رونما ہو رہی ہے۔ میرے خیال میں اگر فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل اس وقت نہ معلوم ہو سکے تو برطانوی حکومت کو اس امر کا اعلان کر دینا چاہئے کہ وہ ہندوستان کو خود مختار حکومت دینے کے لئے تیار ہے۔ اس اعلان کے بعد گول میزی مندوبین ہندوستان واپس آ کر فرقہ وارانہ مسئلہ حل کر سکتے ہیں۔ لیکن ہے کہ اس اعلان کے بعد کانگریس بھی فرقہ وارانہ مسئلہ کی بحث وتمحیص میں شریک ہو جائے۔ مجھے اس موقع پر افسوس ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ گاندھی جی کانفرنس میں موجود نہیں ہیں ورنہ وہ تمام دنیا کو یقین دلا دیتے کہ ہندوستانی مطالبات حقیقت پر مبنی ہیں۔

(اسٹیٹسمین)

مرکز کو ذمہ داری دینے کا مسئلہ

وزیر اعظم کی جد وجہد

(لیڈر کا خاص تار)

لندن ۱۳ دسمبر۔ مسلمانوں، ہندوؤں اور سکھوں میں جو رجعت پسند لوگ موجود ہیں، وہ مناسب صورت سے تجاویز کر رہے ہیں۔ یہ امر صاف طور پر ظاہر ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کو اقلیتوں کی ماتحت مجلس حل کرے گی۔

اعلیٰ سیاسی طبقوں میں یہ خیال نہیں کیا جاتا کہ فرقہ وارانہ مسئلہ آئینی مسئلہ کے لئے سنگ راہ ثابت ہوگا۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس کے اختتام سے قبل ہندوستان کے دستور کے متعلق کوئی اعلان کر دیا جائے گا۔ اس میں شک کی گنجائش نہیں ہے کہ مرکز کو ذمہ داری دی جائے گی لیکن فی الحال یہ …

مولانا محمد علی کیا چاہتے ہیں؟

مخلوط انتخاب کی تشریح

سر آغا خاں کی علالت

مجلس واضع دستور صوبجاتی کا اجلاس

ایک ماتحت مجلس کا تقرر

کس طرح حاصل کیا جا سکے گا۔

ایک صاحب نے اس سلسلہ میں یہ تجویز پیش کی کہ صوبہ کے اعلیٰ حاکم کو پولیس اور فوج پر پورا اختیار حاصل ہونا چاہئے تاکہ ضروری مواقع پر تمام طاقتوں کا تعاون حاصل کیا جا سکے۔ (رویٹر)

اقلیتوں کی ماتحت مجلس کا اجلاس

پارسیوں اور عیسائیوں کے مخصوص مطالبات

لندن ۱۸ دسمبر۔ آج اقلیتوں کی ماتحت مجلس کا اجلاس وزیر اعظم کی صدارت میں منعقد ہوا۔ چھوٹی چھوٹی اقلیتوں مثلاً ہندوستانی عیسائیوں، پارسیوں اور یورپین تاجروں کے مندوبین نے اپنا اپنا مسئلہ پیش کیا۔ کل کے اجلاس میں بڑی بڑی اقلیتوں کے مسائل پیش ہوں گے۔

رومن کیتھولک عیسائیوں کے نمائندے نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہندوستانی عیسائی خواہ جداگانہ انتخاب منظور کریں یا مخلوط انتخاب منظور کریں لیکن رومن کیتھولک ترقی تحفظ کے لئے جداگانہ انتخاب کا مطالبہ کرتے ہیں۔

پارسیوں کے نمائندے نے بیان کیا کہ پارسیوں کی جماعت کو ہندوستان میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ پارسیوں کے مطالبات بھی پیش کئے گئے لیکن ان کی تفصیل نہیں کی گئی۔

کرنل گڈنی نے اینگلو انڈین جماعت کی جانب سے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں اینگلو انڈین کے حقوق کا تحفظ کیا جائے اور مزید تین سال تک کے لئے تعلیمی عطیات جاری رکھے جائیں۔

سر ہیوبرٹ کار نے یوروپین طبقہ کی طرف سے ہندوستانی خواہشات کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی۔ آپ نے اسپیچ زور دیا کہ برطانوی اور ہندوستانی تجارتی مفادات میں مساوات قائم رکھی جائے اور اس مقصد کے لئے ایک معاہدہ مرتب کیا جائے۔

آپ نے فرمایا کہ موجودہ دیوانی فوجداری اور قانونی حقوق اور جداگانہ انتخاب کو بدستور جاری رکھا جائے۔

ماتحت مجلس حقوق رائے دہندگی کا اجلاس

نسوانی حقوق پر غور وخوض

صوبہ سرحد کی ماتحت مجلس کا اجلاس

سرحدی دستور کی تشکیل پر غور وخوض

گول میزیوں کو ہندوستان واپس آجانا چاہئے

"لندن میں فرقہ وارانہ مسئلہ حل نہیں ہوسکتا"

اقلیتوں کی ماتحت مجلس کا ملتوی شدہ اجلاس

مسلمانوں کو مطمئن کرنے کی کوشش

سر چمن لال کی تقریر

لندن ۲ جنوری۔ اقلیتوں کی ماتحت مجلس کا ملتوی شدہ اجلاس گزشتہ شب کو منعقد ہوا۔ ہندو مسلم مسئلہ کی طویل گفت وشنید میں جو سب سے بڑی مشکل حائل ہے وہ یہ ہے کہ مسلمان جداگانہ انتخاب پر مصر ہیں اور ہندو مخلوط انتخاب کو چھوڑنا نہیں چاہتے۔

سر چمن لال سیتلواڈ نے ایک مفاہمانہ تقریر میں فرمایا کہ ہندو مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنے فرقہ وارانہ جذبات کو نظر انداز کر کے ہندوستانی مسائل …

سرگرمیوں سے دو باتیں یقینی طور پر معلوم ہو گئی ہیں۔ اول یہ کہ جملہ گول میزی مندوبین خود مختار حکومت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مسٹر ای سی بنرجی کے قول کے مطابق تمام جماعتیں پرزور الفاظ میں مکمل خود مختار حکومت طلب کر رہی ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ برطانوی ہند کے مندوبین اور والیان ریاست وفاقی حکومت کی تائید کرتے ہیں۔ کانفرنس کے ابتدائی اجلاسوں میں جو فصیح وبلیغ تقریریں ہوئی ہیں ان میں ان دو امور کو صاف طور پر بیان کر دیا گیا ہے۔ اور ان کے متعلق اب شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ صورت حال پر ان دونوں باتوں کی اہمیت قائم ہے اور رہے گی۔ اب مندوبین کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی خواہشات کو عملی جامہ پہنائیں کیونکہ صرف "خواہشات" کے ذریعہ کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ جب تک ہم اپنی خواہشات کو عملی صورت میں تبدیل نہ کریں، ہمارے تمام دعاوی کی کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ خواہشات کو عملی …

سر آغا خاں کی مراجعت

لبرلوں اور قدامت پسندوں سے مزدور حکومت کی گفت وشنید

کانفرنس میں اصولی نقطہ نگاہ پیش کرنے کا مسئلہ

کانفرنس کی سرگرمیوں پر ایک انگریزی اخبار کا تبصرہ

کانپور کا تنظیمی جلسہ اور جلوس

مولانا حسرت موہانی کا نعرۂ حق

ذمہ دار حضرات کا توہین آمیز رویہ

کانپور میں ہر سال تبلیغی کا جلسہ آنحضرت صلعم کی معراج کی خوشی میں ہوا کرتا ہے جو مسلمانوں کی انتظام و نظم سے اس شان وشوکت سے ہوتا اور … مسلمانوں کے مذہبی احساسات زندہ ہو جاتے ہیں …

خوش قسمتی سے ہمارے بھی کے کام کرنے والے …

جلوس

دلچسپ حقائق ومعلومات

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

دنیا میں ام الخبائث کا سب سے بڑا اڈا

کیا ٹوپیوں کا استعمال ترک کر دیا جائے گا؟

پروفیسر اے سٹنڈر برلن اس امر کا تجربہ کر رہے ہیں کہ ٹوپیوں کے استعمال سے انسانی صحت بالخصوص دماغی قویٰ کو کس حد تک نقصان پہنچتا ہے۔ ڈاکٹر موصوف کا خیال ہے کہ ٹوپیوں کے استعمال سے سر کے بال بہت جلد گر جاتے ہیں، دورۂ خون میں خلل واقع ہو جاتا ہے، دماغی سطح ضرورت سے زیادہ گرم رہتی ہے … قوائے عقلیہ کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ اس کی عام مثال اس طرح پیش کی جا سکتی ہے کہ جس وقت کوئی شخص دماغی کام کرنا چاہتا ہے، تو وہ اپنے دماغ کو تازگی پہنچانے کی خاطر سر سے ٹوپی اتار لیتا ہے۔ طلبا امتحان کے کمرہ میں ٹوپیاں اتار کر اپنے پرچہ تحریر کرتے ہیں …

بحر الکاہل کا براعظم کب تہ آب ہوا؟

بیکاروں کی تعداد میں مزید ایک کروڑ کا اضافہ

جرمنی میں جدید قسم کی ٹریم کاریں

صدق وکذب میں تمیز کرنے کا آلہ

شاہ جاپان کا عجیب وغریب مشغلہ

ہوائی جہاز کی آتشزدگی کا انسداد

بیضۂ مرغ کی عمر کا اندازہ!

نسل انسانی کے ابتدائی دور کا نمونہ

زلزلہ معلوم کرنے کا جدید آلہ

فلزات کثرت استعمال سے مضبوط ہو جاتی ہیں

درختوں کو رنگا جاسکتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ جنوری ۱۹۳۱ء

زندگی کا ساتواں سال

الحمد للہ کہ آج اس اخبار نے جو اوائل ۱۹۲۵ء میں انتہائی مخالف و بے سروسامانی کے ساتھ جاری کیا گیا تھا اور جس کو اس طویل مدت میں بےشمار مشکلات ومصائب کا سامنا کرنا پڑا اپنی زندگی کے چھ سال پورے کر لئے اور اب ... [illegible]

[illegible]

اقلیتوں کی سب کمیٹی

[illegible]

مسلم لیگ کا خطبۂ صدارت

مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں ڈاکٹر سر محمد اقبال نے جو خطبۂ صدارت ... [illegible]

دار الحکومت

ایک صنعتی اسکول کا افتتاح

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کی افتتاحی تقریر

[illegible]

دہلی اسٹیشن پر بم پھٹنے سے سرکاری حلقوں میں اضطراب

پنجاب کے خفیہ پولیس افسران کی آمد

[illegible]

صوبہ سرحد کی بے چینی

[illegible]

انگلستان سے رہنماؤں کی آمد

کرنل حمید اللہ صاحب سیکرٹری انجمن اسلامیہ بخیریت مراجعت

[illegible]

مسلمانان ہند کی سیاسیات

[illegible]

دہلی اسٹیشن پر بم پھٹنے کے سلسلہ میں گرفتاری

[illegible]

بغاوت برما کی رفتار

فوجی افسر کے خیمہ پر باغیوں کا حملہ

مشین گنوں سے سو باغیوں کی ہلاکت

رنگون، ۳۱ دسمبر۔ تھراواڈی کی بغاوت کے متعلق ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ تھانوں پر باغیوں کے حملے بند ہو گئے ہیں لیکن یہ لوگ دیہات پر اس غرض سے حملہ کر رہے ہیں کہ بندوقیں اور دیگر اسلحہ حاصل کریں۔ حکام ابھی یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس بغاوت کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مفتہ عشرہ میں باغیوں کی جماعت منتشر ہو جائے گی اور فوج واپس بلا لی جائے گی۔

گذشتہ شام کو چار فوجی سواروں نے میجر ... کو اطلاع دی کہ باغیوں کا ایک بہت بڑا گروہ پاس آ گیا ہے جو کیمپ پر حملہ کرنے والا ہے اور کیمپ کی طرف برابر پیش قدمی کر رہا ہے۔ چنانچہ نصف شب کے وقت باغیوں نے زبردست جمعیت کے ساتھ کیمپ پر حملہ کیا۔

پنجابی رجمنٹ نے ان باغیوں پر پورے ڈیڑھ گھنٹہ تک گولی چلائی۔ رجمنٹ نے مشین گنیں بھی استعمال کیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ تقریباً ایک ہزار باغی میجر ... کے کیمپ پر حملہ آور ہوئے تھے۔ سرکاری افواج نے تقریباً سو باغی ہلاک کئے۔ کہا جاتا ہے کہ مقتولین میں باغیوں کے رہنما بھی شامل ہیں۔ سرکاری افواج نے باغیوں سے چھریاں، بندوقیں اور ایک سرخ جھنڈا چھین لیا۔

مشین گنوں اور گولیوں سے جو باغی ہلاک و مجروح ہوئے ہیں ان کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہو سکی ہے کیونکہ باغی اپنے لوگوں کی نعشیں شب کی تاریکی میں اٹھا کر لیجاتے ہیں لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ سو باغی مجروح ہوئے ہیں۔ مقتولین کی تعداد تقریباً ایک صد بتائی جاتی ہے۔

رنگون سے سو میل کے فاصلہ پر باغیوں نے ڈائنامیٹ سے ریل کا پل اڑانے کی کوشش کی مگر یہ لوگ اپنی کوشش میں ناکام رہے۔

تھراواڈی میں اب سکون ہے۔ مگر تھراواڈی اور ... کے درمیان دیہات ویران ہو گئے ہیں۔ انسین کے ضلع میں بعض باغی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ باغیوں نے رنگون سے سو میل کے فاصلہ پر پٹڑی کو اکھاڑ کر پھینکنے کی کوشش کی۔ بغاوت کی وجہ سے رنگون اور پروم کے درمیان کوئی گاڑی آ جا نہ سکی۔

باغیوں کے ہیڈ کوارٹر پر فوج کا زبردست حملہ

پٹرول، مٹی کا تیل اور بارود کے ذخیرہ کی برآمدگی

۷ باغی جان سے مارے گئے

رنگون، ۲ جنوری۔ آج تھراواڈی (برما) کے متعلق جو سرکاری بیان شائع ہوا ہے اس سے ہمارے پہلے بیان کی تصدیق ہو گئی ہے۔ ... [illegible]

بنگال آرڈیننس اور بنگال ریگولیشن کی قربانگاہ پر

چار سو نوجوان جیل کی کوٹھریوں میں

دار العوام میں وزیر ہند کی دراز افشانی

[illegible]

بمبئی میں مجمع پر لاٹھیوں کی بارش

کانگریس ہسپتال کی رپورٹ کے بموجب زخمیوں کی تعداد

[illegible]

لاٹھیوں اور گولیوں کی وجہ سے شہر میں ہڑتال

[illegible]

پنڈت جواہر لال نہرو کی اہلیہ گرفتار کر لی گئیں

تحریک عدم ادائیگی ٹیکس کی شرکت کا الزام

[illegible]

بغاوت برما کے باعث لندن گورنر کی روانگی

[illegible]

ریاست کشمیر میں سیاسی کتب کا داخلہ ممنوع

[illegible]

احمد آباد میں بم پھٹنے کا حادثہ

پونا کی سپیشل سی۔ آئی۔ ڈی پہونچ گئی

[illegible]

ریاست جموں و کشمیر میں مفت اور جبری تعلیم

[illegible]

ٹریبونل کی عدالت میں مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

سازش کے ۲۶ ملزمین میں سے تیرہ مفرور ہیں

وکیل استغاثہ کا حضرت انقلابی پارٹی پر تبصرہ

[illegible]

بمبئی میں لکشمی داس کے جنازہ کا عظیم الشان جلوس

ملوں کے مزدوروں نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی

[illegible]

وانر سینا کے جلوس پر پولیس کی لاٹھی بازی

سات معزز سوداگروں کی گرفتاری

[illegible]

تعلقہ جلالپور میں عدم ادائیگی ٹیکس کی مہم

غلہ اور بیل گاڑیاں ضبط کر لی گئیں

[illegible]

چین میں باغیوں نے ریل کو پٹڑی سے اتار دیا

متعدد اشخاص ہلاک و مجروح

[illegible]

گاندھی جی کی اہلیہ کا دورہ

کسانوں کو سختیاں برداشت کرنے کی تلقین

[illegible]

گولی کا ایک زخمی چل بسا

[illegible]

سر محمد اقبال کی تقریر پر اظہار خیال

سیٹھ یعقوب حسن کا بیان

[illegible]

آئندہ وائسرائے

مارسیلز سے روانگی

لندن یکم جنوری۔ لارڈ ولنگڈن مارسیلز سے ۳ اپریل کو روانہ ہوں گے۔

موجودہ وائسرائے

انگلستان کو روانگی

لندن یکم جنوری۔ لارڈ اروِن بمبئی سے ۱۸ اپریل کو انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔

جواب پیغام

"جواب پیغام" کے عنوان سے جو نظم اشاعت ہذا میں صفحہ اول پر شائع ہوئی ہے وہ ... [illegible]

اعلان تعطیل

دفتر جمعیۃ اور جید برقی پریس میں ۴ جنوری ... کو شب برات کی تعطیل رہے گی اس لئے ۹ جنوری کا پرچہ شائع نہ ہوگا قارئین کرام انتظار نہ فرمائیں۔

منیجر

(بسلسلہ صفحہ ۸ کالم ۴)

مولوی شرافت علی ڈکٹیٹر کانگرس کمیٹی کو سزا

[illegible]

مسٹر کملا کی گرفتاری

جلسہ اور جلوس

[illegible]

کوچہ پنڈت میں آتشزدگی

ایک شخص جل کر مر گیا

[illegible]

اعلان وعظ

[illegible]

خادم المسلمین

جواب ... کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔

منیجر

آل انڈیا مسلم لیگ کی قراردادیں

حکومت ہند کے مکتوب سے بیزاری کا اعلان

الہ آباد ۔ ۳۱ دسمبر ۔ مسلم لیگ نے جو تجاویز منظور کی ہیں وہ اس آل انڈیا مسلم کانفرنس کی قرارداد کے مطابق ہیں ۔ جو دہلی میں سر آغا خاں کے زیر صدارت منعقد ہوئی تھی ۔ لیگ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ چونکہ حکومت ہند کا مکتوب ہندوستان کو ذمہ دارانہ حکومت دینے میں ناکام رہا ہے اس لیے اس کی سفارشات ہندوستانی خواہشات کو عموماً اور مسلم مطالبات کو خصوصاً مطمئن نہیں کر سکیں ۔ لیگ کی رائے میں صوبہ سرحد کے اندر جو مسلسل بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے وہ کسی نظام حکومت کی اسکیم سے دور نہیں ہو سکتی جو اس صوبہ کو دیگر صوبوں کے مقابلہ میں کم درجہ دینے والا ہے اور نہ اس سے وہاں کے باشندوں کی خواہشات پوری ہو سکتی ہیں ۔ لیگ کے نزدیک یہ ضروری اور لازمی ہے کہ وزارتوں اور ملازمتوں میں مسلمانوں کی مناسب نیابت کے لیے دستور اساسی کے اندر دفعات شامل کی جائیں ۔ لیگ نے بعض اہم تجاویز منظور کیں جن کی تحریک مولوی عبدالمجید صاحب سندھی نے کی تھی ۔ ان تجاویز میں پورے زور کے ساتھ یہ اعلان کیا گیا ہے کہ مسلمان اس دستور اساسی سے ہرگز مطمئن نہ ہوں گے ۔ جس میں مندرجہ ذیل امور کی ضمانت موجود نہ ہوگی ۔

(ا) پنجاب اور بنگال کی مجالس قانون ساز میں آبادی کی بنا پر مسلمانوں کی مکمل نمائندگی ۔

(ب) صوبہ سندھ کی فوری علیحدگی بغیر کسی شرط کے ۔

(ج) صوبہ سرحد اور بلوچستان کو مکمل اختیارات کی تفویض ۔

آخر میں لیگ نے یہ اعلان کیا کہ مسلمان وفاقی طرز حکومت پر جو اصرار ...

مسلمانان بنگال کا اعلان

ہم جداگانہ انتخاب کسی صورت میں منظور کرینگے

ٹرکی میں علماء امت کی گرفتاریاں

کمالی حکومت کا غلط رویہ

لندن ۲۹ دسمبر ۔ ٹرکی میں اس وقت بہت زیادہ نازک صورت حال پیدا ہو گئی ہے ۔ حکام ہمہ گیر بغاوت کے فرو کرنے میں معروف ہیں یہ بغاوت مذہبی حیثیت رکھتی ہے اور کمالی حکومت کے تختہ الٹنے کے لیے جاری کی گئی ہے ۔

مذکورہ بغاوت کی ابتداء اس طرح ہوئی ہے کہ چند روز قبل مینمن میں بعض مذہبی لوگوں نے شورش شروع کی ۔ اس شورش میں متعدد اشخاص مارے گئے حکومت کو اس امر کا یقین ہو گیا ہے کہ یہ شورش بے بنیاد نہیں تھی بلکہ اس کا رشتہ ایک ہمہ گیر بغاوت سے وابستہ تھا ۔

قسطنطنیہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ مینمن ، میگنیشیا ، کونیا اور استنبول میں ایک ہزار سے زائد اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں ۔ گرفتار شدگان میں ، شیوخ ، درویش ، امام ، اور چند خواتین شامل ہیں ۔ ایک فوجی دستہ کے متعلق یہ شبہ ہو گیا تھا کہ وہ حکومت کے خلاف بغاوت میں حصہ لے رہا ہے اس لیے اس کو قید خانے میں ڈال دیا گیا ہے ۔

کل "دو ملا باغچی محل" میں مصطفےٰ کمال پاشا نے ایک مجلس شوریٰ منعقد کی تھی ۔ اس مجلس میں وزیر اعظم ، وزیر امور داخلیہ وزیر حکومت اور دیگر سربرآوردہ عمال حکومت شریک تھے مسلسل آٹھ گھنٹے تک مختلف امور پر بحث ہوتی ۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ مجلس شوریٰ نے حکومت کے سامنے یہ تجویز پیش کی ہے کہ وہ رجعت پسندوں کو کافی سزا دے ۔

ٹرکی حکومت کا مجنونانہ حکم

اسلامی جھنڈوں کی ضبطی

قسطنطنیہ ۔ ۳۰ دسمبر حکومت ترکی نے ان تمام مذہبی جھنڈوں کی ضبطی کا حکم دیدیا ہے جو بالعموم مساجد میں محفوظ رکھے جاتے ہیں اور جن پر قرآن کریم کی آیات ثبت ہیں ۔ ... (رویٹر)

سمرنا میں مارشل لا جاری ہو گیا

انگورہ ۔ ۳۱ دسمبر ۔ صوبہ سمرنا میں حکومت ترکی نے مارشل لا (فوجی قانون) جاری کر دیا ہے ۔ جو فوجی حکام مینمن میں باغیوں کے مظاہروں کو ...

بمبئی شہر میں دوبارہ ہڑتال

بمبئی ۲ جنوری ۔ آج شہر میں متوفی کے اعزاز میں پھر ہڑتال منائی گئی

بمبئی میں سات اشخاص کی سزایابی

بمبئی ۲ جنوری ۔ ۳۱ دسمبر کو اشتہارات تقسیم کرتے ہوئے جو سات اشخاص گرفتار کیے گئے تھے ان کو آج مختلف میعاد کی سزائیں دیدی گئیں ۔ سزائیں ایکماہ سے چار ماہ قید سخت تک دی گئی ہیں ۔

کانپور کا تنظیمی جلسہ اور جلوس

بقیہ صفحہ اول

نے اور بھی اضافہ کر دیا حسرت صاحب نے جب اپنے آپ کو غلط اور بیجا الزاموں میں پھنسا ہوا پایا تو ازالہ بدظنی مولوی عبدالماجد صاحب کی تقریر کے بعد مجبوراً کھڑے ہوئے تاکہ اپنے خیال کی توضیح فرمائیں ... [illegible]

بغاوت برما کی خبریں

باغیوں کے حملے

حکومت کی امداد کے لئے اپیل

رنگون ... [illegible]

باغیوں کی وردی پر صلیب کا نشان

فوجی افسروں کو قتل کرنے کے واقعات

رنگون ... تھارواڈی سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرکاری افواج نے باغیوں کا پیچھا ... [illegible]

پنجابی دستہ اور باغیوں کی جنگ

رنگون ۔ ۳۰ دسمبر تھارواڈی کے ذمہ دار حکام کی اطلاعات ہے ... [illegible]

(مولوی) محمد اسمعیل صاحب فریج کانپور

عشرتی منجن رجسٹرڈ

Ishrati Tooth Powder

TRADE MARK

REGISTERED

دانتوں کے جملہ امراض میں نہایت مفید ہے اور خاص کر امراض پائیوریا کے واسطے اکسیر ثابت ہو چکا ہے عشرتی منجن کے استعمال سے دانت مضبوط صاف اور چمکدار ہو جاتے ہیں اور آئندہ جملہ امراض سے دانت محفوظ رہتے ہیں ۔ عشرتی منجن یونانی ادویات سے طبی اصول پر تیار کیا جاتا ہے کوئی چیز اس میں کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے قیمت ڈبی فی درجن تین روپے نصف درجن تک کے آرڈر کی تعمیل ہو سکے گی محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

عشرتی منجن رجسٹرڈ ہمیشہ استعمال

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

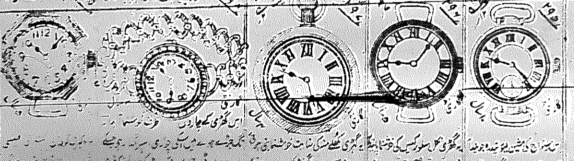

اسیب زدہ جادو شدہ اور پاگلوں کے لئے خاص علاج

اولیاء کرام کا تصرف قرآن پاک کی رگ کا ظہور

عامل مزمل شریف

خادم الفقراء شاہ مختار سجادہ نشین عامل مزمل شریف

مزار شہید بادشاہ نو نوصاحب ضلع سہارنپور یو ۔ پی ۔ تار کھٹر نکوڑ

رمضان شریف

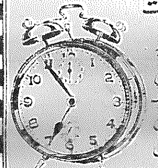

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

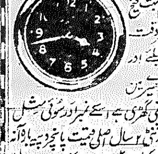

ملنے کا پتہ ایس آر ۔ بی ۔ بخشی اینڈ کمپنی کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اب تیسری مرتبہ سفید جرمنی دبیز کاغذ پر چھپ کر تیار ہو گیا ہے

ایک سو برس تک اس کے کاغذ کی مضبوطی کی گارنٹی ہے جو اس قرآن شریف کے لئے خاص طور پر تیار کرایا گیا ہے

علماء کرام کی خواہش اور بزرگان دین کی رائے اور منشاء ہے کہ ہر گھر میں اس کی ایک جلد ضرور رہنی چاہیئے

اعلیٰحضرت حضور نظام دکن کا خاص اپنی تلاوت کے لئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے کیونکہ دہلی کے ورود مسعود پر اعلیٰحضرت نے نہ صرف اس قرآن مجید کو پسند فرمایا بلکہ اپنی تلاوت کے لئے بہت خصوصیت کے ساتھ مخصوص فرما لیا ہے جس کا ذکر تمام اردو اخبارات میں ہو چکا ہے اس کے علاوہ تمام ہندوستان کے علماء کرام اور بزرگان دین نے بھی متفقہ طور پر اس کو نہایت ہی پسند فرمایا ہے اور تسلیم کر لیا ہے کہ دنیا میں آج تک اس شان کا اور اتنی خوبیوں والا اور اس حیثیت مجموعی موجود ہی کہیں نہیں چھپا ۔

مسلمانوں کی مالی کمزوری کو ملحوظ رکھ کر ۱۵ شعبان سے آخر رمضان المبارک تک کے لئے اس کے ہدیہ میں آخری رعایت جو لاگت سے بھی کم ہے کی گئی ہے تاکہ عوام الناس بھی اس سے مستفید ہو سکیں ۔

ہدیہ سفید کاغذ جرمنی قسم اعلیٰ چکنا تیس روپیہ کی بجائے بارہ روپیہ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک مجلد چودہ روپیہ محصول ڈاک عہ سائز لمبائی ۱۳ انچ چوڑائی ۱۰ انچ صفحات ۸۵۲ ۔

نوٹ ۔ فرمائش کے ساتھ مبلغ پانچ روپیہ ضرور پیشگی روانہ کریں اور پتہ معہ ڈاکخانہ و ضلع اپنا صاف تحریر کریں ۔

اس قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

جناب مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دینیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے خط کا خلاصہ

آپ نے جو قرآن کریم بہ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل حسن التفاسیر کے ساتھ شایع کیا ہے مجھکو اس کے مطالعہ کا موقعہ ملا اس پرآشوب زمانہ میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونے کے باعث ارتداد یا دہریت والحاد کے سیلاب میں بہتے چلے جا رہے ہیں حق جل شانہ نے آپ کو اس خالص دینی خدمت کی توفیق عطا فرمائی مقام مسرت ہے کہ آپ نے نہایت عرقریزی و جانفشانی سے اس مبارک خدمت کو انجام دیا جس پر آپ اردو اور فارسی زبان سمجھنے اور بولنے والے تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں ۔ ... مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں اس کا ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہیئے ۔

عالم باعمل جناب مفتی مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

علامہ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب قبلہ مفتی اعلیٰ ریاست الور

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان ۔ دہلی

اخبار اسٹیٹسمین کی تفصیلات

رنگون ۳۰ر دسمبر۔ بغاوت برما کے متعلق اشاعت گزشتہ میں بعض تفصیلات درج کی جا چکی ہیں اخبار اسٹیٹسمین کے نامہ نگار خصوصی نے آج مزید اطلاعات بہم پہنچائی ہیں۔ نامہ نگار مذکور لکھتا ہے کہ کل تھراواڈی کے مقام پر باغیوں نے سرکاری افواج کا عمدگی سے مقابلہ کیا۔ تھراواڈی سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ایک موضع اوردوا واقع ہے۔ باغیوں نے یہاں ۱۵/۲ پنجاب رجمنٹ پر حملہ کیا۔ باغی رائفلوں اور تلواروں سے مسلح تھے۔ انہوں نے بے تحاشا رجمنٹ پر آتش باری شروع کی لیکن چونکہ یہ لوگ نشانہ اچھی طرح لگانا نہیں جانتے اس لئے سرکاری فوج کا زیادہ نقصان نہیں ہوا۔ سرکاری فوج یعنی پنجابی رجمنٹ نے بھی آتش باری کی اور باغیوں کے پچاس آدمی قتل اور چھبیس مجروح کر دئے۔ دو باغی گرفتار کر لئے گئے ہیں جن کو تھراواڈی پہنچا دیا گیا ہے۔

پنجابی رجمنٹ نے باغیوں کا تعاقب کیا۔ باغی جنگل کی طرف بھاگ گئے۔ رات کے وقت سرکاری فوج نے متعدد آدمیوں کو گولی کا نشانہ بنایا۔ مقتولین و مجروحین کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہو سکی ہے۔

فوجی پیادہ نے باغیوں کے ایک پیغام رساں کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ شخص باغیوں کا ایک مکتوب موضع اوردوا کے ایک مدرس کے پاس لے کر جا رہا تھا۔ مکتوب میں تحریر تھا کہ سرکاری حکام کو جغرافیائی معلومات نہ دی جائیں۔

بریگیڈیئر بی سایف۔ والٹن افسر فوج رنگون موضع پر پہنچ گئے ہیں۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ باغیوں کی ٹولیاں دیہات پر حملہ کر رہی ہیں۔ ان حملوں سے ان کا مقصد اسلحہ حاصل کرنا ہے۔ اسی وجہ سے یہ لوگ پولیس پر بالقصد حملہ نہیں کرتے ہیں۔

بعد ازاں ... ان تین دیہات کا معائنہ کیا جہاں کہ باغیوں کی سرگرمیاں زیادہ نمایاں تھیں۔ لیکن ان کو وہاں کوئی باغی نہیں ملا۔ ... ہے کہ باغیوں کا مرکز جنگل میں ہے۔

بہت سے لوگ باغیوں کی جماعت سے واپس آ رہے ہیں۔ غالباً ان کو دن کی مرضی کے خلاف بغاوت پر آمادہ کیا گیا تھا۔

کپتان ایف۔ ایچ۔ ست جنہوں نے مسٹر فیلڈ کلارک کے ... کرنے کے لئے باغیوں پر حملہ کیا تھا، رنگون جنرل ہسپتال میں ہیں۔ آپ کا زخم زیادہ خطرناک ہے اور جلد صحت کی امید ہے۔

باغیوں کی ایک جماعت انسین میں گرفتار کی جا چکی ہے۔ بعض باغی ہنزادہ کی سرحد تک پہنچ گئے ہیں۔

تھراواڈی کے باشندوں کی پریشانی

حملہ کی دھمکیاں

رنگون ۳۱ر دسمبر۔ کل تھراواڈی میں افواہ بڑے زور سے گشت کر رہی تھی کہ شب کو باغی شہر پر حملہ کریں گے۔ آج صبح تقریباً ۳ بجے شہر کے قریب گولیوں کی آواز سنائی گئی جس کا جواب پہرہ داروں نے دیا۔ اس کے علاوہ اور کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ اس افواہ کی وجہ سے خواتین اور بچوں نے اپنی تمام رات جنگلوں کے بنگلوں میں گزاری۔ شہر کی خوب حفاظت کی جا رہی ہے۔ اور لوگ رات نہایت پریشانی کے ساتھ گزارتے ہیں۔

ایک غیر مصدقہ اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ شب پانچ ... باغیوں نے دوسری مرتبہ پاشے گیا میں فوج پر حملے کی کوشش کی، جہاں برما رائفلس کا رسالہ میجر ... کے چارج میں پڑا ہوا ہے۔ باغیوں نے گولیاں چلائیں جس کا جواب میجر ... اور کپتان مارسڈن نے دیا۔ دونوں طرف سے کھلے میدان میں جنگ ہوئی۔ افواہ ہے کہ فوج نے بہت سے باغیوں کو مقتول و مجروح کیا۔

اطلاع ملی ہے کہ تھراواڈی کے ارد گرد پچاس دیہات ویران پڑے ہوئے ہیں کیونکہ ان کے باشندے باغیوں کے ساتھ مل گئے ہیں۔

اددکون کے قریب پنجابی رسالہ اور باغیوں میں جو جنگ ہوئی ہے اس کے سلسلہ میں ایک بیان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ باغیوں نے ان بندوقوں اور سامان اسلحہ پر قبضہ کرنے کے لئے حملہ کیا تھا جو ایک عیسائی سیادوے اور اس کے مقلدین کے پاس تھا۔ باغیوں نے سیادوے کو ایک پیغام بھیجا تھا جس میں یہ کوشش کی گئی تھی کہ اسے حفاظت کے مغالطہ میں رکھا جائے اور پھر اس پر حملہ کیا جائے۔ چونکہ فوج نے اس پیغام پر قبضہ کر لیا لہٰذا ان کی اسکیم درہم برہم ہو گئی۔ (ا۔پ)

لاثانی قرآن مجید معریٰ بہت خوشخط اور سستا

یہ قرآن مجید باعتبار فن کتابت عربی کی بہترین کتاب کا مظہر ہے اس کا انداز تحریر بالسلیت کہ پڑھنے میں بہت آسانی ہوتی ہے اعراب بالکل صحیح حروف کشادہ ...

اہل جنت کو بشارت

دہلی کا بہترین ماہانہ رسالہ کوثر

علمی۔ ادبی۔ تاریخی۔ تفریحی

منیجر رسالہ کوثر دریبہ کلاں دہلی

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

چار روپیہ بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

لوٹو لوٹو لوٹو

لنڈن واچ کمپنی ہٹ کھولہ (کلکتہ)

روزنامہ الجمعیۃ

منیجر الجمعیۃ دہلی

بمبئی کی خبریں

پولیس کا لاٹھی راج

دو سو نو آدمی زخمی ہوئے

بمبئی ۲۸ر دسمبر۔ آج صبح بمبئی جنگی کونسل نے حسب معمول قومی جھنڈے کی ماہواری سلامی آزاد میدان میں ادا کرنے کی کوشش کی۔ پولیس کمشنر نے اس جھنڈے کی سلامی کو ممنوع قرار دے دیا تھا۔ چنانچہ آزاد میدان میں ایک سو سے زیادہ مسلح سپاہی اور پچیس سوار، مسٹر ولسن پولیس کمشنر اور دیگر اعلیٰ حکام پولیس نے آزاد میدان کے تمام راستے صبح کے وقت ہی سے روک دئے تھے۔ آٹھ بجے کے قریب مسز ... صدر جنگی کونسل و دیگر اراکین جنگی کونسل اور بارہ رضاکار ایک جلوس کی شکل میں آزاد میدان تک پہنچے اور اندر داخل ہونے کی کوشش کی۔ پولیس نے صدر جنگی کونسل اور دیگر اراکین کو فوراً گرفتار کر لیا پھر پولیس کمشنر نے اس مجمع کو منتشر ہونے کا حکم دیا جو موقعہ پر تماشہ دیکھنے کے لئے جمع ہو گیا تھا۔ جب مجمع منتشر نہیں ہوا تو پولیس نے لاٹھیوں کی بارش شروع کر دی۔ رضاکاروں کے چھوٹے چھوٹے دستے برابر قومی جھنڈے کی سلامی ادا کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ جب پولیس میدان میں سے واپس چلی گئی تو ...

بمبئی کے کانگریسی لیڈروں کا مقدمہ

۸ر جنوری تک ملزمین کو حراست میں رکھنے کا حکم

بمبئی ۲۸ر دسمبر۔ گزشتہ جمعرات کو جن ۲۴ کانگریسی لیڈروں اور کارکنوں کو پولیس نے گرفتار کیا تھا ان میں سے ۲۳ کو مسٹر ... کی عدالت میں جمعہ کی صبح کو پیش کیا گیا۔ ان تمام اشخاص پر قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۷ (۱) و (۲) کے ماتحت الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے خلاف قانون انجمن کی امداد کی۔

سرکاری وکیل مسٹر تھانہ والا نے ملزمین کو جیل کی حراست میں رکھنے کی اجازت طلب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس نے جمعرات کی تلاشیوں میں بہت سے کاغذات ضبط کئے ہیں اور پولیس کے مطالعہ کے لئے کافی وقت کی ضرورت ہے۔ نیز ابھی پولیس کو اور اشخاص کو گرفتار کرنا ہے اور مزید تحقیقات بھی کرنی ہے اس کے لئے بھی وقت درکار ہے۔

مسٹر تھانہ والا نے عدالت سے درخواست کی کہ ملزمین کو ۸ر جنوری تک حراست میں رکھنے کی اجازت دی جائے۔

صرف ایک ملزم مسٹر دوست محمد کی طرف سے مسٹر ... وکیل نے یہ درخواست کی کہ انہیں بجائے جیل میں رکھنے کے پولیس کی حراست میں رکھا جائے۔ مجسٹریٹ نے اس درخواست کو منظور کر لیا اور حکم دیا کہ ملزمین کو ۸ر جنوری تک حراست میں رکھا جائے سوائے مسٹر دوست محمد کے باقی ملزمین کو جیل میں رکھا جائے مسٹر دوست محمد پولیس ہی کی حراست میں رہیں۔ عدالت کے باہر عوام کا مجمع تھا۔ ملزمین سب کے سب ہشاش بشاش نظر آ رہے تھے اور جب انہیں جیل بھیجا گیا تو لوگوں نے تالیوں سے انہیں خدا حافظ کہا۔

فلموں کے ذریعہ مسلمانوں کے جذبات کی توہین

بمبئی کا ایک فلم بند کر دیا گیا

بمبئی ۲۸ر دسمبر۔ سوپر سینما واقع گرانٹ روڈ بمبئی پر جمعہ کے دن سات بجے شام کو مسلمانوں کا ایک مشتعل مجمع جمع ہوا۔ مذہبی نقطۂ نظر سے مسلمان "نور خدا" نامی فلم کی بندش چاہتے تھے۔ مجمع میں زبردست جوش و خروش پایا جاتا تھا۔ اطلاع ملنے پر سپرنٹنڈنٹ انسپکٹر کارنک اور دیگر افسران دکا نسٹبل کا گیارہ پولیس سے فوراً موقع پر پہنچے اور مسلمانوں کے غیظ و غضب کو ٹھنڈا کرنے میں کامیاب ہوئے۔ مالکان سینما نے مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے اس فلم کا دکھانا موقوف کر دیا اور اشتہارات و تصاویر کے بورڈ کو بھی اتار لیا۔ اس کے بعد کہ دوسری فلم دکھائی گئی ساد مجمع منتشر ہوا۔ مسلمانوں کا بیان ہے کہ یہ حضرت موسیٰ کی فلم تھی اور اس میں حضرت آدم کو برہنہ دکھلایا تھا۔

مفت

اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں

مفت طلب کیجئے

پایورین

منیجر انصاری دواخانہ شاہجہان پور (یو۔پی)

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۱ء

نہایت آب و تاب سے چھپ کر تیار ہو گئی ہے

قیمت صرف ایک آنہ

لارج انگلش ٹیچر

کارخانہ جہین بک ڈپو علی گڑھ

دوا العصفور

دنیائے مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

انصاری کیپ ہاؤس چاؤڑی بازار دہلی

برص سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

زبردست رعایت محبوب عاشق و قدموہ

ضرورت ہے

امپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو

قاضی فضل عظیم اسپیشل ... شریف ہوٹل فتحپوری دہلی

سناٹوجن کے استعمال سے ضروری طاقت حاصل کیجئے

SANATOGEN

اصلی طاقت بخش غذا

اخبار الجمعیتہ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزاروں روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول ہوا کہ تمام مسلمان ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی کی تلاوت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ بکیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جن کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیتہ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے مشکل تمام خرید لیں تاکہ جنکو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی وہ اب منگالیں اسلئے

آج اخبار الجمعیتہ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ بیش بہا قرآن شریف ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں اور جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیتہ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ خریداران الجمعیتہ سے قرآن شریف ... مصری کاغذ ... سفید ولایتی دبیز کاغذ ... مجلد ...

کیا اب بھی الجمعیتہ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ منیجر اخبار الجمعیتہ دہلی

آج خرید ہیں بالکل نئی ... رنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

اگر آپکا بال پکنے لگا ہے وہ میری بیربوٹی بیرتائیل سے کالا نہ ہو اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دام واپس ... منیجر ... شاستری ... دربھنگہ

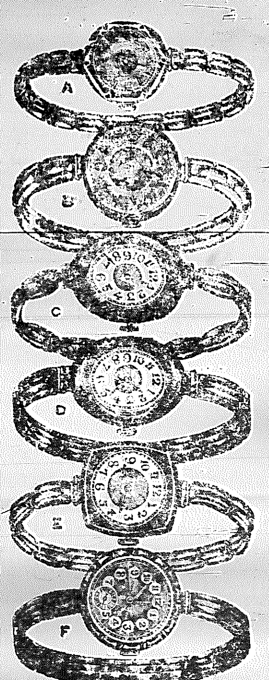

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا
خریدنے میں جلدی کیجئے

ہر ایک رسٹ واچ ۳ روپے میں

گلڈ للیٹر۔ بیٹ صفہ گارنٹی ۶ سال عمدہ میں پاکٹ واچ جس میں سکینڈ کی سوئی لگی ہوئی ہے ۴ روپے میں ریڈیم والی ۶ روپے گارنٹی ۵ سال ہے جہاز کا آدھے سے زیادہ مال کلکتہ کے تھوک خریدنے والے بیوپاریوں میں ختم ہو چکا ہے تھوڑا باقی ہے باہر کے گاہک خریدنے میں جلدی کریں ورنہ پیچھے پچھتانا پڑے گا۔ ہر ایک گھڑی اچھی مضبوط نئے فیشن اور جیبی کا نٹ چھانٹ کی بنی ہوئی ہے سچا وقت بتانے میں لاثانی ہے اور خوبصورتی میں اپنا ثانی نہیں رکھتی

پتہ:
نرولی واچ اینڈ کلاک کمپنی
ہاٹ کھولہ کلکتہ

اکسیر جذام

... جذام کوڑھ ...

حافظ اقبال حسین ہیٹیا جی ہجا گنگپور

قانون محبت عرف کالا جادو

... دفتر دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ملتان شہر

بیروزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانیکی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

ہزار علاج کا بال کالا ہو گیا جوان یا بوڑھا سب کا بال اس خضاب بلا ... خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو کل قیمت واپس دوں گا۔ یقین نہ ہو تو شرط لکھوا لیں قیمت ... جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجدیں۔

شنکر کار جالہ نمبر ۹ دربھنگہ بہار

حق مضمون اشتہار محفوظ ہے کوئی صاحب اسے نقل کرکے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

رعایت کا مبارک مہینہ
جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا نے فضل و کرم سے پھر ہم کو اور آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے۔ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے۔ اس لئے ہم نے بھی یہ مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے انتخاب کر کے حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں ٹائم پیسوں اور ... کی قیمت میں ... رعایت کر دی گئی ہے۔ اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ زریں موقعہ پھر ایک سال بعد آئے گا۔

راقم منیجر

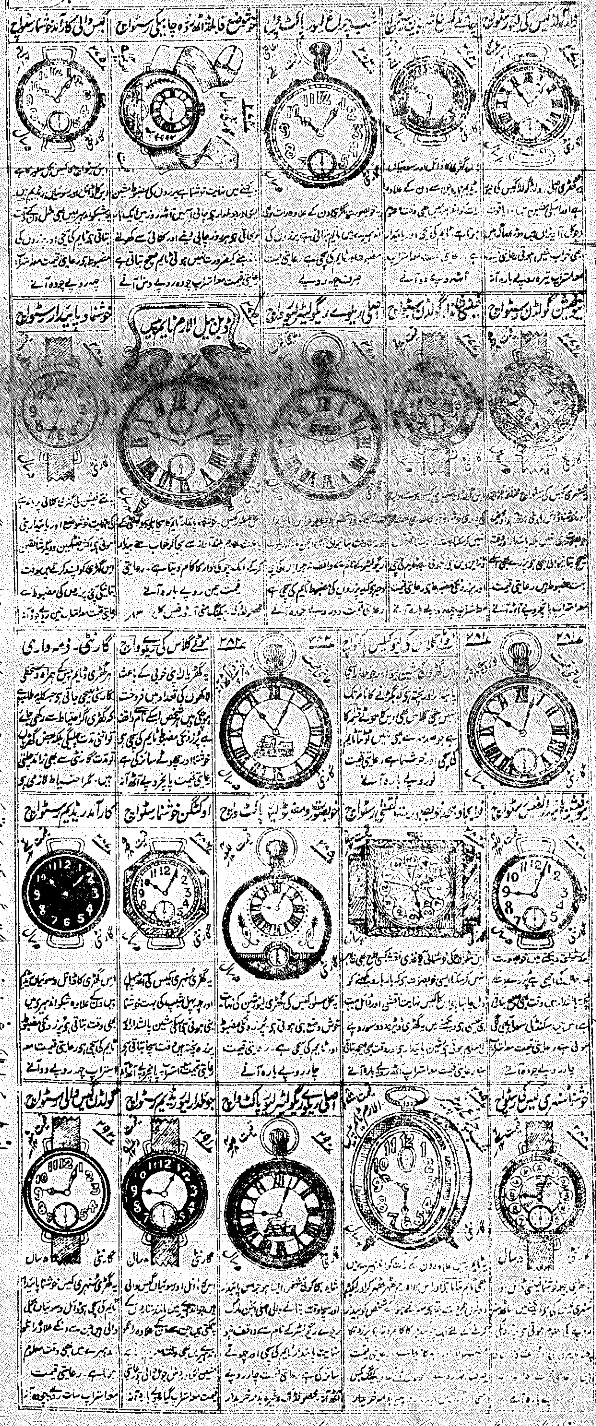

... بازار چاندنی چوک دہلی

تار کا پتہ ... واچ دہلی

اسلامی سلطنت کی نوعیت
(بسلسلہ صفحہ ۵)

یہاں طریقہ یہ ہے کہ زبان، نسل، تاریخ، مذہب اور مفاد اقتصادی کے اشتراک کی بنا پر خود مختار سلطنتیں اور ریاستیں قائم کی جائیں۔ سائمن رپورٹ نے نظام ترکیبی کا جو تصور قائم کیا ہے ... انتخاب عوام سے مرتب نہ کی جائے بلکہ وہ نظام ترکیبی (فیڈریشن) کے مختلف اجزا کے نمائندوں کی مجلس ہو۔

سائمن رپورٹ نے علاقوں کی جدید تقسیم کا مسئلہ ابھی اصولی طور پر ...

نظام ترکیبی کے اجزا

اس سے یہ حقیقت واضح ہو گئی ہوگی کہ ہندوستان جیسے ملک میں جس کے مختلف اجزا آب و ہوا، نسل، زبان، مذہب اور تمدن کے اعتبار سے الگ الگ ہیں کسی مستقل اور پائدار نظام دستوری کے قیام کا صرف ایک ...

(باقی آئندہ)

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

جناب حاذق حکیم سید سردار حسین صاحب دہلی کیا فرماتے ہیں۔ کیمیا ویدک کمپنی کی تیار کردہ ادویہ تجربہ پر واقعی زود اثر ثابت ہوئیں۔ سردار حسین بقلم

جناب حکیم سید سکندر علی صاحب رامپوری کیا فرماتے ہیں۔ آپ کی ارسال کردہ خصوصاً بکس لذت شباب و حب ممسک تجربہ پر نہایت مفید ثابت ہوئی میں حیران ہوں کہ چار عدد بکس اور دس شیشیاں ختم فرمائیں۔ سکندر علی بقلم

بکس لذت شباب کیا ہے سفوف و طلا

حب امساک ...

جریان ...

سوزاک ...

آتشک ...

بواسیر ...

تازہ تصدیقات

جناب حکیم ڈاکٹر عبد الرشید صاحب بندولی ڈسٹرکٹ سلطانپور کیا فرماتے ہیں جناب ... تسلیم آپکی روانہ کردہ حب ... وجریان بواسیر تجربہ سے واقعی صحیح پائی گئیں مہربانی کرکے حب ممسک ... بواسیر پانچ شیشیاں اور جریان بارہ شیشیاں مرحمت فرمائیں۔ عبد الرشید بقلم

جناب حکیم محمد حسن خانصاحب ... آپکا بکس لذت شباب اور حب ممسک ... نیاز مند محمد حسن خان بقلم

ملنے کا پتہ
کیمیا ویدک کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹
دہلی

ملکیت انجمن اصلاح الکلام مدراس

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۷۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ۶ روپے
ششماہی ... ۳ روپے ۸ آنے
سہ ماہی ... ۲ روپے
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ... ۸ روپے
ششماہی ... ۴ روپے ۸ آنے
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ - ۵ - ۹ - ۱۳
۱۷ - ۲۱ - ۲۵ - ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
½ کالم ...
¼ کالم ...

جلد ۱۳ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۳ شعبان المعظم ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۱۳ جنوری ۱۹۳۱ء | نمبر ۲

مولانا محمد علی کا تمام دنیا میں ماتم

ہر طبقہ اور ہر خیال کے معاصرین و زعما کا اظہار افسوس

عالم اسلامی کیلئے ایک ناقابل تلافی نقصان

ملت

مولانا محمد علی صاحب کی وفات پر سارے ملک نے جس طرح ماتم کیا ہے وہ حقیقتاً ان کی اعلیٰ قربانیوں کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ہے جو انہوں نے وطن اور ملت کی خاطر گزشتہ نہائی صدی کے عرصہ میں کی ہیں۔ مولانا محمد علی ہی کی وہ تنہا ذات تھی جس کی زندگی کا واحد مشغلہ قومی خدمت تھا اور جنہوں نے اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو اسی کے لئے وقف کر دیا تھا۔ گزشتہ عہد میں ہندوستان میں ایسی وہ کونسی تحریک تھی جس کے لئے مولانا محمد علی نے اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اور زیادہ سے زیادہ آرام قربان نہ کر دیا ہو۔ باوجود علالت اور ذاتی پریشانیوں کے باوجود وہ ہر قومی کام کے لئے ہمہ تن تیار رہتے تھے اور سب سے پہلے میدان عمل میں نکل آتے تھے۔ سیاسی، تعلیمی، مذہبی، معاشرتی اور اصلاحی غرضیکہ ہر قسم کے کاموں میں وہ یکساں جوش و انہماک سے شریک رہتے تھے اور اس کی کامیابی کے لئے انتھک کوشش کیا کرتے تھے۔ آج ان کی وفات سے ملک کے رہنماؤں کی صف میں ایک ایسی جگہ خالی ہو گئی ہے جو اب محسوس کیا جائے گا کہ وہ کبھی طرح پر نہیں ہو سکتی۔ اگر ملک ان کی وفات پر سالہا سال تک بھی ماتم کرتا رہے تو محمد علی کی قربانیوں کا معاوضہ نہیں ہو سکتا۔ ان کے بیش بہا جذبات حب وطن، ان کا حیرت انگیز ولولہ قربانی اور ان کی غیر معمولی حق پرستی نے انہیں ملک کے تمام رہنماؤں اور لیڈروں میں ممتاز کر دیا تھا۔ وہ حکومت اور عامۃ الناس دونوں پر یکساں طرح اپنا اثر رکھتے تھے۔ وہ عامۃ الناس سے بھی بے تکلف تھے اور ان میں بے تکلف جاتے اور ان کے سامنے اپنے خیالات کو پیش کیا کرتے تھے، اور وہ حکومت کے بڑے سے بڑے عہدیدار اور افسر کے سامنے بھی اپنے خیالات کو من و عن پیش کرنے میں کبھی پس و پیش نہیں کرتے تھے۔ انہیں اپنی قوت اور خدا کی امداد پر کامل اعتقاد اور بھروسہ تھا۔ وہ جو کچھ کرتے تھے بے لاگ اور نڈر ہو کر کیا کرتے تھے اور اسی وجہ سے ہمیشہ کامیاب ہوا کرتے تھے۔ آج جبکہ ہم ان کی بے لوث قیادت اور رہنمائی سے محروم کر دئے گئے اب ہمیں ان کی خوبیاں معلوم ہونگی اور ہم سب سے زیادہ ان کی کمی کو محسوس کریں گے۔

انقلاب

زبان انگریزی اور علم سیاسیات میں رئیس الاحرار رحمۃ اللہ علیہ کی قابلیت کا مقابلہ ہندوستان کی دوسری اقوام کے رہنماؤں میں سے بھی کوئی نہ کر سکتا تھا، اور ماہرین انگریزی داں اور ماہرین سیاست ان سے خم کھاتے تھے۔ التزام صوم و صلوٰۃ اور پابندی حدود شریعت کی وجہ سے ملک کے متشدد ترین پیشوایان دین بھی محمد علی کا دلی احترام کرتے تھے۔ ایثار و قربانی میں ملک کا کوئی بڑے سے بڑا رہنما بھی (خواہ وہ کسی قوم سے ہو) محمد علی کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ جس نے اپنا سب کچھ یہاں تک کہ اپنی جان بھی اس مقصد عالی کی نذر کر دی جس کے لئے اس نے اپنی زندگی وقف کی تھی۔ حب وطن اور جہاد حریت میں جہاں گاندھی کا نام لیا جائے گا، وہاں محمد علی کا نام دوسرے تمام رہنماؤں سے پہلے رکھا جائے گا اور اسلام کے مفاد اور مسلمانوں کے حقوق و مطالبات کی حمایت میں تو محمد علی وہ ممتاز رتبہ رکھتا ہے کہ کوئی دوسرا مسلمان رہنما اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

آہ! اب ہندوستان کے بدبخت مسلمان کس کو اپنا رہنما کہیں گے، ہم چاروں طرف دیکھتے ہیں، اور ہمیں کوئی ایسی ہستی نظر نہیں آتی جو اپنے محاسن اپنے کارناموں اور اپنی شخصیت کی جاذبیت کے باعث ہندوستان بھر کے مسلمانوں کی قیادت کا دم بھر سکے۔ آج ملت اسلامیہ ہند بیوہ ہو گئی، اس کا سہاگ لٹ چکا، اس کا دولہا اسے گرداب حیات میں تھپیڑے کھانے کیلئے

چھوڑ گیا، اسلام کے مقاصد ابھی تک تشنۂ تکمیل ہیں، ہندوستان کی منزل ابھی بہت دور ہے اور محمد علی دنیا میں نہیں ہے جس سے ہندوستان کے مسلمانوں کی

کبھی نہیں آیا جیسا اس وقت ہے ایک طرف برادران وطن مقابلہ پر مجتمع ہیں اور دوسری طرف حکومت عدل و انصاف پر آمادہ نہیں۔ ہندوستان کا مستقبل معرض تشکیل میں ہے عنقریب کوئی نہ کوئی تصفیہ ہوا چاہتا ہے معلوم نہیں مسلمانوں کو کس سے دست و گریبان ہونا پڑے، کون ہے جو اس وقت مسلمانوں کے اجزائے پریشان کی شیرازہ بندی کرے گا کون ہے جو بے جگر ہو کر مسلمانوں کی حریتیں بڑھائے گا کہ جب تک ہم تنہا زندہ ہوں اللہ کے بھروسے پر جنگ کروں گا اور یہ اثر قوت کس کو حاصل ہے جو مسلمانوں کو پھر اسی طرح قربانی اور خدمت پر آمادہ کرے گا جس طرح اب سے دس برس پہلے مولانا محمد علی نے کیا تھا۔ آہ کس کی تقریر اب یوروپ کے عالیشان ایوانوں میں زلزلہ

کچھ بھی ہو مولانا محمد علی کے انتقال کو ہندوستان کا زبردست اور ناقابل تلافی نقصان سمجھ رہا ہے اور واقعی ہندوستان کی اس سے زیادہ بدقسمتی اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ مولانا محمد علی ایسے خادم ملک و قوم کی خدمات سے محروم ہو گیا اور وہ قوم کیوں نہ ماتم کرے جو آج منزل مقصود کے قریب گرمنزل مقصود تک پہونچنے سے پہلے اپنے رہنما کی رہنمائی سے محروم ہو کر بے یار و مددگار رہ گئی۔

زمیندار

جوہر کے انتقال کی جانکاہی تھی ... ہر فرد قوم رنج سے ہے بیقرار آج
ثابت یہ کہہ رہا ہے لباس کبود رنگ ... ہے لہر آسماں بھی ہوا سوگوار آج
کسا ہوا ہے چہرہ مہتاب رنج سے ... دنیا کا آفتاب بھی ہے تار تار آج
اہمیت ہے کہ گریہ شبنم کو دیکھ کر ... گلشن میں ہے نم گل بھی ہوئی اشکبار آج
دشمن بھی نوحہ خواں ہے ترے جنازہ کو دیکھ کر ... تنہا نہیں الم میں ترے دوستدار آج
کاشانۂ وطن میں بچھی شمع صفو فشاں
رخصت ہوئی چمن سے چمن کی بہار آج

ہلال

آخر جس روز کا دھڑکا لگا ہوا تھا آ گیا اور سینہ وہلوکر رہ گیا۔ رپورٹر کی تیز زبان ہمارے کلیجوں پر خنجر چلا گئی۔ آج وہ سرفروش دنیا میں نہیں ... آج ملت کو ایسا غم کھانے کے لئے چھوڑ گیا۔

محمد علی! آہ محمد علی! آج اس عالم آب و گل میں نہیں لیکن محمد علی کے وہ نقوش قلم یزل اب بھی موجود ہیں جن کے اندر حریت و آزادی، شجاعت و ہمت صداقت و ایثار کے ہزاروں جلوے ملیں گے۔ کیا ملت عزیز کے اس سرمایہ گراں ارزش کے کھوئے جانے کے بعد ہم اس کی وراثت ذہنی دعلمی کے حقدار نہیں؟ ہیں اور ضرور ہیں۔

ہمدم

اسلامی ہند آج اُس فدائے قوم کے ماتم میں نوحہ خواں ہے جس کی قوم پروری ضرب المثل تھی جس کی جدوجہد نے مسلمانان ہند کو خواب گراں سے بیدار کر کے شاہراہ ترقی پر لگا دیا جس نے اخلاق کے نتھنے ہوؤں کے ٹھوکر اغیار کے حملے برداشت کئے مگر قوم کا ساتھ نہ چھوڑا ... مولانا محمد علی اُن برگزیدہ ہستیوں میں سے تھے جنہیں قدرت اس لئے پیدا کرتی ہے کہ وہ دنیا میں انقلاب پیدا کر دیں ... خیالات فاسدہ کو فنا کر کے ایسے جذبات برانگیختہ کریں جس سے ارتقائے نسل انسانی کو مدد ملے۔

پیغام صلح

اے خدا! اس تحفۂ اجمال کے زمانہ میں بدنصیب و مظلوم مسلمان اس درد انگیز اور منحوس تیر کو کس طرح سہیں کہ رئیس الاحرار شہید ملت مولانا محمد علی جوہر ایڈیٹر کامریڈ و ہمدرد کا ۴ جنوری کو لندن میں انتقال ہو گیا۔ آہ عالم اسلامی کا مایہ ناز فرزند مسلمانان ہند کا جلیل القدر رہنما ... کا علمبردار سیاست اسلامی کا ماہر آج مسلمان ... وطن کا شیدائی آج دین و وطن پر قربان ہو گیا۔ انا للہ ...

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیے)

احمدآباد میں ہڑتال

تمام مل اور کارخانے بند ہے

احمدآباد ۶ جنوری۔ مولانا محمد علی کی وفات حسرت آیات کے ماتم میں کل تمام ملوں میں ہڑتال منائی گئی اور جملہ کارخانے بند رہے۔ بعض ملوں کو لوگوں نے زبردستی بند کرا دیا اور ان کے سامنے مجمع ... کی۔ (ا۔پ)

آہ محمد علی

(از ڈاکٹر سعید احمد صاحب بریلوی)

جا ہی پہونچا آج تو بھی آہ! بی اماں کے پاس
داغ لگتا تھا یہ انگلستان ہی کے نام پر
راہ آزادی میں دیدی جان ہو کر بیقرار
تو گیا تھا ہم کو آزادی دلانے کے لئے
کیا غلاموں کی قیادت سے وہاں شرم آ گئی
قوم کو چھوڑا اسی ذلت میں مرنے کے لئے
کہہ دیا تھا صاف تو نے بر سر اجلاس عام
آشکارا مر کے راز بزم شور ے کر دیا
ایسی نفرت ہو گئی تھی اس غلامستان سے
روٹھنے والے! اگر ہم تجھ کو کیسے چھوڑ دیں
بچہ بچہ ہے وطن کا آج سرگرم فغاں
اک طرف ماتم میں تیرے "جامعہ" ہے سوگوار
عالموں کی انجمن پر مردنی چھائی ہوئی
کانگریس کی محفلیں سونی نظر آتی ہیں آج
مادر ہند آج ہے ماتم کناں تیرے لئے
کیسے تو لندن میں رہتا سبھوں کو چھوڑ کر
تو نہ آیا پس، جنازہ تیرا لایا جائے گا
مرجع احرار ہو گا ہند میں تیرا مزار

بزم آرا جس جگہ ہیں اجمل و بی آرد اس
موت کی بجلی گرائی ضیغم اسلام پر
آہ اے شیدائے حریت وطن تجھ پر نثار
قوم کو قید غلامی سے چھڑانے کے لئے
روح جو قید بدن سے اس قدر گھبرا گئی
اس سیہ بختی پہ اپنی صبر کرنے کے لئے
میں وطن میں جاؤں گا، الپس نہ بننے کو غلام
جو زباں سے کہہ چکا تھا اس کو پورا کر دیا
قبر کو دو گز زمیں مانگی تو انگلستان سے
رشتۂ الفت بھلا کر دل سے بالکل توڑ دیں
تیرے غم میں بن گیا بزم عزا ہندوستاں
اک طرف "دارالخلافت" فرط غم سے اشکبار
شدت رنج و الم سے "لیگ" گھبرائی ہوئی
غمزدوں کے دل کی آہیں تا فلک جاتی ہیں آج
ہندو و مسلم ہیں مصروف فغاں تیرے لئے
قبر میں کیا چین آتا دیس سے منہ موڑ کر
پھر تجھے آغوش مادر میں سلایا جائے گا
تیری حق گوئی زمانے میں رہے گی یادگار

خدمت قوم و وطن میں جان دینا عید ہے
حق یہ ہے مردہ ہیں ہم تو زندہ جاوید ہے

ڈالے گی۔ اور کس کے برکاتِ تیور فرا عنہ یوروپ میں گھبراہٹ پیدا کریں گے افسوس اب محمد علی دنیا میں موجود نہیں۔ مسلمانوں میں اس کے تصور کی بھی تاب نہ تھی مگر مشیت نے اس کو واقعہ کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اودھ اخبار

لندن کی اس منحوس خبر نے کہ ہندوستان کے رہنمائے اعظم مولانا محمد علی نے جو محض آزادی کا مطالبہ کرنے لندن تشریف لے گئے تھے وطن سے دور وطن کی خدمت انجام دیتے ہوئے حقیقی مگر ذاتی آزادی حاصل کر لی اور ۴ جنوری ۱۹۳۱ء کو انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہندوستان میں ماتم کدہ کی فضائیں پیدا کر دیں اور آج ہر ہندوستانی خواہ اُس کا نقطۂ نظر

بڑی بڑی امیدیں وابستہ تھیں، انہوں نے گول میز کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے صحیح کہا تھا شاید کوئی غیبی طاقت اس سے کہلا رہی تھی کہ "میں غلام ملک میں ہرگز واپس نہ جاؤں گا، اگر تم نے ہندوستان کو آزاد نہ کیا تو میں یہیں مر جاؤں گا، تمہیں یا تو آزادی کا پروانہ میرے حوالے کرنا پڑے گا یا میرے لئے قبر مہیا کرنی ہوگی" آہ! کس کو معلوم تھا کہ یہ الفاظ اس قدر صحیح نکلیں گے، اور شمع ملت کا یہ پروانہ اتنی جلدی جل بجھے گا۔

ہمت

مسلمانوں کے لئے مولانا محمد علی کی موت ہر زمانہ میں ایک مصیبت ہوتی لیکن اس زمانہ میں مصیبت عظیم ہے۔ مسلمانان ہند کے لئے ایسا نازک زمانہ

مصری قرآن شریف۔ مجلد چرمی ایک روپیہ بارہ آنہ ۔ ... قرآن مجید مصری مجلد چرمی ... کلام مجید ... حمائل شریف مصری مجلد چرمی ایک روپیہ ... قرآن مجید ملنے کا پتہ: مولوی محمد ابراہیم خاں ... دہلی

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو سارے اسلامی ضخیم کتابوں کی روح اور سینکڑوں ہزاروں دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

فلاح دین و دنیا

کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی	مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا				کتابت و طباعت لاجواب
باب ہفتم حیات و ممات	حقوق اللہ و حقوق العباد				باب اول عقائد

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

خواجہ بک ڈپو نمبر ۲۳ جامع مسجد دہلی

رمضان المبارک کے لئے سالانہ رعایتی اعلان

سحری اور افطار کے اوقات کی پابندی ... خواجہ حسن نظامی ...

المشتہر: الیکٹرو ٹائمنگ منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔پی)

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج ... دربھنگہ ۵۲

عمر بڑھ سکتی ہے بڈھے جوان ہو سکتے ہیں

صورت کی تبدیلی ممکن ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب کا لاجواب نسخہ

عمل جراحی کے بغیر غدود کا پیوند

معجون مددگار غدود

چہرہ کی تبدیلی

عورتوں کے حسن کی واپسی

ملنے کا پتہ: احمد نبی منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

مشرق کا آفتاب مغرب میں غروب ہو گیا

مولانا محمد علی کی وفات حسرت آیات

بیت المقدس میں آخری آرامگاہ

لندن ۴ر جنوری ۔ مولانا محمد علی آج صبح ساڑھے نو بجے اس جہان فانی سے انتقال فرما گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا محمد علی نے نصف شب تک کام کیا ۔ مولانا نے ہند مسلمانوں سے آخری اپیل کی ہے کہ وہ اختلافات کو نظر انداز کر کے ہندوستانی قومیت کے لئے سعی و کوشش کریں ۔ یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ مولانا کی فوری وفات خون کی ایک رگ پھٹ جانے کی وجہ سے ہوئی ۔ مولانا صبح پانچ بجے بیہوش تھے ۔ مولانا شوکت علی آئرلینڈ گئے ہوئے تھے ۔ آج صبح لندن پہنچے ۔ لیکن آپ کو اپنے برادر صغیر سے گفتگو کرنے کا موقع نہیں ملا ۔ مولانا شوکت علی نے فرمایا کہ مولانا ایک جری بہادر تھے اور لڑتے لڑتے ہی آپکا انتقال ہو گیا ۔

لندن ۸ر جنوری ۔ مولانا شوکت علی اور ان کے اعزا کا خیال تھا کہ مولانا محمد علی مرحوم کی نعش کو ہندوستان لیا جائے اور وہیں دفن کیا جائے چنانچہ اس امر کی اطلاع کسی اشاعت میں دی جا چکی ہے ۔ اب معلوم ہوا ہے کہ مفتی اعظم بیت المقدس نے مولانا شوکت علی کو تار دیا کہ مولانا مرحوم کی نعش کو مسجد حضرت عمرؓ (بیت المقدس) میں دفن کیا جائے ۔ کہا جاتا ہے کہ مولانا مرحوم کے اعزا نے مفتی اعظم کی پیشکش کو منظور کر لیا ہے اور اب مولانا مرحوم کی نعش ہندوستان آنے کی بجائے فلسطین جائے گی ۔

دہلی

بمبئی

کلکتہ

کراچی

لندن

پشاور

مراد آباد

رنگون

بنگلور

مدراس

لکھنو

علی گڈھ

پونا

بلگام

میرٹھ

امرتسر

اٹاوہ

لائلپور

لدھیانہ

راولپنڈی

مغل سرائے

دربھنگہ

بہرائچ

تعزیتی جلسوں کی رودادیں

مختلف مقامات کی اطلاعات

بربری مسلمانوں کی مظلومیت اور فرانس کا دعوی حریت

نابغۃ الادوان امیر شکیب ارسلان کی فرانس کو تنبیہ!

(ترجمہ خصوصی)

حضرت امیر لبنان نابغۃ الادوان امیر شکیب ارسلان موجودہ دنیائے اسلام کی ایک عظیم و جلیل ہستی ہیں ۔ انہوں نے پیرس کی جامع مسجد پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرانس کی فطرت کو ذیل کے الفاظ میں بے نقاب کیا ہے ۔

لوگ کہتے ہیں کہ فرانس ایک اسلامی حکومت ہے کیونکہ ڈھائی کروڑ مسلمان اس کے زیر سایہ امن و امان کی زندگی گزارتے ہیں اور اس نے مسلمانوں کے لئے پیرس میں ایک جامع مسجد بھی بنا دی ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ ...

... اور وہ یوروپین کھانوں میں اصلاح کی ضرورت محسوس کرنے لگتے ہیں ۔

نوزان

دستخط امیر شکیب ارسلان

(الشوریٰ)

مملکت حجاز اور ٹرکی میں معاہدہ

اہم دفعات پر جانبین نے دستخط کر دیے

(ترجمہ خصوصی)

مملکت حجاز و نجد اور حکومت ترکی کے درمیان جو معاہدہ مکہ مکرمہ میں بتاریخ ۳ر اگست ۱۹۲۹ء مطابق ۲۷ر صفر ۱۳۴۸ھ طے ہوا تھا اور جس میں جانبین کے نمائندے شریک تھے ان کی دفعات کو مع تصدیق کے ذیل میں درج کیا جاتا ہے ۔

مملکت حجاز و نجد اور صدر جمہوریہ ترکیہ کے درمیان اتحاد و اتفاق کی بنیاد پر معاہدہ طے ہوا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ دونوں حکومتوں کے درمیان استمراری اتحاد و روابط قائم رہیں ۔ اور حسن تفاہم کی روح میں ترقی ہوتی رہے ۔ جلالۃ الملک مملکت حجاز و نجد کی جانب سے فواد بک حمزہ وکیل ...

... پر تبادلہ کی تصدیق ہو جائے ۔

جدہ ۲۰ر رجب ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۰ر دسمبر ۱۹۳۰ء

دستخط ۔ فواد حمزہ وکیل معاملات خارجیہ نمائندہ نجد و حجاز

" ۔ عبد الغنی سنی بک نمائندہ ترکی ۔ (ام القریٰ)

مکتوب مصر

شاہ فواد کی جانشینی کے مسئلہ پر اختلاف رائے

ناگ ہمادی کا بند مکمل ہو گیا

(ترجمہ خصوصی) (وقت جمعیۃ) (بذریعہ ہوائی ڈاک)

قاہرہ ۵ر جنوری ۔ گزشتہ ہفتہ کے اختتام پر ملکہ نازلی کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی ہے ۔ خیال کیا جاتا تھا کہ ملکہ کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا

ناگ ہمادی کا عظیم الشان بند تیار ہو گیا

مجلس مقننہ کے آئندہ اجلاس میں سوالات کی بھرمار

آرڈیننسوں کو کس طرح بروئے کار لایا گیا؟

عام مدارس کی ترقی

پشاور میں مارشل لاء

سول نافرمانی کے جرم میں سزا یافتگان کی تعداد

کتنے اشخاص آرڈیننسوں کی زد میں آئے!

ایک دوسرے سوال کے ذریعہ سردار رنجیت سنگھ صاحب یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ آرڈیننس نمبر ۹ کے ماتحت کن کن علاقہ جات کو متشددہ قرار دیا جا چکا ہے ۔ ہر صوبہ میں رقبہ جات کے نام علیحدہ علیحدہ طور پر بتائے جائیں ۔ (پیلو)

کیا عراق کو جمعیۃ الاقوام کا رکن نہیں بنایا جائیگا؟

مصری اخبارات میں چہ میگوئیاں

عراق میں ایک اور انگریزی اخبار کا اجرار

بغداد ۵ر جنوری ۔ ایک مصری اخبار نے یہ خبر شائع کی ہے کہ ماموریٔ انتداب مستقل (پرمانٹ مینڈیٹ کمیشن) نے جمعیۃ الاقوام کی مجلس عاملہ کے نام ایک پوشیدہ مکتوب روانہ کیا ہے جس میں یہ شبہ ظاہر کیا گیا ہے کہ عراق سیاسی اور انتظامی پہلو سے ابھی اس قابل نہیں ہوا ہے کہ اس کو جمعیۃ الاقوام کا رکن بنایا جائے ۔

مقامی اخبارات میں مذکورہ خبر پر شدید نکتہ چینی کی جا رہی ہے معلوم ہوا ہے کہ سرکاری حلقوں نے اس خبر کی تصدیق نہیں کی ہے ۔ تاہم یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ماموریٔ انتداب مستقل سے یہ دریافت کیا گیا ہے کہ بحالات موجودہ عراق جمعیۃ کا رکن بننے کی کس حد تک قابلیت رکھتا ہے ۔ برطانوی حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ وہ جمعیۃ کے لئے عراق کی رکنیت کی سفارش ۱۹۳۲ء ...

... حصہ میں انگریزی ہوتی ہے اور دوسرے حصہ میں عربی ۔ یہ اخبار ایک عراقی کی ادارت میں نکل رہا ہے اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ اخبار مذکور مصری سیاست میں زیادہ حصہ لے گا ۔

مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی کی رہائی

کانگریسی کارکنوں کی طرف سے پرجوش استقبال

کوئمبیٹور ۷ر جنوری ۔ مسٹر وی جے پٹیل سابق صدر اسمبلی سنٹرل جیل سے آج صبح ساڑھے آٹھ بجے رہا کر دئے گئے ۔ آپ کی میعاد سزا کو ختم ہونے میں ایک ماہ اکیس روز رہ گئے تھے ۔ آپ کی رہائی کے وقت جیل کے اندر مسٹر سلیبر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ جیل موجود تھے رہائی کے وقت کانگریسی کارکن اور کثیر لوگ جیل کے دروازہ پر موجود تھے جنھوں نے مسٹر پٹیل کا استقبال کیا ۔ اور آپ کو ہار پہنائے ۔ آپ ایک موٹر کار میں بیٹھ کر دین کٹرامانا آئینگر کے مکان پر تشریف لے گئے جہاں آپ نے قیام کیا ۔ آج رات آپ مدراس روانہ ہو جائیں گے اور وہاں سے جمعہ کے روز بمبئی تشریف لیجائیں گے ۔ (اپ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ جنوری ۱۹۳۱ء

مولانا محمد علی مرحوم

دہلی میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی آمد

اسٹیشن پر باشندگان دہلی کا ہجوم غفیر

مولانا محمد علی کے انتقال پر حضرت مولانا کا حزن و ملال

...آیا۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے فرمایا کہ اس وقت حضرت مولانا کے انتقال کا تازہ زخم ایسا ہے کہ ہم اس وقت مظاہرہ کو پسند نہیں کرتے جیسا کہ اب تک ہوا۔ ہماری دلی خواہش یہ ہے کہ لوگ اب منتشر ہو جائیں۔ اس کے بعد حضرت مولانا جمعیۃ علماء ہند واقع بلیماران میں تشریف لائے جہاں مسلمانوں کا مجمع کثیر حضرت مولانا کے ساتھ آیا اور دیر تک جیل کے حالات اور مولانا محمد علی کی وفات پر گفتگو ہوتی رہی۔ مولانا کی صحت بحمد اللہ اچھی ہے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی رہائی

دہلی کی مقامی حکومت کا خلاف قانون رویہ

لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ

دہلی ۱۱ جنوری۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ... لاہور ہائیکورٹ کے فیصلہ کے مطابق ... گجرات جیل سے رہا ہو گئے۔

... عدالت عالیہ نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ ان میں سے کسی شخص نے عدالت ماتحت کی کارروائی میں حصہ نہیں لیا اور نہ ان میں سے کسی کی جانب ...

کے ہیں جیسا کہ مذکورہ بالا اشخاص کے مقدمہ میں لیکن مسٹر جسٹس نے فرمایا کہ ان لوگوں کی مسلیں سامنے موجود نہیں ہیں اس لئے کوئی رائے ظاہر نہیں کی جا سکتی۔

حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی کو قید محض

آپ کو بی کلاس میں رکھا جائے گا

لدھیانہ ۸ جنوری۔ مولانا مفتی محمد نعیم رکن ورکنگ کمیٹی جمعیۃ علماء ہند کے خلاف ۶ ماہ سے مقدمہ زیر دفعہ ۱۰۸ چودھری میراں بخش مجسٹریٹ کی عدالت میں زیر سماعت تھا آج احاطہ جیل میں مجسٹریٹ نے اس کا فیصلہ سنایا ...

... کے ساتھ اے کلاس کا سلوک کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ معززین شہر اور وکلاء صاحبان کی طرف سے بھی یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ مولانا کو اے کلاس میں رکھا جائے۔ فی الحال مولانا بی کلاس میں رکھے گئے ہیں۔

جمعیۃ علمائے آسام کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

ناظم جمعیۃ کی گرفتاری

سلہٹ (آسام) ۸ جنوری۔ پولیس نے مقامی جمعیۃ العلماء کے دفتر کی تلاشی لی۔ کاغذات اور دیگر اشیاء ضبط کر لیں اور ناظم جمعیۃ مولانا ... کو گرفتار کر لیا۔ (دپ)

ڈاکٹر ہرڈیکر کی سزایابی

چھ ماہ قید سخت اور جرمانہ

بمبئی ۱۰ جنوری۔ ڈاکٹر این ایس ہرڈیکر بانی ہندوستانی سیوادل کا مقدمہ آج چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوا۔ ڈاکٹر ہرڈیکر نے مقدمہ کی کارروائی میں حصہ لینے سے انکار کر دیا۔ مجسٹریٹ نے آپ کو چھ ماہ قید بامشقت اور دو سو روپیہ جرمانہ یا مزید ایک ہفتہ قید بامشقت کی سزا دی ہے۔

ڈاکٹر ہرڈیکر ہبلی میں ... کے ماتحت گرفتار کئے گئے تھے ... (دپ)

یوتھ لیگ کے ڈکٹیٹر کی برأت

عدالت عالیہ بمبئی نے ماتحت عدالت کے فیصلہ کو مسترد کر دیا

بمبئی ... جمعیۃ نوجوانان کو جسٹس مرفی اور جسٹس بیومونٹ نے بری کر دیا ہے ... (دپ)

بنارس کے ایک تھانہ میں بم پھٹ گیا

بنارس ۹ جنوری۔ گذشتہ رات گرنی کے تھانہ میں ایک بم پھٹ گیا ... کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

گجرات جیل سے رہائی کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

مولانا محمد علی کی وفات ایک قومی مصیبت ہے

ایثار و خدمت کی عدیم النظیر مثال

... میں جن کی یاد اہل ہند کے دلوں سے نہیں مٹ سکتی۔ وہ جب کسی کے مقابلہ میں ڈٹ جاتے تھے تو کبھی پیچھے ہٹنے کا نام نہ لیتے تھے انہوں نے ملک کے لئے لڑتے ہوئے جان دی اور اپنے پیچھے ایثار و خدمت کی نہایت عدیم النظیر مثال چھوڑی ہے ان کے محاسن کے دوست دشمن سب مداح تھے اور سچ تو یہ ہے کہ مسلمانوں میں ان کے مرنے سے جو جگہ خالی ہوئی ہے اس کا پُر ہونا محال ہے۔

گجرات جیل میں مولانا محمد علی کی روح کو ایصال ثواب

علماء و زعماء ہند کی طرف سے پیغام تعزیت

۵ جنوری ۱۹۳۱ء کو تین بجے شام مولانا محمد علی مرحوم کی وفات کی خبر گجرات جیل میں سنی گئی۔ تمام مسلمان اسیروں کو اس خبر سے سخت صدمہ پہنچا۔ اسی وقت تعزیت کا ایک تار ڈاکٹر انصاری صاحب نے اپنی طرف سے اور ایک تعزیت کا تار مولانا ظفر علی خاں صاحب، حضرت قبلہ مفتی محمد کفایت اللہ و حضرت مولانا احمد سعید صاحبان، مولانا حبیب الرحمن، ڈاکٹر محمد عالم، مسٹر آصف علی، مسٹر فرید الحق انصاری، خان محمد عبد الغفار خان پشاوری، شیخ حسام الدین، خواجہ عبد الرحمن غازی، خان علی گل خان اور آغا عبد اللہ باد شاہ سرحدی کی طرف سے بیگم صاحبہ مولانا محمد علی کو لندن بھیجے گئے۔ اور ۶ جنوری کی صبح کو سب مسلمان اسیروں نے جمع ہو کر قرآن شریف ختم کیا اور ایصال ثواب کر کے دعائے مغفرت کی۔

مولانا محمد علی کا آخری مکتوب وزیر اعظم کے نام

مسلمان بغیر کسی تامل کے سول نافرمانی کی تحریک میں شریک ہو نگے

فرقہ پرستی کی عمارت کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنے کی تجویز

لندن ۷ جنوری۔ مولانا محمد علی مرحوم نے اپنی وفات سے چند روز پیشتر وزیر اعظم کو چٹھی ارسال کی تھی اسکو خاص اہمیت دی جا رہی ہے چٹھی میں مولانا مرحوم نے فرقہ پرستی کا قلع قمع کرنے کے لئے بہترین تدابیر اختیار کرنے کی تجویز کا مضمون مرحوم کی جملہ تحریرات کے مانند موثر ہے اس میں آپ نے اپنی اس تجویز کو دہرایا ہے جو اس قاعدہ پر مبنی ہے کہ کوئی تحریک اسمبلی یا کونسل میں دیگر فرقہ جات کے آراء حاصل کئے بغیر منظور نہ کی جائے۔ سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ ...

... ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں ... مسلمانوں کی آزادی بھی شامل ہوگی ... اگر یہ آزادی حاصل کرنے میں ناکام رہے تو بلا کسی تاخیر کے بغیر سول نافرمانی کی تحریک میں شریک ہو جائیں گے ...

مولانا محمد علی مرحوم کی صاحبزادی کی تلاشی

ریلوے پولیس کا مذموم رویہ

مراد آباد میں احتجاجی جلسہ

مراد آباد ۹ جنوری۔ کل شام کے وقت مولوی محمد یعقوب کی صدارت میں ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ ہندو و مسلمان کثیر تعداد میں شریک تھے۔ مقررین نے مولانا محمد علی مرحوم کی قومی و وطنی خدمات کا اعتراف کیا۔

ایک تجویز میں خفیہ پولیس کے اس رویہ کی سخت مذمت کی گئی جو کہ اس نے مولانا مرحوم کی صاحبزادی کی تلاشی لے کر ظاہر کیا ہے۔ کہا جاتا ہے مولانا مرحوم کی صاحبزادی اپنے والد کے انتقال کی خبر سن کر رامپور تشریف ...

تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ تلاشی سے مقامی خفیہ پولیس کا کوئی تعلق نہیں تھا بلکہ ریلوے پولیس نے تلاشی لی تھی۔

مقامی جمعیۃ علماء کانگرس کمیٹی کے کارکنوں نے شہر میں ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ سیاہ جھنڈوں کے ساتھ جلوس نکالے جائیں گے اور جلسہ منعقد ہوگا۔

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

حالات حاضرہ اور اہم امور پر غور کرنے کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس بتاریخ ۲۵ شعبان ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۵ جنوری ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ بمقام دفتر جمعیۃ علمائے ہند واقع بلیماران دہلی منعقد ہوگا۔ دفتر سے ایجنڈا جاری کر دیا گیا ہے۔ ارکان عاملہ کی خدمت میں التماس ہے کہ ۱۵ جنوری کی صبح تک دہلی تشریف لے آئیں۔ اور دہلی پہنچنے کے وقت سے مطلع فرمائیں تاکہ اسٹیشن پر استقبال کیا جا سکے۔

مشترکہ بورڈ کا تعزیتی جلسہ

تجویز یادگار کی تائید

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا ایک غیر معمولی جلسہ بروز چہار شنبہ ۷ جنوری ۱۹۳۱ء بوقت شب منعقد ہوا اور حسب ذیل تجاویز منظور ہوئیں:

(۱) مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا یہ جلسہ مسلمانان ہند کے قائد اعظم مولانا محمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات پر اپنے انتہائی دلی رنج و ملال کا اظہار کرتا ہے ...

(۲) مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کی تجویز ... یادگار ... کی پرزور تائید کرتا ہے ...

(۳) مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ مولانا شوکت علی صاحب و بیگم صاحبہ مولانا محمد علی کی خدمت میں ...

بیگم صاحبہ مولانا محمد علی کو وائسرائے کا برقی تار

ایک عظیم شخصیت کا فقدان

دہلی ۹ جنوری۔ وائسرائے ہند نے مولانا محمد علی کی بیگم صاحبہ کو سکرٹری آف سٹیٹ کی معرفت ذیل کا برقی تار ارسال کیا ہے۔ میں نے نہایت افسوس اور رنج کے ساتھ آپ کے خاوند کی وفات کی خبر سنی ہے۔ مجھے اس میں شبہ نہیں کہ مولانا کے اندر جو مفاد عام کا جذبہ تھا اس کی بناء پر مولانا کا نفر نس کی شرکت پر مجبور ہوئے جس کے بعد ان کی حالت تشویشناک ہو گئی تھی اور اسی کے سبب سے ان کی فوری موت واقع ہوئی۔ ہندوستان کو ایک عظیم شخصیت کے فقدان سے سخت نقصان پہنچا ہے۔ مجھے آپ سے اور آپ کے متعلقین سے ... دلی ہمدردی ہے۔

رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب کی وفات حسرت آیات

قرآن خوانی اور ایصال ثواب

سرائے صالحہ ۹ جنوری ۱۹۳۱ء۔ آج سرائے صالحہ کی ... مسجد ... میں ... باشندگان ... مولانا مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی ...

ناظم جمعیۃ علماء کا برقی تار مولانا شوکت علی کے نام

مولانا کی وفات ایک ناقابل تلافی نقصان ہے

دہلی ۸ جنوری۔ مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مولانا شوکت علی کو ذیل کا برقی تار ارسال کیا ہے:

"مولانا محمد علی کی وفات ایک ناقابل تلافی نقصان ہے ہم سب آپ کے اور آپ کے اہل خاندان کے غم میں شریک ہیں اور پورے صبر کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔"

صوبہ سندھ کے ماتحت مجلس کے ارکین کی فہرست

لندن ۱۰ جنوری۔ صوبہ سندھ کے مسئلہ پر غور کرنے کیلئے جو ماتحت مجلس مقرر کی گئی ہے وہ حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے۔

لارڈ رسل (صدر مجلس)، مارکوئیس آف زٹ لینڈ، لارڈ ریڈنگ، سر آغا خاں، مسٹر جناح، سر شاہنواز خاں بھٹو، سر غلام حسین ہدایت اللہ، سر ابراہیم، سر محمد شفیع، ڈاکٹر شفاعت احمد خاں، سردار سمپورن سنگھ، ڈاکٹر مونجے، مسٹر جیکر، راجا نرندرا ناتھ، مسٹر چنتامنی، مسٹر جادھو، سر فیروز سیٹھنا، مسٹر ... اور مسٹر ...

فیڈریشن کمیٹی کی رپورٹ

دو شنبہ کو سب کمیٹی میں پیش ہوگی

لندن ۹ جنوری۔ فیڈرل سب کمیٹی کے اجلاس میں لارڈ سینکی نے اعلان کیا مجھے امید ہے کہ میری کمیٹی کی رپورٹ دو شنبہ کی صبح کو کمیٹی کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گی۔ اس لئے میں تجویز کرتا ہوں کہ اسی دن سہ پہر جلسہ منعقد کیا جائے۔ اگر ارکان کو رپورٹ پر کامل غور و خوض کا کافی موقع نہ ملا تو کمیٹی پھر جلسہ کر کے رپورٹ کا مطالعہ کرے۔ اور سہ شنبہ کی صبح کو پھر جلسہ کرے مجھے امید ہے کہ آئندہ پنج شنبہ کو کانفرنس کی کامل کمیٹی یا اس کے بعد اجلاس میں رپورٹ پیش ہو سکے گی۔ اگر ایسا ہوا تو کانفرنس کا اجلاس ۱۹ یا ۲۰ جنوری کو ختم ہو جائے گا۔

بعض گول میز یونگی ہندوستان کو روانگی

لندن ۹ جنوری۔ نواب صاحب بھوپال، سر ... پی راما سوامی آئر اور سر سلطان احمد کل لندن سے ہندوستان روانہ ہو گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جملہ گول میزی مندوبین ... جنوری تک ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔

حکومت خود اختیاری اور ہندوستان

برطانیہ کو کوئی خطرہ نہیں ہے

وزیر اعظم کا اظہار خیال

لندن ۸ جنوری۔ ... وزیر اعظم مسٹر میکڈانلڈ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی ضروریات اور حکومت کے تحفظ کی تکمیل کے لئے حالات پیدا کئے جا رہے ہیں۔ ... ہندوستان کو حکومت خود اختیاری ... سے برطانیہ یا اس کی نو آبادیات کو کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہے۔

برما میں باغیوں کا تعاقب جاری ہے

باغیوں کے سردار کی گرفتاری کے لئے انعام مقرر کر دیا گیا

رنگون ۸ جنوری۔ سرکاری افواج باغیوں کا تعاقب کرنے میں اس وقت تک مصروف ہیں۔ مزید ہنگامہ کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے ...

حکومت نے باغیوں کے سردار کی گرفتاری کے لئے انعام مقرر کیا ہے ... (دپ)

سکھدیو کی گرفتاری کے متعلق غلط فہمی کا ازالہ!

نمائندہ اخبار کی غلطی

لاہور ۹ جنوری۔ سابق مقدمہ سازش لاہور کے مفرور ملزم سکھدیو کی گرفتاری کی جو خبر حال میں شائع ہوئی تھی ...

احمد آباد میں زبردست پکٹنگ

بدیشی صنعت کے تیار شدہ مال کی فروخت بند ہو گئی

احمد آباد ۱۰ جنوری۔ رتن پول منڈی میں تقریباً پچاس دکانوں پر کل رضاکاروں نے زبردست پکٹنگ لگایا۔ ان پارچہ فروشوں نے مقامی کانگرس کمیٹی سے یہ وعدہ کر لیا تھا کہ ۱۵ مارچ تک بدیشی پارچہ جات فروخت نہیں کریں گے لیکن یہ لوگ اس وقت ایسے پارچہ جات فروخت کر رہے تھے جن کا سوت بدیشی تھا۔ اس پر مقامی کانگرس کمیٹی نے پکٹنگ شروع کر دیا۔ پکٹنگ نصف شب تک جاری رہا۔ پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور مجمع کو منتشر کرنے کی کوشش کی۔ لیکن کچھ دیر بعد پولیس بھی واپس چلی گئی اور دکانداروں نے یہ وعدہ کر لیا کہ وہ ایسا مال فروخت نہیں کریں گے جس میں بدیشی سوت استعمال کیا گیا ہو۔ (دپ)

گجرات سپیشل جیل کو توڑ دینے کا ارادہ

گجرات ۸ جنوری۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گجرات سپیشل جیل عنقریب توڑ دی جائیگی کیونکہ حکومت اس کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتی۔ یہ بھی افواہ ہے کہ مرکزی جیلوں کے اندر ہی سیاسی قیدیوں کے لئے جداگانہ بلاک بنائے جائیں گے۔

ایک گمنام پمفلٹ

میرے نام دہلی سے چار صفحہ کا ایک مطبوعہ پمفلٹ آیا ہے جس میں پمفلٹ شائع کرنے والے کا نام و پتہ تو کجا اس مطبع کا نام تک درج نہیں ہے جہاں چھاپا گیا ہے۔ مضامین وہی ہیں جو ملا منظور الدین کے اخبار ... میں جمعیۃ علمائے ہند اور اس کے جناب صدر اور ناظم جیسے معزز و محترم ہستیوں کے متعلق ...

... اسی کے ساتھ میں حکومت کو یہ اطمینان دلاتا ہوں کہ اگر اس کا یہ خیال ہو کہ چند نالوں اور خود غرضوں کے ذریعہ جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف غلط سلط الزاموں کا پروپیگنڈا کر کے وہ اس کی عظمت و عزت کو نقصان پہنچا لیگی ...

امرتسر کے حکیم صاحب رہا کر دیے گئے

مریض نارنگیوں کے بجائے بم دے گیا!

امرتسر ۱۰ جنوری۔ امرتسر کی پولیس نے ایک حکیم صاحب کو بم رکھنے کے جرم میں گرفتار کر لیا تھا اب معلوم ہوا ہے کہ حکیم صاحب رہا کر دئیے گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بم نارنگیوں کی ٹوکری میں ... حکیم صاحب کے بیان ... ایک مریض نے ... کوئی چیز موجود ہے۔

مزید کانگرس کمیٹیاں خلاف قانون

گزٹ میں حکومت بمبئی کا اعلان

بمبئی ۱۰ جنوری۔ حکومت بمبئی نے گزٹ کی اشاعت غیر معمولی میں کانگرس کمیٹیوں کو اور دیگر متعلقہ سیاسی مجالس کو خلاف قانون قرار دیا ہے ...

کیا لارڈ سینکی اور وزیر ہند ہندوستان آئیں گے

ہندوستانی سیاسی حلقوں میں چہ میگوئیاں

...

مرکز میں ذمہ داری کا سوال

ہندوستانی مندوبین کی تقریریں

لندن ۷ جنوری۔ گول میز کانفرنس کی مجلس واضع دستور وفاقی کے اجلاس میں آج سر سی۔ پی راما سوامی آئر سر سلطان احمد اور سر علی امام نے تقریریں کیں تینوں اصحاب نے مرکز کو ذمہ داری دینے کی تائید کی۔

سر سی۔ پی راما سوامی آئر نے فرمایا اگر وزراء اور مجالس مقننہ کے شانوں پر ذمہ داری ڈالدی گئی تو وہ اپنی ذمہ داری کو حتی الامکان پورا کرنے کی کوشش کریں گے اور یہ یقینی امر ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پورا کرنے میں کامیاب ثابت ہوں گے۔

سر سلطان احمد کی تقریر

سر سلطان احمد نے اس برقی اثر کی طرف اشارہ کیا جو لارڈ ریڈنگ کی تقریر نے ہندوستان میں پیدا کر دیا ہے آپ نے فرمایا میں یقین کرتا ہوں کہ قدامت پسند جماعت بھی لارڈ ریڈنگ کے خیالات سے عنقریب متفق ہو جائیگی۔

سر سلطان احمد نے فرمایا اگر ہندوستان کو مطمئن نہیں کیا گیا تو وہ برطانیہ کے غیر مفید ثابت ہوگا اور اس کی وجہ سے دنیا کا امن و امان معرض خطرہ میں پڑ جائے گا۔ آپ نے سر سیموئل سے درخواست کی کہ وہ حقائق کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہندوستانی مسائل پر غور کریں۔

سر راما سوامی آئر کی تقریر

سر سی پی راما سوامی آئر نے فرمایا کہ مدراس میں امن و قانون کے تحفظ کی ذمہ داری مسلسل پانچ سال تک ایک وزیر کے ذمہ رہی ہے۔ ...

ہے اس کا خاتمہ کر دیا جائے۔

(۲) صوبجاتی امور رجن میں قانون و امن کا قلمدان وزارت بھی شامل ہے) کا نظم و نسق خود صوبہ انجام دے لیکن وہ مجلس مقننہ کے سامنے ذمہ دار ہو۔

(۳) صوبجاتی مجلس عاملہ کی نوعیت وحدانی طرز کی ہو۔

(۴) انفرادی وزراء مشترکہ طور پر مجلس مقننہ کے سامنے ذمہ دار ہیں (راجہ نریندرا ناتھ مشترکہ ذمہ داری کے اصول سے اختلاف رکھتے ہیں)

(۵) (۱) وزراء کے انتخاب کی ذمہ داری گورنر پر عائد ہوگی۔

(ب) مجلس مقننہ میں جس رکن کے متبعین سب سے زیادہ تعداد میں ہونگے گورنر اسکو وزراء کے نام پیش کرنیکے لئے بیش کریگا۔

ج عام طور پر وزراء کا انتخاب منتخب شدہ اراکین مجلس مقننہ سے ہوگا۔

(د) غیر منتخب شدہ اور غیر سرکاری رکن اس حالت میں وزیر منتخب ہو سکیگا جبکہ وہ مجلس مقننہ میں چھ ماہ کے اندر اندر انتخاب حاصل کرے لیکن اس حد کے ماتحت گورنر اسے مجلس مقننہ کا رکن منتخب کر سکے گا۔ سرکاری رکن کو کابینہ کا رکن نہیں بنایا جائیگا (ارکوس ٹ لینٹ) اور سر ابرٹ ہلٹن کو موخر الذکر فقرے سے اختلاف ہے۔

(۶) صوبجاتی مجلس عاملہ کے انتخاب میں اقلیتوں کے مفادات کا مناسب تحفظ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں گورنر کو مخصوص ہدایات دی جائیں۔

(۷) (۱) گورنر کو مجلس مقننہ کے معطل کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(ب) گورنر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی مسودہ قانون کو منظور کرے یا مسترد کرے یا دوبارہ غور کرنے کے لئے مجلس مقننہ کو واپس دیدے یا گورنر جنرل کے ملاحظہ کے واسطے محفوظ رکھ لے۔ ...

مخلوط انتخاب اور مسلمان

مسلم مندوبین کا جلسہ

لندن ۸ جنوری۔ گذشتہ شام کو سر آغا خاں کے پہنچتے ہی مسلم مندوبین کا ایک خصوصی اجلاس ... ہوٹل میں منعقد ہوا اور اقلیتوں کی ماتحت مجلس میں سر جین لال کی تقریر سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے ...

صوبوں کی حکومت کے متعلق سفارشات

لندن ... جنوری۔ مجلس واضع دستور صوبجاتی کی رپورٹ میں حسب ذیل سفارشات کی گئی ہیں۔

پنجاب اور بنگال کی قسمت کا فیصلہ

وائسرائے کے اختیارات میں تخفیف

دونوں صوبوں کی اقلیتیں قائم رہینگی

لندن ۸ جنوری۔ سر تیج بہادر سپرو نے وفاقی حکومت کے نظام اساسی کی تشکیل کی کمیٹی کے سامنے اپنا اسکیم پیش کیا۔ ہندوستان کی آیندہ مرکزی حکومت کے متعلق انہوں نے کہا کہ وزیر ہند کے اختیارات کو کم کر دینا چاہیے اسی طرح وائسرائے کے اختیارات میں بھی تخفیف ہونی چاہیے بلکہ اس کی جگہ تاج برطانیہ کو کافی اختیارات حاصل ہوں۔ سر تیج بہادر سپرو نے آرمی غنوں کے اجراء کے لئے وائسرائے کو جو اختیارات حاصل ہیں انھیں کم کر دینے پر زور دیا۔ لارڈ پیل نے اپنی تقریر میں ان مشکلات کا اظہار کیا جو ہندوستان کی ترقی کی راہ میں حائل ہیں انہوں نے کہا کہ وائسرائے کے اختیارات میں مسودات کی منظوری کا اختیار رہنا لازمی ہے لارڈ پیل نے مجوزہ اسکیم کے ماتحت وزرات کی دشواریوں کو بھی بتلایا اور کہا کہ وزیر مالیات کے اختیارات کس قدر محدود ہو جاتے ہیں۔ اجلاس ختم ہونے سے پہلے لارڈ سنکے صدر نے اعلان کیا کہ کمیٹی کی رپورٹ دو شنبہ تک تیار ہو جائیگی۔

معلوم ہوا ہے کہ اقلیتوں کی سب کمیٹی نے ہندو مسلمانوں میں مفاہمت کی پھر ایک کوشش کی پنجاب کا معاملہ ایک حد تک طے ہو گیا ہے جس کی بنیاد حکومت ہند کے مراسلہ پر ہے۔ بنگال کا مسئلہ بھی عنقریب طے ہو جائے گا جس کے لئے آغا خاں، مسٹر غزنوی اور سر جین لال سیتلواد انتہائی کوششیں کر رہے ہیں۔ خیال ہے کہ بنگال کے نمایندے ۵۱ فیصدی نمایندگی پر راضی ہو جائیں گے بشرطیکہ انتخاب جداگانہ رکھا جائے ریاستوں کے نمایندوں اور لارڈ لوتھین نے بھی تقریر کی۔ سندھ کو علیحدہ صوبہ بنانے کی سب کمیٹی کے ارکان کا بھی اعلان کر دیا گیا۔

اس پر غور و خوض کیا گیا مسلم مندوبین کا خیال ہے کہ سر جین لال نے ہندو مسلم مفاہمت کے لئے جو اپیل کی ہے وہ قابل غور ہے۔ اور بغیر بحث و تمحیص کے لئے اس پر کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ اس جلسہ میں اسی امر پر نصف شب تک بحث ہوتی رہی اس جلسہ میں بارہ مسلم مندوبین شریک ہوئے۔

چاہتے ہیں۔ مخلوط انتخاب کے اصول کو کسی حالت میں قبول نہیں کریں گے۔

چارسدہ اور مردان میں پکٹنگ

شراب اور ولایتی کپڑے کی دوکانوں سے گرفتاریاں

کیا سکھ یونین پوگرفتار نہیں ہوا؟

اقلیتوں کی ماتحت مجلس میں ایک اعلان کریگا کہ کن شرائط اور قیود کے تحت مسلمان مخلوط انتخاب کے اصول کو قبول کر سکتے ہیں۔

باخبر حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ بعض مسلم مندوبین جو حکومت ہند کے مراسلہ کی بنا پر جداگانہ انتخاب کو قائم رکھنا ...

دار شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار مناسب وقت میں گھڑیاں منگا کر شروع رمضان المبارک سے کام لے سکیں

حق مضمون اشتہار ہذا محفوظ ہے کوئی صاحب اسے نقل کرکے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

لیجئے رواں گیارہ کے بعد خدا کے فضل و کرم سے پھر ہم کو اور آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے ... ہم نے ابھی سے یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے انتخاب کر رکھا ہے لہذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں، ٹائم پیسوں اور گھنٹوں کی قیمت میں بیحد رعایت کر دی گئی ہے اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں ... جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زریں موقعہ پھر ایک سال بعد آئے گا۔

راقم منیجر

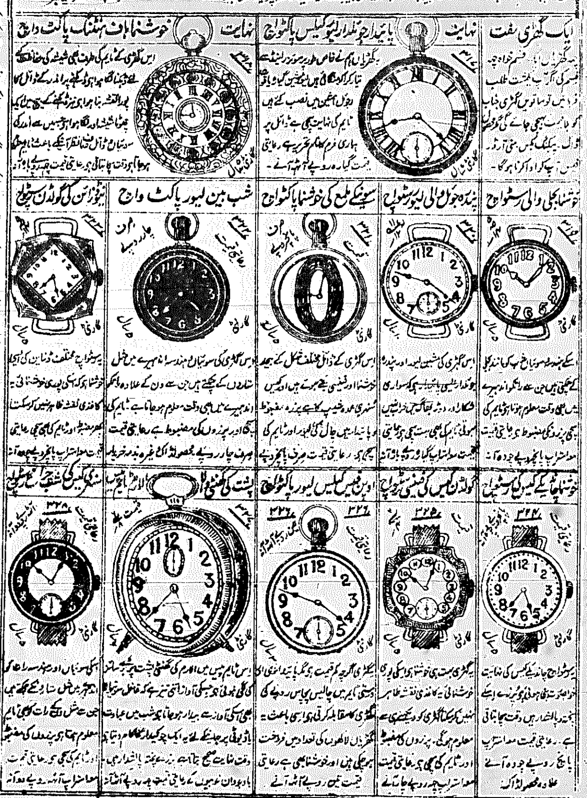

بغیر استاد انگریزی سکھانے والی لاجواب کتاب

لارج انگلش ٹیچر

... کارخانہ چمن بک ڈپو علی گڈھ سٹی

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

اس کیمرہ سے ہر شخص بغیر کسی کی مدد کے جاہے ... نہایت خوبصورت فوٹو ... کھینچ سکتا ہے ...

رفاہ عام کمپنی ڈاکخانہ ڈبائی ضلع بلند شہر

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۱ء

نہایت آب و تاب سے چھپکر تیار ہو گئی ہے!!

قیمت صرف ایک آنہ

یہ ڈائری ہندوستان بھر میں اپنے نمونے کی لاثانی ڈائری ہے ...

حضرات تاجران کتب بخشی ڈائری کیلئے جلدی آڈر روانہ کریں۔

پتہ: منیجر بخشی پاکٹ ڈائری ... کلکتہ

آفتاب حریت کا غروب

میرٹھ میں مکمل ہڑتال و جلوس و جلسہ

۵ جنوری شام کو ۷ بجے کے قریب رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب مرحوم کے انتقال پر ملال کی خبر سنی گئی۔ اسی وقت کانگریس و جمعیۃ علماء کے والنٹیروں نے منتشر کہ تمام شہر میں منادی کی کہ ۶ جنوری کو ہڑتال رہیگی۔ چنانچہ چھ جنوری کو تمام بازار میں مکمل ہڑتال منائی گئی اور شام کو میدان برف خانہ سے ایک جلوس نکالا گیا جو ٹاؤن ہال پر آکر ختم ہوا اور وہاں شیخ کریم ادریس کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا اس میں حضرت مولانا محمد علی کی تعزیت میں رزلیوشن پاس ہوا اور آپ کی قومی و ملکی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔

کامریڈ ... سہائے۔ مسٹر اقبال احمد ایڈوکیٹ و مولانا مصباح الاسلام کی تقریریں ہوئیں۔ نامہ نگار

ناگپور میں جلسہ

ہندوؤں کی جانب سے مولانا کی خدمات کا اعتراف

ناگپور ۷ جنوری۔ مختلف عام مجالس کے زیر اہتمام کل شام کو شیواجی کے مندر میں ایک جلسہ ہوا مولانا محمد علی مرحوم کی وفات پر رنج و ملال کی ایک تجویز بالاتفاق پاس ہوئی۔ جس میں مرحوم کے اعزا کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا شہر کے معززین نے مولانا محمد علی کی خدمات کا پر زور الفاظ میں تذکرہ کیا گیا۔

ہندو مسلمانوں نے متفقہ ہڑتال منائی

ناگپور ۶ جنوری۔ مولانا محمد علی کی وفات کے ماتم میں ناگپور جنگی کونسل نے ہڑتال کا اعلان کیا چنانچہ ہندو مسلمانوں نے متفقہ طور پر ہڑتال کی۔ (ا۔ پ)

رائے بریلی میں مولانا محمد علی مرحوم کا ماتم

مولانا محمد علی کی وفات کی خبر سے رائے بریلی میں ایک سنسنی پیدا کر دی

...

ایسے نازک موقعہ پر جبکہ ہندوستان کو صحیح رہبری کی ضرورت درپیش تھی۔ مرحوم کا موت کے بے رحم ہاتھوں سے چھن جانا ملک و قوم کیلئے ناقابل تلافی نقصان تصور کرتا ہے۔

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ چھپا شدہ

پانچ روپے کی بجائے صرف تین روپے

یکم شعبان سے آخر رمضان المبارک تک رعایت حضرات اس کلام پاک کو جس نے دیکھا وہ دل و جان سے شیدا ہو گیا اس کے حروف کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ چھپائی نہایت عمدہ صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ اور زیر و زبر کی ذمہ داری۔ ترجمہ مولانا مولوی شاہ اشرف علی تھانوی کا لکھا ہوا کاغذ عمدہ سفید ... جلد کپڑے کی روپہلی بیلوں سے آراستہ اس پر آپ کا نام بھی ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد پارچہ

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک دو روپے کی بجائے صرف ایک روپیہ آٹھ آنے کر دیا ہے اس قرآن مجید کو بچے اور بڑے نہایت پسند کرتے ہیں اس کے جلی حروف کاغذ سفید اور اس میں متبرک مقامات کے نقشے مع سوانح عمری حضرت رسول اللہ بھی درج ہے۔ ہزاروں ہدیہ ہو رہے ہیں۔ مسلمان بچیوں کے پڑھنے کی دس کتابیں ... ان دس کتابوں کا نام زنانہ بستہ ہے ہم نے ان کو بھی آخر رمضان تک ایک روپے کی بجائے بارہ آنے میں کر دیا ہے۔

(۱) بسم اللہ کی کتاب (۲) کہانیوں کی کتاب (۳) کھیل کی کتاب (۴) لکھنے کی کتاب (۵) نماز کی کتاب (۶) کھانا پکانے کی کتاب (۷) تندرستی کی کتاب (۸) تہذیب کی کتاب (۹) پردے کی کتاب (۱۰) دلہن کا اصلی جہیز ... ہر ایک لڑکی اس کو پڑھ کر اس پر عمل کرنے سے پوری گھر گرہستی سے ہوشیار ہو جاتی ہے۔

پتہ: ایچ۔ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی فراشخانہ دہلی

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

... احمد علی خاں ... دربھنگہ بہار

لاثانی قرآن مجید معری بہت خوشخط اور سستا

یہ قرآن مجید باعتبار فن کتابت عربی کی بہترین کتاب کا منظر ہے ...

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن ... بے روزگاری دور ہو سکتی ہے ... صرف دو سو روپیہ کرایہ ... تجارت کا شوق ہو ... آسان ... طلب کریں۔

برٹش ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

پایوریں

دانتوں کی اکثر بیماریوں کے لئے حکمی دوا ہے "پایوریا" کے لئے تو اکسیر ہی ہے ...

قیمت دو روپے آٹھ آنے (عہ)

پتہ: منیجر انصاری دواخانہ شاہجہان پور (یو۔ پی)

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

... پتہ: فضل شاہ عالم پوسٹ بکس نمبر ۲۵ دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

... ہمدرد دواخانہ ... دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج ...

... دربھنگہ ۵۲

روزنامہ الجمعیۃ

تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان الجمعیۃ دارالحکومت ہند دہلی سے نہایت آب و تاب کے ساتھ شایع ہو رہا ہے۔ اس اخبار کی خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

(۱) ہندوستان اور بیرون ہند کی خبروں کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کی خبریں، رائٹر کے تار، انگریزی اخبارات کے تراجم نامہ نگاران خصوصی کی اطلاعات اور دیگر ذرائع سے خبریں فراہم کی جاتی ہیں۔

(۲) گول میز کانفرنس کی طویل کارروائیاں، دنیائے اسلام کے انقلابات، فلسطین کے حالات، عربی اخبارات کے تراجم، دلچسپ معلومات تاریخی مضامین، حوادث و احکام، معاصرین کے افکار و آراء اور عام مباحث پر مخصوص مقالات شایع کئے جاتے ہیں۔

(۳) مسائل حاضرہ پر مقالات مدیریہ میں بصیرت افروز تبصرے کئے جاتے ہیں اور وقت کی ضروریات کے متعلق مسلمانان ہند کی سیاسی و مذہبی رہنمائی کی جاتی ہے اور ان بد صحیح رائے قائم کرنے میں امداد پہنچائی جاتی ہے۔

(۴) ہر انگریزی مہینہ کی یکم ۵-۹-۱۳-۱۶-۲۰-۲۴-۲۸ تاریخوں پر ۲۹×۲۲ سائز کے آٹھ صفحات کا سہ روزہ ایڈیشن شایع کیا جاتا ہے اور ان کے علاوہ دیگر تاریخوں میں ۲۶×۲۰ کے چار صفحات کا روزانہ ایڈیشن شایع ہوتا ہے۔ یہ دونوں ایڈیشن قارئین الجمعیۃ کو تمام اخبارات سے بے نیاز کر دیتے ہیں اور پڑھنے کے لئے بہت کافی مواد بہم پہنچاتے ہیں۔ الجمعیۃ کے دونوں ایڈیشنوں کی مجموعی قیمت حسب ذیل ہے:- سہ ماہی للعہ۔ ششماہی ... سالانہ ...

صرف سہ روزہ ایڈیشن منگانے والوں سے حسب ذیل قیمت لی جاتی ہے۔ سہ ماہی ... ششماہی ... سالانہ ...

اور صرف روزانہ ایڈیشن کے خریداروں سے سہ ماہی ... ششماہی ... سالانہ ... لئے جاتے ہیں۔ نمونہ مفت بھیجا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ حسب ذیل ہے:-

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

لوٹو لوٹو لوٹو

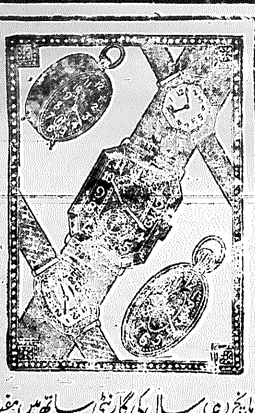

... پانچ (۵) سال کی گارنٹی ساتھ میں مفت دی جاتی ہے۔

لندن واچ کمپنی ... کلکتہ

مطلب انجمن اصلاح الاسلام دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر بلال احمد زبیری بی - اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
یک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
یک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۳۱ء | نمبر ۳

معاصرین کے افکار و آراء

ماہ صیام کا احترام (امارت)

رمضان المبارک کو تمام مہینوں میں جو فضیلت و برتری حاصل ہے اس سے مسلمانوں کا ادنیٰ طبقہ نا واقف نہیں ہے - اسی ماہ مبارک میں قرآن حکیم کا نزول ہوا -

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدی للناس و بینات من الھدی والفرقان (البقرہ)

مہینہ رمضان کا ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور دلیل روشن راہ پانے کی اور حق کو باطل سے جدا کرنے کی -

نزول قرآن کی برکت سے اس ماہ کو تمام مہینوں سے افضل و احترام حاصل ہے - اور اسی ماہ میں اللہ عزوجل نے ایک ایسی رات مقرر فرمادی ہے جو ہزار مہینوں سے زیادہ افضل و برتر ہے -

لیلۃ القدر خیر من الف شھر (القدر) — شب قدر ہزار راتوں سے بہتر ہے -

اس ماہ مبارک میں عبادتوں کا ثواب ستر گونہ سے سات سو گونہ تک زیادہ ہوتا ہے - اس ماہ سعید میں خداوند قدوس اپنے بندوں کی مغفرت اور ان کی ترقی درجات کے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے - اس ماہ مبارک میں ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر روزہ فرض ہے -

یا ایھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون ایاما معدودات فمن کان منکم مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر (البقرہ)

اے ایمان والو فرض کیا گیا ہے تم پر روزہ جیسے کہ فرض کیا گیا تھا تم سے اگلوں پر تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ - چند روز ہیں گنتی کے پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا مسافر تو اس پر ان کی گنتی ہے اور دنوں سے -

بجز تندرست مسلمان پر اس مہینہ میں روزہ رکھنا فرض ہے - بیمار و مسافر کو اجازت ہے کہ دوسرے دنوں میں اس روزہ کی قضا رکھے - روزہ تزکیہ نفس و تصفیہ باطن کے لئے بہترین چیز ہے - اور روزہ کی جزا خود اللہ عزوجل عطا فرماتا ہے ...

سمجھ کر قبول کر لیں گے - بھائی پرمانند کی تقریر ہم نے پڑھی - اس کے بعد علامہ اقبال کے خطبہ صدارت کا مطالعہ بھی کیا اور مسٹر جیکر اور بعض دوسرے اصحاب کی تنقیدیں بھی پڑھیں اور ہم اسی نتیجہ پر پہنچے کہ ان سب میں ایک بھی ایسا نہیں جس نے فرقہ وارانہ مسئلہ کو زیادہ پیچیدہ بنانے کی کوشش نہ کی ہو ...

"جنگ اور جہاد" (سچ)

ڈیلی ہیرالڈ (لندن) میں یورپ کی جنگ عظیم کے متعلق حسب ذیل اعداد شائع ہوئے ہیں:

ساری دنیا — ۹۰ لاکھ انسان ہلاک ہوئے — ۲ کروڑ انسان زخمی ہوئے — ۵۶ ارب پونڈ صرف ہوئے

برطانوی امپائر — ۹ لاکھ ۵ ہزار انسان ہلاک ہوئے — ۲۰ لاکھ انسان زخمی ہوئے — ۱۳ ارب پونڈ صرف ہوئے

یہ اعداد صرف چار سال (۱۹۱۴ء تا ۱۹۱۸ء) کی ایک جنگ کے ہیں ...

نہرو رپورٹ اور گول میز کانفرنس (سچ)

فرقہ وارانہ مسئلہ اور گول میز کانفرنس (انقلاب)

پنجاب کی اکثریت (سچ)

ہندوستانی پارچہ بافی کا مدوجزر

(از حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ آج کا مفلس ہندوستان کل انگریزی عہد سے پہلے خوشحال تھا - آج کا محتاج اور قلاش ہندوستان کل انگریزی عہد سے پہلے سرمایہ دار تھا ...

چرخہ اور پارچہ بافی

ہندوستان کے پورے طول و عرض میں کتنے چرخے چلتے تھے - اس کی صحیح تعداد تو ہمارے سامنے نہیں ہے لیکن چند اضلاع کی تعداد ...

ہندوستان کی تجارتی طاقت

ہندوستانی کپڑے کی ارزانی و نفاست

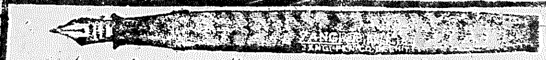

نئی قلم کمپنی ... دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا
... منیجر ... اسٹور ... دربھنگہ

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان
مزید رعایت

ملنے کا پتہ ... کمپنی - صدر بازار میرٹھ (یو - پی)

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں
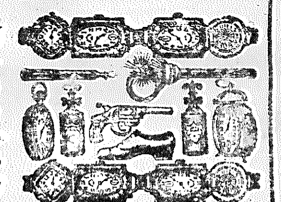
گریٹ سوئیٹرز لینڈ واچ ایجنسی بڑا بازار کلکتہ

ضرورت ہے
ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو
دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے ... ایجنٹوں کی ضرورت ہے - معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے - مزید مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں -
قاضی فضل عظیم اسپیشل ... ہوٹل فتحپوری - دہلی

مفت
اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں
مفت طلب کیجئے
منیجر ... مقام جلال آباد ضلع مظفر نگر

برص سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام
منیجر دفتر معالج برص نمبر ۸ دربھنگہ بہار

صراط مستقیم
صراط مستقیم کا مطالعہ کیجئے
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری
ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام سکھا کر ...
منیجر امپیریل ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

پیام
ہفتہ وار
ملک کے مشہور اخبار نویسوں کی ادارت میں کلکتہ سے شائع ہونا شروع ہوگیا ہے ...
منیجر پیام ... کلکتہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے
تاریخ القرآن
بستان العارفین
تفسیر مظہری
اعجاز القرآن
تعلیم الاسلام
رباعیات عمر خیام معہ سوانح
علم مجلسی
فتاوی رشیدیہ
احسن الوظائف
عطر مجربات
جملہ کتابیں ملنے کا پتہ - مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا
خریدنے میں جلدی کیجئے
ہر ایک رسٹ واچ ... میں
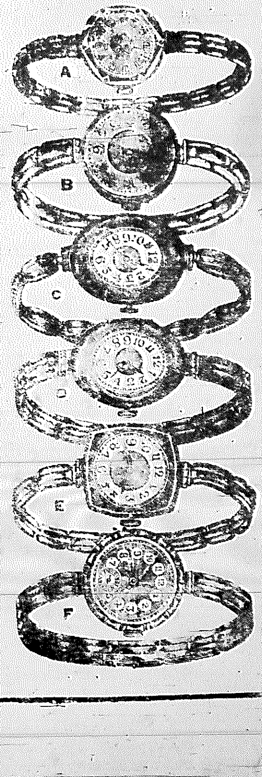

نرولی واچ اینڈ کلاک کمپنی
ہاٹ کھولہ کلکتہ

کانفرنس کی ماتحت مجلس میں سر سپرو کی تقریر

جدید دستور اساسی کی تفصیلات کا خاکہ

لارڈ پیل کا زہر آلود بیان

لندن ۹ جنوری مجلس واضع دستور وفاقی کے اجلاس میں کل نہایت اہم امور پر غور و خوض کیا گیا۔ یہ اجلاس شام کے وقت ختم ہو گیا۔ آئندہ اجلاس دو شنبہ اور سہ شنبہ کو منعقد ہو گا۔ لارڈ سینکے رپورٹ کا مسودہ پیش کریں گے۔ اس مسودہ پر بحث و تمحیص کرنے کے بعد آخری رپورٹ کانفرنس کے سامنے پیش کر دی جائے گی۔

سر اکبر حیدری نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ وہ اعلیٰ حضرت نظام دکن ...

... ہونے سے پہلے دوبارہ غور کریں گے ورنہ یہ مثل صحیح ثابت ہو جائے گی کہ سیاسی ضد سب سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے خواہ اس سے ذاتی نقصان ہو۔

سر تیج بہادر سپرو نے لارڈ ریڈنگ کے مدبرانہ رویہ کی تعریف کی پھر آپ نے لارڈ سینکے کے متعلق فرمایا کہ انہوں نے اپنی قسم کے مطابق انتہائی غیر جانبداری سے کام لیا ہے۔

لارڈ لوتھین کی تقریر

لارڈ لوتھین نے لبرل مندوبین نے ایک عمدہ تقریر کی جو آپ کی تقریر لارڈ پیل کی تقریر سے بالکل مختلف تھی۔ لارڈ لوتھین نے فرمایا کہ غیر ذمہ داری کا علاج ذمہ داری ہے۔ ہندوستان میں جو غیر ذمہ داری پائی جاتی ہے اس کا علاج صرف اسی طرح کیا جا سکتا ہے کہ اس کو مرکزی ذمہ داری دیدی جائے۔ آپ نے دو ایوانوں کے قیام کی ضرورت کی طرف بھی اشارہ کیا۔

سر تیج بہادر سپرو کی تقریر

سر تیج بہادر سپرو نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ مجلس واضع دستور وفاقی کے جملہ مندوبین اس پر متفق ہو گئے ہیں کہ مرکز کو ذمہ داری دیدی جائے۔ برطانوی ہند، ریاستہائے ہند یورپین، مزدور حکومت اور لبرلوں کے نمائندوں نے متفقہ طور پر مرکز کے لئے ذمہ داری کا مطالبہ کیا ہے۔ لارڈ پیل کی تقریر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے رکاوٹیں پیدا کرنے کے سوا کوئی تعمیری تجویز پیش نہیں کی ہے۔ قدامت پسندوں کو کانفرنس نے بیدار کر دیا ہے۔ لیکن ان کے ہوش و حواس اس وقت تک پراگندہ ہیں۔ مجھے امید ہے کہ قدامت پسند اپنے رویہ پر کانفرنس ختم ...

بمبئی میں زبردست مظاہرے

پتھروں اور زنجیروں سے ٹریم کے راستے روک دئیے گئے

پولیس نے لاٹھیاں چلا کر ڈیڑھ سو آدمیوں کو سخت زخمی کیا

بمبئی ۱۲ جنوری رسہ پہر کے بعد سے بابر کلیا دیوی روڈ کے قریب اور اسکے نواح میں مظاہرے ہوتے رہے۔ مجمعوں نے ٹریم کے راستوں کو پتھروں اور لوہے کی زنجیروں سے مسدود کر دیا اور متعدد مقامات پر ٹریم کی آمد و رفت قطعاً رک گئی۔ پولیس نے متواتر لاٹھیوں کے حملے کئے جن سے ایک سو پچاس آدمی زخمی ہوئے جن کی حالت خراب ہے سارے زخمی ہسپتال پہنچا دئے گئے ہیں۔

... کرنا کیونکہ انسانی فطرت خلوت کی بجائے اجتماع کو پسند کرتی ہے اور اجتماع میں نئی نئی آوازیں سننے میں آتی ہیں۔ سنسان دنیا میں انسان کی طبیعت نہیں لگ سکتی۔ انسان اجتماع پسند ہے اور اجتماع میں صداؤں کا جوہر پوشیدہ ہے۔

ہندوستان کی صنعت و تجارت کی بربادی کے اسباب

... شرق ہو گیا اور ہندوستان کا بازار سرد ہو گیا جس کا اندازہ ذیل کے نقشہ سے ہو سکتا ہے کہ کس طرح توازن میں تفاوت ہوتا گیا۔

تجارتی بورڈ کی ڈائری (از اخبار خلافت جلد ۲، نمبر ۴۸ مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۲۵ء)۔

ہندوستانی کپڑا لندن میں

۱۷۹۲ء	۱۷،۹۷،۳۴۵ لاکھ پونڈ یعنی	۲،۶۹،۶۰،۱۷۵ کروڑ روپیہ
۱۷۹۸ء	۳۲،۴۵،۷۴۵ "	۴،۸۶،۸۶،۱۷۵ "
۱۸۰۵ء	۹،۷۸،۳۱۷ "	۱،۳۶،۷۴،۷۵۵ "
۱۸۱۰ء	۱،۸۱،۲۷۳ "	۲۷،۱۹،۰۹۵ لاکھ روپیہ

انگریزی کپڑا ہندوستان میں

۱۷۹۲ء	۲۷۶ پونڈ یعنی	۴،۱۴۰ روپیہ
۱۷۹۸ء	۷،۳۱۷ "	۱،۰۹،۷۵۵ "
۱۸۰۵ء	۲۸،۵۲۵ "	۴،۲۷،۸۷۵ "
۱۸۱۰ء	۱،۱۸،۴۰۸ "	۱۷،۷۶،۱۲۰ "

بالآخر اس بڑھتی ہوئی مقدار کا نتیجہ یہ ہوا جتنا ولایتی کپڑا ہندوستان میں زیادہ آنے لگا اسی مقدار سے غلہ گراں ہوتا گیا اور غریب ہندوستانی فاقوں سے مرنے لگے جس کا اندازہ ذیل کے نقشہ سے ہو گا۔ اس میں کپڑے کے بھاؤ کو دکھلایا گیا ہے:۔

سنین	انگریزی کپڑے کی درآمد	چاولوں کا بھاؤ فی روپیہ	آٹے کا بھاؤ فی روپیہ	... بھاؤ
۱۸۰۰ء	نامعلوم	ایک من ۵ سیر	ایک من ۵ سیر	۶ سیر
۱۸۱۴ء	۸ لاکھ گز	۳۷ سیر	۳۷ سیر	۵ سیر
۱۸۲۴ء	۲ کروڑ گز	۳۰ سیر	۳۳ سیر	۵ سیر
۱۸۳۵ء	۵ کروڑ گز	۲۴ سیر	۲۲ سیر	۳ سیر
۱۸۵۵ء	۶۱ کروڑ گز	۱۷ سیر	۱۴ سیر	۱ سیر
۱۹۲۵ء	ایک ارب ۵۶ کروڑ گز	۷ سیر	۷ سیر	۱ سیر

”ہماری شور و غل کی دنیا“

آوازوں کے بغیر انسانی زندگی محال ہے

عنوان مذکور کے ماتحت معاصر انگلشمین اپنے مقالہ افتتاحیہ ...

صیہونی تحریک کے خلاف عیسائی اور مسلمانوں کا متفقہ احتجاج

ٹیونس میں عیسائیوں کی طرف سے ”صیہونی تحریک برباد“ کے نعرے

صیہونیت کے داعی اکبر کا حشر اور ٹیونس کے اخبارات کے بیانات

(ترجمہ مخصوصی)

صیہونی تحریک کا فتنہ روز بروز زیادہ بڑھتا جا رہا ہے اور فلسطین سے باہر امریکہ، اسکندریہ، تیونس اور مغرب اقصیٰ میں اس شجر خبیثہ کی شاخیں پھیلائی جا رہی ہیں اگرچہ برطانوی حکومت کی سفید کتاب (کتاب ابیض) نے یہودیوں کے گہرے منصوبوں کو پردے کار کرنے سے ایک حد تک روک ...

... مگر ابھی عزیز ”بز ربهان“ کو ابھی اسی پر اصرار ہے کہ ان کی مساعی کامیاب ہوں گی۔ خیر اس کا نتیجہ وہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے اور ان کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ ان کا صیہونی پروپیگنڈا بجائے مفید ہونے کے خود انہیں کے لئے کتنا ضرر رساں اور برباد کن ہے اس لئے موریس صاحب ...

ٹیونس والوں کا سلوک

ٹیونس میں یہودی جلسوں کی حقیقت

ٹیونس میں صیہونی تحریک کے داعی کا ورود

یہودیوں کا مقصد اعلیٰ

صیہونی تحریک کے داعی کو ٹیونس کے ایک اخبار کا مشورہ

اعلیٰحضرت رضا شاہ پہلوی شاہ ایران کی ایک انگریز سے گفتگو

”ہم غیر ملکی تسلط کو کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے“

مشرقی تہذیب و تمدن ہمارا قومی سرمایہ ہے

(از ادارۂ الجمعیۃ)

”نیویارک ٹائمس“ میں مسٹر رذر فیلا فوربس ایرانی سیاسی صورت حال کے متعلق ایک دلچسپ مضمون سپرد قلم کیا ہے۔ ہم ذیل میں اس مضمون کے بعض حصص کا ترجمہ ہدیہ ناظرین کرتے ہیں:۔

رضا شاہ نے خلوت میں مجھے بتایا کہ فارس کو غیر ممالک کے باشندوں کے بغیر اپنا نظام حکومت قائم رکھنا چاہئے۔ میں توقع کرتا ہوں کہ چار پانچ سال کے عرصہ میں اس امر کی ضرورت پیدا ہو جائے گی کہ صرف ایرانی حکام ...

سابقہ ایک ایسے ملک پر حکومت کرتا ہے جس میں مختلف قومیں اور مختلف لوگ آباد ہیں۔ اعلیٰ حضرت نے ترجمان خصوصی کے ذریعہ فرمایا کہ ایرانی قوم کے مصائب میں تبدیلی پیدا کرنا امر محال ہے لیکن میں کوشش کر رہا ہوں کہ ایرانی قوم اس حقیقت کو سمجھ جائے کہ غیر قوم پر اپنی زندگی کا دارومدار رکھنا کتنی بڑی غلطی ہے ...

مراسلات

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار حضرات کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قوم پرور اخبارات کو ایک مشورہ

فرقہ وارانہ مسائل کا ایک حل

(باقی صفحہ ... پر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ر جنوری ۱۹۳۱ء

۱۹۳۰ء کا مردود قانون "ساردا ایکٹ"

مردم شماری کا بائیکاٹ

بمبئی، احمد آباد، مدراس اور بنگال کے بعض مقامات سے یہ خبریں آرہی ہیں کہ وہاں کے مقامی کارکن مردم شماری کا بائیکاٹ کرنے کے واسطے کانگرس کے ماتحت جدوجہد کر رہے ہیں اور مکانوں کے دروازوں سے ان نشانات کو مٹا رہے ہیں جو مردم شماری کے محکمہ کی طرف سے لکھے گئے ہیں ہم ان حضرات کی اس کارروائی کو سمجھنے سے قطعاً قاصر ہیں اور کانگرس کی طرف سے اس جدوجہد کو کسی طرح مناسب خیال نہیں کرتے ہیں۔ مردم شماری کا کام ایک ایسا کام ہے جو نہ صرف حکومت کے لئے مفید ہے بلکہ اس کے فراہم شدہ اعداد و شمار سے خود قوم بھی فائدہ حاصل کرتی ہے ایک ایسے غیر مضرت رساں بلکہ مفید کام کی مخالفت کرکے خواہ مخواہ قوتوں کو ضائع کرنا ہم نہیں سمجھ سکتے کہ کہاں کی دانشمندی اور کہاں کا تدبر ہے۔ علاوہ اسکے جہاں تک ہمیں معلوم ہے ہم وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ مردم شماری کا بائیکاٹ کرنے کے لئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی یا اس کی ورکنگ کمیٹی کا کوئی ریزولیوشن موجود نہیں ہے اور اس صورت میں ایک ایسے کام کے متعلق جو آل انڈیا اہمیت رکھتا ہے مقامی طور پر کانگرس کمیٹیوں یا اسکے کارکنوں کی سرگرمیاں کسی طرح آئینی طور پر جائز نہیں ہو سکتیں ان وجوہ کی بنا پر ہم ان تمام کانگرسی اداروں اور کانگرسی حضرات کو جو اس تحریک میں حصہ لے رہے ہیں متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اس فعل عبث سے باز آئیں اور مردم شماری کا بائیکاٹ کرکے اس میں مداخلت نہ کریں۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کی رہائی

خانگی مصائب و آفات کا صبر و شکر کیساتھ مقابلہ

حضرت مولانا الحاج الحافظ عبدالحلیم صدیقی سابق ناظم جمعیۃ علمائے ہند و حال رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند و ادیب ندوۃ العلماء لکھنؤ ۱۳ر جنوری کو فیض آباد جیل سے رہا ہو کر بخیر لکھنؤ تشریف لائے آپکی صحت بحمد اللہ اچھی ہے لیکن آپ کے زمانہ اسارت میں دو مرتبہ مکان پر سرقہ کی واردات ہوئی جس کے باعث تمام اثاث البیت غائب ہو گیا ام خالد بھی عرصہ سے علیل ہیں لیکن ان تمام پریشانیوں کے باوجود حضرت مولانا ...

ڈاک بازار جھاؤ لال کے پتہ سے روانہ کی جائے۔ (نامہ نگار)

مجلس واضع دستور وفاقی کی رپورٹ کا مسودہ

کابینہ اور گورنر جنرل کے تعلقات

لنڈن ۱۴ر جنوری۔ آج سہ پہر کے وقت مجلس واضع دستور وفاقی کے اجلاس میں لارڈ سینکے نے اپنی رپورٹ کا مسودہ پڑھ کر سنایا۔ یہ مسودہ ۱۱ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کی نقول اراکین میں تقسیم کر دی گئی ہیں توقع کی جاتی ہے کہ اس مسودہ پر جو بحث و تمحیص کی جائے گی وہ کل ختم ہو جائے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ مسودہ میں لارڈ سینکے نے اس امر کی طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ ماتحت مجلس نے وفاقی آئین کے جملہ اہم نکات پر غور و خوض نہیں کیا ہے لارڈ سینکے کا خیال ہے کہ ماتحت مجلس کانفرنس کی بہترین خدمت صرف اسی طریقہ پر کر سکتی ہے کہ بعض بڑے بڑے اصول کی وضاحت کر دی جائے اور متنازعہ و بحث طلب معاملات کو (جو کہ ثانوی حیثیت رکھتے ہیں) کسی موقع کے لئے چھوڑ دیا جائے تاکہ ہندوستان اور انگلستان کی رائے عامہ سے ان امور کے متعلق استصواب کیا جا سکے اسطرح ان امور کی بنیاد رائے عامہ پر قائم کی جائے گی۔

مذکورہ مسودہ میں مرکزی مجلس عاملہ کے متعلق یہ سفارش کی گئی ہے کہ بعض ضروری تحفظات کے ساتھ وفاقی حکومت کی زیادہ تر ذمہ داری ہندوستانیوں کے شانوں پر ڈالی جائے مجلس کی رائے میں اس حکمت کو اس طرح بروئے کار لایا جا سکتا ہے کہ مستعمرات کے آئین کے مطابق مرکزی مجلس عاملہ کے اختیارات تاج برطانیہ یا گورنر جنرل کے ہاتھ میں دیدئے جائیں۔ گورنر جنرل وزراء کی ایک مجلس شوریٰ مرتب کریں گے یہ مجلس گورنر جنرل کی مرضی کے مطابق اپنے فرائض کو انجام دیگی۔ اس سلسلہ میں مجلس واضع دستور وفاقی نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ گورنر جنرل کو ...

عام اشخاص کے مانند ہر ایک ایوان میں شریک ہو سکیں۔

یہ مسئلہ بھی بہت زیادہ اہم ہے کہ گورنر جنرل کے تعلقات کابینہ کے ساتھ کس قسم کے ہونے چاہئیں۔ ایک یہ تجویز بھی پیش کی گئی ہے کہ گورنر جنرل کابینہ کے جلسوں کی صدارت کیا کریں لیکن ماتحت مجلس کی یہ رائے ہے کہ وائسرائے حسب مرضی کابینہ کی صدارت کر سکتا ہے۔ لیکن یہ ضروری امر ہے کہ گورنر جنرل امور عامہ سے باخبر رہے۔ اس لئے اسکو ان جملہ کاغذات یا اطلاعات کے حاصل کرنے کا حق حاصل ہونا چاہئے جو کہ وزراء کے معرفت سے حاصل کئے جا سکتے ہیں جن امور کا تعلق خاص وائسرائے سے ہوگا ان کے اخراجات کے لئے مجلس مقننہ کی منظوری حاصل کرنی ضروری نہیں ہوگی۔

ہندو سبھا کا تار وزیر اعظم کے نام

ہندو جداگانہ انتخاب کو قومیت کے منافی سمجھتے ہیں

کلکتہ ۱۴ر جنوری۔ آنریبل راجہ سر رام پال سنگھ صدر ہندو سبھا نے وزیر اعظم اور گول میز کانفرنس کے متعدد نمائندوں کے نام ذیل کا برقی تار ارسال کیا ہے "ہندو جداگانہ انتخاب کی پر زور مخالفت کرتے ہیں کیونکہ وہ قومی حکومت کے منافی ہے۔ ہندو اقلیتوں کے تحفظ کی اس معیار پر جس کا تصفیہ جمعیۃ الاقوام کر چکی ہے پورے طور پر حمایت کرتے ہیں اور آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ ہندوستان میں وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو جمعیۃ الاقوام تجویز کر چکی ہے۔ جن صوبوں میں ہندو اقلیت میں ہیں وہ اپنا تحفظ نہیں چاہتے بلکہ وہ مخلوط انتخاب کے طریقہ پر مسلم اکثریت کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہندو مسلم اکثریت کے لئے نشستوں کی تخصیص کے خلاف بھی احتجاج کرتے ہیں۔" (داپ)

لنکا شائر کے پارچہ بافی کے کارخانوں میں تنازعہ

پچیس ہزار کاریگروں نے کام چھوڑ دیا

لنڈن ۱۱ر جنوری۔ کل لنکا شائر میں اس تنازعہ نے نازک صورت اختیار کر لی جو کہ پارچہ بافی کے کارخانوں کے مالکوں اور ملازموں کے درمیان کچھ عرصہ سے جاری ہے۔ چنانچہ کل ۲۵ ہزار کاریگروں نے کام بند کر دیا۔ تنازعہ کو ختم کرنے کے لئے جو گفت و شنید جاری تھی ...

دار الحکومت

دہلی کے ایک کٹرہ پر زبردست پکٹنگ

دو درجن رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۱۳ر جنوری۔ کٹرہ اللہ دیا دھا چاندنی چوک پر کئی روز سے زبردست پکٹنگ جاری ہے پولیس نے اب تک کوئی گرفتاری نہیں کی تھی مگر آج بدیشی پارچہ کی گانٹھ پر بڑھنے کے باعث پولیس نے ۱۸ رضاکاروں کو گرفتار کر لیا اور ان کو کوتوالی لے گئی۔ گرفتاری کے بعد فوراً دوسرے رضاکار پکٹنگ کرنے کے لئے پہونچ گئے جن میں سے پولیس نے چھ رضاکاروں کو گرفتار کر لیا ان کے بعد ڈکٹیٹر کانگرس کمیٹی خود معہ چند سربرآوردہ کانگرسی مسلمانوں اور ساتھ ستر رضاکاروں کے کٹرہ اللہ دیا پر پہونچ گئے اور پکٹنگ کرنا شروع کر دیا سنا گیا ہے کہ کٹرہ کے دوکانداروں نے ان گرفتاریوں پر اپنی پشیمانی کا اظہار کیا اور یہ بھی کہا کہ ہم آج ہی کانگرس سے مفاہمت کی کوشش کریں گے پکٹنگ بدستور جاری ہے۔

عدالت سشن میں خواتین کے مقدمہ کی اپیل

وکیل استغاثہ کے نام عدالت کا نوٹس

دہلی ۱۵ر جنوری۔ آج خاں صاحب چودھری نعمت خاں ڈسٹرکٹ و سشن جج کی عدالت میں سٹی مجسٹریٹ کے فیصلہ کے خلاف اپیل دائر کی گئی جس میں چالیس خواتین کو پولیس ایکٹ کے ماتحت چھ چھ ماہ قید کی سزائیں دی گئی تھیں درخواست ہنگامی کی جانب سے دہلی کے معزز وکلاء موجود تھے۔ مسٹر ...

اسکی تک صحیح تاریخ معلوم نہ ہو سکی۔

مولانا محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی بری کردئے گئے

ہندوستان کے مفتی اعظم

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے خلاف دعویٰ

جمعیۃ علمائے ہند کا کام روک دینے کے لئے حکم امتناعی کی درخواست

چند غیر معروف اشخاص کا قابل نفرت و حقارت فعل

ایک عرصہ سے یہ افواہ سنی جا رہی تھی کہ جمعیۃ علماء ہند پر مخالفین کی جانب سے ایک آخری حملہ کیا جانے والا ہے اور بعض لوگ حسب ذیل دعویٰ دائر کرنے کی فکر میں ہیں چنانچہ آج جمعیۃ علماء ہند کے معزز عہدیداران کے نام عرضی دعویٰ کی نقل اور سمن موصول ہوگئے ہیں۔ مدعیوں کے نام یہ ہیں:- (۱) حکیم مومن ارشد وارثی (۲) محمد نواب مرزا مہدی (۳) رونق حسین ولد پنڈت موہن لال (۴) خالد حمید بدایونی۔ جمعیۃ کے جن معزز اور محترم ارکان کے نام دعویٰ دائر کیا گیا ہے ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:-

(۱) حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی (اسیر فرنگ وارد حال گجرات جیل)۔ (۲) حضرت مولانا ابو المحاسن سید محمد سجاد صاحب قائم مقام ناظم جمعیۃ علماء ہند (۳) حضرت مولانا حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔

یہ مقدمہ حساب فہمی کے لئے اور اس لئے دائر کیا گیا ہے کہ مدعا علیہم کے نام ایک مستقل حکم امتناعی جاری کر دیا جائے جس کی غرض یہ ہو کہ مدعا علیہم جمعیۃ کے مقاصد کی تکمیل کے واسطے آئندہ کوئی کام نہ کر سکیں حکم امتناعی کے متعلق ۱۲ر جنوری مقرر تھی اور مقدمہ کی سماعت کے لئے ۹ر فروری کا تقرر کیا گیا ہے۔

۱۲ر جنوری کی کارروائی

دہلی ۱۲ر جنوری ۱۹۳۱ء۔ آج بارہ بجے لالہ رام کنور صاحب سینیر سب جج دہلی کی عدالت میں چند غیر معروف اشخاص کی جانب سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسیر فرنگ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا ابو المحاسن سید محمد سجاد صاحب کے خلاف ایک مقدمہ پیش ہوا مدعیان نے عدالت سے درخواست کی ہے کہ مدعا علیہم کے خلاف ایک مستقل حکم امتناعی جاری کیا جائے ...

... ابھی حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے سمن تعمیل نہیں ہوئے ہیں۔ دہلی کے بہترین قانون داں حضرات کے ڈکالت نامے مدعا علیہم کی طرف سے پیروی کے واسطے داخل ہونے والے ہیں۔ شہر میں مخالفین جمعیۃ کی اس کارروائی پر سختی کے ساتھ اظہار نفرت کیا جا رہا ہے اور جو لوگ مدعیان کی امداد کر کے دہلی اور بیرون دہلی میں علماء کرام کی اس مقدس جماعت کے مقاصد کی تکمیل کو روکنے کی سعی بے پردہ کر رہے ہیں ان کے اس فعل کو عام طور پر نہایت مذموم اور ذلت آمیز سمجھا جا رہا ہے۔ محترم کارکنان جمعیۃ اس حملہ کی مدافعت کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔

گول میز کانفرنس کا آئندہ مکمل اجلاس

برطانوی حکومت کی حکمت عملی کے متعلق اعلان کی توقع

لنڈن ۱۲ر جنوری۔ توقع کی جاتی ہے کہ گول میز کانفرنس کا مکمل اجلاس ۱۵ر جنوری کو منعقد ہوگا اور غالباً ۱۹ر جنوری تک جاری رہے گا خیال کیا جاتا ہے کہ ۱۴ر جنوری کو مجلس واضع دستور وفاقی، مجلس مدافعت، مجلس حقوق رائے دہندگی، مجلس ملازمت، مجلس صوبہ سرحد، مجلس صوبہ سندھ اور اقلیتوں کی ماتحت مجلس کی رپورٹیں پیش ہوں گی۔

اگر ۱۵ یا ۱۶ر جنوری کو ضروری کام سرانجام ہو گیا تو کانفرنس کا ایک مکمل اجلاس ۱۹ یا ۲۰ر جنوری کو منعقد ہوگا جس میں مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ، حکومت برطانیہ کی حکمت عملی کا اعلان کریں گے۔

آج مجلس صوبہ سندھ کا اجلاس منعقد ہوا تھا۔ زیادہ تر وقت علیحدگی سندھ کے مسئلہ پر صرف ہوا۔ فریقین علیحدگی کی موافقت یا مخالفت میں اپنے اپنے بیانات پیش کرنے کے واسطے تیاری کر رہے ہیں امید کی جاتی ہے کہ اس مجلس کا اجلاس کل بھی منعقد ہوگا۔

ہندو و مسلم مندوبین کے مابین مفاہمانہ گفتگو ابھی تک جاری ہے

سر محمد شفیع کی جانب سے ایک غلط خبر کی تردید

لنڈن ۱۲ر جنوری۔ لنڈن کے ایک اخبار نے یہ خبر شائع کی ہے کہ ڈاکٹر مونجے نے جو پیشکش مسلم مندوبین کے سامنے پیش کی تھی اس کو سر محمد شفیع نے مسترد کر دیا۔ اور یہ اعلان کر دیا کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق جو گفت و شنید جاری تھی وہ اب ختم ہو گئی ہے لیکن سر محمد شفیع نے اس خبر کی صحت سے قطعی طور پر انکار کیا ہے۔ یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے سر محمد شفیع اس امر کی امکانی کوشش کر رہے ہیں کہ ہندو و مسلم مندوبین کے مابین جلد از جلد مفاہمت ہو جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ ہندو و لبرل مندوبین کل ان تجاویز کا جواب پیش کریں گے جو کہ مسلم مندوبین کی جانب سے حال میں پیش کی گئی ہیں اور جن میں حکومت ہند کے مراسلہ کو مبنی قرار دیا گیا ہے۔

سرکاری ملازمتوں میں اینگلو انڈین جماعت کی نمائندگی کا مطالبہ

مجلس ملازمت میں کرنل گڈنی کی تقریر

لنڈن ۱۲ر جنوری۔ لفٹنٹ کرنل گڈنی نے مجلس ملازمت میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستانی ملازمت ہائے عامہ میں اینگلو انڈین ...

ہندوستان کو مشروط مالی ذمہ داری دی جائے

ایوان تجارت لندن کا فیصلہ

لنڈن ۱۳ر جنوری۔ ایوان تجارت لنڈن کے مشرقی شعبہ نے ایک تجویز متفقہ طور پر منظور کی ہے جس میں پارلیمنٹ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ہندوستان کو مالی ذمہ داری صرف اس حالت میں دے جب کہ ہندوستانی یہ وعدہ کریں کہ وہ برطانوی مال کو دیگر غیر ممالک کے مال پر ترجیح دیں گے۔ اور کوئی ایسا محصول برطانوی مال پر نہیں لگائیں گے جس کی وجہ سے برطانوی تجارت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ لاحق ہو جائے۔

عدالت عالیہ بمبئی سے ۱۲۸ ملزموں کی رہائی

مسٹر نریمان شاستری بھی رہا کر دئے گئے

وکیل استغاثہ کو عدالت عالیہ کا مزید نوٹس

بمبئی ۱۳ر جنوری۔ بمبئی کی عدالت عالیہ نے ۱۲۸ ملزموں کو جن میں مسٹر نریمان شاستری بھی شامل ہیں بری کر دیا۔ یہ سب حضرات ۱۵ اور ۱۶ر اکتوبر کو دفعہ ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت کانگرسی مجالس کے ممبر ہونے کے الزام میں ...

کو ۱۴ دیگر ملزموں کو مندرجہ بالا وجہ کی بنا پر کیوں نہ رہا کر دیا جائے۔

امریکہ میں ڈیڑھ سو اشخاص کی ہلاکت

مٹی کا ٹیلہ مزدوروں پر گر پڑا

نیویارک ۱۳ر جنوری۔ کولمبیا سے ایک پیغام مظہر ہے کہ ضلع ... میں ۱۲۰ اشخاص مٹی کے نیچے دب کر مر گئے کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ ریل کی سڑک پر سے اس مٹی کو صاف کر رہے تھے جو پہلے ان پر پڑی تھی۔ لیکن یہ لوگ مٹی صاف کرنے نہیں پائے تھے کہ ٹیلہ کا ایک بہت بڑا حصہ دوبارہ ان پر گر پڑا اور تقریباً ڈیڑھ سو اشخاص دب کر ہلاک ہو گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ بیس آدمی مٹی میں سے زندہ نکال لئے گئے ہیں۔ قرب و جوار میں شدید سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے۔ (رائٹر)

تھاراواڈی کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

باغیوں نے ایک موضع کو آگ لگادی

ایک سرکاری ملازم پر گولیوں کے فائر

مجروح شخص جانبر نہ ہو سکا

پولیس کی زبردست تحقیقات

ڈھاکہ ۱۲ر جنوری۔ مسٹر کالی پادا بنرجی کو آج سہ پہر کے وقت شنکری بازار میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ گولی بنرجی کے بازو میں لگی تھی لیکن وہ ہسپتال میں جانبر نہ ہو سکے۔

مسٹر بنرجی کورٹ آف وارڈس میں ملازم تھے۔ آپ نے آج امپیریل بنک سے چھ ہزار روپیہ نکالا۔ اور اس کو دیوانی عدالت میں داخل کرنے گئے جب آپ نے روپیہ عدالت میں داخل کر دیا تو آپ شنکری بازار میں واپس آئے اس عرصہ میں ریوالور کی گولیوں کی آواز سنائی دی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ پر تین گولیاں چلائی گئیں۔ دو گولیوں کا نشانہ خطا گیا لیکن ایک گولی آپ کے بازو کو چیرتی ہوئی نکل گئی۔ اور آپ بیہوش ہو کر نیچے گر پڑے لوگ گولیوں کی آواز سنکر آپ کے پاس گئے اور آپ کو اٹھا کر مٹفورڈ ہسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن آپ وہاں جانبر نہ ہو سکے۔ پولیس کی زبردست تحقیقات جاری ہے۔ قاتل یا قاتلین کا پتہ اس وقت تک نہیں چلا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ حملہ کرنے کے بعد فوراً فرار ہو گئے۔ (داپ)

مجلس مقننہ کے اجلاس کیلئے پولیس کی زبردست تیاریاں

سر رحمت اللہ کے انتخاب کی قوی توقع

دہلی ۱۳ر جنوری۔ مرکزی مجلس مقننہ کا پہلا اجلاس کل منعقد ہوگا پولیس ضروری انتظامات میں مصروف عمل ہے ایوان مجلس کے قرب و جوار میں بہت زبردست پہرہ لگایا گیا ہے۔ اس مرتبہ سپاہیوں کے درمیان ریوالور بھی تقسیم کئے گئے ہیں۔ متعدد اراکین مجلس دہلی پہنچ گئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ کل مجلس کی کارروائی صرف نصف گھنٹہ تک جاری رہے گی۔ مسٹر چیٹی عارضی طور پر صدارت کے فرائض انجام دیں گے صدر کے انتخاب کے لئے ۱۶ر جنوری مقرر کی گئی ہے۔ مختلف امیدوار اپنی کامیابی کے لئے انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ غیر سرکاری حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مسلم امیدواروں میں مفاہمت ہو جائے گی اور سر عبدالرحیم یا سر رحمت اللہ کے انتخاب کا مفروضہ یقینی صورت اختیار کرے گا۔

مجلس کے دیگر اراکین سے روش پدورش جگت چندی مل کمار راجہ رونق افروز ہوں گے معلوم ہوا ہے کہ آپ کی موجودگی اراکین کے لئے نہایت دلچسپی کا باعث ہوگی۔

سری نگر کے قلعہ کا میگزین اڑ گیا

دو فوجی سپاہی جل گئے

سری نگر ۱۳ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ ہفتہ قلعہ ہری پربت سری نگر میں سامان حرب کے ذخیرہ کے اندر آگ لگ گئی اور میگزین اڑ گیا۔ دو فوجی سپاہی جو پہرہ پر موجود تھے جل گئے۔ ان دونوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

ڈیڑھ سو مقامات پر پولیس کے چھاپے

برمی بغاوت کے متعلق کاغذات کی برآمدگی

رنگون ۱۳ر جنوری۔ آج پولیس نے ڈیڑھ سو مقامات پر سیاسی چھاپے مارے جن کا نتیجہ یہ نکلا کہ تھاراواڈی کی بغاوت کے متعلق بہت سے کاغذات اور دستاویزات برآمد ہوئیں۔ جن مقامات کی تلاشی ہوئی ان میں وہ مجالس بھی ہیں جن کا تعلق برمی ایسوسی ایشن کی جنرل کونسل سے ہے۔

ڈاکٹر محمد عالم کی جیل میں علالت

وزن میں ۳۰ پونڈ کی تخفیف

لاہور ۱۳ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر محمد عالم گجرات سنٹرل جیل میں ضیق النفس کے مرض میں مبتلا ہیں آپ کی جسمانی کمزوری میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے کہا جاتا ہے کہ جیل میں داخل ہونے کے بعد آپ کے وزن میں ۳۰ پونڈ کی تخفیف ہو چکی ہے۔

مسٹر مراد ہوا باز کی ناکام واپسی

کلکتہ ۱۳ر جنوری۔ مسٹر ایس۔ مراد بنگالی ہوا باز نے بصرہ سے ایک برقی پیغام کے ذریعہ مطلع کیا ہے کہ طیارہ بالکل خراب ہو گیا ہے۔ دوبارہ مرمت غیر ممکن ہے۔ میں ہوائی ڈاک کے ذریعہ آئندہ ہفتہ کراچی پہنچوں گا۔ خراب شدہ طیارہ دخانی جہاز کے ذریعہ ہندوستان پہنچ جائے گا۔

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ مسٹر مراد نے سر آغا خاں کا انعام حاصل کرنے کے لئے کراچی سے کیپ ٹاؤن تک کے لئے پرواز شروع کی تھی لیکن موسم بار بار ان کی پرواز میں مشکلات پیدا کر دیں۔ چنانچہ آپ کو متعدد بار زمین پر اترنا پڑا بالآخر آپکا طیارہ بصرہ کے قریب بالکل خراب ہو گیا۔

سکرٹری یودک سنگھا کو قید سخت کی سزا

پٹنہ ۱۳ر جنوری۔ راجندر پرشاد سکرٹری پٹنہ یودک سنگھا کو دفعہ ۱۵۸ تعزیرات ہند کے ماتحت چھ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ (داپ)

لکھنؤ میں گرفتاریوں کی بھرمار

لکھنؤ ۱۳ر جنوری۔ اس ہفتہ سے لکھنؤ میں پکٹنگ کے سلسلہ میں روزانہ گرفتاریاں ہو رہی ہیں۔ گرفتاریاں عبدالرزاق کی دوکان کے سامنے سے عمل میں آرہی ہیں جدید گرفتار شدہ جتھے میں پانچ خواتین بھی ہیں۔

مولانا محمد علی مرحوم کی میت پورٹ سعید جائیگی

مولانا شوکت علی اور دیگر متعلقین بھی ہمراہ ہونگے

نئی دہلی ۱۳ر جنوری۔ لندن کی مزید اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا محمد علی مرحوم کی میت حکومت کے خرچ سے برٹش کے جہاز میں پورٹ سعید لائی جائے گی۔ جہاز ٹلبری سے ۲۹ر جنوری کو روانہ ہو جائے گا۔ انتظام کیا جا رہا ہے کہ مولانا مرحوم کو سلطان مرحوم کے زیر اہتمام اقصیٰ کی مسجد میں سپرد خاک کیا جائے۔ مولانا شوکت علی اور دیگر متعلقین بھی مارسیلز سے جہاز پر سوار ہونگے اور مشہور مجاہدین مرحوم کو دفنا کر ہندوستان واپس ہو جائیں گے۔

صدرسی پی جنگی کونسل کی سزایابی

ناگپور ۱۳ر جنوری۔ آج صاحب باندے مالگزار بارھویں صدر سی پی جنگی کونسل کو چھ ماہ قید اور دو سو روپیہ جرمانہ بامزید ڈیڑھ ماہ قید کی سزا ہوئی ہے۔ آپ کو بی کلاس میں رکھا گیا ہے۔

قوم پرور اخبارات کو ایک مشورہ

(بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۴)

اخبارات کو بھی گول میز سے خاص دلچسپی ہے اور ان کو بھی اس سے بڑھ کر تعصب اور ان مسائل پر اپنے رائے زنی سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو اس طرف جس طرح جانا چاہئے ہیں جاتے ہیں کہ ...

کی حمایت کی تھی اور آج تک وہ اسی مسلک پر قائم ہیں۔

اس سلسلہ میں سب سے زیادہ افسوسناک رویہ یہ ہے کہ قوم پرور اخبارات گول میز یوں کے فرقہ وارانہ مسائل پر جو گفتگو کر رہے ہیں ان پر اس انداز سے بحث کرتے ہیں جس سے خود فرقہ پروری اور تنگ نظری کی بو آتی ہے۔ اس باب میں تیج دہلی۔ ملاپ۔ پرتاب لاہور وغیرہ جیسے مدعیان حریت اور قوم پرور اخبارات کا رویہ سخت قابل شکایت ہے وہ گول میزیوں کے باہمی گفت و شنید کے معاملہ میں خصوصیت کے ساتھ نہ صرف دلچسپی لے رہے ہیں ...

شولاپور کے ملزمین کو پھانسی دے دی گئی

چار ملزمین میں تین ہندو تھے اور ایک مسلمان

پونا۔ ۱۲ر جنوری۔ مالاپا دھن شیٹی۔ سری کشن سردا۔ جگن ناتھ شندے اور عبدالرسول قربان حسین جن کو شولاپور کے ہنگامہ کے سلسلے میں سزائے موت دی گئی تھی اور جن کا اپیل حال ہی میں پریوی کونسل سے نامنظور ہوا تھا وہ چاروں ملزم آج یرودا جیل میں پھانسی کے تختہ پر لٹکا دئے گئے۔ تمام شہر میں حفظ ما تقدم کے طور پر زبردست پہرہ لگا دیا گیا تھا تاکہ معاملہ قابو سے باہر نہ ہونے پائے۔ (ا۔پ)

ناظرین کو یاد ہوگا کہ پریوی کونسل میں اپیل نامنظور ہونے کے بعد تمام ہندوستان نے ان ملزمین کی سزا میں تخفیف کے لئے حکومت سے درخواست کی تھی جن میں حکومت پرست اور قوم پرور شامل تھے اسی سلسلے میں وائسرائے اور گورنر بمبئی کے پاس سربرآوردہ لوگوں کے وفود بھی گئے جنہوں نے ملزموں کے حق میں رحم کی درخواست کی مگر حکومت نے سب کی درخواستوں کو ٹھکرا دیا۔ اور آج ان چاروں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

باغیوں نے موٹروں کو جلادیا؟

رنگون میں اضطراب انگیز منظر

باغیوں کی جانب سے دوبارہ حملہ کرنے کی تیاریاں؟

رنگون۔ ۱۱ر جنوری۔ تھارواڈی سے بغاوت کے بعد رنگون میں تشویشناک اور سنسنی خیز خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ گذشتہ ہفتہ رنگون میں چینیوں اور برمیوں کے درمیان جو فساد ہوا تھا اس کی وجہ یہ ہی بتائی جاتی ہے کہ تھارواڈی کی خبروں نے عوام میں ہراس ڈال دیا۔

گذشتہ شب ایک افواہ شہر میں پھیل گئی کہ باغیوں نے پروم کے قریب موٹر لاریوں کو روک لیا ہے اور مسافروں کو قتل کرکے موٹروں کو جلا دیا گیا ہے اس خبر نے شہر میں بہت زیادہ سنسنی پیدا کر دی۔ بازاروں اور کلبوں میں فوراً دوکانیں بند ہو گئیں۔ گاڑیاں رک گئیں اور موٹر وغیرہ چلنی بند ہو گئیں اور آناً فاناً میں بازار سنسان ہو گئے۔ ہر شخص پناہ تلاش کر رہا تھا ... دہ بالکل بے بنیاد ہے چنانچہ دوکانیں دوبارہ کھل گئیں اور گاڑیاں وغیرہ چلنی شروع ہو گئیں۔

کل شاہی محکمہ پرواز کا ایک طیارہ باغیوں کے علاقہ کا معائنہ کرنے گیا۔ اس طیارہ نے اطلاع دی کہ باغی گھنے جنگلوں میں پوشیدہ ہیں۔

تھارواڈی سے سرکاری افواج ہٹالی گئی ہیں۔ لیکن بعض سیاسی حلقوں میں حکومت کے اس فعل کو غلطی پر مبنی تصور کیا جاتا ہے کیونکہ ابھی فی الحال اس سے منتشر ہو گئے ہیں کہ سرکاری افواج واپس ہو جانے کے بعد دوبارہ حملہ کر دیا جائے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ باغیوں کے پاس اس وقت تک بہت افلیس اور کثیر تعداد میں آتشیں اسلحہ موجود ہے۔

اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ باغیوں کا سردار قلعہ کے محاصرہ کے وقت گرفتار نہیں ہوا۔ بلکہ پہلے ہی فرار کر گیا تھا۔ اس خبر سے باغیوں کے حوصلے اور بھی بڑھ گئے ہیں کیونکہ وہ خیال کرتے ہیں کہ انہوں نے حکومت کو اور ایک حد تک شکست دیدی ہے۔

باغیوں کے سردار کی گرفتاری کے لئے انعام مقرر کیا گیا ہے۔ آج نفر باغیوں سو قیدی تھارواڈی سے رنگون لائے گئے ہیں گرفتار شدگان کے مقدمہ کی سماعت ایک مخصوص عدالت کریگی۔

کیا ہندوستان کو مستعمرات کے مانند درجہ دیا جائیگا؟

دو فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل میں ہندو مہاسبھا کی مزاحمت

لندن۔ ... جنوری۔ مسٹر فضل الحق نے اخبار ٹیلیگراف کے نامہ نگار سے ملاقات کے دوران میں فرمایا۔

«یہ عملی طور پر یقینی امر ہے کہ کانفرنس کے اختتام سے پہلے مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق اعلان کریں گے۔ یہ دستور اساسی درجہ مستعمرات سے صرف نام میں مختلف ہوگا۔ اگر ہندوستان اس خبر کو سن کر مسرت کا اظہار کرے تو میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ یہ مسرت مسلم اور یورپین نمائندوں ...

بھی نظر انداز نہیں کر دینا چاہئے کہ ہندو مہاسبھا نے فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق جو جارحانہ رویہ اختیار کر رکھا ہے اس نے اس مسئلہ کو حل نہیں ہونے دیا۔

«اس وقت تمامتر توجہ جداگانہ انتخاب پر مبذول کی جا رہی ہے مختلف مفادات کی نیابت کا مسئلہ ایک ماہر مجلس حقوق رائے دہندگی کے سپرد کر دیا جائیگا جو ہندوستان میں شہادتیں قلمبند کرکے متفناد مطالبات کا تصفیہ کر دے گی۔»

«ہندوستانی قوم پرست اقلیتوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ درجہ مستعمرات کے مطالبہ میں کسی تحفظ کے بغیر شامل ہو جائیں قوم پرستوں کے اس مطالبہ کی مثال اس شیر جیسی ہے جس نے چھوٹے جانوروں کو اپنے بھٹ میں آنے کی دعوت دی تھی تاکہ وہ ان کو در غلا کر اپنی شکم پری کر سکیں۔»

کراچی میں پولیس اور کانگریسیوں کا تصادم

دو مرتبہ لاٹھیوں کے حملے کئے گئے

ڈیڑھ سو آدمی مجروح اور چھتیس مرد اور عورتیں گرفتار

کراچی۔ ۱۲ر جنوری۔ گذشتہ شب کو پولیس اور کانگریسیوں کے درمیان جو تصادم ہوا تھا اس کی تفصیلات سے معلوم ہوتا ہے کہ فساد ہنگامہ کا حملہ سے شروع ہوا تھا جہاں ایک خلاف قانون جلوس مجسٹریٹ کے احکام کی مخالفت میں تیار کیا گیا تھا ... پھر جب جلوس پہنچا تو مسلح پولیس کی ایک زبردست جمعیت نے اسے روک لیا اور منتشر ہو جانے کا حکم دیا۔ مجسٹریٹ نے مجمع کو متنبہ کیا کہ یہ اجتماع خلاف قانون ہے لیکن جلوس والوں نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا جس پر پولیس نے ان پر لاٹھیاں برسائیں ... پولیس کو گھبرا کر گزرنا پڑا ... جس سے سپرنٹنڈنٹ پولیس اور دیگر اشخاص کے چوٹیں آئیں ... اس پر لاٹھیاں چلائی گئیں۔ مجروحین کی تعداد ایک سو پچاس بتائی جاتی ہے ... (ا۔پ)

شولاپور کے ملزموں کو پھانسی دئے جانے کے بعد

جیل کی طرف مجمع کی روانگی اور پولیس کی لٹھ بازی

پونا۔ ۱۲ر جنوری۔ یہ معلوم کرکے کہ شولاپور کے ملزموں کو پھانسی دیدی گئی ہے۔ ایک چھوٹا سا مجمع یروداجیل کی طرف روانہ ہوا لیکن وہ راستہ میں ہی روک لیا گیا اور لوگ لاٹھیوں سے منتشر کر دئے گئے۔ متعدد اشخاص خفیف طور پر زخمی ہوئے ہیں جیل کے تمام راستوں پر محافظ پولیس کا پہرہ ہے۔ (ا۔پ)

شولاپور کے واقعہ پر بمبئی میں ہڑتال

ٹرام کار اور سواریاں روک دی گئیں

مجمع پر پولیس کی لاٹھیاں

بمبئی۔ ۱۲ر جنوری۔ شولاپور کے ملزموں کو پھانسی دئے جانے پر ہڑتال کرنے کے سلسلہ میں آج صبح کالبا دیوی روڈ پر متعدد واقعات رونما ہوئے۔ یہ جگہ ہندوؤں کا ہیڈ کوارٹر ہے ٹرام کاریں اور سواریاں روک دی گئیں اور لوگوں کو مجبور کیا گیا کہ اتر جائیں ... مجمع نے پولیس کے تین سپاہیوں کو گھیر لیا ...

میں تقریباً ... ۶۶۷، ۸ روپے کی تخفیف واقع ہوگی۔ آمدنی میں تخفیف ہوئی ہے لیکن خرچ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ گذشتہ چند ماہ کی سیاسی صورت حال نے قید خانوں اور پولیس کے اخراجات میں بہت زیادہ اضافہ کر دیا ہے۔

سے مطالبہ کیا کہ وہ پھانسی پانے والوں کے اعزاز میں اپنی پگڑیاں اتار دیں یہ سپاہی کانگریسی کارکنوں کی مدد سے بچ لئے گئے مجمع نے ٹرام کار کو روکنے پر اصرار کیا جس پر پولیس نے لاٹھیاں چلائیں جس کے باعث ۱۱ آدمی زخمی ہوئے۔ پولیس رقبہ میں گشت لگا رہی ہے۔

(بعد کی خبر) اس ... تک ۲۷ آدمی پولیس کی لاٹھیوں سے زخمی ہو چکے ہیں۔

حکومت بنگال کے مالیہ میں ایک کروڑ کی تخفیف

قید خانوں اور پولیس کے اخراجات میں معتدبہ اضافہ

کلکتہ۔ ۱۳ر جنوری۔ حکومت بنگال کے محکمہ اطلاعات کی جانب سے حسب ذیل اعلان شائع ہوا ہے۔

گذشتہ چند روز کے اندر اخبارات میں حکومت بنگال کے مالی نقصانات کے متعلق مختلف اطلاعات شائع ہوئی ہیں۔ ایک اخبار نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ حکومت بنگال کے سالانہ میزانیہ میں ... روپے کی تخفیف واقع ہوگی ...

غلط اطلاعات کا ازالہ کرنے کے لئے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ سالانہ میزانیہ کے متعلق جہاں تک ممکن ہو صحیح اعداد و شمار بہم پہونچائے جائیں ... اس طرح حکومت بنگال کے مالیہ میں تقریباً ... ۶۶۷، ۸ روپے کی تخفیف واقع ہوگی۔

حسب ذیل مدات میں تخفیف واقع ہوئی ہے

لگان اراضی	۱۸ر ۹ لاکھ روپے
آبکاری	۳۴ر ۰۰ لاکھ روپے
اسٹامپ	۲۶ر ۳۵ لاکھ روپے
جنگلات	۹ر ۳ لاکھ روپے
رجسٹریشن	۰۰ر ۹ لاکھ روپے
محصولات	۲۵ر ۲ لاکھ روپے
عدالت	۲۳ر ۲ لاکھ روپے
	۱۸ر ۹۵ روپے

لیکن بعض مدات میں قدرتے اضافہ ہو گیا ہے اس لئے میزانیہ ...

بڑودہ میں پولیس اور مجمع کا تصادم

مجسٹریٹ کی طرف سے جلوس کی ممانعت

مزاحمت کے باوجود جلوس نکالا اور جلسہ منعقد کیا گیا

بمبئی ۱۲ر جنوری۔ ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار مقیم بڑودہ بذریعہ تار مطلع کرتا ہے کہ جمعہ کے روز پولیس اور کانگریسیوں کے درمیان تصادم ہو گیا کانگریسی کارکن سردار ولبھ بھائی پٹیل کے اعزاز میں جلوس نکالنا چاہتے تھے جو پرجا منڈل سبجکٹ ایسوسی ایشن کے صدر تھے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک نوٹس کے ذریعہ تمام جلوسوں کی ممانعت کر دی۔ اس حکم کے خلاف تمام شہر میں ہڑتال کی گئی اور شام کے وقت ایک جلوس مرتب کیا گیا جس میں یوتھ لیگ والنٹیر سیوا اور خواتین بھی شامل تھیں جب جلوس آگے بڑھنا چاہا تو پولیس نے مزاحمت کی اس پر جلوس والے سڑک پر بیٹھ گئے اور رات کے نو بجے تک بھجن گاتے رہے جس کے بعد پولیس نے مجمع پر لاٹھیاں برسائیں جلوس نے دوبارہ جمع ہونا شروع کیا اور آدھی رات کے قریب جب پولیس چلی گئی تو جلوس نے شہر کے مختلف مقامات کا گشت لگایا اور ایک جلسہ منعقد کر کے جس میں سردار ولبھ بھائی کی تیسری مرتبہ سزا یابی پر ان کی خدمت میں مبارکباد پیش کی گئی تھی جلوس منتشر ہو گیا۔

ہندوستان کے پچاس ہزار فرزند جیل میں ہیں

گول میز کانفرنس کامیاب نہیں ہو سکتی

مسٹر فنر براکوے نے جو اخبار نیو لیڈر کے ایڈیٹر اور انڈیپنڈنٹ لیبر پارٹی کے سرگرم کارکن ہیں، گاندھی سوسائٹی لندن کی سالانہ ضیافت کی صدارت کے دوران میں مولانا محمد علی کے لئے خراج عقیدت پیش کیا۔ گول میز کانفرنس کا ذکر کرکے آپ نے فرمایا کہ جب تک اس کانفرنس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہیں یہ کانفرنس ہندوستان کے آئینی مسئلہ کو اس طریقہ پر حل نہیں کر سکتی جو ملک کے لئے قابل قبول ہو جب برطانوی حکومت کے نمائندوں نے ایک مبہم طرز عمل اختیار کیا ہے اور حکومت خود اختیاری کے متعلق ہندوستان کا حق تسلیم کرنے سے ... کی امیدیں قطعی مفقود ہو گئی ہیں جب تک ... گاندھی اور ان کے ہزار ...

۵ار شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار مناسب وقت میں گھڑیاں منگا کر شروع رمضان المبارک سے کام میں لا سکیں

حق مضمون اشتہار ہذا محفوظ ہے کوئی صاحب اسے نقل کرکے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے ہم کو اور آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوا ہے یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اسلئے ہم نے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے انتخاب کر رکھا ہے۔ لہذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں، ٹائم پیسوں اور گھنٹوں کی قیمت میں بیحد رعایت کر دیگئی ہے اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زرین موقعہ پھر ایک سال بعد آئیگا۔

ناظم منیجر

حیرت انگیز چھ سالہ جنتری واچ

کم خرچ بالا نشین لیور پاکٹ واچ

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۱ء

نہایت آب و تاب سے چھپ کر تیار ہو گئی ہے!!

قیمت صرف ایک آنہ

پتہ: منیجر بخشی پاکٹ ڈائری ...

برکات رمضان

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

اقلیتوں کا تحفظ کس طرح کیا جائے

مجلس ماتحت میں کرنیل گڈنی کی یادداشت

لندن۔ ۹ر جنوری۔ جدید آئین میں اقلیتوں کے تحفظ کے مسئلہ پر اس وقت تک بحث و تمحیص جاری ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس اہم اور ضروری مسئلہ کے متعلق آئندہ ہفتہ کے آغاز میں تصفیہ ہو جائے گا کرنیل گڈنی نے اس سلسلہ میں ایک یادداشت مجلس ماتحت کے سامنے پیش کی ہے۔ آپ نے اقلیتوں کی باقاعدہ تقسیم مرکزی مجلس مقننہ اور صوبجاتی مجالس مقننہ ہوگی نمائندگی ان کے حقوق کا تحفظ اور ملازمت ہائے عامہ میں پوری پوری نمائندگی پر زور دیا ہے۔ یادداشت میں اس پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اقلیت میں سے ایک پارلیمنٹری انڈر سکریٹری ماتحت وزیر مجلس شوریٰ مقرر کیا جائے۔

مذکورہ یادداشت میں اینگلو انڈین کے مطالبات کو بھی پیش کیا گیا ہے۔ کرنیل گڈنی نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ مجالس مقننہ اور ملازمت ہائے عامہ میں اینگلو انڈین کے حقوق کا تحفظ اس طرح کیا جائے کہ فرقہ وارانہ تجزیہ قائم نہ ہو سکے۔

گول میزیوں کے فرقہ وارانہ جھگڑے

اب ڈاکٹر مونجے کیا چاہتے ہیں

گاندھی جی کو ثالث بنانے کی تجویز

لندن۔ ۱۲ر جنوری۔ مجلس وفاقی دستور وفاقی کا کام اب ختم ہو گیا ہے اس مجلس کے سامنے نہایت پیچیدہ اور اہم مسائل حل طلب موجود تھے۔ اس ... مسائل کے متعلق تصفیہ ہو جانے کے یہ معنی ہیں کہ گول میز کانفرنس نے ایک قطعی اور نہایت اہم قدم آگے بڑھا لیا ہے۔ کانفرنس کو جو کامیابی حاصل ہوئی ہے ...

فرقہ وارانہ نوعیت رکھتا ہے اسی وجہ سے ہندو مسلم مندوبین کے مابین اس سلسلے میں اس وقت تک مفاہمت نہیں ہو سکی ہے۔ ... ڈاکٹر مونجے نے اس سلسلہ میں ثالثی کو قبول کر لیا ہے آپ کے خیال میں ثالثوں میں مسٹر گاندھی ... اور وہ اشخاص شامل ہونے چاہئیں جن کی ... کو قبول کر سکتے ہیں۔

اقلیتوں کی ماتحت مجلس نے جو دلائل پیش کی ہیں۔ وزیر اعظم ان کا خلاصہ ایک رپورٹ کی شکل میں تیار کر رہے ہیں۔ یہ رپورٹ آئندہ ہفتہ کے مباحث میں پیش ہوگی۔ برطانوی حلقوں میں یہ خواہش ظاہر کی جا رہی ہے کہ یہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل نہایت ضروری اور اہم ہے بعض اختلافات کو اگر نظر انداز کر دیا جائے تو یہ توقع کی جا سکتی ہے یہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا علیحدہ تصفیہ ہو جائے گا۔ ... ہندو مسلمانوں کے لئے ایک ایسے مکان کی تعمیر ہو سکے گی جس میں دونوں امن و آشتی سے رہ سکیں گے۔ ... حکومت کو مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔

ملک معظم کی جانب سے گول میزیوں کو الوداعی دعوت

لندن۔ ۹ر جنوری۔ ملک معظم اور ملکہ معظمہ ۱۹ر جنوری کو گول میزی مندوبین کو بکنگھم پیلس میں الوداعی دعوت دیں گے۔

... یہ دعوت دی جانے والی تھی وہ اس وجہ سے ملتوی کر دی گئی کہ برطانوی مندوبین شہزادی کے انتقال کے باعث شرکت سے مجبور تھے۔

مسٹر ... پی نے ارادہ کیا تھا کہ وہ آج ... روانہ ہو جائیں لیکن ... کے باعث آپ کو اپنا ارادہ ترک کرنا پڑا اب آپ غالباً ایک ہفتہ بعد روانہ ہوں گے۔

سر سپرو کو "نواب" نہیں بنایا جائے گا

ہندوستانی اخبارات کی غلط بیانی

لندن۔ ۱۰ر جنوری۔ سر تیج بہادر سپرو نے رپورٹر کے نمائندے کو مطلع کیا ہے کہ ہندوستانی اخبارات میں ان کو نواب (سر) بنانے کے متعلق جو خبر شائع ...

اثنائی قرآن مجید معری بہت خوشخط اور سستا

احمد علی خاں ... چوہٹہ ... دہلی

شباب حسن کے متوالو

(اگر خوبصورتی درحسن کی قدر کرتے ہو تو)

پری جمال صابن رجسٹرڈ استعمال کیجئے

زنانہ سنگھار بکس ...

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن پریجمال منزل دہلی

دی رائل ڈینٹل ہومیوانسٹی ٹیوٹ دہلی

دندان سازی کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آپ پرنسپل ڈاکٹر آر۔ آر گپتا۔ ایچ۔ ایم۔ ڈی سے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

ہومیوپیتھی الیکٹرو ہومیوپیتھی۔ بائیو کیمسٹری اور ایلن

ڈی۔ ایس۔ سی۔ ایم۔ بی۔ ایچ۔ ایم۔ بی۔ ای۔ ایچ۔ اور ایم۔ ایس۔ بی وغیرہ کے ڈپلومے حاصل کیجئے۔

خونی اور بادی بواسیر کا شرطیہ علاج۔ ... درخواست آنے پر مفت ارسال ہوگی۔

بےکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس صرف ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کے لئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پردیسی طلبہ کے لئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔

دی کیپیٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

مفت

اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں

کہ صحت کیسے قائم رہ سکتی ہے ... مفت طلب کیجئے

منیجر ... مقام جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

... نیشنل قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

رمضان المبارک کے لئے انتہائی رعایت

ملنے کا پتہ: حافظ عبدالرزاق نصیر واچ کمپنی صدر بازار۔ میرٹھ (یو۔پی)

محبوب جانِ عاشق کے قدموں پر

... پنڈت فضل شاہ عالم ... دہلی

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

گریٹ موٹیر لینڈ واچ ایجنسی ... کلکتہ

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

روزانہ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
بلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم سہ شنبہ ۳۰ شعبان المعظم ۱۳۴۹ھ ہجری ۔ مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۳۱ء | نمبر ۴

معاصرین کے افکار و آراء

جھوٹ کی بادشاہت

دفن کر یں یا جلا دیں

اعلیحضرت رضا شاہ کی حریت پسندی

افغانستان میں فوج کی تنظیم

اب غلامی کی شب دیجور کا انجام ہے

نا امیدی - آرزو کا خوں - فسردہ خاطری
جنکو ہردم آرزو رکھتی ہے بیتاب عمل
پردہ سنج حریت اس باغ میں ہیں ہم جہاں
ہے شکست آرزو صد آرزو اندر کنار
پاس ہے کم ہمتی کو اپنی حفظ وضع کا
جن لبوں سے اٹھکے جاتی تھیں دعائیں عرش پر
خون آنکھوں میں جبینیں پرشکن سینے بلند
مل چکا ہے نور آزادی کو اذن انتشار
دل میں ہونی چاہیئے موجود جینے کی تڑپ
پرورش قربانی افراد سے ہے قوم کی

غیر کی ہمت پہ جینے کا یہی انعام ہے
مرتسم لوح زمانہ پر انہیں کا نام ہے
ہر نفس میں قید تازہ ہر قدم پر دام ہے
ہمت عالی بھی اے غافل کبھی ناکام ہے؟
کوتہی کا مفت میں تقدیر پر الزام ہے
اب یہ حالت ہے کہ ان پر شکوۂ ایام ہے
کھیلنا ہے سر سے جنکو ان کا یہ اقدام ہے
اب غلامی کی شب دیجور کا انجام ہے
ورنہ فطرت کی رواں بخشی جہاں میں عام ہے
زندگی کے باغ کا ہر پھول خون آشام ہے

اس نوا سے نخل امید کو آباد رکھ
لیس للانسان الا ما سعی کو یاد رکھ

میر اللہ بخش تسنیم
(رکن جمعیۃ العلماء صوبہ دہلی)

دی پی کیلئے نیا قاعدہ

بندیلکھنڈ میں کسانوں کی شورش

امرتسر میں دو مسلمانوں پر قاتلانہ حملہ
ایک شرابی کی مجنونانہ حرکت

روزنامہ الجمعیۃ

تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان الجمعیۃ دارالحکومت ہند دہلی سے نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع ہو رہا ہے اس اخبار کی خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

پتہ: بیر برنا اسٹور گنجی سمری - در بھنگہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام عملی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
پکا لج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانیکی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد

دواء العصفور

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔ پی)

ہاں! سناٹوجن آپ کی طاقت کو بڑھا دیگا

SANATOGEN
اصلی صحت بخش دوا

ہر ایک دوا فروش اور بازار سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ بناتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوئی جاتی

پایوریا

منیجر انصاری دواخانہ شاہجہانپور (یو۔پی)

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

شنکر کارجالہ نمبر ۹۰ در بھنگہ بہار

بے روزگاروں کو مژدہ

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

لوٹو۔ لوٹو۔ لوٹو

لندن واچ کمپنی ہٹ کھولہ (کلکتہ)

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا

خریدنے میں جلدی کیجئے

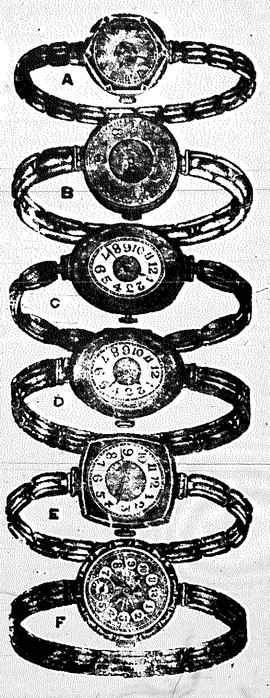

جہاز کا آدھے سے زیادہ مال کلکتہ کے تھوک خریدنے والے بیوپاریوں میں ختم ہو چکا ہے۔ تھوڑا باقی ہے۔ باہر کے گاہک خریدنے میں جلدی کریں ورنہ پیچھے پچھتانا پڑے گا۔ ہر ایک گھڑی اچھی مضبوط نئے فیشن اور جدید کانٹ چھانٹ کی بنی ہوئی ہے۔ سچا وقت بتانے میں لاثانی اور خوبصورتی میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

پتہ: دہلی واچ اینڈ کلاک کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

مکتبہ علیمہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن
تفسیر مظہری
بستان العارفین
تعلیم الاسلام

ملنے کا پتہ: مکتبہ علیمہ بازار بلیماران دہلی

افریقہ میں اسلام اور نصرانیت کی آویزش

عیسائی مشنوں کی تبلیغی جد وجہد کے محیر العقول کارنامے

فرزندان توحید اور علمبرداران تبلیغ کیلئے تازیانۂ عبرت

(از ادارۂ الجمعیۃ)

یہ بات مسلّم ہے کہ آج یورپ کو مذہب سے اتنا تعلق نہیں ہے جتنا مادیات سے ہے۔ اس کو بمقابلہ آخرت کے دنیا کا زیادہ خیال ہے اور اس کی زندگی کا اعلیٰ مقصد حکمرانی، جوع الارض اور کمزوروں کی ہلاکت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ مغربی حکمران اس بات کو تو برداشت کر لیں گے ...

ان مقامات میں عیسائی مشنوں نے جو سب سے بڑا کام کیا ہے وہ مدرسوں اور شفاخانوں کا قیام ہے۔ چونکہ ان مقامات میں جذام کے مرض کی بہت کثرت ہے اسلئے خاص اس مرض کے لئے متعدد شفاخانے قائم کر دئے گئے ہیں جو ... سال سے اپنا کام کر رہے ہیں۔

افریقہ میں عیسائیت کی تدریجی ترقی

ان کے بعد جرمن سے ایک اور مشن آیا (۱۸۲۶ء) جو سات اشخاص پر مشتمل تھا ان میں سے پانچ اشخاص تو بخار سے ہلاک ہوگئے اور باقی دو شخصوں نے ہمت کرکے ایک مشن اور ایک ہسپتال کھول دیا ...

اٹلی کی نو آبادیات میں عیسائی مشن

افریقہ کے لوگوں کو تثلیث کا معتقد بنانے کے لئے عیسائیوں نے صرف یہی نہیں کوششیں کیں بلکہ ان کا قدم ہمیشہ آگے بڑھتا رہا ہے ...

افریقہ میں مشنریوں کا مسلسل ورود

...

مستقبل قریب میں خونریز جنگ کا امکان

جرمنی میں بغاوت اور شورش کے جراثیم کی نشوونما

یورپ میں خون کے دریا بہہ جائیں گے

(ترجمہ خصوصی) (از قلم سگرید شلٹز)

خیال کیا جاتا ہے کہ جب جرمنی کی قومی مجلس شوریٰ کا دوبارہ افتتاح ہوگا تو تمام یورپ کی قسمت اس مجلس کے ہاتھ میں ہوگی۔ صدر جمہوریہ مسٹر ہنڈنبرگ کا یہ فقرہ کہ "قومی مجلس کو میزانیہ کا توازن قائم کرنے میں سرگرمی کرنی چاہئے" یہ ظاہر کرتا ہے کہ مستقبل قریب میں فساد، بغاوت، جنگ اور شورش یورپ کو پریشان کریں گے اور دنیا ایک دوسری جنگ عظیم میں مبتلا ہو جائے گی۔

اس وقت جرمنی میں ساٹھ لاکھ آدمی ایسے ہیں جن کا محکمہ جنگ سے تعلق ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہے۔ یہ لوگ جنگ کی سرگرمیوں میں مبتلا نہیں ہونا چاہتے ...

ان میں سے اکثر اس فوج میں بھی موجود ہیں۔ اس سلسلے میں کپتان سٹیننز قابل ذکر ہے۔ یہ شخص پہلے جرمنی پولیس کا ایک اعلیٰ حاکم تھا "جنوبی صوبہ" کی کمان کپتان ... کے ہاتھ میں ہے۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے خاکی پوش فوج میں ان لوگوں کی کثیر تعداد شامل ہے جو گزشتہ جنگ عظیم میں نمایاں حصہ لے چکے ہیں۔ اس فوج کی وردی بھی عجیب وغریب ہے ...

"آہنی خود" والی فوجی جماعت

جرمنی میں بیکاروں کی تعداد

غیر مسلح "خاکی پوش" فوج

گول میز کانفرنس کی سرگرمیوں پر فرانس کے ایک اخبار کا تبصرہ

"ماتحت قوموں کیساتھ رواداری کی ضرورت"

پیرس ۱۲ جنوری۔ اخبار "ادیورسے" (فرانس) گول میز کانفرنس کی سرگرمیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ کانفرنس کے نتائج فرانس کے لئے بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں ...

نواب بھوپال اور مہاراجہ دربھنگہ کی لندن سے روانگی

لندن ۱۵ جنوری۔ نواب صاحب بھوپال، مہاراجہ دربھنگہ، اور سر چمن لال سیتلواڈ آج ہندوستان روانہ ہوگئے ہیں ...

ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کا خاکہ

مجلس وضع دستور وفاقی کی سفارشات

لندن ۱۶ جنوری۔ توقع کی جاتی ہے کہ گول میز کانفرنس کا کام ایک ہفتہ کے اندر ختم ہو جائے گا۔ یہ تجویز کی گئی ہے کہ کانفرنس کا خارجی اجلاس پنجشنبہ اور جمعہ کے روز منعقد کیا جائے۔ اور شنبہ کے روز کل کانفرنس کا اجلاس منعقد کیا جائے جس میں مسٹر میکڈانلڈ وزیراعظم برطانیہ برطانوی حکومت کی حکمت عملی کے متعلق اعلان کریں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آئندہ دوشنبہ تک مجلس مندوبین لندن سے روانہ ہو جائیں گے۔

آج کانفرنس کے کام کا ایک نہایت اہم حصہ سرانجام ہوگیا۔ لارڈ سینکے صدر مجلس وضع دستور وفاقی نے اپنی مجلس کی رپورٹ کا مسودہ پڑھ کر سنایا یہ مسودہ ۲۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ مسودہ کی نقول اراکین مجلس کے درمیان تقسیم کر دی گئی ہیں۔ اور توقع کی جاتی ہے کہ اس مسودہ پر ضروری بحث وتمحیص کل تک ختم ہو جائے گی ...

کابینہ اور حاکم عمومی کے تعلقات

کابینہ اور حاکم عمومی کے تعلقات کے سلسلہ میں یہ مسئلہ ایک حد تک قابل غور رہا ہے کہ کابینہ کے اجلاس کی صدارت حاکم عمومی کو کرنی چاہیے یا وزیراعلیٰ کو۔ مجلس وضع دستور وفاقی نے اس سلسلہ میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اس مسئلہ کو یوں حل کیا جا سکتا ہے کہ جب حاکم عمومی صدارت کرنی مناسب تصور کرے تو اس کو صدارت کرنے کا اختیار حاصل ہوگا ورنہ بصورت دیگر وزیراعلیٰ کابینہ کے تمام اجلاسوں کی صدارت کیا کرے گا ...

امن عامہ کا تحفظ

مجلس عاملہ کی مجلس مقننہ کے سامنے ذمہ داری

ملازمت ہائے عامہ

مالیات

محفوظ بنک کے قیام کی سفارش

انسپکٹر پولیس کے مفروضہ قاتلوں کا مقدمہ

اسپیشل ٹریبونل نے فرد جرم لگا دی

کلکتہ ۱۶ جنوری۔ رام کرشنا بسواس اور کالی پادی چکرورتی دو نوجوان بنگالیوں کے خلاف آج عدالت خصوصی کے سامنے قتل، سازش اور بغیر لائسنس کے ماؤزر پستول اور آتشیں اسلحہ رکھنے کے جرم میں فرد جرم لگا دی گئی۔ یہ دونوں نوجوان ضلع چاٹگام سے تعلق رکھتے ہیں ... دونوں ملزموں نے ارتکاب جرم سے انکار کیا۔ (ا۔پ)

کانگریس اور رضاکاروں پر پولیس کا چھاپہ

قتل کے الزام میں ایک مسلمان کی گرفتاری

علی پور جیل سے ایک لیڈر کی رہائی

کلکتہ ۱۶ جنوری۔ ڈاکٹر ... ممبر آل انڈیا کانگریس کمیٹی جو ۸ اگست کو پنڈت موتی لال نہرو، ڈاکٹر انصاری، پنڈت مدن موہن مالویہ، مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی اور دیگر رہنمایان وطن کے ہمراہ دہلی میں گرفتار ہوئے تھے ... آج دوپہر کے بعد علی پور سنٹرل جیل سے رہا کر دئے گئے۔ (ا۔پ)

مصلوبین شولاپور کے جلوس کا امتناع

احمد آباد ۱۶ جنوری۔ بورسد ضلع احمد آباد کے مجسٹریٹ درجہ اول نے ان تمام جلوسوں کی ممانعت کر دی ہے جو مصلوبین شولاپور کے ماتم میں بغیر اجازت کے نکالے جانے والے ہیں۔ (ا۔پ)

فوج کی موجودگی میں جلسہ کرنے کی کوشش

پولیس کی لاٹھیوں سے ڈھائی سو آدمی زخمی ہوئے

بمبئی وار کونسل کے متعدد ارکان کی گرفتاری

بمبئی ۱۶ جنوری۔ اسپلینیڈ میدان میں کانگریس کے پروگرام کو بروئے کار لانے کے لئے جو اقدام کیا گیا تھا اس کے سلسلے میں آج دوپہر تک تیس آدمی زخمی ہو چکے ہیں ...

بمبئی میں گولی چلنے کی تفصیلات

خشت باری کے باعث دو سپاہی شدید مجروح

گولیوں سے ایک زخمی کی حالت خطرناک ہے

ڈھاکہ میں رضاکاروں کی گرفتاریاں

ایک گاؤں میں تعزیری پولیس کا تقرر

دہلی میں گورنر مدراس کی آمد

آپ وائسرائے ہند سے ملاقات کرینگے

نصف رات میں مجمع پر پولیس کی لاٹھیاں

۳۵ آدمی شدید طور پر زخمی ہو گئے

لکھنؤ میں مصلوبین شولاپور کا ماتم

ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

گجراتی اور بنگالی خواتین کو سزائیں

مجلس خلاف قانون کے سلسلہ میں مزید گرفتاریاں

کلکتہ ۱۶ جنوری۔ چورنگی کے چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ درجہ سوم نے دو گجراتی اور ایک بنگالی خواتین کو پچاس پچاس روپے جرمانہ کی سزا دی۔ بصورت عدم ادائیگی جرمانہ ایک ایک ماہ قید محض ...

سندھ کے زمینداروں کا وفد

لگان میں تخفیف کا مطالبہ

شکارپور میں رضاکاروں کو سزائیں

لاہور میں بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ

چار درجن لڑکے اور لڑکیوں کی گرفتاریاں

کانگریس اور بدیشی کپڑے کے دوکانداروں میں معاہدہ

موجودہ مال فروخت کرنیکی اجازت دیدی گئی

چھ خدائی خدمتگاروں کی گرفتاری

مدراس میں جلسے اور جلوسوں کی ممانعت

چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کا حکم

احمد آباد میں پولیس نے گولی چلا دی

عوام پر لاٹھیوں کا حملہ

ڈیڑھ سو اشخاص مجروح

مخلوط انتخاب کی حمایت

اعظم گڑھ کے مسلمانوں کا برقی پیغام

اعظم گڑھ ۱۵ جنوری۔ مسلمانان اعظم گڑھ نے حسب ذیل برقی پیغام مسٹر میکڈانلڈ وزیراعظم برطانیہ سر تیج بہادر سپرو اور سر آغا خاں کے نام روانہ کیا ہے ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۰ جنوری ۱۹۳۱ء

۱۹۳۰ء کا مردود قانون
"سارداایکٹ"
(۲)

نتیجہ یہ ہوا کی مجلس شوریٰ کا اجلاس جب منعقد ہوا ... نے ملک کے تمام برآوردہ حضرات علماء اور زعماء کو دعوت دی ...

دلائل کی بنا پر یہ ثابت کردیا کہ سارداایکٹ مذہب اسلام میں ایک کھلی ہوئی مداخلت ہے۔ اس خط کو وائسرائے نے وصول کرلیا مگر سکوت کا لبّہ قائم رہا۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت نے اپنے اجلاس منعقدہ ... مارچ میں ... جدید قرارداد منظور کی ...

اسمبلی میں وائسرائے کی افتتاحی تقریر
تحریک آزادی کی قوت اور گاندھی جی کی "روحانیت" کا اعتراف
عدم ادائیگی محصولات کے متعلق کامیابی کا اعلان
"کانگریس کی عظیم الشان جمعیۃ" کو اتحاد عمل کی دعوت

نئی دہلی ۱۷ جنوری۔ آج وائسرائے نے مجلس مقننہ کے اجلاس چہارم کا افتتاح کیا۔ تماشائیوں کی تمام نشستیں پُر تھیں۔ ایوان میں بھی کسی آدمی کی گنجائش موجود نہیں تھی۔ وائسرائے کی تقریر میں حالات حاضرہ پر تبصرہ کیا گیا تھا۔ وائسرائے نے توقع ظاہر کی کہ مجلس مقننہ کا اجلاس ختم ہونے سے قبل وہ ہر دو ایوان سے باضابطہ طور پر رخصت حاصل کرلیں گے۔

تعاون پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ تو دنیا کی عام کساد بازاری کے باوجود ممکن ہوگا کہ ہم ہندوستان میں نئی امید کا آغاز طلوع ہوتا دیکھ سکیں۔ ... اور ان کی قوت میں ضرور اضافہ ہوجائے گا۔

تحریک سول نافرمانی

گول میز کانفرنس کے نتائج

گاندھی جی کی "روحانیت"

سیلون کے اخبارات میں خلاف شریعت مسودہ قانون پر احتجاج
جمعیۃ علماء ہند کا تار مسلمانان سیلون کے نام

سیلون ۱۰ جنوری۔ سیلون کے تمام مشہور روزانہ اخباروں میں مندرجہ ذیل تار شائع ہوا ہے علماء کی ایک زبردست مجلس ... نے ۵ جنوری کو ذیل کا تار مسلم سوسائٹی آف سیلون کے نام ارسال کیا ہے۔

سیلون کے مسلمانوں کو خلاف شریعت مسودہ قانون پر سخت احتجاج کرنا چاہیے۔ جمعیۃ علماء ہند ہر امکانی امداد کے لئے تیار ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں پر شریعت کے قوانین نافذ ہیں۔ شریعت سے ادنیٰ تجاوز بھی ہندوستان اور تمام دنیا کے مسلمانوں کے لئے موجب اضطراب ہوجاتا ہے۔

چٹاگانگ میں دفعہ ۱۴۴ کی توسیع
کرنل سمپسن کے قاتل کا مقدمہ

کلکتہ ۱۰ جنوری۔ ایک غیر معمولی سرکاری جریدہ میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ گزشتہ ۵ دسمبر کو چٹاگانگ میں دفعہ ۱۴۴ کا جو نفاذ کیا گیا تھا اس کی توسیع ۵ جنوری سے دو مہینے کے لئے اور کردی گئی ہے۔

لفٹنٹ کرنل سمپسن کے مزعومہ قاتل کا مقدمہ سننے کے لئے ایک ٹریبونل مقرر کردیا گیا ہے۔

پشاور میں چودہ رضاکاروں کو سزائیں
تین تین ماہ قید اور بیس بیس روپیہ جرمانہ

پشاور ۱۰ جنوری۔ پشاور کے سٹی مجسٹریٹ نے آج ۱۴ والنٹیروں کو تین تین ماہ قید اور بیس بیس روپیہ جرمانہ کی سزا دی جو چارسدہ سے آئے تھے اور ۱۲ ماہ حال کو بدیشی کپڑے پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھے۔

پشاور کے تاجران پارچہ کا عہد
آئندہ سے بدیشی کپڑا نہ منگائیں گے

پشاور ۱۰ جنوری۔ پشاور میں صورت حال یہ ہے کہ آج پکٹنگ نہیں لگائی گئی۔ تاجران پارچہ کی اکثریت نے جن میں تھوک بیچنے والے تاجر بھی شامل ہیں عہد کیا ہے کہ وہ بدیشی کپڑے کے لئے جدید آرڈر نہیں دیں گے اور جو آرڈر دے چکے ہیں انہیں بھی منسوخ کرانے کی سعی کریں گے۔ جو افغانی تاجر بدیشی کپڑا افغانستان کو بھیجتے ہیں انہیں بھی اس قسم کی تنبیہ کردی گئی ہے کہ وہ آئندہ سے بدیشی کپڑا نہ فروخت کریں۔

سی پی کونسل میں دو اہم تجاویز کی منظوری
سیاسی قیدیوں کو رہا اور نصف لگان معاف کردیا جائے

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا جلسہ تعزیت
مولانا محمد علی کی روح کو ایصال ثواب

(مولوی عبدالخالق)
ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بہار

بلدیہ پشاور کا مخصوص اجلاس
مولانا محمد علی کے انتقال پر تعزیت کی تجویز

پشاور ۱۰ جنوری۔ بلدیہ پشاور کا ایک مخصوص اجلاس کپتان نواب ... کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اور مولانا محمد علی مرحوم کے انتقال پر تعزیت کی تجویز منظور کی گئی۔ گورنر پنجاب پر جو قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا اس کی بھی ایک تجویز میں مذمت کی گئی۔ (اے پ)

اخبار ملاپ لاہور سے دس ہزار کی ضمانت
اب تک کتنے اخباروں سے ضمانتیں طلب کی گئی ہیں؟

لاہور ۱۰ جنوری۔ اخبار روزانہ "ملاپ" لاہور سے جدید پریس آرڈیننس کے تحت پانچ ہزار روپے کی ضمانت طلب کرلی گئی ہے۔ اور پانچ ہزار اس کے پریس سے طلب کئے گئے ہیں جس میں اخبار مذکور طبع ہوتا ہے۔ اب تک جن دیسی اخبارات سے ضمانتیں طلب کی گئی ہیں ان کے نام یہ ہیں۔ (۱) بندے ماترم (۲) اکالی تے پردیسی (۳) ریاستی دنیا (۴) اکالی گزٹ۔ (اے پ)

احمدآباد میں شولاپور کے مصلوبین کا ماتم
پولیس کی لاٹھیوں سے دو درجن مجروح

احمدآباد ۱۰ جنوری۔ دو ہفتہ قبل یہاں ایک حکم امتناعی کا نفاذ ہوگیا ہے جس کی رو سے مصلوبین شولاپور کے ماتم کے سلسلہ میں تمام جلسے اور جلوسوں کی ممانعت کردی گئی ہے۔ ... کہ ۲۵ آدمی زخمی ہوئے ہیں ... (اے پ)

کلکتہ میں گرفتاریاں
چھ مرد اور چار عورتیں

کلکتہ ۱۰ جنوری۔ بڑا بازار میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ کرتے ہوئے چار خواتین اور چھ مرد گرفتار کرلئے گئے۔

(نامہ نگار)

مفتی اعظم کے خلاف دعویٰ
معاصر ہمدم کا اظہار خیال

لکھنؤ کا معاصر ہمدم اپنی اشاعت مورخہ ۱۰ جنوری میں رقمطراز ہے:

... قوم کے لئے جیل خانے جاتے ہیں کیسا خیر مقدم بہار کرتے ہیں۔ (ہمدم)

جامع مسجد دہلی میں ایک ناکام جلسہ
مولوی مظہرالدین صاحب پر سوالات کی بوچھاڑ

دہلی ۱۰ جنوری۔ آج جامع مسجد دہلی میں زیر صدارت مسٹر مسعود صاحب رکن مجلس مقننہ ایک جلسہ منعقد ہوا۔ ابتدا میں مولانا محمد علی مرحوم کی تعزیت کی تحریک پیش ہوئی جس پر مسٹر شفیع داؤدی ممبر اسمبلی مولوی عبدالماجد قادری۔ ملا عبدالصمد مقتدری صرف ... نے تقریریں کیں۔ اس کے بعد ملا عبدالصمد مقتدری نے سارداایکٹ کے متعلق ایک تجویز پیش کی۔ آپ ابھی تجویز کو پورے طور پر پیش بھی نہیں کرنے پائے تھے کہ ایک بوڑھے شخص نے کھڑے ہوکر اعتراض کیا کہ جناب آپ دس ماہ بعد سارداایکٹ کے نقضیہ کو لیکر آئے ہیں حالانکہ اسی مسجد میں آپ لوگوں نے سارداایکٹ کے خلاف مقدمہ چلانے کے لئے سو روپیہ جمع کئے تھے اور مولانا محمد علی مرحوم کو مدعا علیہ بنا کر مقدمہ چلایا گیا ... مگر اب تک پتہ نہیں کہ اس مقدمہ کا کیا حشر ہوا۔

اس کے جواب میں مولوی مظہرالدین نے کھڑے ہوکر کہا کہ دہلی کے مسلمانوں نے تو صرف سو روپیہ ہی دیئے تھے اس کے علاوہ لکھنؤ اور کانپور کے مسلمانوں نے بھی چندہ دیا تھا جس کو ملا کر ساڑھے تین سو روپئے کی رقم ہوتی ہے جس کا حساب موجود ہے۔ اس پر معترض نے کہا کہ میں آپ سے حساب نہیں مانگتا اور نہ یہ کہتا ہوں کہ آپ نے روپیہ کیا کیا ہے مجھے تو آپ صرف یہ بتائیے کہ آپ نے دس ماہ کے عرصہ میں سارداایکٹ کے خلاف کیا کام کیا اور مولانا محمد علی مرحوم کے مقدمہ کا کیا حشر ہوا۔ اسی جامع مسجد میں مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے سارداایکٹ کی خلاف ورزی کی اور اس خلاف شرع قانون کی دھجیاں اڑائیں۔ آپ بتائیے کہ آپ نے اس سلسلے میں کیا کیا۔

اس کے بعد چاروں طرف سے سوالات کی بوچھاڑ ہونی شروع ہوگئی اور لوگوں نے مولوی مظہرالدین اور دیگر ہمراہی مولویوں پر ایسے اعتراض کئے جنکے باعث اس پارٹی کا ناطقہ بند ہوگیا۔ ایک شخص نے کہا کہ یہ تمام مولوی ٹولی ہیں مولانا محمد علی (مرحوم) کا ماتم جتلاتے پھرتے ہیں مگر خود کھدر تک استعمال نہیں کرتے مولانا محمد علی نے آخر وقت تک کھدر نہیں چھوڑا تھا۔ مگر یہ لوگ جو مولانا کا نام برابر رٹتے رہتے ہیں کھدر کے بجائے ولایتی کپڑا پہنتے اور اس پر فخر کرتے ہیں۔ ایک صاحب صدر کے پاس کھڑے ہوکر تقریر شروع کردی اور ملا صاحب کی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ مولانا محمد علی مرحوم نے اسمبلی کی ممبری کبھی قبول نہیں کی بلکہ وہ اس کو ہمیشہ حرام سمجھتے تھے۔ مقرر صاحب نے صدر اور مسٹر شفیع داؤدی سے کہا کہ آپ کی تجویز میں مسلمانوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ ان ارکان اسمبلی پر بلیک لگائیں جنہوں نے سارداایکٹ کی حمایت کی تھی ... یہ حال ہے کہ آپ خود اسمبلی کی ممبری ترک کرنے کو تیار نہیں ہیں سب سے پہلے آپکو اسمبلی کی ممبری سے مستعفی ہوجانا چاہیئے اس کے جواب میں مسٹر شفیع داؤدی نے کہا کہ اگر علماء حکم دیں گے تو ہم اسمبلی کی ممبری کو چھوڑ دیں گے پہلے علماء کو جمع کرو اور ان سے فتویٰ لو چاروں طرف سے آوازآئی کہ ہم کو تمہارا اعتماد نہیں ہے۔ کہ ممبری سے مستعفی ہوجاؤ گے۔ شفیع داؤدی صاحب اس بات کا کوئی جواب نہ دے سکے اور چاروں طرف بغلیں جھانکنے لگے۔

ایک نوجوان نے کہا کہ مولوی مظہرالدین اور مولوی عبدالماجد نے کانپور میں کہا تھا کہ ہم جو ستیاگرہ کریں گے جوتوں کے قضیہ کو اچھا سمجھتے ہیں اور کچھ کام نہیں کرتے۔ مولوی مظہرالدین نے اس کا یہ جواب دیا کہ کل جتھا رہا ہے کہا آپ بھی اس کے ہمراہ جائیں گے مقرر نے کہا کہ ابھی تک تو اس قسم کا کوئی اعلان نظر سے نہیں گذرا لیکن اگر آپ پیچ کہتے ہیں اور خود بھی جتھے کے ہمراہ جانیکو تیار ہیں تو میں سب سے پہلے تیار ہوں۔

اس کے بعد پبلک کی طرف سے مختلف قسم کے سوالات شروع ہوگئے۔ ایک طرف سے آواز آئی کہ یہ وہ لوگ ہیں جو جمعیۃ علماء کو گالیاں دیتے پھرتے ہیں۔ اخباروں میں سرکار کی حمایت کرتے ہیں اور ولایتی کپڑا پہنتے ہیں کسی نے کہا کہ یہی لوگ ہیں جو فتنہ اور فساد برپا کرتے ہیں مسلمانوں کو آپس میں لڑاتے ہیں۔ نئی نئی انجمنیں بناتے ہیں۔ چار مولویوں کو لیکر ایک علیحدہ جمعیۃ بنا کر بیٹھ گئے۔ کسی نے کہا مفتی صاحب کے سامنے کوئی نہیں آیا۔ اب جبکہ وہ جیل میں ہیں تو یہاں تقریریں کرنے آئے ہیں غرض سوالات اور اعتراضات کی اسقدر بوچھاڑ ہوئی کہ ملا مظہرالدین اور مسٹر شفیع داؤدی مع اپنے ہمراہیوں کے حواس باختہ ہوکر چلدیئے۔

مولوی عبدالماجد صاحب نے اصل تجویز پر ایک ترمیم دی تھی لیکن باوجود مطالبہ کے صدر صاحب نے ترمیم پڑھکر نہیں سنائی صدر نے جب لوگوں سے رائے لی تو سب لوگوں نے نامنظور نامنظور کہنا شروع کیا۔ اور انقلاب زندہ باد کے نعرے لگانے شروع کردیئے اور مجمع کھڑا ہوگیا۔ مولوی مظہرالدین اور ان کے رفقاء کو حلقہ میں لے لیا اور بدقت تمام ان لوگوں کو ایک تانگے میں بٹھا کر ... رخصت کیا۔

(نامہ نگار)

... برطانیہ کے بہترین عناصر اس کام کو بروئے کار لانے میں تعاون کریں گے جو کہ لندن میں بہترین طریقہ پر شروع کیا جاچکا ہے تو ان کا یہ فعل ہندوستان کے حق میں مفید ہوگا۔ اور اس طرح ان دونوں قوموں کے تعلقات پر دوستی کی نئی رنگ چڑھ جائے گی جس کو کچھ عرصہ سے افسوسناک حالات نے ایک دوسرے سے برگشتہ خاطر کر رکھا ہے۔ (اے پ)

اسمبلی کا آئندہ صدر
سر ابراہیم رحمت اللہ منتخب ہوگئے

نئی دہلی ۱۷ جنوری۔ مرکزی مجلس مقننہ نے آج سر ابراہیم رحمت اللہ کو صدر منتخب کرلیا۔

سر ابراہیم رحمت اللہ کے حق میں ۷۶ آراء اور سر ہری سنگھ گور کے حق میں ۳۶ آراء موصول ہوئیں۔ جب انتخاب کا نتیجہ ظاہر کیا گیا تو ایوان تالیوں کی آواز سے گونج اٹھا۔ ڈاکٹر ... اور مولوی محمد یعقوب صاحب مقابلہ سے پہلے ہی دستبردار ہوگئے تھے۔

سہ پہر کے وقت مجلس مقننہ کا دوبارہ اجلاس ہوا جس میں سر ابراہیم رحمت اللہ کو مبارکباد دی گئی۔ اس کے بعد وائسرائے نے افتتاحی تقریر کی۔

آنریبل سر رحمت اللہ کا نصب العین کیا ہوگا؟
اسمبلی کا آئندہ ڈپٹی پریسیڈنٹ

نئی دہلی ۱۷ جنوری۔ آنریبل سر رحمت اللہ نے اسمبلی کے تمام طبقات کی ان تقریروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جو فرائض صدارت کی انجام دہی میں تعاون کرنے کے متعلق تھیں فرمایا کہ میرا نصب العین ہمیشہ "منصفانہ غیر جانبداری" رہے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر شیٹی جنہیں وائسرائے نے چند یوم کے لئے عارضی صدر مقرر کیا تھا اسمبلی کے ڈپٹی پریسیڈنٹ ہونا چاہتے ہیں۔

وائسرائے سے ارکین اسمبلی کی درخواست
آرڈیننسوں کو واپس لے لیا جائے

نئی دہلی ۱۷ جنوری۔ اراکین اسمبلی نے حکومت کی خدمت میں ایک درخواست بھیجی تھی جس میں یہ کہا گیا تھا کہ پریس اور ناجائز ترغیب کے مسودات قانون کو حکومت یا تو واپس لے لے یا ملتوی کردے۔ اس سلسلہ میں دستخط کنندگان کا ایک دوسرا جلسہ منعقد ہوا جس میں وائسرائے کی تازہ تقریر کو ملحوظ رکھتے ہوئے موجودہ صورت حال پر غور کیا گیا اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ وائسرائے سے نہ صرف مذکورہ بالا دونوں مسودات قوانین کے واپس لینے کی درخواست کی جائے بلکہ دونوں آرڈیننسوں کو بھی منسوخ کردینے کے لئے کہا جائے اور یہ بتایا جائے کہ بہرحال مسودات قانون پر غور و خوض کو ملتوی کردینے ہی سے مقصد حاصل نہیں ہوگا۔ ان لوگوں کا خیال ہے کہ جو راستہ حکومت اختیار کرنا چاہتی ہے اس کا اثر گول میز کانفرنس پر برا پڑے گا اور اس سے ملک میں زیادہ تلخی پیدا ہوجائے گی۔

دہلی کے سولھویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

دہلی ۱۰ جنوری کی ... سنٹری پولیس نے لالہ ... کو جو گذشتہ رات ہی سابق ڈکٹیٹر کی جگہ سولھویں ڈکٹیٹر مقرر ہوئے تھے۔ گرفتار کرلیا لالہ صاحب کانگریس کے ایک سرگرم اور مخلص کارکن تھے اور اس سے پیشتر بھی آپ تین ماہ کی قید کاٹ چکے ہیں۔ آپکو گرفتار کرکے جیل بھیجدیا گیا ہے۔ آپ پر دفعہ ... ضابطہ فوجداری کے ماتحت مقدمہ چلایا جائے گا۔

جدید مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

لاہور ۱۳ ر جنوری۔ بجلوس رتی عدالت کے سامنے جدید مقدمہ سازش کی آج مزید سماعت ہوئی۔ اندر پال (سلطانی گواہ) نے عدالت سے درخواست کی کہ مجھے خفیہ پولیس کی نگرانی سے علیحدہ کر دیا جائے کیونکہ خفیہ پولیس اسکو غلط بیان دینے پر مجبور کرتی ہے۔ اندر پال نے کہا کہ میں نے جو ابتدائی بیان عدالت میں دیا تھا اور جس کی وجہ سے مجھے ملک معظم کی جانب سے معافی دی گئی ہے وہ بھی پولیس نے مجھ کو جسمانی تکلیف پہنچا کر اور خوف زدہ کر کر دلوایا تھا۔ ملزمین نے اپنے احاطہ میں "انقلاب زندہ باد" کے نعرے لگائے۔

مجلس مقننہ صوبجات متوسط کا اجلاس ملتوی

ناگپور ۱۳ ر جنوری۔ مجلس مقننہ صوبجات متوسط نے سرکاری کام ختم کر لینے کے بعد اپنا اجلاس آئندہ ہفتہ تک کے لئے ملتوی کر دیا۔ (داپ)

پشاور میں کمسن رضاکاروں کو تازیانوں کی سزائیں

پشاور ۱۲ ر جنوری۔ پشاور میں ۱۹ ر جنوری سے دوبارہ پکٹنگ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ۲۲ کمسن رضاکار گرفتار ہو چکے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان رضاکاروں کو دس دس کوڑوں کی سزا دیکر رہا کر دیا گیا۔

چارسدہ کی سڑکوں پر زبردست فوجی پہرہ لگا ہوا ہے اور کوئی شخص خاص اجازت حاصل کئے ہوئے بغیر اندر داخل نہیں ہو سکتا۔

شولاپور کے ملزمین کے ساتھ اظہار ہمدردی

احمد آباد میں جلوس نکالنے کی کوشش

عوام پر پولیس کا حملہ

احمد آباد ۱۳ ر جنوری۔ گو گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی نے شولاپور کے ملزمین کو پھانسی دئے جانے پر کوئی جلوس وغیرہ نہیں نکالا لیکن آج شام کے وقت بعض نوجوانوں نے ایک چھوٹا سا جلوس نکالنے کی کوشش کی پولیس نے لاٹھیوں سے جلوس کو منتشر کر دیا۔ کسی شخص کے شدید ضرب نہیں آئی۔ چار نوجوان گرفتار کر لئے گئے تھے لیکن ان کو بعد میں رہا کر دیا گیا۔ (داپ)

مجلس مقننہ صوبجات متحدہ کا آئندہ اجلاس

الہ آباد ۱۲ ر جنوری۔ مجلس مقننہ صوبجات متحدہ کا اجلاس گیارہ جنوری کو لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔ توقع کی جاتی ہے کہ اراکین مجلس کی طرف سے بعض اہم اور دلچسپ تجاویز پیش ہوں گی اور تحریک سول نافرمانی کے سلسلے میں بعض ضروری سوالات دریافت کئے جائیں گے۔

رنگون کے ایک اخبار سے دس ہزار روپے کی ضمانت

رنگون ۱۳ ر جنوری۔ رنگون سے ایک قومی روزنامہ "سن برما" (آفتاب برما) نکلتا ہے اس سے آج جدید پریس آرڈیننس کے ماتحت دس ہزار روپے کی ضمانت طلب کر لی گئی۔ پانچ ہزار تو مطبع سے طلب کئے گئے ہیں اور پانچ ہزار اخبار سے۔ (داپ)

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ چنا شدہ کا ہدیہ پانچ روپے کی بجائے صرف تین روپے

قرآن مجید معرا مجلد پارچہ

زنانہ بستہ

(۱) بسم اللہ کی کتاب (۲) کہانیوں کی کتاب (۳) کھیل کی کتاب (۴) لکھنے کی کتاب (۵) نماز کی کتاب (۶) کھانا پکانے کی کتاب (۷) تندرستی کی کتاب (۸) تہذیب کی کتاب (۹) پرورش کی کتاب (۱۰) دلہن کا اصلی جہیز

ہر کتاب مکمل ہے ہر ایک لڑکی اس کو پڑھ کر اس پر عمل کرنے سے پوری گھرداری سے ہوشیار ہو جاتی ہے۔

ایچ۔ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی فراشخانہ۔ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

چار روپے بارہ آنے میں دس گھڑیاں اور دس چیزیں

گریٹ سوئیٹزر لینڈ واچ ایجنسی ۔ کلکتہ

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

کیا کوئی دل ہی جس پر آپ قابو پانا چاہتے ہیں

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن ۔ رباعیات عمر خیام ۔ علم مجلسی ۔ تفسیر مظہری ۔ ہادی رشیدیہ ۔ احسن الوظائف ۔ اعجاز القرآن ۔ تعلیم الاسلام

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

روزنامہ الجمعیۃ

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

بمبئی میں پولیس کورٹ اور عدالت عالیہ پر زبردست پکٹنگ

ایک لاکھ چالیس ہزار مزدور بیکار ہو گئے

مجمع پر پولیس کی لاٹھیاں اور رضاکاروں کی گرفتاریاں

بمبئی ۱۴ ر جنوری۔ آج کانگریس کے رضاکاروں نے دادر، مزگاؤں، گیر گام، اسپلینیڈ روڈ وغیرہ گیارہ مقامات کی پولیس عدالتوں پر پکٹنگ لگا دیا ہے پولیس نے اسپلینیڈ روڈ سے دو دو درجن رضاکاروں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے مزگاؤں میں ایک چھوٹے سے مجمع کو لاٹھی سے منتشر کر دیا جس کے باعث نصف درجن لوگ زخمی ہو گئے۔ پولیس کورٹ پر پکٹنگ کے ساتھ ہی کانگریس کے رضاکاروں نے عدالت عالیہ کے دروازوں پر پکٹنگ لگا دیا۔ حالانکہ یہاں پولیس کا پہرہ لگا ہوا تھا۔ عدالت کے گرد اگرد ایک کثیر مجمع نے مظاہرہ کیا جس کو پولیس نے لاٹھیوں سے بار بار منتشر کیا۔ اب تک پولیس کی لاٹھیوں سے تیس آدمی زخمی ہو چکے ہیں مجمع بدستور موجود ہے اور پکٹنگ بھی جاری ہے۔

آج علی الصباح دارو رضاکاروں نے ... لائن پر لیٹ گئے لیکن پولیس نے ان کو جلد ہی گرفتار کر لیا۔ شہر کے تمام کارخانے سوائے ایک دو کے بند ہیں اور ایک لاکھ چالیس ہزار مزدور بیکار ہو گئے ہیں۔ کارخانوں کے رقبہ میں بالکل امن و سکون ہے۔ شہر کی تمام دوکانیں بند ہیں اور لوگ حیرت انگیز طریق پر مجمع ہو رہے ہیں۔ پولیس نے کالبا دیوی روڈ پر ایک چھوٹے سے مجمع کو لاٹھیوں سے منتشر کیا جس کے باعث ایک درجن آدمی زخمی ہو گئے۔

آج صبح مسٹر ہٹسن اور پولیس کمشنر موٹر کار میں تمام شہر میں گھومتے ہوئے دیکھے گئے جو مختلف مقامات کے پولیس افسروں کو ہدایات دے رہے تھے۔

بمبئی میں پولیس نے گولیاں چلا دیں

باوجود ممانعت کے جلسہ منعقد کیا گیا

گولیوں اور لاٹھیوں سے تین آدمی مجروح

بمبئی ۱۴ ر جنوری۔ آج شام کو چھ بجے لال باغ میں مزدوروں کے ایک جلسہ پر مسلح پولیس نے فائر کر دئے۔ دو شخص گولیاں لگنے کے باعث زخمی ہو گئے جن کو فوراً ہسپتال پہونچا دیا گیا۔

ضلع ماں ہون میں گولی چل گئی

چار آدمی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے

ایک موضع کی پھر کی سلسلہ

چوکیدار مارا گیا

برما میں قتل و غارتگری اور آتشزدگی کے ہنگامے

باغیوں کی سرگرمیاں اس وقت تک جاری ہیں

رنگون ۱۵ ر جنوری۔ باغیوں کی سرگرمیاں اس وقت تک جاری ہیں۔ مختلف دیہات میں قتل و غارتگری کی وارداتیں ہو رہی ہیں ضلع کارن کے دیہات پر باغیوں کے حملے جاری ہیں ان دیہات میں محکمہ جنگلات کے ملازم رہتے ہیں۔

آج صبح کو ایک اطلاع ملی ہے کہ ساتھ باغیوں نے موضع کو متصل نہلا پر حملہ کر دیا ہے دو دیہاتیوں کو قتل کر ڈالا گیا ہے اور دو آدمی بری طرح زخمی ہوئے ہیں۔ باغیوں نے ایک آدمی کو گرفتار کر لیا ہے اور موضع کو آگ لگا دی گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ باغیوں نے اوکوپو کے علاقہ میں ایک موضع کو آگ لگا دی ہے۔

سرکاری افواج موقع پر پہنچ گئی ہیں لیکن یہ معلوم نہیں ہے کہ باغی فوج کے ہاتھ لگے یا نہیں۔

اسٹیشن ماسٹر کا قتل

باغیوں کی ایک جمعیت نے ریلوے اسٹیشن پر حملہ کر دیا۔ ان لوگوں نے اسٹیشن ماسٹر کو قتل کر ڈالا۔ ٹیلیگراف کے تار کاٹ ڈالے اور اسٹیشن کی عمارت کو منہدم کر ڈالا۔ باغی ... اسٹیشن ماسٹر کی بیوی بیٹی کے زیورات زبردستی چھین لے۔ اسٹیشن ماسٹر کے ٹکڑے کر ڈالے۔ صبح کے وقت فوج روانہ کی گئی لیکن باغیوں کا کچھ پتہ نہیں چلا۔

ضلع پاپاپون میں ۲۱۸ باغی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ ان میں ۱۲ باغی زخمی ہیں۔

باغیوں کی اطلاع مظہر ہے کہ وہاں کی حالت پر سکون ہے۔

بمبئی کے کارخانوں پر کانگریس کا زبردست پکٹنگ

ایک لاکھ مزدور کام کرنے سے روک دئے گئے

بمبئی ۱۴ ر جنوری۔ بمبئی شہر کے ساتھ ... کارخانوں میں ...

کانگریس کے دفتر سے دو رضاکاروں کی گرفتاری

مدرسہ اسلامیہ بتیا کا سالانہ اجلاس

یہ مدرسہ امارت شرعیہ صوبہ بہار کی زیر سرپرستی قائم ہے۔ امسال ۲۸ ر جنوری سنہ کو مدرسہ کا سالانہ اجلاس جناب حضرت مولانا ریاض احمد صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مجمع تقریباً ایک ہزار تھا سب سے پہلے جناب مولانا محمد یعقوب صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی اس کے بعد جناب مولانا عبدالغنی صاحب ندوی نے مدرسہ کے حالات کے متعلق ایک نظم سنائی۔ اس کے بعد مولانا احمد حسین صاحب مدرس اول نے روئداد مدرسہ اور جناب حکیم بدرالدین صاحب سکرٹری مجلس استقبالیہ نے ایک قصیدہ پڑھا۔ مدرسہ کے طلبہ نے جدید نصاب کے اصول پر جس کو جناب حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت مدظلہ نے اس مدرسہ کے لئے تجویز فرمایا ہے تقریریں کی اور باہم مکالمہ اور مناظرہ کیا۔ حاضرین جلسہ پر اس کا اچھا اثر پڑا اور لوگوں نے محسوس کیا کہ اس جدید نصاب کے اجرا کی ہر مدرسہ میں ضرورت ہے۔ بارہ بجے کے بعد جناب صدر صاحب نے اپنی تقریر میں موجودہ نصاب کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے تمام دیگر مدارس کے اراکین سے اس نصاب کے اجرا کی اپیل کی اور مسلمانوں کو اس کی ترغیب دلائی کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم کے لئے مدرسہ میں بھیجیں۔

صدر صاحب کی تقریر ختم ہونے کے بعد حافظ بادشاہ صاحب نے درجہ حفاظ کے ایک لڑکے کی دستار بندی کی۔ اس کے بعد جناب صدر صاحب نے بائیس لڑکوں کو انعامی کتاب دیئے۔

جناب مولوی نظام الدین صاحب وکیل صدر کمیٹی مدرسہ نے پانچویں درجہ کے ایک لڑکے مسمی افتخار احمد کو آریوں سے مناظرہ کے انعام میں چاندی کا تمغہ دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور جناب مولوی عبیداللہ صاحب وکیل نے ایک چاندی کا تمغہ عطا فرمایا۔

(محمد عبداللہ محمودی قائم مقام سکرٹری وصدر المدرسین)

مجلس مدافعت کی رپورٹ شایع ہو گئی

ہندوستان میں فوجی کالج قائم کرنے کی تجویز

لندن ۱۵ ر جنوری۔ ماتحت مجلس مدافعت کی رپورٹ آج شایع ہو گئی ...

مسٹر پٹیل کو یورپ بھیجا جائے

دہلی کانگریس کے پندرہویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

دہلی ۱۴ ر جنوری۔ دہلی کانگریس کے پندرہویں ڈکٹیٹر لالہ پیارے لال بھٹنا گر آج صبح دفتر کانگریس سے گرفتار کر لئے گئے۔ دفتر سے آپ کو نہایت احترام کے ساتھ رخصت کیا گیا۔ آپ کی گرفتاری پر پولیس نے کوئی خاص مظاہرہ نہیں کیا۔

کانگریس کے حکم کی خلاف ورزی سے توبہ

ایک پیسہ جرمانہ وصول کرنے کے بعد پکٹنگ اٹھا لیا گیا

دہلی ۱۴ ر جنوری۔ ڈاکٹر ہری رام صاحب نے اپنے رائے بہادری کے خطاب کے اعزاز میں جو دوستوں کو دعوت دی تھی اس میں آپ نے بھولا رام شراب فروش کے لڑکے کو بھی مدعو کیا تھا۔ حالانکہ کانگریس کی جانب سے بھولا رام اور ان کے متعلقین کا سوشل بائیکاٹ کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ کانگریس کے فیصلہ کی خلاف ورزی کے جرم میں ڈاکٹر صاحب کی دوکان پر کانگریس نے پکٹنگ لگا دیا جو دو روز تک رہا۔ ڈاکٹر صاحب نے کانگریس سے معذرت کی ہے اور لکھا ہے کہ وہ بھولا رام اینڈ کمپنی سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔ کانگریس نے آپ سے ایک پیسہ جرمانہ بھی وصول کیا ہے۔ اور کانگریس نے پکٹنگ اٹھا لیا ہے۔

مقدمہ سازش لاہور کے ایک مفرور ملزم کی گرفتاری

لاہور ۱۴ ر جنوری۔ مقدمہ سازش لاہور کا ایک مفرور سیتا رام سکھر سے گرفتار کر لیا گیا۔ سازش کے مقدمہ کی سماعت بیس جنوری کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔ سیتا رام ایک سندھی کالج کا ہے اور اس کا وطن جکوال ہے۔

بمبئی میں شولاپور کا "یوم شہیداں"

تمام شہر میں حکومت کے زبردست انتظامات

پانچ ہزار پولیس اور دو رجمنٹوں کا تعین

بمبئی ۱۴ ر جنوری۔ کل حکومت نے شولاپور کے "یوم شہیداں" کے متعلق کمیونک شایع کیا تھا اس کو بروئے کار لانے کے لئے ...

برکات رمضان

مہتمم کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

لاثانی قرآن مجید معریٰ بہت خوشخط اور سستا

احمد علی خاں ... کوچہ تارا چند دہلی

مفت

اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں

مفت طلب کیجئے

صراط مستقیم

صراط مستقیم کا مطالعہ کیجئے

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

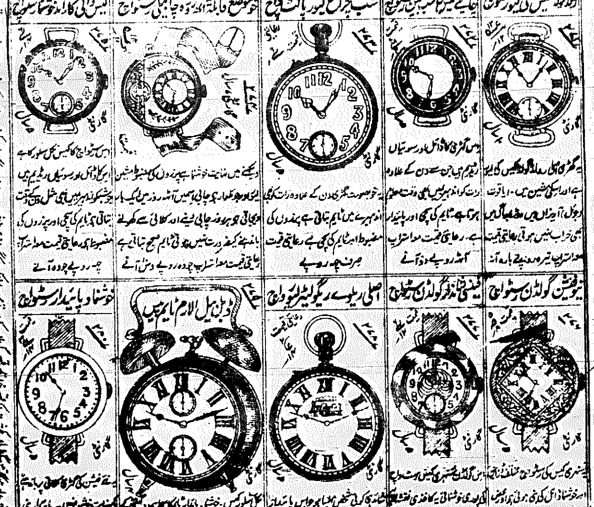

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی-اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی ۱، ۴، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۲، ۲۵، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) ۔ نصف صفحہ ۔ ایک کالم ۔ ½ کالم ۔ ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ — دھلی یوم شنبہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۳۱ء — نمبر ۵

"برطانیہ ہندوستان سے دستبردار ہونا نہیں چاہتا"

"گول میز کانفرنس ایک صریح دھوکہ ہے"

لندن میں ایک ممبر پارلیمنٹ کا اظہار حقیقت

(ترجمہ خصوصی)

مسٹر چرچل نے حال میں جو تقریر ہندوستانی مسائل اور گول میز کانفرنس کے خلاف کی تھی اس پر ہندوستانی اور برطانوی اخبارات بہت کچھ نکتہ چینی کر چکے ہیں۔ اس ہفتہ کی ڈاک سے ہمیں مسٹر چرچل کی مذکورہ تقریر کا پورا متن موصول ہوا ہے چونکہ یہ تقریر برطانیہ کے ایک طبقہ کی ذہنیت کا صحیح نمونہ ہے اس لئے قارئین کرام کی دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہم اس کا ترجمہ ذیل میں درج کرتے ہیں:-

مسٹر چرچل نے کینن اسٹریٹ ہوٹل لندن میں تجارت پیشہ لوگوں کے [illegible]

حاتھے ہے۔ قوم امپیئر کے مصائب برداشت کرنے کے لئے ہندوستان میں موجود رہ سکیگی۔ برطانوی حکومت نے جن ذمہ داریوں کا بار اس وقت ہندوستان پر ڈال رکھا ہے ان سب کو منسوخ کر دیا جائے گا اور ہندوستان برطانیہ کے کسی فعل کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔" غرضیکہ اسی قسم کے خیالات ہندوستان کے انتہا پسندوں کی توجہ کا مرکز بن رہے ہیں۔ ہندوستانی سیاسی جماعتوں پر انتہا پسندوں کا اس وقت غلبہ ہے اور آئندہ بھی رہیگا۔

حکومت برطانیہ اور حکومت ہند کی کمزوری

حکومت ہند اور حکومت برطانیہ نے ہندوستان کے انتہا پسندوں کے خطرناک خیالات اور ارادوں کا مقابلہ مبہم اور مفاہمانہ الفاظ میں کیا۔ ضرورت اس کی تھی کہ اس قسم کے شورش انگیز بہر فاسد خیالات و ارادات کا مقابلہ پوری قوت کے ساتھ کیا جاتا لیکن حکومت کے مبہم مگر عظیم الصوت الفاظ نے فضا کو مکدر کر دیا ہر طرف "کل درجہ نو آبادیات" اور "ہندوستان ایک بہت بڑی طاقت ہے" کی صدائیں [illegible]

برطانیہ ہندوستان سے دستبردار نہیں ہونا چاہتا

[illegible]

معاصرین کے افکار آراء

فقدان تدبر کا افسوسناک مظاہرہ (زمیندار)

اشاعت دیروزہ میں ہم "مسٹر شاستری کے سوراج کی ایک جھلک" کے عنوان سے اصلاحات کی نئی قسط پر جو گول میز کانفرنس کے نتیجہ کے طور پر ہندوستان کو عطا [illegible] لندن سے تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف مسٹر شاستری بلکہ گول میز کانفرنس کے لبرل اور نہایت بھولے ارکان سب کے سب ذمہ دار حکومت کے اس نئے کھلونے سے مطمئن ہیں [illegible] فیڈرل سب کمیٹی کی پیش کردہ تجاویز پر مطمئن ہیں۔ گول میز کانفرنس کے ان ہندوستانی ارکان جو کسی لحاظ سے بھی ملک کے سیاسی خیالات کے صحیح نمائندے نہیں لندن میں بیٹھ کر اپنے فقدان تدبر اور اپنی نالائقی کا جو مظاہرہ کیا ہے وہ بقول مسٹر شاستری "سینٹ جیمز کے قصر میں بیٹھ کر لکھی جانے والی بطالت تاریخ کے زریں باب" میں ایک نہایت ہی مضحکہ خیز فصل کا مواد مہیا کر چکا ہے۔ اس فصل کا سب سے زیادہ افسوسناک فقرہ یہ ہے کہ گول میز کانفرنس میں شریک ہونے والے ہندوستانی ارکان حکومت کے نمائندوں سے تو کسی بری بھلی [illegible]

خارجہ حکومت ہند کی صدارت میں مقرر کردی ہے جس کے اراکین تین فوجی افسر، ہوائی مارشل سر ڈبلو جی ایچ سالمنڈ میجر جنرل میسرپٹ اور میجر جنرل بڈ پاچ ہیں۔ کمیٹی کی نوعیت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کو سرحدی قبائل کی طرف سے کلی اطمینان نہیں ہے۔ بلکہ وہ صوبہ سرحد کو اصلاحات دینے کے بعد قبائلی علاقہ کا خاص طریقہ پر انتظام کرنا چاہتی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ حکومت کی اس قسم کی حفاظتی تدابیر کا ہر شخص خیر مقدم کرے گا لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں امید ہے کہ حکومت ان قبائل کے متعلق جو ایک مستقل قوم کی نوعیت رکھتے ہیں کوئی ایسا طریقہ اختیار نہ کریگی جس سے ان کے وجود اور ان کی قوت پر کوئی اثر پڑے۔ ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کی حفاظت کا سب سے بڑا راز یہ ہے کہ یہ سرحدی قبائل موجود رہیں اور وہ کبھی کمزور نہ ہوں تاکہ ہندوستان پر ہر آنے والے خطرہ کا وہ مقابلہ کر سکیں اور ہندوستان اس سے محفوظ رہ سکے۔

دب گیا جوش جفا ذوق وفا کے سامنے

قارئین کرام کو معلوم ہوگا کہ حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب محمد صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند و پریسیڈنٹ ٹاؤن کانگریس کمیٹی لکھنؤ ماہ اگست میں لکھنؤ سے گرفتار ہوئے تھے چھ ماہ کی اسیری کے بعد ۸ جنوری ۱۹۳۱ء کو فیض آباد جیل سے رہا ہو چکے ہیں اور آج کل دفتر جمعیۃ میں قیام پذیر ہیں۔ حضرت مولانا نے اپنے زمانہ اسارت میں فیض آباد جیل کے اندر جو احول پیدا کر دیا تھا اس سے وہی لوگ واقف ہیں جو حضرت ممدوح کے ہمراہ تھے۔ مولانا کی بیاضیں جو نظمیں جیل کے ہفتہ وار مشاعروں کی یادگار کے طور پر موجود ہیں ہم نے انہیں خصوصی اجازت کے ساتھ حاصل کر لیا ہے اور ہم انشاءاللہ ان افکار عالیہ کو الجمعیۃ میں برابر شائع کرتے رہیں گے۔ جاننے والے جانتے ہیں کہ حضرت مولانا کے کلام میں ایک خاص درد پایا جاتا ہے اور مولانا کا انداز بیان ایک عجیب کشش رکھتا ہے جو بیان نہیں کی جا سکتی بلکہ محسوس کی جا سکتی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ مولانا کی نظموں کا یہ سلسلہ قارئین الجمعیۃ کے لئے نہ صرف دلچسپ ثابت ہوگا بلکہ ان کے اندر غلامی کا احساس اور آزادی کی طلب پیدا کر دے گا۔ (الجمعیۃ)

ظلم بے اندازہ اور آہ رسا کے سامنے
انکی آمد کی خبر پر زخم دل رسنے لگے
اک نگہ! صدقہ تری چشم تغافل کیش کا
یہ ہوا انجام الفت نامراد عشق کا
وہ ملے تنہا تو کیا خون تمنا ہو گیا
سینہ ویراں ہو گئے دل ہی نہ اب آرام دل

ٹمٹماتا ہے دیا وہ بھی ہوا کے سامنے
عرض مطلب یوں ہی ہوگا دلربا کے سامنے
دل بکف بیٹھے ہیں ہم بھی اس ادا کے سامنے
دب گیا جوش جفا ذوق وفا کے سامنے
شوق رسوا بھی ہوا بے بس حیا کے سامنے
جیل اور دنیا ہے یکساں مبتلا کے سامنے

وہ ہیں آنکھوں سے نہاں محفل سیہ خانہ ہوئی
روز روشن ظلمت شب ہے دغا کے سامنے

فیض آباد جیل — ۸ اگست ۱۹۳۰ء

پریس ایکٹ

[illegible]

سرحد کا مستقبل

[illegible]

چار شادیوں کا لطف

برادران وطن آپ کو عمر بھر شادی اور تشنیتی جلسوں کی حمل سامان سے محفوظ رکھنے کے لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کیمیا ہیڈ کی [illegible]

بکس لذت شباب کیا ہے سفوف او طلا

[illegible]

تازہ تصدیقات

کیمیا وید کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

لوٹو لوٹو لوٹو

ہاں جی ذرا سا پان میں ڈال کر کھا لینے سے پان مزیدار اور ذائقہ دار بن جاتا ہے بغیر پان کے کھانے سے بھی وہی مزہ آتا ہے اور ۲۴ گھنٹے تک برابر منہ سے مستانی خوشبو نکلتی رہتی ہے قیمت فی شیشی ۲ آنے۔ اور ایک ساتھ ۱۲ شیشی للعہ کی لینے ت پانچ گھڑیاں انعام ایک سنہرا نکل کیس کی ٹائم پاکٹ واچ ساعد فیشن میل نئی کانٹ چھانٹ نیا ڈیزائن سفید ڈائل کی ٹائم پیس سوچ اور ایک گھڑی ریسٹ واچ وقت بتانے میں لاثانی جرمن میکر کی ٹیبل اسٹینڈ ٹائم پیس

پانچ (۵) سال کی گارنٹی ساتھ میں مفت دی جاتی ہے۔

لندن واچ کمپنی ہٹ کھولہ (کلکتہ)

ضرورت ہے

ٹیلیفون نمبر ۵۱۰۹

ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو

دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور با رسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے مزید مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں:۔

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو اینڈ آرگنائزر شریف ہوٹل فتحپوری - دہلی

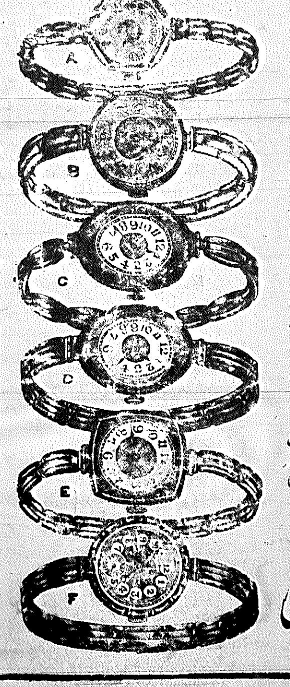

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا

خریدنے میں جلدی کیجئے

ہر ایک رسٹ واچ ہے جس میں گلٹ لبہ ریسٹ تار کی گارنٹی ۴ سال ہے پاکٹ واچ جس میں سکینڈ کی سوئی لگی ہوئی ہے جو تیار میں ریڈیم والی ہے گارنٹی ۵ سال ہے۔ جہاز کا آدھا سے زیادہ مال کلکتہ کے تھوک خریدنے والے بیوپاریوں میں ختم ہو چکا ہے تھوڑا باقی ہے باہر کے گاہک خریدنے میں جلدی کریں ورنہ پیچھے پچھتانا پڑے گا۔ ہر ایک گھڑی اچھی اور مضبوط نئے فیشن اور جدید کانٹ چھانٹ کی بنی ہوئی ہے۔ سچا وقت بتانے میں لاثانی ہے۔ اور خوبصورتی میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

نرولی واچ اینڈ کلاک کمپنی
ہاٹ کھولہ کلکتہ

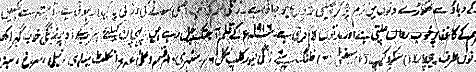

نئی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible] منیجر بیربرنا اسٹور لکشمی سمری - دربھنگہ

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا ہو گیا جوان بابو [illegible] اس خضاب بندش خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نکلتا [illegible] یقین نہو تو شرط لکھوا لیں قیمت [illegible]

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔ یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانیکی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپیکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

[illegible]

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

بے کاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے [illegible]

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج

دی رائل ڈنٹل ہومیو انسٹیٹیوٹ - دہلی

[illegible]

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

[illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

[illegible] بیربرنا اسٹور لکشمی سمری - دربھنگہ

برص سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

[illegible]

منیجر دفتر معالج برص دربھنگہ (بہار)

پایوریں

[illegible]

منیجر انصاری دواخانہ شاہجہان پور (یوپی)

دلچسپ حقائق و معلومات

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

جہازوں کی تعمیر میں حیرت انگیز انحطاط

دنیا کے مالک کی سرپرستی میں جن جہازوں کی تعمیر ہو رہی ہے اُن کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں روز بروز تنزل واقع ہوتا چلا جا رہا ہے۔ گزشتہ اکتوبر تک سوائے روس کے دنیا کے تمام ممالک کے زیر تعمیر جہاز ...... ۲۰۳ گراس ٹن تھے مگر جون کے آخر تک ان میں حیرت انگیز کمی واقع ہو گئی۔ جون ۱۹۱۴ء میں زمانہ جنگ کے جو جہاز زیر تعمیر تھے ان کے مجموعی ... ۲۵۰ ٹن جہاز بھی زیر تعمیر تھے لیکن جنگ کے اعداد و شمار معلوم نہ ہو سکے۔ گزشتہ تین ماہ کے اندر برطانیہ اور آئرلینڈ کی صنعت جہاز سازی میں بہت زیادہ کمی واقع ہوئی ہے۔ ان ممالک میں جہاز سازی میں بجائے تنزل کے ترقی ہوئی ہے۔ فرانس کے جہازوں میں ۲۰۰۰۰ ٹن جہازوں کا اضافہ ہوا ہے (اور اٹلی) ۵۰۰۰ ٹن جہاز زائد بنوائے ہیں۔ برطانیہ اپنی بحری قوت میں سب سے فائق ہے اور امریکہ دوسرے درجہ پر ہے مگر امریکہ کی بحری قوت میں اور کمی پیدا ہو رہی ہے۔ امریکہ کے پاس آخر جون تک ۵۴۰۰۰ ٹن جہاز تھے مگر اب اس کے پاس ... ۳۰۰۹ گراس ٹن جہاز ہیں۔ فرانس بحری قوت کے اعتبار سے پانچ کی بجائے دوسرے درجہ پر آگیا ہے۔ جرمن گزشتہ جون سے تین ماہ تک تیسرے درجہ میں تھا مگر اب وہ چوتھے درجہ میں ہے۔ اٹلی ساتویں درجہ سے اکر پانچویں درجہ میں آگیا ہے۔ نیدرلینڈ چوتھے درجہ سے چھٹے درجہ میں آگیا ہے۔ سویڈن، جاپان اور ڈنمارک اس معاملہ میں جمود اختیار کر رہے ہیں۔

آگ بجھانے کا عجیب و غریب طریقہ

ہم سانس کے ذریعہ جو ہوا باہر نکالتے ہیں اس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ (بادسمی) ملی ہوئی ہوتی ہے یہ گیس اس وقت تک کسی عملی فائدہ کے لئے استعمال نہیں کی جاتی تھی لیکن انجینئر فائر ڈیپارٹمنٹ نے اس گیس کو آگ بجھانے کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ کیمیاوی آتشزدگی کے موقع پر پانی کی بوچھاڑ زیادہ مفید نہیں ہوتی لیکن یہ گیس اس کو فوراً بجھا سکتی ہے۔ بڑی بڑی آہنی نلیوں میں اس گیس کو بھر کر رکھا جاتا ہے۔ آگ بجھانے کے وقت ان نلیوں کا منہ کھول دیتے ہیں۔ گیس نلیوں سے نکل کر آگ کے شعلوں پر مسلط ہو جاتی ہے۔ چونکہ اس گیس کی وجہ سے آکسیجن (بادلطیف) علیحدہ ہو جاتی ہے اس لئے آگ کے شعلے بڑھنے نہیں پاتے اور آگ فوراً بجھ جاتی ہے۔

پندرھویں صدی کی ایک پیشگوئی

ایک زمانہ آنے والا ہے جبکہ گھوڑوں کے بغیر گاڑیاں چلا کریں گی۔ دنیا میں حادثوں کی بہت زیادہ کثرت ہو جائے گی۔ لوگوں کے خیالات ایک آن کے اندر دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پرواز کرینگے۔ پانی سے محیر العقول کام انجام ہونے لگیں گے۔ دنیا انقلاب عظیم میں مبتلا ہو جائے گی۔ درختوں کی جڑوں میں سے سونا نکالا جائے گا۔ پانی پر لوہا تیرنے لگیگا جس طرح کہ لکڑی کی کشتی تیرتی ہے۔ پانی اور آگ حیرت میں ڈالنے والے کام کریں گے۔ انگلستان میں آخر کار ایک یہودی داخل ہوگا۔ اور ۱۸۸۱ء میں دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا۔

دنیا میں سب سے زیادہ انعام پانے والا شاعر

مسٹر جودو ڈاٹیرس ایک پرتگیزی شاعر تھا جس نے فردوسی کی طرح ایک شاہ نامہ مرتب کیا تھا۔ ڈاٹیرس نے اس شاہنامہ کو شاہ جاؤ سوم والئے پرتگال کے نام سے منسوب کیا تھا۔ شاہ جاؤ نے انعام کے طور پر برازیل میں ایک زمین عطا کی تھی۔ یہ زمین رقبہ میں ......، امریع میل تھی۔ اور پرتگال کے رقبہ سے دوگنی تھی۔ کہا جاتا ہے اور درحقیقت ہے کہ اس وقت ڈاٹیرس سے زیادہ دنیا میں کسی مصنف یا شاعر کو انعام نہیں ملا ہے۔

دنیا میں سب سے زیادہ دوڑنے والا آدمی

کہا جاتا ہے کہ جب اسکندر اعظم دارا پر حملہ کرنے کے لئے روانہ ہوا تو ایک مقام پر قلت آب کی سخت تکلیف محسوس ہوئی۔ چنانچہ اس نے اپنے ایک قاصد کو جس کا نام ایجی سنس تھا پانی کی تلاش کے لئے روانہ کیا۔ یہ شخص پانی حاصل کرنے کی خاطر ایک دن میں ۱۵۰ میل دوڑا۔

دنیا میں سب سے زیادہ عقلمند آدمی؟

چینیوں کی زبان کو تحریر میں لانے کے لئے ..۵،۴۷ نشانیاں یا حروف موجود ہیں۔ معمولی تعلیم یافتہ آدمی مشکل سے دو سو حروف جانتا ہے۔ کالج کا طالب علم زیادہ سے زیادہ ایک ہزار حروف سے واقف ہوتا ہے۔ چینی قوم لوآن وان تینگ کو دنیا میں سب سے زیادہ عقلمند آدمی اس لئے خیال کرتی ہے کہ یہ شخص جملہ ۵۰۰،۴۷ حروف جانتا ہے۔

ایک ہی وقت میں ۶۸ انڈے ہضم

نیویارک میں ایک شخص جان ڈی اسٹیفینو نے ایک ہی وقت میں ۶۸ انڈے کھائے اور کھانے کے دوران میں پانی وغیرہ نہیں پیا۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اسٹیفینو شام ہونے سے قبل مر جائے گا۔ مگر یہ شخص ان انڈوں کو ہضم کر گیا۔ اور تعجب یہ ہے کہ بیمار بھی نہیں ہوا۔

تقریباً ایک فٹ طویل بیضہ مرغ!

جزیرہ رودڈلے میں ایک مرغی نے $7\frac{1}{2} \times 10\frac{1}{2}$ انچ طویل انڈا دیا ...

سر کے بل کھڑا ہونے والا طوطا

مسٹر ٹی سینٹ (لندن) کے پاس ایک طوطا ہے جو پنجوں کی بجائے سر کے بل کھڑا رہتا ہے۔ جب اس طوطے کو غذا دی جاتی ہے تو وہ پنجرہ میں اسی طرح ہٹ جاتا ہے کہ چونچ اوپر ہے اور پنجے اوپر کی طرف رہتے ہیں۔ پنجوں میں روٹی وغیرہ کے ٹکڑے کو پکڑ کر نہایت آرام کے ساتھ کھا لیتا ہے۔

جڑ کے بغیر درخت زندہ رہ سکتا ہے؟

علاقہ اوہیو میں ایک جزیرہ نیوکال کپل نامی واقع ہے۔ اس جزیرہ میں ایک عجیب و غریب درخت کا پتہ چلا ہے۔ یہ درخت زمین پر لیٹا ہوا ہے۔ جڑوں کا حصہ زمین میں ہونے کی بجائے زمین کے اوپر ہے۔ اس حصہ میں کوئی جڑ موجود نہیں ہے۔ پھر کیا سبب ہے کہ یہ درخت سدا بہار ہے۔ مقامی باشندوں کا بیان ہے کہ یہ درخت ۵۰ سال سے اسی حالت میں ہے۔

دُہرا بیضہ مرغ

مسٹر ٹانگ لائین (چین) کے پاس ایک مرغی ہے جس نے ایک دفعہ ۲ انچ لمبا دُہرا انڈا دیا تھا۔

آٹھ من کا انسانی پہاڑ!

وسطی افریقہ میں ایک وحشی قوم آباد ہے جو واجینگی کے نام سے مشہور ہے۔ اس قوم کا سردار کاتاوان نامی شخص ہے۔ اس شخص کا وزن آٹھ من ہے۔ ایک سیر سیاح مقامی باشندے اس کو آدمیوں کا پہاڑ کے نام سے پکارتے ہیں۔ ...

۶ ٹانگوں والی بھیڑ

شہر ڈرکار (کیلیفورنیا) میں مسٹر بے ایل اسٹوورک کے پاس ایک بھیڑ ہے جس کی چھ ٹانگیں ہیں۔ سب ٹانگیں قد میں برابر ہیں۔ کوئی بڑی چھوٹی نہیں ہے۔ جب یہ بھیڑ چلتی ہے تو بہت اچھی معلوم ہوتی ہے۔

ایک ہی وقت میں پانی کے ڈیڑھ سو گلاس

مصر میں حاجی علی نامی ایک مسلمان رہتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس شخص کے جسم میں اعضائے ہاضمہ دگنی تعداد میں ہیں۔ چنانچہ یہ شخص ایک ہی وقت میں پانی کے ڈیڑھ سو گلاس پی جاتا ہے۔ ...

دس سال کے اندر تیرہ بچے

برج پورٹ امریکہ کی عدالت میں ایک عجیب و غریب مقدمہ پیش ہوا۔ ایک عورت نے جو دس سال کے اندر ۱۳ بچے جن چکی ہے عدالت میں درخواست گزرانی کہ اس کا خاوند اس پر مصر ہے کہ وہ اور ایک دو بچے جنے۔ ...

جماعت احرار کے سامنے وزیر اعظم کی پیشکش

صوبوں اور مرکز میں ذمہ داری کا وعدہ

گول میز کانفرنس کی کارروائی کا خلاصہ

لندن ۱۹ر جنوری۔ ہندوستان کے متعلق برطانوی حکومت کی حکمت عملی کا اعلان کرتے ہوئے مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم نے فرمایا کہ وائسرائے نے ان لوگوں سے جو اس وقت تحریک سول نافرمانی میں مصروف ہیں اور ان کے علاوہ دیگر ہندوستانیوں سے اپیل کی ہے۔ اگر ان لوگوں نے اس اپیل کے جواب میں وائسرائے کے اعلان کے عام اصول کے مطابق حکومت سے تعاون کرنے کی خواہش ظاہر کی تو ان لوگوں کی خدمات حاصل کرنے کے لئے فوری کارروائی کی جائے گی۔ ...

صوبجاتی دستور کی ہیئت ترکیبی

برطانوی حکمت عملی

مخصوص تحفظات

وفاقی حکومت

مرکزی حکومت

ریاستوں کا مسئلہ

احرار کو دعوت اتحاد

مالی حکمت عملی

مالیات کے متعلق ملک معظم کی حکومت کی رائے یہ ہے کہ مالی ذمہ داری کی تبدیلی ایسی شرائط کے ماتحت ہونی چاہئے جن کو ان فرائض کی ادائیگی کی ضامن ہو سکیں جن کا وزیر ہند کی ذمہ داری سے تعلق ہے۔ ...

وزیر اعظم برطانیہ کا آخری بیان

اسمبلی کے ارکان کا خیال

نئی دہلی ۲۰ر جنوری۔ اسمبلی کے ارکان نے وزیر اعظم کے بیان پر ابھی تک کسی قسم کے خیالات کا اظہار نہیں کیا ہے۔ لیڈروں اور دیگر ارکان کا خیال ہے کہ جب تک وزیر اعظم کی پوری تقریر سامنے نہ آ جائے اس وقت تک اپنے تاثرات کے اظہار سے اجتناب کیا جائے۔ (ا۔ پ)

دہلی کانگریس کمیٹی پر پولیس کا چھاپہ

دہلی ۲۰ر جنوری۔ آج رات کو ساڑھے نو بجے پولیس نے کانگریس کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ ... تمام دفتر کی تلاشی لی اور پوسٹروں کی بہت سی کاپیاں اپنے ہمراہ لے گئی۔ اس ایک چیز کے علاوہ پولیس کو کوئی اور قابل اعتراض چیز ہاتھ نہیں لگی۔

بھولا رام شراب فروش کی دوکان پر پکٹنگ

دہلی ۲۰ر جنوری۔ بھولا رام اینڈ سنز شراب فروش کی دوکان پر کانگریس کی جانب سے باقاعدہ پکٹنگ لگا ہوا ہے۔ پولیس بھی دوکان کے سامنے گشت کرتی رہتی ہے۔ کئی رضا کاروں کو پولیس نے گرفتار کر کے چھوڑ دیا۔

کلکتہ میں خواتین اور رضاکاروں کی گرفتاری

جاوا میں اُمت عربیہ کا عظیم الشان اجتماع

دنیا کی ایک جلیل القدر قوم میں وحدت و بیداری کے آثار

وحدۃ عربیہ اور اتحاد کلمہ کے روح پرور نظارے

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

دنیا کی جن قوموں نے عروج و زوال کی بے پناہ موجوں میں اپنے قومی سفینوں کو چلایا ہے ان میں سے بہت کم ہیں جو صحیح و سلامت ساحل نجات پر پہونچی ہیں اور جن کا عزم وارادہ سمندر کے طوفان پر غالب آیا ہے۔ تاریخ کے صفحات پر بہت سی ایسی قوموں کے نام موجود ہیں جو بحر و بر پر بلا شرکت غیرے حکمرانی کرتی تھیں مگر ادبار و تنزل کے تموج خیز طوفان سے وہ اپنا سفینہ حیات نہ بچا سکیں ...

آپ کے بعد سوربایا کے مدرسۃ الارشاد کے مہتمم صاحب نے ایک بلیغ اور موثر خطبہ ارشاد فرمایا جس میں تنظیم اور وحدۃ پر زور دیا گیا تھا۔ اس تقریر کے بعد سید احمد اور سید محمد نے موجودہ انقلاب اور نہضت و ترقی کے متعلق دلدوز اور اثر انگیز تقریریں فرمائیں۔

دوپہر کے بعد اجلاس کی دوسری نشست میں مدرسۃ الارشاد کے ...

وحدۃ العربیہ کی موتمر میں صدر کی تقریر

پنجاب میں ۳۰ فی صدی نیابت کیلئے سکھوں کا مطالبہ

سردار اجل سنگھ کی جانب سے وزیر ہند کو دعوت

لندن ۱۷ر جنوری۔ سردار اجل سنگھ نے مسٹر اور مسز وجوڈ بین کو ایک ضیافت میں مدعو کیا۔ اس ضیافت میں بعض گول میزی مندوبین بھی شریک تھے۔ سردار اجل سنگھ نے اس موقع پر فرمایا کہ مفاہمت کی خاطر سکھوں نے پنجاب میں ۲۴ فیصدی نیابت کو منظور کر لیا تھا۔ لیکن سکھوں کے اس پیشکش کو مسترد کر دیا گیا۔ اس لئے ۳۰ فی صدی نیابت کا جو مطالبہ سکھ پیش کر رہے تھے وہ اس وقت بھی بدستور قائم ہے۔ (ا۔ پ)

نئی دہلی کا جشن افتتاح

شہزادی کے ماتم کا خاتمہ

برطانیہ کے وعدے

پارلیمنٹ کو کیا کرنا چاہئے؟

مہیب خطرہ

تحریک کو کچلا نہ جائے

ہندوستان پر ہندوستانیوں کی ہی حکومت ہونی چاہئے

ڈاکٹر اینی بسنٹ کی ایک تازہ تقریر

پولینڈ میں کرشنا مورتی کی آمد

ہندوستان میں برطانوی حکومت کے خاتمہ کے بعد کیا ہوگا؟

برطانوی مدبرین کی غیر ذمہ دارانہ حکمت عملی

ہندوستانی ریاست میں تحریک کیوں چاہتے ہیں؟

اگر حکومت تحریک کا خاتمہ کرنا چاہے تو کیا ہونا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ جنوری ۱۹۳۱ء

جماعت احرار کی شاندار فتح

وزیر اعظم برطانیہ کا اعتراف عجز

گول میز کانفرنس کے اختتام پر مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ نے جو اعلان کیا ہے وہ ہم آج کی اشاعت میں شائع کر رہے ہیں۔ اس اعلان کو پڑھنے کے بعد یہ حقیقت ہر شخص پر روز روشن کی طرح منکشف ہو جاتی ہے کہ برطانوی ...

کرے اور ان کے مشورہ کے بعد ہندوستان کے دستور اساسی کو کوئی آخری شکل دے۔

آج وزیر اعظم جو کچھ کہہ رہے ہیں تقریباً وہی ...

مخالفین جمعیۃ علماء ہند کی حرکات پر اظہار نفرت و ملامت

لاہور اور کراچی میں عظیم الشان جلسے

لاہور ۱۹ جنوری۔ آج مولوی اسد اللہ کے زیر صدارت مسجد لائن والی دروازہ شیرانوالہ میں مسلمانان لاہور کا ایک جلسہ عام ہوا جس میں ان اشخاص کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کیا گیا جنہوں نے علماء ہند کی مقدس اور نمائندہ جماعت کے خلاف حساب فہمی کا دعویٰ دائر کر رکھا ہے اور جنہوں نے عدالت سے اس قسم کے حکم امتناعی کے لئے استدعا کی ہے جس کی موجودگی میں جمعیۃ علماء ہند اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے کوئی کام نہ کر سکے۔

دوسری قرارداد میں جمعیت علماء ہند پر جو مخدوم العلماء مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب کی صدارت میں مصروف عمل ہے اظہار اعتماد کیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ اس جماعت کے ارکان کی دیانت و امانت پر کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔ اور مسلمانان ہند کی مذہبی رہنمائی کے جو فرائض جمعیت نے ادا کئے ہیں اس پر جمعیت کو ہدیہ مبارکباد پیش کیا گیا۔

جمعیۃ شبان المسلمین پنجاب کا اظہار اعتماد

جمعیۃ شبان (نوجوانان اسلام) لاہور کی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس شام کے پانچ بجے دفتر جمعیۃ میں زیر صدارت خواجہ عبد الغنی صاحب صدر جمعیت منعقد ہوا۔ مفصلہ ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

جمعیۃ شبان (نوجوانان اسلام) لاہور کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ان لوگوں کی مذموم و ذلت آمیز حرکات پر اظہار نفرت و ملامت کرتا ہے جنہوں نے جمعیۃ علمائے ہند جیسی برگزیدہ جماعت کے خلاف سینیئر سب جج دہلی کی عدالت میں دعویٰ دائر کیا ہے اور جو دہلی اور بیرون دہلی میں ادنیٰ حیثیت کے رعایا کو پس پردہ امداد پہنچا کر مسلمانان ہند کی اس مقدس جمعیۃ کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کو سرکاری حکم امتناعی کے ذریعہ رکوانا چاہتے ہیں۔ جمعیۃ شبان ...

مسلمانان کراچی کا اظہار نفرت

جمعیۃ نظام المسلمین کراچی کی قرارداد

الہ آباد میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

وزیر اعظم کے اعلان پر غور و خوض

بحث و تمحیص اس وقت تک جاری ہے

الہ آباد ۱۹ جنوری۔ آج سہ پہر کے وقت آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیر اعظم کے اعلان پر غور و خوض کیا گیا۔ بابو راجندر پرشاد قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس نے جلسہ کی صدارت کی۔ حاضرین میں دیگر اراکین کے علاوہ پنڈت مدن موہن مالویہ، ڈاکٹر سید محمود جنرل سکریٹری اور مسٹر شروانی موجود تھے۔ بحث و تمحیص اس وقت تک جاری ہے۔ کارروائی بند کمرے میں ہو رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تک کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا ہے۔ (ا۔پ)

سیاسی قیدیوں کی عام معافی کے متعلق وزیر اعظم کا بیان

"پہلے تحریک سول نافرمانی بند کردو"

لندن ۲۱ جنوری۔ سر تیج بہادر سپرو نے برطانوی حکومت سے اپیل کی تھی کہ وہ ہندوستان کے سیاسی قیدیوں کو عام معافی دیدے۔ وزیر اعظم نے اس ...

گول میز کانفرنس کا قرطاس ابیض شائع ہو گیا

گول میز کانفرنس کا خاتمہ

وزیر اعظم کے اعلان پر ہندوستانی اور برطانوی اخبارات کا تبصرہ

پایونیر

ملک معظم کے پیغام اور وزیر اعظم کی تقریر سے ہندوستان کی صورت حال میں قطعی تبدیلی ہو جانی چاہیئے۔

ٹائمس آف انڈیا

فری پریس جرنل

بمبئی کرانیکل

لیڈر

ٹائمس آف لندن

ڈیلی ہیرالڈ

مارننگ پوسٹ

نیوز کرانیکل

ڈیلی میل

ڈیلی ایکسپریس

ڈیلی ہیرالڈ

مانچسٹر گارڈین

تامل ناڈ کانگریس ورکنگ کمیٹی اور اس کی بائیکاٹ کمیٹی

حکومت نے خلاف قانون قرار دیدیں

مدراس میں پکٹنگ کا زور

رضاکاروں پر پولیس کا حملہ

پشاور میں پکٹنگ کا زور و شور

چارسدہ کے سات رضاکاروں کی گرفتاری

بمبئی کے کانگریسی کارکنوں کا مقدمہ

افغانستان کے وزیر جنگ کی آمد

امیر المجاہدین مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کا تبادلہ

مولانا موصوف سے دمدم اسپیشل جیل میں ملاقات

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے متعلق کئی خطوط آچکے ہیں جن میں ان کی خیریت دریافت کی گئی ہے۔ سب کو فرداً فرداً جواب دینا میرے لئے مشکل ہے اس لئے بذریعہ اخبارات آپ کے حالات عوام تک پہنچا دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

جمعۃ المبارک کو میں ایک کام کے لئے کالی گھاٹ جا رہا تھا۔ جب گاڑی علی پور سنٹرل جیل کے دروازے تک پہنچی تو دیکھتا ہوں کہ سینکڑوں آدمیوں کا ہجوم بندے ماترم کے نعرے بلند کر رہا ہے۔ اور دو ٹرام بس کھڑی ہیں۔ ایک میں اسباب لدا ہوا ہے۔ دوسرے میں تقریباً بیس پچیس آدمی بیٹھے ہیں۔ یہ نظارہ ابھی چند منٹ ہی دیکھنے نہ پایا تھا کہ ایک آواز آئی۔ جھٹ بس کی طرف گیا دیکھا تو شاہ صاحب ہیں۔ علیک سلیک کے بعد معلوم ہوا کہ دمدم اسپیشل جیل میں تبدیل کر دئے گئے ہیں۔ نعروں کی گونج میں شاہ صاحب کی بس روانہ ہو گئی۔

آج ہفتہ کو شام کے وقت دمدم اسپیشل جیل میں ملاقات ہوئی۔ میرے ہمراہ ملک جان محمد ڈیٹر حمایت، قاضی تہور الحسن اور مسٹر عبد الحکیم بھی تھے۔ آپ خوش و خرم ہیں۔ مگر کمزوری ابھی تک باقی ہے۔ مولانا محمد علی مرحوم کا ذکر آیا۔ تو بے اختیار رو پڑے۔ فرمانے لگے کو بعض باتوں میں اصولی اختلاف تھا۔ مگر ان کی قدر میرے دل میں بہت زیادہ تھی۔ سب نے فاتحہ خوانی کی رخصت کے وقت آپ نے ...

بمبئی میں بھگت سنگھ کی پھانسی کی افواہ

شہر میں ہڑتال

گولیوں کے زخموں سے ایک کانگریسی رضاکار کی موت

فرید پور کے ایک کانگریسی کارکن کی رہائی

بمبئی میں تین رضاکاروں کی گرفتاری

برما میں بغاوت کے علاقہ میں سکون

تھارواڈی میں شورش باقی ہے

صدیقی کونسل بنگال کا مقدمہ

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی اعانت کرنے کا الزام

ڈلہوزی بم کے سلسلہ میں گرفتاری

ملک مکان کی گرفتار کر لیا گیا

بلدیہ احمد آباد کی ایک نئی قرارداد

ملک معظم کی سالگرہ پر تعطیل نہ کی جائے

احمد آباد ۱۹ جنوری۔ بلدیہ احمد آباد نے ایک تجویز منظور کی ہے کہ ملک معظم کی سالگرہ کے موقع پر بلدیہ کے دفاتر میں تعطیل نہ کی جائے۔ اور حکومت سے درخواست کی جائے کہ بلدیہ کے قوانین میں ضروری تبدیلی کی جائے۔ مشرقی حلقہ جات کے کمشنر نے بلدیہ سے جواب طلب کیا ہے کہ قوانین میں تبدیلی کیوں کی جائے۔ کمشنر نے بلدیہ کو مطلع کیا ہے کہ اس کی منظور شدہ قرارداد ملک معظم کی توہین کا باعث ہے۔ اس لئے بلدیہ کو اس پر دوبارہ غور کرنا چاہیئے۔

گزشتہ شب بلدیہ احمد آباد کا ایک ضروری اجلاس منعقد ہوا جس میں مذکورہ بالا قرارداد کی مزید تائید کی گئی۔ اور یہ بیان کیا گیا کہ قرارداد کا مطلب نہیں ہے کہ ملک معظم کی ذاتی توہین کی جائے۔ بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان میں ملک معظم کے نمائندوں نے جو تشدد دانہ حکمت عملی اختیار کر رکھی ہے اس کے خلاف احتجاج کیا جائے۔ بلدیہ نے ایک قرارداد میں سیاسی امور کے متعلق اپنی رائے ظاہر کی ہے اور یہ بتایا ہے کہ ملک معظم کی مخالفت نہ کی گئی ہے اور نہ آئندہ کی جا سکتی ہے۔ (ا۔پ)

معویانہ نظم پڑھنے کے جرم میں دو ماہ قید سخت

پنڈت مدن موہن مالویہ کی الہ آباد کو روانگی

مولانا اسمٰعیل حسین سراج کی رہائی

نواب پور کے مقدمہ فساد کا فیصلہ

جج نے جملہ ملزمین کو بری کر دیا

مسٹر سوبھاش چندر بوس کی گرفتاری پر بلدیہ کلکتہ کا اجلاس ملتوی

بیالیس مکانوں پر حکومت کا قبضہ

بغیر مطبع کے نام کے اشتہار چھاپنے پر سزا

ایک بم انداز ہوائی جہاز کی تباہی

کانگریس کی طرف سے نرولا موٹر سروس پکٹنگ

دکان پر پولیس کا پہرہ

انیس رضاکاروں کی گرفتاری

مسٹر کوہلی منیجر ہندوستان ٹائمز کی رہائی

مسٹر حسن جین بھی رہا کر دئے گئے

کھڑک بہادر کو قید سخت اور جرمانہ کی سزا

غیر ملکی کپڑے کی بائیکاٹ کا ارادہ

کھدر کے کپڑے استعمال کرو ورنہ پکٹنگ لگایا جائے گا

مسٹر انوار الحق سکریٹری کانگریس کمیٹی کے خلاف مقدمہ

چیمسفورڈ کلب کی جانب سے لارڈ ارون کو الوداعی دعوت

قوم پرور جماعت کے انتخابات

مجلس تقننہ میں سرکاری کام کیلئے تاریخوں کا تعین

مسٹر خورشید قوم پرور جماعت میں داخل نہیں ہیں

رمضان المبارک کے لئے ایک ضروری تجویز

مولانا محمد علی اور شہدائے پشاور کی ارواح کو ایصال ثواب

مسٹر سوبھاش چندر بوس کی گرفتاری اور رہائی
مالدہ میں داخل ہونے کا شاخسانہ

بہرام پور ۱۶ جنوری ۔ مسٹر سوبھاش چندر بوس سابق کارپوریشن و صدر بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی پرسوں شام مالدہ کو جارہے تھے راستہ میں آپ کے نام دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت امتناعی حکم جاری کیا گیا کہ آپ مالدہ میں داخل نہیں ہو سکتے۔ مسٹر سوبھاش چندر بوس نے اس حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کر دیا چنانچہ آپ کو مالدہ میں داخل ہوتے ہی گرفتار کر لیا عدالت نے آپ کو ایک ہفتہ کی قید محض کی سزا دی ہے۔ آپ کو راجشاہی جیل میں رکھا جائیگا۔

سمندر میں ایک آتش فشاں پہاڑ
امریکہ کے ایک شہر میں زلزلہ کی تباہ کاریاں

میکسیکو ۱۶ جنوری ۔ شہر اوکسا میں جو زلزلہ آیا تھا اس کے باعث شدید مالی و جانی نقصان ہوا ہے معلوم ہوا ہے کہ اس زلزلے کے باعث تقریباً ... ہلاک ہوچکے ہیں۔
مزید اطلاع ... (رائٹر)

بے کاروں کیلئے سنہری موقع
تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔
اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس مبلغ ... روپیہ لی جاتی ہے۔ غریبوں کے لئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پردیسی طلباء کے لئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔
دی کیمبرج پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

رمضان المبارک کا عامتی اعلان
مزید رعایت

ملنے کا پتہ ... میرٹھ (یو پی)

چار شادیوں کا لطف
تازہ تصدیقات
جس لذت شباب کیا ہے سفوف اور طلا
ملنے کا پتہ
کیمیا وہاب کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

لوٹو لوٹو لوٹو

لندن واچ کمپنی

ضرورت ہے
... والسلام

بے روزگاروں کو خوشخبری
ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج ہے ...
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر
ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا
جو سائٹھ اسلامی ضخیم کتابوں کی روح ہے اور جس میں دس ہزار سے زائد دینی و دنیوی مسائل ہیں
فلاح دین و دنیا
اسلامی انسائیکلوپیڈیا میں مندرجہ ذیل ابواب ہیں

باب ہشتم	باب ہفتم	باب ششم	باب پنجم	باب چہارم	باب سوم	باب دوم	باب اول
	شادی و غمی	تمدن و معاشرت	اسلامی حقوق	ذبیحہ و حلال و حرام	اعمال و وظائف	اسلامی عبادات	اسلامی عقائد

کتابت و طباعت و ابواب
تقطیع شاندار کاغذ اعلیٰ
... دہلی

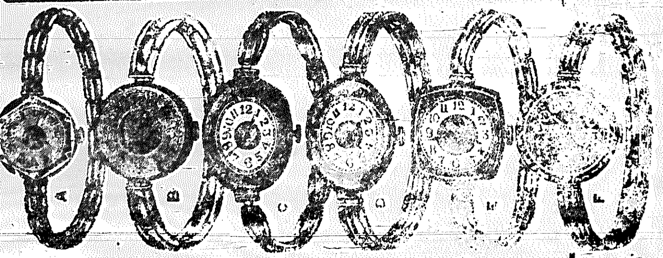
نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا خریدنے میں جلدی کیجئے
... کمپنی ... کلکتہ

کانگریس کی طرف سے زبردست پکٹنگ
موٹر ورکس کے ایک حصہ دار پر شراب فروشی کا الزام

دہلی ۲۰ جنوری ۔ نرولا موٹر ورکس پر کلاں ست کانگریس کی جانب سے زبردست پکٹنگ لگا دیا ہے کیونکہ دوست رام نے جو اس کارخانہ کا حصہ دار ہے شراب فروخت کرنی شروع کردی ہے کانگریس نے نرولا موٹر ورکس کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا ہے ۔ پولیس نے ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں کی ہے۔
معلوم ہوا ہے کہ موٹر ڈیلر نے لکھا ہے کہ وہ اس فرم کیساتھ لین دین کا تعلق نہ رکھے۔

بمبئی سٹوڈنٹ یونین پر پولیس کا چھاپہ
یونین کے سکرٹری گرفتار کر لئے گئے

بمبئی ۲۰ جنوری ۔ گذشتہ رات کو بمبئی شہر کی پولیس نے سی آئی ڈی انسپکٹر کی مدد سے بمبئی سٹوڈنٹ یونین پر چھاپہ مارا ۔ یونین کا دفتر گرگام والی سٹرک پر واقع ہے ۔ پولیس نے یونین کے دفتر کی دو گھنٹہ تک تلاشی لی مگر کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی ۔ یونین کے سکرٹری یونین کو تلاشی کے دوران میں گرفتار کر لیا کیونکہ انہوں نے ... (اپ)

رسالپور میں ایک ہوائی جہاز کی تباہی
جہاز پہاڑی سے ٹکرا کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا
دو ماہرین پرواز کی ہلاکت

لاہور ۲۰ جنوری ۔ رسالپور میں ہوائی جہاز کے ٹکرا جانے سے ایک زبردست حادثہ رونما ہوا جس کے باعث دو آدمی ہلاک ہوگئے ۔ ویسٹ لینڈ وایپٹی دہلی کی ایک ہوائی پرواز کی مشق کر رہے تھے کہ ان کا جہاز آٹھ سو فٹ کی بلندی پر ایک پہاڑی سے ٹکرا گیا ۔ جہاز کا بازو ٹوٹ گیا اور جہاز کی مشینیں ریزہ ریزہ ہوگئیں جہاز کا سارا حصہ فوراً گر گیا ۔
مسٹر جافری نے کودنے کی کوشش کی مگر وہ اپنی جان نہ بچا سکے اور فوراً ہلاک ہوگئے (اپ)

۲۳ لڑکیوں کی گرفتاری
لاہور میں ہڑتال

لاہور ۱۷ جنوری ۔ گذشتہ رات کو ولایتی پارچہ فروشوں کی دوکانوں پر پکٹنگ کرتے ہوئے ۲۳ لڑکیاں اور ... لڑکے گرفتار ہوئے تھے اس کے خلاف بطور احتجاج کے آج لاہور میں مکمل ہڑتال منائی گئی۔

... وزیر اعظم کے بیان پر گفتگو کرسکیں ۔ دستخط کنندگان کو توقع ہے کہ اگر حکومت نے دستخط کنندگان کے مشورہ کو قبول کر لیا تو کانگریسی لیڈر یعنی مسٹر گاندھی اور پنڈت جواہر لال نہرو اور دوسرے لیڈران وزیر اعظم کے ہر حصہ پر احتیاط سے غور کریں گے اور اس میں سے اس حصہ کو نکال دیں گے جو ملک کے مفاد کے منافی ہے اور ضرورت کے مطابق اس میں ترمیم اور اضافہ بھی کریں گے جب تک اس مشورہ پر عمل نہ کیا جائے اس وقت تک وزیر اعظم کے بیان کا ذکر ایک غلطی ہوگی۔ (روپ)

وزیر اعظم کے اعلان پر ایوننگ نیوز کا تبصرہ
"گاندھی جی کو اپنا وعدہ پورا کرنا چاہئے"

بمبئی ۲۰ جنوری ۔ اخبار ایوننگ نیوز وزیر اعظم کی تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ گاندھی جی نے یہ وعدہ کیا تھا اگر گول میز میں ہندوستان آزادی کا خلاصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے تو وہ حکومت کے ساتھ تعاون کریں گے ۔ اب گول میز کانفرنس نہایت سچائی کے ساتھ یہ ثابت کرسکتے ہیں کہ وہ آزادی کا خلاصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں ۔ اگر گاندھی جی اپنے الفاظ پر قائم ہیں تو ان کو چاہئے کہ وہ سول نافرمانی ملتوی کرنے کے لئے جلد قدم اٹھائیں اس سلسلہ میں گاندھی جی کی ہر امکانی مدد کی جائیگی اور ان کو سہولت بہم پہنچائی جائیگی۔

... میں ایک جدید سازش کا انکشاف
حکومت کے مقابلہ میں کانگریسی راج قائم کرنے کی سعی
ملتان ... کانگریسی کارکنوں کے خلاف مقدمہ

... سازش میں سرگرم تھے ... (باقی عبارت دھندلی)

وزیر اعظم کا بیان سائمن سفارشات کے منافی ہے

... شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار مناسب وقت میں گھڑیاں خرید کر شروع رمضان المبارک سے کام میں لاسکیں
رعایت کا مبارک مہینہ
جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے
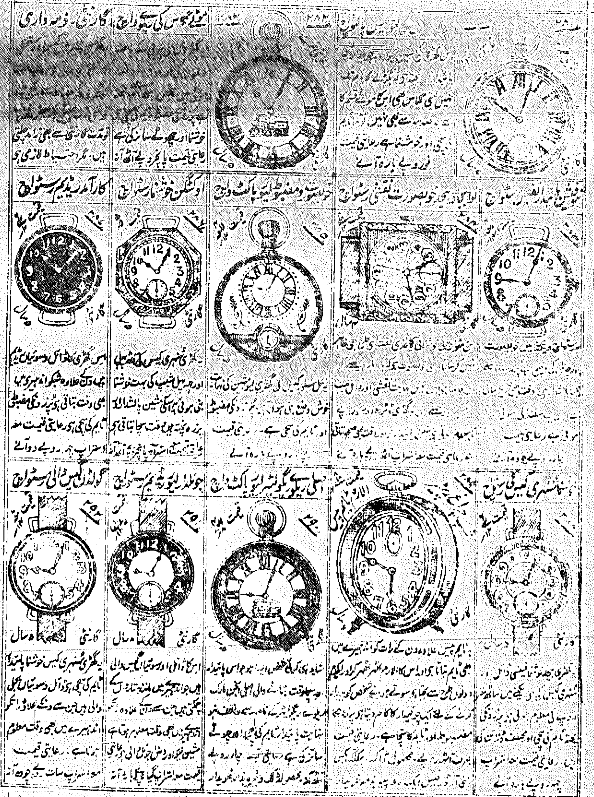

برکات رمضان
... منیجر کتب خانہ ... مدرسہ امینیہ دہلی

... قرآن مجید ... خوشخط ...
احمد علی خاں ... دہلی

دنیا میں ایک نیا تیل
سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا
شنکر کارخانہ ... دربھنگہ بہار

دواء العصفور
حکیم ظہیر الحسن ہومیونسپل کمشنر متھرا (یو پی)

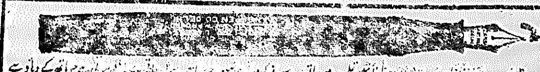
زنکی قلم کمپنی ... دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

بے روزگاروں کو مژدہ
... محمد سعید ...

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ۔۔۔
نصف صفحہ (") ۔۔۔
ایک کالم (") ۔۔۔
½ کالم (") ۔۔۔
¼ کالم (") ۔۔۔

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم چہارشنبہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ ہجری۔ مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۳۱ء | نمبر ۶

"آئندہ سال دُنیا جنگ عظیم میں مبتلا ہو جائیگی"

یکم مئی ۱۹۳۲ء کو جنگ کا متوقع آغاز!

جرمنی فوجی سپہ سالار کی پیشگوئی

(ترجمہ خصوصی)

جنرل ایرک لڈنڈروف نے دنیا کے موجودہ سیاسی حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ پیشگوئی کی ہے کہ سال آئندہ یورپ خونریز جنگ میں مبتلا ہو جائے گا جنرل ایرک جنگ عظیم میں جرمنی کی افواج کے سپہ سالار رہ چکے ہیں جو مخالف افواج سے برسر جنگ تھیں۔ جن لوگوں نے جنگ عظیم کے ہولناک واقعات کا مطالعہ کیا ہوگا ان سے یہ امر مخفی نہ ہوگا کہ جب برطانیہ اور دیگر متحدہ طاقتوں نے جرمنی کے سامنے شرائط صلح پیش کیں تو جنرل ایرک نے ان شرائط کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ۔۔۔

معاصرین کے افکار و آراء

سیاسی قیدیوں کی طلب معافی کا راز

وزیر اعظم کا متوقع اعلان

"میرا وہ ہو نہیں سکتا جو غلام اُن کا ہے"

(از حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند)

کہنے کو دعوئے ہمدردی عام اُن کا ہے
وہ بھی مسلم ہے کوئی جس کو غلامی پہ ہو ناز
حق تعالےٰ کا ہے اعلان بآواز رسل
جو شہیدان وفا مٹ چکے آزادی پر
جب تک آزاد نہ ہو چین نہ لینے دو نہ لو
ہم تو مٹتے ہیں وہ بنتے ہیں کو[illegible] تو ہے
موت ہے راحت جان جیل ہے راحت جسم
آگ اور لوہے کی پھر تم پہ حکومت نہ رہے
صبح میت پہ بھی آنے کی نہیں جن سے اُمید
تاب نظارہ کسے دید کے قابل نہ رہا
کس کے ہاتھوں ہوئے رسوا سر محفل شب کو
اُنکے ایما پہ کیا میں نے جو سر تن سے جُدا
چشم پرکیف سے تیری جو رہیں مست مدام

شر اُٹھایا ہوا ہر سمت تمام اُن کا ہے
کیا وہ ہندو ہے جو کمزوری سرآم اُن کا ہے
میرا وہ ہو نہیں سکتا جو غلام اُن کا ہے
نونہالان چمن تم کو سلام اُن کا ہے
آگے بڑھتے چلو اتنا سا پیام اُن کا ہے
موت کا خوف ہمیں راز قیام اُن کا ہے
اسپر آمادہ جو ہو کام تمام اُن کا ہے
کیا تشدد کے سوا کوئی نظام اُن کا ہے
منتظر نزع میں بسمل سر شام اُن کا ہے
جلوہ جو پائے نظر جب لب بام اُن کا ہے
دل نے بیتاب کیا مفت میں نام اُن کا ہے
ہاتھ اپنا ہے گلا اپنا ہے، کام اُن کا ہے
ساقی اُنکا ہے، سبو اُنکا ہے، جام اُن کا ہے

کوئی شاعر نہیں اک مولوی صورت ہیں ذکا
فیض آباد میں قیدی یہ کلام اُن کا ہے

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ ہم ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خریدار پر دے رہے ہیں جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں ۲۰۰ جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جن کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ جنکو ابتک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہوسکی وہ اب منگائیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ نادر قرآن شریف ایکہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوشش و جانفشانیوں کے بعد بچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو۔ اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہوسکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے مجلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ۱۵ مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا

کیا دنیا کی ہر ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپیہ خرچ کرنا گراں ہے؟ اگر کسی کو اس بیش قیمت نعمت کے لئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی اس قرآن شریف کے مقبول ہونیکی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کے لئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور تمام علمائے کرام نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل نایاب تھی۔ مگر اب قرآن کریم نے اس کو زندہ جاوید بنا دیا دنیائے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دیکھئے ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام صورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز و اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید طبع ہوتے ہیں صفحات ۲۰۸۰ سائز ۱۳ انچ ۱۰ انچ وزن ہم سیر کے قریب ہے۔ **هدیہ** اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے محصولڈاک ایک جلد پر ایک روپیہ آٹھ آنہ لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی ضرور آنے چاہئیں ایک ساتھ مجلدوں کے خریداروں کو محصولڈاک معاف کر دیا جائیگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمے اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کی متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس کلام مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر یعنی احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ ہر مسلمان کو اس بے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہیئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جسکے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہیئے باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کے ساتھ شائع کیا ہے مجھکو اس کے مطالعہ کا موقع ملا اس پر آشوب زمانے میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونیکے باعث ارتداد و دہریت و الحاد کے سیلاب میں بہتے چلے جاتے ہیں حق جل شانہ نے آپکو اس خالص دینی خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ مقام مسرت ہے کہ آپ نے نہایت عرق ریزی اور جانفشانی سے کامیاب طریقہ سے اس مبارک خدمت کو انجام دیا جس پر آپ اردو اور فارسی زبان سمجھنے اور بولنے والے تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں فشکر اللہ سعیکم و جزاکم عنا جزاء میں خود کو اس قابل پاتا ہوں کہ پورے وثوق و اطمینان کے ساتھ مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں اسکا ایک ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہیئے۔

ملنے کا پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

کیا کوئی دل ہی جس پر آپ قابو چاہتے ہیں
عملیات محبت و دیگر امور مشکلہ سے رہائی کی خوشخبری

[illegible]

سید لطف اللہ پوسٹ بکس نمبر ۸۵ دہلی

مفت
اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں
کہ صحت کیسے قائم رہ سکتی ہے۔ مرض کیوں پیدا ہوتا ہے قوت باہ اور عام جسمانی طاقت کا دارومدار کن کن اعضا کی صحت پر ہے تو رسالہ ایجاد منتری ایک کارڈ لکھکر
مفت طلب کیجئے
منیجر عنبرین فارمیسی مقام جلال آباد ضلع مظفر نگر

دی رائل ڈینٹل ہومیوانسٹی ٹیوٹ دہلی
دندان سازی۔ ہومیوپیتھی۔ الیکٹرو ہومیوپیتھی بائیوکیمسٹری کے لئے آپ پرنسپل ڈاکٹر آر۔ آر گپتہ ایچ۔ ایم۔ ڈی سے پراسپکٹس مفت طلب فرمایئے۔ اور ایم۔ ڈی۔ ایس سی۔ ایم۔ بی۔ ایچ۔ ایل۔ ایم۔ ایچ۔ بی۔ آئی۔ اے۔ اور ایل ایس بی وغیرہ کے ڈپلومے حاصل کیجئے۔
خونی و بادی بواسیر کا شرطیہ علاج تصدیقات کی فہرست درخواست آنے پر مفت ارسال ہوگی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج
[illegible]
پتہ: سیر برنا منو کٹنی سری۔ دربھنگہ ۵۲

پایورین
دانتوں کی اکثر بیماریوں کے لئے ۔۔۔
قیمت دو روپے آٹھ آنہ
منیجر انصاری دواخانہ شاہجہانپور (یوپی)

اشتہار عدالت
اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی۔
بعدالت جناب صاحب ایڈیشنل جج مطالبہ جات خفیفہ دہلی
دعویٰ مبلغ ۶۷ روپے
مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہم تعمیل سمن سے گریز کرتے ہیں۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۸ ماہ فروری ۱۹۳۱ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کریں ورنہ ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔
آج بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۹۳۱ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
دستخط حاکم بخط انگریزی
(مہر عدالت)

برص سفید داغ ایک دن میں حیرت انگیز آرام
[illegible]
منیجر دفتر معالج برص نمبر ۴ دربھنگہ (بہار)

چارج کیجئے
لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء
[illegible]
حکیم مولوی نظیر علی پوسٹ بکس نمبر ۸۸ دہلی

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں
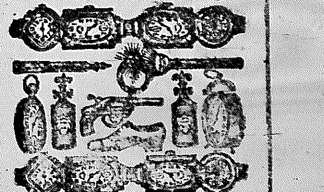
سب چیزیں اچھی خوبصورت اور مضبوط ۔۔۔
گریٹ سٹور لمیٹڈ واچ بڑا بازار کلکتہ

عالمِ اسلامی

(تراجم خصوصی)

اسلامی اوقاف کی تباہی کا دردناک منظر

اسلام کے ایک مادی نظام پر عیسائی حکومتوں کا قبضہ

امیر شکیب ارسلان کا پیغام عالمِ اسلامی کے نام

صاحب السیف والقلم حضرت امیر شکیب ارسلان نے ایک حالیہ مضمون میں اسلامی اوقاف کی پامالی کا دردانگیز مرثیہ لکھا ہے اور بتایا ہے کہ اسلامی اوقاف کو خود مسلمانوں نے جس طرح برباد کیا ہے اور عیسائی حکومتوں نے ان کو غصب کرکے اسلامی املاک پر جو قیامت توڑی ہے اس نے مسلمانوں کی ریڑھ کی ہڈی پر کاری ضرب لگائی ہے۔ اور اسلامی سیاست کو اس سے سخت نقصان پہونچا ہے۔ اسلامی اوقاف کے ساتھ دول صلیبیہ نے جو سلوک کیا ہے اس پر امیر موصوف نے کمال تدبر سے تبصرہ فرمایا ہے۔ ہم اصل مضمون کا ترجمہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

امیر موصوف فرماتے ہیں: آج دنیا میں مسلمانوں کے اوقاف اس کثرت سے ہیں جن کا مقابلہ دنیا کی بڑی سے بڑی حکومت بھی نہیں کرسکتی۔ …

اسلامی اوقاف سے کلیسا کی پرورش

جب اسلامی ممالک کے اکثر حصص پر دول یورپ نے غلبہ اور استیلاء حاصل کرلیا تو انہوں نے اسلامی اوقاف کے ساتھ اس سے بھی بدتر سلوک کیا جو خود مسلمانوں کی جانب سے کیا جاچکا تھا۔ …

مصر میں شاہی محکمہ پرواز کا افتتاح

دنیا کی سب سے بڑی لائن کے دلچسپ حالات

نو سال کے آغاز میں انگلستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان آٹھ ہزار میل کے ہوائی راستہ کا افتتاح ہوگیا۔ اس راستہ میں سمندر، دریا، جنگلات اور پہاڑ وغیرہ سب آگئے ہیں۔ …

ہوائی جہازوں کی نوعیت

حجاز و عراق کی باہمی کشمکش

عراقی اور برطانوی وعدوں کی حقیقت

جب سے ڈاکٹر عبداللہ دملوجی عراق کے وزیر خارجہ مقرر ہوئے ہیں اس وقت سے نجدی اور عراقی معاملات زیادہ پیچیدہ اور اہم ہوگئے ہیں۔ …

برطانیہ کیلئے سب سے زیادہ منحوس زمانہ

اقتصادی، سیاسی اور معاشرتی تباہی کے اسباب

ہندوستانی تحریک سے لنکاشائر میں ماتم

(ترجمہ خصوصی)

مسٹر اے جی گارڈینر نے ذیل کے مضمون میں برطانوی سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ۱۹۳۰ء برطانیہ کے ہر طرح خسارہ کا سال رہا ہے۔ مالی حالت کو لیا جائے تو اس سال میں برطانیہ کو کروڑوں پونڈ کا نقصان ہوا ہے۔ برطانوی مال کے مقاطعہ نے لنکاشائر کی حالت کو نازک سے نازک تر بنادیا ہے۔

مسٹر گارڈینر فرماتے ہیں کہ اگر ہم سال ختمہ کی صحیح حالت بیان کرنا چاہیں تو ہم کو "نقصان عظیم" کے علاوہ کوئی اور مناسب فقرہ نہیں مل سکتا۔ …

ہمہ گیر کساد بازاری

بنکوں کا اعتبار جاتا رہا

دنیا میں انقلابی تحریکات

ہندوستان کی سیاسی بیداری

دس لاکھ آدمی بیکار ہوگئے

یورپ کے سیاسی مطلع پر تاریک گھٹائیں

ادھر کنواں اُدھر کھائی

جرمنی غیر مسلح نہیں رہ سکتا

ایک چیز صاف طور پر ظاہر ہے کہ جرمنی مزید عرصہ تک غیر مسلح نہیں رہ سکتا اور اگر فرانس کی حکمت عملی کا مقصد یہ ہے کہ جرمنی کو روس کے ساتھ ملادیا جائے تو پھر یورپ کی تہذیب کا خاتمہ قریب ہی خیال کیجئے۔

سب سے زیادہ منحوس سال

اگر ہم اہم امور کی جانب سے توجہ ہٹا کر معمولی امور کی طرف مبذول کریں تو یہاں بھی ہم کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑیگا۔ …

آیندہ جنگ عظیم کب اور کیوں ہوگی

جنرل ایرک کا خیال ہے کہ آیندہ سال جو جنگ ہوگی وہ یورپ کی آخری جنگ ہوگی۔ جو طاقت کامیاب ہوگی اس کے اقتدار کا آفتاب پھر غروب نہیں ہوسکیگا اور جو قوم اس جنگ کا شکار بن جائے گی اس کی دوبارہ زندگی غیر ممکنات میں سے ہوگی۔ جنرل موصوف توقع کرتے ہیں کہ یکم مئی ۱۹۳۲ء کو آیندہ جنگ عظیم کا آغاز ہوجائے گا۔ …

فرانس کا روس اور اطالیہ سے مقابلہ

گیسوں اور بموں کے ذریعہ یورپ کے شہروں کی تباہی

حجاز کے ساتھ سلطنت عسیر کا الحاق

عسیر میں حکومت نجد کے بہترین انتظامات

حکومت حجاز و نجد نے حال ہی میں ایک قرطاس ابیض شائع کی ہے جس میں ان انتظامات اور وسائل کا بیان ہے جن پر عنقریب عمل درآمد کیا جائیگا۔ سلطنت عسیر اب عملاً حکومت حجاز میں ملحق کردی گئی ہے اور وہ حجاز کا ایک صوبہ بنالیا گیا ہے۔ عسیر پر حکومت تو جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی ہوگی مگر سید حسن الادریسی اس میں بطور وائسرائے کام کریں گے۔ …

"آئندہ سال دُنیا جنگ عظیم میں مبتلا ہوجائیگی"

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فرانس کی مالی اور اقتصادی تباہی

محاصل میں اربوں پونڈ کا خسارہ

دنیا میں فرانس کا مالی اقتدار زائل ہوگیا

ایک زمانہ تھا جب کہ فرانس کی دولت نے یورپ کی اقوام پر سکہ جما رکھا تھا۔ …

انڈیا آفس میں اردو کے علمی اور ادبی جواہر ریزے

قلمی کتابوں کی فہرست

(بقیہ مضمون صفحہ ۲)

ارشاد

شہید ملت حضرت رئیس الاحرار اور شہدائے پشاور کی ارواح طیبہ کو ایصال ثواب

یتامیٰ و بیوگان صوبہ سرحدی کی اعانت

رمضان المبارک میں ایک مبارک تجویز

(از حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی)

اصلی واقعات حوادث کی بابت استفتاء

اور

حضرت مولانا اشرف علی صاحب کا جواب احتراز

(از مولانا ابوالناظر محمد امیر حسن صاحب مظفرپوری)

اسپیشل ٹربیونل کی عدالت کا فیصلہ

ایک ملزم کو سزائے موت دوسرے کو حبس دوام

کلکتہ ۲۴ جنوری۔ آج اسپیشل ٹربیونل کی عدالت نے رام کرشنا بسواس کو موت کی سزا دی اور …

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ جنوری ۱۹۳۱ء

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

"ذمہ داری" اور "تحفظات"

(۱)

گول میز کانفرنس کے اختتام پر وزیر اعظم نے حکومت برطانیہ کی آئندہ پالیسی کے متعلق جو اعلان کیا ہے اور اس اعلان پر انگلستان اور ہندوستان میں ...

ان ہر دو وجوہ کی بنا پر جن تحفظات کا مطالبہ کیا جاتا ہے ان کو قسمیں بھی دو ہیں ... وہ تحفظات جو بعض واجبات کی انجام دہی یعنی انگریزوں کے استحقاق کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہیں ...

میدان جنگ سے حکومت کی پسپائی

وزیر اعظم کے اعلان کے بعد وائسرائے کا بیان

تحلف ورکنگ کمیٹیوں کے اراکین کی رہائی

دہلی ۲۵ جنوری - آج سہ پہر کو وائسرائے کا بیان شائع ہو گیا جسے ہم درج ذیل کرتے ہیں۔

میری حکومت نے مقامی حکومتوں سے مشورہ کرنے کے بعد یہ مناسب خیال کیا ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے مستقل اور قائم مقام اراکین کو جو یکم جنوری ۱۹۳۰ء سے اب تک ورکنگ کمیٹی کی رکنیت کے فرائض ادا کرتے رہے ہیں آزاد کر دیا جائے تاکہ انہیں اس میں بحث و تمحیص کا موقع مل سکے اور وہ اس اعلان پر غور و خوض کر سکیں جو وزیر اعظم نے ۱۹ جنوری کو کیا ہے ...

(دستخط) ارون

دہلی میں یوم آزادی کی سالگرہ

شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسہ

ڈاکٹر انصاری وغیرہ کی رہائی

پنڈت جواہر لال نہرو رہا کر دیے گئے

پنڈت موتی لال نہرو کی تشویشناک حالت

گاندھی جی کی رہائی پر جلسہ اور احتجاجی جلسہ

پنڈت موتی لال نہرو کی شدید علالت

ڈاکٹر انصاری صاحب کی آمد

بمبئی میں یوم آزادی کس طرح منایا گیا

یرودا جیل سے گاندھی جی کی رہائی

لکھنؤ کی ورکنگ کمیٹی خلاف قانون قرار دی گئی

مسٹر سریلوی ایڈیٹر بمبئی کرانیکل کی رہائی

پہلی فتح

تحفظات اور ان کی دو قسمیں

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی رہائی

گجرات میں احکام کا انتظار کیا جا رہا ہے

دہلی ۲۶ جنوری - آج دوپہر کے بعد حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسیر فرنگ کو گجرات جیل مندرجہ ذیل تار دیا گیا۔

"آپ اور ڈاکٹر انصاری صاحب گجرات سے کب روانہ ہوں گے"۔

شام کو پانچ بجکر پانچ منٹ پر مفتی صاحب قبلہ کی جانب سے مندرجہ ذیل جواب موصول ہوا "ابھی تک ہماری رہائی کا کوئی حکم موصول نہیں ہوا ہے"۔

ہندوستان کے طول و عرض میں اضطراب

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف حملہ کرنے والوں پر اظہار ملامت

کلکتہ میں یوم آزادی کا جشن

پولیس کمشنر نے تمام جلسے اور جلوسوں کو ممنوع قرار دیدیا

یوم آزادی کے سلسلہ میں متعدد گرفتاریاں

گورنر پنجاب پر حملہ کرنے والے ملزمین

ضلع مونگیر کے مسلمانوں کا اعلان

غیر معروف اشخاص کی حرکات پر نفرت کا اظہار

ضلع ... میں مسلمانوں کا اجتماع عظیم

مسلمانان میرٹھ کا جلسہ عام

گاندھی جی کی رہائی پر لوگوں میں چہ میگوئیاں

کلکتہ میں مسٹر سبھاش چندر بوس کی گرفتاری

مسلمانوں کے ایک مجمع پر پولیس کے فائر

ایک مسلمان شہید اور پچاس زخمی

تین سو مسلمانوں کی گرفتاری

مظلومین پشاور کی امانت

ویرگاؤں میں ناجائز نمک کی دوکان

کلکتہ یوروپین ایسوسی ایشن کی مخاصمت

وزیر اعظم کا بیان ناقابل تسلیم ہے

تشدد کے مجرموں کو بھی رہا کیا جائے

سبھاش چندر بوس کا اعلان

لیڈروں کی رہائی پر راسوامی آئنگر کا تبصرہ

ناگپور میں ... کی گرفتاری

ایوان تجارت ہند کا مبارک اقدام

غیر ملکی مال کے بائیکاٹ کی تجویز منظور کر لی گئی

حکومت پنجاب نے اپنا حکم واپس لے لیا

قیدی بندوق لیکر فرار ہوگئے

افغانی خاندان کی فاقہ کشی

کالی کے جھٹ ... ہلاکت

سرائیلمنٹی کی گھیم پور کو روانگی

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

پنڈت موتی لال نہرو کے نام مسٹر شاستری کا برقی تار

ہماری آمد تک مجلس عاملہ کے فیصلہ کو محفوظ رکھئے

الہ آباد ۲۳ جنوری۔ کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس منعقدہ الہ آباد میں متفقہ طور پر ہندوستان کی صورت حالات پر ایک تجویز منظور ہو چکی تھی کہ ذیل کا برقی تار مسٹر شاستری مسٹر جیکر اور سر تیج بہادر سپرو کی جانب سے پنڈت موتی لال نہرو کو موصول ہوا۔

"ہم کل روانہ ہوں گے۔ جب تک ہم نہ پہنچ جائیں اس وقت تک فیصلہ کو ملتوی رکھئے۔"

کانگریس کی مجلس عاملہ نے اس برقی تار پر غور کرکے ذیل کا جواب ارسال کیا ہے:

"آپ کا برقی تار اس وقت پہنچا جب کہ مجلس عاملہ عام صورت حالات کے متعلق ایک متفقہ تجویز منظور کر چکی تھی۔ آپ کی خواہش کے مطابق مجلس عاملہ کی تجویز آپ کی ملاقات سے پہلے شایع نہیں کی جائیگی اس عرصہ میں کانگریس کے پروگرام پر عمل کیا جاتا رہے گا۔"

چنانچہ کانگریس کی مجلس عاملہ کی تجویز اس وقت تک شایع نہ ہوگی جب تک مسٹر شاستری، جیکر اور سر تیج بہادر سپرو کو ان کی خواہش کے مطابق موقعہ نہ دیا جائے۔ ذیل میں ان تجاویز میں سے صرف ایک منظور شدہ تجویز درج کی جاتی ہے۔ جس کا روکنا بھی ضروری نہیں ہے:

"انڈین نیشنل کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس مولانا محمد علی کی وفات کو ہندوستان کا نقصان عظیم تصور کرتا ہے مولانا کانگریس کے سابق صدر تھے جن کی بے نظیر عالی ہمتی۔ اعلیٰ حب وطنی۔ ایثار اور حیات بخش شخصیت قوم اور کانگریس کے لئے بیش قیمت تھی۔ مزید تجویز منظور ہوئی کہ اس تجویز کی ایک کاپی بیگم صاحبہ مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی کی خدمت میں رسال"

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

[illegible]

پتہ — کفشل شاہ عالم ایجنسی نمبر ۴۵ دہلی

برص سفید داغ ایکدن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری جڑی بوٹیوں کے صرف تین بار لیپ کرنے سے سفید داغ بالکل جاتے رہیں تو علاوہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس اگر اعتبار نہ ہو تو ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر شہادتوں کی نقل منگوا کر ملاحظہ فرمائیے قیمت فی شیشی تین روپیہ۔ تراڈ پہ پانچ روپے آٹھ آنے

پیتہ — مینیجر دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

بے روزگاروں کو مژدہ

[illegible]

برائیس ایم ایم المبیڈ بمبئی فورٹ

روزنامہ الجمعیۃ

تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان الجمعیۃ دار الحکومت ہند دہلی سے نہایت آب و تاب کے ساتھ شایع ہو رہا ہے۔ اس اخبار کی خصوصیات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ہندوستان اور بیرون ہند کی خبروں کا خاص اہتمام کیا گیا ہے ایسوسی ایٹیڈ پریس کی تمام خبریں، رائٹر کے تار، انگریزی اخبارات کے اہم نامہ نگاروں کی اطلاعات اور دیگر ذرائع سے خبریں فراہم کی جاتی ہیں۔

(۲) گول میز کانفرنس کی طویل کارروائیاں، دنیائے اسلام کے انقلابات، فلسطین کے حالات، اعلیٰ اخبارات کے تراجم، دلچسپ معلومات تاریخی مضامین، حوادث و احکام، معاصرین کے افکار و آراء اور عام مباحث پر مخصوص مقالات شایع کئے جاتے ہیں۔

(۳) مسائل حاضرہ پر مقالات مدیری میں بصیرت افروز تبصرے کئے جاتے ہیں اور وقت کی ضروریات کے متعلق مسلمانان ہند کی سیاسی و مذہبی رہنمائی کی جاتی ہے اور ان کو صحیح رائے قائم کرنے میں امداد پہنچائی جاتی ہے۔

(۴) ہر انگریزی مہینہ کی یکم۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳۔ ۱۶۔ ۲۰۔ ۲۴۔ ۲۸ تاریخوں پر ۲۲×۲۹ سائز کے آٹھ صفحات کا سہ روزہ ایڈیشن شایع کیا جاتا ہے اور ان کے علاوہ دیگر تاریخوں میں ۲۰×۲۹ کے چار صفحات کا روزانہ ایڈیشن شایع ہوتا ہے۔ یہ دونوں ایڈیشن قارئین الجمعیۃ کو تمام اخبارات سے بے نیاز کر دیتے ہیں اور پڑھنے کے لئے بہت کافی مواد بہم پہنچاتے ہیں۔ الجمعیۃ کے دونوں ایڈیشنوں کی مجموعی قیمت حسب ذیل ہے:۔ سہ ماہی للعہ۔ ششماہی [illegible]۔ سالانہ [illegible]

صرف سہ روزہ ایڈیشن منگانے والوں سے حسب ذیل قیمت لی جاتی ہے۔ سہ ماہی [illegible]۔ ششماہی [illegible]۔ سالانہ [illegible]

اور صرف روزانہ ایڈیشن کے خریداروں سے سہ ماہی [illegible]۔ ششماہی [illegible]۔ سالانہ [illegible] لئے جاتے ہیں۔ نمونہ مفت بھیجا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ حسب ذیل ہے۔

(مینیجر الجمعیۃ دہلی)

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

برادران وطن! آپ کو جھوٹے اور معمولی حکیموں کی جعلسازیوں سے محفوظ رکھنے کیلئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کمیاوی کمپنی

[illegible]

کیمیاوی کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱ دہلی

ضروری اطلاع

بجائے کارخانہ مشین سیویاں قادیان (پنجاب) کے اب ہمارا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

ہمارا قدیمی کارخانہ مشین سیویاں جو قادیان میں تھا خلیفہ قادیان نے آگ لگوا کر تباہ و برباد کر دیا۔ مال و اسباب لوٹا گیا۔ مالکان و عملہ پر انتہائی مظالم ڈھا کر انکو جلاوطن کیا گیا۔ حاجی محمد حسین کو ضمانت بے رحمی سے شہید کر دیا گیا۔ قاتلانہ حملے ہوئے جن کی تفصیل اخبار مباہلہ امرتسر سے معلوم ہو سکتی ہے اسلئے خریدار اصحاب آئندہ ہمارا دہلی کا پتہ یاد رکھیں

نقالوں سے خبردار رہیں

نو ایجاد مشین سیویاں ہماری ایجاد ہے جو ہمارے مشہور و معروف قدیمی کارخانہ میں تیار کی جاتی ہے ہماری شہرت کو دیکھکر بعض نقالوں نے ردی و ناقص مال سستے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا ہے

خصوصاً قادیانی فرقہ کے لوگ ہمارے اسلامی کارخانہ کو تباہ و برباد کرنے کیلئے ایڑی سے چوٹی تک زور لگا رہے ہیں

خریدار اصحاب نقلی مال سے بچیں اصلی و اعلیٰ مال کیلئے ہمارا پتہ یاد رکھیں جو ہماری ہر مشین پر کندہ ہوتا ہے

تحفہ عید مبارک

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس ولذیذ روالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ [illegible] علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور ساتھ چیزیں

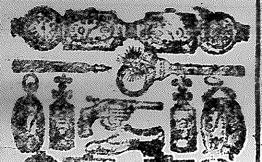

[illegible]

گریٹ سویسٹر لینڈ واچ کمپنی بڑا بازار کلکتہ

[illegible]

زنگ فیم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۱ دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۹۰ تصویریں مفت انعام

[illegible]

ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب سے ملاقات

مولانا محمد علی کے سانحہ وفات سے متاثر

[illegible] آج حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند سے [illegible] حضرت مولانا احمد علی صاحب ناظم انجمن خدام [illegible] سید محمد شفیع صاحب [illegible] حضرت مفتی صاحب قبلہ کی ذات گرامی اگرچہ نہایت ضعیف [illegible] مولانا محمد علی مرحوم کے حادثہ ارتحال کا آپ پر خاص اثر [illegible] ایک گھنٹہ تک گفتگو جاری رہی اس کے بعد ملاقات کا وقت ختم ہو جانے سے سب حضرات نہایت ناخواستہ رخصت ہوئے۔

گورنر پنجاب پر حملہ کا مقدمہ

ملزم کا ارادہ گورنر کو قتل کرنے کا نہیں تھا

عدالت میں مسٹر آصف علی کی چھ گھنٹہ تک تقریر

لاہور ۱۴ جنوری۔ آج گورنر پنجاب پر حملہ کے مقدمہ میں نو عمر گواہوں اور مسٹر [illegible] دلائل کی سماعت ہوئی۔ مسٹر آصف علی وکیل [illegible] عدالت میں دس بجے سے چار [illegible] ان کا ارادہ گورنر کو قتل کرنے کا نہیں تھا۔

[illegible]

چارسدہ کے تین درجن رضاکاروں کو سزائیں

بدیسی کپڑا فروشوں نے پھر دکانیں کھولدیں

پشاور ۱۳ جنوری۔ چارسدہ کے [illegible] رضاکاروں کو جو پکٹنگ کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے تھے [illegible] دفعہ ۱۷ الف ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت تین ماہ تک کی قید [illegible] اور ۱۵ [illegible] چھ رضاکاروں کو تنبیہ کے بعد چھوڑ دیا۔ چارسدہ [illegible] کے بدیسی کپڑا فروشوں نے آج اپنی دکانیں کھولدیں۔ (ا۔پ)

مسٹر کرٹس کے قتل کا مقدمہ

ملزم سشن سپرد کر دیا گیا

[illegible] جنوری۔ مسٹر کرٹس کے قتل کا مقدمہ آج پیش ہوا [illegible] میڈیکل ہسپتال نے بیان کیا کہ مسٹر کرٹس [illegible] مسٹر کرٹس کے جسم پر نو زخم آئے تھے اور وہ انہیں زخموں کے باعث فوت ہوئے تھے۔ مسٹر [illegible] مجسٹریٹ نے ملزم کو سشن سپرد کر دیا۔ (ا۔پ)

جیلوں میں سیاسی قیدیوں کی وفات

اسمبلی کے اجلاس میں عجیب و غریب [illegible]

[illegible]

مولانا محمد علی مرحوم کا تابوت [illegible]

[illegible]

[illegible] قانونی حرکات

[illegible]

مجلس تحفظ [illegible] کا اجلاس

[illegible]

رعایت کا مبارک مہینہ

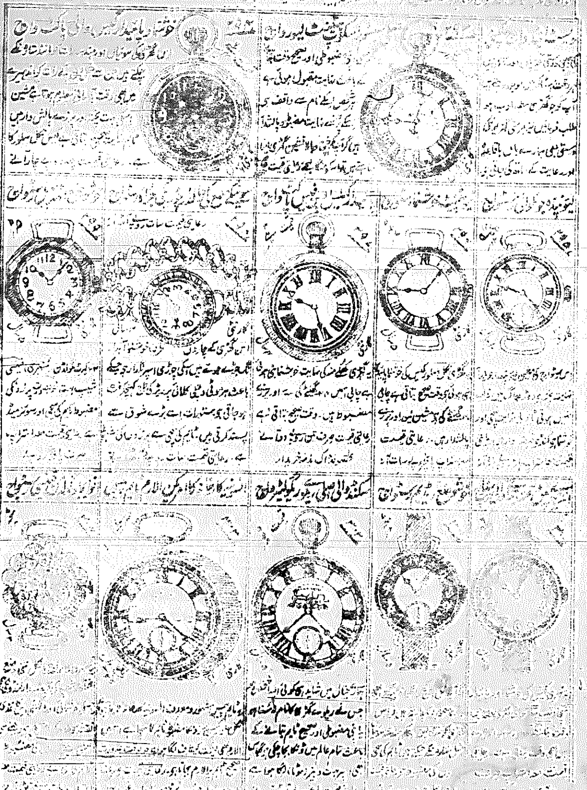

[illegible]

برکات رمضان

[illegible]

رمضان مبارک [illegible] اعلان

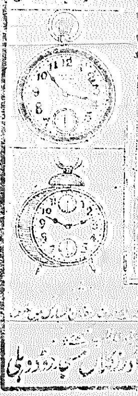

[illegible]

[illegible] پیر [illegible]

[illegible]

مینیجر [illegible]

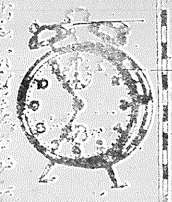

[illegible]

رمضان شریف [illegible]

[illegible] کلکتہ

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۲

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۴۹ ہجری۔ مطابق یکم فروری ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۷

جنگ کے خلاف جنگ

خونریزی کے انسداد کا جدید طریقہ

تمام دنیا میں پُر امن مہم کا آغاز

(ترجمہ خصوصی)

پروفیسر البرٹ آئنسٹن ایک مضمون میں فرماتے ہیں کہ دنیا ایک عظیم الشان جنگ کی تیاری کر رہی ہے تاکہ اس جنگ کے ذریعہ دنیا کی آئندہ جنگوں کا خاتمہ ہو جائے کیونکہ یہ جنگ تاریخ عالم میں سب سے زیادہ خوفناک اور بین الاقوامی تنازعات کا ...

... کردیں اور ان کو بتا دیں کہ جنگ اخلاقی تباہی کا دوسرا نام ہے۔ صلح پسندوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے ابنائے جنس کو اس وحشیانہ فعل (یعنی جنگ) سے دست کش ... غلامی کی زنجیروں سے آزاد کریں ...

دنیا کو جنگ سے کس طرح روکا جا سکتا ہے؟

آپ دریافت کریں گے کہ دنیا کو جنگ سے کس طرح روکا جا سکتا ہے اور انسان اس وحشیانہ اور بربری فعل سے کس طرح محترز رہ سکتا ہے؟

میں جواب میں آپ کے سامنے دو طریقے پیش کرنا چاہتا ہوں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ عوام الناس جنگی خدمات قبول کرنے سے صاف طور پر انکار کردیں خواہ صورت حال کچھ بھی ہو اور خواہ بانیان جنگ کسی قسم کی مدت ان کے سامنے پیش کریں لیکن وہ اس کو قبول کرنے سے بالکل انکار کردیں۔ اس طریقہ کی آزمائش ہو چکی ہے اور تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ طریقہ جنگ کو روک سکتا ہے ...

جنگ کو روکنے کا دوسرا طریقہ

...

معاصرین کے افکار و آراء

محمد علی کس کے تھے؟ (پیام)

باطل نے اپنی دوکان ہمیشہ حق کے نام سے لگائی ہے اور اسے اصحاب حق کے مجسموں سے آراستہ کیا ہے۔ دنیا میں صدیوں گمراہی حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا نام لیکر پھیلائی گئی ہے کہ وہ ابوالانبیاء اور لسان صدق فی العالمین تھے حتیٰ کہ عرب بت پرستوں نے بھی انہی کے ناموں پر اپنے باطل کو چمکایا، حالانکہ خلیل اللہ سب سے بڑے بت شکن تھے۔

حضرت ابراہیم کے نام ہوا کام باطل پرستوں کی تدلیس اللہ تعالیٰ نے اس طرح بے نقاب کردی ہے کہ فرمایا وما کان ابراہیم یہودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما وما کان من المشرکین۔ یعنی گمراہ یہودیوں عیسائیوں اور مشرکوں کو حضرت ابراہیم پر فخر کرنے اور اپنے آپ کو ان کی طرف منسوب کرنے کا کوئی حق نہیں، کیونکہ وہ نہ یہودی تھے، نہ عیسائی، نہ مشرک بلکہ سب سے کٹ کر صرف اللہ کے فرمانبردار تھے۔

...

اسی طرح کراچی میں بھی ولایتی گندم ارزاں فروخت ہو رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گندم کی ارزانی اور گرانی سے قوموں کے درمیان ایک تجارتی جنگ کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ بیوپاریوں کو یقین ہے کہ پنجاب اور بہار ... ولایتی گندم کا تجارتی مقابلہ ہوگا۔ اور انہیں دنوں میں اس کا نرخ ارزاں ہو جائیگا۔

کھدر اور سودیشی (رہنما)

ہم متعدد بار لکھ چکے ہیں اور اس پر ہمیں کانگریس کی کھدر کی تحریک کو کانگریس کے دشمنوں نے سودیشی کے ذریعہ سے کس طرح ...

سچ تو یہ ہے راز ہستی آرزوئے دل میں ہے

(از حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب ... ناظم ... جمعیۃ علمائے ہند)

قیس کا دعویٰ ہے لیلیٰ صرف اسی کے دل میں ہے
لوگ کہتے ہیں نہیں وہ پردۂ محمل میں ہے

رازِ الفت ہے کہاں؟ مستور میرے دل میں ہے
سب کو دھوکہ ہے کہ بے پردہ کسی محفل میں ہے

دل نشیں وہ کیا ہوئے اسرار سارے کھل گئے
میرے دل کی بات کا چرچا ہر اک محفل میں ہے

ارتباطِ چشم و دل کا نام رکھا حسن و عشق
حسن ہے چتون میں ان کی عشق میرے دل میں ہے

کفر ہے شرعِ محبت میں وفا سے انحراف
استقامت کی مسرت قبضۂ قاتل میں ہے

کیوں نہ تڑپے روح قالب میں شہادت کیلئے
کس ادا سے؟ دیکھنا! خنجر کفِ قاتل میں ہے

آرزو کیا دل سے نکلی دل ہی مردہ ہو گیا
سچ تو یہ ہے راز ہستی آرزوئے دل میں ہے

دیکھنے والے تماشہ خود تماشا ہو گئے
آخری ہچکی کا کیا جادو دمِ بسمل میں ہے

پاس ناموسِ محبت خواہشِ دیدارِ دوست
جمع ہیں بالیں پہ میری جان کس مشکل میں ہے

جو مرا ہمراز تھا آخر وہی نکلا رقیب
بیوفائی! سچ بتا کس کس کے آب و گل میں ہے

با عزیمت جو ہیں ہم آغوش مقصد ہیں ذکا
تو ابھی تک مبتلا اندیشۂ منزل میں ہے

نینی تال جیل ۔ ۹ نومبر ۱۹۳۰ء

گندم کی ارزانی

...

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

آزمائی ہوئی مشرطیہ علاج ... بیریر ناسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ ۵۲

ٹیلیفون نمبر ۵۱۰۹

ضرورت ہے

ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو

دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور بارسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جائے گا۔ مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں:

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو اینڈ آرگنائزر شریف ہوٹل فتحپوری۔ دہلی

اشتہار عدالت

... بایں مضمون کہ ہرگاہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش بابت ... روپے ... دائر کی ہے لہٰذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ... ماہ جنوری ۱۹۳۱ء بوقت ۱۰ بجے دن کے اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے بخوبی واقف کیا گیا ہو اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ان سب سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جواب دعویٰ کی کرو۔ اور ہرگاہ وہی تاریخ جو تمہارے احضار کے لئے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو جن کی شہادت پر نیز تمام دستاویزات جن پر کہ تم جوابدہی کی تائید میں استدلال کرنا چاہتے ہو اسی روز پیش کرو۔ تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوئے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہارے مسموع اور فیصل ہوگا۔ بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۹۳۱ء جاری کیا گیا۔

(دستخط حاکم بحروف انگریزی) (مہر عدالت)

اطلاع

(۱) اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہوں گے تو عدالت ہذا سے سمن بایں مراد جاری کرا سکتے ہو کہ جو گواہ نہ حاضر ہو وہ جبراً حاضر کر دیا جائے بشرطیکہ تم خرچہ ضروری عدالت میں داخل کرکے اس امر کی درخواست گذرانو۔

(۲) اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ روپیہ مع خرچہ نالش عدالت میں داخل کرو۔ تاکہ کارروائی اجراء ڈگری جو تمہاری ذات یا مال یا دونوں پر ہو کرنا نہ پڑے۔

لاثانی قرآن مجید معریٰ بہت خوشخط اور سستا

...

احمد علی خاں ۲۲۹ کوچہ تاراچند۔ دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس مبلغ ۵۰ روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کے لئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پردیسی طلباء کے لئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج

بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد۔ دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — یہ رسالہ قرآن مجید اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے ... عمدہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت صرف ایک روپیہ ...

لسان العارفین — یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے ...

تفسیر مظہری — اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کو بہت قدر فرمایا کرتے تھے ہم اس وقت تک اسکا پہلا پارہ مکمل اور دوسرا نصف ہم پہنچا سکے ہیں ... جلد فرمائش کیجئے ...

تعلیم الاسلام — یہ بچوں کی ابتدائی تعلیم اسلام کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی قابلیت کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے ...

ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رمضان المبارک کے لئے سالانہ رعایتی اعلان

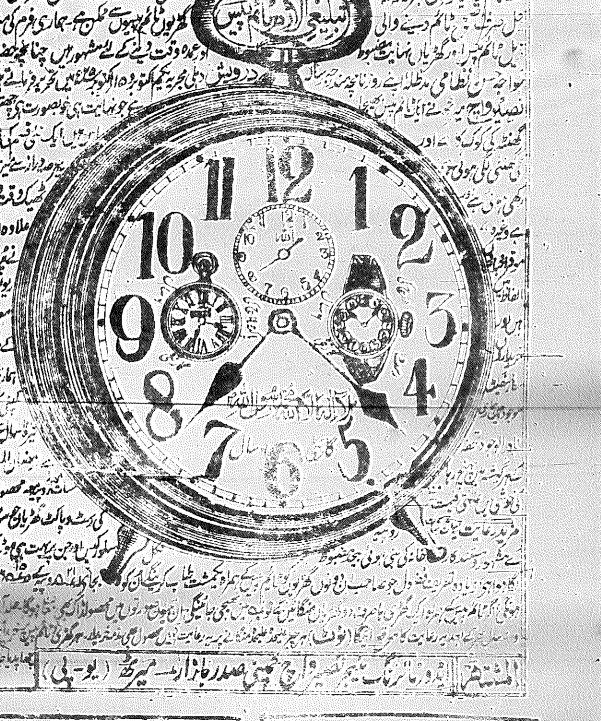

سحری اور افطار کے اوقات کی پابندی ... ہماری فرم کی ... خواجہ حسن نظامی مدظلہ ...

المشتہر: ایڈورٹائزنگ منیجر اسلامیہ واچ کمپنی صدر بازار۔ میرٹھ (یو۔ پی)

دی رائل ڈینٹل ہومیو پیتھک انسٹی ٹیوٹ دہلی

... پراسپکٹس مفت طلب فرمایئے ...

آباد دائم باد امپیریل کالج

...

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج دہلی

مفت

اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں ...

مفت طلب کیجئے

منیجر عنبرین فارمیسی مقام جلال آباد ضلع مظفرنگر

سفید بال ... میں ... نکالا

...

لوٹو لوٹو لوٹو

پان میں ذرا سا پان میں ڈال کر کھا لینے سے پان مزیدار اور ذائقہ دار بن جاتا ہے ... قیمت فی شیشی ... انعام ... پانچ سال کی گارنٹی ... مفت جاتی ہے۔

لندن واچ کمپنی ہٹ کھولہ کلکتہ

تاسیس جمعیۃ علمائے ہند کی صحیح تاریخ

آج کل اخبارات میں جمعیۃ علمائے ہند کی تاسیس کا ذکر خیر اکثر لوگوں کے بیان و مقالات میں بار بار آ رہا ہے لیکن افسوس ہے کہ لوگ اس کی تاریخ کو غلط بیان کر رہے ہیں۔ اسلئے ضرورت محسوس ہوئی کہ اس کی تاسیس کی صحیح تاریخ پھر شائع کر دی جائے تاکہ آئندہ کوئی مورخ آج کل کے مضمون نگاروں کی غلط نگاری کا شکار نہ ہو۔

جمعیۃ علمائے ہند کی تاسیس آخر نومبر ۱۹۱۹ء میں بمقام دہلی میں ہوئی اور اس کے تاسیسی جلسہ میں حضرات ذیل شریک ہوئے۔

حضرت مولانا عبدالباری صاحب فرنگی محلی، حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا تاج محمود صاحب سندھی، حضرت مولانا سلامت اللہ صاحب …

عالم اسلامی

(تراجم خصوصی)

حجاز مقدس میں جدید سڑکوں کی تعمیر

خلیج فارس سے جدہ تک موٹروں کی آمد و رفت

۱۹۳۲ء میں حکومت حجاز نے جدہ سے مکہ مکرمہ کو ایک بڑی اور وسیع سڑک نکالنے کے لئے تیس ہزار پونڈ صرف کئے تھے اس رقم میں سے سڑک کو مضبوط کرنے کے لئے بھی ترکیبیں کی گئیں اور پانی کے پائپ اور دیگر ضروری سامان بھی اسی رقم سے مہیا کئے گئے۔ ماہرین اور قابل انجینئروں کا خیال ہے کہ حجاز جیسے ریتیلے ملک میں اس سڑک کی …

…

جدہ اور مکہ کی سڑک کی طرح ایک تیسرا راستہ بھی ہے جو براستہ رابغ اور ینبوع النخل جدہ سے مدینہ طیبہ کو جاتا ہے جس کا طول (۲۵۰) میل ہے۔ حجاز کی بقیہ سڑکوں پر صرف اونٹوں کے ذریعہ آمد و رفت ہو سکتی ہے جن پر موٹروں کی آمد و رفت نہیں ہو سکتی۔ سڑکوں کے خراب ہونے کی وجہ سے موٹر دیا غ سے کم کرانے میں تجدید اور زیادتی سے عنقریب جانے میں چار روز صرف ہوتے ہیں۔

فلسطین کے مزارعین کی اقتصادی حالت

مسٹر لینڈ لورٹ کی سفارشات

گزشتہ جولائی کو سکرٹری آف اسٹیٹ نے مسٹر لینڈ لورٹ آئی سی ایس کو فلسطین طلب کیا تھا کہ وہ فلسطین کے مزارعین کی اقتصادی حالت کا معائنہ کریں اور قرضہ امداد باہمی کی مجالس قائم کرکے مجلس انتظامیہ اور جماعت فلاحین اشتراک کی دعوت دیں۔ اب حکومت فلسطین نے مسٹر لینڈ کی رپورٹ …

…

افغانستان میں روسی پروپیگنڈے کی خفیہ ریشہ دوانیاں

گورنر ہرات کی جانب سے حکومت خود مختاری کا اعلان

افغانی حکومت کی انسدادی تدابیر

(ترجمہ خصوصی)

پیر اعظم کے زمانہ سے ہی روسی مدبرین وسط ایشیا میں روسی عمل دخل اور ہندوستان کی فتح کا خواب دیکھتے رہے ہیں، جب سے زار کی حکومت کی جگہ سوویٹ حکومت نے لی ہے اس ارادے کو اور بھی تقویت پہنچ گئی ہے۔ وسط ایشیا میں بالشویک پروپیگنڈا سرعت کے ساتھ ترقی کر رہا ہے۔ اگرچہ یہ پروپیگنڈا ابھی تک افغانستان میں ترقی حاصل نہیں کر سکا لیکن روسی مدبرین کا خیال ہے کہ ہندوستان میں کوئی تحریک شروع کرنے سے قبل یہ ضروری ہے کہ افغانستان …

… کہ صوبوں میں خود مختار حکومت قائم ہونی چاہیے۔ یہ تحریک افغانستان کی تاریخ میں اپنی قسم کی پہلی تحریک ہے۔ افغانستان کی حکومت نے گورنر ہرات کی تجویز قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اور وزیر اعظم ہاشم خاں صورت حال کا معائنہ کرنے کے لئے ہرات روانہ ہو گئے ہیں۔ سپہ سالار افواج افغانستان شاہ محمود خاں (برادر شاہ نادر خاں) قطغن اور بدخشاں کی طرف روانہ ہو چکے ہیں …

…

اطلاعات مظہر ہیں کہ گورنر ہرات نے اپنے علاقہ میں آزاد حکومت کی بنیاد ڈال دی ہے اگرچہ اس شخص نے اس وقت تک شاہ نادر خاں کی حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار نہیں کیا ہے لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اس قسم کا اعلان کرنے والا ہے …

… کیا جا رہا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ افغانستان میں روسی تحریکات کا مقابلہ شروع کر دیا ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ افغانستان میں اس شر انگیز پروپیگنڈا کا جلد خاتمہ ہو جائے گا۔ (اسٹیٹسمین)

روس میں آئندہ جنگ کے لئے زبردست تیاریاں

اشتراکی اداروں کی جانب سے عوام اور بچوں میں پروپیگنڈا

روس میں آج کل آئندہ جنگ کے لئے نہایت سرگرمی سے تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ مختلف جماعتیں اپنے آپ کو پوری طرح منظم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں تاکہ وقت پر مقابلہ کیا جا سکے۔ روسیوں کا خیال ہے کہ سرمایہ داری اور اشتراکیت دو متضاد چیزیں ہیں اور ان کے درمیان جنگ ہونا لازمی امر ہے۔ اس جنگ کے لئے مادی تیاریوں کے علاوہ زبردست پروپیگنڈا بھی کیا جا رہا ہے۔ عوام میں یہ مشہور ہو گیا ہے کہ سرمایہ دار روسی حکومت پر حملہ کرنے کا قصد کئے ہوئے ہیں اور موقع پاکر فوراً …

…

جنگ کے خلاف جنگ

(بسلسلہ صفحہ اول)

خطرناک کام کرنا چاہیے خواہ یہ کام اپنے ملک کے لئے کیا جائے۔ بین الاقوامی مفادات کو پیش نظر رکھ کر کیا جائے۔ تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ اس ملک نے جنگ کی جو مخالفت کی تھی وہ خود غرضی یا بزدلی پر مبنی نہیں تھی۔

میں یقین کرتا ہوں کہ اگر میرے مجوزہ پروگرام پر عمل کیا گیا تو خوشگوار بین الاقوامی تعلقات پیدا ہو جائیں گے۔

بلجیم ہندوستان کے نقش قدم پر

…

سنہری مسجد میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

مولانا محمد علی کی زندگی پر ایک بصیرت افروز تبصرہ

"محمد علی ہمارا تھا اور ہم محمد علی کے ہیں"

حضرت … اعلان کیا گیا تھا کہ آج قرآن شریف ختم ہونے کے بعد مولانا محمد علی اور … کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اس وقت … مولانا محمد علی صاحب کے متعلق مولانا عبدالعلیم صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے … اگرچہ مولانا محمد علی کی زندگی اور ان کی خدمات کے اعتبار سے وہ بہت کم ہے …

بر عکس ثابت ہوئی … ہندوستان … کسی دوسری جگہ … ہندوستان کی غلامی کے بعد … نے ہم کو یہ بتایا کہ ہم صرف غلام ہی نہیں بنائے گئے بلکہ ہم دنیا کے لئے غلام ساز اور غلام گر مقرر کئے گئے …

…

عراق عرب میں بادشاہوں کے مقابر کی کھدائی

حضرت نوح سے قبل کے آثار قدیمہ

برطانوی میوزیم اور نیویارک کے میوزیم کی مشترکہ جماعت نے میڈیو تالڈ دولے کے زیر سرکردگی عراق عرب میں بادشاہوں کے مقبرے کھود نکالے ہیں جو کلدانیوں کے شہر اُر میں آج سے چار ہزار سال قبل حکمرانی کیا کرتے تھے۔

یہ دریافت اپنی حقیقت کے لحاظ سے سابقہ انکشافات سے زیادہ اہم ہے … اس زمانہ سے جبکہ … مصر میں حکومت کرتا تھا۔ ایک ہزار سال قبل کے زمانے سے متعلق ہے غالباً حضرت ابراہیم کے زمانہ کے قریب قریب یعنی حضرت موسیٰ سے بہت پہلے۔

…

… در حضرت ابراہیم کے وقت میں اسیر سرکاری عمارتیں ہوتی تھیں۔ ان دنوں دریائے فرات شہر کی دیواروں کے نیچے بہتا تھا۔ بلکہ عام طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ شہر اُر کی آبادی دریا کے دونوں طرف تھی۔ اور اس میں … کی طرف رہتی تھیں۔

مصر میں ایک نئی جماعت

مصر اور انگلستان کے تعلقات پر صدقی پاشا کا اظہار خیال

مصر کی "حزب الشعب" جماعت نے مصری سیاسیات میں نہایت کامیابی کے ساتھ قدم اٹھایا ہے۔ اس جماعت کا اصلی نام "حزب الاصلاح" تھا مگر اس کو اس وجہ سے ترک کر دیا گیا کہ ایک مشہور مرحوم شیخ علی یوسف کی جماعت کا بھی یہی نام ہے۔ شیخ علی یوسف کی جماعت کا مقصد خدیوی حکومت کی تائید … کی مخالفت ہے۔ حزب الشعب کی صدارت کرتے ہوئے صدقی پاشا نے جو تقریر کی ہے اس کو تمام جماعتوں نے پسند کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ انگلستان کے ساتھ …

…

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم فروری ۱۹۳۱ء

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

"ذمہ داری اور تحفظات"

(۲)

فیصلے ناقابل قبول ہیں

وزیر اعظم کا اعلان

الہ آباد میں رہنمایان ملک کا عظیم الشان اجتماع

وزیر اعظم کے اعلان کو قبول کرنے کے لئے کانگریس کی مشکلات

کیا حکومت کا پیشکش مسترد کر دیا جائیگا؟

الہ آباد ۲۹ جنوری۔ مدراسی لیڈروں کے علاوہ جملہ سربرآوردہ کانگریسی لیڈر الہ آباد پہنچ گئے ہیں۔ جو اصحاب اس وقت یہاں پہنچ چکے ہیں ان میں گاندھی جی، مسٹر ایڈوسردار جھوبھائی پٹیل، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، پنڈت مدن موہن مالویہ، مولانا ابوالکلام آزاد، بابو راجندر پرشاد، مسٹر اور مسز سین گپتا، ڈاکٹر بی۔ سی۔ رائے، مسٹر دیا دیو دیسائی، سیٹھ جمنا لال بجاج، مسٹر منرا اس نریمن، مسٹر شنکر لال بنکر، پنڈت گوبند بلبھ پنت، مسٹر چودھری، چودھری خلیق الزماں اور مسٹر شعیب قریشی شامل ہیں۔ پنڈت موتی لال نہرو کی علالت کے باعث مجلس عاملہ کے باضابطہ اجلاس غالباً کل تک منعقد نہ ہو سکیگا

آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس

جملہ اراکین کی شرکت کا امکان

الہ آباد ۔ ۳۰ جنوری معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس ۳۱ جنوری یوم شنبہ کو سوراج بھون میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں وزیر اعظم کے اعلان اور حکومت کے پیشکش پر غور و خوض کیا جائیگا۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کے مذکورہ اجلاس میں وہ اراکین بھی شریک ہوں گے جو مستقل اراکین کی گرفتاری کے بعد وقتاً فوقتاً نامزد کئے گئے تھے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے جملہ اراکین کو اس اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے بذریعہ تار دعوت دی ہے۔ ورکنگ کمیٹی کے خلاف قانون ہونے کے بعد یہ پہلا اہم اجلاس ہے جو کل الہ آباد میں منعقد ہوگا۔

گول میزی مندوبین کا وائسرائے کے نام لاسلکی پیغام

کانگریسی لیڈروں کی رہائی پر اطمینان قلب کا اظہار

گول میزیوں کا خیر مقدم کی دلچسپی

گول میز کانفرنس کے متعلق [illegible]

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

اختلاج قلب کا دورہ

صدر کانگریس کا تار اور اس کا جواب

اسلامی ہند کی سب سے مقدس و محترم جماعت کو ضرر پہنچانے کی کوشش

جمعیۃ العلماء ہند پر حملہ مسلمانوں کی انتہائی بدنصیبی ہے

مسلم اخبارات کا احتجاج

جمعیۃ العلماء کو مٹانے کی ناکام کوشش

مخالفین جمعیۃ العلمائے ہند کے نام

قوم اس حرکت کو برداشت نہیں کر سکتی

ایک شرمناک اقدام

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

"میں حکومت کی پالیسی کو دانشمندانہ حکمت عملی سمجھنے سے قاصر ہوں"

"آرڈیننسوں کے نفاذ اور لاٹھیوں اور گولیوں کی موجودگی میں فضا درست نہیں ہوتی"

آفریدیوں کے حملہ کا شاخسانہ

ایک خان پر غلط الزام کے ماتحت مقدمہ

مجسٹریٹ نے ملزم کو بری کر دیا

رہائی کے بعد گاندھی جی کا اپنے گیارہ نکات پر اصرار

تمام ستیہ گرہیوں کو رہا کیا جائے اور تشدد کو ختم کر دیا جائے

سیاسی قیدیوں کی اکثریت آرڈیننسوں کا شکار ہوئی ہے

پولیس کی لاٹھیوں کے حملہ کے خلاف احتجاج

مدراس کونسل میں تحریک التوائے اجلاس کا نوٹس

گول میز کانفرنس کے اخراجات

غریب ہندوستان کا تقریباً دو لاکھ روپیہ صرف ہو گیا

دہلی ۳۰ جنوری۔ مجلس مقننہ کا جو اجلاس ۲۸ جنوری کو منعقد ہوا تھا کہ اس میں سر جارج اینی نے مسٹر کے سی۔ راؤ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ گول میز کانفرنس کے سلسلہ میں حکومت ہند کا ۱۹۷۰۰۰ روپیہ خرچ ہوا ہے۔ برطانیہ میں جو خرچ ہوا ہے اس کے متعلق حکومت ہند کو کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

پنڈت موتی لال نہرو کی صحت کے متعلق ڈاکٹری اعلان

الہ آباد ۳۰ جنوری پنڈت موتی لال نہرو کی صحت کے متعلق آج صبح اٹینڈنگ ڈاکٹروں نے حسب ذیل بلیٹن شائع کیا ہے:

پنڈت جی نے شب آرام سے گزاری۔ درجہ حرارت قطعی معمولی تھا عام حالت ویسی ہی ہے جیسی کل تھی۔ آج صبح غذا بھی دی گئی ہے۔

اراکین مجلس مقننہ کا وائسرائے کے نام مکتوب

مقامی حکومتوں کو ہدایت کرنے کی ضرورت

ضلع لاہور میں ایک سپاہی کا دردناک قتل
خنجر بھونک کر گولی ماردی

لاہور، ۸ر جنوری۔ ضلع لاہور کے ایک موضع سے ایک سپاہی کی نعش برآمد ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سپاہی رات کے وقت گشت کر رہا تھا کہ کسی شخص نے اس پر خنجر سے حملہ کیا اور بعد ازیں سینہ میں گولی ماردی۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے۔ اس وقت تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

برما میں باغیوں کی سرگرمیاں
قتل اور آتشزدگی کے واقعات جاری ہیں

رنگون، ۸ر جنوری۔ تھراودی ضلع میں قتل کی وارداتیں اور مکانوں کو آگ لگانے کے واقعات کی خبریں برابر موصول ہو رہی ہیں۔ پولیس اور افواج برابر جنگلوں کو گشت کر رہی ہے اور باغیوں کا تعاقب بھی برابر جاری ہے۔ ... باغیوں کی ایک چھوٹی جماعت نے مختلف دیہات میں ڈاکہ ڈالا ہے اور بہت سے مکانوں کو آگ لگا دی ہے۔

گاؤں کے ایک چودھری نے باغیوں کو گرفتار کرانے میں پولیس کی مدد کی تھی جس کی پاداش میں باغیوں نے اس کا مکان جلا دیا۔ ... ایک امریکن مشن اسکول بھی باغیوں نے جلا دیا۔ دیگر مقامات سے بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ... اب امن و سکون ہو گیا ہے۔ (رو-پ)

برکات رمضان

... رمضان المبارک ... ہر قسم کی کتابوں کے ملنے کا پتہ
مینیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

تازہ تصدیقات

چار شادیوں کا لطف

... لذت شباب کیا ہے سفوف وطلا ...
کیمیاوی دیک کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

تازہ تصدیقات

نیاز مند محمد محسن خان بقلم خود

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

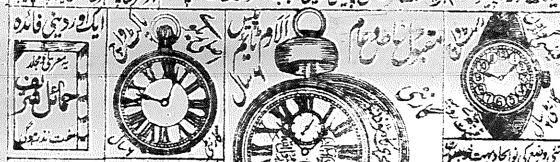

ایک روپیہ کا فائدہ ... جمائل شریف
الارم ٹائم پیس
مقبول عام ٹائم پیس
المشتہر: مینیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

پتہ: رہبر واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

کیا کوئی دل ہے جس پر آپ قابو چاہتے ہیں
عملیات محبت و تسخیر اور مشکلات ربانی کی خوشخبری

... سید لطف اللہ یوسف بکس نمبر ... دہلی

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر
ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا
جو سات بڑے اسلامی ضخیم کتابوں کی روح اور جس میں دس ہزار سے زائد دینی اور دنیوی مسائل ہیں

علاج دین و دنیا

اسلامی انسائیکلوپیڈیا میں مندرجہ ذیل ابواب ہیں — کتابت اور طباعت لاجواب — تقطیع شاندار۔ کاغذ اعلیٰ

باب ہشتم	باب ہفتم	باب ششم	باب پنجم	باب چہارم	باب سوم	باب دوم	باب اول
حفظان صحت و علاج	شادی غمی	تمدن و معاشرت	اسلامی حقوق	ذبح و شکار و حلال و حرام	اعمال و وظائف	اسلامی عبادات	اسلامی عقائد

باب نہم ...

پتہ: خواجہ بک ڈپو نمبر ۲۲ جامع مسجد دہلی

لوٹو لوٹو لوٹو

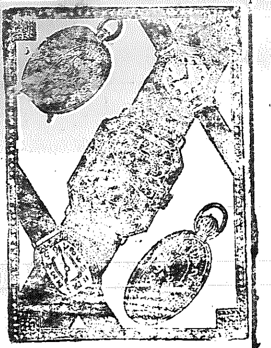

پتہ: لندن واچ کمپنی ہٹ کھولا کلکتہ

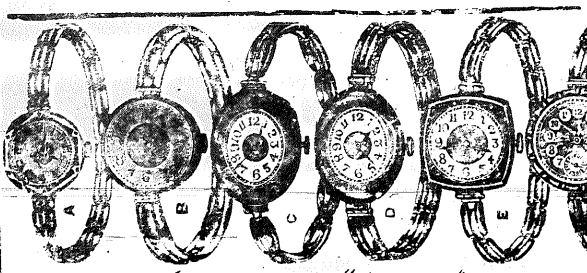

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا خریدنے میں جلدی کیجئے
ہر ایک رسٹ واچ ... روپیہ

پتہ: ہزرولی واچ اینڈ کلاک کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

رعایت کا مبارک مہینہ
جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا
الارم ٹائم پیس

حمائل قرآن مجید کی بہت تخفیف
بے روزگاروں کو مژدہ

تحفہ مبارک

مشین موبال
... ایجاد گھر دہلی

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں
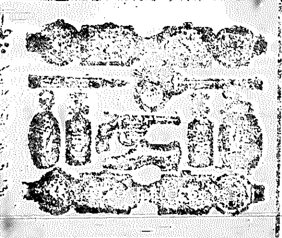
گریٹ ویبرز لینڈ واچ ایجنسی ٹرا بازار کلکتہ

... گاندھی ... گرفتار ...

لکھنؤ ... کی افسوسناک حالت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ — الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری بی۔ اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے — سالانہ — ششماہی
نمونہ — مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم

جلد ۱۲ — دہلی یوم پنجشنبہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۴۹ہجری مطابق ۵ فروری ۱۹۳۱ء — نمبر ۸

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کی کشتی حیات دریائے افتراق کے بھنور میں

نفاق پروری کی لعنت

(منقول از رسالہ مولوی)

یہ کیسا جگر خراش اور اندوہناک نظارہ ہے کہ نفاق انگیز موتوں اور طغیوں سے افتراق و انشقاق کا ایک بحر ذخار ٹھاٹھیں مار رہا ہے اور مسلم قومیت کو بہائے لئے جا رہا ہے جس کے سامنے کوئی جد و جہد نہیں تھمتا اور کوئی رکاوٹ کارگر نہیں ہوتی جس کی تلاطم خیزی کو وقار سفینوں کو بھی متزلزل کئے دے رہی ہے اور جس کے ریلے امیدوں کی سر بفلک عمارتوں کو پیوند زمین کئے دے رہی ہے۔

یہ تشتت اور افتراق ہی کی برکت ہے کہ مسلمانوں کے تحفظ و بقا اور نشو و نما ارتقا کے لئے بڑے بڑے شاندار پروگرام تیار کئے جاتے ہیں مگر عالم خیال سے میدان عمل میں آنے سے پہلے ہی گمنام ہو جاتے ہیں۔ خوابیدہ مسلم کو جگانے کے لئے چیخا اور چلایا جاتا ہے مگر دعوت عمل کی تمام چیخ و پکار کی آوازیں بجائے قلب مسلم میں جاگزیں ہونے کے فضائے آسمانی میں اپنا نشیمن بناتی ہیں ان کی رہنمائی اور بہتری کے لئے کاغذی گھوڑے دوڑائے جاتے ہیں مگر سنگ راہوں سے ٹھوکریں کھا کر ردی کی ٹوکری میں جا گرتے ہیں اور شاندار جلاس کئے جاتے ہیں مگر سب دفع الوقتی کے مشغلے ثابت ہوتے ہیں غرض مسلمانوں کی موجودہ بے حسی۔ بے راہ روی ناعاقبت اندیشی غفلت و جمود اور بے عملی کی مایوس کن اور یاس انگیز حالت صرف اسلئے ہے کہ فتنۂ افتراق زعیم الہند بننے کی خواہش اور لیڈری کا جذبہ بے مہار کسی مفید اور ضروری تحریک کو پنپنے نہیں دیتا اور نفس پرست لیڈر خود پرستی کی قربانگاہ پر قومی مفاد قربان کر دیتے ہیں۔

ہر بات میں غصب ہر قول میں خودداری — ہر بار بے منہ زوری ہر وقت دل آزاری
خود بینی پرستش ہے دنیا سے ہے بیزاری — قوموں کے مسیحا کیسی ہے یہ بیماری

دوسری جماعت کی تخریب و تدمیر کے درپے ہے ایک دوسرے کی نقصان رسانی اور بدخواہی میں انہماک ہے۔ جدا جدا مسلک اور الگ الگ حلقے قائم ہیں۔ لایعنی جھگڑوں اور فضول مباحث کے لئے اجتماعی قوتیں صرف ہوتی ہیں۔ ذہنیتوں میں تفاوت اور مطامح نظر میں تضاد ہے اور جماعتیں آپس میں رقیبانہ چشمک رکھتی ہیں تو یقیناً قوم بہ انحطاط و زوال پذیر ہے اور اس کا مستقبل تاریک ہے۔ یہی حال بدقسمتی سے مسلمانوں کا ہے۔ ان اسباب تنزل کو مد نظر رکھ کر اگر بدنصیب مسلمانوں کی اجتماعی زندگی کا تباہی خیز سماں دیکھا جائے تو اس نتیجہ پر پہنچنا پڑتا ہے کہ ان کی متعدد جماعتیں ان ہی اسباب کے زیر اثر فنا کے گھاٹ اتر چکیں اور جو باقی ہیں وہ دم توڑ رہی ہیں۔

جمعیۃ خلافت جسم بے جان بنکر رہ گئی مسلم لیگ پارہ پارہ ہو کر … گذشتہ نامرادی میں دفن ہو چکی لے دے کے ایک جمعیۃ العلمائے ہند باقی تھی جس سے مسلمانوں کی دینی و سیاسی امیدیں وابستہ تھیں اور جو تقریباً دس سال سے اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی اور کامیابی سے سرانجام دے رہی ہے مگر وائے بدقسمتی کہ پچھلے سال کان پور میں چند نفاق پرور اور خود پرستوں نے اس کے بھی ٹکڑے کر دئے۔

جمعیۃ العلمائے ہند کی حیثیت

اس جماعت کا مقصد یہ ہے کہ مذہب کا تحفظ کرے مسلمانوں کو شرعی سیاسیات اور مذہبی احکامات سے آگاہ کرتی رہے اور دینی و سیاسی امور میں شرعی نقطۂ نگاہ سے مسلمانوں کی رہبری کرے۔ ان فرائض متعلقہ کے ادا کرنے …

[باقی کالموں کی عبارت ناقابلِ خواندگی]

توسیع نظام الحاکمہ کی پوزیشن

توسیع نظام علماء کے متعلق جنرل شاہ ولی خاں کی رائے

توسیع نظام علماء کا بہوتا

مسلمانوں کی جماعتی زندگی

کانفرنس سازی کا خاتمہ

مسلمانوں کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

دہلی کانگریس کمیٹی کے ڈکٹیٹر گونمترا

نئی دہلی میونسپل کمیٹی

نوٹس

عام لوگوں کی آگاہی کے لئے شایع کیا جاتا ہے کہ نئی دہلی میونسپل کمیٹی بموجب اختیارات دفعہ ۱۸۸ (ک) و دفعہ ۱۹۹ (الف) مجریہ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء آتشیں اسلحہ، فائر در کس آتشین غبارہ، بم یا دیگر آواز دینے والی چیزوں کے متعلق ایک مسودہ قانون پیش کرنا چاہتی ہے جس پر ۲۵ر فروری یا اس کے بعد ۱۹۳۱ء میں غور و خوض ہوگا۔ اگر کسی شخص کو اس قانون پر کسی قسم کا اعتراض ہو یا وہ اس کے متعلق کوئی مشورہ پیش کرنا چاہے تو ۲۵ر فروری ۱۹۳۱ء سے پہلے وہ اپنا اعتراض یا مشورہ ارسال کر دے تاکہ اجلاس میں اس پر غور کیا جا سکے۔

ضمنی قوانین کا مسودہ

(۱) کسی شخص کو نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے حدود میں بندوق، آتش بازی، غبارہ، بم اور کسی آواز دینے والی چیز کے چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے تاوقتیکہ وہ پہلے سے سکرٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی سے تحریری اجازت حاصل نہ کرے۔

سکرٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی کو اجازت دینے سے قبل سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی یا سپرنٹنڈنٹ پولیس نئی دہلی کی رضامندی حاصل کرنی ہوگی۔

مندرجہ بالا حکم امتناعی ان چیزوں پر عائد نہ ہوگا جو حکومت ہند کے حکم کے ماتحت عمل میں لائی جائیں۔ یا مقامی حکومت اور فوجی افسران کے حکم کی تعمیل میں انجام دی جائیں۔

(۲) ہر شخص کے ذاتی حالات کے مطابق شرائط کے ماتحت اجازت دی جائے گی

(۳) شادی اور تہواروں کے علاوہ دوسرے موقعوں پر کم از کم چار آنے کی رقم اور زیادہ سے زیادہ پانچ روپے کی رقم کے جیسا سکرٹری مناسب خیال کرے اپنے حالات کے مطابق ادا کرنی ہوگی۔

(۴) جو شخص بھی ان ضمنی قوانین یا عائد شدہ شرائط کی خلاف ورزی کرے گا وہ مجسٹریٹ کی عدالت سے قید اور جرمانہ (جو پچاس روپے تک ہے) کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

(دستخط) این ڈبلیو ہنرا ہن سکرٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی

بے کاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس مبلغ ۵۰ روپیہ لی جاتی ہے۔ غریبوں کے لئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
… متصل جامع مسجد۔ دہلی

برص سفید داغ ابلکہ نہیں جرأت آرام

… منیجر دفتر معالج برص نمبر ۱۸ در بھنگہ (بہار)

دی نیو ہومیو پیتھک …

ہائے بھوک نہیں لگتی

ارے بھائی سناٹوجن کھاؤ پھر دیکھو کیسی بھوک لگتی ہے۔ اگر تم کسی شکمی مرض، باکمی استہا میں مبتلا ہو تو سناٹوجن استعمال کرنی شروع کر دو۔ سناٹوجن تمہارے معدہ کو مضبوط کرے گی۔ اور خوب بھوک لگائے گی اس کے علاوہ تمہاری عام صحت اور قوت کی اصلاح کرے گی۔

مسٹر ایس۔ منیجر بر عدن سے تحریر فرماتے ہیں میں ہضمی کے مرض میں مبتلا تھا۔ اور میری رگیں کمزور پڑ گئی تھیں میں نے علاج کے لئے متعدد دوائیاں استعمال کیں کچھ فائدہ نہیں ہوا آخر کار میں نے سناٹوجن کی طرف رجوع کیا۔

آپ کو معلوم ہے۔ اس استعمال سے کیا فائدہ ہوا؟ پندرہ دن کے اندر ہی تمام قوائے ہاضمہ اپنا اپنا فعل درست طریقے پر کرنے لگے۔ اور میرے مرض میں نمایاں فرق واقع ہو گیا۔ آج ہی اس مشہور عالم قوت بخش دوا کی ایک شیشی خرید لیجئے

SANATOGEN

اصلی قوت بخش خوراک

تمام دوا فروشوں اور بازاروں سے مل سکتی ہے بنانے اور تیار کرنے کے دوران میں سناٹوجن کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

رمضان المبارک میں قرآن مجید اور کتابوں میں خاص رعایات

شائقین کتب کے لئے ایک نادر موقع

میعاد رعایت آخر فروری ۱۹۳۱ء تک

(۶) حمائل شریف حلبی — نہایت ہی خوشخط …
(۸) دلائل الخیرات مترجم اردو …

[فہرست کتب و قیمتیں ناقابلِ خواندگی]

منیجر جنرل … بک ایجنسی … لاہور

برطانوی دارالعوام میں گول میز کانفرنس پر مباحثہ

وزیر اعظم، وزیر ہند اور دیگر اراکین پارلیمنٹ کی تقریریں

حکومت برطانیہ کے آئندہ منصوبوں کی جھلک

گول میز کانفرنس پر بحث کا آغاز

رنگون میں پانچ بنگالیوں کی گرفتاری

وائسرائے کے جدید برما آرڈیننس کا پہلا شکار

رنگون یکم فروری۔ آج رنگون میں پانچ بنگالی گرفتار کر لئے گئے۔ ان گرفتار شدگان میں دو بنگالی اسکول ماسٹر بھی ہیں۔ یہ گرفتاریاں وائسرائے کے جدید آرڈیننس کے ماتحت عمل میں آئی ہیں جو برما میں نفاذ پذیر ہوگیا ہے۔

سنہری مسجد میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

مولانا محمد علی کی زندگی پر ایک بصیرت افروز تبصرہ

"محمد علی ہمارا تھا اور ہم محمد علی کے ہیں"

(گزشتہ سے پیوستہ)

مولانا عبدالماجد دریابادی

مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی نے جس اختلاف کا ذکر کیا ہے وہ غالباً وہ اختلاف ہے جو مولانا اور اُن کے بعض قدیمی رفقاء کے مابین آخر عمر میں رونما ہوا تھا۔ اور جس کی ابتدا جمعیۃ علماء کی صدارت کے فیصلہ سے ہوئی تھی۔

اخبار کو جو صداقت اور سچ کا دعویٰ ہے اپنی تحریروں پر نظر ثانی کی بھی ضرورت ہے۔ میں مولانا کی خدمت میں نہایت مودبانہ مگر جرأت کے ساتھ عرض کروں گا کہ بیشک طریقۂ کار میں مولانا محمد علی صاحب سے اس آخر عمر میں اختلاف ہوا۔ اگر وہ لندن سے آکر بھی اپنے طریقۂ کار کو نہ بدلتے تو یقیناً اُن سے اختلاف ...

اللھم آنس وحشتہ وامن روعتہ ولقن حجتہ وبیض غرتہ ونور تربتہ وارحم غربتہ وتقبل حسناتہ

کوئی اچھی مثال نہیں بنیں گی۔ اگر پہلی باتوں کو دہرانے کا شوق تھا تو کاش مولانا بجائے الجمعیۃ کی ورق گردانی کے اپنے اخبار سچ کا فائل پڑھ لیتے تو اُن کو خود ہی یاد آجاتا کہ عمل کی تبدیلی سے وہ بھی اس رنج وقلق میں ہمارے شریک رہ چکے ہیں جو ہمیشہ مخلص دوستوں کا ہمیشہ شعار رہا ہے۔ اگر آج جمعیۃ علماء ہند کے ارکان کو دو راستوں میں سے ایک راستہ کے اختیار کرنے کی ضرورت ہو ...

جس کی پیٹھ پر گولی کا نشان ہو۔ یہ جرأت اور بہادری پشاوری کے مسلمان کرسکتے ہیں۔ خدا اُن کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ

اور مسلمانان ہند کا تبلیغی ودینی فرض

رمضان کے مبارک مہینہ میں جس میں نوافل کا اجر بارگاہ رحمت سے فرض کے مثل دیا جاتا ہے اور ایک فرض ستر فرض کے برابر کر دیا جاتا ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نہیں ستر نہیں بلکہ سات سو دیا جاتا ہے۔ ارباب خیر حضرات نے خصوصیت سے ہمیشہ جمعیۃ علماء ہند کی خدمت فرمائی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند نے مذہبی تبلیغی اور خالص دینی تعلیم کی وسیع خدمات جو مختلف ازمنہ میں انجام دی ہیں اور اس وقت بھی مبلغین اور مکاتب اور مدارس کے ذریعہ سے انجام دے رہی ہے اس سے اہل خیر حضرات واقف ہیں۔

موجودہ دور میں ... ناظم جمعیۃ ... کی وجہ سے ...

گاندھی جی کے اعلان پر ٹائمس آف انڈیا کا تبصرہ

"آپ مفتوح قلعہ کو فتح کرنے کی کوشش کر رہے ہیں"

سیاسی قیدیوں کے ساتھ بہترین سلوک کا مطالبہ

(ترجمہ)

گاندھی جی نے یرواداجیل سے رہا ہونے پر جو اعلان کیا تھا اس پر ٹائمس آف انڈیا اپنے مقالہ افتتاحیہ میں تبصرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہے:

جو لوگ گاندھی جی کی دماغی سرگرمیوں سے واقف ہیں وہ اس امر پر تعجب ظاہر نہیں کریں گے کہ گاندھی جی اس وقت بھی اپنے پہلے تینوں نقاط پر مصر ہیں ...

دیتا ہے۔ اس لئے ہم گاندھی جی کے ان شرائط کا مفہوم سمجھتے ہیں ... صلح کا راستہ کھلا ہوا ہونے کے باوجود قوم کے ایک حصہ کی تکلیف ودرستی کا باعث بن رہے ہیں ...

گاندھی جی بذات خود ان ... بہت زیادہ پریشان ہو گئے ہیں ... ہندوستانی سیاسی ... جو جگہ حاصل ہونی چاہئے ان کو وہاں سے دھکیلا جا رہا ہے ...

جدید تقویم مرتب کرنے کیلئے جنیوا میں کانفرنس

۱۹۳۴ء میں جدید تقویم کا نفاذ ہو جائیگا؟

ایک ماہ ۲۸ یوم اور ایک سال ۱۳ ماہ پر مشتمل ہوگا

موجودہ زمانہ میں تقویم (جنتری) کا جو طریقہ رائج ہے وہ اسقدر ناقص ہے کہ وہ زمانہ کی ضروریات کو کماحقہ پورا نہیں کرسکتا۔ موجودہ تقویم میں حسب ذیل نقائص پائے جاتے ہیں:—

(۱) مختلف مہینوں میں ایام کی تعداد مساوی نہیں ہے۔ کسی ماہ میں ۲۸ دن ہوتے ہیں کسی میں ۳۰ یا ۳۱۔

(۲) مہینوں میں ہفتوں کی پوری تعداد شامل نہیں ہے۔ ایک ماہ میں ...

ہوئی تھی تو دوسرے سال ۲۵ دسمبر کو شنبہ کے روز نہیں ہوگی بلکہ کسی اور دن ہوگی۔ ان مذکورہ بالا نقائص کی وجہ سے تمام حسابات میں بہت دشواریاں پیدا ہوتی ہیں۔

جمعیۃ الاقوام کی دعوت پر دنیا کے ہر ملک کے نمائندے آئندہ ۵ اکتوبر میں جنیوا کے مقام پر جمع ہونگے اور جدید تقویم مرتب کی جائے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ۱۹۳۴ء سے جدید تقویم پر عمل شروع کر دیا جائے گا۔

سطور آئندہ سے معلوم ہوگا کہ موجودہ تقویم میں جو نقائص موجود ہیں ان کے سبب سے دماغی جسمانی طاقت پر مضر اثر پڑتا ہے اور فضول وقت بیکار جاتا ہے۔ مثلاً اگر ایک شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ ۲۳ جنوری ۱۹۳۲ء کو کیا دن ہوگا تو اسے بیشمار حسابی پیچیدگیوں کو حل کرنا پڑے گا ...

محفوظ مضامین اور ملیات پر پابندیاں عائد کرنے کے سلسلے میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس کے متعلق کسی قسم کا مغالطہ نہیں رہنا چاہئے اس بات کا یقین حاصل ہونا چاہئے تاکہ وہ خطرہ دور ہو جائے جو انتقال اختیارات کے درمیانی عرصہ میں پیدا ہو کہ تحفظات اور شرائط ضرور عائد کئے جائیں جس سے ہندوستان کی ساکھ قائم رہے گی اور دیوالہ نکالنے سے محفوظ ہو جائے گا۔

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۵ فروری ۱۹۳۱ء

اسلامی پرسنل لا میں مداخلت کی سعی ناکام

ازدواج بین الملل کے مسودہ قانون کا حشر

آج ۲ فروری کو اسمبلی میں مسٹر ہری سنگھ گور کا مسودہ قانون متعلق ازدواج بین الملل پیش ہو کر مسترد ہو گیا۔ چونکہ اس خلاف شریعت مسودہ قانون کا استرداد آئندہ کے لئے ایک غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے اور اس سلسلہ میں اسمبلی کے اندر حکومت کے ممبر قانون نے جو تقریر کی ہے اس کا ریکارڈ رکھنا ضروری ہے اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ ۲ فروری کی شام سے لے کر ۳ فروری کی شام تک اس ...

گذشتہ مراسلے کے ذریعے تمام مسلم اراکین اسمبلی کو متنبہ کیا تھا کہ وہ ان دونوں خلاف شریعت مسودات کی سختی کے ساتھ مخالفت کریں اور انہیں ملک کے باضابطہ قوانین نہ بننے دیں۔ اسی زمانہ میں الجمعیۃ اور دیگر اسلامی اخبارات نے مذہبی اس مذہبی مداخلت کے اقدام پر نہایت سخت مضامین لکھے تھے اور حکومت اور اسمبلی دونوں کو اس قسم کی غلط روی کے خطرناک نتائج سے آگاہ کیا تھا ...

[illegible]

اسمبلی کی کارروائی

مسودہ قانون ازدواج بین الملل مسترد ہو گیا

نئی دہلی ۳ فروری۔ آج مجلس مقننہ نے مسودہ قانون ازدواج بین الملل پر دوبارہ بحث کی۔ اس قانون کو سر ہری سنگھ گور نے نئی مجلس مقننہ میں دوبارہ پیش کیا ہے۔ مسٹر کرشن اچاریہ نے اس مسودہ کے متعلق استصواب رائے حاصل کرنے کے لئے ایک تحریک پیش کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن یہ دیکھ کر کہ اس مسودہ کو اکثریت کی حمایت حاصل نہیں ہے اپنی تحریک پیش نہیں کی۔ اکثر تقریر کرنے والوں نے اس مسودہ قانون کی ضرورت اور اس کی دفعات کے متعلق اختلاف رائے ظاہر کیا۔ سر بی ایل مترو وزیر قانون نے فرمایا کہ کوئی قوم اس قانون کو پسند نہیں کرتی۔ نیز یہ قانون ہندو اور مسلم سوسائٹی کی بنیادوں کو اکھاڑ دیگا۔ آپ کے بعد مسٹر گیا پرشاد سنگھ نے مجلس منتخب کی تحریک پیش کی تاکہ آپ کے مسودہ قانون پر غور کیا جا سکے۔ مسٹر گیا پرشاد سنگھ جی نے دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری میں ترمیم کے لئے مسودہ پیش کیا ہے جس میں دفعہ مذکور کے استعمال کو محدود کیا گیا ہے تاکہ عدالت عالیہ کی بجائے سشن عدالت میں مرافعہ داخل کیا جا سکے۔ سر جیمس کریرار نے فرمایا کہ گذشتہ پچاس سال میں اس دفعہ کو غلط طور پر استعمال نہیں کیا گیا اور یہ دفعہ فرقہ وارانہ اور سیاسی فسادات کیلئے ایک منفعت آلہ کار ثابت ہوئی ہے۔ مسٹر رنگا آئر نے ہمدردانہ غور و فکر کے لئے اپیل کی۔ آپ نے فرمایا کہ مصالحانہ حکمت عملی کے پیش نظر یہ ضروری ہے کہ عدالت عالیہ کی بجائے سشن عدالت میں مرافعہ داخل کیا جا سکے۔ ایوان مباحثہ ختم کئے بغیر برخاست ہو گیا۔ بقیہ کارروائی ۴ تاریخ کو ہوگی جب کہ غیر سرکاری مسودات پیش کئے جائیں گے۔ (ا۔پ)

نرولہ موٹر ورکس پر پکٹنگ

۱۴ رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۳ فروری۔ آج صبح تیرہ اشخاص نرولہ موٹر ورکس پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ نرولہ موٹر ورکس کا مالک شراب فروش ہے ... [illegible]

نئی دہلی کی رسم افتتاح پر دفاتر کی تعطیل

دہلی ۳ فروری۔ نئی دہلی کی رسم افتتاح کے باعث ۹ فروری کو سرکاری دفاتر میں تعطیل رہے گی۔

اسمبلی کے غیر سرکاری اراکین کی وائسرائے سے اپیل

موپلا اور سرحدی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے

دہلی ۳ فروری۔ مجلس مقننہ کے غیر سرکاری اراکین کی ایک کثیر تعداد نے اپنے دستخطوں سے ایک اپیل وائسرائے کے نام بھیجی ہے جس میں وائسرائے سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے مراحم خسروانہ کو کام میں لا کر موپلا اور سرحدی قیدیوں کو معافی دیکر رہا کر دیں۔

مقدمہ سازش میرٹھ پر سات لاکھ سے زائد کا صرفہ

مولانا محمد علی کی صاحبزادی کی تلاشی کے متعلق سوال

مرکزی مجلس مقننہ میں ہوم ممبر کا بیان

نئی دہلی ۴ فروری۔ مرکزی مجلس مقننہ میں مسٹر کریرار ہوم ممبر سے کئی سوالات کئے گئے آپ نے ان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ مقدمہ سازش میرٹھ پر سنہ ۳۰ء کے اختتام تک سات لاکھ ... ہزار روپیہ صرف ہو چکا ہے۔

مولوی محمد یعقوب صاحب سابق وائس پریزیڈنٹ اسمبلی نے دریافت کیا کہ کیا یہ درست ہے کہ ... ریلوے اسٹیشن پر مولانا محمد علی کی صاحبزادی کی تلاشی لی گئی تھی؟ ہوم ممبر کریرار نے کہا کہ یو۔پی حکومت سے اس کے متعلق معلومات حاصل کی جا رہی ہیں جب وہاں سے اطلاعات موصول ہو جائیں گی تو آپ کو واقعات سے مطلع کر دیا جائیگا۔ مولوی محمد یعقوب نے کہا کہ جواب تحریری دیا جائے لیکن مسٹر گیا پرشاد سنگھ اور مسٹر ایس سی مترا نے اس پر زور دیا کہ اطلاعات زبانی ہی دیجائیں۔ مسٹر کریرار نے اس تجویز پر غور کرنے کا وعدہ کیا۔

فلسطین کیلئے ایک اور کمیشن کا تقرر

فلسطین کے انتظامات کی تحقیقات

لندن ۲ فروری۔ سکرٹری نو آبادیات نے سر کیمبل ڈرنل کی صدارت میں ایک کمیشن مقرر کیا ہے تاکہ وہ فلسطین کے مصارف و اخراجات کے متعلق رپورٹ پیش کریں۔ اور فلسطین کے انتظامات پر ایک عام نظر ڈالیں جس میں خصوصیت سے موجودہ محکموں کے حالات، جدید ملازمتوں کی تجاویز، اسٹاف کی بحالی یا برطرفی ... مزید برآں ... شرق اردن کے انتظامات کے سلسلہ میں امداد وغیرہ امور پر مفصل تبصرہ کریں۔ فلسطین کی مدافعت اور شرق اردن کو رپورٹ کی شرائط سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے۔ کمیشن اپنی تحقیقات عنقریب شروع کر دیگا۔

اس کمیشن کے صدر سر کیمبل ڈرنل ... ۱۹۱۹ء ... پہلے ... مجلس عاملہ کے رکن بھی رہے ہیں۔

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام

پیغامات تہنیت

رنگون ۳ فروری۔ صدر جمعیۃ علماء برما نے حسب ذیل برقیہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں روانہ کیا ہے:

"جمعیۃ علماء برما کے جملہ اراکین آپ کی غیر مشروط رہائی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔"

تقریباً اسی مضمون کے متعدد برقی پیغامات ملک کے مختلف گوشوں سے حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں موصول ہوئے ہیں جن کا جواب فرداً فرداً دینا سخت دشوار ہو گیا۔ اس لئے حضرت مفتی صاحب نے ہمیں مطلع کیا ہے کہ ہم اخبار الجمعیۃ کے ذریعہ ان تمام حضرات کا جن کی طرف سے پیغامات تہنیت موصول ہوئے ہیں شکریہ ادا کریں اور انہیں یہ اطلاع دیدیں کہ حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت مفتی صاحب بخیر و عافیت ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

مسلمانان کراچی کی طرف سے دعوت

کراچی یکم فروری۔ کل جمعیۃ نظام المسلمین کا ایک خاص جلسہ مولانا مولوی حکیم فتح محمد کے دولت کدہ پر منعقد ہوا جس میں مولانا مولوی محمد صادق صاحب اور دوسرے بزرگوں نے شرکت فرمائی۔ جلسہ میں یہ تجویز منظور ہوئی کہ جمعیۃ علماء ہند دہلی کو آئندہ سالانہ اجلاس کے لئے ایڈسٹری تعطیلات میں کراچی دعوت دی جائے۔ اجلاس کے مصارف اور دیگر ضروری امور کے لئے ایک علیحدہ کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے اور جمعیۃ علماء ہند کے ناظم کو دہلی دعوت نامہ ارسال کر دیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ دوسرے اہم کاموں کے لئے کل بابو سول ... ایک جلسہ اور منعقد کیا جائیگا۔

(جمعیۃ کے دفتر میں مسلمانان کراچی کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہو چکا ہے لیکن ابھی نہیں کہا جا سکتا کہ مجلس مرکزیہ اس دعوت کو منظور کرے گی یا نہیں جہاں تک ہمیں معلوم ہو سکا ہے کراچی کے علاوہ اور کسی مقام سے ابھی تک سالانہ اجلاس کے لئے دعوت موصول نہیں ہوئی ہے اس لئے کراچی کی دعوت کے منظور ہو جانے کا قوی امکان ہے۔ نائب مدیر)

کانگریسی لیڈروں کی رہائی پر سر جن لال کا بیان

"جملہ سیاسی قیدیوں کی رہائی ضروری ہے"

"حکومت کو تشدد کی پالیسی ترک کر دینی چاہئے"

بمبئی ۳ فروری۔ سر چمن لال سیتلواڈ گول میز سے ہندوستان پہنچنے پر الیسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں فرمایا مجھے یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی ہے کہ گول میز کانفرنس کے نتائج پر سنجیدگی کے ساتھ غور کرنے کے واسطے گاندھی جی اور ورکنگ کمیٹی کے دیگر اراکین کو رہا کر دیا گیا ہے۔ یہاں پہنچ اور صورت حال کا معائنہ کرنے پر مجھے معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے امن فضا پیدا کرنے کے لئے جو قدم اٹھایا ہے وہ بالکل ناکافی ہے۔

میں یقین کرتا ہوں کہ گول میز کانفرنس کے جو نتائج برآمد ہوئے ہیں ان پر غور کرنے کے لئے موزوں فضا صرف اس وقت پیدا ہو سکتی ہے جب کہ حکومت پر امفاہمانہ رویہ اختیار کرے گی صرف کانگریسی لیڈروں کو رہا کرنے سے کچھ نہیں ہو سکتا بلکہ اس وقت ان ہزاروں سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کی ضرورت ہے جو تشدد کے مرتکب نہیں ہوئے ہیں۔ لیکن تمام سیاسی قیدیوں کو بھی رہا کر دینے سے وہ صورت حال پیدا نہیں ہو سکتی جس کی اس وقت ضرورت ہے۔ بلکہ مقامی حکومتوں کو چاہئے کہ وہ اپنی تشدد آمیز حکمت عملی کو ترک کر دیں، عام مجامع کو لاٹھیوں سے منتشر کرنے اور قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کو وسیع طور پر استعمال کرنے کا جو طریقہ اس وقت جاری ہے اس کو بالکل بند کر دیا جائے۔

آخر میں سر چمن لال نے حکومت اور کانگریس سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی اپنی حکمت عملیوں کو ترک کر دیں۔ آپ نے کانگریس سے خاص طور پر اپیل کی ہے کہ وہ تحریک سول نافرمانی کو ترک کر کے مصالحانہ گفت و شنید کی راہ تلاش کرے تاکہ آئندہ دستور کی تشکیل کے لئے متفقہ ہندوستانی رائے عامہ پیش کی جا سکے۔ آپ نے مختلف قوموں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے تمام اختلافات کو دور کر کے وسیع قومی نقطۂ نظر سے کام لیں۔

جی۔ آئی۔ پی ریلوے مین یونین کا جلسہ

سرمایہ داروں کے مساوی حقوق کا مطالبہ

ناگپور ۳ فروری۔ جی۔ آئی۔ پی ریلوے مین یونین ناگپور کا ایک جلسہ گذشتہ شب منعقد ہوا متعدد قراردادیں منظور کی گئیں۔ ایک قرارداد میں مقدمہ سازش میرٹھ کے قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا ایک دوسری تجویز میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ یونین جدید دستور کو اس وقت تک قبول نہیں کرے گی جب تک کہ اس میں مزدوروں کو سرمایہ داروں کے مساوی حقوق نہیں دئے گئے ہوں۔

مولانا اسد اللہ خاں ناظم جمعیۃ علماء میرٹھ کی رہائی

میرٹھ ۳ فروری۔ مولانا محمد اسد اللہ خاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء میرٹھ و رکن کانگریس کمیٹی میرٹھ جیل سے رہا کر دئے گئے ہیں آپ ۲۸ جولائی کو قانون ترغیب ناجائز کے ماتحت گرفتار کئے گئے تھے۔

افغانی سواروں نے چار چوروں کو ہلاک کر دیا

پشاور ۳ فروری۔ افغانی سواروں نے مزار شریف کے علاقہ میں چار چوروں کو ہلاک کر دیا ہے۔ چھ چور بری طرح زخمی ہوئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سواروں اور چوروں کے درمیان تصادم ہو گیا تھا۔

بابو موہن لال سکسینا رہا کر دئے گئے

لکھنؤ ۳ فروری۔ بابو موہن لال سکسینا رکن آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی شنبہ کی شام کو لکھنؤ جیل سے رہا کر دئے گئے آپ اسی شب پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات کرنے کے لئے الہ آباد روانہ ہو گئے۔

مدراس میں پکٹنگ کا زور

پولیس نے رضاکاروں کو منتشر کر دیا

مدراس ۳ فروری۔ تقریباً ۶۰ رضاکاروں نے شام کے وقت گودام بازار، رتن بازار اور دیوان مدالی میں زبردست پکٹنگ لگایا پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ان کو منتشر کر دیا۔

علی گڈھ میں ۱۲ رضاکاروں کی سزایابی

علی گڈھ ۳ فروری۔ یوم آزادی کے سلسلہ میں ۱۲ کانگریسی رضاکار تحصیل کچہری میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ پولیس نے ان لوگوں کو مسٹر مارش ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ علی گڈھ کے سامنے پیش کیا مجسٹریٹ نے ان ملزمین کو دفعہ ۱۷ قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت تین تین ماہ قید بامشقت اور پچاس پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا دی ہے۔ سات ملزمین کو شہادت کافی نہ ہونے کی بنا پر بری کر دیا گیا۔

مجسٹریٹ نے مسٹر بھگوت داس بلسا، مسٹر امر سنگھ اور ڈاکٹر خنجر سنگھ کو بھی استغاثہ کی شہادت ناکافی ہونے پر بری کر دیا۔

کانگریس کمیٹی امروہہ کے سکرٹری کی رہائی

اسٹیشن پر شاندار خیر مقدم

امروہہ ۳ فروری۔ بابو رام کرشنا وکیل سکرٹری کانگریس کمیٹی مراد آباد ڈسٹرکٹ جیل سے میعاد قید پوری کرنے کے بعد رہا کر دئے گئے ہیں جب امروہہ کے اسٹیشن پر پہنچے تو عوام کے ایک عظیم الشان اجتماع نے آپ کا استقبال کیا۔

پولیس کے حملوں کے خلاف احتجاج

مدراس میں خواتین کا جلوس

مدراس ۳ فروری۔ میسز باشیام، مسز کرنز، مسز انیس انجو لو، ... اور دیگر سر برآوردہ خواتین نے ایک جلوس پولیس کے حملوں کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے نکالا۔ مالابار اسپیشل پولیس کی دو لاریاں جلوس کے پیچھے پیچھے گشت کرتی رہیں۔

چیت پور کے پارچہ فروشوں کا معاہدہ

آئندہ بدیشی مال فروخت نہیں کرینگے

چیت پور ۳ فروری۔ کاٹھیاواڑ میں چیت پور ایسا علاقہ ہے جہاں بدیشی کپڑے کی بہت زیادہ کھپت ہوتی ہے۔ چیت پور جاؤ نگر کے قریب واقع ہے۔ مسٹر سنی لال ڈھاری اور ہندو مسلم پارچہ فروشان کے درمیان آج سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ پارچہ فروشوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ آئندہ بدیشی مال باہر سے نہ منگوائیں گے اور اپنے موجودہ مال کو ۱۵ مئی تک فروخت نہیں کریں گے۔

نینی تال میں یوم آزادی

نینی تال ۳ فروری۔ کل یہاں یوم آزادی منایا گیا۔ کمار رانی صاحبہ کاشی پور نے قومی جھنڈے کی سلامی ادا کی اس کے بعد شہر میں ایک جلوس نکالا گیا۔ بازاروں کو قومی جھنڈوں سے سجایا گیا تھا۔

بنارس یونیورسٹی کے ایک طالب علم کی رہائی

بنارس ۳ فروری۔ مسٹر گنیش پرشاد سنگھ طالب علم بنارس یونیورسٹی آج ہمیر پور جیل سے رہا کر دئے گئے ہیں آپ کو اے کلاس میں رکھا گیا تھا۔ مسٹر گنیش ۳ فروری کو یونیورسٹی پہنچ جائیں گے۔

مخالفین جمعیۃ علماء ہند کی حرکات پر دلی غم و غصہ کا اظہار

قساوت قلبی اور عداوت اسلام کا مکمل ثبوت

اراکین جمعیۃ سے مقابلہ کی درخواست

مسلمانان بھاگلپور کا شاندار اور اہم جلسہ

۱۱ جنوری ۱۹۳۱ء جمعہ کی نماز کے بعد بڑی مسجد میں ایک جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی مولانا قاری حافظ مختار احمد صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔ آپ نے نہایت خوش الحانی سے قرآن پاک کی ایک سورۃ مصری لہجہ میں پڑھ کر مختصر اور جامع تقریر کی جس میں جمعیۃ علماء کی اہمیت و ضرورت کو قرآنی احکام سے ثابت کر دکھایا۔ آپ کے بعد مولانا محمد اسحق صاحب ناظم جمعیۃ علماء بھاگلپور نے اپنی دلکش تقریر میں مسلمانوں کو اسلاف کے کارناموں پر چلنے کی ہدایت فرماتے ہوئے سرفروشانہ و ایثار کی ترغیب دی۔ آپ کے بعد دو تجاویز پڑھ کر سنائی گئیں جو بالاتفاق پاس ہو کر اخبارات میں بغرض اشاعت بھیجی گئیں۔

۱۔ مسلمانان بھاگلپور کا یہ جلسہ مولانا محمد علی صاحب مرحوم کے انتقال پر ملال پر اپنے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور مولانا کا ایسے خطرناک دور میں رحلت فرمانا ملکی و مذہبی مفاد کیلئے نقصان عظیم تصور کرتا ہے۔ نیز مولانا کے تمام وابستگان کو صبر و استقامت کی تلقین کرتا ہوا ان کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اعلان ...

... ناخوشی کے ساتھ آپ کی دیانت و امانت پر اعتماد کلی کا اظہار کرتا ہے اور ان لوگوں کے ان ناشائستہ حرکات کو جنہوں نے مذکورہ بالا نفوس کے خلاف ... مقدمہ دائر کر رکھا ہے نیز گورنمنٹ سے استدعا کی ہے کہ ...

کے نام ایک نفتی ... جاری کی جائے جس سے یہ لوگ ... اپنے مقاصد کی تکمیل سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محروم کر دئے جائیں ... اور مسلمانان ہند کی صحیح مذہبی و ملکی قیادت ... کی ہے اور جمعیۃ کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوا اراکین جمعیۃ سے ... ہے کہ مسلمانوں کی مذہبی رہنمائی سے آپ کسی طرح دستبردار نہ ہوں۔

محمد اسحق عفی عنہ ناظم جمعیۃ علماء بھاگلپور

ضلع فیض آباد میں جلسہ عام

تاریخ ۱۰ رمضان مبارک یوم جمعہ مسلمانان ... ضلع فیض آباد کا ایک زبردست جلسہ منعقد ہوا جس میں حسب ذیل دو تجویزیں بالاتفاق منظور ہوئیں اپنے موقر جریدہ میں جگہ دیکر عزت افزائی فرمائیں۔

(۱) یہ جلسہ ان دشمنان اسلام کے خلاف شدید ترین نفرت و حقارت اور دلی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے جنہوں نے جمعیۃ علماء ہند جیسی مقدس اور برگزیدہ جماعت پر دعویٰ دائر کر کے اپنی قساوت قلبی اور عداوت اسلام کا کمل ثبوت بہم پہونچایا ہے۔

(۲) ... اعلان ... ہم جمعیۃ علماء ہند کے مقاصد و ... خدمت اسلام پر ہدیۂ تہنیت و مبارکباد پیش کرتا ہے۔

(احقر حمید الدین غفرلہٗ)

مسٹر گپتا اور مولانا ابو الکلام کا ہوڑہ میں ورود

اسٹیشن پر شاندار استقبال

ایک لڑکا ہجوم میں زخمی ہو گیا

کلکتہ ۳ فروری۔ آج مسٹر اور مسز جے۔ ایم سین گپتا اور مولانا ابو الکلام آزاد الہ آباد سے ہوڑہ اسٹیشن پہنچے۔ اسٹیشن پر آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔ عوام نے جملہ حضرات کے گلوں میں پھولوں کے ہار ڈالے۔ اسٹیشن پر سے یہ قومی رہنما گاڑی میں بیٹھ کر نہرو کی طرف تشریف لے گئے۔ گاڑی کے ساتھ عورتوں، مردوں اور بچوں کا جلوس تھا۔

چونکہ اسٹیشن پر لوگوں کا بہت زیادہ ہجوم تھا اس لئے مجمع قابو میں نہیں ہو سکا اور ایک بنگالی طالب علم ریل کی پٹڑی پر گر پڑا اور شدید طور پر مجروح ہو گیا۔ لڑکے کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے اور اس کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

یہ مجروح ہسپتال میں جاں بحق ہو گیا۔

نواح رنگون میں زلزلہ کا شدید صدمہ

متعدد مکانات منہدم ہو گئے

رنگون ۳ فروری۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہر شنبہ کی شب ... کے درمیانی شب کو زلزلہ کا ایک شدید صدمہ محسوس ہوا جس کے باعث متعدد مکانات منہدم ہو گئے کسی مقامات پر زمین شق ہو گئی کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

کابل کے ایک قاضی کو چار ماہ کی قید

خلاف شریعت فیصلہ کرنے کا شاخسانہ

پشاور ۳ فروری۔ وزارت عدلیہ کابل نے قاضی جنگل خاں ... کو خلاف شریعت فیصلہ کرنے کے جرم میں چار ماہ قید کی سزا دی ہے۔

نواب چھتاری دوبارہ ہوم ممبری کا چارج لینگے

لکھنؤ ۳ فروری۔ نواب چھتاری ہوم ممبر حکومت صوبہ متحدہ لندن کانفرنس سے واپس تشریف لے آئے ہیں آپ نواب سر محمد یوسف ... کے قائم مقام ہوم ممبر سے ۹ فروری کو اپنے عہدہ کا چارج لے لیں گے۔ (ا۔پ)

نو ماہ کے اندر آٹھ ہزار آدمیوں کو سزا دی گئی

حکومت پنجاب کا سرکاری اعلان

لاہور ۳ فروری۔ ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ گذشتہ سال یکم اپریل سے لیکر اسی دسمبر تک سات ہزار سات سو اٹھانوے اشخاص صوبہ پنجاب میں قانون شکنی کے جرم میں سزا یاب ہوئے ہیں ان میں سے پانچ ہزار سات سو ... اشخاص کو سزا دی گئی یا ان سے ضمانت طلب کی گئی۔ ... آدمی سزا یاب معافی مانگنے پر رہا کر دئے گئے۔

مسٹر جناح پریوی کونسل میں قانونی مشق کرینگے؟

لندن ۳ فروری۔ لیڈر کے نامہ نگار خصوصی مقیم لندن کو معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح پریوی کونسل میں قانونی مشق کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

افغان لوئی جرگہ کا آئندہ اجلاس

پشاور ۳ فروری۔ افغان لوئی جرگہ کا آئندہ اجلاس ۲۰ اپریل کو کابل میں منعقد ہوگا۔

ٹکٹ کے بغیر سفر کرنے کا شاخسانہ

مجسٹریٹ نے ۴۰ مسافروں پر جرمانہ کر دیا

الہ آباد ۳ فروری۔ گذشتہ شب الہ آباد کے اسٹیشن پر چہرہ ... دیہاتی ٹکٹ کے بغیر سفر کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھے ان کا مقدمہ رائے صاحب لالہ ... ریلوے اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا۔ مجسٹریٹ نے ہر ملزم پر کرایہ کے ساتھ ... روپیہ جرمانہ کیا ... کے علاوہ سب نے جرمانہ ادا کر دیا ... دیہاتیوں نے ... جرمانہ ادا کرنے سے انکار کیا۔ مجسٹریٹ نے ان کا مقدمہ دوسری تاریخ کے لئے ملتوی کر دیا ہے۔

پنڈت موتی لال نہرو کی حالت خطرناک ہے

"مکمل آرام اور سکون کی ضرورت ہے"

الہ آباد ۳ فروری۔ پنڈت موتی لال نہرو کے ڈاکٹروں نے آج صبح حسب ذیل بلیٹن شائع کیا ہے:

گذشتہ ۲۴ گھنٹوں سے پنڈت موتی لال نہرو کی حالت خطرناک ہے۔ تپ بہت کمزور ہو گئے ہیں اور مکمل آرام اور سکون کی ضرورت ہے ہم تحقیق کرنے والوں اور عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ پنڈت جی کے مکان کے گرد جمع ہو کر ... تکلیف دینے کا باعث نہ بنیں۔ عوام کو مطلع رکھنے کے لئے ہم وقتاً فوقتاً بلیٹن شائع کرتے رہیں گے۔

گاندھی جی بمبئی کب پہنچیں گے؟

الہ آباد ۳ فروری۔ چونکہ گاندھی جی پنڈت موتی لال نہرو کی شدید علالت کے باعث آج بمبئی نہیں روانہ ہوئے ہیں اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ آپ ۶ فروری سے پیشتر بمبئی نہیں پہنچیں گے۔

گاندھی جی نے بمبئی کی روانگی ملتوی کر دی

الہ آباد ۳ فروری۔ آج پنڈت موتی لال نہرو کی حالت زیادہ تشویشناک ہو گئی ہے۔ گاندھی جی نے بمبئی کی روانگی ملتوی کر دی ہے۔ ڈاکٹروں نے انند بھون کے سب دروازے بند کر دئے ہیں اور کسی ملاقاتی کو اندر داخل نہیں ہونے دیا جاتا۔

پنڈت موتی لال نہرو کی حالت تشویشناک ہے

الہ آباد ۳ فروری۔ پنڈت موتی لال نہرو کی حالت اشد تشویشناک ہے۔ ڈاکٹروں کے بیان کے مطابق پنڈت جی کی گذشتہ ۲۴ گھنٹے سے نازک حالت ہے۔ پنڈت جی ناتوانی کے باعث ... بھی نہیں سکتے ہیں۔ ... معلوم ہوا ہے کہ آپ کے ...

پنڈت موتی لال نہرو کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

الہ آباد ۳ فروری۔ پنڈت موتی لال نہرو کی حالت میں تبدیلی نہیں ہوئی ہے کہ گاندھی جی آج بمبئی روانہ نہیں ہوں گے اور جیسا کہ خیال کیا جاتا تھا آپ ۵ فروری تک بمبئی نہیں پہنچ سکیں گے۔ (ا۔پ)

دہلی میں مسلم کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

دہلی ۳ فروری۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا ایک ضروری اجلاس ۸ فروری کو دہلی میں منعقد ہو گا جس میں ملک کی سیاسی ... صورت حال پر غور کیا جائیگا۔

[illegible]

ٹکٹ کے بغیر الہ آباد میں تقریباً ایک ہزار مسافر وں کی آمد

پولیس نے مسافروں کو پلیٹ فارم پر روک لیا

پنڈت جواہر لال نہرو نے کرایہ کی رقم ادا کر دی

الہ آباد۔ یکم فروری۔ تقریباً ایک ہزار مسافروں کو ٹکٹ کے بغیر سفر کرنے کے الزام میں پلیٹ فارم پر روک لیا گیا۔ یہ لوگ اس جلسہ میں شریک ہونے کے لئے الہ آباد آئے ہیں جو آج شام کو پرشوتم داس پارک میں منعقد ہونے والا ہے اور جس میں گاندھی جی تقریر فرمائیں گے۔ پولیس نے ان لوگوں کے ایک حصہ کو تو پل کے راستہ پر روک لیا ہے اور ایک حصہ کو پلیٹ فارم پر روک رکھا ہے۔ کوئی شخص اپنا کرایہ ادا کرنے کے لئے تیار نہیں ہے سپرنٹنڈنٹ پولیس، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے مجسٹریٹ پلیٹ فارم پر پہنچ گئے ہیں اور ان حکام نے مسٹر ڈی۔ لاہیری، چودھری مجلس مقننہ سے گفتگو کی لیکن کرایہ کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا ریلوے حکام کرایہ طلب کرنے میں حق بجانب ہیں۔ اور اس وجہ سے تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ لیڈروں کو بلایا گیا ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو بھی موقع پر پہنچ گئے ہیں اور حکام سے گفتگو کر رہے ہیں۔

بعد کی خبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے کچھ رقم ادا کر کے بغیر ٹکٹ کے مسافروں کے قضیہ کا فیصلہ کر دیا ہے اور اسٹیشن اب صاف ہو گیا ہے۔ (ا۔ پ)

ڈاکٹر سنتیہ مورتی کا الہ آباد میں ورود

الہ آباد۔ ۳۱ جنوری۔ مسٹر ستیہ مورتی، ڈاکٹر ستیہ مورتی رکن کانگریس ورکنگ کمیٹی آج صبح دس بجے کے قریب گرانڈ ٹرنک ایکسپریس ...

شب قدر کی برکتیں

شب قدر آ رہی ہے۔ اگر آپ اس مقدس رات کی علامت اس کے فیضان و اثرات اور اس کی جملہ خوبیوں اور برکتوں سے بہرہ اندوز ہونا چاہتے ہیں تو لیلۃ القدر آنے سے پہلے ہی کتاب

برکات رمضان

منگا لیجئے۔ اس میں وہ مقبول دعائیں جو شب قدر میں پڑھنی چاہئیں، نیز جملہ مسائل صیام، رمضان کا فلسفہ اور پورا مدلل پراثر وعظ موجود ہے۔

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے اس کی بے حد تعریف لکھی ہے۔ ہر مسلمان کے لئے اس کا مطالعہ ضروری فرمایا ہے۔ رعایتی قیمت معہ محصول ڈاک ۱۲ ر سب قسم کی دینی کتابوں حمائل و قرآن شریف کے بکفایت ملنے کا

پتہ: مینیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس صرف ۵ روپیہ ہے۔ باہر کے طالب علموں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلب کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چتلی قبر متصل جامع مسجد دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں ...

لوٹو لوٹو لوٹو

پارٹنر ذرا سا پان میں ڈال کر کھا لینے سے پان نہایت خوش ذائقہ ہو جاتا ہے بغیر پان کے کھانے سے بھی وہی مزہ آتا ہے ...

لندن واچ کمپنی ہیرا کولہ کلکتہ

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

نیو لندن واچ کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

... روپیہ بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

رمضان المبارک کی انتہائی رعایت

... حافظ عبد الرزاق نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔ پی)

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

ہمدرد دواخانہ ... (دہلی)

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے ہمکو اور آپکو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوا ہے ... ہمنے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے انتخاب کر رکھا ہے۔ لہذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں، ٹائم پیسوں اور گھنٹوں کی قیمت میں بیحد رعایت کر دی ہے اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زریں موقعہ پھر ایک سال بعد آئیگا۔

راقم مینیجر

ماہ رمضان ... سحری کے وقت جگانے والا

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

نصف قیمت نصف قیمت

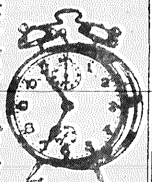

شب چراغ ... واچ

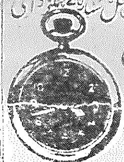

رمضان شریف ...

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۷ کولو ٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... مینیجر ... سوداگر ... دربھنگہ

نماز کی حقیقت اور نماز کا فلسفہ

دیکھنا ہو تو کتاب "ترغیب الصلوٰۃ" ملاحظہ فرمائیے۔ جو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیجی جا سکتی ہے۔

مینیجر کتب خانہ اسلامیہ کلاں مسجد دہلی سے منگائیے

فتوح الاصر ترجمہ جدید فتوح المصر

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرات آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح و حضرت خالدؓ بن ولید کی دلیرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنے ہیں اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کر کے ان تمام ملمع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت ...

مینیجر الجمعیۃ دہلی

دی آل انڈیا ہومیوانسٹی ٹیوٹ دہلی

دندان سازی۔ ہومیو پیتھی۔ الیکٹرو ہومیو پیتھی بایو کیمسٹری کے لئے آپ پرنسپل ڈاکٹر آر۔ آر گپتا۔ ایچ۔ ایم۔ ڈی۔ ایس سی۔ ایم۔ بی۔ ایچ۔ ایم۔ بی۔ آئی۔ ایچ۔ اور ایم۔ ایس۔ بی۔ وغیرہ کے ڈپلومے حاصل کیجئے۔

خونی و بادی بواسیر کا شرطیہ علاج۔ تصدیقات کی فہرست ...

تحفہ عید مبارک

ہمارے کارخانہ مشین سویاں قادیان (پنجاب) کے اب ہمارا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہے

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ... کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس و لذیذ و الی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں وزن کم حجم معمولی

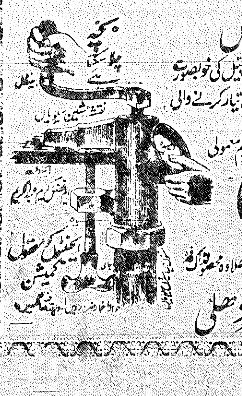

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

الہ آباد میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

کارروائی کے متعلق انتہائی رازداری

"لیڈروں کی تقریروں میں کوئی نئی چیز نہیں تھی"

الہ آباد۔ ۳۱ جنوری۔ آج آنند بھون میں دوپہر کے بعد دو بجے ورکنگ کمیٹی کے مستقل اور تمام ارکان کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جو تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہی۔ کانفرنس میں جو تقریریں ہوئی ہیں ان کے متعلق انتہائی رازداری سے کام لیا جا رہا ہے۔ ایک ممبر نے نامہ نگار سے فرمایا کہ تقریروں میں کوئی نئی چیز نہیں ہو سکتی کیونکہ کانگریس کا نقطۂ نظر اخبارات میں پہلے ہی شائع ہو چکا ہے۔

کانفرنس کا دوسرا اجلاس کل صبح آٹھ بجے کے وقت منعقد ہوگا۔ کہا جاتا ہے کہ آج گاندھی جی نے کانفرنس میں دو دفعہ تقریر کی اور آپ سے سوالات کئے گئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ کانفرنس میں مختلف امور پر بحث ہوئی جن میں وزیر اعظم کا اعلان بھی شامل تھا لیکن دوران کار کانفرنس کی بحث کا اصلی موضوع نہیں تھا۔

پنڈت موتی لال نہرو اور مسٹر سری پرکاش کے علاوہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے حسب ذیل مستقل ارکان کانفرنس میں موجود تھے۔ گاندھی جی، پنڈت جواہر لال نہرو، ... مسٹر ... پرشاد، مولانا ابو الکلام آزاد، ... سردار ... سنگھ، ... راجا گوپال اچاری، سردار ولبھ بھائی پٹیل، مسٹر ... ڈاکٹر ستیہ مورتی ... ڈاکٹر سید محمود ...

برما میں بغاوت کا زور

وائسرائے نے ایک اور آرڈیننس نافذ کر دیا

تازہ تصدیقات

جناب حاذق حکیم سرور حسین صاحب دہلی تحریر فرماتے ہیں۔ کیمیا وید کمپنی کی تیار کردہ ادویہ تجربہ پر واقعی زود اثر ثابت ہوئیں۔ سرور حسین نقلم

جناب حکیم سید سکندر علی صاحب رامپوری کیا فرماتے ہیں آپکی ارسال کردہ مجون بکس لذت شباب و حب ممسک تجربہ پر نہایت مفید ثابت ہوئی آپ مہربانی کر کے چار عدد بکس اور دس شیشیاں رحمت فرمائیں۔ سکندر علی

جناب حکیم و ڈاکٹر عبد الرشید صاحب مندی و شرکت سلطان پور کیا فرماتے ہیں جناب منیجر صاحب تسلیم آپ کی روانہ کردہ حب ممسک ...

چار شادیوں کا لطف

برادران وطن! آپکو خوب پتے اور مصنوعی حکیموں کی جعلسازیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کیمیا وید کمپنی عرصہ چالیس سال سے زیر سرپرستی جناب مہ و طبیب حاذق حکیم نثار احمد صاحب مدظلہ العالی قائم ہے اس عرصہ میں ہزار ہا مایوسین صحتیاب ہوکر گوہر مقصود حاصل کر چکے ہیں۔

مجون لذت شباب کیا ہے سفوف وطلا

اسکے استعمال سے بچپن کی غلط کاریوں یا زیادتی عمر کے باعث جو خرابیاں پیدا ہوکر جسم کو نقصان عظیم پہنچاتی ہیں مثلاً کمی دماغی پستی و رقت و قلت منی سرعت انزال جریان وغیرہ سب کا قلع قمع کر کے عضو میں ہمواری برکاری پیدا کر کے قوت و انتشار کو اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ بیان سے باہر رقت و قلت سرعت انزال سب کو دفع کر کے مادہ تولید کو اس قدر ترقی دیتا ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔ اسکے استعمال سے اندرونی و بیرونی امراض دفع ہوکر چہرے کا رنگ سرخ گلگوں نکل آتا ہے اور خون صالح پیدا کرنے لگتا ہے جسکے طبیعت جدت پسند ہو جاتی ہے تجربہ شرط ہے بصورت عدم فائدہ قیمت واپس نمبر ۲ سے حب ممسک ہر قسم کی منیات سے صاف و پاک ہیں تین گھنٹے قبل استعمال کرنے سے سرعت رقت کو کافور کر دیتی ہے نمبر ۳ منی کی رجریان منی سرعت انزال رقت و قلت منی کو سب کو دور کر کے منی کو نہایت ہی غلیظ کر دیتی ہے۔ جریان کو بیت ہو جو کر دیتی ہے فی شیشی (عا) دو روپے۔ سوزاک اسکے بہترین کے استعمال کرنے سے پرانے خون کا نہ دلی سینہ کو کہنہ سوزاک بھی نہیں رہتا (عا) دو روپے ڈسٹاک۔ ایکسیر کلنگ ... سے ہر مرض بنوں کو چار ہفتے کے استعمال سے زخم بالکل خشک ہوکر خون نہایت صاف اور مسکن ہو جاتا ہے دستی تین روپے۔ بواسیر خونی یا بادی ہر قسم کی اسکے استعمال سے ... ضرور ہے دس روپے۔

پتہ — کیمیا وید کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۹ دہلی

تازہ تصدیقات

جریان و بواسیر تجربہ سے واقعی صحیح پائی گئیں مہربانی کر کے حب ممسک دو شیشیاں بواسیر پانچ شیشیاں دو جریان و دو شیشیاں مرحمت فرمائیں۔ عبد الرشید بقلم خود

جناب حکیم محمد حسن خان صاحب یوسف زئی کیا فرماتے ہیں مکری منیجر صاحب سلام علیک آپ کا بکس لذت شباب اور حب ممسک نہایت مفید اور بہترین تحفہ ہے بہت جلد تین بکس لذت شباب اور چار شیشیاں حب ممسک عنایت کر کے مشکور فرمائیں۔ نیاز مند محمد حسن خاں بقلم خود

نئی دہلی میونسپل کمیٹی

نوٹس

عام لوگوں کی آگاہی کے لئے شایع کیا جاتا ہے کہ نئی دہلی میونسپل کمیٹی بموجب اختیارات دفعہ ۱۸۸ اے (اے) و دفعہ ۱۹۹ (الف) مجریہ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء آتشین اسلحہ فائر ورکس آتشین غبارہ۔ بم یا دیگر آواز دینے والی چیزوں کے متعلق ایک مسودہ قانون پیش کرنا چاہتی ہے۔ جس پر ۲۵ فروری یا اس کے بعد ۱۹۳۱ء میں غور و خوض ہوگا۔ اگر کسی شخص کو اس قانون پر کسی قسم کا اعتراض ہو یا وہ اس کے متعلق کوئی مشورہ پیش کرنا چاہے تو ۲۰ فروری ۱۹۳۱ء سے پہلے وہ اپنا اعتراض یا مشورہ ارسال کر دے تاکہ اجلاس میں اس پر غور کیا جا سکے۔

ضمنی قوانین کا مسودہ

(۱) کسی شخص کو نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے حدود میں بندوق۔ آتشبازی۔ غبارہ۔ بم اور کسی آواز دینے والی چیز کے چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے تا وقتیکہ وہ پہلے سے سکریٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی سے تحریری اجازت حاصل نہ کرے۔

سکریٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی کو اجازت دینے سے قبل سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی یا سپرنٹنڈنٹ پولیس نئی دہلی کی رضامندی حاصل کرنی ہوگی۔

مندرجہ بالا حکم امتناعی ان چیزوں پر عاید نہ ہوگا جو حکومت ہند کے حکم کے ماتحت عمل میں لائی جائیں یا مقامی حکومت اور فوجی افسران کے حکم کی تعمیل میں انجام دی جائیں۔

(۲) ہر شخص کے ذاتی حالات کے مطابق شرائط کے ماتحت اجازت دیجائے گی۔

(۳) شادی اور تہواروں کے علاوہ دوسرے موقعوں پر کم از کم چار آنے کی رقم اور زیادہ سے زیادہ پانچ روپے کی رقم کے جیسا سکریٹری مناسب خیال کرے اپنے حالات کے مطابق ادا کرنی ہوگی۔

(۴) جو شخص بھی ان ضمنی قوانین یا عائد شدہ شرائط کی خلاف ورزی کرے گا وہ مجسٹریٹ کی عدالت سے قید یا جرمانہ جو پچاس روپے تک ہے کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

(دستخط) این ڈبلیو ہنرائن سکریٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپکو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے

ایک نسخہ بلا جلد عہ — دس نسخہ مشہ — پچاس نسخہ للعہ — ایک سو نسخہ مشہ — علاوہ محصول ڈاک وریل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی کی تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی ... جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع نے بمشکل تمام خریدیں تاکہ جن کو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہوئی وہ اب منگا لیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے خرما لیں سمجھکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ نادار قرآن شریف ایکہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو سکیگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہے۔ اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے مجلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ۱۵ مجلد طلائی

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کیلئے دس روپیہ خرچ کر دینا کچھ گراں ہیں؟ اگر کسی کو اسقدر بیش قیمت نعمت کے لئے دس روپیہ کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن شریف

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

... اس قرآن شریف کو بہت پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ یہ تفسیر مدت سے کتابی صورت میں بالکل نایاب تھی۔ مگر اب قرآن کریم نے اس کو زندہ جاوید بنا دیا یہ دنیائے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل قرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے۔ (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کتابت ہندوستان کے بہترین خوش نویس سے کرائی ہے۔ (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شایع ہوتے ہیں صفحات ۸۵۲ سائز ۱۳×۱۰ انچ وزن ۴ سیر کے قریب ہے۔ طلائی اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ مجلد کا تیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپیہ محصولڈاک ایک جلد پر ایک روپیہ آٹھ آنے لگیگا۔ فرمائش کے ہمراہ پانچ روپیہ پیشگی ضرور آنے چاہئیں۔ ایک ساتھ پانچ جلدوں کے خریداروں کو محصولڈاک معاف کر دیا جاویگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار — سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی حسن و طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی — اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمّیٰ بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا ہو تو اور دیدہ زیب ہے ہر مسلمان کو اس بے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہیئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی — پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جسکے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہیئے باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند — آپنے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کے ساتھ شایع کیا ہے مجھکو اسکے مطالعہ کا موقع ملا اس پُر آشوب زمانے میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونے کے ارتداد دہریت و الحاد کے سیلاب میں بہتے چلے جاتے ہیں حق جل شانہ نے آپکو اس خالص دینی خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ مقام مسرت ہے کہ آپنے نہایت عرق ریزی اور جانفشانی سے کامیاب طریقہ سے اس مبارک خدمت کو انجام دیا جس پر اردو فارسی زبان سمجھنے اور بولنے والے تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں فشکر اللہ سعیکم وجزاکم عنا جزاء میں خود کو اس قابل پاتا ہوں کہ پورے وثوق و اطمینان کے ساتھ مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں اسکا ایک ایک نسخہ ضرور موجود رہنا چاہیئے۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تارکاپتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
روزنہ
دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۳	دہلی یوم دوشنبہ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۹ فروری ۱۹۳۱ء عیسوی	نمبر ۹

فلسطین کے واقعات کی ایک اجمالی تاریخ

اعلان بالفور سے اس وقت تک کے واقعات پر ایک ہمہ گیر تبصرہ

حکومت برطانیہ نے اب تک کیا کیا رنگ بدلے!

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

فلسطین میں تحریک صیہونیت کی نشوونما نے اعراب فلسطین کو جن مشکلات میں مبتلا کردیا ہے اور قومی اور وطنی معاملات میں جو پیچیدگیاں پیدا کردی ہیں وہ اپنے ہمہ گیر اموال و عواطف کے اعتبار سے اسقدر مہیب ہیں کہ جن کی موجودگی میں فلسطین کے ہندوامن و سکون اور راحت و آسائش کی خوشگوار ہوائیں کبھی نہیں چل سکتیں...

فلسطین میں مسٹر چرچل کی آمد

براق شریف اور دیوار گریہ

عربوں اور یہودیوں میں خونریز جنگ

معاصرین کے افکار و آراء

مرحوم مولانا محمد علی سے بیوفائی (پیام)

قارئین جانتے ہیں کہ ہم مرحوم رئیس الاحرار کے گول میز کانفرنس میں جانے سے خوش نہ تھے...

مجھ کو دیار غیر میں مارا وطن سے دور
رکھ لی مرے خدا نے مری بیکسی کی شرم!

مسلمانوں کی ترقی کا راستہ (ہمت)

مہاتما گاندھی کے گیارہ مطالبات

ڈاکٹر مونجے کا یورپ میں قیام

فوجی کالجوں کا معائنہ

از دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی — ضمیمہ الجمعیۃ اشاعت ہذا
مسائل ہذا کو پڑھنے کے بعد مسجد میں چسپاں کرکے تبلیغی فرض ادا کیجئے

مسائل رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مہینہ اسلامی برکتوں میں سے ایک عظیم الشان برکت کا مہینہ ہے۔ اس مبارک مہینہ میں حق جل مجدہ کی خاص رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ بہت خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو اس مہینہ سے فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہوئے اور جنہوں نے اس مقدس مہمان کی میزبانی کا حق ادا کردیا۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ رمضان کی چاندرات کو دوزخ کے دروازے بند کردئیے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

بلا اختیار حلق میں مکھی یا مچھر چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کان میں پانی چلا جائے۔ یا خود بخود تھوڑی سی قے ہوجائے یا خواب میں احتلام ہوجائے یا قے خود بخود آکر حلق میں لوٹ جائے۔ یا آنکھ میں دوا ڈالی جائے۔ ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزہ میں مسواک کرنا خوشبو سونگھنا۔ سرمہ لگانا۔ سر میں تیل ڈالنا جائز ہے۔

روزہ نہ رکھنے کے عذر

اگر مرض پیدا ہونے یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو۔ دودھ پلانے والی کو اپنی یا اپنے بچے کی جان کا خوف ہو... یا عورت حاملہ ہو اور روزہ سے نقصان کا خوف ہو یا مسافر ہو یا عورت کو...

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں مرد اور عورت کے لئے سنت موکدہ ہے۔ نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے۔ جو لوگ کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں ان کو بھی تراویح پڑھنا سنت ہے اگر نہ پڑھیں گے تو ترک سنت کا گناہ ان پر ہوگا۔ مسافر اور مریض...

اعتکاف

صدقہ فطر

روزہ کے ضروری مسائل

سحری و افطار کے مسائل

روزہ کے مستحبات و مکروہات

روزہ میں لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنا۔ کثرت سے عبادت کرنا شب بیداری کرنا۔ عشرہ اخیرہ کا اعتکاف کرنا۔

روزہ کے فاسد ہونے والی چیزوں کا بیان

سنن عید الفطر

نماز عید الفطر

رمضان المبارک کے برکات

رحمت کی ندائے عام

یا باغی الخیر اقبل ویا باغی الشر اقصر۔ اے بھلائی طلب کرنیوالے آگے بڑھ اور اے برائی کی راہ چلنے والے پیچھے ہٹ

اس رحمت کی غیبی بشارت کو ایمان اور اخلاص و یقین کے کانوں سے سننے والے اگر اسپر عمل کرکے دامن تمنا کو جواہر مقصود سے بھرلیں تو زہے سعادت۔ اور جو اسے نہ سنیں یا سنکر عمل نہ کریں تو وائے حرمان و شقاوت۔ یہ مبارک مہینہ ہی وہ مہینہ ہے جسمیں ہر نیکی کا اجر و ثواب سات سو گنے تک بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑھجاتا ہے۔ جن مومنین مخلصین کے قلوب اس مہینے کے پرکیف ذوق سے آشنا ہیں وہ ہر قسم کے اعمال صالحہ اور خیرات و مبرات کیلئے بڑی بے چینی سے اس مہینے کا انتظار کرتے ہیں اور حضور انور صلعم کے فیوض اور کرم پاشیاں اس ماہ مبارک میں نسیم جاں افروز سے بھی زیادہ عام ہوجاتی تھیں جمعیۃ علمائے ہند جو مسلمانوں کی دینی اور اقتصادی اور سیاسی اور تبلیغی خدمات انجام دے رہی ہے سب سے زیادہ مسلمانوں کی توجہ اور بذل کرم کی مستحق ہے۔ عام صدقات کے علاوہ زکوٰۃ اور صدقۃ الفطر کی رقوم بھی حلقہ ارتداد کے نومسلموں اور غریب بچوں کی ضروریات اور ان کی تعلیمی مصارف میں صرف ہوسکتی ہیں۔ مبلغین اور معلمین اور جمعیۃ کے دفتری ملازمین اور اس دینی اور اسلامی ادارہ کو قائم رکھنے کے لیئے امدادی قوم کی بھی بیحد ضرورت ہے۔

اگرچہ میں رمضان المبارک سے قبل اپنی جبری غیر حاضری کی وجہ سے مسلمانوں کی خدمتمیں کوئی اپیل نہ کرسکا تاہم اہل خیر اور ارباب ہمت کے لیئے ابھی وقت باقی ہے۔ امید ہے کہ تمام اہل دل جمعیۃ علما کی مالی اعانت کیلئے دست کرم بڑھائیں گے اور معاونین قدیم اپنی اعانت کی مقدار کو اس مرتبہ خصوصیت سے زیادہ فرماوینگے۔ وللاجر الکبیر عند اللہ

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

الجمعیۃ جمعیۃ علما ہند کا اخبار ہے جو ہفتہ میں دوبار شائع ہوتا ہے ہندوستان اور ممالک غیر کی تمام ضروری خبریں عربی اخبارات کے تراجم ہر تیسرے روز پیش کرتا ہے اور واقعات حاضرہ پر بہترین تنقیدوں کے علاوہ مختلف شرعی مسائل پر حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوے شایع کرتا ہے قیمت سالانہ صرف چھ روپے ششماہی تین روپیہ چار آنہ نمونہ مفت منیجر "الجمعیۃ" دہلی

برطانوی دارالعوام میں گول میز کانفرنس پر مباحثہ

وزیراعظم، وزیرہند اور دیگر اراکین پارلیمنٹ کی تقریریں

حکومت برطانیہ کے آئندہ منصوبوں کی جھلک

(گزشتہ سے پیوستہ)

فرقہ وارانہ مسائل

مسائل کا ایک اور شعبہ بھی ہے جس کا ہمیں مقابلہ کرنا ہے۔ اس پر دستور اساسی میں بحث کی جائے گی اور وہ فرقہ دار اقلیتوں کے مسائل ہیں۔ ان کی ...

کے لئے متفقہ فیصلہ کیا۔ میں خیال کرتا ہوں کہ ایک مندوب نے کسی چیز سے اختلاف کیا تھا لیکن میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ متفقہ قرارداد منظور ہوئی کہ یہ رپورٹیں اگرچہ قابل ترمیم اور عارضی ہیں لیکن کانفرنس کی رائے میں ایک ایسا مواد بہم پہنچاتی ہیں جو ہندوستان کے لئے دستور اساسی مرتب کرنے میں بیحد مفید ثابت ...

حکومت ہند کے میزانیہ میں کروڑوں روپیہ کا خسارہ

ملازمین کی تخفیف اور محصولات میں اضافہ

ایک رکن اسمبلی کا انکشاف حقیقت

(ترجمہ خصوصی)

نئی دہلی ۳ر جنوری ... ایک اخبار کے نمائندے سے فرمایا کہ موجودہ مجلس ۱۹۱۹ء کی اصلاحات نافذ ہونے کے بعد سب سے زیادہ کمزور مجلس ہے ... منتخب ہوتے چلے آتے ہیں اور مجلس مقننہ کا بارہ سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔

سب سے زیادہ کمزور اسمبلی

ہونا ہے کہ چاندی ... پر اضافہ کیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے انکم ٹیکس میں بھی اضافہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ افواہ گرم ہے کہ ...

اور ملوں پر ... کے محصول کو آئندہ مارچ تک جاری رکھنے کی تجویز منظور کرائی ہے۔ اور اس طرح میزانیہ میں ایک کروڑ روپیہ سے زیادہ کی کمی پوری ہو جائے گی لیکن پھر بھی کئی کروڑوں کی کمی پوری کرنی باقی رہیگی۔ بعض باخبر حلقوں میں تصدیق کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت جن چیزوں کے محصولوں میں اضافہ کرنا چاہتی ہے وہ چاندی اور مٹی کا تیل ہے۔ معلوم ...

حجاز کی عسکری طاقت سے بینہ بک عظمہ کا استعفا

المقطم کے نمائندے سے موصوف کا مکالمہ

سلطان ابن سعود کی فوجی حکمت عملی اور الحاق عسیر پر تبصرہ

جب بینہ بک ... حجاز کی عسکری طاقت سے مستعفی ہوئے تھے تو سیاسی حلقوں میں مختلف قیاس آرائیاں کی گئی تھیں۔ بعض لوگ آپ کے استعفیٰ کو سیاسی چال تصور کرتے تھے ...

... نئے ملازم ہونے کے بعد نجد و حجاز کی عسکری طاقت کا عمیق مطالعہ کیا اور اپنے علم اور طاقت کے مطابق اس میں اصلاح کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ بالآخر اس سلسلہ میں میں نے ایک مفصل رپورٹ مرتب کی اور اس کو حکومت کے سامنے پیش کر دیا۔ میں یقین کرتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالےٰ یہ رپورٹ آئندہ عسکری نظام کی بنیاد ثابت ہوگی۔ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود اس رپورٹ پر غور و خوض کر رہے ہیں۔ نمائندہ نے دریافت کیا ... آپ عسکری طاقت سے مستعفی ہو چکے ہیں اسلئے یہ ممکن ہے کہ حکومت آپکی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے سے گریز کرے۔ آپ نے فرمایا کہ "حکومت میری سفارشات کو کسی طرح نظرانداز نہیں کر سکتی کیونکہ میں نے جو سفارشات پیش کی ہیں حکومت کے لئے ان پر عمل کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے میں توقع کرتا ہوں کہ اگر جلالۃ الملک نے عاقبت اندیشی اور دور بینی سے کام لیا تو وہ نجد و حجاز کی عسکری طاقت کو جلد از جلد مستحکم و مضبوط بنانے کی تدابیر اختیار کرنی شروع کر دیں گے تاکہ ماحول ... کا مقابلہ کیا جا سکے۔"

نجد و حجاز کی عسکری طاقت

سلطان ابن سعود کی ...

وزیر عدلیہ حکومت افغانستان کا استعفا

ایک سرغنہ کی سزائے موت سپہ صدر اعظم سے اختلاف

حضرت شیر آغا کی نظر بندی کا حکم جاری ہوگیا

پشاور ۳ر جنوری ... افغانستان ... اطلاع دیتا ہے کہ حضرت شیر آغا وزیر عدلیہ حکومت افغانستان اپنے منصب وزارت سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ حضرت شیر آغا صاحب شور بازار کے بڑے حاجی ہیں اور انہوں نے انقلاب افغانستان کے زمانہ میں غلزئی قبائل کو ... کے خلاف ... بادشاہ نادر خان کی امداد کی تھی ...

سردار ہاشم خان صدر اعظم نے حکم بھیجا کہ وہ اس وقت سے نظر بند ہیں اور ان کو اپنے گھر سے باہر قدم نہیں نکالنا چاہئے۔

کہا جاتا ہے کہ حضرت شیر آغا اور حضرت شور بازار کو افغانی قبائل میں بہت زیادہ رسوخ حاصل ہے۔ (سول اینڈ ملٹری گزٹ)

ایوان تجارت ہند کی وفاقی مجلس کا اجلاس

"وزیر اعظم کا اعلان مبہم اور ناکافی ہے"

جملہ سیاسی قیدیوں کی رہائی اور ہنگامی قوانین کی تنسیخ کا مطالبہ

بمبئی ۵ رفروری۔ ایوان تجارت ہند کی وفاقی مجلس کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیر اعظم کے اعلان کی روشنی میں ملک کی سیاسی صورت حال پر غور کیا گیا۔ گرما گرم مباحثہ کے بعد دو تجویزیں منظور کی گئیں۔ ایک تجویز میں وزیر اعظم کے اعلان کو مبہم اور ناکافی بتایا گیا ہے اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ...

اتحاد عسیر کی تاریخ

فلسطین کے واقعات کی ایک اجمالی تاریخ

(بسلسلہ صفحہ اول)

یس جن میں ۴۵ یہودی مارے گئے اور ۵۹ شدید طور پر زخمی ہوئے فلسطین کے منافات میں بھی اس سلسلہ میں شدید ہنگامے ہوئے۔ چنانچہ ... یہودیوں اور عرب مسلمانوں میں کئی بار زور آزمائی ہوئی۔ آخر کار برطانیہ نے مالٹا سے فوجی طاقت طلب کی اور مسلح موٹر کاریں، مشین گن، ہوائی جہاز، جنگی جہاز ...

... بعض شائع کیا جس میں لکھا کہ دو لاکھ ساٹھ ہزار ایکڑ زمین یہودیوں کو فلسطین میں مل چکی ہے، اب جدید وطن اختیار کرنے والے یہودیوں کیلئے کوئی زمین نہیں دی جائے گی۔ لارڈ پاسفیلڈ نے اپنے اعلان میں مزید کہا کہ "اگر یہودیوں کے آنے سے عربوں کو کافی کام نہیں ملتا یا اگر یہودیوں کی بیکاری مزدوروں کو نقصان پہونچاتی ہے تو ہمارا فرض ہے کہ ہم یہودیوں کا آنا یا تو کم کر دیں یا اس وقت تک کیلئے بند کر دیں جب تک کہ بیکاروں کو کام نہ مل جائے۔" لارڈ پاسفیلڈ کی اس حکمت کا شائع ہونا تھا کہ یہودیوں میں کہرام مچ گیا اور عربوں کے خلاف انہوں نے باضابطہ کارروائیاں شروع کر دیں۔ نیویارک سے لیکر وارسا تک مختلف ممالک میں اس اعلان کی پرزور مخالفت کی گئی۔ ڈاکٹر وائزمین نے صیہونی تحریک کی مجلس اعظم کی صدارت سے استعفیٰ دیدیا۔ مسٹر لائڈ جارج، بالڈون، چرچل، سر جان سائمن وغیرہ برطانوی ارکان نے کہا کہ لارڈ پاسفیلڈ کا یہ اعلان بالفور کے اعلان کی قطعی تنسیخ ہے اور ...

کیا گیا تھا یہ اس کے بالکل خلاف ہے ... نے یہ بھی کہا کہ "ہم لوگ عرب لوگوں کو مطمئن نہ کر سکیں گے۔ البتہ ایک زبردست قوم (یہودی) کو اپنا دشمن بنا لیں گے۔ اور اس سے بھی زیادہ خطرناک بات یہ ہوگی کہ ہم لوگ وعدہ خلاف کہلائیں گے۔" مسٹر بالڈون، مسٹر آسٹن چیمبرلین اور مسٹر ایمری نے انگلستان کے مشہور اخبار "ٹائمز" کو ایک مکتوب لکھا تھا جس میں یہ تینوں مسٹر فرماتے ہیں کہ "یہ بالکل ظاہر ہے کہ لارڈ پاسفیلڈ کی اس حکمت عملی سے امریکہ ...

... کے ملک پر انگلستان اپنا اقتدار قائم رکھے۔ اور فلسطین سے زیادہ مفید اور موزوں ملک اور کہاں میسر آسکتا ہے؟ اس لئے انگلستان فلسطین کی سیاست میں کوئی کمزوری دکھلانے کے لئے تیار نہیں ہے۔

چھوٹے دریبہ میں آتشزدگی

تین دوکانیں جل گئیں

دہلی ۵ رفروری۔ آج شب کو ۹ بجے کے قریب چھوٹے دریبہ میں تین دوکانوں کے اندر آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ وقت پر پہنچ گیا اور جلد ہی آگ پر قابو پا لیا گیا۔ نقصان کا اندازہ اس وقت تک نہیں معلوم ہوا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ر فروری ۱۹۳۱ء

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

"ذمہ داری" اور "تحفظات"

(۴)

مرکز اور صوبوں میں ذمہ داری کے ساتھ ساتھ انگلستان اور اقلیتوں کے مفاد کا تحفظ کرنے کے لئے جو ذرائع اختیار کئے جا رہے ہیں وہ دو قسم کے ہیں۔ سب سے پہلے تو وہ اختیارات ہیں جو گورنر جنرل اور گورنروں کو اس ...

کے تحفظ کو گورنر جنرل اور گورنروں کے اختیارات میں دیدینے کا سب سے زیادہ مضرت رساں نتیجہ یہ برآمد ہوگا کہ اقلیتیں اور اکثریت دونوں ہمیشہ وائسرائے کی طرف متوقعانہ نظروں سے دیکھتی رہیں گی۔ اور اگر یزوں کو بآسانی ...

ہر اقلیت اپنی جگہ پر یہ سمجھنے لگے گی کہ اس کے حقوق کا جو فیصلہ ہو چکا ہے اس پر اکثریت برابر قائم ہے اور اس کی کوشش نہیں کرتی کہ خواہ مخواہ اپنی حدود سے تجاوز کرے۔ یہ حالات انجام کار نہایت مفید ثابت ہونگے اور ہندوستان کے مستقبل کو یقیناً شاندار بنادیں گے۔ (باقی آئندہ)

شراب کے ٹھیکے پر زبردست پکٹنگ

سترہ رضاکاروں کی گرفتاری

احمد آباد ۷ر فروری۔ شراب کی دوکانوں کا ٹھیکہ فروخت کیا جانے والا تھا لیکن کانگریسی رضاکاروں نے صبح ہی سے پکٹنگ لگا دیا تھا۔ پولیس نے متعدد رضاکاروں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شدہ رضاکاروں کی بجائے دوسرے رضاکار موقع پر آجاتے ہیں۔ اس وقت تک تقریباً سترہ رضاکار گرفتار کئے جا چکے ہیں جن میں سیٹھ امبالال کی دو صاحبزادیاں بھی شامل ہیں۔ (اسپ)

سر تیج بہادر سپرو، شاستری و دیگر گول میزی مندوبین بمبئی پہنچ گئے

گول میزیوں کی جانب سے ایک اعلان

بمبئی ۶ر فروری۔ آج صبح ... گول میزی مندوبین جن میں مسٹر شاستری، سر تیج بہادر سپرو، مسٹر جیکر اور مسٹر ... شامل ہیں بمبئی پہنچ گئے ہیں۔ ان مندوبین نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اب عام طور پر یہ تسلیم کیا جا چکا ہے کہ ہندوستان کو درجہ ...

حضرت مولانا عبد الحلیم الصدیقی کی مراجعت لکھنؤ

دہلی ۸ر فروری۔ حضرت مولانا الحاج الحافظ محمد عبد الحلیم الصدیقی صاحب تقریباً تین ہفتہ کے قیام دہلی کے بعد کل ۸ر فروری کو شب کے گیارہ بجے والی ٹرین سے براہ مراد آباد لکھنؤ تشریف لیجائیں گے۔ حضرت مولانا کے مخلصین و احباب آئندہ بازار جھاؤ لال لکھنؤ کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

جامع مسجد دہلی میں تیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

اسلامی پرسنل لا کی حفاظت

جمعیۃ علمائے ہند کی صحیح رہنمائی کا اعتراف

ڈاکٹر سر ہری سنگھ گور کی مسترد شدہ تجویز ازدواج بین الملل کے متعلق جمعیۃ علمائے ہند نے ۶ر فروری ۱۹۳۱ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں جلسہ کا اعلان کیا تھا جس میں تقریباً تیس ہزار مسلمان شریک تھے۔ سب سے پہلے حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تحریک اور مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی نائب ناظم کی تائید سے حضرت مولانا الحاج حافظ عبد الحلیم صاحب صدیقی صدر ہوئے اور حافظ عبد الغفار صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب نے حسب ذیل تقریر فرماتے ہوئے ذیل کی تجویز پیش کی:-

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

حضرات آج کا یہ عظیم الشان اجتماع اس غرض کیلئے کیا گیا ہے کہ آپ کو مطلع کیا جائے کہ ڈاکٹر گور کا وہ بل جو عرصہ سے اسمبلی میں پیش کیا جا چکا ...

پیش کرنے والا ہوں آپ کو اچھی طرح سمجھا دیا ہے۔ اور اب آپ کو اس کے منظور کرنے میں کوئی تامل نہ ہوگا۔

تجویز نمبر ۱

"مسلمانان دہلی کا یہ عام جلسہ ۶ر فروری ۱۹۳۱ء کو اسمبلی میں ڈاکٹر گور کے مسودۂ قانون ازدواج بین الملل کے مسترد ہو جانے کے متعلق

(الف) جمعیۃ علمائے ہند کی اُن تمام مساعی جمیلہ کا صدق دل سے اعتراف کرتا ہے جو اس بل کے ابتدائی مدارج سے لیکر مسترد ہونے کی تاریخ تک جمعیۃ نے کیں اور جن کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ بل مسترد ہو گیا۔

(ب) نیز یہ جلسہ حکومت کے اس رویہ کو جو اس بل کے استرداد کے لئے اس کی جانب سے سرکاری ارکان بالخصوص لا ممبر نے ظاہر کیا ہے حکومت کی دور اندیشی اور معاملہ فہمی پر مبنی سمجھتے ہوئے اس کی تحسین کرتا ہے ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب کی تقریر

[illegible]

پنڈت موتی لال جانبر نہ ہو سکے

ہندوستان کی آزادی کا علمبردار چل بسا

ملک کے لئے ناقابل تلافی نقصان

لکھنؤ ۶ر فروری۔ آج صبح ساڑھے چھ بجے پنڈت موتی لال نہرو اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ پنڈت جی شام کے ساڑھے چار بجے تک ہوش میں تھے لیکن شب کے وقت دمہ اور کھانسی کی زیادتی نے آپ کو بہت زیادہ تکلیف دی اور آپ نے تمام شب بے چینی کے ساتھ گذاری۔

پنڈت جی کے انتقال کے وقت پنڈت جواہر لال نہرو، گاندھی جی، مسز سروجنی نائیڈو، مسٹر مہادیو ڈیسائی اور نہرو خاندان کے چند افراد لکھنؤ میں موجود تھے۔

پنڈت جواہر لال نہرو تمام شب پنڈت جی کے بستر کے قریب بیٹھے رہے، گاندھی جی اور مسز نائیڈو کو طلوع صبح سے پہلے بستر کے قریب بلایا گیا۔ ساڑھے پانچ بجے کے قریب پنڈت جی نے پانی مانگا لیکن پانی حلق سے نیچے نہ اتر سکا اور پنڈت جی فوراً بے ہوش ہو گئے اور تھوڑی دیر ...

[illegible]

لارڈ ارون کا تعزیتی پیغام

وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری نے ذیل کا تار پنڈت موتی لال نہرو کی اہلیہ کے نام ارسال کیا ہے: "وائسرائے اور لیڈی ارون نے آپ کے خاوند کی موت کی خبر نہایت رنج و افسوس کے ساتھ سنی۔ وائسرائے اور لیڈی ارون کو آپ کے حزن و ملال میں مخلصانہ اور گہری ہمدردی ہے۔"

انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ اجلاس مارچ کے آخر میں ہوگا

صدر پراونشل کانگریس کمیٹی سندھ کا بیان

بمبئی ۵ر فروری۔ ڈاکٹر چوتھ رام صدر پراونشل کانگریس کمیٹی سندھ نے حسب ذیل بیان اخبارات میں شائع کرایا ہے:- "انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ اجلاس ایسٹر کی بجائے ماہ مارچ کے آخری ایام میں منعقد ہوگا۔ اجلاس کی تاریخوں کا تعین صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے مشورہ کے بعد کیا جائیگا۔ استقبالیہ مجلس کی ترتیب قریب الختم ہے۔ اور کانگریس کے اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔"

برما میں پولیس اور باغیوں کا تصادم

تین اشخاص ہلاک اور چھ مجروح

رنگون ۵ر فروری۔ تنایان ضلع تھار واڈی میں پولیس اور باغیوں کے مابین جو جنگ حال ہی میں ہوئی تھی اس میں تین باغی مارے گئے ہیں اور چھ مجروح ہوئے ہیں۔ پولیس کا بھی ایک آدمی مجروح ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ دو باغی سردار جن کے ہمراہ تقریباً ایک سو باغی اور ہیں بندوقیں ہیں تازہ حملوں میں بہت زیادہ حصہ لیتے رہے ہیں۔ اور ان حملوں کی ذمہ داری بھی انپر عائد ہوتی ہے حکومت نے ان دونوں باغیوں کی گرفتاری کے لئے انعام کا اعلان کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں آدمی بوہا کے علاقہ میں پناہ گزیں ہیں۔

پنڈت جی کی وفات پر لاہور میں ہڑتال

لاہور ۶ر فروری۔ آج لاہور میں سوائے مسلمانوں کی دوکانوں اور حکومت کے دفاتر کے پنڈت موتی لال نہرو کی وفات پر ہڑتال منائی گئی۔ پنڈت جی کی وفات پر آزاد حلقوں میں بہت زیادہ رنج و افسوس کا اظہار کیا گیا کیونکہ پنڈت جی ہندوستان کے نوجوانوں پر اعتدال کے ساتھ خاص اثر رکھتے تھے۔ ملک برکت علی مشہور مسلمان نے پنڈت جی کی وفات پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی وفات سے ہندوستان کو ناقابل تلافی نقصان پہونچا ہے۔

احمد آباد میں شراب کی دوکانوں کا نیلام

ایک ہزار معزز شہریوں اور رضاکاروں کی گرفتاری

احمد آباد ۶ر فروری۔ آج شراب کی دوکانوں کے نیلام کے موقعہ پر جو رضاکار گرفتار ہوئے ہیں ان کی مجموعی تعداد ۹۲۷ ہے ان گرفتاریوں میں سیٹھ امبالال کا خاندان، سیٹھ کستوری بھائی لال بھائی، سر سارا بھائی، سیٹھ کستور بھائی اور سرچند بھائی مل ایجنٹ بھی شامل ہیں۔ لیکن نیلام ختم ہوتے ہی سب کو چھوڑ دیا گیا۔ رہائی کے بعد ان تمام لوگوں نے شہر کے بازاروں میں جلوس ...

ہندوستان میں پنڈت جی کا ہمہ گیر ماتم

رہنمایان قوم کا اظہار تعزیت

پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال پر دہلی میں جلسہ

تمام شہر میں ہڑتال اور سیاہ جھنڈیوں کا ماتمی جلوس

رہنمایان دہلی کی جانب سے آنجہانی کی خدمات کا اعتراف

دہلی ۶ر فروری۔ پریذیڈنٹ موتی لال نہرو کی وفات کی خبر آتے ہی تمام شہر میں ہڑتال کر دی گئی۔ طلباء کی ایک جماعت برہنہ سر اور ہاتھوں میں سیاہ ...

[illegible]

پنڈت جی کی وفات کی خبر پہنچی ہے اسی وقت تمام شہر میں جھنڈوں سے اس کا اعلان کر دیا گیا۔ عام خیالات کے لوگوں نے پنڈت جی کی وفات پر اظہار افسوس کیا اور ان کی خدمت میں خراج عقیدت پیش کیا عام لوگوں کی نظروں میں پنڈت جی کی وفات اس نازک وقت میں ملک کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔

پونا

پونا ۶ر فروری۔ پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال کی اندوہناک ...

[illegible]

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا پیام

مسٹر جواہر لال پریسیڈنٹ کانگریس کمیٹی کے نام

[illegible]

الٰہ آباد

[illegible]

مدراس

[illegible]

احمد آباد میں تین سو رضاکاروں کی گرفتاری

[illegible]

لارڈ ارون کے نام گاندھی جی کا مکتوب
گفتگوئے مصالحت سے پیشتر پولیس کی زیادتیوں کی تحقیقات ضروری ہے
حکومت کی تبدیلی قلب کے متعلق گاندھی جی کی "خاص آزمائش"

الہ آباد ۳ر فروری۔ اخبار لیڈر کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے:

"معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی وزیر اعظم کے اعلان پر سنجیدگی اور متانت کے ساتھ غور کرنے سے پیشتر حکومت کی تبدیلی قلب کے متعلق یقین حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے ہز ایکسلنسی لارڈ ارون کو ایک مکتوب تحریر کیا ہے جس میں پولیس کی زیادتیوں کے تقریباً چھ واقعات کی سرکاری تحقیقات کرنے پر زور دیا گیا ہے گاندھی جی ان واقعات کی تحقیقات کو "خاص آزمائش" خیال فرماتے ہیں۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ اگر لارڈ ارون نے اس قسم کی تحقیقات کے مطالبہ کو منظور کر لیا تو گاندھی جی آپ کی اس تحریک کو خواہش صلح کی حقیقی نشانی تصور کریں گے۔ اور پھر کانگریسی لیڈروں کو وزیر اعظم کے اعلان سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں گے۔

کمالی حکومت کی بے راہ روی کا المناک منظر
۲۸ حامیان شرع کو پھانسی دیدی گئی

قسطنطنیہ ۴ر فروری۔ ۲۸ درویش، حجاج، اسیوخ، اور علماء کو صبح منیمن میں پھانسی دیدی گئی۔ انہیں ۳ر دسمبر کو حکومت کیخلاف بغاوت کرنیکا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ (ریوٹر)

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

مزید رعایت

[illegible]

کارخانہ گھڑی سازی ... مسلم ٹریڈنگ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔پی)

ضروری اطلاع

بجائے کارخانہ مشین سیویاں قادیان پنجاب کے اب ہمارا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہے

نقالوں سے خبردار رہیں

تحفہ عید مبارک

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نوایجاد مشین سویاں

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

متصل جامع مسجد دہلی

دوا العصفور

حکیم ظہیر الحسن ... دہلی

چار روپے بارہ آنہ میں سب گھڑیاں ... [illegible]

دی آل انڈیا ہومیوپیتھی ٹیوٹ دہلی

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

بس لذت شباب کیا ہے خوب طلا

کیمیاوی کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

روزنامہ الجمعیۃ

منیجر الجمعیۃ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج ... دربھنگہ

"مفاہمت کا امکان موجود ہے"
مسٹر منشی کا اخبارات کے نام بیان

بمبئی ۳ر فروری۔ مسٹر کے۔ ایم۔ منشی مسٹر شنکر لال بینکر مسز پیرن کیپٹن اور بمبئی کے دیگر کانگریسی لیڈر آج الہ آباد سے بمبئی پہنچ گئے ہیں۔ اکثر کانگریسی لیڈروں نے الہ آباد سے روانہ ہونے سے قبل فرمایا کہ "مفاہمت کا امکان موجود ہے"۔

مسٹر منشی نے اخبارات کو بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ گاندھی جی کی قیادت میں لیڈروں کے مابین جو گفت و شنید ہوئی ہے اس کی ایک نمایاں خصوصیت تو یہ ہے کہ لیڈروں نے اتفاق رائے سے کام لیا۔ اور اگر ارباب حکومت نے مخلصانہ قلبی تبدیلی ظاہر کی کہ ہندوستان آزاد اور خود مختار ہوگا۔ تو کانگریس تعاون کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔

مسٹر منشی نے فرمایا کہ صلح کے راستہ میں حکومت جو آئندہ قدم اٹھا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ حکومت گاندھی جی کی ان تجاویز کو قبول کر لے جو الہ آباد میں پاس کی گئی ہیں۔

گول میز کانفرنس کی کارروائی کا مجموعہ
حکومت نے ایک ضخیم کتاب شایع کر دی

لندن ۳ر فروری۔ برطانوی حکومت نے گول میز کانفرنس کی کارروائیوں کو ایک کتاب کی صورت میں شایع کیا ہے۔ یہ کتاب نیلے رنگ کی ہے اور ۱۳۰ ۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں گول میز کانفرنس کے چھ مکمل اجلاسوں کی تقریریں (جو ۱۲ر نومبر اور ۲۱ نومبر کے درمیان میں کی گئی تھیں) ماتحت مجالس کی رپورٹیں اور ان رپورٹوں پر تنقیدیں وغیرہ شامل ہیں۔ ۱۶ اور ۱۹ جنوری کو کانفرنس کے آخری اجلاس میں جو مباحثہ ہوا تھا وہ بھی اس کتاب میں شامل ہے۔

کراچی میں پکٹنگ کا زور
پولیس سے تصادم اور چار رضا کاروں کی گرفتاری

کراچی ۳ر فروری۔ گذشتہ جمعہ کے مقامی ستیہ گرہیوں اور پولیس کے درمیان پھر تصادم ہوا ہے۔ ستیہ گرہی شمالی مشرقی جانب کپڑوں کے ذخیرہ پر پکٹنگ لگا رہے ہیں۔ اور جو لوگ کپڑوں کی گانٹھیں لیجانے کا ارادہ کرتے ہیں ان کو آگے نہیں بڑھنے دیتے اور ان کے راستہ میں مزاحمت کرتے ہیں۔

کل کراچی کے ایک قلی نے اسٹیشن سے پرے کپڑوں کا بنڈل رکھکر ریلوے ڈپو پر لیجانا چاہا مگر ستیہ گرہی راستہ روک کر سڑک پر لیٹ گئے اس تنازعہ میں قلی کے ٹھوکر لگی اور بدیشی کپڑے کی گانٹھ ایک رضا کار پر گری جس کے باعث وہ بے ہوش ہو گیا۔ کپڑے کے بنڈل سے رضا کار کے چہرہ اور سر پر زخم آئے اور وہ ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ آج صبح بھی اسی قسم کی مزاحمت کی گئی۔ اس کے بعد کپڑے کا بنڈل پولیس کی حفاظت میں ریلوے پر پہنچا دیا گیا۔ دوپہر کو چار رضا کار [illegible]

شب قدر کی برکتیں

شب قدر آرہی ہے۔ اگر آپ اس مقدس رات کی علامت اس کے فیضان واثرات اور اس کی جملہ خوبیوں اور برکتوں سے بہرہ اندوز ہونا چاہتے ہیں تو لیلۃ القدر آنے سے پہلے ہی کتاب

برکات رمضان

[illegible]

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

ولنگٹن میں قیامت صغریٰ کا منظر
مسلسل دو گھنٹہ تک زلزلہ کا تباہ کن صدمہ
آدھا شہر برباد ہو گیا

ولنگٹن ۳ر فروری۔ آج صبح کے وقت ہسپیر میں زلزلہ کا خوفناک اور شدید صدمہ محسوس ہوا جو کہ تقریباً دو گھنٹہ تک جاری رہا۔ لاسلکی کا پیغام مظہر ہے کہ زلزلہ کے ختم ہونے پر شہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے عظیم کا ذہ [illegible] لوگ بھاگ کر اپنی جانیں نہیں بچا سکے۔ اور جو لوگ بھاگ کر بازاروں میں گئے تو وہ وہاں موت کا لقمہ بن گئے۔ کہا جاتا ہے کہ آدھا شہر برباد ہو گیا ہے تمام بڑی بڑی عمارتیں منہدم ہو گئی ہیں ... اس کا نشان بھی باقی نہیں ... اور قیامت صغریٰ کا منظر پیش ہے ... مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

گول میز کانفرنس کے بعد حکومت کا دوسرا قدم کیا ہوگا؟
وزیر اعظم وزیر ہند اور لارڈ ولنگڈن کے مابین کانفرنس
برطانوی سیاسی حلقوں میں چہ میگوئیاں

لندن ۳ر فروری۔ سیاسی حالات بہت جلد تبدیل ہو رہے ہیں ہر شخص کی زبان پر یہ ہے کہ گول میز کانفرنس تو ختم ہو چکی۔ اب حکومت کا دوسرا اقدام کیا ہوگا ... گول میز کانفرنس کے نتائج پیش کئے جائیں گے۔ برطانوی سیاسی حلقوں میں بھی بہت زیادہ چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ لارڈ ولنگڈن مسٹر بین ... [illegible]

یہاں ہندوستان کی سیاسی تنظیموں کا نہایت غور کے ساتھ جائزہ لیا جا رہا ہے۔ عام طور پر یہ خواہش کی جا رہی ہے کہ کانگریسی لیڈر مفاہمانہ گفتگو کے لئے تیار ہو جائیں تو ملک کیلئے بہت زیادہ بہتر ہوگا۔

گاندھی جی کا الہ آباد میں قیام
مسٹر شاستری اور سر سپرو کی واپسی کا انتظار

الہ آباد ۴ر فروری۔ گاندھی جی نے مسٹر شاستری سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر کی واپسی تک الہ آباد میں قیام فرمانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ مذکورہ گول میزی مندوبین ساحل ہند پر قدم رکھتے ہی سیدھے الہ آباد روانہ ہو جائیں گے۔

لاثانی قرآن مجید معریٰ بہت خوشخط اور سستا

احمد علی جان ... دہلی

نمایندہ "پیام" صغرٰی [illegible]

اشتہار دیجئے

منیجر الجمعیۃ دہلی

لاہور میں بدیشی کپڑا خریدنے پر جھگڑا
ستیہ گرہ لڑکی کا بازو توڑ دیا گیا
پارچہ فروش کی دکان پر خواتین کا زبردست مظاہرہ

لاہور ۳ر فروری۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ کناری بازار لاہور میں ایک شخص بدیشی کپڑا خرید رہا تھا۔ ایک نوجوان لڑکی نے اس شخص سے بدیشی کپڑا نہ خریدنے کی عاجزانہ التجا کی لیکن اس نے لڑکی کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ اور خریدا ہوا کپڑا برابر کی دوکان میں پھینک دیا۔ لوگوں کا مجمع بھی لگ گیا اور تصفیہ ہو رہا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ کسی شخص نے ستیہ گرہ لڑکی کے بازو کو اس زور کے ساتھ جھٹکا کہ اس کی کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ یہ خبر شہر میں آگ کی طرح پھیل گئی اور خواتین نے ایک جلوس نکالا اور مذکورہ بدیشی پارچہ فروش کی دکان پر پہنچکر زبردست مظاہرہ کرنا شروع کر دیا۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بمبئی کی بجائے لکھنؤ میں ہوگا
کانگریسی لیڈر سر سپرو اور مسٹر جیکر سے لکھنؤ میں ملاقات کرینگے
سردار ولبھ بھائی پٹیل کی آمد

لکھنؤ ۵ر فروری۔ پنڈت موتی لال نہرو بخیر و عافیت لکھنؤ پہنچ گئے ہیں اور آپ کا علاج شروع کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر جواہر لال نہرو اور ڈاکٹر انصاری ایک یوم کے واسطے بھوپال تشریف لے گئے ہیں۔ ... کہا جاتا ہے کہ گاندھی جی اور دیگر کانگریسی لیڈر ... معلوم ہوا ہے کہ اگر پنڈت موتی لال نہرو کا لکھنؤ میں قیام ضروری ہوا اور اغلب ہے تو کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بمبئی کی بجائے لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل بھی لکھنؤ تشریف لے آئے ہیں۔

گاندھی جی کے اخبار پر پولیس کا چھاپہ
اخبار کی کاپیاں اور سائیکلو اسٹائل ضبط

[illegible] چھاپہ مارا ... اخبار ... سائیکلو اسٹائل اور رنگ ... پولیس نے پانچ آدمیوں کو بھی گرفتار کر لیا ...

پنڈت موتی لال نہرو کی لکھنؤ کو روانگی
گاندھی جی اور نہرو خاندان آپ کے ساتھ ہے
پنڈت جی کے ڈاکٹر کا بیان

الہ آباد ۴ر فروری۔ آج دوپہر پنڈت موتی لال نہرو اپنے خاندان کی معیت میں ... گاندھی جی، مسز سروجنی نائیڈو اور دیگر احباب بذریعہ موٹر لکھنؤ روانہ ہو گئے ہیں۔

ڈاکٹر آر۔ این ... الہ آباد ... موتی لال نہرو ... پریس کو اطلاع دی ہے ...

دفع الحصر ترجمہ جدید فتوح المصر

منیجر الجمعیۃ دہلی

قانون نمک کی خلاف ورزی دوبارہ شروع ہوئی
بمبئی میں جنگی کونسل کے جملہ اراکین گرفتار کر لئے گئے
کیا حکومت صلح کے کو شش کر رہی ہے

بمبئی ۳ر فروری۔ آج صبح بمبئی جنگی کونسل نے آزاد میدان میں دوبارہ قانون نمک توڑنے کی کوشش کی۔ پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور اس نے ... صدر جنگی کونسل اور دیگر تین اراکین اور چار رضا کاروں کو گرفتار کر لیا۔

پولیس کا ایک دستہ مسٹر ولسن کمشنر پولیس کی سرکردگی میں آزاد میدان میں موجود تھا جس وقت جنگی کونسل کے اراکین نے نمک بنانا شروع کیا اسی وقت پولیس نے ان کو گرفتار کر لیا۔ لیڈروں کی گرفتاری کے بعد پولیس واپس چلی گئی۔ اور رضا کار ... نمک تیار کرتے رہے۔ اور بعد میں منتشر ہو گئے۔ سرار ... بھی موقع پر موجود تھے۔

گاندھی جی کا سر سپرو کے نام بحری پیغام
مجوزہ پروگرام میں تبدیلی
پنڈت موتی لال نہرو کی صحت پر کانگریسی سرگرمیوں کا انحصار

الہ آباد ۴ر فروری۔ گذشتہ ہفتہ میں آنند بھون کانگریسی لیڈروں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا۔ مگر پنڈت موتی لال نہرو کی علالت کے باعث چہار طرف پژمردگی چھائی ہوئی تھی لیکن ہندوستان کے تمام سیاسی حلقوں کی آنکھیں اس طرف لگی ہوئی تھیں۔ آج آنند بھون سنسان نظر آ رہا ہے اور تمام کانگریسی لیڈر الہ آباد سے روانہ ہو چکے ہیں۔ ... کل پٹنہ تشریف لے جائیں گے۔ ڈاکٹر سید محمود غالباً بمبئی جائیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے سر سپرو کو ایک بحری پیغام روانہ کیا ہے کہ میں پچھلے پروگرام کے مطابق بمبئی نہیں پہنچ سکوں گا ... آپ سے ملاقات کروں گا۔

صورت حال میں تبدیلی ہو گئی ہے اور یہ نہیں کہا جا سکتا کہ لیڈروں کی کانفرنس یا ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوگا یا نہیں ممکن ہے کہ آئندہ لکھنؤ میں کانگریسی مباحث ہوں۔ بہرحال ہر چیز کا دار و مدار پنڈت موتی لال نہرو کی صحت پر ہے۔

اسمبلی میں سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ
تجویز ملتوی کر دی گئی

مسٹر فضل حسین سر عبد الرحیم مسٹر کگ اور مسٹر جی ... کی تقریریں

نئی دہلی ۳ر فروری۔ سیاسی قیدیوں کے متعلق ... [illegible]

ایک بیرسٹر کی بیوی کی گرفتاری

[illegible]

تار کا پتہ - الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
مولانا احمد زبیری بی - اے

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
کالم
کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۱۳ فروری ۱۹۳۱ء عیسوی | نمبر ۱۰

معاصرین کے افکار و آراء

مفاہمت کے امکانات کو خاک میں نہ ملاؤ (زمیندار)

وزیر اعظم کی حیثیت وطن دوست ہندوستانیوں کے نزدیک کچھ بھی ہو لیکن اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہ اعلان انگلستان کی تمام آبادی کے ...

جاری رکھا جائے جب تک کہ ایک عارضی صلح کا اعلان نہ ہو ...

معاشرتی اور مذہبی اختلال کی ناکام کوشش

سر ہری سنگھ گوڑ بھی ہندوستان کے ان بر گزیدہ خیال مصلحین میں سے ہیں ...

اسمبلی کے مباحثہ کا اثر

کانگریسی لیڈروں کا فیصلہ (حقیقت)

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

"ہندوستانی تحریک مقاطعہ تشدد و بغاوت سے زیادہ موثر ہے"

دنیا کے اہم ترین واقعات میں تحریک عدم تعاون نافرمانی کا درجہ

بنگال کے مشہور ڈاکٹر ... ڈاکٹر سدھیندر بوس ...

ہندوستانی تحریک اور امریکن اخبارات

مستقبل قریب میں ایک خونریز جنگ کا امکان

دنیا کے سیاسی مطلع پر سیاہ گھٹائیں
ایک امریکن خبر رساں کمپنی کی پیشگوئی

واشنگٹن کی ایک خبر رساں کمپنی نے سربرآوردہ تجار کے نام ایک چٹھی ...

کیا والیسرائے کی آرڈیننس کو دوبارہ نافذ کر سکتے ہیں؟
میٹرک لا کیس میں وائسرائے کے اختیارات کا تجزیہ

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور مایہ پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مد ظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپکو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد — دس نسخہ — پچاس نسخہ — ایک سو نسخہ — علاوہ محصولڈاک وغیرہ

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

لوٹو لوٹو لوٹو

لنڈن واچ کمپنی ہٹ کولہ کلکتہ

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

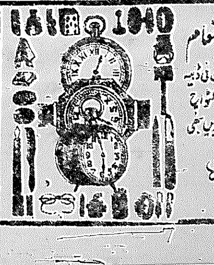

ریل واچ کمپنی ... کلکتہ

گول میز کانفرنس سے واپسی پر گول میزیوں کا بیان

تحفظات کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش

وزیر اعظم کے اعلان کا صرف روشن پہلو

تحفظات کی حیثیت

اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ

متانت اور سنجیدگی کے ساتھ غور و خوض کی ضرورت

"برطانیہ نے ہندوستان کو اپنے امکان سے زیادہ دیدیا ہے"

برطانوی قدامت پسند جماعت کا نقطۂ نگاہ

(ترجمۂ خصوصی)

اس چیز کو سمجھ لیا تو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ برطانیہ کی مخلصانہ خواہش یہ ہے کہ ہندوستان کی تاریخ میں جس نئے باب کا اضافہ ہونے والا ہے وہ انشاء اللہ مسرت اور رواداری کے ساتھ وجود میں آئے۔

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف مقدمہ کا حشر

مخالفین جمعیۃ کی نفرت انگیز کوششوں کا ناکام نتیجہ

سینیر جج کی عدالت سے دعویٰ خارج کر دیا گیا

۹ فروری۔ سینیر سب جج صاحب کی عدالت میں آج جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف مقدمہ حساب فہمی و حکم امتناعی پیش ہوا حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی جانب سے خان بہادر عبدالرحمٰن صاحب اور حضرت مولانا ابوالمحاسن سید محمد سجاد صاحب کی طرف سے بابو عظمت اللہ صاحب وکیل عدالت میں موجود تھے۔ گیارہ بجے مقدمہ پیش ہوا لیکن مدعیان میں سے کوئی موجود نہ تھا۔ نہ ان کا کوئی وکیل حاضر عدالت ہوا۔ لہٰذا بصورت عدم پیروی مقدمہ خارج کر دیا گیا۔

معلوم ہوا ہے کہ قالد تمیدی اور رونق حسین اصالۃً کچہری میں موجود تھے لیکن بار بار آوازیں سننے کے باوجود حاضر عدالت نہیں ہوئے اور اس کے بعد اب وہ یہ سعی کر رہے ہیں کہ مقدمہ کو از سر نو شروع کرائیں۔

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

کراچی کے علماء کا مشاورتی جلسہ

پارلیمنٹ کے ایک ممبر پر چار پونڈ جرمانہ

ریلوے پاس کے ناجائز استعمال کا الزام

اسلامی اور یوروپین حکومتوں کی لامذہبیت کا مقابلہ

سفیر فرانس کا خط چین کے عیسائی مشنری کے نام

سابق سلاطین عثمانیہ پر امیر شکیب ارسلان کا نوحہ

(ترجمۂ خصوصی)

یوروپین ممالک کے مسلمانوں کی ناگفتہ بہ حالت

فرانسیسی سفیر کا خط عیسائی مشن کے نام

مسلم قائدین کی تجاویز

گول میز کانفرنس کے نتائج یاس انگیز ہیں

وزیر اعظم کا اعلان توہین آمیز ہے

نیو دہلی، ۸ فروری۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ آج نواب محمد اسماعیل خاں کی صدارت میں منعقد ہوا۔

وزیر اعظم کی زبان درازی

پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت

حکومت کی ناکامی پر اظہار مایوسی

مجلس عاملہ اس بات پر انتہائی یاس اور ناامیدی کا اظہار کرتی ہے کہ گول میز کانفرنس ہندو مسلمان سوال کا منصفانہ حل پیش کرنے میں ناکام رہی۔

اسکندریہ کا عجائب خانہ

اور کتب خانہ

مشہور انگریز عالم مسٹر ہربرٹ ویلز نے "مختصر تاریخ" کے نام سے ایک نفیس کتاب حال میں شائع کی ہے۔ ذیل میں اس کی ایک فصل کا خلاصہ دیا جاتا ہے۔

بطلیموس

سکندر اعظم کی وفات کے بعد اس کی وسیع سلطنت تقسیم ہو گئی۔ مصر کا ملک اس کے ایک مشہور سپہ سالار بطلیموس کے حصہ میں آیا۔ ...

زوال

لیکن یہ کتب خانہ اور عجائب خانہ زیادہ مدت عروج پر نہ رہ سکا۔ ایک ہی صدی بعد اسے تنزل شروع ہو گیا۔ ...

کتابیں کیسی ہوتی تھیں؟

پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے شکریہ

پنڈت جی کے شریک غم مردوں اور عورتوں کو اطلاع

الہ آباد ۹ فروری۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے پریس کے ذریعہ اپنے ان ہندوستانی اور دور دراز کے دوستوں کو اطلاع دی ہے جنھوں نے آپ کے پاس تعزیت کے پیغامات ارسال کئے ہیں اور ان تمام مردوں اور عورتوں کو بھی آپ نے مطلع فرمایا ہے جو آپ کے شریک غم رہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:—

کانگریسی لیڈران سے سر سپرو کی گفتگو

سر سپرو کے بیان پر بحث و تمحیص کیلئے لیڈران کا اجتماع

الہ آباد ۹ فروری۔ آج دوپہر کے بعد سر تیج بہادر سپرو نے دوبارہ کانگریسی لیڈروں سے گفت و شنید کی اور پنڈت مدن موہن مالویہ سے آپکی مختلف علیحدہ علیحدہ گفتگوئیں ہوئیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گفت و شنید ختم ہو گئی ہے اور کانگریس کے نئے لیڈر کل آپس میں جمع ہو کر سر سپرو کے بیان اور توضیحات پر بحث و تمحیص کریں گے۔ (اے پ)

بمبئی میں خواتین کا عظیم الشان اجتماع

خواتین پر پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاج

بمبئی ۹ فروری۔ آج شام کو گرگام میں خواتین کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاج کیا گیا جو ۲۶ جنوری کو بورسد میں خواتین پر کئے گئے تھے۔ جلسہ کی صدارت لیڈی وشیا گھ نے فرمائی۔ جلسہ میں متعدد خواتین نے پولیس کے رویہ کی مذمت کی۔ (اے پ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۳ فروری ۱۹۳۱ء

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی
"ذمہ داری اور تحفظات"
(۴)

فوج کا معاملہ

ملازمت کا سوال

خارجی حکمت عملی

زعماء کانگریس اور حکومت کی گفت و شنید
گاندھی جی سے سپرو، شاستری اور جیکر کی ملاقات
امکانات مفاہمت کے متعلق اظہار امید و یاس
وائسرائے سے گاندھی جی کی خط و کتابت

الہ آباد کی اطلاع

الہ آباد ۱۰ فروری۔ گزشتہ شب کو پنڈت مدن موہن مالوی سے گفتگو کے بعد سر تیج بہادر سپرو نے مسٹر جیکر اور مسٹر شاستری کو الہ آباد آنے کے لئے تار روانہ کئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہر دو اصحاب کل الہ آباد پہنچ جائیں گے۔

بمبئی کا تار

پایونیر کا بیان

اخبار لیڈر کی اطلاع

الہ آباد میں لیڈران کا اجتماع
صلح کی توقعات منقطع نہیں ہوئی ہیں

ڈاکٹر سپرو کی تردید

وزیر اعظم کے اعلان پر پر جوش مباحثہ
پنڈت مالوی، ڈاکٹر انصاری اور مسز نائیڈو کا مصالحانہ رویہ
نواب صاحب بھوپال کو الہ آباد میں آنے کی دعوت

نئی دہلی کا افتتاح
وائسرائے اور نمائندگان نوآبادیات کی تقریریں

پکٹنگ کرنے والے گرفتار نہیں کئے گئے

دار العوام میں ہندوستان کے متعلق سوال و جواب
مسٹر بین وزیر ہند کی تصریحات
گاندھی جی دوبارہ گرفتار نہیں کئے جائینگے

لندن ۹ فروری۔ دار العوام کے اجلاس میں مسٹر برکین نے سوال کیا کہ۔

کیا وزیر ہند حکومت ہند کو گاندھی جی کو دوبارہ گرفتار کرلینے کے لئے ہدایت کریں گے تاکہ انہوں نے ابھی حال میں جو تقریریں کی ہیں اور جو مضامین لکھے ہیں ان کا اعادہ نہ ہوسکے؟ وزیر ہند نے اس کا جواب نفی میں دیا۔

ہندوستان میں ناجائز طور پر اسلحہ کی درآمد

بورساد کے متعلق سوال

ہندوستان میں وزیر ہند کی آمد
کانگریسی رہنماؤں سے ملاقات

طلباء کے ایک مجمع میں گاندھی جی کی تقریر
قومی کاموں میں کافی حصہ نہ لینے پر اظہار مایوسی

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی
والیان ریاست کی خواہشات

پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت
سکریٹری دہلی مسلم یونین کا تار

مسز نیڈو کی علالت
الہ آباد میں قیام

مدراس میں بدیشی کپڑوں پر پکٹنگ
رضاکاروں کو زبردستی منتشر کیا گیا

بہار کونسل میں تمام سیاسی قیدیوں کی معافی کا مسئلہ
دوسری تجویز گول میز کانفرنس کے نتائج پر

باندی میں قانون نمک کی خلاف ورزی کا آغاز
بکثرت نمک جمع کرلیا گیا
پولیس نے کوئی مداخلت نہیں کی

ورکنگ کمیٹی کی متفقہ خواہش
شرائط کو کم سے کم کر دیا جائے

مدراس میں آتش زدگی کا زور
خواتین کو سزائیں

نیوزی لینڈ کا زلزلہ
۲۱۲ ہلاک اور ۴۰۰ زخمی

مسلمانان لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ
دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

لاہور ۸ فروری۔ جمعیت شبان (نوجوانان اسلام) کے اہتمام میں مسلمانان لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا عبد اللہ قصوری منعقد ہوا جس میں تقریباً ۱۰ ہزار نفوس شامل ہوئے۔

پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت

جمعیۃ علماء ہند کے محترم عہدہ داروں پر اظہار اعتماد
جمعیۃ کے لئے اپنی خدمات پیش کرنے کا اعلان

جامع مسجد مراد آباد میں ہزارہا مسلمانوں کا مجمع
مخالفین جمعیۃ علماء ہند کے خلاف جوش و خروش کا مظاہرہ

گول میز کانفرنس میں مسلم مطالبات کا تصفیہ
سر محمد شفیع کا بیان

ایک سو اڑتالیس قومی کارکنوں کے مقدمہ کا فیصلہ

عدالت عالیہ لاہور سے تمام ملزمین بری کر دئے گئے

خلاف قانون اور انسداد ہند سزائیں دینے کا نتیجہ

لاہور۔ ۹ فروری۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۰ء کو ایک سو ۴۸ کانگریسی کارکن مجلس خلاف قانون ہونے کے جرم میں سزایاب ہوئے تھے جن کا اپیل عدالت سشن میں دائر کیا گیا تھا۔ عدالت سشن نے عدالت عالیہ ہائی کورٹ سے سفارش کی کہ ان ملزموں کی سزاؤں کو منسوخ کر کے ان کو رہا کر دیا جائے کیونکہ انکی سزائیں خلاف قانون اور ناجائز ہیں۔

آج عدالت عالیہ کے جسٹس ٹیک چند نے ان تمام ملزموں کو بری کر دیا کیونکہ جس تاریخ کو یہ لوگ گرفتار ہوئے تھے۔ اس روز کانگریس کو خلاف قانون قرار دئے جانے کا اعلان گورنمنٹ گزٹ میں شایع نہیں ہوا تھا۔ (ا۔پ)

جاپانی پارلیمنٹ میں دو ڈپٹیوں پر قاتلانہ حملہ

وزیر خارجہ کی حکمت کیخلاف شورش

ٹوکیو۔ ۸ فروری جاپانی پارلیمنٹ میں ایک افسوس ناک واقعہ ظہور پذیر ہوا۔ ایک اجنبی شخص یکایک ایوان میں داخل ہوا اور دو ڈپٹیوں پر خنجر سے قاتلانہ حملہ کر دیا۔ دونوں ڈپٹی مجروح ہو گئے ہیں۔ ایم شدھار وزیر خارجہ نے لندن کے بحری معاہدہ پر دستخط کر کے جاپان میں فتنہ انگیزیوں کا آغاز کر دیا ہے۔ مذکورہ حملہ سے پیشتر وزیر خارجہ کو متعدد بار دھمکیاں دی جا چکی ہیں اور چھ مسلح سپاہیوں کا دستہ آپ کی حفاظت کیلئے ہر وقت ساتھ رہتا ہے۔

لارڈ ارون نے گاندھی جی کے مکتوب کا جواب دیدیا

جواب غیر اطمینان بخش ہے!

الہ آباد۔ ۷ فروری معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ارون نے گاندھی جی کے مکتوب کا جواب دے دیا ہے۔ مکتوب کا مضمون اس وقت تک صیغہ راز میں ہے لیکن عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مکتوب گاندھی جی کے لیے زیادہ اطمینان بخش نہیں ہوگا۔

کانپور میں ایک ہوائی جہاز گر پڑا

ایک لڑکے کا بازو ٹوٹ گیا تین عورتیں مجروح ہو گئیں

کانپور۔ ۸ فروری۔ ایک ہوائی جہاز مشق کرنے کے بعد نیچے اترتے ہوئے ایک لڑکے پر آن پڑا اس لڑکے کا بازو ٹوٹ گیا۔ تین پارسی خواتین بھی ہوائی جہاز کے نیچے آ گئیں۔ جن میں سے دو کی حالت خطرناک ہے۔

تعلقہ کانگریس کمیٹی اور ستیہ گرہ کیمپ

خلاف قانون قرار دیدیا گیا

احمد آباد۔ ۷ فروری۔ ویرا گام سے بذریعہ ٹیلیفون خبر آئی ہے کہ تعلقہ کانگریس کمیٹی اور ستیہ گرہ کیمپ کو حکومت نے خلاف قانون قرار دیدیا ہے اور اس پر پولیس نے پہرہ لگا دیا ہے۔

دہلی بانس میں مسلح ڈاکہ

چھ اشخاص مجروح ایک قتل کر دیا گیا

دہلی۔ ۹ فروری۔ نئے بانس دہلی میں ایک زبردست اور ہولناک مسلح ڈاکہ ڈالا گیا ہے جس میں چھ آدمی زخمی ہوئے ہیں اور ایک شخص جگدیش پرشاد ہسپتال جا کر مر گئے۔ جس وقت ڈاکو زیورات اور نقدی کی صندوقچی لے کے لئے ایک پان فروش بنسیلال بابو رام کے مکان میں داخل ہونے لگے تو ان سے محلہ والوں کی سخت جنگ ہوئی۔ ایک طالب علم نے بھی ڈاکوؤں کا دلیرانہ مقابلہ کیا۔ مگر زخموں کی وجہ سے وہ بیہوش ہو کر گر پڑا۔ سنا گیا ہے کہ ڈاکوؤں میں سے ایک ڈاکو گرفتار کر لیا گیا ہے مگر دوسرے ڈاکوؤں کا ابھی کوئی سراغ نہیں لگا۔ پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔

ایک مجسٹریٹ کے خاندان کا ہولناک قتل

چودہ آدمیوں کو گولیوں اور چھروں سے ہلاک کر دیا گیا

مدورا۔ ۸ فروری۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ چہار شنبہ کی شب کو تھیچ پٹی کے علاقہ اڈیاکوٹی میں ایک مجسٹریٹ کے خاندان کے چودہ افراد گولیوں اور چھروں سے ہلاک کر دئے گئے۔ مجسٹریٹ نے ایک روز قبل ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مدورا کو تار کے ذریعہ مطلع کیا تھا کہ توم کیلران کے خلاف سازش کر رہی ہے۔ دوسرے روز صبح کے وقت مجسٹریٹ کے خاندان کے چودہ افراد مرے ہوئے پائے گئے۔ بعض لوگوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا، اور بعض پر چھری سے حملہ کیا گیا تھا۔ مجسٹریٹ بھی گولیوں کے زخموں کے باعث جانبر نہ ہو سکا۔ پولیس کی زبردست تحقیقات جاری ہے۔

"مرکز کو ذمہ داری دینے سے انگریزی جان خطرہ میں پڑ جائیگی"

مسٹر چرچل کا ایک اور زہر آلود بیان

مزدور حکومت کی مخالفت کے لئے قدامت پسند جماعت کی تیاریاں

لندن۔ ۸ فروری۔ مسٹر ونسٹن چرچل نے "مارننگ پوسٹ" میں سر سیموئیل ہور کے مضمون کے جواب میں حسب ذیل مکتوب شایع کرایا ہے۔

"عام طور پر انگلستان میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ہندوستان کے متعلق برطانوی حکمت عملی کا فیصلہ ملک کی تینوں جماعتوں کے دوستانہ مشورے سے ہوا ہے اور اب اس فیصلہ پر رجعت پسند رد کا مشن پیدا کر رہے ہیں۔ مگر میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ برطانوی حکومت نے ہندوستان کے متعلق جو نئی حکمت عملی اختیار کی ہے اس نے بے شمار انگریزوں کے قلوب میں بے چینی پیدا کر دی ہے۔ برطانوی سیاسی جماعتیں ہرگز یہ برداشت نہیں کر سکتیں کہ گول میز کانفرنس ایسی منزل کی طرف رہنمائی کرے جس کا مقصد آخر میں ہندوستان کو جملہ اختیارات کی کنجی سپرد کر دینے میں ظاہر ہو اگر ایسا کیا گیا تو ہندوستان میں جو یوروپین آبادی موجود ہے اس کی جان کے لالے پڑ جائیں گے مزید برآں آئندہ دستور کے ماتحت ہندوستان کی مرکزی حکومت ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہوگی اور اس طرح ہمارا خارجہ ... اس لئے اس وقت اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ برطانوی حکومت نے جو فیصلہ کیا ہے وہ اس پر نظر ثانی کر کے اصلاح و ترمیم کرے۔ قدامت

کانگریسی لیڈروں سے سر تیج بہادر سپرو کی ملاقات

تحفظات کی تشریح اور گول میز کانفرنس کے حالات

الہ آباد۔ ۸ فروری۔ سر تیج بہادر سپرو نے کل سہ پہر کے وقت گاندھی جی سے ملاقات کی۔ پنڈت جواہر لال نہرو، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، مسٹر مہادیو دیسائی، بابو شیو پرشاد گپتا، مسٹر جے۔ ایم سین گپتا، میسز سروجنی نائیڈو، مسٹر قدوائی، مولانا احمد سعید خاں شروانی، چودھری خلیق الزمان، بابو راجندر پرشاد اور ڈاکٹر بی۔ سی۔ رائے نے بھی گفتگو میں حصہ لیا۔

آج سر تیج ... اور سپرو نے تحفظات کی تشریح کی اور گول میز کانفرنس کے متعلق اپنے ذاتی تجربات بیان کئے۔ مزید گفت و شنید کل بھی جاری رہے گی۔

تحفظات کے متعلق قدامت پسند جماعت کا خیال

"مرکز میں ذمہ داری اور تحفظات کی موجودگی دو متضاد چیزیں ہیں"

لارڈ لائیڈ سابق گورنر کا بیان

لندن۔ ۸ فروری۔ لارڈ لائیڈ سابق گورنر بمبئی نے قدامت پسند جماعت کے خیالات کی تائید کرتے ہوئے اخبار مارننگ پوسٹ میں لکھا ہے:۔

ہندوستانیوں کے ہاتھ میں تحفظات کے ساتھ مرکزی ذمہ داری دے دینا ایک مضحکہ خیز چیز ہے جس پر عمل کرنا بالکل غیر ممکن ہوگا کیونکہ والیان ریاست، برطانوی تجارت اور اقلیتوں کے متضاد حقوق کی حفاظت کا مسئلہ ایسا ہے جو جدید دستور کے ماتحت وائسرائے کے لئے انجام دینا غیر ممکن ہوگا۔ وائسرائے کوئی حفاظتی تدابیر اختیار کریں گے جو عملی طور پر مفید ثابت ہو سکیں۔ اور اگر وائسرائے اس قسم کی تدابیر ایجاد کر سکے تو ہندوستانیوں کو جو ذمہ داری دی جائے گی وہ قابل شرم ہوگی حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کی مبہم اصلاحات سے ہمارا وقار پر ضرب کاری لگے گی۔ اور شورش پسندوں کو بد امنی پھیلانے میں مدد ملیگی۔

لارڈ لائیڈ کا خیال ہے کہ مرکز میں ذمہ داری اور تحفظات کی موجودگی دو متضاد چیزیں ہیں جن کو ... غیر ممکن ہے۔

... پسند جماعت ... ورنہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ... برطانیہ ہندوستان کے مزید مطالبات کے سامنے ہتھیار تسلیم خم کر دے۔ میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ قدامت پسند جماعت اس معاملہ میں مروت، رواداری اور دوستی کے خیال کو بالائے طاق رکھ دیگی۔

مدراس میں خواتین کی گرفتاری اور سزایابی

مجلس خلاف قانون میں شرکت کرنیکا الزام

مدراس۔ ۸ فروری مسز سری رنگم، مسز کملا بائی اور سندرام چیٹی کپڑے کی دوکان پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار ہوئے تھے وہ آج پریزیڈنسی مجسٹریٹ درجہ دوم کی عدالت میں پیش کئے گئے ان کی گرفتاری مجلس خلاف قانون میں شرکت کرنے کے الزام میں عمل میں آئی تھی۔ تمام ملزموں نے مقدمہ کی کارروائی میں حصہ لینے سے انکار کر دیا۔ مجسٹریٹ نے عورتوں کو چھ چھ ماہ قید محض اور سندرام کو چھ ماہ قید سخت کی سزا دیدی۔ ملزمین نے اپنے ایک بیان میں پولیس کی زیادتیوں کی مذمت کی ہے۔ (ا۔پ)

دہلی میں سات رضا کاروں کی گرفتاری

دہلی۔ ۹ فروری کل نرولا موٹر ورکس پر پکٹنگ کرتے ہوئے سات رضا کاروں کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ ان کے علاوہ دو رضا کار بھولا رام شراب فروش کی دکان سے گرفتار ہوئے ہیں۔ اب تک نرولا موٹر ورکس سے ۱۲ رضا کار گرفتار ہو چکے ہیں۔

میز کرٹس کے قاتل کو سزائے موت

ملزم نے مرافعہ داخل کرنے سے انکار کر دیا

لاہور۔ ۷ فروری۔ مسٹر گارڈن واکر سشن جج لاہور نے مسٹر ... سنگھ مفرومہ قاتل میز کرٹس کو آج صبح سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ ملزم نے فیصلہ کو خوشی کے ساتھ سنتے ہوئے کہا کہ میں عدالت میں مرافعہ داخل نہیں کروں گا۔

سیاسی مجالس خلاف قانون قرار دیدی گئیں

ضلع پنچ محل کی تین مجالس پر حکومت کا عتاب

بمبئی۔ ۷ فروری۔ گزٹ کی اشاعت غیر معمولی میں ان تین مجالس کو جو کانگریس ... احمد آباد ضلع پنچ محل میں موجود ہیں خلاف قانون قرار دیدیا ہے۔

خواتین کی رہائی کیلئے عدالت سشن کی سفارش

سزا خلاف قانون ہے اسلئے خواتین کو رہا کیا جائے

دہلی۔ ۷ فروری۔ جن دہلی کی خواتین کو بھولا رام شراب فروش کی دوکان کے آگے سے جلوس نکالنے کے جرم میں مسٹر پول نے چھ چھ ماہ قید کی سزا دی تھی، ان کی نگرانی عدالت سشن میں کرائی

بجائے کارخانہ مشین سویاں قادیان (پنجاب) کے اب ہمارا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہے

تحفہ عید مبارک

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نو ایجاد مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

دلکش عید سوپ

سفید بال پندرہ دن میں جسم سے کالا

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، مستری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے ...

دی پنجاب پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چتلی قبر متصل جامع مسجد دہلی

دفتوح الاصر ترجمہ جدید فتوح المصر

منیجر الجمعیۃ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دارالاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران۔ دہلی

پنڈت موتی لال کا انتقال اور کانگریس کا رویہ

ایسوسی ایٹیڈ پریس آف امریکہ کے نمایندہ کو گاندھی جی کا بیان

گاندھی جی کو وائسرائے کے پاس سے کوئی جواب نہیں ملا

الہ آباد۔ ۷ فروری۔ سر تیج بہادر سپرو امپیریل میل کے ذریعہ آج صبح الہ آباد پہنچے۔ اسٹیشن پر متعدد اصحاب نے آپ کا استقبال کیا اسی گاڑی سے مسٹر جیمس ملز نمایندہ خصوصی ایسوسی ایٹیڈ پریس آف امریکہ بھی الہ آباد پہنچے گاندھی جی نے مسٹر جیمس ملز اور ایسوسی ایٹیڈ پریس آف انڈیا کو انٹرویو دیا۔ گاندھی جی نے اس سوال پر کہ پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال سے کانگریس کے رویہ میں کوئی تبدیلی ہوگی یا نہیں فرمایا "میں خیال نہیں کرتا کہ پنڈت جی کی وفات کانگریس کے رویہ میں تبدیلی کا باعث ہوگی۔ صرف مستقبل کے واقعات یہ بتا سکتے ہیں کہ قومی تحریک کو مضبوط بنایا جائے یا نہیں۔ گاندھی جی نے وزیر اعظم کے اعلان اور سر تیج بہادر سپرو وغیرہ کے گفت و شنید کے متعلق فرمایا "میرا قلب اس وقت بھی کشادہ ہے۔ اگر سر سپرو نے وزیر اعظم کے اعلان کے سوا اور کوئی چیز پیش نہیں کی تو سمجھوتہ کی کوئی امید نہیں ہو سکتی۔ گاندھی جی نے اسی "سیاہ نشدد" پر زور دیا جو نظر بندی کے زمانہ میں آپ نے ملاحظہ کیا تھا آپ نے بورسٹل جیل کے واقعہ کی طرف بھی اشارہ کیا۔ گاندھی جی نے جو مکتوب حال ہی میں وائسرائے کے نام تحریر کیا ہے اس کا جواب اس وقت تک موصول نہیں ہوا ہے۔ گاندھی جی نے خبر ... کے ساتھ فرمایا "میں توقع کرتا ہوں کہ سر تیج بہادر سپرو مجھے اپنا اہم خیال بتائیں گے۔

گاندھی جی چند روز تک الہ آباد میں قیام فرمائیں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا آیندہ اجلاس ۱۳ فروری کو آنند بھون الہ آباد میں منعقد ہوگا۔ مسٹر سین گپتا الہ آباد پہنچ گئے ہیں۔

ایک مجسٹریٹ کی گرفتاری

لگان اراضی ادا نہ کرنے کا جرم

پٹنہ۔ ۷ فروری۔ ... خاں صاحب ... آنریری مجسٹریٹ ... کو عدم ادائیگی لگان اراضی کے جرم میں گرفتار کر لیا ہے۔

ورکنگ کمیٹی کا آیندہ اجلاس الہ آباد میں ہوگا

صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اعلان

الہ آباد۔ ۷ فروری۔ صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا آیندہ اجلاس ۱۳ فروری کو آنند بھون الہ آباد میں منعقد ہوگا۔

دار المصنفین کی نئی کتاب

سیر الصحابہ کے حصہ مہاجرین کی تیسری جلد

جس میں حضرت عبد اللہ بن عمر، حضرت ابو ہریرہ، دوسری حضرت سلمان فارسی، حضرت ابو ذر غفاری، حضرت خالد بن ولید، اور حضرت عمرو بن العاص رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دیگر ۳۰ مہاجرین صحابہ کے حالات و سوانح اخلاق و فضائل اور ان کے مذہبی علمی سیاسی مجاہدات اور کارناموں کی تفصیل ہے حجم ۳۲۲ صفحات قیمت ۳ تین روپے آٹھ آنہ۔

منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

منجن سلطانی

نوٹ

حکیم سید عزیز الحسن متصل کیلاک ہائی مسجد موتیا پارک بھوپال

محبوب عاشق کے قدموں پر

لاثانی قرآن مجید معری بہت خوشخط اور سستا

عربی فارسی اردو کی دینی کتابیں

زمانہ حال کی قابل قدر تصانیف

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

کیمیا وار کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

رمضان المبارک کیلئے سالانہ رعایتی اعلان

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

لوٹو لوٹو لوٹو

کلکتہ

ہمدردی ملتان ... عدالت سشن لاہور

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی - یوم دوشنبہ ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۱۶ فروری ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۱

معاصرین کے افکار و آراء

مفاہمت کے امکانات (زمیندار)

بحالات موجودہ جبکہ ملک معظم کی حکومت بھی بظاہر تالیف قلوب کی حکمت پر کاربند ہے جیساکہ صدر اعظم کی تقریروں سے اس کا پتہ چلتا ہے حکومت ہند کا ایک جائز مطالبہ کو ٹھکرا دینا نہایت افسوسناک ہے، اور یہ اس بات کا کھلا ہوا ثبوت ہے کہ وائسرائے کی نیک دلی اور حکومت انگلستان کی امن پسندی دفتری حکومت کے ان ارباب بست و کشاد کی ہمدردی حاصل نہیں کر سکی ...

ذریعہ اور راستہ ہے لیکن آل انڈیا مسلم کانفرنس یا کسی اور نمائندہ مسلم انجمن کا پروگرام کیا ہے جو حصول مقاصد کا ذریعہ ہو سکتا ہے؟ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے اور یہی کہا بھی جا رہا ہے کہ جب تک اس کے مطالبات منظور نہیں کر لئے جاتے، اس وقت تک وہ کانگریس میں شریک نہیں ہوگی۔

ہمارے خیال میں یہ جواب سراسر بے معنی ہے ...

دولت عثمانیہ کی تباہی اور شریف حسین کی بغاوت کے اسباب

فرانس - انگلستان اور اٹلی کے ہاتوں قبائے وحدت عربیہ کے پرزے

حکومت عثمانیہ سے بغاوت کر کے ممالک عربیہ نے کیا پایا؟

(وہ خطبہ جو حضرت امیل آفندی غوری نے فرنگی فریب کاریوں اور ممالک عثمانیہ اور عربیہ کی تباہی کے متعلق امریکہ کی ایک یونیورسٹی میں دیا)

(خاص الجمعیتہ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

ذیل میں اس عربی خطبہ (لیکچر) کا ترجمہ ہدیۂ ناظرین کرام کیا جاتا ہے جس کو حضرت علامہ امیل آفندی غوری نے صوبہ اوہیو کے شہر سنسناٹی (ممالک امریکہ) کی ایک یونیورسٹی میں پڑھا ...

عربوں میں وحدۃ کلمہ کی نشاۃ ثانیہ

عربوں کی قومی ترقی کا ارادہ

عربوں کی حرکت آزادی اور ترکی کی مزاحمت

مردم شماری اور مسلمانوں کا فرض

مسلمانوں کا پروگرام کیا ہے؟

عید المبارک کی خوشی میں عظیم الشان رعایت صرف ایک دن کیلئے نصف قیمت ۱۸ فروری ۱۹۳۱ء کو یاد رکھیں

نصف قیمت

شرط: (۱) محصولڈاک بذمہ خریدار (۲) ۲۵ روپے سے زیادہ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

تاریخ اسلام
تحقیقات چشتی
سسٹر مریم کی ناول کتاب
عمر پاشا فاتح کریمیا
ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء
تاریخ خاندان عثمانیہ
مقدمہ تاریخ ابن خلدون
مقدمہ تفسیر القرآن
سیرۃ الرسول حصہ اول دوم
تاریخ افاغنہ
سفرنامہ ایران
قوم ترک
سفرنامہ جاپان
تفسیر القرآن جلد اول
اسرار حسن
تفسیر القرآن جلد دوم
تفسیر القرآن جلد سوم
جواہر قرآنی
تفسیر القرآن جلد چہارم
محمد علی پاشا
تفسیر القرآن جلد پنجم
پنج زبان صالح
تاریخ مراکو
ترکوں کی موجودہ
تفسیر القرآن جلد ششم
انجیل برنباس
کلید خزائن قرآنی

المشتہر: منیجر حمیدیہ ایجنسی دہلی

مخالفین جمعیۃ علماء ہند کی حرکت مذبوحی پر اظہار ملامت

اسلامی اخبارات کی رائیں اور اسلامی جلسوں کی قراردادیں

ایک جدید باب فتنہ کا افتتاح

معاصر امارت کی رائے

ضلع پٹنہ میں مسلمانوں کا جلسہ عام

صوبہ مدراس کے مسلمانوں میں اضطراب

۲۰ رمضان المبارک کو بعد نماز تراویح مسلمانان پرنام بٹ کا ایک جلسہ جامع مسجد میں زیر صدارت جناب ڈی محمد اسمٰعیل صاحب رئیس منعقد ہوا۔ جس میں دو تجویزیں منظور کی گئیں جو بغرض اشاعت ارسال ہیں۔

(قاضی) نورالحسن نقیب امارت شرعیہ صوبہ بہار

(باقی آئندہ)

حکومت صوبہ بہار کے مالیہ میں نصف کروڑ روپیہ کا نقصان

تحریک سول نافرمانی کے باعث آمدنی میں تخفیف اور خرچ میں اضافہ

محصول آبکاری میں سب سے زیادہ خسارہ

کامیزانیہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ تحریک سول نافرمانی، نرخوں کی کمی کے ساتھ اس صوبہ کے مالیہ میں تقریباً نصف کروڑ روپیہ کے خسارہ کا باعث ہوئی ہے۔

بڑودہ کے قریب فصلوں پر حکومت کا قبضہ

ہوائی ڈاک کے اوقات میں تبدیلی

ہندوستان کی مالی اور اقتصادی حالت کو کس طرح تباہ کیا جارہا ہے؟

برطانیہ ہندوستان کا خون چوس کر اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتا ہے

مالی اور فوجی انتظام کو ہندوستانیوں کے ہاتھ میں تبدیل کر دیا جائے

(ترجمہ خصوصی)

مالی و معاشی ہندوستان کو حاصل ہو سکتی ہے

برطانیہ بیکار ہندوستان پر دباؤ ڈالتا ہے

ہندوستانی مشنوں کی زبوں حالت

افسوس ہے کہ بحالات موجودہ ہندوستان خود اپنی دستکاریوں اور صنعتوں میں اجنبیوں کی مداخلت کا کوئی انسداد نہیں کر سکتا۔

برطانیہ نے ہندوستان کو بالکل تباہ کر دیا

برطانیہ نے ہندوستان کی اقتصادی اور مالی حالت کو پامال کرتے کرتے اس کو بالکل تباہ کر دیا ہے۔ اب ہندوستان صرف اس قابل رکھا ہے کہ وہ محنت و مشقت کر کے خام اشیاء پیدا کرے اور ان کو برطانیہ کے فائدہ کے لئے وہاں بھیج دے۔

برطانیہ کے سیاسی اور تجارتی مفاد کا خاتمہ

برطانیہ کی ایک نئی چال

شہنشاہی تفوق کا دباؤ

خیر خاتگی کا تجارتی مقابلہ

"سلطنت برطانیہ میں آزاد تجارت کا تصور"

ہندوستان کی کمیٹی

دولت عثمانیہ کی تباہی اور شریف حسین کی غداری کے اسباب

(سلسلہ بصفحہ اول)

انگلستان نے شریف حسین کو بغاوت پر آمادہ کر دیا

امیر فیصل کی نمک حرامی اور ترکوں کی بربادی

(باقی آئندہ)

دم گرا دے اور اپنے جہاز کو سمندر میں اتار دے۔ اس حالت میں جہاز پانی کی سطح پر تیرتا رہے گا۔

کہا جاتا ہے کہ اگر کپتان فری مین نے لکڑی کے ہوائی جہاز میں ہندوستان تک کامیابی سے سفر کر لیا تو جہاز ساز کمپنیاں لکڑی کے ہوائی جہاز بھی تیار کرنے شروع کر دیں گی۔ یہ ہوائی جہاز آہنی ہوائی جہازوں کی نسبت زیادہ سستے ہوں گے۔

لکڑی کے ہوائی جہازوں میں سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ اگر انجن میں آگ لگ گئی تو جہاز اور ہواباز دونوں کا بچنا ممکن نہیں رہیگا اور دونوں کرۂ ہوائی میں ہی غائب ہو جائیں گے۔ تجربہ کیا جا رہا ہے کہ انجنوں کو لکڑی کے جہاز میں اس طرح لگایا جائے کہ اگر ایک انجن میں آگ لگنے کا اندیشہ ہو تو اس کو فوراً نیچے گرا دیا جائے اور اس طرح جہاز کو تباہ ہونے سے محفوظ کر لیا جائے۔

امریکہ کا ایک عجیب و غریب درخت

ہندوستان کی تعلیمی ترقی کے متعلق سرکاری رپورٹ

ثانوی مدارس کے ذریعہ تعلیم پر حکومت کی تشویش

طلباء کی تعداد کے متعلق دلچسپ اعداد و شمار

حکومت ہند نے ہندوستان کی تعلیمی ترقی کے متعلق جو رپورٹ شائع کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان میں عام تعلیم کا احساس روز بروز ترقی حاصل کر رہا ہے۔

سال	مدارس کی تعداد	طلباء کی تعداد
۲۷-۱۹۲۸		
۲۸-۱۹۲۹		

۲۶۹۶۲ شہروں میں تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں پنجاب کا قدم سب سے آگے ہے۔ صوبہ پنجاب کے ۲۰۴۰ دیہات اور شہروں میں جبریہ تعلیم نافذ کی جا چکی ہے۔

۱۹۲۸-۲۹ میں ہندوستان کے ہر صوبہ میں لڑکیوں کے مزید مدارس کھولنے کا مطالبہ کیا گیا اور بعض صوبوں میں اس مطالبہ کو کسی حد تک پورا بھی کیا گیا۔ خیال ہے کہ ملک کی مالی حالت درست ہونے پر لڑکیوں کے مدارس میں بھی اضافہ کر دیا جائے گا۔

لکڑی کے ہوائی جہاز بنانے کی تیاریاں

لارڈ ولنگڈن کے صاحبزادہ کا عزم ہندوستان

ارل ڈنگڈن کے جانشین کپتان فری مین ٹامس اپنی بیوی کے ساتھ ہندوستان سفر کرنے والے ہیں۔ آپ نے ایک ہوائی جہاز تیار کر دیا ہے جو تمام تر لکڑی کا بنا ہوا ہے۔ کپتان فری مین اس ہوائی جہاز میں ہندوستان تک پرواز کریں گے۔

دلچسپ حقائق و معلومات

ہندوستان میں دیا سلائی کی ساخت

دنیا کے بیکاروں کی تعداد

دنیا کی سب سے بڑی خشک بیٹری

ذرہ کی آواز کا انتقال

جرمنی میں جدید ہوائی کشتی بنانے کی تیاریاں

جانوروں کے ہم شکل پودے اور پھول

جدید علمی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ سمندر کی تہ میں اس قسم کے پودے اور پھول پائے جاتے ہیں جو جانوروں اور کیڑوں کی ہم شکل ہوتے ہیں۔

فونوگراف ریکارڈ تیار کرنے کی مشین کی ایجاد

طویل سینگ والی مچھلی

حال ہی میں ایک عجیب و غریب قسم کی مچھلی دریافت ہوئی ہے جس کے سر پر ایک طویل سینگ ہوتا ہے۔ یہ مچھلی اور مچھلیوں سے شکل و صورت میں بھی مختلف ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ مچھلی اپنے سینگ سے شکار کرتی ہے۔

نیوزی لینڈ کے ایک پہاڑ میں حرکت

بھیڑوں کی بجائے شیشہ پر بال اگانے کا طریقہ

جوتوں کے استعمال سے پاؤں کی بیماریاں

برقی آنکھیں

نغمہ ولون میں امتزاج

کوک کے بغیر چلنے والی گھڑی

ایک شاخ پر سیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

"ذمہ داری" اور "تحفظات"

(۵)

پہلے اصول طے کر لیا جائے

ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

تحفظات میں تبدیلیوں کی ضرورت

بھگت سنگھ اور راج گرو کو سزائے موت

پنڈت مالویہ کا تار وائسرائے کے نام

الہ آباد ۱۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالویہ نے ایک تار ہز ایکسیلنسی وائسرائے کو ارسال کیا ہے جس کا منشا یہ ہے کہ بھگت سنگھ اور راج گرو کی سزائے موت کو کالے پانی کی سزا سے بدل دیا جائے۔

الہ آباد میں صلح کے امکانات

وائسرائے کے نام گاندھی جی کا ایک اور مکتوب

حکومت کا نقطہ نگاہ معلوم کرنے کے لئے وائسرائے سے ملاقات

الہ آباد ۱۳ فروری۔ گذشتہ شب الہ آباد میں سر تیج بہادر سپرو، مسٹر جیکر، مسٹر شاستری اور گاندھی جی کے درمیان جو گفت و شنید ہوئی تھی وہ آج صبح بھی جاری رہی۔ کہا جاتا ہے کہ اس گفت و شنید کے بعد صلح کے آثار نمایاں ہو گئے ہیں۔ گاندھی جی ایک خاص پیغامبر کی معرفت وائسرائے کو ایک مکتوب روانہ کر رہے ہیں۔ گاندھی جی نے اس مکتوب میں وائسرائے سے ملاقات کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے تاکہ وہ انقطاعی فیصلہ سے قبل وائسرائے سے ہر معاملہ کے متعلق بحث و تمحیص کر لیں۔ اس طرح معترضین کو یہ کہنے کا موقع نہیں ملے گا کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے حکومت کے نقطہ نگاہ پر غور نہیں کیا اور اپنے مطمح نظر کے مطابق فیصلہ کر دیا۔

بنارس میں فساد کے شعلے

پولیس اور طلبہ کا تصادم

۱۵ مجروح - ۳ مقتول

کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

آخری فیصلہ کے التواء کے متعلق ایک تجویز کی منظوری

مکہ مکرمہ میں حجاج کے مصارف کی تفصیل

معاصر ام القریٰ کا بیان

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی دہلی کو روانگی

گاندھی جی کا خط وائسرائے کو روانہ کر دیا گیا

گاندھی جی نے خط میں کیا لکھا ہے؟

نواب بھوپال سے گفت و شنید کا مقصد

افغانی حکومت کی لاریاں پشاور پہونچ گئیں

مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی کی یورپ کو روانگی

کراچی چنگی کونسل کا جدید ڈکٹیٹر

مسٹر چنتامنی اور سر مرزا اسمعیل کی مراجعت

اخبار مہاراشٹر کے ایڈیٹر کی ضمانت پر رہائی

بمبئی میں لبرل ایسوسی ایشن کا اجلاس

حکومت سے بورسد کے واقعات کی تحقیق کا مطالبہ

پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال پر اظہار افسوس

بمبئی ۱۳ فروری۔ ویسٹرن انڈیا نیشنل لبرل ایسوسی ایشن کا ایک جلسہ آج شام کو سر چمن لال سیتلواڈ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اور پنڈت موتی لال کے پرملال انتقال پر تعزیت کی تجویز منظور کی گئی اور متوفی کے پس ماندگان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ ایک اور تجویز میں حکومت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ شدید الزامات کو ملحوظ رکھتے ہوئے بورسد کے واقعات کی تحقیقات کرے۔ تیسری تجویز میں حکومت کی مالی حکمت عملی پر خوف ظاہر کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن کا خیال ہے کہ سونے کی قیمتوں میں جو تخفیف جاری ہے وہ ہندوستان میں مخصوص بنک کے قیام میں تاخیر کا باعث ہوگی۔

انڈین نیشنل کانگریس کے اجلاس کی تیاریاں

بندر روڈ کے قریب میدان میں ایک شہر تیار کیا جائیگا

کراچی ۱۳ فروری۔ پراونشل کانگریس کمیٹی سندھ نے فیصلہ کیا ہے کہ انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس بندر روڈ کے متصل میدان میں منعقد کیا جائیگا جہاں بیس ہزار نمائندے جمع ہو سکیں گے۔ کانفرنس کی شکل میں ایک عظیم الشان پنڈال بنایا جائیگا۔ اس پنڈال میں چھ بجے سے نصف شب تک کانگریس کا عام اجلاس ہوگا۔ مجلس مضامین اور دیگر ماتحت مجالس کے جلسے دن کے وقت منعقد ہوا کریں گے۔ ایک ماہر انجنیئر آئندہ ہفتہ میں پنڈال وغیرہ کی تیاری شروع کر دیں گے۔ اس میدان میں ایک نیا شہر تیار کیا جائیگا۔ بجلی لگانے کا ٹھیکہ دیدیا گیا ہے اور کام عنقریب شروع کر دیا جائیگا۔ قلت اوقات کے باعث امسال سودیشی نمائش منعقد نہیں ہوگی۔ البتہ کھدر کی نمائش ہوگی۔

گورنر پنجاب پر حملہ کا مقدمہ

انقلاب پسند پارٹی کی کہانی سلطانی گواہ کی زبانی

ہری کشن کو گورنر پنجاب پر حملہ کرنے کے لئے مقرر کیا گیا

حکومت نے ہندوستان کو کس قسم کی حکومت دی ہے

الہ آباد یونیورسٹی میں ایک کانگریسی لیڈر کی تقریر

اٹھارہ خواتین کے مقدمہ کا فیصلہ

چار چار ماہ قید سخت اور سی کلاس

بھگت سنگھ، سکھدیو اور راجگرو کو پھانسی

لاہور کے باہر ۱۸ فروری کو دی جائیگی

افریقہ میں ہندوستانیوں کے حقوق پر ایک نیا حملہ

مسودہ قانون تارکان وطن کی حقیقت

بمبئی میں سات شخصوں کی گرفتاری

مردم شماری کے نمبر مٹانے کا جرم

گاندھی جی کی احمد آباد کو روانگی

رنگون میں باغیوں کا حشر

درجنوں باغیوں کا قتل اور گرفتاری

باردولی میں عدم ادائیگی ٹیکس کی زبردست مہم

رضاکاروں کے جتھے دورہ پر روانہ ہو گئے

گاندھی جی اپنے سابق نقطہ نگاہ پر قائم ہیں

اخبار نیوز کرانیکل کا تازہ بیان

ہندوستان میں گول میز کانفرنس کے مباحث

پارلیمنٹ میں ایجی ٹیشن ختم ہونے سے قبل مشورہ نہ کیا جائے

آسام میں زبردست طوفان باد

ایک آدمی کی موت، مکانات کا انہدام، سلسلہ تار کی تباہی

مردم شماری کے نمبروں کو مٹا دیا گیا

الہ آباد میں سائیکل پر دنیا کا سفر کرنے والے سیاح

آنند بھون میں کانگریسی لیڈروں سے ملاقات

مولانا ابوالکلام کی بنارس کو روانگی

الہ آباد ۱۴ فروری۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ کانگریس نے مولانا ابوالکلام آزاد اور بابو شیو پرشاد گپتا کو بنارس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ وہ ہندو مسلم تنازعہ پر قابو حاصل کر سکیں۔

امرتسر کے ایک بدیشی پارچہ فروش کے مکان پر پکٹنگ

۶ اشخاص گرفتار کر لئے گئے

مانچسٹر کے کارخانے دوبارہ کھل گئے

مدراس میں پکٹنگ کا دوبارہ اجراء

پولیس نے رضاکاروں کو منتشر کر دیا

مدراس ۱۳ فروری۔ آج صبح کے وقت پانچ رضاکاروں نے رتن بازار کی دوکانوں پر پکٹنگ شروع کر دی۔ لیکن پولیس نے موقع پر پہنچ کر ان کو منتشر کر دیا۔ (ا پ)

لندن میں تعزیتی جلسے

پنڈت موتی لال نہرو کی خدمات کا اعتراف

زہریلے چاول کھانے سے متعدد آدمی بیہوش ہو گئے

ہسپتال میں ایک شخص جانبر نہ ہو سکا

برف باری کے باعث قندھار کی سڑک بند

ڈاکٹر خان چند کی عارضی رہائی

قدیز میں عام ہڑتال

عوام پر پولیس کے متعدد حملے

پشاور میں ایک مسلمان لڑکی کی خودکشی

حوالات میں ایک مدراسی نے خودکشی کر لی

گورنر بمبئی کی دہلی کو روانگی

پشاور کے ایک آنریری مجسٹریٹ کی گرفتاری

گنگا میں ایک طالب علم کی غرقابی

ٹاٹا کمپنی کا نیا اعزازی ڈائرکٹر

کلکٹر سورت کا تازہ اعلان

لگان ادا کرنے والوں کو بلوں کی تقسیم

پریوی کونسل کے اجلاس میں سر دنیش ملک کی شرکت

مدراس میں یوم سوگ منانے کا اعلان

کلکتہ میں تین رضاکاروں کو سزایابی

سر آرتھر سالٹر کی مدراس سے روانگی

مدراس ۱۳ فروری۔ سر آرتھر سالٹر نگراں شعبہ مالیات و اقتصادیات جمعیۃ الاقوام آج مدراس سے کولمبو روانہ ہو گئے ہیں۔

الٰہ آباد میں ... کی گفت وشنید

... کی کانگریسی لیڈروں سے ملاقات

کانگریس ... کے متعلق ایک اعلان شائع ہونے کی توقع

الٰہ آباد ۱۲ فروری - ... ورکنگ کمیٹی کا اجلاس قریب ہونے اور سربرآوردہ لیڈروں کے الٰہ آباد پہنچنے سے آنند بھون کی فضا میں نمایاں تبدیلی ہوئی ہے۔ آج سے پیشتر توقع ہو رہا ہے کہ گول میز کانفرنس میں صرف گاندھی جی یا چار پانچ مخصوص کانگریسی لیڈروں سے ملاقات کرنے تھے لیکن آج انھوں نے کانگریس ورکنگ کمیٹی کے جملہ اراکین سے گفتگو کی ورکنگ کمیٹی کے اراکین گاندھی جی ... باضابطہ طور پر ملاقات کی اس وقت ... کمیٹی کے جملہ اراکین موجود تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جیکر نے پنڈت مدن موہن مالویہ ... گفتگو ہوتی رہی۔ پنڈت مالویہ نے مسٹر شاستری، مسٹر ... اور سر تیج بہادر سپرو سے بھی آج شب کو ... ملاقات کی۔

سلیک حضرات کل صبح کو گاندھی جی اور ورکنگ کمیٹی ... سے دوبارہ ملاقات کریں گے ... بھوپال ... کانگریس ورکنگ کمیٹی کے جلسہ کے بعد ... ہو جائیں گے۔

توقع کی جاتی ہے کہ ورکنگ کمیٹی دو روز میں کسی قطعی فیصلہ پر پہنچ جائیگی۔ کہا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے وائسرائے کے خط کے جواب میں ... مکتوب کا مسودہ تیار کر لیا ہے لیکن یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ اس مسودہ کو ... کیا گیا ... کہ گاندھی جی ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کی روشنی میں اس مکتوب میں کچھ ترمیم کریں گے ...

کانگریس کے رویہ کے متعلق ایک اعلان ... بہت دور نظر آتا ہے۔

ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کی تازہ ترین اطلاع

گول میز کانفرنس کی شرکت کیلئے پیش شرائط

گاندھی جی کی تجویز پر غور وخوض

الٰہ آباد ۱۳ فروری - ... سپرو اور شاستری ... اراکین ورکنگ کمیٹی کے سامنے تقریریں کرنے کی غرض سے نہیں آئے۔ بلکہ گاندھی جی جسٹس سلیمان کے ہاں نواب صاحب بھوپال سے ملاقات کرنے کی غرض سے تشریف لے گئے اور انھوں نے ... سپرو وجیکر سے بھی مشورہ کیا۔ ۵ بجے گاندھی جی آنند بھون واپس آئے اور ورکنگ کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا ... گول میز کانفرنس ... گئی ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) سیاسی قیدیوں کو عام رہائی دی جائے (۲) تشدد کا فوراً خاتمہ کر دیا جائے (۳) بورسد اور ... وغیرہ کے واقعات کے متعلق پولیس کے اعمال کی تحقیقات کی جائے (۴) بدیشی کپڑے اور شراب کی دکانوں پر پرامن پکٹنگ کرنے کی آزادی دی جائے (۵) تمام ضبط شدہ جائیدادیں واپس کی جائیں (۶) جو سرکاری ملازمین سیاسی وجوہ کی بنا پر برخاست کر دیئے گئے ہیں انھیں درخواست دینے پر بحال کر لیا جائے۔

... اور غالباً کل تک جاری رہے گی ...

بنارس میں بدیشی پارچہ فروش کے قتل پر ہنگامہ

... ہڑتال ...

شہر کے تمام بازار بند ہیں

... بدیشی پارچہ فروش کے قتل نے فرقہ وارانہ صورت اختیار کر لی ہے - آج شہر کے مختلف حصوں میں ... شہر کی تمام دوکانیں ... بند ہیں بازار ... کر رہی ہے مقتول مسلمان کی نعش آج صبح الٰہ آباد بھیج دی گئی ہے - وہاں سے اس کو پشاور بھیجا جائیگا۔

روپیہ کی شرح تبادلہ کا مسئلہ

کیا موجودہ شرح کو تبدیل نہیں کیا جائے گا

برطانوی پارلیمنٹ میں وزیر ہند کا بیان

لندن ۱۳ فروری - دارالعوام میں مسٹر ... نے دریافت کیا کہ کیا ملک معظم کی حکومت روپیہ کی شرح تبادلہ ایک شلنگ چھ پنس آئندہ بھی جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

مسٹر ویجوڈ بین وزیر ہند نے جواب دیا کہ روپیہ کی شرح تبادلہ کا مسئلہ ۱۹۲۷ء میں حل ہو چکا ہے۔ اس زمانہ میں ہندوستانی مجلس مقننہ نے قانون سکہ جات نافذ کیا اور اس میں روپیہ کی شرح تبادلہ ایک شلنگ چھ پنس قائم کی حکومت اس شرح کو قائم رکھنے کے لئے ... تمام ذرائع کو استعمال کرنے کی ... مجلس ... دستور وفاقی کی سفارشات کو عملی جامہ پہنا ... گول میز کانفرنس کی رپورٹ کے فقرہ ... کی طرف توجہ مبذول کراتا ہوں۔

... رپورٹ کے جس فقرہ کا اوپر حوالہ ...

بنارس میں ایک مسلمان بدیشی پارچہ فروش کا قتل

مقتول کا آخری بیان

بنارس ۱۱ فروری - محمد جان خان بدیشی پارچہ فروش پر گذشتہ شب گولی چلائی گئی اور وہ آج صبح زخموں کی شدت کے باعث فوت ہو گیا کل ہی متوفی کی دوکان پر چار خواتین اور گیارہ مرد رضاکار پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ محمد جان نے مرتے وقت ...

دیا گیا ہے۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہندوستان کی ساکھ قائم رکھنی ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں مخصوص بینک کے قیام سے قبل گورنر جنرل کو مالی اور سکون کی حکمت عملی کے متعلق مخصوص اختیارات حاصل ہوں گے۔

امرتسر کے ایک ہندو ودیشی پارچہ فروش پر ریوالور حملہ

گولی ران کے اندر داخل ہو گئی

شہر میں خوف وہراس

امرتسر ۱۲ فروری - بدیشی پارچہ فروش میسرز ست رام سوہن لال کا ایک حصہ دار مسمی سوہن لال کل آدھی رات کے قریب دکان سے ... ہو کر گھر جا رہا تھا کسی سائیکل سوار نے ... اس کی ران میں لگی ... بیان کیا جاتا ہے کہ اس نے اپنا چہرہ چھپا رکھا تھا سوہن لال اسی تانگہ میں ہسپتال پہنچا جہاں اپریشن کر کے ران سے گولی نکالی گئی۔

اس واقعہ سے شہر میں خوف وہراس کا عالم طاری ہو گیا۔ اور بنا بازار جو شہر سے باہر واقع ہے ... بعض دکانداروں کا بازار بند کرنے کا ارادہ بھی کر رہے ہیں۔

بنگال کونسل میں حکومت کو پہلی شکست

سیاسی قیدیوں کیساتھ بدسلوکی کی بنا پر مصارف کی نامنظوری

کلکتہ ۱۱ فروری - آج دوپہر کے بعد بنگال کونسل میں حکومت کو سب سے پہلی دفعہ شکست کھانی پڑی ... نے سال رواں میں جیل کے مصارف کا بل پیش کیا تھا جس کو ایک ووٹ کی کثرت سے رد کر دیا گیا۔ اس فیصلہ کو غیر سرکاری ممبران ... نے اندرون جیل ... باہر سیاسی قیدیوں کے ساتھ بدسلوکی کیا جاتا ہے۔ ممبر انچارج نے جواب دیتے ہوئے قیدیوں کی تعداد میں ... کا حال بیان کیا اور کہا کہ اگر گرانٹ نامنظور کر دی گئی تو وہ ممبران جنھوں نے اس کی مخالفت کی ہے اس برے سلوک کے جو سیاسی قیدیوں کے ساتھ ... ذمہ دار ہوں گے۔

صوبہ پنجاب میں ایک نظم کی ممانعت

لاہور ۱۲ فروری - ... حیدرآباد کا ... نظم ... کا آخری ... کو حکومت پنجاب نے ممنوع قرار دیدیا ہے۔

ماہ رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

نصف قیمت نصف قیمت

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس ... مضبوطی اور پائیداری اور ٹھیک ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی ... ماہ رمضان المبارک کیلئے ... افطار کے وقت ہوشیار کر دیتا اور سحری کے وقت ... جگا دیتا ہے۔ ... گارنٹی ۳ سال

دن کو ٹائم بتانے والی اندھیرے میں مشل ستارے چمکنے والی

شب چراغ پاکٹ لیور واچ

... بہت ہی اچھی گھڑی ... ستارے کے ہر وقت چمکتے رہتے ہیں۔ گارنٹی ۲ سال ... رمضان المبارک تک کیلئے نصف قیمت ... محصول علاوہ

رمضان شریف میں سحری کھانے کے بعد اسٹرلنگ کمپنی کا بنایا ہوا نمک سلیمانی کھا لینے سے کھانا ہضم ہو جاتا اور دن بھر طبیعت ٹھیک رہتی ہے ...

ملنے کا پتہ ایس - اے - بی - بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۔ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

صاحب ذوق اور علم دوست حضرات

ایک کارڈ بھیج کر علمی ومذہبی وتاریخی کتابوں کی مفصل فہرست طلب فرمائیں جو حال میں چھپ کر تیار ہوئی ہے۔ اپنے پاس سے ٹکٹ لگا کر مفت بھیجی جائے گی۔

پتہ - منیجر عبرت نجیب آباد (یوپی)

مجبوب عاشق کے قدموں پر

عمل سفلی ... عمل علوی ... (پورا متن ناقابل خواندگی)

... شاہ عالم ... پوسٹ بکس نمبر ۲۵ دہلی

مفت

طبی رسالہ زندگی اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضائع کر کے ... اور اسے حاصل کرنے کے ... تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ... طبی رسالہ ... مفت طلب کریں۔

منیجر شفاخانہ ... صحت ... شہر راولپنڈی (پنجاب)

مسلمانوں کی ... مذہبیات کے چھپنے کی جگہ

... منیجر ... مدرسہ امینیہ دہلی

دلکش عید سوپ

... اگر آپ عید کا چاند بننا چاہتے ہیں تو ہمارے دلکش عید سوپ کو استعمال کیجئے ... عید مبارک ... منیجر دلکش سلورز دہلی

... روزگار ... (متن ناقابل خواندگی)

فلسفہ روزہ

... فلسفہ روزہ منگوا کر ... انجمن ... خدام الدین ...

صرف رمضان المبارک میں تمام دوکنوں سے ... خاص رعایت ... محصول ... روپیہ

حکومت کے اس ایران تجارت ... سکرٹری کا مکتوب

بورسد میں خواتین پر مظالم کے واقعات کو غلط بیان کیا گیا ہے

اگر حکومت ... سچائی ... کو ... سیاہی ... تو ... جدید ... تحقیقات

بمبئی ۱۱ فروری - ... ایران تجارت ... نے ایران کی طرف سے ایک طویل مکتوب حکومت بمبئی کو ارسال کیا ہے ... میں خواتین پر ... مظالم ... کی ہے کہ ... جدید تحقیقات کے لئے ... کو بناء پر ... نے ... کو ...

... ایران حکومت کو ... کرید جو ان ... تحقیقات ... آف ... بورسد ... (آگے کا متن ناقابل خواندگی)

بورسد ... مظالم ... کرتے ہیں کہ ... بے شمار عورتوں کے ساتھ ... کے باوجود ... حکومت کو چاہئے کہ وہ ... ایسی ... ممکن نہیں ... حکومت ... ایک غیر جانبدار ... تحقیقات ... کو عائد کرے۔ (۱ ح)

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلباء، علماء کرام، صوفیاء عظام اور عوام الناس سب کے لئے سودمند ہے۔ مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی قیمت کامل چالیس روپے علاوہ محصول خرچ مجلد آٹھ جلدوں کے ... قیمت ... روپے علاوہ ...

دارالاشاعت تفسیر حقانی ... دہلی

(قلم کا اشتہار — متن ناقابل خواندگی)

دفوح الاصر ترجمہ جدید فتوح مصر

اگر آپ غازیان اسلام ومجاہدین ملت کی اولوالعزمی وجاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو مشہور نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ... حضرت خالد بن ولید ... کے ... حالات ... لوگوں ... ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت ... روپیہ

منیجر الجمعیۃ دہلی

گیسو بہار آئل

... (متن ناقابل خواندگی)

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

... (متن ناقابل خواندگی)

دوا ... العصفور

... (متن ناقابل خواندگی)

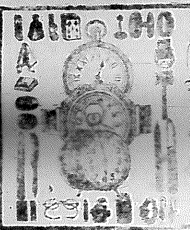

... گھڑیاں ... (متن ناقابل خواندگی)

رمضان المبارک کے لئے انتہائی رعایت

... میرٹھ (یوپی)

نورانی قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت وپاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اب اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا

... نورانی قرآن مجید ... (متن ناقابل خواندگی)

نورانی قرآن مجید مترجم

... (متن ناقابل خواندگی)

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپ لوگوں کو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے ... جس سے ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے

ہدیہ ایک نسخہ ... درجن نسخے ... پچاس نسخے ... ایک سو نسخے ... علاوہ محصولڈاک وریل

... منیجر الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "جمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی-اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر مہینے کی
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ یکم شوال المکرم ۱۳۴۹ سنہ ہجری — مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۲

فلسطین میں انتدابی حکمت عملی کے متعلق برطانیہ کا تازہ اعلان

صدر وکالۃ الیہود کے نام وزیر اعظم کا مکتوب

برطانوی حکومت کی یہود نوازی کا مزید ثبوت

(ترجمہ خصوصی)

گزشتہ ایک سال سے فلسطین میں برطانوی انتداب اور یہودی ایجنسی کے مابین تنفیہ جلی رہا تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس تصفیہ کا سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔ کیونکہ ایک طرف تو انتداب اپنی حکمت عملی سے کنارہ کش نہیں ہونا چاہتا تھا اور دوسری طرف یہودی ایجنسی اپنے معقول یا غیر معقول مطالبات کے منوانے پر مصر تھی۔ گزشتہ ہفتہ میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ ...

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

عمل یا دھمکی! (ہمراز)

... کے حدود دیعاد معین نہ کر دی جائے لیکن اسی جماعت نے تیسری اور چوتھی تجویز میں فرقہ پرستی کی زبردست قلابازی کھائی ہے وہ یہ ہے کہ خواہ ہندوستان کو کتنا ہی اچھا دستور اور کتنی ہی زیادہ آزادی کیوں نہ دلائی جائے لیکن اگر مسلمانوں کو انتخاب جداگانہ نہ ملے اور ان کے حقوق اور مفاد کا مؤثر طور کلی تحفظ نہ کیا جائے تو ہم اسے منظور کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ...

سیماب ہوں، سیلاب ہوں، طوفان ہوں، ہوا ہوں
شعلہ ہوں، شرارہ ہوں، قیامت ہوں، بلا ہوں

[illegible]

لوٹو لوٹو لوٹو

لندن واچ کمپنی ہٹ کولہ کلکتہ

چار سادیوں کا لطف

جس لذت شباب کیا ہے سفوف وطلاء

کیمیا دیک کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

ہیرا سٹور کمپنی سمری - در بھنگہ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہیرا سٹور کمپنی سمری در بھنگہ

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

احمد علی خاں نمبر ۲۹ کوچہ تارا چند دہلی

چار روپیہ بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

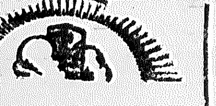

اگر آپ بے خوابی کے مرض میں مبتلا ہیں
تو سناٹوجن استعمال کیجئے

SANATOGEN

اصلی طاقتور دوا!

تمام دوا فروشوں اور بازاروں سے مل سکتا ہے۔ سناٹوجن کو بنانے اور تیار کرنے کے دوران میں ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

روزنامہ شیر رنگون کا
عید نمبر
جس میں
دہلی کے آخری تاجدار کا مزار
اور
دیگر تصاویر و مضامین کا دلکش مرقع پیش کیا جائیگا
پندرہ ہزار چھپے گا
مشتہرین کے لیے اس سے بہتر موقع نہیں ہوسکتا
آج ہی اشتہار بھیجیں

۲۵ فروری کو پہنچنے والوں کو
نصف قیمت

فرانسیسی کوک شاستر
جواہرات
اولاد نرینہ
ترغیب الحجاج
بھارت پتا
آستانہ کی حور
سید فلیانہ
علم مرغبانی
قدیم لندن کے اسرار
حضرت علی
الفاروق
مولانا شبلی کی تصنیفات
اسلامی کتابیں

سیٹھ ... ایجنسی، انارکلی لاہور

ہندوستان کی مالی اور اقتصادی حالت کو کس طرح تباہ کیا جا رہا ہے؟

برطانیہ ہندوستان کا خون چوس کر اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتا ہے

مالی اور فوجی انتظام کو ہندوستانیوں کے ہاتھ میں تبدیل کر دیا جائے

(ترجمہ خصوصی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

ہندوستان پر فوجی بار

اگر ہم ہندوستان کے فوجی اخراجات پر غور کریں تو بصاف طور پر معلوم ہو جائے گا کہ تحاصل اور انتظامی اخراجات پر ہندوستانیوں کو قبضہ حاصل ہونا چاہئے اور وزیر ہند کو مداخلت کرنے کا کوئی حق نہ ہو۔ اس سلسلہ میں دو چیزوں کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔ انگلستان میں محاصل ادا کرنے والوں کو ...

استعمال کئے گئے۔ حالانکہ وہ حکام ان کے علاوہ تھے جو اپنے اپنے فوجی دستوں کے ہمراہ یورپ بھیجے گئے تھے۔ ان تمام خدمات کا معاملہ ہندوستان کو ملنا چاہئے تھا اور ضرور ملتا اگر تمام مالیات ہندوستانیوں کے قبضہ میں ہوتا اور ہندوستانی حکومت وزیر ہند کی ماتحت نہ ہوتی۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ جب برطانوی فوج ہندوستان سے باہر چلی گئی تھی تو مختلف صوبوں کی فوجوں کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا تھا لیکن ...

عید الفطر

وجہ تسمیہ عید کو عید اس وجہ سے کہتے ہیں کہ یہ دن ہر سال آیا کرتا ہے اس کے بار بار لوٹنے کی وجہ سے اس کو عید کہا جاتا ہے یا عید کے دن کا نام اس لئے عید رکھا گیا ہے کہ ادائیگی فرض کے بعد بندہ ادائیگی سنت کی جانب لوٹتا ہے۔ بہر حال عید کا دن امت محمدیہ کے لئے مسرت اور فرح و انبساط کا دن ہے اور ہر شخص ایسے دن کے لئے بار بار آنے کی تمنا کرتا ہے۔

عید کے دن کی صبح

خدا کے فرشتے عید کی صبح کو گلی کوچوں کے ناکوں پر کھڑے ہو کر اعلان کرتے ہیں۔ اے امت محمدیہ کے لوگو! اپنے پروردگار کی طرف چلو جو تھوڑے عمل کی بہت زیادہ اجرت دیتا ہے اور تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے ...

...

ایسی توبہ کرے کہ توبہ کے بعد گناہ کا موقع نہ آنے دے۔

عید بڑی بڑی دیگیں چڑھا دینے سے نہیں ہوتی بلکہ عید کا لطف تو ان لوگوں کو حاصل ہوتا ہے جو حتی الامکان نیک بننے کی سعی کرتے ہیں۔

عید دنیا کی زینت کا نام نہیں ہے بلکہ پرہیزگاری اور تقویٰ اختیار کرنے والے حقیقی عید کے مستحق ہیں۔ عید ان لوگوں کی نہیں ہے جو سواریوں پر سوار ہو کر گئے بلکہ عید تو ان کی ہے جنہوں نے جرائم کے چھوڑ دینے کا عہد کر لیا۔ عید بڑے بڑے فرش بچھانے سے حاصل نہیں ہوتی۔ حقیقی عید ان کی ہے جو جہنم کے پل پر سے سلامتی کے ساتھ گزر گئے۔

عید کی نماز

فلسطین میں ابتدائی حکمت عملی کے متعلق برطانیہ کا تازہ اعلان

(بسلسلہ صفحہ اول)

نہیں ہے۔ علاوہ ازیں جو اعراب اس وقت بے خانماں ہیں اتنداب انکو بھی آباد کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اس طرح یہود کے لئے اراضی کا فراہم ہونا بہت مشکل ہے۔ وزیر اعظم نے اس اعتراض پر نکتہ چینی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ حکومت محسوس کرتی ہے کہ ان اعرابیوں کے لئے اراضی کا فراہم کرنا اس کے فرائض میں داخل ہے۔ جو اس وقت بے خانماں ہیں اور جن کی اراضی یہود کے ہاتھوں میں منتقل ہو گئی ہیں لیکن اس احساس فرض کے باعث حکومت ان اعلیٰ مقاصد سے منحرف نہیں ہو سکتی جو فلسطین کو یہود کا قومی وطن بنانے کے متعلق اس کے پیش نظر ہیں۔ قومی وطن کے متعلق حکومت اپنی حکمت عملی کی تشکیل کرتے وقت ان امور کا ضرور خیال رکھیگی کہ ملک میں کتنے لوگوں کو آباد کیا جا سکتا ہے۔ کونسی کونسی اراضی ایسی ہیں جو کاشت کے قابل ہیں اور ...

...

ہے کہ اگر فلسطین کے اعراب کے جائز مطالبات کو اسی طرح ٹھکرایا جاتا رہا تو تمام اسلامی دنیا زبردست صدائے احتجاج بلند کر دیگی اور پھر حکومت اس عدا کو دبانے میں قطعی طور پر ناکام رہیگی۔ (لیڈر)

گاندھی جی دہلی کس وقت پہنچیں گے

اسٹیشن پر عام استقبال نہیں کیا جائیگا

الہ آباد ۱۶ فروری۔ گاندھی جی وائسرائے سے ملاقات کرنے کے لئے آج شام کو الہ آباد سے ایکسپریس گاڑی کے ذریعہ روانہ ہو گئے ہیں اور صبح ساڑھے چھ بجے دہلی اسٹیشن پر پہنچ جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کی ہدایت کے مطابق اسٹیشن پر آپ کا استقبال نہیں کیا جائے گا۔

ہندوستان میں بدیشی کپڑے کی درآمد

۱۹۲۹ء اور ۱۹۳۰ء کے اعداد و شمار کا مقابلہ

بمبئی ۱۶ فروری۔ بمبئی کے کارخانہ داروں کی مجلس نے ۱۹۳۰ء میں ہندوستان کے اندر کپڑے کی درآمد کے متعلق سرکاری طور پر اعداد و شمار شائع کئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

درآمد کپڑا ۱۹۲۹ء — درآمد کپڑا ۱۹۳۰ء

...

گاندھی جی کو وائسرائے کا جواب

الہ آباد ۱۶ فروری۔ وائسرائے ہند کی جانب سے گاندھی جی کو ایک تار موصول ہوا ہے جس میں آپ کو دہلی آنے اور ملاقات کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ (ا۔پ)

...

تحفظ کے لئے ضروری ہو۔ اور اس حالت میں بھی وہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکمت عملی پر عمل کرنا یعنی ہندوستان کی برطانوی فوجیں صرف ہندوستان کے لئے مخصوص ہوں۔ ان کو انگلستان جنگ کرنے کے لئے روانہ نہیں کیا جاتا۔ ہم نے جو اسباب اوپر بیان کئے ہیں ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمارا یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ ہندوستانی مجلس مقننہ اور ہندوستانی وزیر ...

دولت عثمانیہ کی تباہی اور شریف حسین کی بغاوت کے اسباب

فرانس، انگلستان اور اٹلی کے ہاتوں قبائے وحدت عربیہ کے پرزے

حکومت عثمانیہ سے بغاوت کر کے ممالک عربیہ نے کیا پایا؟

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

لیکن جب جنگ عظیم نے اپنے ہتھیار ڈالدئے جنگ و قتال کا بازار سرد پڑ گیا اور تصفیہ اور ایفائے عہود کا وقت آ پہنچا تو ورسائل کے مقام میں عیسائی حلیف جمع ہوئے اور انہوں نے مقہور و مغلوب ممالک اور مستعمرات کے حصے بخرے کر ڈالے لیکن عربوں پر افسوس کہ ان کی اس جگہ بھی شنوائی نہیں ...

انتداب کے خلاف اور یہود نواز پالیسی کے مقابلہ میں عربوں نے متعدد بار حرکت کی جس کا نتیجہ بھی خونریزی اور سفک دم کی شکل میں نمودار ہوا۔ فلسطین جو سب سے بڑا ہنگامہ ہوا وہ اگست ۱۹۲۹ء کا ہنگامہ ہے۔ عراق میں بھی مشہور بغاوت ۱۹۲۰ء میں برپا کی گئی۔ آج عراق، شرق اردن کی طرح آتش زیر پا ...

شریف حسین کا حشر

عراق اور فلسطین میں برطانیہ

...

تحریک عدم ادائیگی محصولات خلاف قانون نہیں ہے

ہڑتال اور مقاطعہ کے متعلق ایک انگریز مدبر کے خیالات

(ترجمہ خصوصی)

دی رائٹ آنریبل سر جان فارٹسکیو نے ایک مضمون میں یہ خیال ظاہر فرمایا ہے کہ اگر عام ہڑتال کر دینے کو خلاف قانون قرار نہیں دیا جا سکتا تو عدم ادائیگی محصولات کی تحریک بھی خلاف قانون نہیں ہو سکتی۔ آپ فرماتے ہیں "جو حکومت مجھے اور میرے ابنائے وطن کو فاقوں کی مصیبت میں مبتلا رکھتی ہے اس کو میں اپنے گاڑھے پسینے کی کمائی کیوں دوں ایسا کرنے کے لئے میرے ...

حاصل کرنے سے مجبور رہتا ہے۔ اور جس کارخانے میں ہڑتال کی جاتی ہے اس کا مالک کاریگروں کو عمدہ تعلقات پیدا کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ لیکن ان دونوں کو اختیار حاصل ہوتا ہے کہ دوسرے کاریگروں کو ملازم رکھ لیں اگر ایسا ہوتا ہے تو مقاطعہ کرنے والے اور ہڑتال کرنے والے تشدد پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

...

نے اپنی زندگی کو قانون کے ذریعہ محفوظ کر لیا ہے۔ اس وقت سے ہڑتالوں نے ناخوشگوار صورت اختیار کر لی ہے۔ ہڑتالوں میں سب سے زیادہ مشکل یہ پیدا ہو جاتی ہے کہ جس شخص کا مقاطعہ کیا گیا ہے وہ اپنے ہمسایوں کی مدد ...

... تفویض کرنے کا نتیجہ اس وقت آسٹریلیا کی صورت حال کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ (بمبئی کرانیکل)

سول نافرمانی میں حصہ لینے والے وکلاء پر حکومت کا عتاب

سی پی اور برار کے قانون دانوں کی کانفرنس

ناگپور ۱۶ فروری۔ مقامی ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن نے ایک تجویز منظور کی ہے جس میں سی پی اور برار کے قانون دان حضرات کی ایک کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ حکومت کے اس رویہ پر غور و خوض کیا جا سکے جو اس نے سول نافرمانی میں حصہ لینے والے وکلاء کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ ...

دہلی میں گاندھی جی کی آمد

ہز ایکسلنسی وائسرائے سے ملاقات

دہلی ۱۷ فروری۔ گاندھی جی آج صبح کو ساڑھے چھ بجے دہلی پہنچ گئے۔ چونکہ دہلی اسٹیشن پر ہجوم ہو جانے کا اندیشہ تھا اس لئے یہ انتظام کیا گیا تھا کہ گاندھی جی غازی آباد اسٹیشن پر اتر جائیں اور وہیں سے اپنی قیام گاہ پر بذریعہ موٹر روانہ ہو جائیں۔ چنانچہ غازی آباد میں موٹر موجود تھی لیکن خلاف امید وہاں بھی اسٹیشن پر لوگوں کا اچھا خاصہ ایک مجمع ہو گیا تھا۔ دہلی کے بہت سے مقامی کارکن اور بعض سربرآوردہ رہنما بھی موجود تھے۔ گاندھی جی ٹرین سے اتر کر موٹر میں بیٹھ کر دہلی چلے گئے۔ گاندھی جی کا قیام ڈاکٹر انصاری صاحب کے مکان پر ہے۔ ہز ایکسلنسی وائسرائے نے گاندھی جی کے خط کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ گاندھی جی کو جس وقت آسانی ہو وہ ملاقات کر سکتے ہیں اس لئے خیال ہے کہ ملاقات آج دوپہر کے بعد ہو سکے گی۔

ایک چودہ سالہ لڑکی کا اغوا

سارجنٹ کے خلاف استغاثہ خارج کر دیا گیا

بمبئی ۱۶ فروری۔ ایک چودہ سالہ لڑکی کا بائی نے سارجنٹ ... کے خلاف اغوا اور حبس بے جا کا جو مقدمہ دائر کیا تھا وہ خارج کر دیا گیا۔ وجہ یہ بتائی گئی کہ ملزم نے جو کچھ کیا تھا وہ اپنے فرض کی ادائیگی میں ...

دہلی میونسپلٹی کے انتخابات

دہلی ۱۷ فروری۔ دہلی میونسپلٹی کے انتخابات کے لئے چونکہ نامزدگی کا وقت اب بہت قریب آ گیا ہے اس لئے وہ لوگ جو کھڑے ہونے والے ہیں اپنے اپنے نامزدگی کے فارموں پر دستخط کرا رہے ہیں اور معلوم ہوا ہے کہ اکثر فارم آج مکمل ہو جائیں گے۔ کل امیدواروں کی فہرست معلوم ہو جائے گی اور اس کے بعد یہ اندازہ کیا جا سکے گا کہ کن لوگوں کو اس سال میونسپلٹی میں اپنا نمائندہ بنانا چاہئے۔

سپرو، جیکر اور شاستری کی وائسرائے سے ملاقات

طویل عرصہ تک گفتگو جاری رہی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ فروری ۱۹۳۱ء

مسلمانانِ ہند کیلئے ایک صحیح راہِ عمل

تحفظ حقوق مسلمین کا واحد طریقہ

ہم نے گول میز کانفرنس کے انعقاد سے قبل بار بار اس کی ... مسلمان ...

سفارشیں، اخبارات میں موجود ہیں انہیں دیکھ لو۔ کیا ان سب کا نتیجہ یہی نہیں ہے جو ہم بتا رہے ہیں۔

اب کیا کرنا چاہئے

[illegible]

کون میز کانفرنس کے خارج

[illegible]

صحیح راہ عمل

[illegible]

۲۔ اقلیتوں اور اکثریت کا سوال در پیش ہوگا۔ اگر مسلمانوں نے تدبر سے کام لیا، اگر انہوں نے اپنی دانشمندی کا ثبوت بہم پہنچایا، اگر وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں کانگریس کے اندر شریک ہوئے تو انہیں کامیابی یقینی ہوگی اور وزیر اعظم کے طعنہائے دلخراش انہیں پھر دوبارہ نہ سننے پڑیں گے۔

ہم اسی موضوع پر آئندہ اشاعت میں مزید تفصیل کے ساتھ اپنے خیالات ظاہر کریں گے۔

وائسرائے اور گاندھی جی کی پہلی ملاقات

ایک بند کمرے میں ساڑھے تین گھنٹے تک گفتگو

سلسلہ گفت و شنید ابھی جاری رہے گا

نئی دہلی ۱۷ فروری۔ گاندھی جی نے وائسرائے کے پاس جانے سے قبل سپرو، مسٹر جیکر اور مسٹر شاستری سے ملاقات کی۔ یہ صاحبان نے گاندھی جی کو حکومت کے رویہ سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد گاندھی جی آرام فرمانے کے لئے تشریف لے گئے۔ دوپہر کے بعد آپ بیدار ہوئے۔ گاندھی جی کا ارادہ وائسریگل ہاؤس تک پیدل جانے کا تھا لیکن احباب کے مشورہ سے آپ جنگی یادگار کے دروازہ تک موٹر میں تشریف لے گئے اور اس کے بعد تقریباً نصف میل تک پیدل تشریف لے گئے۔ ... بعد آپ موٹر میں سوار ہو گئے۔ اور مقررہ اوقات سے پندرہ منٹ قبل وائسریگل ہاؤس پہنچ گئے۔ فوٹو لینے والے لوگ پہلے ہی سے وقت مقررہ کا انتظار کر رہے تھے لیکن گاندھی جی وقت سے قبل پہنچنے کے باعث وہ لوگ تکلیف دہی سے محفوظ رہے۔ وائسرائے نے گاندھی جی کو انتظار میں نہیں رکھا بلکہ فوراً ہی سرکاری مطالعہ کے کمرہ میں گفتگو شروع کر دی۔ گاندھی جی کی آمد نے وائسرائے ہاؤس میں ہلچل پیدا کر دی تھی۔ اور دفاتر ...

[illegible]

(ا-پ)

نئی دہلی ۱۸ فروری۔ گاندھی جی اور لارڈ ارون کے درمیان ڈھائی بجے گفتگو شروع ہوئی۔ اور مغرب کے وقت تک جاری رہی۔ ... گفتگو کل بھی جاری رہے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ابتدائی امور پر بحث کرنے کے بعد گول میز کانفرنس کے دائرہ عمل کی شرائط اور کانگریس کی مؤثر شرکت کی وسعت پر بحث ہوئی۔ اگر گاندھی جی اور وائسرائے کے درمیان کانفرنس نے طول پکڑا تو کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۲۴ فروری کو ... بمبئی میں منعقد کیا جائے گا۔ گاندھی جی نے ہندوستانی تجارتی لیڈروں سے آج شب کو ملاقات کی۔

(ا-پ)

کانگریس کو سالانہ اجلاس کیلئے دہلی میں دعوت

مسٹر آصف علی کے مکان پر کانگریس کمیٹی کا اجلاس

[illegible]

... کیلئے کانگریس کے سالانہ اجلاس کو دہلی میں دعوت دی جائے۔

دوسری تجویز میں یہ بات طے پائی کہ تھانہ بھون اور ضلع مظفر نگر کے دیگر مقامات پر پولیس نے جو ظالمانہ مظالم کئے ہیں ان کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو واقعات کی تحقیقات کرکے اپنی رپورٹ شائع کرے۔

شراب کے ٹھیکے نیلام نہیں کئے گئے

کمیشن پر شراب فروخت کرنے کا ارادہ

دہلی ۱۸ فروری۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت دہلی نے آئندہ سال کے لئے ٹھیکے کے نیلام کرنے کا خیال ترک کر دیا ہے اور انتظام ... کیا گیا ہے کہ کمیشن پر چند لوگ شراب فروخت کریں۔ ۲۰ فروری کو شراب کے ٹھیکے نیلام ہونے تھے مگر اس تاریخ کو یہ ٹھیکے نیلام نہیں کئے گئے۔

آل انڈیا سودیشی نمائش کی میعاد میں توسیع

گاندھی جی کو دعوت شرکت

دہلی ۱۸ فروری۔ آل انڈیا سودیشی نمائش بارش اور ہڑتالوں کے باعث کئی روز تک بند رہی تھی اس لئے دوکانداروں کی خواہش کے مطابق اس کی میعاد میں توسیع کر دی گئی ہے اور نمائش ۲۲ فروری تک جاری رہے گی۔ نمائش کے منتظمین کی خواہش ہے کہ گاندھی جی کو اس نمائش میں مدعو کیا جائے۔ چنانچہ وہ آپ سے اس امر کی درخواست کرنے والے ہیں۔

کانگریس کو دھوکہ دیکر بدیشی کپڑے کی فروخت

فرم کا ڈھائی ہزار روپیہ ضبط کر لیا گیا

دہلی ۱۸ فروری۔ گھنشام داس کٹرہ نواب صاحب کی فرم نے کانگریس سے یہ کہہ کر کہ وہ اپنا بدیشی مال بغرض روانہ کرنا چاہتے ہیں کچھ ولایتی کپڑا سیل کرکے روانہ کیا تھا مگر معلوم ہوا کہ اس فرم نے اپنا مال ایک ریاست میں اتار کر فروخت کر دیا۔ کانگریس نے اس فرم کی ڈھائی ہزار روپے کی ضمانت لے رکھی تھی جو ضبط کر لی گئی ہے اور اس کے خانگی بائیکاٹ کا اعلان بھی کر دیا گیا ہے۔

ضلع پرتاب گڈھ میں پولیس اور دیہاتیوں کا تصادم

تھانہ دار، انسپکٹر اور متعدد سپاہی مجروح

تھانہ دار کی حالت نازک ہے

لکھنؤ ۱۸ فروری۔ کوہاٹا نامی گاؤں تھانہ رانی گنج ضلع پرتاب گڈھ میں کل پولیس اور دیہاتیوں میں تصادم ہو گیا۔ عدم ادائیگی ٹیکس کے جلسہ میں پولیس نے مزاحمت کی اور یہ واقعہ ظہور پذیر ہوا۔ جلسہ میں جو شخص تقریر کر رہا تھا پولیس نے اس کو گرفتار کر لیا جس پر مجمع نے مشتعل ہو کر پولیس پر حملہ کر دیا جس کے باعث انسپکٹر تھانہ دار اور متعدد سپاہی مجروح ہو گئے۔ تھانہ دار کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے مجمع پر گولی چلائی اور اس نے قریب کے ریلوے اسٹیشن میں آکر پناہ لی۔ پولیس کی ایک بندوق بھی غائب کر دی گئی ہے۔

(ا-پ)

بھگت سنگھ کی سزائے موت کے خلاف وائسرائے سے اپیل

سزائے موت کو حبس دوام میں تبدیل کر دو

لاہور ۱۸ فروری۔ آج تمام شہر میں ہڑتال منائی گئی اور وائسرائے ہند سے اپیل کیلئے کہ وہ بھگت سنگھ اور انکے دو ساتھیوں کی سزائے موت کو حبس دوام بعبور دریائے شور میں تبدیل کر دے۔ رخیال کیا جاتا ہے کہ وائسرائے کے پاس رحم کی درخواست کرنے کے لئے نو ہزار آدمیوں کے دستخط حاصل کئے جا رہے ہیں۔

(ا-پ)

فخر افاغنہ خان علی گل خان کی رہائی

آپ بخیریت پشاور پہونچ گئے

پشاور ۱۷ فروری۔ خان علی گل خان جو صوبہ سرحد کی کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کے ایک سربرآوردہ رکن اور پشاور جنگی کونسل کے سرگرم کارکن ہیں اور جن کو گزشتہ سال ۲۳ اپریل کو سزا ہوئی تھی وہ اپنی میعاد سزا پوری کرکے گجرات جیل سے رہا کر دئے گئے ہیں۔ اور آج وہ پشاور پہنچ گئے۔

افغانستان کو اخبار اصلاح کا مشورہ

جمعیۃ الاقوام میں شرکت کی دعوت

پشاور ۱۷ فروری۔ کابل کا اخبار "اصلاح" حال کی اشاعت میں جمعیۃ الاقوام کی تعریف کرتا ہوا افغانستان سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ بھی جمعیۃ الاقوام کی رکنیت کو قبول کرکے اس میں شامل ہو جائے۔ (ا-پ)

قندھار میں ایوان تجارت کا قیام

پشاور ۱۷ فروری۔ سب سے پہلا ایوان تجارت قندھار میں قائم ہو گیا ہے۔

(ا-پ)

اعلان تعطیل

چونکہ ۲۰ اور ۲۱ فروری کو عید اضحیٰ کی تقریب میں وہ مطبع بند رہے گا جس میں الجمعیۃ طبع ہوتا ہے اس لئے ۲۴ فروری کا الجمعیۃ حسب معمول شائع نہ ہو سکے گا۔ قارئین کرام انتظار نہ فرمائیں۔ (منیجر)

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس کراچی

مجلس استقبالیہ کا انتخاب

صدارت کے لئے مولانا ابو الکلام آزاد اور مولانا حسین احمد صاحب مدنی کے اسماء گرامی

کراچی ۷ فروری۔ ۱۳ فروری بروز جمعہ چار بجے سہ پہر کو حکیم مولوی فتح محمد صاحب کے دولت کدہ پر شہر کراچی کے علماء، معززین اور نظام المسلمین کا ایک مشترکہ جلسہ حضرت مولانا مولوی محمد صادق صاحب مدظلہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مختصر کارروائی کے بعد جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کے لئے ایک عارضی استقبالیہ کمیٹی مقرر کی گئی جس کے ارکان حسب ذیل ہیں:-

حضرت مولانا مولوی محمد صادق صاحب۔ مولوی حکیم فتح محمد صاحب سیوہانی۔ مولوی محمد عثمان صاحب بلوچ۔ حافظ شریف حسین صاحب سوداگر۔ حافظ نصیر احمد صاحب۔ حافظ محمد محسن صاحب۔ مولوی دین محمد صاحب وفائی۔ شیخ عبد المجید صاحب ایم ایل سی۔ حکیم شمس الدین صاحب حیدر آبادی۔ حکیم مولوی محمد حافظ صاحب۔ مولوی محمد سلیمان صاحب میر پور بٹورو۔ مخدوم معین الدین صاحب۔ مولانا فتح علی صاحب۔ مولوی حاجی فتح علی صاحب۔ مدرس سجاول۔ حکیم مولوی علی محمد صاحب شمس الاطباء۔ حاجی شاہ بخش صاحب۔ اس عارضی کمیٹی کے صدر مولانا مولوی محمد صادق صاحب اور سکرٹری حکیم مولوی فتح محمد صاحب سیوہانی۔ نائب سکرٹری حافظ نصیر احمد صاحب و مولوی حافظ محمد محسن صاحب مقرر کئے گئے۔

[illegible]

جلسے اس کام کو انجام دینے کے لئے ایک ... کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس کارروائی کے بعد جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کی صدارت کے لئے حضرت امام الہند مولانا ابو الکلام آزاد اور مولانا حسین احمد صاحب کے اسماء گرامی بطور سفارش پیش کئے گئے۔

اس جلسہ میں ایک سو پچیس روپیہ کی امداد کا اعلان کیا گیا۔

۲۷ فروری کو حکیم مولوی فتح محمد صاحب کے دولت کدہ پر پھر جلسہ منعقد ہوگا۔

حکومت کے ساتھ کانگریس کی صلح کے امکانات

لارڈ ارون اپنی انتہائی آئینی حدود تک قدم بڑھائیں گے

صلح کوش اصحاب کی مساعی کے متعلق سیاسی حلقوں میں دلچسپی

نئی دہلی ۱۶ فروری۔ لارڈ ارون، تیج بہادر سپرو، مسٹر شاستری اور مسٹر جیکر کے درمیان جو اہم گفتگو ہوئی ہے اس کے متعلق سیاسی حلقوں میں بہت زیادہ دلچسپی ظاہر کی جا رہی ہے۔ اس گفت و شنید کا مطلب یہ تھا کہ وائسرائے کو ملک کی رائے عامہ اور کانگریس کے نقطہ نگاہ سے دوستانہ طریقہ پر آگاہ کر دیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ چاروں اصحاب نے صورت حال کی ضروریات اور اس کا مقابلہ کرنے کے ذرائع کے متعلق متفق رائے پیش کی۔ اب صرف سوال یہ رہ گیا ہے کہ دیکھئے گاندھی جی کس طرح گفتگو کرتے ہیں اور لارڈ ارون حکومت کی تبدیلی قلب کے متعلق گاندھی جی کو کس طرح مطمئن کرتے ہیں۔

[illegible]

بنارس میں اب حالات روبہ اصلاح ہیں

جانی و مالی نقصانات کی تفصیل

۳۵ ہلاک اور تین سو مجروح

بنارس ۱۶ فروری۔ بنارس کی صورت حال میں آج ایک بڑی حد تک تبدیلی ہو گئی ہے۔ اکا دکا آدمیوں پر جو حملے جاری تھے وہ اب بند ہو گئے ہیں۔ لیکن لوگوں کے قلوب پر اس وقت تک خوف چھایا ہوا ہے اور دکانیں بند ہیں۔ اگر بازار کھل جائیں تو اصلی صورت حال دوبارہ قائم ہو جائے۔ جو علاقہ فساد کا مرکز تھے وہاں پولیس کا پہرہ موجود ہے البتہ فوج ہٹا لی گئی ہے۔

[illegible]

پنڈت مالویہ کی آمد

شنبہ کے روز صلح کی مساعی کا کام ... لیکن ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہندو مسلمان نے اپنی ساری طاقت کو ختم کر دیا ہے۔ ... آج دونوں قوموں کے سربرآوردہ لیڈروں کے درمیان طویل عرصہ تک گفتگو ہوتی رہی۔ ...

[illegible]

شہر میں پولیس کا گشت

[illegible]

مقتولین و مجروحین کی تعداد

[illegible]

صلحی کوششیں

[illegible]

صورت حال روبہ اصلاح ہے

[illegible]

تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ بنارس کی فرقہ وارانہ ... گیا ہے۔ پولیس نہایت سرگرمی سے فساد برپا کرنے والوں کا تعاقب کر رہی ہے۔ شہر کے بعض بعض حصوں میں دکانیں کھل گئی ہیں۔

بھگت سنگھ کو پھانسی دئے جانے کی افواہ

لاہور میں پریشانی اور ہیجان

لاہور ۱۸ فروری۔ لاہور میں اس افواہ سے کہ کل بھگت سنگھ اور ان کے دو ساتھیوں کو پھانسی دیدی گئی سخت ہیجان پھیل گیا ہے۔ پولیس تمام شہر کا گشت لگا رہی ہے۔

(ا-پ)

بھگت سنگھ وغیرہ کی پھانسی کو روک دیا جائے

حکومت پنجاب کی طرف سے جواب

لاہور ۱۸ فروری۔ جدید مقدمہ سازش لاہور کے وکیل صفائی شامل نے حکومت ہند کے ہوم سکرٹری کے پاس جو تار دیا تھا کہ بھگت سنگھ اور دو ساتھیوں کی پھانسی کو روک دیا جائے۔ اس تار کا جواب یہ موصول ہوا ہے کہ آپکا تار فیصلہ کیلئے مقامی حکومت کے پاس ارسال کر دیا گیا ہے۔ (ا-پ)

احمد آباد میں مردم شماری کا مقاطعہ

وانر سینا والوں کی سرگرمیاں

احمد آباد ۱۸ فروری۔ سرکاری ملازموں نے مردم شماری کا کام آج سے شروع کر دیا ہے۔ کچھ عرصہ سے شہر میں مردم شماری کے خلاف پروپیگنڈا جاری ہے۔ گزشتہ شب مختلف مقامات پر جلسے منعقد ہوئے۔ آج وانر سینا شہر میں گشت کر رہے ہیں اور جب مردم شماری کے افسر مکانوں کے قریب آتے ہیں تو وانر سینا والے لوگوں کو مطلع کر دیتے ہیں اور وہ اپنے مکانوں کے کنڈیاں لگا لیتے ہیں۔ تین چار مقامات پر پولیس نے وانر سینا والوں کو ہنٹروں کے ذریعہ منتشر کیا۔

مقدمہ سازش میں بھگت سنگھ وغیرہ کی گواہی ضروری ہے

ٹربیونل کی عدالت میں وکیل صفائی کی درخواست

عدالت نے درخواست کو حکومت کے پاس ارسال کر دیا

لاہور ۱۸ فروری۔ آج شام لال ایڈووکیٹ وکیل صفائی جدید مقدمہ سازش لاہور نے عدالت خصوصی کے سامنے بیان کیا کہ بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھدیو کی گواہی موجودہ مقدمہ میں ضروری ہے۔ کونسل نے کہا کہ عدالت ان لوگوں کی پھانسی کو ملتوی نہیں کر سکتی۔ وکیل صفائی نے ... اس قسم کی درخواست پنجاب گورنمنٹ سے بھی کی ہے کہ عدالت کو چاہئے کہ وہ یہ فیصلہ کر دے کہ ان لوگوں کی گواہی اس مقدمہ میں ضروری ہے۔ راستغاثہ نے کہا ہمیں اس بات پر کوئی اعتراض نہیں ہے کہ بھگت سنگھ اور دوسرے دو ساتھیوں پر ملزموں کے فائدہ کیلئے ایک دفعہ ہی جرح کر دی جائے۔ وکیل صفائی نے کہا کہ ہم اس وقت تک نہیں کر سکتے جب تک استغاثہ اپنے مقدمہ کو مکمل نہ کرے۔ عدالت نے وکیل صفائی کی اس درخواست کو حکومت کے پاس ارسال کر دیا ہے۔ تاکہ وہ اس کے متعلق مناسب کارروائی کرے۔

(ا-پ)

آفریدیوں میں زبردست اور مسلح جنگ

پشاور کی پولیس نے ایک جماعت کو گرفتار کر لیا

پشاور ۱۴ فروری۔ ذرائع سے موصول خبر ہے کہ آفریدیوں کی ایک جماعت جوار گاؤں کے لوگوں کو کچھ عرصہ سے ... نے گھیر لیا ... بارہ بجے سہ پہر تک گرما گرم مقابلہ رہا ... اس جماعت کو گرفتار کر لیا ...

[illegible]

برما کونسل میں حکومت کو پہلی شکست

رنگون میں انجینئرنگ اسکول کھولنے کی تجویز

لگان اراضی میں تخفیف کا مطالبہ

رنگون ۱۶ فروری۔ آج مجلس مقننہ برما کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ صدر مجلس نے مسٹر جیمز ... کی وفات پر اظہار افسوس کیا۔ اراکین نے کھڑے ہو کر تجویز تعزیت منظور کی۔

آج کی کارروائی میں حکومت کو پہلی مرتبہ شکست اٹھانی پڑی۔ ایک رکن نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ رنگون میں ایک انجینئرنگ اسکول جلد از جلد کھولا جائے۔ اور اس میں برمی زبان میں تعلیم دی جائے۔ وزیر حکومت نے اس تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے انجینئرنگ کی برمی زبان میں تعلیم دینے اور قابل مدرسوں کے ملنے کے متعلق مشکلات بتائیں۔ تجویز ایک رائے کی کثرت سے منظور ہو گئی۔

مذکورہ بالا تجویز کے بعد مسٹر ... نے برما کے کل اضلاع میں مالگزاری کی تخفیف اور جدید بندوبست کی تجویز پیش کی۔ اس تجویز پر بحث ختم ہونے سے قبل مجلس چہار شنبہ تک کے لئے برخاست ہو گئی۔ کل چھٹیوں کا نوٹس ... وجہ سے تعطیل رہے گی۔

موجودہ برطانوی حکومت تین سال تک باقی رہیگی

مسٹر گراہم پول کا بیان

رگھنی ۱۸ فروری۔ مسٹر ولیم گراہم صدر ایوان تجارت نے شہر کی ایک ضیافت میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ دو تین ہفتہ قبل ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جدید انتخاب جلد عمل میں آنے والا ہے لیکن اب ہم کو پھر مہلت مل گئی ہے اور غالباً موجودہ حکومت ...

[illegible]

باردولی تعلقہ کے کسانوں کا متفقہ فیصلہ

ہم حکومت کو مالیانہ نہیں دیں گے

پنبہ کی تیار کاشت کو کھیتوں میں چھوڑ دیا

احمد آباد ۱۸ فروری۔ باردولی تعلقہ کے وہ کسان جنہوں نے مالیانہ ادا کرنے سے انکار کر دیا ... انہوں نے ... نامی گاؤں میں بود و باش اختیار کر لی ہے کسانوں نے عہد کر لیا ہے کہ وہ کھیتوں سے تیار پنبہ نہیں اٹھائیں گے۔ ایک نمائندہ کمیٹی مقرر کی گئی ہے جو کھیتوں کی نگہبانی کرے گی۔ ... گرفتار کر لئے گئے اور ان کی جگہ ... مقرر ہوئی ہیں مسز گنگا لبن ان بارہ خواتین میں سے ایک ہیں جنہوں نے گاندھی جی کے آشرم میں تربیت پائی ہے اور جنہوں نے گاندھی جی کے ساتھ یہ قسم کھائی ہے کہ وہ سوراج کے حصول تک آشرم میں واپس نہیں آئیں گی۔

ریاست راجکوٹ کی طرف سے ایک نوٹس شائع ہوا ہے جس میں پکٹنگ کے خلاف احکام دئے گئے ہیں اور حدود ریاست میں ان لوگوں کا داخلہ ممنوع قرار دیدیا گیا ہے جن کا مقصد امن عامہ میں نقص پیدا کرنا ہے۔

فلسطین میں برطانوی حکمت عملی

ڈاکٹر ویزمین نے وزیر اعظم کے اعلان کو منظور کر لیا

لندن ۱۳ فروری۔ ڈاکٹر ویزمین صدر ... نے وزیر اعظم کے مکتوب کے متعلق ایک اعلان شائع کیا ہے۔ مسٹر میکڈانلڈ کے مکتوب میں فلسطین کی ابتدائی حکمت عملی کے متعلق حکومت کے نقطہ نگاہ کو بیان کیا گیا ہے اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ڈاکٹر ویزمین کا بیان ہے کہ مکتوب میں بلا شبہ تعاون کے اصول پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے توقع ظاہر کی ہے کہ فلسطین کی آئندہ اقتصادی ...

[illegible]

[illegible]

ضلع بھڑوچ میں ایک چوکیدار کا دردناک قتل
لاش کو جنگل میں پھینک دیا گیا
پولیس نے متعدد اشخاص کو گرفتار کر لیا

سورت ۱۰ار فروری۔ ضلع بھڑوچ کی پولیس نے کابل کا بھاگے قتل کے سلسلہ میں چند آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ مقتول ... معلوم ہوا ہے کہ بہت سے کاشتکاروں نے چوکیدار ... پر حملہ کیا۔ ان حملوں کے باعث کابل چوکیدار جانبر نہ ہو سکا۔ اور متعدد چوکیداروں کے شدید ضربات آئیں۔

خان صاحب ... ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ریاست بڑودہ کی پولیس کے ساتھ مقتول کی نعش کا پتہ لگایا۔ جو کہ ایک دور دراز جنگل میں دستیاب ہوئی۔ نعش کی ہڈیوں کے سوا اور کچھ نہیں تھا تمام گوشت گل گیا تھا۔ ہڈیوں کے قریب خون آلودہ کپڑے بھی برآمد ہوئے پائے گئے پولیس نے چھ آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حملہ آوروں نے قتل کرنے کے بعد اپنی چھریاں ... نامعلوم مقام پر بھیج دیے۔

بنارس میں فساد کے شعلے
متعدد اشخاص مقتول و مجروح
شہر کے تمام بازار بند ہیں

بنارس ۱۰ار فروری۔ بنارس میں فرقہ وارانہ منافرت کی ایک صورت ... [illegible]

اسپین میں ایک اور بغاوت کے آثار
کابینہ نے استعفا داخل کر دیا
بادشاہ تخت سے دستبردار ہو جائیگا

میڈرڈ ۱۴ار فروری۔ کابینہ مستعفی ہو گیا ہے۔
عمال حکومت کی خفیہ سیاسی سرگرمیوں سے شہر میں ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ عام طور پر یہ افواہ گرم ہے کہ بادشاہ نے عوام کے مطالبہ کو منظور کر لیا ہے اور وہ ایک مجلس مقرر کریگا جو جدید دستور مرتب کرے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مجلس بادشاہ سے دستبرداری کا مطالبہ کرے گی۔

یہ افواہ گرم ہے کہ بعض فوجی جنرل ... کے سلسلے میں جمع ہوئے لیکن ... انہوں نے ایک نیا ڈکٹیٹر منتخب ہونے کی کوشش کی۔

معتبر طور پر معلوم ہوا ہے کہ جنرل برنگویر وزیر اعظم نے مستعفی ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ آپ استعفا داخل کرنے سے پیشتر لبرل لیڈرز سے ملاقات کریں گے معلوم ہوا ہے کہ کاؤنٹ رومینونز (لبرل لیڈر) نے ایک مجلس کے تقرر کا مطالبہ کیا ہے جو دستور مرتب کرے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ایک ماہ قبل جدید پارلیمنٹ کا انتخاب عمل میں آجائیگا۔

گذشتہ چند سال کے اندر اسپین میں متعدد بغاوتیں رونما ہوئی ہیں اور فوج اور دیگر طاقتوں کے درمیان جمہوریت کا پروپیگنڈا پھیلایا جا رہا ہے۔

کاؤنٹ رومینونز نے اس امر پر زور دیا ہے کہ پارلیمنٹ کے انتخابات اس وقت تک عمل میں نہ لائے جائیں جب تک کہ میونسپل بورڈوں اور کونسلوں کے انتخابات نہ ہو جائیں۔ ...

وائسرائے کی طرف سے گاندھی جی کے مکتوب کا جواب
آپ ہر وقت مجھ سے ملاقات کر سکتے ہیں

وائسرائے کے نام پنڈت مالویہ کا تار
سردار بھگت سنگھ اور دیگر ملزمان کو پھانسی نہ دیجائے

الہ آباد ۱۵ار فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالویہ نے وائسرائے کو تار دیا ہے کہ سردار بھگت سنگھ، مسٹر سکھدیو، اور مسٹر راج گرو کی سزائے موت کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا میں تبدیل کر دیا جائے۔

زائرین بیت اللہ الحرام کے لئے اطلاع
کم از کم مصارف حج کا تخمینہ

نئی دہلی ۱۶ار فروری۔ جو لوگ امسال حج کا ارادہ رکھتے ہیں ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی آسانی اور راحت کے لئے اس وقت ... جہاز پر سوار ہوں۔ اور اگر وہ حجاز میں بجائے اونٹ کے موٹر پر سفر کرنا چاہیں تو ان کو ... امسال کے مصارف قریب قریب گذشتہ سال کی طرح ہیں۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

مدراس میں موتی لال ڈے
مختلف مقامات میں جلسے اور شہر میں ہڑتال

مدراس ۱۶ار فروری۔ کل دوپہر کے بعد ہائی کورٹ میں موتی لال ڈے کے سلسلہ میں جو عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا تھا اس کے بعد اور بھی متعدد جلسے ہوئے ... مقامات میں بھی جلسے ہوئے جن میں گاندھی جی کا اعلان پڑھ کر سنایا گیا اور ... اسے منظور کیا۔
کل تمام شہر میں بہت اچھی طرح ہڑتال منائی گئی۔ اس قسم کے جلسے مضافات میں بھی منعقد کئے گئے۔ تمام اجلاس امن و امان سے انجام پائے۔

بھگت سنگھ راج گرو اور سکھدیو کو پھانسی نہ دیجائے
جدید مقدمہ سازش میں گواہان صفائی کے ضروری بیانات

موتی لال ڈے کے سلسلہ میں ایک ڈکٹیٹر کی گرفتاری
سورت میں ہندو مسلمانوں کی متفقہ ہڑتال

سورت ۱۶ار فروری۔ سورت کانگرس کمیٹی کے ساتویں ڈکٹیٹر گرفتار کر لئے گئے۔ آپ یوم موتی لال کے سلسلہ میں ایک برہنہ سر جلوس کی قیادت کر رہے تھے ... آپ نے ایک زبردست مجمع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے ان الفاظ کے ساتھ عہد کیا جن کو گاندھی جی نے مقرر کیا ہے۔ پولیس ایک بڑی تعداد میں موجود تھی مگر اس نے جلسہ کی کارروائی میں کوئی مداخلت نہیں کی۔ ہندو مسلمانوں نے متفقہ ہڑتال منائی۔

گاندھی جی کا خط اپنے آشرم کے رکن کے نام
مصالحت کی بہت کم امید ہے

احمد آباد ۱۶ار فروری۔ گاندھی جی نے کیرا ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی کے ایک ممبر کو ایک خط لکھا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ میرا ارادہ ضلع کیرا میں آنے کا ہے "خواہ مصالحت کا نتیجہ کچھ بھی ہو۔ (جس کی یہاں بہت کم امید ہے) مگر جو کسان موجودہ جدوجہد میں شریک ہوگئے ہیں ان کی تیاری بلاشبہ کرنی ہے"۔ ایک دوسرے خط میں جو گاندھی جی نے اپنے آشرم کے ایک ممبر کو لکھا ہے (جو ضلع کیرا میں کام کر رہے ہیں) اس میں یہ الفاظ ہیں۔
"میں ضلع کیرا میں آنے کے لئے سخت مضطرب ہوں کیونکہ وہاں میں ابتک نہیں پہونچ سکا ہوں لیکن میں موقعہ پاتے ہی وہاں پہنچنے کی کوشش کروں گا"۔

دہلی کے عام جلسہ میں گاندھی جی کی تقریر

دہلی ۱۶ار فروری۔ گاندھی جی آج صبح احمد آباد سے دہلی تشریف لائے ہیں آپ وائسرائے سے ملاقات کریں گے۔ دہلی کانگرس کمیٹی کی درخواست پر آپ نے عام جلسہ میں تقریر کرنا منظور فرما لیا ہے۔ لیکن وقت اور جگہ کا فیصلہ آپ کے دہلی پہنچنے کے بعد کیا جائیگا۔

دہلی میں متعدد لیڈروں کی آمد
گاندھی جی اور وائسرائے کی گفت و شنید میں شرکت کا ارادہ

ڈانڈی میں قانون نمک کی خلاف ورزی
رضاکار جہسوں نمک اٹھا کر لے گئے

ایک گجراتی اخبار پر پریس آرڈیننس کا وار

دہلی کے قومی کارکنوں کی رہائی
کرنل محمد اسحق حکیم محمد امتیاز الحق تشریف لا رہے ہیں

سردار بھگت سنگھ اور ان کے ساتھیوں کو پھانسی نہ دیجائے
وائسرائے کے نام میں ہزار آدمیوں کی یادداشت

مسلمانوں کیلئے بہت اچھی دینی کتابیں

منیجر کتب خانہ جمعیت مدرسہ امینیہ دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا
تمام ہندوستان کے بازاروں میں اب اس کے سوا دوسرا قرآن مجید
آپ کو مشکل سے ملیگا

... نورانی قرآن مجید کی کتابت نہایت صاف اور روشن ہے ... کلام پاک کی چھپائی کے وقت طہارت اور باوضو ہونے کا پورا اہتمام کیا گیا تھا ...

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے ...

ملنے کا پتہ۔ منیجر "الجمعیۃ" دہلی

دلکش عید سوپ

منیجر دلکش سٹور دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کیلئے ایک نہایت بیش بہا انمول گوہر نہایت کم قیمت میں قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا

وہ بیش بہا انمول گوہر
پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے کچھ کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

سورت میں بدیشی مال کی دکانوں پر زبردست پکٹنگ
دو دکانداروں نے اپنے مال پر کانگریس کی مہر لگوالی

سورت ۱۵ار فروری۔ برطانوی مال فروخت کرنے والوں کی دکانوں پر کچھ عرصہ سے بال سنگھ نے پکٹنگ لگا رکھا تھا اس پکٹنگ کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام دکانداروں نے اپنے اپنے مال پر کانگریس کی مہر لگوالی ہے۔ بدیشی مال میں عطر، موزے، بنیان، چاقو، قینچی، سگرٹ وغیرہ سب شامل ہیں۔
معلوم ہوا ہے کہ تین دکانداروں نے اپنے مال پر پہلے ہی کانگریس کمیٹی کی مہر ثبت کرا لی تھی اور آج باقی چالیس دکانوں پر تین سو لڑکوں اور خاص لڑکیوں نے پکٹنگ لگایا۔ دکانداروں نے پکٹنگ سے مجبور ہو کر اپنے اپنے مال پر کانگریس کمیٹی کی مہر لگوالی ہے۔

پنڈت مالویہ کی بنارس کو روانگی

الہ آباد ۱۶ار فروری۔ پنڈت مدن موہن مالویہ بنارس تشریف لے گئے ہیں جہاں آپ فرقہ وارانہ تنازعہ کا فیصلہ کرنے کی کوشش کریں گے۔

مفت
طبی رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالی سے ضائع کر کے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں۔ اور اسے حاصل کرنے کے لئے بیقرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ اس میں نوجوانوں کی زندگی کے تاریک پہلو کو محققانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو طبی اصول پر لکھا گیا ہے۔ ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرور منگائیے صرف ایک کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت ... شہر راولپنڈی پنجاب

صاحب ذوق اور علم دوست حضرات

ایک کارڈ لکھ کر علمی، مذہبی، تاریخی کتابوں کی مفصل فہرست طلب فرمائیں ...

منیجر شہرت ... نجیب آباد یوپی

وائسرائے سے سر سپرو کی ملاقات کا نتیجہ
گاندھی جی کی آئندہ ملاقات کے متعلق مختلف حالات
اصل سوال کیا در پیش ہوگا

نئی دہلی ۱۶ار فروری۔ آج وائسرائے نے سر تیج بہادر سپرو، مسٹر شاستری اور مسٹر جیکر سے دو گھنٹہ تک ملاقات کی۔ ملاقات بہت اطمینان بخش رہی توقع کی جاتی ہے کہ اگر وائسرائے اور گاندھی جی دونوں نے صفائی کے ساتھ ملاقات کی اور حقائق اور دستوری حیثیت کا اعتراف کیا تو عارضی صلح کے لئے راستہ نکل سکتا ہے اور آئندہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس ... غالباً اس سلسلہ میں سارا انحصار اس سوال پر ہے کہ آیا عارضی صلح کے لئے صرف یہ کافی ہے کہ دونوں طرف سے دلوں کی تبدیلی ظاہر کر دی جائے یا اس امر کی ضرورت ہے کہ بعض مخصوص کارروائیاں صلح سے قبل کی جائیں ... ملاقات کا مفید نتیجہ فوراً برآمد ہو جائے گا۔ ... ملاقات نتیجہ خیز ہوگی۔ (ا پ)

دار المصنفین کی نئی کتاب
سیر الصحابہ کے حصہ مہاجرین کی تیسری جلد

جس میں حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت ابوہریرہؓ، دوسی حضرت سلمان فارسی، حضرت ابوذر غفاری، حضرت خالد بن ولید اور حضرت عمرو بن العاص رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دیگر دس مہاجرین صحابہ کے حالات و سوانح، اخلاق، فضائل، اور ان کے مذہبی، علمی، سیاسی، اجتہادات اور کارنامے کی تفصیل ہے ...

منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

سیرۃ رمضان المبارک میں عام لوگوں کیلئے خاص رعایت ...

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی تیلی واڑہ ۔ دہلی

سیندور پال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر ... سٹور ... دربھنگہ

آنکھوں کی ... طلاء

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

منیجر کارخانہ ... کمپنی پوسٹ ۔ دہلی

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
عیسوی ماہ کی
شائع ہوتا ہے
نرخ اشتہارات

جلد ۱۳ | دہلی یوم شنبہ ۹ ؍ شوال المکرم ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۲۸ ؍ فروری ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۱۳

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

سرجان عبداللہ فلبی کا قبول اسلام

نکتہ چینوں کو معاصر "ام القریٰ" کا جواب

مشہور برطانی نمائندہ سرجان فلبی مدت مدید کی تحقیقات کے بعد گزشتہ دنوں اپنے مشرف باسلام ہونے کا اعلان کر چکے ہیں اور آپ نے سلطان ابن سعود کو اپنے قبول اسلام کی اطلاع کا جو مکتوب ارسال کیا تھا اس میں آپ نے وہ دلائل اور وجوہ تحریر کر دی تھیں جن سے مجبور ہو کر آپ نے آستانہ توحید پر قدم رکھا ہے ...

عبداللہ فلبی نے اسلام کیوں قبول کیا؟

جب سے عبداللہ فلبی کو جلالۃ الملک کا قرب حاصل ہوا اس وقت سے ان کے اندر مذہبی احساس اور دینی قوت کا یقین ترقی کرتا گیا اور وہ اکثر مذہب اسلام کے متعلق بحث و نظر اور تحقیق و تدقیق کرتے رہے یہاں تک کہ ان پر یہ امر آشکارا ہو گیا کہ دین اسلام حق ہے اور اس کی صحت و سچائی میں کوئی شبہ نہیں ہے ...

معاصرین کے افکار و آراء

مردم شماری میں مسلمانوں کا فرض (مشیر سلطنت)

ہندوستان کی موجودہ حالت میں یہ بات ظاہر ہے کہ قومی حقوق کی تقسیم اکثریت اور اقلیت کی بنا پر کی جائے گی اور اس لئے ضروری ہے کہ آئندہ مردم شماری میں مسلمان اپنی تعداد لکھوانے میں اس کی اہمیت محسوس کریں۔ مردم شماری ہندوستان میں ہر دس سال کے بعد ہوا کرتی ہے۔ پچھلی مردم شماری ۱۹۲۱ء میں ہوئی تھی اور یہ مردم شماری ۲۶ فروری ۱۹۳۱ء کو ۱۲ بجے رات کے وقت کی جائے گی ...

(۱) قوموں کا تناسب ...
(۲) بیکار و باکار ...
(۳) زبان ...

ایک اہم قانونی مسئلہ

صلح و مفاہمت کے امکانات

ڈاکخانہ کا نہایت تکلیف دہ قاعدہ

"بندروں کی تقلید سے مشرقی ممالک کی تباہی"

محبوب و عاشق کے قدموں پر

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

رعایت ہو تو ایسی ہو

نعمانی قرآن مجید کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں ... مسجدوں میں تقسیم کرائیں، غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۳ دہلی

فتوح الاعصر ترجمہ جدید فتوح المصر

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولو العزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں ...

منیجر الجمعیۃ دہلی

سو فیصدی سچی اور سو فی صدی فائدہ مند دوائیں

بہت بڑی رعایت

۲۸ فروری ۱۹۳۱ء تک مندرجہ ذیل اشیاء کی قیمتوں میں نصف قیمت کی رعایت

فلاور کریم

فلاور سنو

ویلویٹ کریم

پیلس کریم

فلاور فلیش شیڈ کریم

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

احمد کلیجاں نمبر ۲۹ کوچہ تاراچند دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔
اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے۔ جس کی فیس مبلغ ۵۰ روپیہ لی جاتی ہے۔ غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے۔ مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پردیسی طلبا کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔
دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والاں متصل جامع مسجد دہلی

حلوی سپاری پاک

طلاء فارفورس

بادالجیات

تریاق رحم

جام عیش

حلوی بیضہ مرغ

آمینہ مقویات

سیسہ برادرس ... دہلی

گول میز کانفرنس کے نتائج کی مصدقہ رپورٹ

مجالس ماتحت کی رودادیں اور کانفرنس کی سفارشیں

مرکزی حکومت میں ذمہ داری اور تحفظات کی تفصیل

(خصوصی نامہ نگار)

گول میز کانفرنس کے لندن کی اجلاس میں جو کچھ ہوا اس کی تفصیلات سے نومبر دسمبر اور جنوری کے اخبارات بھرے ہوئے تھے مگر یہ تفصیلات ... اس تعداد شامل تھیں کہ ان میں سے کانفرنس کے حقیقی فیصلوں اور نتائج کو اخذ کرنا ہر شخص کے واسطے نہایت مشکل بلکہ محال تھا ... ان پر کوئی اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

برطانوی ہند کے مندوبین

دیسی ریاستوں کے مندوبین

ایک حیرت انگیز سازش کا انکشاف

کسی مفسد پرداز کی مفتریانہ تحریر

دہلی ۲۵ فروری۔ کل حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند و حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے نام حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب مدیر جریدہ "اہلحدیث" کا مندرجہ ذیل مکتوب موصول ہوا جس کو دیکھ کر سخت حیرت ہوئی:-

بخدمت شریف جناب کرم مولانا کفایت اللہ صاحب و مولوی احمد سعید صاحب زاد مجدکم

السلام علیکم۔ میرے پاس ایک خط ہوا ہے جس کو شائع کرنے سے پہلے میں نے چاہا کہ اس کی بابت آپ دونوں صاحبوں کو توجہ دلاؤں کہ یہ خط

(۱) اسلامی اصول پر مبنی ہے یا
(۲) کسی فقہی روایت پر ہے یا
(۳) قانون جمعیۃ پر

میرے خیال میں (اگر یہ خط واقعی مولوی احمد سعید صاحب کا ہے) مولوی احمد سعید صاحب نے اس خط کے لکھنے میں (اپنے منصب کا لحاظ نہیں رکھا) نہ مذہب کا نہ اسلام کا۔

میں مولوی محمد کا دفاع نہیں کرتا بلکہ نفس مسئلہ پر عرض کرتا ہوں کہ نو مسلمہ مسلمان نہیں ہوئی۔

مولانا کس قدر غلو اور غلط روی ہے۔ امید ہے آپ دونوں صاحب اس زخم کا علاج فرمائیں گے۔

نقل خط ارسال ہے ملاحظہ ہو۔ میری ذمہ داری محفوظ رکھ کر جواب باصواب سے خورسند فرمائیں۔

خادم ابوالوفا ثناء اللہ

۳ شوال المکرم ۱۳۴۹ھ مطابق ۲۳ فروری ۱۹۳۱ء

جعلی خط کی نقل

دہلی ۱۴ فروری ۱۹۳۱ء

جناب مرزا منظور بیگ صاحب

کارڈ آپ کا آیا جس میں آپ نے نو مسلمہ کی اطلاع میرے دفتر میں بھیجی۔ میرے اڈیٹر نے مجھ کو دکھایا۔ اگر چہ اخبار میں آپ کی خبر جاری نو مسلمہ کی اطلاع کو شائع نہیں کرنے کی اجازت دی کہ تم نے اس بے چاری نو مسلمہ کو مسلمانوں کے ایک بڑے دشمن کے ہاتھ سے مسلمان کرایا۔ یہ عورت چونکہ ابھی تک مسلمان نہیں ہوئی اس لئے میرے لئے اس خبر کو شائع کرنا غلط ہو گا۔ اگر آپ اس کو شائع کرانا چاہتے ہیں تو آپ اس کو مجھ کے دفتر میں لا کر مولوی کفایت اللہ صاحب کے ہاتھ پر دوبارہ اسلام قبول کرائیں۔ پھر میں اس خبر کو دل و جان سے شائع کر دوں گا۔

احمد سعید

حضرت مفتی صاحب کا جواب

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مندرجہ بالا خط کا حسب ذیل جواب آج روانہ کر دیا گیا ہے جسے ہم قارئین کرام کی اطلاع کے لئے شائع کرتے ہیں:-

مکرمی مولانا ابوالوفا محمد ثناء اللہ صاحب دام فضلکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ جناب حاجی محمد عبد الغفار صاحب کی معرفت آپ کا عنایت نامہ اور ایک خط کی نقل جو مولانا احمد سعید صاحب کی طرف سے لکھا گیا ہے موصول ہوئی۔ آپ کے اس حزم اور احتیاط کا شکریہ کہ اس کو شائع کرنے سے قبل آپ نے اس کے متعلق استفسار فرما لیا۔ مجھے چونکہ اس کے متعلق کوئی علم نہ تھا اس لئے میں نے فوراً مولانا احمد سعید صاحب سے دریافت کیا۔ انہوں نے اس خط کو جو ان کی طرف سے لکھا گیا ہے پڑھا اور تعجب اور حیرت کے ساتھ جواب میں کہا کہ مجھے اس معاملہ کی بالکل اطلاع نہیں۔ نہ کسی نو مسلمہ کی کوئی اطلاع مجھے ملی۔ نہ مرزا منظور بیگ صاحب کا کوئی خط آیا۔ نہ میں نے کوئی تحریر ان کو بھیجی۔ اور نہ میں اس قسم کی تحریر لکھ سکتا ہوں۔ مجھے معلوم نہیں کہ کس شخص نے یہ مفتریانہ کارروائی کی ہے۔

اور اس خط کے بھیجنے والے سے آپ اصل خط دریافت فرما کر مولانا احمد سعید صاحب کی طرف نسبت کی صحت کا ثبوت طلب کریں گے۔

دس گیارہ روز ہوئے کہ چند حضرات نے مولانا احمد سعید صاحب سے دریافت کیا تھا کہ کیا آپ نے ایک عالم اہل حدیث کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنے والی ایک نو مسلمہ کو مسلمان قرار دینے سے انکار کیا ہے اور اہل حدیث کے کسی عالم کو آپ نے اسلام کا دشمن بتایا ہے تو مولانا نے نہایت شدت سے اس خیال کی تغلیط کی تھی ... چنانچہ اس افترا کا سرچشمہ کہاں ہے اور اس جدید فتنہ کا دروازہ کیوں کھولا گیا ہے۔ لیکن ہے کہ آئندہ آپ کی مدد سے یہ بھی منکشف ہو جائے۔ امید کہ آپ کا مزاج بخیر ہوگا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

۲۵ فروری ۱۹۳۱ء

[ہم مرزا منظور بیگ صاحب ایڈیٹر ہفتہ وار ... سے توقع کرتے ہیں کہ وہ اصل حقیقت کو ظاہر کریں گے کہ مولانا کی طرف سے ان کو یہ خط کس طرح پہنچا اور انہوں نے کونسا خط لکھا تھا۔ ہم مرزا صاحب سے توقع کرتے ہیں کہ وہ بہت جلد معاملہ کو صاف کر کے مسلمانوں کو ایک بڑی غلط فہمی سے نجات دلائیں گے اور صاف طور پر یہ بتائیں گے کہ یہ مغرضانہ اور جعلی کارروائی کس غرض سے کی گئی تھی۔ الجمعیۃ]

سی پی کی جنگی کونسل کا غیر مستحسن فیصلہ

مردم شماری کے بائیکاٹ کی مہم کا آغاز

کانگریس نے اپنے سابقہ فیصلہ کو منسوخ نہیں کیا ہے

ناگپور ۲۴ فروری۔ سی پی کی مرہٹی وار کونسل نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ مردم شماری کا بائیکاٹ کیا جائے۔ بعض حلقوں کے ... کانگریس کمیٹی کی پرانی ہدایت پر اس معاملہ میں اقدام کر رہی ہے۔

... جیسا کہ کانگریس کی مجلس عاملہ کے روبرو پیش کیا ہے۔

ایک مدیر اخبار کی گاندھی جی سے شکایت

گاندھی جی کا جواب

بمبئی ۲۴ فروری۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ ... کے مدیر نے گاندھی جی کو کل تار حسب ذیل تار دیا:-

"بمبئی میونسپل کارپوریشن کا محاصرہ کر لیا۔ اور کان کارپوریشن کو جلسہ میں شریک ہونے سے روک دیا۔ اپنے وزرا اعظم کی انجام دہی سے زبردستی باز رکھا۔ اجلاس مذکور میں جدید وائسرائے کی آمد اور موجودہ وائسرائے کی روانگی کے سلسلے میں خیر مقدم ... پر بحث ہونے والی تھی۔ بکٹ کرنے والوں نے ارکان کارپوریشن پر عدا جبر سے کام لیا۔ کیا آپ اس کو پسند کرتے ہیں؟"

گاندھی جی نے شام کو حسب ذیل جواب دیا:-

شکریہ۔ اگر یہ بیان صحیح ہے تو سخت قابل گرفت ہے۔

سکھوں کی طرف سے گاندھی جی کے نام تار

قومی جھنڈہ میں ہمارا رنگ بھی شامل کیجئے

امرتسر ۲۴ فروری۔ سردار ... سنگھ جوامرتسر کے مشہور اخبار نویس ہیں انہوں نے ذیل کا تار گاندھی جی کے نام ارسال کیا ہے:-

"میں آپ کو ہندو مسلم اتحاد کرانے کی سعی پر دلی مبارکباد دیتا ہوں۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ قربانی کرنے والے سکھوں سے بھی مصالحت کیجئے اور قومی جھنڈے میں ان کا مخصوص رنگ بھی شامل کر لیجئے۔ بابا کھڑک سنگھ جی سے جو آپ کی ذاتی گفتگو ہوئی تھی کہ سکھ لیڈروں کو منتخب کر لیا جائے یہ نہایت مفید تجویز ہے۔"

گاندھی جی کی نظر میں قومی سپاہیوں کے فرائض

گاندھی جی اپنے اخبار ینگ انڈیا میں لکھتے ہیں کہ سپاہی کا یہ کام نہیں کہ وہ صلح کے لئے مضطرب ہو۔ اس کے لئے صلح اور جنگ دونوں برابر ہیں۔ سپاہی کو نتائج کا اور ماحول سے بے نیاز ہو کر کام کرنا چاہئے۔

بمبئی میں ۷۰ قومی کارکنوں کی گرفتاری

مجسٹریٹ کی عدالت سے قید سخت کی سزائیں

بمبئی ۲۴ فروری۔ ... مجسٹریٹ کے حکم امتناعی کو توڑتے ہوئے ... کے جرم میں گرفتار ہوئے تھے ... چار چار ماہ قید سخت کی سزا دی ...

(پ-۱)

دارالعلوم رفیع الاسلام پشاور میں مسلمانان سرحد کا جلسہ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی خدمت میں اظہار تبریک و تہنیت

جمعیۃ علمائے ہند کی خدمات کا اعتراف اور مخالفین جمعیۃ پر اظہار نفرت

دارالعلوم رفیع الاسلام میں بتاریخ ۲۲ رمضان المبارک منعقدہ طور سے جلسہ ہوا جس میں حسب ذیل تجویزیں پاس ہوئیں:-

مسودہ قانون ازدواج بین الملل کی ناکامی

(۱) اہالی صوبہ سرحد عموماً اور طلبہ اور اساتذہ و مہتمم دارالعلوم رفیع الاسلام خصوصاً اس امر پر نہایت اظہار مسرت کرتے ہیں کہ ازدواج بین الملل کا شرمناک قانون حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب مفتی ہند کی مساعی جمیلہ سے خاک کے گھاٹ اتر گیا۔

حضرت مفتی صاحب کی کامیاب مساعی

(۲) ہم تمام اہالی سرحد اور متعلقین مدرسہ رفیع الاسلام حضرت مفتی صاحب کی مساعی کے بار آور ہونے پر ان کی خدمت میں تہنیت و تبریک عرض کرتے ہیں۔

ملعون و مردود قانون

ریاست خیرپور کے مسلمانوں کا جلسہ

مخالفین جمعیۃ علماء ہند کی سازش پر اظہار نفرت و حقارت

تاریخ ۲۶ رمضان ۹ بجے شب کو جامع مسجد کوٹ ... ریاست خیرپور سندھ میں ایک جلسہ زیر سرپرستی انجمن تبلیغ علماء اور زیر صدارت سید عثمان شاہ بخاری منعقد ہوا۔ جس میں یہ قرار داد منظور کی گئی کہ جن لوگوں نے جمعیۃ العلماء ہند کے محترم کارکنوں پر ناروا حملے ... کر کے جلسہ نفرت سے دیکھتا ہے اور ان کی سازش کو ہندوستان کی بہتری کے خلاف تصور کرتا ہے۔

داعی عبداللہ شاہ ... عفی عنہ

انجمن اسلامیہ صدیقیہ بختیارپور ضلع پٹنہ کا جلسہ عام

مخالفین جمعیۃ علماء ہند پر اظہار ملامت

"ہندوؤں" کی تقلید سے مشرقی ممالک کی تباہی

(بسلسلہ صفحہ اول)

آج کل مشرقی قوموں میں جس بلا میں مبتلا ہیں وہ یہ ہے ... ان ممالک کے اخلاق و عادات رسم و رواج اور عقائد و مدارک میں سخت تخالف ہے۔ ... اخلاق و عادات کا ساتھ دے سکیں۔

مشرقی حکومتوں میں سوئیزرلینڈ کا قانون

بعض مشرقی حکومتوں نے سوئیزرلینڈ کے قانون کو اختیار کر لیا ہے۔ حالانکہ ان میں اور سوئیزرلینڈ کے قانون میں مشرق و مغرب کا فرق ہے ... مشرقی حکومتوں کا یہ خیال کہ وہ اپنے ممالک میں سوئیزرلینڈ کا قانون جاری کر دیں ...

پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال پر جلسہ تعزیت

جمعیۃ علماء آسام کا اظہار ہمدردی

پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال پر اظہار ہمدردی کی غرض سے آج چار بجے ... جمعیۃ علمائے آسام کی طرف سے ایک جلسہ بصدارت شیخ الہند حضرت مولانا سید حسین احمد مدظلہ العالی منعقد ہوا۔ حسب ذیل تجویز کرسی صدارت کی طرف سے پیش ہو کر بالاتفاق منظور ہوئی:-

"سیاسی ہندوستان کے نہایت تجربہ کار اور اعلیٰ تعلیم یافتہ لیڈر پنڈت موتی لال نہرو کا ہندوستان کی موجودہ تحریک آزادی کی نہایت دشوار گزار اور سخت پیچیدہ کشمکش کے وقت انتقال کر جانا اس جلسہ کی رائے میں ہندوستان کی نہایت افسوسناک اور پریشان کن بدقسمتی ہے ... یہ جلسہ ... ان کے اہل خاندان سے ... ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے تمام ہندوستانیوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ملک کی آزادی کی راہ میں پنڈت جی کے ایثار و قربانی کو اپنا رہنما بنائیں۔"

خادم ابو حامد عبد الحق صدر جمعیۃ علمائے آسام

گاندھی جی اور وائسرائے کی دوبارہ ملاقات

وزیر ہند کے جواب کا انتظار

دہلی ۲۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ دن کے بارہ بجے تک وائسرائے کی جانب سے گاندھی جی کو ملاقات کے لئے کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وائسرائے گاندھی جی سے ملاقات کے بعد حکومت کی جانب سے کوئی قطعی رائے اب تک حاصل نہیں کر سکے۔ وائسرائے کو لندن کے فیصلہ کا انتظار ہے۔ گمان غالب ہے کہ لندن سے وزیر ہند کا جواب آنے کے بعد صلح کی گفت و شنید دوبارہ شروع ہوگی۔

صوبہ بہار میں گرفتار ہونیوالوں کی تعداد

چودہ ہزار کے قریب قومی کارکنوں کی گرفتاری

(پ-۱)

دو لاکھ انسانوں کے مجمع میں گاندھی جی کی پُرتاثیر تقریر

وائسرائے کی گفت و شنید کا تذکرہ اور عدم تشدد کی تلقین

بدیشی کپڑے کے دائمی مقاطعہ پر اصرار

دہلی ۲۰ فروری۔ آج شام کو ساڑھے پانچ بجے کمپنی باغ میں ہارڈنگ لائبریری کے قریب تقریباً دو لاکھ انسانوں کا ایک عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا جو دہلی کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ دہلی اور نواح دہلی سے ہر سمت کی خلقت کا سمندر ہجوم ہو گیا تھا کہ اس کے چاروں طرف آدمی ہی آدمی نظر آتے تھے۔ ڈاکٹر انصاری نے جلسہ کی صدارت فرمائی ... ڈاکٹر انصاری نے دہلی والوں کے بہترین تعریف کرنے کے بعد گاندھی جی سے تقریر کرنے کی درخواست کی ...

مولانا محمد علی کی یاد

وائسرائے سے گفتگو

عورتوں اور بچوں کی قربانیاں

عدم تشدد کا مسلک

بدیشی کپڑے کا بائیکاٹ

عزت افزائی کا شکریہ

گاندھی جی سے بدیشی پارچہ فروشوں کی ملاقات

ولایتی کپڑے کے بدلے دیسی کپڑا لینا منظور کرو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ فروری ۱۹۳۱ء

سرزمین بے آئین کا ایک انوکھا قانون

وحشت و بربریت کا المناک مظاہرہ

صوبہ سرحد کی سرزمین سے آئین پر سالہا سال سے جو مظالم توڑے جا رہے ہیں ان کے ذکر سے دنیا کی تمام مہذب و متمدن اقوام کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور انہیں حیرت ہوتی ہے کہ اس بیسویں صدی میں جبکہ ہر طرف انصاف و آئین کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں اور حریت و مساوات کے نام سے انسانیت کے ابتدائی حقوق کو ہر جگہ تسلیم کیا جا رہا ہے ...

انتہائی سزا

حکومت کو انتباہ

مسلمانوں کی قربانیاں

حبیب نور کا مقدمہ

عاجلانہ کارروائی

انصاف کا خون

گاندھی جی کا عزم

مفلس ہندوستان کا اسراف

فخر افاغنہ خان علی گل خان کی دہلی میں آمد

سرحدی لوگوں پر حکومت کے مظالم کی دلگداز داستان

لاٹھیوں اور گولیوں کا چلنا ایک غیر معمولی بات ہوگئی

کیا گورنر بمبئی مظالم بورسد کی تحقیقات کرائینگے؟

حکومت کی طرف سے تردید

مجلس مقننہ پنجاب میں سر ہنری کریک کی تقریر

سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار شدگان کی تعداد

گیارہ ماہ میں سات ہزار سے زائد اشخاص کی گرفتاری

لاہور ۲۵ فروری - آج چودھری شہاب الدین کی صدارت میں مجلس مقننہ پنجاب کا اجلاس سال کے میزانیہ پر بحث کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سر ہنری کریک نے کہا کہ یکم جنوری سے ... اشخاص سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے ... (۱-پ)

ینگ انڈیا میں مضمون شائع کرنے والے کو سزا

نیک چلنی کے لئے پانچسو روپے کی ضمانت کا حکم

احمد آباد ۲۵ فروری - کمارپا، پروفیسر گجرات ودیاپیٹھ جن کو حکومت کی طرف سے ایک سال کی نیک چلنی کے لئے پانچسو روپیہ داخل کرنے کا حکم ہوا تھا انہوں نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا اس لئے ان کو آج سٹی مجسٹریٹ نے ایک سال قید محض کی سزا دیدی۔ آپ نے ینگ انڈیا میں ایک مضمون لکھا تھا جس کے سلسلے میں آپ سے دفعہ ۱۰۸ کے ماتحت ضمانت طلب کی گئی۔ آپ کو اے کلاس دی گئی ہے۔ (۱-پ)

پشاور میں سرخ پوشاک والوں کی گرفتاری

اتمان زئی کے ہنگامہ کا نتیجہ

پشاور ۲۵ فروری - ہفتہ کے روز اتمان زئی کے قبیلہ میں جو ہنگامہ ہوا تھا اس کے سلسلہ میں دفعہ ۱۴۸ اور ۱۰۷ کے ماتحت بہت سے سرخ پوشاک والے گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ (۱-پ)

مدراس میں متعدد مقامات پر پولیس کے چھاپے

ایک دن میں پچاس سے زائد گرفتاریاں

مدراس ۲۵ فروری - پولیس نے تمام رات ٹرپلی کین اور جارج ٹاؤن پر چھاپے مارے آج صبح بھی بہت سے مقامات پر پولیس پہونچی۔ اب تک پولیس نے دفعہ ۵۶ کے ماتحت تقریباً پچاس آدمی گرفتار کئے ہیں۔ آج ہی کھمبوچی اسٹریٹ سے ۱۳ آدمی گرفتار کئے گئے۔ آج پانچ آدمی جو کانگریس ہسپتال سے گرفتار کئے گئے تھے ان کو پولیس کمشنر کے سامنے پیش کیا گیا جس نے ان کو یہ کہہ کر رہا کر دیا کہ یہ لوگ صرف ملازم ہیں۔ دوسرے گرفتار شدگان کو حوالات میں بند کر دیا گیا۔ ان لوگوں پر دفعہ ۱۰۹ کے ماتحت مقدمہ چلے گا۔ (۱-پ)

بنگال جیل سے قومی کارکنوں کی رہائی

کلکتہ ۲۵ فروری - گذشتہ مئی کو جو لوگ سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار ہو کر ایک ایک سال قید سخت کے لئے سزایاب ہوئے تھے وہ آج صبح ڈم ڈم اسپیشل جیل سے اپنی میعاد سزا پوری کرنے کے بعد رہا کر دیئے گئے ہیں۔ (۱-پ)

کلکتہ میں زبردست آتشزدگی

پچاس ہزار روپے کی عمارت جلکر خاک ہوگئی

کلکتہ ۲۵ فروری - آج صبح تین بجے جیوٹ پریس کی عمارت میں آگ لگ گئی جس کے باعث شدید نقصان ہوا۔ تمام عمارت جلکر خاک ہوگئی۔ عمارت کے متعلق نقصان کا اندازہ پچاس ہزار لگایا جاتا ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہ ہو سکا کہ مال و اسباب کا کتنا نقصان ہوا۔ (۱-پ)

مزدور جماعت سے ۱۷ ممبران کا استعفیٰ

لندن ۲۴ فروری - معاصر "مانچسٹر گارڈین" رقمطراز ہے کہ سر اوسوالڈ موسلے اور لیبر پارٹی کے ۱۷ ممبران نے جنہوں نے موسلے میمورنڈم پر دستخط کئے تھے لیبر پارٹی سے استعفیٰ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے استعفے الگ الگ دئے جائیں گے۔ سب سے پہلے مسٹر ڈبلیو جے براون داخل کریں گے۔ ہفتہ ہذا کے نصف تک لیبر پارٹی کی موسلے جماعت کی جانب سے ایک اعلان کیا جائے گا جس میں وہ اپنی پالیسی کی وضاحت کریں گے۔

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

دہلی ۲۵ فروری - معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس یکم مارچ کو دریا گنج کوٹھی ۲۲ میں منعقد ہوگا تاکہ کانفرنس ہذا کے خاص اجلاس کے لئے صدر کا انتخاب نیز مقام اور تاریخوں کا تصفیہ کیا جائے۔

بدیشی کپڑے کے پکٹنگ پر پارلیمنٹ میں کھلبلی

لندن ۲۴ فروری - دار العوام میں مسٹر فریڈ رکسبال نے سوال کیا کہ حکومت ہند نے ان اشخاص کے خلاف کیا کارروائی کی ہے جنہوں نے دوبارہ بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ کیا ... (۱-پ)

سرحد پر حکومت کے مظالم کی ایک جھلک

چھ ماہ میں مسلمانوں کی تباہی کے لئے کتنے بم پھینکے گئے

لندن ۱۵ فروری - دار العوام میں سر الفریڈ ناکس نے دریافت کیا کہ سرحد جدید محکمہ فوج اور محکمہ ہوائی کی طرف سے تباہی کے خطرات کی کارروائیاں کی گئی ہیں ان کے نظم اور ترتیب کے واسطے کیا طریقے اختیار کئے گئے۔

وزیر ہند نے کہا کہ گزشتہ سال میں ایک کمیٹی اس لئے مقرر کی گئی تھی کہ وہ غور کرکے مشورہ دے کہ قبائل کے انتظام اور ان کی حملوں سے حفاظت کی تدابیر تجویز کرے اس کمیٹی کے پیش نظر یہ مسئلہ بھی تھا کہ فوجی قوت اس وقت جس قسم کی وہاں موجود ہے اور باقاعدہ فوج اور ہوائی محکمہ میں باہمی کارگذاری کا جو طریقہ رائج ہے اس کو آئندہ جاری رکھا جائے یا کفایت اور بہتری کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس میں اگر کسی قسم کی تبدیلی کی ضرورت ہو تو سفارش کی جائے۔

سر الفریڈ ناکس - گذشتہ ۶ ماہ میں ... تک ہوائی دستے نے سرحدی علاقہ میں جتنے بم پھینکے ... اخراجات کی مد میں درج کی گئی۔

برطانیہ کی تجارت پارچہ میں تنزل

ڈھائی کروڑ روپیہ کی کمی واقع ہوئی

مانچسٹر ۲۴ فروری - برطانیہ کے سوتی مال کی برآمد تجارت بابت ۱۹۳۰ء کے متعلق جو آخری اعداد دریافت ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے ...

سردار بھگت سنگھ کی درخواست کا حشر

لاہور ۲۵ فروری - جسٹس ہائیڈ نے بھگت سنگھ راج گرو اور سکھ دیو کی وہ درخواست جو عدالت عالیہ میں پیش کی گئی تھی مسترد کر دی۔

سیاسی فضا کی پامالی میں

حکومت پنجاب کی جد و جہد

لاہور ۲۵ فروری - مجلس مقننہ میں ایک سوال کے جواب میں سر ہنری کریک نے کہا کہ ۱۹۳۰ء میں سیاسی فضا کی بدولت خاص عدالتی کارروائیوں کے سلسلے میں حکومت کا ... روپیہ صرف ہوا۔ جیل کے قیدیوں کی تعداد میں ... اضافہ رہا۔

ایک انگریزی فوجی افسر کی خودکشی

لاہور ۲۳ فروری - لاہور چھاونی شفاخانہ میں ایک فوجی افسر کی خودکشی کی اطلاع موصول ہوئی ...

اسیران مقدمہ سازش کو رہا کیا جائے

گاندھی وائسرائے کانفرنس پر قیاس آرائیاں

معاصر "ٹیٹسمین" وائسرائے گاندھی کی گفتگو کے سلسلہ میں رقمطراز ہے ...

لندن میں ایران کی بین الاقوامی نمائش

شاہ اور ملکہ انگلستان کی آمد

لندن ۲۴ فروری - شاہی اکاڈیمی میں ایرانی صناعی کی بین الاقوامی نمائش میں شاہ جارج اور ملکہ کا ورود ہوا ...

مصر میں قند کی درآمد

شرح چنگی میں تبدیلیاں

قاہرہ ۲۳ فروری - حکومت مصر نے درآمد قند پر کسٹم ڈیوٹی (چنگی) کی شرح پر نظرثانی کے بعد جدید شرح چنگی قائم کی ہے ...

ہوانا میں سازشوں کا جال

عوام اور پولیس کی کشمکش

نیویارک ۲۴ فروری - ہوانا کے صدر جمہوریہ کے محل کے بالائی حصہ میں ایک بم دستیاب ہوا ... طلبا پر سازش کے الزام میں ماخوذ ہیں۔

سورت میں مدرسین کی کانفرنس

جسمانی سزا دینا اور جذبات مقابلہ پیدا کرنا ترک کیا جائے

احمد آباد ۲۳ فروری - ضلع سورت میں معلمین مدارس کی کانفرنس ...

نئی دہلی کی تعمیر کے اخراجات

آتشبازی پر بیس ہزار روپیہ ضائع کئے گئے

نئی دہلی ۲۴ فروری - مجلس مملکت کے اجلاس میں ...

احمد آباد میں گاندھی جی کے خیرمقدم کی تیاری

استقبالیہ کمیٹی کی تجاویز

احمد آباد ۲۴ فروری - گاندھی جی کی آمد کے موقع پر ان کے شایان شان خیرمقدم کے لئے بہت تیاریاں ہو رہی ہیں ...

گورنر بمبئی کے عملہ کی چوری

۷۷۰ روپیہ کا مال غائب

سردار بھگت سنگھ کی پھانسی

۳ مارچ تک ملتوی کر دی گئی

دہلی سے گورنر بمبئی کی مراجعت

واقعہ بورساد کی تحقیقات کیلئے حکومت کی رضامندی

بنگال کی تمہیدی مردم شماری کے صحیح اعداد

بعض اضلاع کی آبادی میں ترقی

پولیس پر حملہ کرنے والوں کو سزائیں

امرتسر میونسپل کمیٹی میں ایک اہم تجویز

مارشل لا کے قیدیوں کی رہائی کیلئے حکومت سے درخواست

ملک معظم کی حکومت فوج کو ہندوستانی بنانا چاہتی ہے

ایوان ریاست میں کمانڈر انچیف افواج ہند کا بیان

صوبہ متوسط میں گرفتاریاں

مردم شماری کے مقاطعہ پر سزائیں

جمعیۃ علماء ہند کے رضاکاروں کی رہائی

مزدور حکومت وائسرائے کی حمایت پر

عارضی صلح کے لئے حکومت کا اضطراب

وائسرائے کی مجلس عاملہ میں مخالفانہ رویہ

مسٹر چرچل کی احمقانہ اور شر انگیز تقریر

"میں موجودہ حکومت کی تائید کرنے کے لئے تیار نہیں"

"وائسرائے اور گاندھی کی ملاقات خطرناک اور مکروہ ہے"

خواتین کے جلسہ میں سروجنی نائیڈو کی تقریر

ہندوستان کی خواتین نے وطن کا سر بلند کر دیا ہے

ڈوبتے کو بچانے والا خود ڈوب گیا

دریائے ہوگلی میں ایک ڈپٹی انجینیر کی غرقابی

مرٹھی وار کونسل کے صدر کو قید سخت اور جرمانہ کی سزا

مردم شماری کے بائیکاٹ پر تقریر کرنے کا الزام

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرزمین بے آئین کا ایک انوکھا قانون

وحشت و بربریت کا المناک مظاہرہ

سرحد پر حکومت کے مظالم کی ایک جھلک

چھ ماہ میں مسلمانوں کی تباہی کے لئے کتنے حربے پھینکے گئے

ینگ انڈیا میں مضمون شائع کرنے والے کو سزا

مدراس میں متعدد مقامات پر پولیس کے چھاپے

ایک دن میں پچاس سے زائد گرفتاریاں

جنگل جیل سے قومی کارکنوں کی رہائی

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

برطانوی تجارت پارچہ میں تنزل

مصر میں تمدن کی درآمد

سیاسی فضا کی بحالی میں حکومت پنجاب کی جدوجہد

سورت میں مدرسین کی کانفرنس

ایک انگریز فوجی افسر کی خودکشی

نئی دہلی کی تعمیر کے اخراجات

اسیران مقدمہ سازش کو رہا کیا جائے

احمدآباد میں گاندھی جی کے خیر مقدم کی تیاری

گورنر بمبئی کے گھر کی چوری

شاہ افغانستان کی آمد

دہلی سے گورنمنٹ کی مراجعت

صوبہ متوسط میں گرفتاریاں

خواتین کے جلسہ میں مسز سروجنی نائیڈو کی تقریر

ہندوستان کی خواتین نے وطن کا سر بلند کر دیا ہے

ڈوبتے کو بچانے والا خود ڈوب گیا

الجمعیۃ دہلی

سرزمین بے آئین کا ایک انوکھا قانون
وحشت و بربریت کا المناک مظاہرہ

[illegible]

سرحد پر حکومت کے مظالم کی ایک جھلک
چھ ماہ میں مسلمانوں کی تباہی کے لئے کتنے بم پھینکے گئے

[illegible]

بنگال میں مضمون شائع کرنے والے کو سزا

[illegible]

پشاور میں سرخ پوش رضاکاروں کی گرفتاری

[illegible]

مدراس میں متعدد مقامات پر پولیس کے چھاپے

[illegible]

جنگل میں سے قومی کارکنوں کی رہائی

[illegible]

کلکتہ میں آتشزدگی

[illegible]

مزدور جماعت کے ممبران کا استعفیٰ

[illegible]

برطانیہ کی تجارت پار ہیں تنزل

[illegible]

سیاسی قیدی

[illegible]

ایک انگریزی فوجی افسر کی خودکشی

[illegible]

نئی دہلی کی تعمیر کے اخراجات

[illegible]

صوبہ متحدہ میں گرفتاریاں

[illegible]

احمد آباد میں کانگریس کے متعلق تیاری

[illegible]

گورنر بمبئی کے علاج کی بحالی

[illegible]

شاہ ایران کی انگلستان کی آمد

[illegible]

دہلی میں گورنر جنرل کی آمد

[illegible]

بنگال کی مردم شماری

[illegible]

مسٹر چرچل کی تقریر

[illegible]

ڈوبتے کو بچانے والا خود ڈوب گیا

[illegible]

مرکزی دارالحکومت کے صدر کو نئی تخت کی تجویز

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ فروری ۱۹۳۱ء

سرزمین بے آئین کا ایک انوکھا قانون

وحشت و بربریت کا المناک مظاہرہ

[illegible]

انتہائی سزا

[illegible]

حکومت کو انتباہ

[illegible]

حبیب نور کا مقدمہ

[illegible]

عاجلانہ کارروائی

[illegible]

مسلمانوں کی قربانیاں

[illegible]

انصاف کا خون

[illegible]

کے لئے کافی ہے ... ڈاکٹر صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

[illegible]

بارہ ہزار مسلمانوں کا جیل جانا اور چار پانچ سو کا اپنی جانیں قربان کر دینا کچھ کم اہمیت نہیں رکھتا ہے اور یقیناً اس کے بعد کسی کو یہ کہنے کی جرأت نہ ہوگی کہ مسلمان اپنی قربانیوں میں کسی سے پیچھے رہے ہیں۔ ہمیں ڈاکٹر صاحب کے فراہم کردہ مزید اعداد و شمار کا انتظار ہے اور ہم اس کے بعد کسی قدر تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کریں گے۔

گاندھی جی کا عزم

گاندھی جی نے مسلم لیگ کی کونسل میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ "اگر خدا نے ایسا چاہا کہ کانگریس کانفرنس میں شریک ہو اور کانگریس اور حکومت کے درمیان سمجھوتہ ہوگیا تو ہندو مسلم سوال کی طرف ہم سب سے پہلے توجہ کریں گے اور میں آپ سب کو یقین دلاتا ہوں جتنا کہیں دلا سکتا ہوں کہ جو کچھ ہمارے امکان میں ہوگا وہ ہم اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کریں گے"۔

ہم گاندھی جی کے ان الفاظ کا نہایت پرجوش خیر مقدم کرتے ہیں۔ [illegible]

مفلس ہندوستان کا اسراف

نئی دہلی کی تعمیر پر جس بے دردی کے ساتھ روپیہ صرف کیا گیا ہے اسے دیکھتے ... [illegible] ... ہندوستان کے افلاس اور ہندوستان کے افلاس کی بیماری کا حقیقی سبب کیا ہے۔

فخر افاغنہ خان علی گل خان کی دہلی میں آمد

سرحدی لوگوں پر حکومت کے مظالم کی دلگداز داستان

لاٹھیوں اور گولیوں کا چلنا ایک غیر معمولی بات ہوگئی!

دہلی ۲۵ فروری۔ خان علی گل خان (جو حال ہی میں گجرات جیل سے رہا ہوئے ہیں) اور سید یعقوب شاہ مشہور سرحدی لیڈر صوبہ سرحد کانگریس کی مجلس عاملہ کی دعوت پر دہلی پہنچ گئے ہیں تاکہ صوبہ سرحد کے سیاسی حالات سے مجلس عاملہ کو مطلع کریں۔ آپ نے کہا کہ موجودہ وقت میں صوبہ سرحد انتہائی تشدد اور مظالم کے دور سے گزر رہا ہے۔ لاٹھیاں چلانا اور گولیاں برسانا ایک بہت غیر معمولی بات ہوگئی ہے ... [illegible] ... توقع ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری کی جانب سے ایک مفصل بیان بھی شائع ہونے والا ہے۔ (ا۔پ)

کیا گورنر بمبئی مظالم بورسد کی تحقیقات کرائینگے؟

حکومت کی طرف سے تردید

بمبئی ۲۳ فروری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو سرکاری طور پر اطلاع ملی ہے کہ اخبارات میں جو یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ گورنر بمبئی نے مظالم بورسد کی تحقیقات سے اتفاق کیا ہے، یہ خبر بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔ (ا۔پ)

مجلس مقننہ پنجاب میں سر جوگندر سنگھ کی تقریر

سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار شدگان کی تعداد

گیارہ ماہ میں سات ہزار سے زائد اشخاص کی گرفتاری

لاہور ۲۵ فروری۔ آج چودھری شہاب الدین کی صدارت میں مجلس مقننہ پنجاب کا اجلاس ... ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سر جوگندر سنگھ نے کہا کہ یکم جنوری سے ۳۰ نومبر تک (۷۱۹۵) اشخاص سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے ہیں ان میں سے (۵۶۳۸) اشخاص جیل بھیجدیئے گئے اس دوران میں ۳۵ خواتین گرفتار کی گئیں جن میں سے ۳۳ کو جیل بھیجدیا گیا ۶۳ ملزمین کو اے کلاس اور ایک سو ۲۹ کو بی کلاس دی گئی۔

راجہ نریندر ناتھ کی تحریک پر ایوان نے مولانا محمد علی مرحوم، پنڈت موتی لال نہرو اور سر بخش سنگھ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی وفات پر تعزیت کی تجویز منظور کی۔ (ا۔پ)

ینگ انڈیا میں مضمون شائع کرنے والے کو سزا

نیک چلنی کے لئے پانچسو روپے کی ضمانت کا حکم

احمد آباد ۲۵ فروری۔ ... گجرات ودیاپیٹھ جن کو حکومت کی طرف سے ایک ... ضمانت داخل کرنے کا حکم ہوا تھا انہوں نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا اس لئے ان کو آج سٹی مجسٹریٹ نے ایک سال قید محض کی سزا دیدی۔ آپ نے ینگ انڈیا میں ایک مضمون لکھا تھا جس کے سلسلے میں آپ سے دفعہ ۱۰۸ کے ماتحت ضمانت طلب کی گئی تھی۔ آپ کو اے کلاس دی گئی ہے۔ (ا۔پ)

پشاور میں سرخ پوشاک والوں کی گرفتاری

اتمان زئی کے ہنگامہ کا نتیجہ

پشاور ۲۵ فروری۔ ہفتہ کے روز اتمان زئی کے قبیلہ میں جو ہنگامہ ہوا تھا اس کے سلسلہ میں دفعہ ۱۴۴ اور ۱۰۷ کے ماتحت بہت سے سرخ پوشاک والے گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ (ا۔پ)

مدراس میں متعدد مقامات پر پولیس کے چھاپے

ایک دن میں پچاس سے زائد گرفتاریاں

مدراس ۲۵ فروری۔ پولیس نے تمام رات ٹریلی کین اور جارج ٹاؤن پر چھاپہ مارے آج صبح بھی بہت سے مقامات پر پولیس پہونچی۔ اب تک پولیس نے دفعہ ۵۰ کے ماتحت تقریباً پچاس آدمی گرفتار کئے ہیں۔ آج ہی کمیونٹی اسٹریٹ سے ۳۲ آدمی گرفتار کرلئے گئے۔ آج پانچ آدمی جو کانگریس ہسپتال سے گرفتار کئے گئے تھے ان کو پولیس کمشنر کے سامنے پیش کیا گیا جس نے ان کو یہ کہہ کر رہا کردیا کہ یہ لوگ صرف ملازم ہیں۔ دوسرے گرفتار شدگان کو حوالات میں بند کر دیا گیا۔ ان لوگوں پر دفعہ ۱۰۹ کے ماتحت مقدمہ چلے گا۔ (ا۔پ)

بنگال جیل سے قومی کارکنوں کی رہائی

کلکتہ ۲۵ فروری۔ گذشتہ مئی کو جو لوگ سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار ہو کر ایک ایک سال قید سخت کے لئے سزایاب ہوئے تھے وہ آج صبح ڈم ڈم اسپیشل جیل سے اپنی میعاد سزا پوری کرنے کے بعد رہا کر دئے گئے ہیں۔ (ا۔پ)

کلکتہ میں زبردست آتشزدگی

پچاس ہزار روپے کی عمارت جلکر خاک ہوگئی

کلکتہ ۲۵ فروری۔ آج صبح تین بجے جیوٹ پریس کی عمارت میں آگ لگ گئی جس سے بہت شدید نقصان ہوا۔ تمام عمارت جلکر خاک ہوگئی۔ عمارت کے متعلق نقصان کا اندازہ پچاس ہزار لگایا جاتا ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہ ہوسکا کہ مال و اسباب کا کتنا نقصان ہوا۔ (ا۔پ)

مزدور جماعت سے ۱۷ ممبران کا استعفیٰ

لندن ۲۳ فروری۔ معاصر "مانچسٹر گارڈین" رقمطراز ہے کہ سر اوسوالڈ موسلے اور لیبر پارٹی کے ۱۷ ممبران نے جنہوں نے موسلے میمورنڈم پر دستخط کئے تھے لیبر پارٹی سے استعفیٰ دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ استعفیٰ الگ الگ دئے جائیں گے۔ سب سے پہلے مسٹر ڈبلیو جے براؤن داخل کریں گے۔ ہفتہ ہذا کے نصف تک لیبر پارٹی کی موسلے جماعت کی جانب سے ایک اعلان کیا جائے گا جس میں وہ اپنی پالیسی کی وضاحت کریں گے۔

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

دہلی ۲۵ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس یکم مارچ کو دریا گنج کوٹھی میں منعقد ہوگا تاکہ کانفرنس کے خاص اجلاس کے لئے صدر کا انتخاب نیز مقام اور تاریخوں کا تصفیہ کیا جائے۔

بدیشی کپڑے کے پکٹنگ پر پارلیمنٹ میں کھلبلی

لندن ۲۳ فروری۔ دارالعوام میں مسٹر ... نے سوال کیا کہ حکومت ہند نے ان انتہا پسندوں کے خلاف کیا کارروائی کی ہے جنہوں نے دوبارہ بدیشی کپڑے کی دکانوں پر پکٹنگ کیا۔ ... [illegible]

سرحد پر حکومت کے مظالم کی ایک جھلک

چھ ماہ میں مسلمانوں کی تباہی کے لئے کتنے بم پھینکے گئے

[illegible]

سر الفریڈ ناکس۔ گذشتہ ۶ ماہ میں۔ ستمبر تک ہوائی دستے نے سرحدی علاقہ میں جتنے بم گرائے ان پر کیا صرف آیا اور یہ رقم کس مد میں درج کی گئی؟ وزیر ہند نے جواب دیا کہ اس عرصہ میں جس قدر بم استعمال کئے گئے ان پر ایک لاکھ ساٹھ ہزار پونڈ صرف ہوئے یہ رقم فوجی اخراجات کی مد میں درج کی گئی۔

برطانیہ کی تجارت پارچہ میں تنزل

ڈھائی کروڑ روپیہ کی کمی واقع ہوئی

مانچسٹر ۲۳ فروری۔ برطانیہ کے سوتی مال کی برآمد تجارت بابت ۱۹۳۰ء کے متعلق جو آخری اعداد و ریافت ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ سال مذکور میں ۲۴۹۰۰۰۰۵ گز کپڑا قیمتی ۳۲۸۸۹۸۳ پونڈ کا برطانیہ سے باہر گیا حالانکہ ۱۹۲۹ء میں ۸۰۶۶۹۷۷۰ گز کپڑا قیمتی ... پونڈ کا گیا تھا ... یا ۵۲۹۹ لاکھ ۲ کروڑ روپیہ کی کمی ایک سال میں واقع ہوئی ہے۔ خریداروں میں کناڈا، ہندوستان، آسٹریلیا، انگریزی جنوبی افریقہ، نیوزیلینڈ، انگریزی مغربی افریقہ، مشرقی افریقہ، مصر، ارجنٹائن، چین، ہانگ کانگ شامل ہیں اور ان سب ممالک کی خرید میں کمی نظر آتی ہے۔

سردار بھگت سنگھ کی درخواست کا حشر

لاہور ۲۵ فروری۔ جسٹس ہلٹن نے بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھدیو کی وہ درخواست جو عدالت عالیہ میں پیش کی گئی تھی مسترد کردی۔

سیاسی فضا کی پامالی میں

حکومت پنجاب کی جد و جہد

لاہور ۲۵ فروری۔ مجلس مقننہ میں ایک سوال کے جواب میں سر منہری کریک نے کہا کہ ۱۹۳۰ء میں سیاسی فضا کی بدولت خاص عدالتی کارروائیوں کے سلسلے میں حکومت کو ۴۷۰۱۷۱ روپیہ صرف ہوا اور جیل کے قیدیوں کی تعداد میں ۱۵ جولائی تا ۳۱ جنوری ۱۹۳۱ء تک ۲۵۵ سے ۱۰۰ قیدیوں کا اضافہ رہا۔

ایک انگریزی فوجی افسر کی خودکشی

لاہور ۲۳ فروری۔ لاہور چھاؤنی تھانہ میں ایک فوجی افسر کی خودکشی کی اطلاع موصول ہوئی۔ انسپکٹر جونس کی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ساڑھے ۸ بجے کے قریب لفٹنٹ لین باہر سے فوجی کلب میں آیا اس وقت وہ وردی میں تھا۔ باہر کوئی غیر معمولی بات پیش آئی ہوگی جس سے متاثر ہو کر اس نے کمرہ بند کرکے آرام کرسی پر بیٹھ کر منہ میں گولی ماری جس سے وہ فوراً مر گیا۔ عدالت نے خودکشی کا فیصلہ کیا۔ لفٹنٹ لین کو ہندوستانی فوج میں ملازمت اختیار کئے ہوئے تین سال ہی گزرے تھے۔ واقعہ کسی ذاتی حادثہ کی وجہ سے پیش آیا۔

اسیران مقدمہ سازش کو رہا کیا جائے

گاندھی وائسرائے کانفرنس پر قیاس آرائیاں

معاصر "اسٹیٹسمین" وائسرائے گاندھی کی گفتگو کے سلسلہ میں رقمطراز ہے کہ ہندوستان میں رواداری کے اظہار پر پیشقدمی ہوچکی ہے گاندھی جی اور دیگر کانگریسی لیڈروں کو رہا کردیا گیا ہے اب انتظار ہے کہ گاندھی جی آزادانہ ہوکر کیا کرتے ہیں۔ صلح کی گفتگو کے لئے وہ تیار ہیں لیکن تحریک سول نافرمانی بدیشی پارچہ کے مقاطعہ اور ... کے خلاف جہاد ترک کرنے کے لئے ابھی تیار نہیں ... [illegible] ... ان بدنصیبوں پر دو برس گزر چکے ہیں کیا یہ سزا کچھ کم ہے۔

لندن میں ایران کی بین الاقوامی نمائش

شاہ اور ملکہ انگلستان کی آمد

لندن ۲۳ فروری۔ رائل اکاڈمی میں ایرانی صناعی کی بین الاقوامی نمائش میں شاہ جارج اور ملکہ کا کل ورود ہوا۔ وہ ڈیڑھ گھنٹہ تک ایرانی وصناعیوں کو دیکھتے رہے۔

مصر میں قند کی درآمد

شرح چنگی میں تبدیلیاں

قاہرہ ۲۳ فروری۔ حکومت مصر نے درآمد قند پر کسٹم ڈیوٹی (چنگی) کی شرح پر نظر ثانی کرکے جدید شرح چنگی قائم کی ہے جو تمام شکر پر فی من ۹۰۰ پیاسٹر، قند پر ۹۵۰ پیاسٹر اور کھانڈ پر ۸۰۰ پیاسٹر ہوں گے۔ (ایک پیاسٹر مصری ۲ پیسہ کا ہوتا ہے)

ہوانا میں سازشوں کا جال

عوام اور پولیس کی کشمکش

نیویارک ۲۳ فروری۔ ہوانا کے صدر جمہوریہ کے محل کے بالائی حصہ میں ایک بم دستیاب ہوا ... پولیس نے شبہ میں ۲۰ لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ محل کا سخت حفاظتی پہرہ ہے ... طلبا سازش کے الزام میں ماخوذ ہیں۔

سورت میں مدرسین کی کانفرنس

جسمانی سزا دینا اور جذبات مقابلہ پیدا کرنا ترک کیا جائے

احمد آباد ۲۳ فروری۔ ضلع سورت میں معلمین مدارس کی کانفرنس میں ... کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ ایک تجویز منظور کی گئی کہ ابتدائی مدارس اور جماعتوں میں بچوں کو جسمانی سزا دینا بالکل ترک کیا جائے ... [illegible] ... نصاب کی کتابوں کے اخراجات میں تخفیف کرنے کی ضرورت بتلائی گئی۔

نئی دہلی کی تعمیر کے اخراجات

آتشبازی پر بیس ہزار روپیہ ضائع کئے گئے

نئی دہلی ۲۳ فروری۔ مجلس مملکت کے اجلاس میں ... گفتیش لکسنگ کے سوال کے جواب میں سر جیوفری کاربٹ نے کہا کہ نئی دہلی کی تعمیر میں جس عمارتیں سڑکیں اور ملازمین شامل ہیں دسمبر ۱۹۳۰ء تک ساڑھے چودہ کروڑ روپیہ صرف ہوا۔ ... نئی دہلی کے سرکاری افتتاح کے موقعہ پر آتشبازی کا عرصہ حکومت کی طرف سے ہوا جس میں بیس ہزار روپیہ دئے گئے ... غیر سرکاری کمیٹی نے برداشت کئے۔

احمد آباد میں گاندھی جی کے خیر مقدم کی تیاری

استقبالیہ کمیٹی کی تجاویز

احمد آباد ۲۵ فروری۔ گاندھی جی کی آمد کے موقع پر ان کے شایان شان خیر مقدم کے لئے بہت تیاریاں ہورہی ہیں ایک استقبالیہ کمیٹی بنائی گئی ہے ... [illegible] ... فروخت کردیا جائے۔

گورنر بمبئی کے عملہ کی چوری

۷۷۰ روپیہ کا مال غائب

بمبئی ۲۳ فروری۔ انوار اور پیر کی درمیانی شب کے آخری حصہ میں گورنر بمبئی کے پرائیویٹ سکریٹری مسٹر گوڈ اور ... کے مکان سے چوری ہوگئی ... ۷۷۰ روپیہ قیمتی ... پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

سردار بھگت سنگھ کی پھانسی

۳ مارچ تک ملتوی کر دی گئی

لاہور ۲۶ فروری۔ سردار بھگت سنگھ کے وکلاء کے نام حکومت پنجاب کی طرف سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے: "سردار بھگت سنگھ کی پھانسی کی تاریخ ۳ مارچ تک ملتوی کی جاتی ہے اس اثناء میں اگر درخواست رحم دی گئی تو ... "

دہلی سے گورنر بمبئی کی مراجعت

واقعہ بورسد کی تحقیقات کیلئے حکومت کی رضامندی

بمبئی ۲۴ فروری۔ ہز ایکسیلنسی گورنر بمبئی جو گذشتہ چند روز سے وائسرائے سے سیاسی حالات پر گفتگو کر رہے تھے آج سہ پہر کو واپس آگئے ہیں ... جو خاص طور سے دہلی طلب کئے گئے تھے ... منعقد ہونے والا ہے ... کے متعلق کوئی اعلان کریں گے۔

بنگال کی تہدیدی مردم شماری کے صحیح اعداد

بعض اضلاع کی آبادی میں ترقی

کلکتہ ۲۵ فروری۔ خیال کیا جاتا ہے کہ تہدیدی مردم شماری کے بموجب بنگال کے بعض ضلعوں کی آبادی میں بارہ فیصدی کی ترقی ہوئی ہے۔ اکثر قصبوں میں تہدیدی مردم شماری صحیح طور پر کرلی گئی ہے۔ اور سیاسی وجوہ کی بناء پر اس میں بہت کم مزاحمت کی گئی ہے۔ (ا۔پ)

پولیس پر حملہ کرنے والوں کو سزائیں

بارہ بنکی ۲۵ فروری۔ ... پر شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرتے ہوئے جو پولیس پر حملہ کیا گیا تھا اس کے سلسلہ میں پولیس نے ۳۹ اشخاص گرفتار کئے تھے جن میں سے ۲۱ اشخاص رہا کردیئے گئے اور باقیوں کو ایک ہفتہ سے ... تک کی سزائیں دیدی گئیں۔

امرتسر میونسپل کمیٹی میں ایک اہم تجویز

مارشل لا کے قیدیوں کی رہائی کیلئے حکومت سے درخواست

امرتسر ۲۳ فروری۔ لالہ ... میونسپل کمشنر کی تحریک پر آج رات میونسپل کمیٹی میں ذیل کی قرارداد جلسہ کی اکثریت سے منظور کی گئی ... [illegible] (ا۔پ)

ملک معظم کی حکومت فوج کو ہندوستانی بنانا چاہتی ہے

ایوان ریاست میں کمانڈر انچیف افواج ہند کا بیان

نئی دہلی ۲۳ فروری۔ ... آف اسٹیٹ میں ہز ایکسیلنسی سر فلپ چیٹ وڈ کمانڈر انچیف افواج ہند نے ہندوستانی فوج کے متعلق ایک بیان دیا ہے۔ ہز ایکسیلنسی نے فرمایا کہ ملک معظم کی حکومت ... کا یہ ارادہ ہے کہ ... کی سفارشات کے بموجب فوج کو ہندوستانی بنا دیا جائے۔

صوبہ متوسط میں گرفتاریاں

مردم شماری کے مقاطعہ پر سزائیں

ناگپور ۲۵ فروری۔ صوبہ متوسط مرہٹی حلقہ کی جنگی کونسل کے نائب صدر ... گرفتار کرلئے گئے۔ عدالت نے ... مردم شماری کی دفعہ ... کے تحت نوماہ کی سزائے سخت کا حکم دیا۔ ... اور دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا کا حکم دیا گیا۔

ڈی ڈی ... آج صبح گرفتار کئے گئے ان کو مردم شماری کے مقاطعہ کی حمایت کے جرم میں چھ ماہ کی قید سخت اور دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔

جمعیۃ علماء ہند کے رضاکاروں کی رہائی

دہلی ۲۵ فروری۔ جمعیۃ علماء ہند کے رضاکار جو شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار ہو کر سزایاب ہوئے تھے ... جیل سے رہا ہو کر دہلی پہونچے۔ آج جمعیۃ علماء ہند میں ہے ... رضاکاروں کے نام یہ ہیں ... شہاب الدین، علی حسین ... رضاکار مراد آباد کے رہنے والے ہیں۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے ... [illegible] (دفتر)

مسٹر دو حکومت کو وائسرائے کی حمایت پر

عارضی صلح کے لئے حکومت کا اضطراب

وائسرائے کی مجلس عاملہ میں مخالفانہ رویہ

نئی دہلی ۲۵ فروری۔ کہا جاتا ہے کہ گاندھی وائسرائے کانفرنس منعقد کرنے میں ... پنڈت مالویہ، سر تیج بہادر سپرو، شاستری، جیکر اور نواب صاحب بھوپال ... گفت و شنید میں شریک کئے جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ مزدور حکومت عارضی صلح کرنے کے متعلق وائسرائے ہند کی پوری حمایت کر رہی ہے لیکن وائسرائے کی مجلس عاملہ میں ان کی مخالفت ... وائسرائے کی جانب سے ابھی تک گاندھی جی کو مزید گفت و شنید کے لئے کوئی دعوت نہیں ملی ہے ... گاندھی جی کی طبیعت کچھ علیل ہوگئی ہے۔

مسٹر چرچل کی احمقانہ اور شرانگیز تقریر

"میں موجودہ حکومت کی تائید کرنے کیلئے تیار نہیں"

"وائسرائے اور گاندھی کی ملاقات خطرناک اور مکروہ ہے"

لندن ۲۳ فروری۔ قدامت پسند جماعت کی نیشنل یونین اور یونین نسٹ ایسوسی ایشن نے متفقہ طور پر ایک تجویز مرتب کی ہے جس کے محرک کمانڈر اولیور لاکر لیمپسن تھے مسٹر چرچل نے اس تجویز کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے حالات اس وقت نہایت مقدم اور ضروری ہیں ... [illegible]

مسٹر چرچل نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی جو ایک مڈل ٹمپل کا بیرسٹر ہے ... نیم عریاں فقیر کی حیثیت رکھتا ہے ... وائسرائے سے ملاقات کرنا اور مساویانہ شرائط پر ملک معظم کے نمائندے سے گفت و شنید کرنا ایک خطرناک اور نہایت مکروہ امر ہے ... [illegible]

ہندوستان کی تیس کروڑ آبادی کو صرف چند ہندو سیاست دانوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دینا ... یہ نہایت قابل شرم اور توہین کا موجب ہوگا۔

خواتین کے جلسے میں سروجنی نائیڈو کی تقریر

ہندوستان کی خواتین نے وطن کا سر بلند کر دیا ہے

دہلی ۲۵ فروری۔ کل شام کو پردہ باغ دہلی میں خواتین کی جانب سے سروجنی نائیڈو کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا گیا جس میں آپ کی قومی خدمات کا شاندار الفاظ میں اعتراف کیا گیا تھا جس کے جواب میں آپ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ انقلاب زندہ باد کے نعرے لگاتے ہیں لیکن یہ الفاظ اس وقت صادق آئیں گے جب کہ ہمیں کامل سوراج حاصل ہوجائے گا۔ آپ نے خواتین کو مخاطب کرکے کہا کہ اب وہ وقت نہیں آیا ... آپ کے کام نے ہندوستان کا سر بلند کردیا ہے ... [illegible] ... کو سوراج جلد حاصل ہوجائے گا۔

ڈوبتے کو بچانے والا خود ڈوب گیا

دریائے ہوگلی میں ایک ڈپٹی انجینئر کی غرقابی

کلکتہ ۲۵ فروری۔ دریائے ہوگلی سے ایک عورت کو ڈوبتے ہوئے نکالنے کی کوشش میں مسٹر مری ڈپٹی اسسٹنٹ انجینئر خود دریا برد ہوگئے۔ عورت کی لاش تو دستیاب ہوگئی ہے مگر مسٹر مری کی لاش کا ابھی تک پتہ نہیں چلا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر مری آج ہی انگلستان روانہ ہونے والے تھے۔ (ا۔پ)

مرہٹی وار کونسل کے صدر کو قید سخت اور جرمانہ کی سزا

مردم شماری کے بائیکاٹ پر تقریر کرنے کا الزام

ناگپور ۲۵ فروری۔ ... مرہٹی جنگی کونسل کے صدر جو گذشتہ رات گرفتار ہوئے تھے ان کو آج نوماہ قید سخت اور پانچسو روپے جرمانہ کی سزا دیدی گئی آپ کو بی کلاس میں رکھا گیا ہے۔ آپ پر الزام یہ ہے کہ آپ نے دو عام جلسوں میں تقریر کرتے ہوئے لوگوں کو مردم شماری کے بائیکاٹ کی تلقین کی تھی ملزم نے عدالت کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ (ا۔پ)

اب تک بارہ ہزار مسلمان جیلوں میں جا چکے ہیں
وطنی تحریک کے سلسلہ میں پانچسو مسلمانوں کی جانی قربانیاں
آل انڈیا کانگریس کے سکریٹری ڈاکٹر سید محمود کی طرف سے اعلان

قومی جنگ سسنت پڑنے پر صلح نہیں ہو سکتی
بدیشی کپڑے کو ولایت بھیج دیا گیا تو آگ لگا دو
باشندگان ہند اور ملوں کے مالکوں سے گاندھی جی کی اپیل

محبوب عاشق کے قدموں پر
دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں
مفصل شاہ عالی پوسٹ بکس نمبر ۴۵ دہلی

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

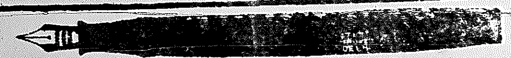
زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۳ دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے
تاریخ القرآن
رباعیات عمر خیام
بستان العارفین
علم مجلسی
تفسیر مظہری
فتاوی رشیدیہ
اعجاز القرآن
احسن الوظائف
تعلیم الاسلام
عطر مجربات
جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

چار شادیوں کا لطف
تازہ تصدیقات
بکس لذت شباب کیا ہے سفوف طلا وجوب
حب امساک
مینیجر کارخانہ کیمیا دیک کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۹ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو
نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں
آپکو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو
آپکی اپنی بد قسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر
مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے
ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ دہلی

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا
محمد علی خاں نمبر ۲۹ کوچہ تارا چند دہلی

مفت
طبی رسالہ زندگی
مینیجر شفاخانہ معاون صحت نمبر ۳ شہر راولپنڈی پنجاب

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

چارسدہ میں حبیب نور کو سزائے موت
صوبہ سرحدی کے حیرت ناک مظالم پر حکومت کا انکار
حکومت کے خلاف متحدہ اظہار ملامت

دہلی میں رضا کاروں کی گرفتاریاں
پولیس کی نگرانی میں بدیشی کپڑے نکالے گئے

کھدر پر چارک منڈل کے جلسہ میں پہلوان ملک کی تقریر
گاندھی جی کے دشمنوں سے سوراج نہیں ملتا
بدیشی کپڑے کا استعمال زہر کی برابر ہے

بھگت سنگھ کو پھانسی دینے کا ٹربیونل کو اختیار نہیں ہے
عدالت عالیہ سے حکومت کو بھی یہ حق حاصل نہیں ہے

گول میز کانفرنس کے مندوبین کی وائسرائے سے ملاقات
اسمبلی کے سامنے آئندہ طریق کار کے متعلق وائسرائے کی تقریر

علیگڑھ کے اجتماع مسلم اتحاد کے مسئلہ پر سب سے پہلے غور کیا جائیگا
آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل میں گاندھی کی تقریر

نئی دہلی کی تعمیر پر ساڑھے چودہ کروڑ کا صرفہ
مرکزی مجلس مقننہ میں سرجوزف کا بیان

باجوڑ کی خواتین نے کانگریس سے صلح کی

سوات زو میں سلمانوں پر ایک شخص بلا شادی نہ کرو ورنہ ترک وطن کرو

بنگال میں ہلاکت خیز ژالہ باری
متعدد انسان اور حیوان ہلاک ہوگئے

مسلمان بچوں اور مسلم بیگمات کے پڑھنے کی دینی کتابیں
مینیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

(۱۲) بارہ ضخیم جلدوں میں باتصویر علمی ذخیرہ
ایک جلد بطور نمونہ مفت منگائیے
دین و دنیا
مینیجر دین و دنیا خواجہ بک ڈپو دہلی

ایک اسسٹنٹ ایڈیٹر کی ضرورت
مینیجر الجمعیۃ

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے
شربت اکسیر
اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ
جریان
ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخش اینڈ کمپنی

دلکش عید سوپ
مینیجر دلکش سٹور دہلی

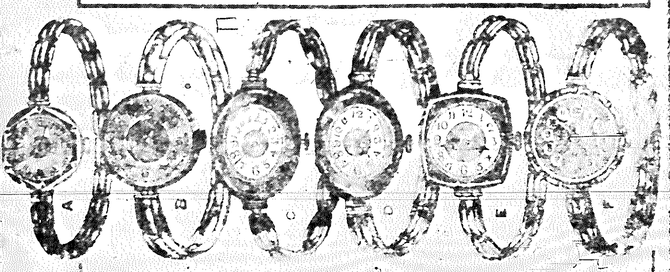
نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا خریدنے میں جلدی کیجئے
ایک رعایتی موقعہ
نیو ایجنٹ اینڈ کلاک کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

تار کا پتہ: جمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزہ / سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری بی۔ اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

نرخ اشتہار: ایک صفحہ، نصف صفحہ، ایک کالم

جلد ۱۳ — دہلی یوم یکشنبہ و پنجشنبہ ۱۰ و ۱۴ ؍ شوال المکرم ۱۳۴۹ ہجری مطابق یکم و ۵ ؍ مارچ ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۴ و ۱۵

دمشق کی ایک معزز مسلمہ خاتون کا خط
ہندوستان کی مشہور خاتون مسز سروجنی نائیڈو کے نام

دمشق میں عورتوں کی ایک مؤتمر قائم ہے جس کا نام مجلس الاتحاد الاعلیٰ للمؤتمر النسائی الشرقی العام ہے۔ اس مؤتمر میں مشرق کی عام عورتیں شریک ہیں۔ شام اور بیروت کے علاوہ ہندوستان کی دو معزز عورتیں بھی اس انجمن کے ذمہ دارانہ عہدوں پر فائز ہیں۔

شام کی معزز خاتون نور حمادہ اور ہندوستان کی معزز خاتون سروجنی نائیڈو اس کی پریذیڈنٹ ہیں۔ بیروت کی ایفا ثابت اور ہندوستان کی بیگم حمید علی اس کی سیکرٹری ہیں۔ دو دانا ... اور منیرہ محاری اس کی سیکرٹری ہیں۔ حال ہی میں منیرہ محاری نے ایک خط مسز سروجنی نائیڈو کے نام دمشق سے لکھا ہے۔ ناظرین الجمعیۃ کے لئے ہم اس کا مختصر ترجمہ ذیل میں شائع کرتے ہیں۔ منیرہ محاری دمشق کی ایک مسلمان اور روشن الخیال خاتون ہیں جن کو ہندوستان کی تحریک آزادی سے بہت دلچسپی ہے۔ آپ اپنے اس خط میں مسز سروجنی نائیڈو کو سیدۃ جلیلہ اور زعیمہ فضلہ کے ساتھ خطاب کرتے ...

اے میری سردار! میں آپ کی خدمت میں اپنے قلبی جذبات کے ساتھ ...
بعد احترام یہ عہد کرتا روانہ کرتی ہوں ...

آپ کی مخلصہ
منیرہ محاری — سکریٹری مجلس الاتحاد الاعلیٰ

جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کی صدارت
مولانا ابوالکلام آزاد کے متعلق سفارش

آج بتاریخ ۲۶ ؍ فروری ۱۹۳۱ء جمعیۃ العلماء ضلع میرٹھ کی مجلس منتظمہ کا اجلاس زیر صدارت مولانا مبارک حسین صاحب محمودی پرنسپل اسلامیہ کالج میرٹھ منعقد ہوا۔ غور و خوض کے بعد یہ تجویز بالاتفاق پاس ہوئی: "مجلس منتظمہ جمعیۃ العلماء ضلع میرٹھ کا یہ اجلاس حالات حاضرہ کی نزاکت کو مدنظر رکھتے ہوئے جمعیۃ العلماء ہند کے سالانہ اجلاس کراچی کی صدارت کے لئے امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کی سفارش کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ مجلس مرکزیہ جمعیۃ العلماء ہند ملک کی فضاء پر توجہ کرتے ہوئے ہماری عرضداشت پر غور کرے گی۔"

گاندھی جی اور دیگر لیڈروں کی ملاقات
مسٹر تصدق احمد خاں شروانی کی آمد

دہلی ۲۸ ؍ فروری۔ مسٹر تصدق احمد خاں صاحب شروانی آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکرٹری کی دعوت پر کل دہلی تشریف لے آئے ہیں۔ آپ نے گاندھی جی سے ملاقات کی ...

معاصرین کے افکار و آراء

برطانوی عدل و انصاف کا نمونہ

ہندوستان کی غلامی ہے۔ کون ہندوستانی ہے جو ان حالات کو اپنی آنکھوں سے دیکھے اور غلامی کی زنجیروں کو توڑنے کی کوشش نہ کرے؟

مسلمانوں نے کتنی قربانیاں کیں

بعض متعصب ہندو معاصرین اور کانگرس کے ہندو رہنما بھی اپنے مخصوص مصالح کی بنا پر یہ کہتے رہے ہیں کہ مسلمانوں نے کانگریس کی موجودہ تحریک میں کوئی حصہ نہیں لیا ...

بہار امروزہ

پھر بہار آئی ہے ہند کے گلستاں میں
جبر سہتیں بڑھی ہیں پھر سارے نوجوانوں کی
کھولتا ہے خون اپنا آج ہر رگ و پے میں
بیکسوں کی اک دنیا جمع ہے جو ساحل پر
مشق جور قاتل کی حوصلے بڑھاتی ہے
ولولوں کی دنیا میں جان تازہ پھر آئی
شادباش اے بھارت جوش اسکو کہتے ہیں
ہے رگ حمیت میں خون گرم ابھی باقی
اے ہوا سمندر کی لا پیام آزادی
تو کہاں ہے اے فطرت دیکھ تو قربانی
انتقام کا جذبہ ہو گیا فنا کیا
آسمان کے تارو تم بھی دیکھتے رہنا

پھر ہے حشر سا برپا قلب جوش سا ہاں میں
سختیاں سی بھولی ہیں آج حکمرانوں کی
جان تازہ آئی ہے ملک کی ہر اک شے میں
دے کے جان پہنچے گی یہ وفا کی منزل پر
خود اچھل کے ہر اک رگ اپنا خوں بہاتی ہے
پھر پیام آزادی یہ دلوں تلک لائی
پوچھ لو حکومت سے ہوش اسکو کہتے ہیں
دور کر یہ آپس کی ہم صفیر ناچاقی
دیکھتی رہے گی تو تا بکے یہ بربادی
خون بہہ رہا ہے یوں جیسے نہر کا پانی
یہ نہیں تو پھر دکھلا رنگ منصفی اپنا
اور جو بھی دیکھو وہ صاف اور سچ کہنا

شورش اور ہنگامے جان زندگانی ہیں
ورنہ زیست بھی فانی اور ہم بھی فانی ہیں

محمد حسین محوی صدیقی لکھنوی (مدراس)

ہندوستانی پولیس تحقیقات کی دشمنی ہے

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ وہ ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر
پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپا گیا اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی ... وہ ہم نے سب کی سب جلدیں خریداران الجمعیۃ کے لئے مالک مطبع سے خرید لیں ...

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا ... اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپئے مجلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ پندرہ روپئے مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسند کیا ہوا قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

نہایت صحیح ہے ... کاغذ مصری ... صفحات ۱۵۲ ... سائز ...
اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد تیس روپئے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ ہدیہ دس روپئے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپئے۔ محصول ڈاک ایک جلد پر ایک روپیہ آٹھ آنہ لگتا ہے۔ فرمائش کے ہمراہ پانچ روپئے پیشگی ضرور آنے چاہئیں۔ ایک ساتھ پانچ جلدوں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائیگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار: ... اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں جو کوشش کی ہے وہ لائق تحسین ہے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی: اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے۔ چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے ... ہر مسلمان کو اس بے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

مخدومی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی: ... میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند: ... مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں اس کا ایک ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہیے۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی۔ طلباء و علماء کرام صوفیاء عظام اور عوام الناس سب کے لئے سود مند ہے۔ مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی۔ قیمت کامل پچیس روپے علاوہ محصول و خرچ۔
... مجموعی قیمت معہ مقدمہ تیس روپے علاوہ خرچ و محصول۔
پتہ: دارالاشاعت تفسیر حقانی بلیماران دہلی

لوٹو لوٹو لوٹو

پارجن ذرا سا پان میں ڈالکر کھا لینے سے پان مزیدار اور ذائقہ دار بنجاتا ہے ... اور ۲۴ گھنٹے تک برابر منہ سے مستانی خوشبو نکلتی رہتی ہے۔ قیمت فی شیشی ... اور ایک ساتھ ۱۲ شیشی لینے سے پانچ گفٹ بلا انعام ... سفید ڈائل کی ٹائم رسٹ واچ ... پانچ سال کی گارنٹی ساتھ میں مفت جاتی ہے۔
پتہ: لنڈن واچ کمپنی ہٹ کولہ کلکتہ

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔
اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے۔ جس کی فیس ... روپیہ لی جاتی ہے۔ غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے۔ مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پردیسی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام ہے۔
دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چتلی قبر متصل جامع مسجد دہلی

دارالمصنفین کی نئی کتاب
سیر الصحابہ کے حصہ مہاجرین کی تیسری جلد

... حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت ابوہریرہ دوسی، حضرت سلمان فارسی، حضرت ابوذر غفاری، حضرت خالد بن ولید، اور حضرت عمرو بن العاص ... رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دیگر ... مہاجرین ... کے سوانح اخلاق و فضائل اور ان کے مذہبی سیاسی مجاہدات اور کارناموں کی تفصیل ... حجم ۴۶۳ صفحات قیمت ...
منیجر دارالمصنفین اعظم گڈھ

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۵ تصویریں مفت انعام

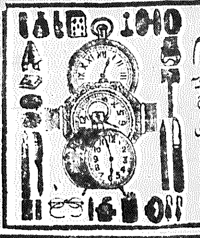

... قیمت فی ڈبیہ ... ایک لیور واچ اور ایک خوبصورت ٹائم پیس ... پانچ سال کی گارنٹی ... ۲۵ تصویریں بھی ...
ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... پتہ: بیربرنا اسٹور کستی ہمری۔ در بھنگہ

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد
دواء العصفور

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بیحد علاج ... اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور طلاء وغیرہ سے بے نیاز کر دیگا ...
حکیم ظہیر حسن ... متھرا (یو۔ پی)

گیسو بہار آئل

... پتہ: ... محمد عرفان خاں ... دہلی

گول میز کانفرنس کے نتائج کی مصدقہ رپورٹ

مجالس ماتحت کی رودادیں اور کانفرنس کی سفارش

مرکزی حکومت میں ذمہ داری اور تحفظات کی تفصیل

(خریداران الجمعیۃ کے لئے ترجمہ خصوصی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مجلس ماتحت ۱ (حکومت وفاقی کا خاکہ)

گول میز کانفرنس کی مجلس کل میں مندرجہ ذیل عارضی روئداد ۱۶ دسمبر ۱۹۳۰ء کو پیش ہوئی تھی۔

[illegible]

مجلس ماتحت کی تجاویز

[illegible]

اسلام میں عورت کا بلند مرتبہ

مادیت کے مقابلہ میں روحانیت کو فوقیت

ایک سائل کو امیر شکیب ارسلان کا جواب

(ترجمہ خصوصی)

حضرت صاحب السیف والقلم امیر شکیب ارسلان کی خدمت میں ایک سائل حاضر ہوا اور اس نے اسلام کے متعلق اپنے چند شکوک پیش کئے ... [illegible]

[illegible]

بلوچستان میں بارش کی کثرت

ریلوے لائن خراب ہوگئی

[illegible]

مولانا محمد علی کی مرکزی یادگار کی مختلف تجویزیں

اور اُن کی شیرازہ بندی کی ضرورت

(از جناب راغب احسن صاحب متعلم ایم۔ اے کلاس)

بعالی خدمت! جناب مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی — جناب مولانا حسین احمد صاحب مدنی — جناب مولانا سید محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت بہار — اور جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

بتوسط جناب مولوی ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے۔ مدیر الجمعیۃ۔ دہلی۔ السلام علیکم!

حضرات! آپ بزرگان ملت کو، جناب مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کے اعلان متعلق آل انڈیا مرکزی محمد علی میموریل کو مطالعہ کرنے کا ضرور موقع ملا ہوگا ... [illegible]

[illegible]

مرکزی یادگار

[illegible]

آل انڈیا محمد علی یادگار کی جامع و مانع اسکیم

[illegible]

الفریڈ پارک الہ آباد میں پولیس اور انقلاب پسند کی جنگ

نصف گھنٹے تک ریوالوروں سے مقابلہ

ایک ۲۳ سالہ نوجوان ہلاک ہوگیا

الہ آباد، ۲۷ فروری۔ الفریڈ پارک کے واقعہ کی تفصیلات موصول ہوئی ہیں، جو حسب ذیل ہیں:۔

خفیہ پولیس کو انقلاب پسندوں کی موجودگی کا علم ہوگیا تھا ... [illegible]

مقتول انقلاب پسند کی جیب سے ۴۴۸ روپیہ کے کرنسی نوٹ برآمد ہوئے۔ وہ ایک قوی ہیکل لمبے و چہار سالہ نوجوان تھا۔

مقتول انقلاب پسند کون تھا

الہ آباد ۲۸ فروری۔ پولیس کو تقریباً اس امر کا یقین ہے کہ کل الفریڈ پارک کے واقعہ کا مقتول چندر شیکھر آزاد تھا ... [illegible]

مقتول کی نسبت پولیس کی قیاس آرائیاں

[illegible]

مولانا محمد علی مرحوم کی یادگار

مولانا ابوالکلام آزاد کی پرزور اپیل

[illegible]

مقامی یادگاروں کی ضرورت

[illegible]

آل انڈیا میموریل

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یکم و ۵ مارچ ۱۹۳۱ء

تحفظ حقوق کی واحد عملی تجویز

"انقلاب" کی افسوسناک مخالفت

من از بیگانگاں ہرگز ننالم
کہ با من انچہ کرد آں آشنا کرد

ہمیں نہایت افسوس ہے کہ ہم نے الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ ۲۰ فروری میں مسلمانان ہند کے لئے صحیح راہ عمل کے زیر عنوان جو مقالہ افتتاحیہ سپرد قلم کیا تھا اس کے خلاف لاہور کے ایک حکومت پرست معاصر نے اپنے پورے دو کالم سیاہ کئے ہیں اور ایک ایسی مفید اور معقول تجویز کی مخالفت شروع کردی ہے

عجیب منطق

وہ ندکیوں جانے کہ آج بھی انقلاب جو کچھ لکھ رہا ہے اس سے اسکی پوزیشن صاف معلوم ہو جاتی ہے وہ کہتا ہے کہ
"جن لوگوں نے کانفرنس میں شرکت کی ہماری رائے میں انہوں نے ایک

مسلم کانفرنس کی قرارداد

پھر دیکھنا یہ ہے کہ آل انڈیا مسلم کانفرنس منعقدہ ۱۹۲۹ء میں جو قرارداد منظور ہوئی تھی اسے آج بحیثیت کون تسلیم کرتا ہے

شرکت کانگریس

"ہمیں کانگریس کا جو تجربہ ہے وہ بے حد یاس انگیز ہے ..."

یقین نہ ہو جائے "
کیا انقلاب ہمیں یہ بتائے گا کہ اس یاس انگیزی کا سبب کیا ہے؟ یہی ناکہ کانگریس نے نہرو رپورٹ منظور کردی تھی جو بعد میں مسترد کردی گئی۔ لیکن کیا حکومت کی طرف سے اب تک انقلاب کو ایسا کوئی یاس انگیز تجربہ نہیں ہوا۔ کیا سائمن

جمعیۃ مقننہ میں گول میز کانفرنس کے کاغذات پر بحث

گذشتہ را صلوٰۃ آیندہ را احتیاط کا وعظ

گول میزیوں کے کام کی مدح سرائی

نئی دہلی ۴ مارچ۔ گول میز کانفرنس کے کاغذات پر جمعیۃ مقننہ میں ایک پُرلطف مباحثہ ہوا۔ سر جارج رینی نے مباحثہ کی افتتاح کی حکومت کے ممبران نے مباحثہ میں کوئی حصہ نہیں لیا

مجلس مقننہ میں سورت میونسپلٹی کا مسئلہ

میونسپلٹی کے اختیارات جلد بحال کئے جائیں گے

پشاور کانگریس سکرٹری پیٹر اخاں رہا ہوگئے

پشاور یکم مارچ۔ صوبہ سرحدی کانگریس کمیٹی کے سکرٹری پیٹر اخاں جن کو گذشتہ ۲۳ اپریل کو ضمانت نہ دینے پر زیر دفعہ ۱۰۸ ایک سال قید کی سزا دی گئی تھی وہ اپنی مدت ختم کرکے رہا ہوگئے اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے راستہ سے یہاں پہنچ گئے۔

صدر مجلس مقننہ کی جانب سے وائسرائے کو ایٹ ہوم

سر ابراہیم رحمت اللہ ۹ مارچ کو وائسرائے اور لیڈی اور ارون کو ایوان مجلس میں ایٹ ہوم کی دعوت دیں گے۔

جمعیۃ علمائے ہند کا دسواں سالانہ اجلاس

کراچی میں مجلس استقبالیہ کی شاندار تیاریاں

رضاکار اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں

مسلمانان کراچی جمعیۃ علماء کے اجلاس کو شاندار بنانے کے لئے سرگرمی سے مصروف عمل ہیں اور اس کام کے لئے ایک عارضی منتظمہ کمیٹی بنائی گئی ہے جس کے صدر حضرت مولانا محمد صادق صاحب ... ناظم عمومی حافظ شریف حسین، نائب ناظم حافظ نصیر احمد و حافظ محمد محسن صاحب مقرر کئے گئے ... فنڈ کمیٹی، پنڈال کمیٹی ... وغیرہ مختلف کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں جنہوں نے اپنا کام سرگرمی سے شروع کردیا ہے۔ شہر میں فنڈ کمیٹی کو شاندار کامیابی حاصل ہو رہی ہے مختلف جماعتوں، انجمنوں اور اداروں نے رضاکارانہ خدمات پیش کی ہیں۔

وائسرائے اور گاندھی جی کی گفتگو جاری ہے

حکومت کی طرف سے قانون نمک اور پکٹنگ کے مسائل کا حل

صلح کی شرائط پر کانگریس کی مجلس عاملہ کا غور و خوض

نئی دہلی۔ یکم مارچ۔ گاندھی جی آج ۲ بجے وائسرائے کی قیامگاہ کے عزم سے روانہ ہوئے جہاں ان تمام نکات پر مزید تبادلہ خیالات کریں گے۔ جو آج مجلس عاملہ کے جلسہ میں پیدا ہوئے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ مجلس عاملہ مصالحت کی شرائط میں سے بعض کی مزید تشریح چاہتی ہے ... خیال ہے کہ گفت و شنید کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گی اس لئے

کل ۱۱ بجے گاندھی جی سر جارج شستر سے ملک کا قانون نمک سازی کے تمام پہلوؤں پر گفتگو کریں گے۔ گاندھی جی نے مجلس عاملہ کے ارکان سے مشورہ کرنے کے بعد وائسرائے کے سامنے پرامن پکٹنگ کی جو تعریف پیش کی ہے اس کے متعلق بیان ہے کہ وہ تحریک مقاطعہ کی مشکلات کے حل میں نہایت امید افزا اور امداد ثابت ہوگی۔

ریاست ٹراونکور میں ترقی کا دور

مزارعین کی امداد اور خواتین کا امتیاز

ٹریونڈرم ۲۸ مارچ۔ سری مولم کی جمعیۃ مقننہ کے ستائیسویں اجلاس کے افتتاح کے موقع پر آج دیوان ریاست نے اپنے خطبہ میں بیان کیا کہ ریاست ٹراونکور نے مختلف شعبہ جات میں نمایاں ترقی کی ہے ... آخر میں آپ نے کہا کہ موجودہ اجلاس اس حیثیت سے خاص نوعیت رکھتا ہے کہ اس میں پانچ ممبر خواتین بھی موجود ہیں۔ (ا-پ)

مظفر پور کے فسادات کا نتیجہ

۱۹ ملزمین کو سزائے قید ایک بری

مظفر پور ۲ مارچ۔ گذشتہ ۲۰ نومبر کو جواہر لال ڈے کے موقعہ پر جو ہنگامہ ہوا تھا اور جس میں ۲۰ آدمی گرفتار ہوئے تھے ان میں سے ایک کے خلاف حکومت نے مقدمہ واپس لے لیا اور باقی ۱۹ ملزمین میں سے ایک کو چھ ماہ قید سخت اور تین تین روپیہ جرمانہ یا بصورت عدم ادائیگی تین تین ماہ کی قید مزید کی سزا دی گئی۔

بنگال کی آبادی کتنی ہے؟

جدید مردم شماری کا نتیجہ

کلکتہ ۲ مارچ۔ آخری مردم شماری سے بنگال کی مجموعی آبادی بارہ کروڑ ۶۰ لاکھ کی دریافت ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گذشتہ دس سال میں صوبہ مذکور میں ۹ فیصدی کا اضافہ ہوا۔

سرحد کے واقعات

پلٹن میں سے ایک پستول غائب ہوگیا

ایورویدک یونانی طبی کالج بورڈ کا نیا انتخاب

حکیم محمد احمد خاں صاحب کالج کے سکرٹری منتخب ہوگئے

(الجمعیۃ کا خاص تار)

شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کا اجلاس

مولانا محمد علی مرحوم اور پنڈت موتی لال کے انتقال پر تعزیت

انسداد چھوت کی تحریک

بھگت سنگھ وغیرہ کیلئے درخواست رحم

بمبئی میں دو لاکھ دستخطوں کا میموریل

بمبئی شہر میں نمک کی قانون شکنی کی گئی

جماعت عاملہ کے ارکان کی گرفتاریاں

بمبئی یکم مارچ۔ آج شہر کے مختلف مقامات پر کانگریسیوں نے قانون نمک سازی کے خلاف ورزی کرنے کی کوشش کی جنگی کونسل کی طرف سات مختلف مقامات پر مختلف ڈکٹیٹروں کی زیر قیادت قانون نمک سازی کی خلاف ورزی کرنے کا لائحہ عمل مرتب کیا گیا تھا ... دوسرے مقامات پر بھی پرامن طریقہ سے کام لیا گیا یہاں صرف ڈکٹیٹروں کی گرفتاریاں عمل میں آئیں۔

احمد آباد میں نمک کی قانون شکنی

ایک لاری نمک اور رضاکاروں کی گرفتاریاں

احمد آباد یکم مارچ۔ نوجوان بھارت سبھا کے زیر اہتمام آج صبح نمک کا ایک لاری ٹھیلہ بیچنے کے لئے لایا گیا۔ پولیس نے لاری اور تین رضاکاروں کو گرفتار کرلیا۔ (ا-پ)

کراچی کانگریس میں کھادی کی نمائش کا انتظام

میونسپل بورڈ گاندھی جی کو سپاسنامہ پیش کیا جائیگا

ہندوستان کی آزادی سے ناامید ہوکر

ایک نوجوان طالبعلم نے خودکشی کرلی

بمبئی میں کتنی آبادی ہے؟

جدید مردم شماری کے اعداد

بمبئی ۲۸ فروری۔ جدید مردم شماری کی رو سے خانہ بدوش افراد لوگوں کو چھوڑ کر جو بحری سفر میں تھے بمبئی کی آبادی ۱۱۵۳۳۳۳ ہوئی۔

کملا دیوی رہا ہوگئیں

جدید نائب امیر البحر ہندوستان پہنچ گئے

حکومت کے دفاتر کی شملہ کو روانگی

گاندھی جی کے نام مسٹر ناگ کا خط

اور اسکا جواب

نوجوانان بنگال کو عدم تشدد کی تاکید

چاند پور یکم مارچ۔ گاندھی جی نے مسٹر ناگ کے خط کا جواب دیتے ہوئے جو انہیں الہ آباد میں ملا تھا کہا کہ میں نے بنگال سے ہمیشہ بھی امیدیں رکھی ہیں اور مجھے ناامیدی کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوئی ...

الفریڈ پارک کے واقعہ کا مابعد

الہ آباد میں خانہ تلاشیاں

پولیس نے چند کاغذات اور خطوط اپنے قبضہ میں لے لئے

مدراس میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

چھ رضاکاروں کی گرفتاری

دو رضاکار زخمی ہوگئے

مدراس کونسل میں میزانیہ پر بحث

پولیس کی لٹھ بازی کے متعلق ہوم ممبر سے سوالات

احمد آباد میں جلسہ

بھگت سنگھ وغیرہ کی سزا کو تبدیل کرنے کیلئے حکومت سے مطالبہ

ویرمگام کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

گیارہویں آرڈیننس کے تحت میں پانچ گرفتاریاں

اسلامی انجمنوں کی صدارت پر سر شفیع کا انتخاب

موضع نونارا ضلع قنوج میں ایک تحصیلدار کا قتل

پولیس کی جمعیت نے گاؤں والوں پر گولیاں چلائیں

۴۶ گرفتاریاں اب تک عمل میں آچکی ہیں

فتح پور ۲۷ فروری ۔ بہاری لال تحصیلدار قنوج گذشتہ شب موضع نونارا گئے تھے جو جہان آباد پولیس کے حلقہ میں واقع ہے تاکہ وہ موضع کے زمینداروں کی معیت میں کاشتکاروں سے لگان وصول کریں جو انہوں نے روک رکھا تھا۔ گاؤں کے لوگ لاٹھیوں اور تیز دھار والے اسلحہ سے مسلح ہو کر ان کے گرد جمع ہو گئے اور ان پر اور ان کے چپراسی پر حملہ آور ہوئے جب کہ تحصیلدار صاحب واپس ہونے والے تھے وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑے لیکن گاؤں والوں کی طرف سے برابر لاٹھیوں کی بارش ہوتی رہی تحصیلدار کے ہمراہ تین سپاہی تھے جنہوں نے تحصیلدار کے گرنے کے بعد گولی چلائی تحصیلدار صاحب لاٹھیوں کی ضربات سے جاں بر نہ ہو سکے تحصیل کے دو چپراسی اور ایک مسلح سپاہی اور تین گاؤں والوں کے شدید زخم آئے۔

مقامی پولیس نونارا کو پہونچی۔ مگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ایس۔ ڈی۔ او۔ اور اسسٹنٹ سرجن مسلح پولیس کی معیت میں صبح کو پہونچے گاؤں میں اس وقت امن ہے۔ اب تک ۴۶ گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ نیز مزید گرفتاریاں برابر جاری ہیں۔ نونارا اور اس کے نواح میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے مجروحین اسسٹنٹ سرجن کے زیر علاج ہیں۔

لیڈر کے نامہ نگار خصوصی کا بیان

فتح پور ۲۷ فروری۔ مقامی کانگریس کمیٹی کی جانب سے اگرچہ کوئی تحریک عدم ادائیگی لگان کے لئے نہیں کی گئی۔ تاہم دشواریوں کو محسوس کرتے ہوئے ...

حکومت کا سرکاری بیان

گاندھی جی اور وائسرائے کی گفتگو

مخصوص پیغامبر کی معرفت وائسرائے کا مکتوب

۲۰ فروری کی ملاقات کے متعلق تفصیلات

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

وائسرائے کی تجاویز سے اظہار اختلاف

ارون گاندھی گفتگو میں کیا ہوا

گاندھی جی زیادہ نہ ٹھہریں گے

سیاسیین کی رائے

ایک گاؤں میں پولیس اور دیہاتیوں کا تصادم

پولیس کی گولیوں سے دو دیہاتی مارے گئے

کراچی میں کانگریس کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں

میرٹھ جیل سے مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب کی رہائی

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مولانا کا استقبال

رہائی کے بعد حضرت مولانا کا بیان

مرادآباد کے قومی کارکنوں کی سزایابی

الہ آباد میں پولیس اور انقلاب پسندوں کا مقابلہ

ایک ملزم مقتول اور دو مفرور

الہ آباد ۲۷ فروری۔ آج صبح الفریڈ پارک میں سے جو لوگ گزر رہے تھے وہ گولیوں کی آوازیں سن کر دنگ رہ گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ سی۔ آئی۔ ڈی کے آدمیوں اور چند ملازمین ...

(ا۔ پ)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر رجسٹرڈ

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ

اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۲۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

مشہور عالم رو دائر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی خصیہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

دوائے العصفور

مادہ قوت مردی اور ازالہ ضعف باہ کا بیخطا علاج

حکیم ظہیر الحسن ہیوسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

گوردوارہ میں گاندھی جی کی تقریر

یا تو ہم آزادی لیں گے یا لڑ کر مر جائیں گے

کانگریس سکھوں کے حقوق کو نہیں دبائیگی

دہلی ۲۷ فروری۔ گذشتہ شام کو گوردوارہ سیس گنج (متصل فوارہ) میں مردوں اور عورتوں کا بہت کافی اجتماع تھا کیونکہ سکھوں نے گاندھی جی کو اپنے جلسہ میں مدعو کیا تھا۔ گاندھی جی کے ہمراہ امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد۔ ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری۔ ولبھ بھائی پٹیل اور پنڈت جواہر لال نہرو بھی جلسہ میں تشریف لائے۔ سردار مدھوسودن سنگھ نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ افسوس ہے کہ سکھوں کو جنگ آزادی میں شریک ہونے سے روکا جا رہا ہے لیکن میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ سکھ قوم اپنی خدمات کا صلہ لینے کی خواہش نہیں رکھتی اس کو اس بات کا بھی لالچ نہیں کہ جنگ ختم ہونے کے بعد سوراج میں اس کا کیا حصہ ہوگا وغیرہ۔

اس کے بعد گاندھی جی نے فرمایا کہ میں اپنی اور کانگریس کی جانب سے سکھ بھائیوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہمارے دل میں یہ کبھی خیال پیدا نہیں ہوا کہ سکھوں کے حقوق کو دبایا جائے۔ میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر سکھوں کو یقین دلاتا ہوں کہ کانگریس آپ کو کبھی دھوکہ نہ دے گی۔ اب آزادی کی مہم شروع ہو چکی ہے یا تو ہم آزادی لے کر چھوڑیں گے اور یا لڑ کر مر جائیں گے۔ اس وقت حقوق کا سوال کرکے سودا کرنا مناسب نہیں ہے۔ آپ جنگ آزادی میں شریک ہو کر بڑے گوردوارہ کو آزاد کرا لیجئے پھر چھوٹے گوردواروں کا خود بخود فیصلہ ہو جائیگا۔

ہاں! سناٹوجن آپ کی طاقت کو بڑھا دیگا

اگر آپ اپنی طاقت کو بڑھانا چاہتے ہیں یا اپنی کمزوری پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اس امر کا خیال رکھیں ... یہی وجہ ہے آپ کو سناٹوجن کا استعمال شروع کر دینا چاہیئے۔ جو کہ مشہور و معروف طاقت بخش دوا ہے۔ ... آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل خرید لیجئے۔

SANATOGEN

اصلی صحت بخش دوا

ہر ایک دوافروش اور بازار سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ بناتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوئی جاتی

میسرز رائے برادرس بازار سیتارام دہلی

دمہ و ذیابیطس کے مشہور معالج ہیں

۳۵ سال سے ہندوستان کی خدمت کر رہے ہیں بفضل خدا ہزارہا مریض ان کی مشہور عالم دوائی سے صحت یاب ہو کر آج خوشی اور مسرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں حکمی و شرطیہ علاج کیا جاتا ہے ان امراض کے مریضوں کو اپنی تندرستی کے لئے فوراً علاج کرانا چاہیئے۔ فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس۔

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے۔ جس کی فیس صرف ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلبا کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

آپ کو جس سے محبت ہے

خواہ وہ کوئی عورت ہو یا مرد ہو

دین و دنیا

ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے

منیجر خواجہ بک ڈپو جامع مسجد دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

نورانی قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا

تمام ہندوستان کے بازاروں میں اب اس کے سوا دوسرا قرآن مجید

آپ کو مشکل سے ملیگا

نورانی قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

پتہ فضل شاہ عالم پوسٹ بکس ۱۴۸ دہلی

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

حب امساک

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپکو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کریں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا رہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد ۔ دس نسخہ ۔ پچاس نسخہ ۔ ایک سو نسخہ ۔ علاوہ محصولڈاک و ریل

ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ دہلی

للعہ نمبر ۱۔ رسٹ واچ رولڈ گولڈ گارنٹی ۵ سال للعہ

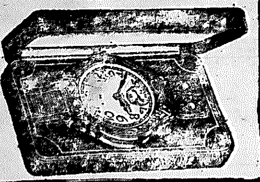

امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی پوسٹ آفس بیڈن سٹریٹ کلکتہ

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۴۲۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۳، ۶، ۹، ۱۲، ۱۵، ۱۸، ۲۱، ۲۴، ۲۷، ۳۰ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار) ۔۔۔ ۵۰
نصف صفحہ ( ) ۔۔۔ ۳۰
ایک کالم ( ) ۔۔۔ ۲۰
½ کالم ( ) ۔۔۔
¼ کالم ( ) ۔۔۔

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ — دہلی یوم دوشنبہ ۱۸ شوال المکرم سنہ ۱۳۴۹ہجری مطابق ۹ مارچ سنہ ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۶

معاصرین کے افکار و آراء

گاندھی جی مسلم لیگ میں (حقیقت)

ان چند تنگ نظر اور کوتاہ اندیش اصحاب کے سوا، جنہوں نے ہندو مسلم اختلافات کی خلیج کو وسیع کرنے اور دونوں اقوام کو ایک دوسرے کے خلاف مشتعل کرنے ہی کو اپنا مذہبی اور قومی فرض سمجھ رکھا ہے اور جو اسکو اپنی شہرت و ناموری کا ذریعہ بنائے ہوئے ہیں، باقی اور کوئی سمجھدار وہ عاقبت اندیش مسلمان ایسا نہ ہوگا، جو مولوی محمد یعقوب صاحب آنریری سکرٹری مسلم لیگ اور لیگ کونسل کے ارکان کی اس دور اندیشی اور مصالحت پسندی کی تعریف نہ کرے گا کہ انہوں نے اپنے گزشتہ جلسہ میں کانگریس کے قائد اعظم مہاتما گاندھی اور دیگر کانگریسی رہنماؤں کو دعوت دیکر ہندو مسلم مسائل کی گتھیوں کو سلجھانے کی ایک کوشش کی ...

غریب ہندوستان کی راجدھانی (پیام)

کونسل آف اسٹیٹ میں سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ نئی دہلی کی تعمیر پر دسمبر ۱۹۳۰ء تک ... روپیہ خرچ کیا جا چکا ہے ...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

جدہ میں جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی تقریر

مغرب پرستوں کو جلالۃ الملک کا زبردست انتباہ

اسلام ہی ہماری فضیلت کی آخری متاع ہے

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے ریاض (دارالحکومت نجد) جانے سے قبل جدہ میں جو تقریر کی تھی وہ اب عربی اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ جلالۃ الملک کی یہ تقریر بھی دیگر تقریروں کی طرح فصاحت و ارشاد اور حکمت و موعظت سے بھری ہوئی اور رہنمائے دین و اخلاق کے جذبہ سے مملو ہے ...

جلالۃ الملک نے فرمایا: میں خوب جانتا ہوں کہ جو لوگ عام مخلوق کے لئے ...

قرطبہ کیلئے ایک جدید کیمپ

بحرین میں تجارت کی کساد بازاری

دوسرے ممالک کی طرح بحرین میں بھی تجارت زوال پذیر ہے ... یہاں کہا جاتا ہے کہ نجدی حکومت نے ڈیوٹی درآمد میں فیصدی ٹیکس لگا دیا ہے تاکہ ... اپنے سکوں پر کوئی اثر نہ پڑے۔

بحرین اور کویت ترقی کی شاہراہ پر

بجلی کے کام میں توسیع اور قرطبہ کی جدید عمارات

منامہ میں بجلی کی روشنی کا کافی انتظام ہے اور دیگر متمدن ممالک کی طرح یہاں بھی بجلی سے بہت کام لئے جاتے ہیں ...

افسران پولیس کے خلاف دس ہزار کا دعویٰ

کالج میں خلاف قانون گھسکر پروفیسر کو مارا

لاہور ۷ مارچ سنت رام پروفیسر ڈی اے وی کالج لاہور نے جارج ہملٹن ہارڈنگ سینیئر سپرنٹنڈنٹ پولیس، آر ایف نیل اے ایس پی، مائیکل انسپکٹر پولیس ... کے خلاف دس ہزار روپیہ ہرجانہ کا دعویٰ سینیئر سب جج کی عدالت میں کیا ہے ... اور دانستہ صدمہ پہنچانے کے لئے دعویٰ کا ہرجانہ طلب کیا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کروڑوں کلمہ گو کیلئے نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی نعمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... اب وہ بالکل ختم ہوگیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ...

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی بچاس سالہ دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ...

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ ... (۱۵) کاغذ مصری حسب ضرورت ...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی ...

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دینیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تصویردار پوسٹ کارڈ

اگر آپ عاشقانہ معشوق کے حسن و محبت کی دلچسپ تصویریں ... نمونہ ۲۵ کارڈ ...
ایس۔ اے۔ جی اینڈ کو مظفر نگر

بیروزگاروں کیلئے ...

منجن سلطانی

دانت درد کا جلن سوزش خارش مسوڑوں کا ورم ...

حب ہاضم

حکیم سید محمد عزیز الحسن متصل کیلے والی مسجد مٹیا محل

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

... احمد علیخاں نمبر ۲۲۹ کوچہ تارا چند دہلی

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد

دوا العصفور

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بیخطا علاج

... حکیم ظہیر الحسن صاحب میونسپل کمشنر متھرا

ظرافت کے ساتھ

سیاسی تاریخی ادبی علمی معلومات میں اضافہ کی مسرت ... اودھ پنچ لکھنؤ کے مطالعہ سے حاصل ہوتی ہے اسکے کارٹون نہایت دلچسپ ہوتے ہیں۔ المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

للعامہ میں ۱۰۰ انعام پھر ۵۰۰۰ ہزار کا دوسرا انعام

حسب دلخواہ سچی گھڑیاں اور دو جوتے بھی انعام

... منیجر فینسی مارکیٹ ان انڈیا ہاٹ کھولہ کلکتہ

جہیز میں سب بڑھیا مال خریدیے ساتھ میں ایک جوڑا جوتا چلنے والی گھڑیاں اور ایک لالٹین بھی انعام

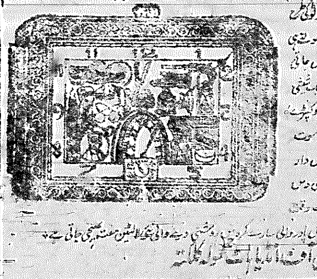

... منیجر ... ان انڈیا ہاٹ کھولہ کلکتہ

گاندھی جی کا اخبار نویسوں کو تاریخی بیان

"مکمل سوراج ہمارا پیدائشی حق ہے"

لارڈ ارون کی صبر آزما محنت و مشقت کی تعریف

سمجھوتہ کی شرائط کے متعلق ضروری تصریحات

سرکاری ملازمین اور انقلاب پسندوں سے اپیل

شرکت کانفرنس کا مقصد

والیان ریاست اور حکومت خانگی

انگریزوں سے خطاب

اگر انگریزوں کا ارادہ ہے کہ حقیقی صلح ہو جائے تو انہیں اس کیلئے تیار رہنا چاہیے کہ وہ ہندوستانیوں کو بھی آزادی کی دیوی محسوس کرا دیں جس کو حاصل کرنے کے لئے وہ خود بھی جان و مال تک قربان کر دیتے ہیں۔

دوسروں کی امداد

کانگریس کا منتہائے مقصود

صرف گزشتہ خطبوں کی تلافی ہی کانگریس کا منتہائے مقصود نہیں ہے خواہ وہ کتنی ہی اہم اور ضروری کیوں نہ ہو۔ کانگریس کا منتہائے مقصود مکمل سوراج ہے جس کا ترجمہ انگریزی میں ابھی حال ہی کے ساتھ "کامل آزادی" کر لیا گیا ہے۔ مکمل سوراج دوسری اقوام کی طرح ہندوستان کا بھی پیدائشی حق ہے اور وہ کسی ایسی چیز پر مطمئن نہیں ہو سکتا جو اس سے کم درجہ رکھتی ہو۔ تمام سمجھوتہ میں یہ دلفریب لفظ کہیں نظر نہیں آتا۔ جس فقرہ میں نہایت ہوشیاری کے ساتھ اس لفظ کو چھپایا گیا ہے وہ دفعہ ہے اور اسے عمداً مبہم رکھا گیا ہے۔

دو وقتی نتیجہ

حکومت کی ذمہ داری

سمجھوتہ عارضی ہے

مخالفین صلح سے خطاب

تجارت کے تین ستون

اتمان زئی (?) میں ایک پرامن جلسہ پر گولیاں چلائی گئیں

شہیدوں اور زخمیوں کی تعداد

صوبہ سرحد کے پنڈتوں کا بیان

کانگریس اور حکومت ہند کی عارضی صلح

گاندھی جی اور وائسرائے کی پرخلوص مساعی کا مبارک انجام

کانگریسی نمائندے گول میز کانفرنس میں شریک ہوں گے

سیاسی قیدیوں کی عام رہائی، اور آرڈیننسوں کی واپسی

کپڑے اور شراب پر پرامن پکٹنگ جاری رہے گا

گورنر جنرل باجلاس کونسل نے مندرجہ ذیل بیان معلومات عامہ کے لئے بغرض اشاعت دیا ہے:-

گفت و شنید کا نتیجہ

دستوری مسائل

گول میز میں کانگریسیوں کی شرکت

سمجھوتہ کی حدود

سول نافرمانی کا خاتمہ

ولایتی مال کا مقاطعہ

پرامن پکٹنگ

پولیس کے اعمال کی تحقیقات

سیاسی قیدیوں کی عام رہائی

جرمانوں کی معافی

زائد پولیس کی واپسی

جائداد غیر منقولہ کی واپسی

مالگزاری کی وصولی میں تشکیلات کی تحقیقات

مستعفی ہونے والوں کے دوبارہ تقرر کا سوال

قانون نمک میں تبدیلی کا سوال

عارضی صلح کی شرائط کا خلاصہ

حکومت کیا کرے گی

(۱) تمام آرڈیننس واپس لے لئے جائیں گے۔
(۲) خلاف قانون جماعتوں کے اعلانات واپس لے لئے جائیں گے۔
(۳) زیر سماعت مقدمات اٹھا لئے جائیں گے۔
(۴) سیاسی قیدی (غیر متشدد) رہا کر دئے جائیں گے۔
(۵) جرمانے وصول نہیں کئے جائیں گے۔
(۶) تعزیری پولیس ہٹالی جائے گی۔
(۷) جائداد منقولہ جس پر حکومت نے قبضہ کر لیا ہے واپس دیدی جائے گی۔
(۸) جائداد غیر منقولہ جو ضبط کر لی گئی ہے اور جس پر حکومت کا قبضہ ہے واپس کر دی جائے گی۔
(۹) واجبات کی وصولیابی میں جو بے ضابطگیاں کی گئی ہیں ان کی تحقیقات کی جائے گی۔
(۱۰) جو ملازمین سرکار برخاست کئے گئے ہیں ان کی بحالی کے متعلق وسعت قلب سے کام لیا جائے گا۔
(۱۱) غربا کو نمک بنانے اور فروخت کرنے کی آزادی حاصل ہوگی اور قانون نمک میں اس آزادی کے متعلق ترمیم کر دی جائے گی۔

کانگریس کیا کرے گی

(۱) منظم قانون شکنی نہیں کی جائے گی۔
(۲) عدم ادائیگی محصولات کی تحریک ختم کر دی جائے گی۔
(۳) خلاف قانون بلیٹن شائع نہیں کئے جائیں گے۔
(۴) سرکاری ملازمین کو استعفا داخل کرنے کی ترغیب نہیں دی جائے گی۔
(۵) برطانوی مال کے مقاطعہ کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جائے گا۔
(۶) پکٹنگ صرف پرامن طریق پر کی جائے گی۔

نتیجہ کیا ہوگا

کانگریس کے نمائندوں کی ایک کافی تعداد گول میز کانفرنس کے آئندہ اجلاسوں میں شرکت کے لئے آمادہ ہوجائے گی +

حکومت کی کارروائی

(۹) تحریک سول نافرمانی کے خاتمہ پر حکومت جو کارروائی کرے گی وہ حسب ذیل ہوگی:-

آرڈیننسوں کی واپسی

خلاف قانون جماعتوں کے اعلانات

زیر سماعت مقدمات کی واپسی

جائداد منقولہ کی واپسی

حبیب نور کی سزائے موت

مسلمانان لاہور کا احتجاجی جلسہ

بنگلور میں فساد
تقریباً سو آدمی مجروح ہوگئے

بنگلور ۹ مارچ۔ شام کو جو سرکاری اعلان شائع ہوا ہے کہ کل رات کے ہنگامہ میں سو آدمی مجروح ہوئے ان میں چند پولیس کے لوگ بھی شامل ہیں ۳۳ ہندو اور ۷۰ مسلمان شفاخانہ میں داخل ہوئے ہیں اطلاع مظہر ہے کہ رات کے ساڑھے گیارہ بجے تک کوئی بات نہ تھی مگر اس وقت معلوم ہوا کہ تریب کے اسٹیشن سے مسلمانوں کا ایک ہجوم شہر کی طرف آرہا ہے۔ اندازہ ہے کہ کم و بیش تین ہزار کا مجمع تھا اور لاٹھیوں سے مسلح تھا۔ شہر کے دروازہ پر اس مجمع کو سوار پولیس کے ایک دستہ نے روکا اور منتشر کرنے کی کوشش کی

پشاور میں جیل کے دروازہ پر ہجوم
سیاسی قیدیوں کی رہائی کا انتظار

پشاور ۹ مارچ۔ اروِن گاندھی سمجھوتہ کی شرائط کو دیکھ کر لوگ کل ازدہام پشاور کے قیدخانے کے باہر جمع ہوگیا اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کا دن بھر انتظار کرکے شام کو مایوس ہوکر واپس ہوگیا معلوم ہوا ہے کہ سیاسی قیدیوں کی فہرست بہ مطالعہ کرنے کے لئے مرتب کی جا رہی ہے کہ کون کون قیدی عدم تشدد میں سزایاب ہوئے۔

بمبئی میں تمام آرڈیننس منسوخ ہوگئے

بمبئی ۹ مارچ۔ حکومت بمبئی نے آج شام کو ایک غیر معمولی گزٹ

بمبئی کا مقدمہ سازش

اس صدی کا حیرتناک واقعہ
سمجھوتہ پر امرتا بازار پتریکا کا تبصرہ

کلکتہ ۹ مارچ امرتا بازار پتریکا نے اپنے مقالہ افتتاحیہ میں اروِن گاندھی سمجھوتہ کی نسبت لکھا ہے کہ مسٹر گاندھی اور لارڈ اروِن کے مابین مساوی شرائط اور درجہ کی گفتگو میں ایک کی شخصیت دور حاضرہ کی سب سے بڑی طاقت کی نمائندہ اور دوسرے کی شخصیت قدیم قوم کے فرسودہ اسلاف میں قومیت کے جذبات پیدا کرنے والی تھی۔ آزادی کی اس حیرتناک جنگ میں اسے ختم کرنے کے لئے ایسے عظیم الشان اور جلیل القدر طریقے اور ذرائع اختیار کئے گئے جو اس صدی میں تعجب انگیز

الہ آباد میں سمجھوتہ کا اثر
معاصر پائنیر اور لیڈر کا تبصرہ

سمجھوتہ کے بعد زعماء صوبہ سرحد کا بیان
باشندگان صوبہ سرحد کی طرف سے کانگریس کا شکریہ
مصیبت زدہ اس بروقت امداد کو فراموش نہیں کر سکتے

دہلی ۹ مارچ۔ خان علی گل خان اور میاں جعفر شاہ نے جو صوبہ سرحد کے موجودہ حالات کے متعلق کانگریس کی جماعت عاملہ سے گفتگو کرنے آئے تھے ذیل کا بیان شائع کیا ہے۔

کانگریس اور حکومت کے درمیان عارضی سمجھوتہ کے اختتام پر ہم ان خدمات کا جو اس نے صوبہ سرحد کے لئے انجام دیں شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتے ہیں

خریداران الجمعیۃ توجہ فرمائیں
ایک نہایت ضروری گزارش

کچھ عرصہ سے محکمہ ڈاک نے اپنا ایک نیا قاعدہ یہ بنالیا ہے کہ وہ کوئی وی پی تین دن سے زائد امانت میں نہیں رکھتے، اور پہلی مرتبہ وی پی دکھا دینے اور اطلاع یابی کا فارم دے دینے کے بعد صرف تین دن انتظار کرکے اسے واپس کردیتے ہیں۔ ڈاکخانہ کا یہ جدید قاعدہ تمام اخبارات اور اخبار بین حضرات کو سخت تکلیف پہنچا رہا ہے۔ ڈاک کا کاروبار کرنے والوں کی طرف سے اس کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا ہے مگر یہ قاعدہ ابھی تک باقی ہے اور اس پر عمل کیا جا رہا ہے اس لئے خریداران الجمعیۃ سے ہم درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی میعاد ختم ہونے سے قبل ہی دفتر کو اپنا چندہ خریداری بذریعہ منی آرڈر بھیجا کریں۔ یا اگر کسی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو پھر وی پی کی آمد کے انتظار میں روپیہ تیار رکھا کریں اور جیسے ہی کہ پوسٹ مین وی پی لے کر آیا کرے اسے وصول فرمالیا کریں۔ ہم وی پی ارسال کرنے سے ایک ہفتہ قبل انقضائے میعاد کی اطلاع دیدیتے ہیں اور منی آرڈر کا انتظار کرلینے کے بعد وی پی کرتے ہیں۔ اگر الجمعیۃ کے خریداران ذرا سی توجہ فرمائیں اور یہ اطلاع وصول ہوتے ہی منی آرڈر روانہ کردیا کریں تو نہ صرف انہیں دو آنے کی بچت ہوجایا کرے بلکہ ہمارے واسطے بہت آسانیاں بہم پہنچ جایا کریں اور ہم ان کے نہایت ممنون احسان ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ خریداران الجمعیۃ میری اس گزارش پر ضرور توجہ فرمائیں گے۔

(منیجر)

شملہ میونسپلٹی کی ...

نیلور میں نمائش زراعت اور مویشیاں

صوبہ بہار میں مجلس مقننہ کا اجلاس

راج مندری میں آتش زدگی

رنگون کا مشہور گودام جل گیا
کئی لاکھ کا نقصان ہوا

پنجاب کی آبادی بڑھ رہی ہے
تقریباً تمام بڑے شہروں کی آبادی میں اضافہ

ملابار میں سمجھوتہ کا اثر
تعزیری پولیس ہٹالی گئی

بدیشی کپڑے پر برابر پکٹنگ جاری ہے

جے ایم سین گپتا کلکتہ واپس ہوگئے

کمشنر پولیس کلکتہ کی ناگہانی روانگی

مقبولیت کی فتح

سمجھوتہ کی یادگار
بھگوت گیتا کے ایک لاکھ نسخوں کی مفت تقسیم

گاندھی جی کا دوسرا اقدام
ہندو مسلم سمجھوتے پر غور

دہلی جمعرات۔ عارضی مصالحت کے طے پانے کے بعد کانگریس کے سامنے ملک کے اہم ترین مسائل پیش آرہے ہیں سردار ولبھ بھائی پٹیل احمد آباد روانہ ہوگئے ہیں جہاں وہ علاقہ گجرات کے معاملات طے کریں گے۔ پنڈت جواہر لال نہرو پنڈت موتی لال نہرو کی رسوم تیرہویں بعد ادا کرنے کے لئے الہ آباد جاچکے ہیں پنڈت مالویہ جی ہندو یونیورسٹی کی ضرورتوں سے بنارس چلے گئے۔ راجندر بابو پٹنہ پہنچ گئے دوسرے لیڈران بھی واپس ہو رہے ہیں۔

گاندھی جی نے فیصلہ کیا ہے کہ اب دیگر مسائل کی طرف رجوع کرنے میں تاخیر نہ کریں گے اور دوسرا اقدام ہندو مسلم تصفیہ کے متعلق ہوگا اور ہندو اور مسلمانوں کی آراء طلب کریں گے کانگریسیوں کا خیال ہے کہ جب تک ہندو مسلم سوال کا حل نہ ہوجائے کانفرنس کی شرکت سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ گاندھی جی نے مولانا شوکت علی کو اطلاع دی ہے کہ وہ واپس آکر ان سے فوراً اگلے ہفتہ کو ملاقات ہوگی ان کے بعد گاندھی جی دوسرے مسلم زعماء سے تبادلہ خیال کریں گے اور کچھ دن دہلی میں قیام کرکے ان سے گفتگو جاری رکھیں گے۔ ہندو مسلم آراء معلوم کرنے کے بعد غالباً وہ بعض والیان ریاست سے جنہوں نے وفاقی دستور پر گفتگو

آل پارٹیز کانفرنس

ہم گاندھی جی کے مقابلہ میں ستیہ گرہ کرنے میں تامل نہ کرینگے
بمبئی میں نوجوانوں اور مزدوروں کا اعلان

بمبئی ۷ مارچ اروِن گاندھی سمجھوتہ کی خبر بمبئی میں بے دلی سے سنی گئی گو ذمہ دار کانگریسی سمجھوتہ کی شرائط پر کسی قطعی اعلان کرنے سے پیشتر سردار ولبھ بھائی پٹیل کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں تاہم اس امر پر متفق ہیں کہ گاندھی جی اور کانگریس کی جماعت عاملہ کی ہدایات پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ نوجوان لیگ کے ممبر اور مزدور پارٹی کے لیڈر سمجھوتہ پر اظہار ناراضی کرکے اس کو دغا اور مکمل آزادی کی توہین سمجھ رہے ہیں کل شام شہر میں دو جلسوں میں انہیں خیالات کا اظہار کیا گیا اور مقررین نے اعلان کیا کہ گول میز کانفرنس کی تجاویز میں ہندوستان کے کروڑوں باشندوں کے حق میں مفاد کی کوئی شے نہیں ہے اور اس لئے وہ کانگریس کی توجہ کے قابل نہیں ہیں۔ گول میز کانفرنس کی دوسری منزل میں کانگریس کی شرکت سے لاہور کی قرارداد کامل آزادی کی تنسیخ ہوتی ہے۔ دہلی کے سمجھوتہ سے انہیں کچھ نہ ملے گا ایک جلسہ میں صدر سردار جمیعت سنگھ کانگریس نے تقریر میں دہلی کے سمجھوتہ پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں دوسری گول میز کانفرنس کے نتائج سننے کے لئے تیار رہنا چاہئے تاہم اس کے لئے بھی تیار رہنا چاہئے کہ اگر گاندھی جی ایسی شرائط قبول کرلیں جو ہماری کامل آزادی کے مطالبہ کے لئے قابل اطمینان نہ ہوں تو ہم ستیہ گرہ کا حربہ ان کے مقابلہ میں بھی استعمال کرنے میں تامل نہ کریں گے۔

تجار کے خیالات

تجارتی حلقوں میں سمجھوتہ کی کامیابی پر اظہار طمانیت کیا جا رہا ہے

پشاور کی مردم شماری

سرحدی صوبہ کی مردم شماری ۸۳۳۴۲۲۲ دریافت ہوئی

پچھلی مردم شماری کا پراس مرتبہ ۸،۷ فی صدی کا اضافہ دریافت ہوا ہے

سمجھوتہ کے بعد
اخبارات کے نمایندوں سے گاندھی جی کی ملاقات
اہم امور کے متعلق اپنے نقطۂ نگاہ کی توضیح

دہلی ۸ مارچ۔ گاندھی جی نے ہندوستانی اور بیرونی اخبارات کے نمایندوں کو جواب دیتے ہوئے بعض اہم معاملات کے متعلق اپنے نقطۂ نگاہ کی توضیح و تشریح کی۔ گاندھی جی ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمایندے سے کہا۔

گاندھی جی۔ "پورن سوراج" کا مطلب "مکمل حکومت خود اختیاری" یا "اندرونی مسلم حکومت" ہے۔ پورن سوراج کے مفہوم سے کسی قوم کے ساتھ تعلق خارج نہیں ہے۔ اس کا مطلب صرف یہ ہوسکتا ہے کہ وہ تعلق باہمی مفاد کی خاطر ہے اور دونوں کی رضامندی پر منحصر ہے۔ "پورن سوراج" ہندوستان کے سلطنت برطانیہ میں شامل رہنے پر حاوی ہے لیکن انگلستان کے ساتھ جاری شرکت بالکل مساوی شرائط پر ہونی چاہیئے۔

نمایندہ۔ "کیا مکمل آزادی کا مطلب انگلستان سے علیحدگی نہیں ہے؟"

گاندھی جی۔ "عوام کے دماغ میں اس کا مفہوم یہی ہے کیونکہ عوام یہ یقین کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ انگلستان کبھی ایمانداری کے ساتھ ہندوستان کا مساوی شریک ہوسکے گا میرے بعض رفقاء کا بھی یہی خیال ہے کہ انگریزی مدبرین کبھی اس کے لئے اپنے آپ کو آمادہ نہ کرسکیں گے کہ

نمایندہ۔ "دوسری گول میز کانفرنس انگلستان میں ہوگی یا ہندوستان میں؟"

گاندھی جی۔ "میں یہ پسند کرتا ہوں کہ پہلا حصہ ہندوستان میں ہو اور دوسرا حصہ لندن میں ہو میں اور دوسرے قوم پرست کانفرنس میں مکمل آزادی پر زور دیں گے اگر ہم نے اس پر زور دیا تو ہم اپنے وجود سے انکار کردیں گے فوج اور مالیات کے متعلق مجوزہ تحفظات ہندوستان پر غیر ضروری بار ڈالتے ہیں اس لئے کانگریس انہیں کسی موجودہ صورت میں تسلیم نہیں کرسکتی۔ کانگریس اس امر کا اعتراف کرتی ہے کہ اقلیتوں کے متعلق تحفظات ضروری اور معقول ہیں اور اسی طرح ملک کی مالی ساکھ اور تجارتی توسیع کے لئے بھی تحفظات کی ضرورت ہے"

گاندھی جی نے نہایت پرزور الفاظ میں اس کا انکار کیا کہ "وہ قومی قرضہ کی تنسیخ کے حامی ہیں"

گاندھی جی۔ "ہم اپنے قرضہ کی ایک ایک پائی ادا کرنا چاہتے ہیں مجھے جس چیز پر اعتراض ہے وہ قرضہ کی صحت ہے۔ اگر ان واجبات کے متعلق کوئی باہمی تصفیہ نہ ہوسکا تو ہم اسکا فیصلہ ثالثی سے کرائیں گے"

نمایندہ۔ "کیا آپ کو ہندو مسلم مسئلہ کے حل کی امید ہے؟"

گاندھی جی۔ "ہم اس معاملہ کو اپنے ہاتھوں لیں گے مگر مجھے کامیابی کا یقین نہیں ہے"

نمایندہ۔ "کیا اتحاد کے لئے سالہا سال لگ جائیں گے؟"

گاندھی جی۔ "میرا یہ خیال نہیں ہے۔ اگر ہندوؤں یا مسلمانوں میں کوئی دشمنی ہے تو وہ صرف سطحی ہے"

نمایندہ۔ "کیا اپنی زندگی میں آپ کو مکمل آزادی کی امید ہے؟"

گاندھی جی۔ "مجھے قطعی امید ہے"

نمایندہ۔ اگر دوسری گول میز کانفرنس کامیاب ہوئی اور نئی حکومت منظور ہوگئی تو کیا آپ وزارت عظمیٰ کا عہدہ قبول کرلیں گے

گاندھی جی۔ (گاندھی جی بہت ہنسے) یہ عہدہ نوجوانوں کے لئے محفوظ رہے گا۔

مدراس میں قیدیوں کی فہرست کی طلبی

سرکاری ملازمین سے خطاب

اگر وہ حقیقتاً یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہندوستان جلد اپنے گھر کا مالک ہونے والا ہے اور انہیں وفادار اور مخلص خادموں کی طرح اس کی خدمت کرنی ہے تو انہیں چاہئے کہ وہ اس وقت بھی ایسا طرز عمل اختیار کریں کہ جب کبھی عام لوگوں کو سول سروس کے اراکین یا پولیس کے محکمہ سے کوئی واسطہ پڑے تو وہ یہ سمجھیں کہ حقیقتاً ان کا واسطہ اپنے ملازموں سے پڑا ہے جو اگرچہ معزز اور دانشمند ہیں مگر بہرحال ملازم ہی ہیں آقا نہیں ہیں۔

والیان ریاست سے خطاب

تشدد کرنے والوں سے خطاب

کے نازک احساسات کو بلاضرورت مجروح نہ کیا جائے اور اس لئے بھی کہ کانگریس اپنی آواز کو کسی مناسب موقع پر ریاستوں تک پہنچانا چاہتی ہے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ وہ موقع اب آن پہنچا ہے۔ میں یہ امید کرسکتا ہوں کہ والیان ریاست اب ریاستی باشندوں کی طرف سے کانگریس کی اپیل پر توجہ فرمائیں گے۔

انگریزوں سے اپیل

میں اسی قسم کی اپیل انگریزوں سے بھی کرنا چاہتا ہوں۔ اگر ہندوستان کانفرنس اور مشترکہ ... در عملی امداد اس کے لئے نہایت ضروری ہے۔ مجھے اس کا اعتراف کرنا چاہئے کہ کانفرنس کے لندنی اجلاسوں میں جو اختیارات انہوں نے بظاہر چھوڑے ہیں وہ تقریباً نصف بھی نہیں ہیں اور ہندوستان کے پیش نظر جو نصب العین ہے اس سے ابھی بہت دور ہیں۔ اگر انگریزوں کا ارادہ یہ ہے کہ وہ حقیقی امداد پہنچائیں تو انہیں اس کے لئے تیار ہونا چاہئے کہ وہ ہندوستانیوں کو بھی آزادی کی وہی چاک بخش کرادیں جس کو حاصل کرنے کے لئے وہ خود اپنی جان عزیز تک کو قربان کردیں گے۔ اس کے لئے انگریز مدبرین کو بہاں تک جرأت سے کام لینا پڑے گا کہ وہ ہندوستان کو لغزشوں اور خطاؤں کے جنگل میں بھٹکنے کے لئے تنہا چھوڑ دیں۔ سوآزادی میں غلطیاں کرنے حتی کہ گناہ کرنے کی آزادی شامل نہیں ہے وہ ہرگز اس قابل نہیں ہے کہ اسے حاصل کیا جائے

اقوام عالم سے اپیل

پولیس اور سول سروس سے اپیل

انقلاب پسندوں سے اپیل

مراسلات

ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے

مارہرہ شریف میں دستار بندی کا عظیم الشان جلسہ

مجاہد اسلام حضرت مولانا خواجہ محمد ضیاء الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ سیالوی سے جن مخلصانہ تعلقات کی بنا پر حضرت علامہ مولانا معین الدین صاحب اجمیری ناظم دارالعلوم نے حضرت مرحوم کے جانشین صاحبزادہ مولانا محمد قمر الدین صاحب سجادہ نشین سیال شریف کی تکمیل علوم کے لئے ایک سال دینے کا وعدہ فرمایا تھا چنانچہ ۲۷ شعبان ۱۳۴۸ھ سے حضرت علامہ ممدوح نے نہایت فیاضی سے اپنا قیمتی وقت الفارہ و عدہ میں صرف فرما کر حضرت سجادہ نشین صاحب کی بقیہ تفسیر و حدیث و اصول کی تکمیل فرما دی ہے اب ۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۹ھ کو خاص اہتمام سے ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں معزز خلفاء و علمائے کرام کے علاوہ عوام کثرت سے شریک تھے۔ تلاوت کلام اللہ کے بعد حضرت علامہ مولانا معین الدین صاحب اجمیری نے آیۂ کریمہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون کی فاضلانہ تشریح فرماتے ہوئے علم عربی کی اہمیت و ضرورت اور عوام مسلمین کی بے توجہی کو دردناک پیرایہ میں ادا فرمایا۔ حکومت اور انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کے علاوہ بعض علماء و صوفیائے کرام کی علمی بے رغبتی اور سرد مہری پر اظہار افسوس فرمایا۔

تقریر کے خاتمہ پر حضرت مولانا نے فرمایا الحمد للہ کہ میری محنت کا ثمرہ بار آیا اور سجادہ نشین صاحب کی تکمیل علوم ہو گئی۔ علاوہ اس کے کہ میں ان کو

کانگریس کی جماعت عاملہ کا اعلان

بدیشی پارچہ، شراب اور منشیات کا پرامن پکٹنگ جاری رہیگا

کانگریس کمیٹیوں کو اہم ہدایات

نئی دہلی۔ ۵ مارچ۔ کانگریس کی جماعت عاملہ نے ایک قرار داد منظور کر کے مفاہمت کے شرائط کی تصدیق کر دی ہے اور تمام کانگریس کمیٹیوں کو ہدایات دی ہیں کہ شرائط مذکورہ کے مطابق فوراً عملدرآمد کیا جائے۔ جماعت عاملہ اس پر امید رکھتی ہے کہ شرائط مذکورہ جہاں تک ان کا کانگریس کمیٹیوں کی کارگذاریوں کا تعلق ہے اہل ملک ان کی پابندی کریں گے۔ اس نے یہ بھی خیال ظاہر کیا ہے کہ کانگریس کی جانب سے جن امور کی ذمہ داری لی گئی ہے۔ ان پر لحاظ عمل درآمد کرنے سے ہندوستان کی کامل آزادی کا دروازہ ہے۔

کانگریس کے مندوبین کے متعلق ہدایات جاری ہونگی

گاندھی جی اور لارڈ ارون کی مساعی صلح

باعزت سمجھوتہ کے لئے طویل گفت وشنید

رات کو ۱۲ بجے تک وائسرائے کی قیامگاہ پر غور و خوض

نئی دہلی۔ ۳ مارچ۔ کل گاندھی جی اور وائسرائے کی جو گفتگو دوپہر کے بعد شروع ہوئی تھی وہ شام کے ساڑھے چھ بجے تک برابر جاری رہی۔ گاندھی جی دوبارہ ملاقات کے لئے رات کے نو بجے وائسرائے ہاؤس تشریف لے گئے۔ وائسرائے ہاؤس سے واپس ہونے پر گاندھی جی نے وقت مقررہ پر اپنی پراتھنا کی بارش ہونے کے باعث پراتھنا ڈاکٹر انصاری صاحب کے ضیافتی کمرہ میں منعقد کی گئی۔ کمرہ اور برآمدہ ملاقاتیوں سے بھرا ہوا تھا جو گاندھی جی کا طویل عرصہ سے انتظار کر رہے تھے اور جن میں سے بعض لوگ بہت دور سے آئے ہوئے تھے۔ اس بات کا انتظام کیا گیا تھا کہ شام کا کھانا گاندھی جی وائسریگل لاج میں تناول فرمائیں۔ چنانچہ آپ کا کھانا ساڑھے پانچ بجے مس سلیڈ اور جمنالال بجاج لے کر پہونچ گئے صرف مس سلیڈ کو اندر جانے کی اجازت دی گئی۔ گاندھی جی نے شام کا کھانا وائسرائے کے دارالمطالعہ میں کھایا جہاں وائسرائے اور مسٹر ایمرسن سکریٹری ہوم ممبر عارضی صلح کی شرائط پر گفت وشنید کر رہے ہیں آخری مرحلہ میں مسٹر ایمرسن بھی شریک ہوئے۔

گاندھی جی کے کھانے کی کیفیت بھی معلوم کر لینی چاہیے۔ آپ نے اپنے ایک جست کے پیالہ میں جو ہمراہ لائے تھے آپ کو دیا گیا تھا کھانا کھایا۔ آپ کا کھانا معمولی کھجوریں تھیں جو دودھ میں تر کی ہوئی تھیں۔ حالانکہ آپ کے چاروں طرف ملوکیت اور عیش پرستی کے سامان موجود تھے اسی شام کو وائسرائے نے اپنے پچاس مہمانوں کے ساتھ اپنے ضیافتی کمرہ میں کھانا کھایا جس میں نہایت

گاندھی جی سے سر محمد شفیع کی مخلصانہ درخواست

مادر وطن کی خاطر لارڈ ارون سے مصالحت کیجئے

ہندوستان آپ کا مرہون منت ہوگا

لاہور۔ ۳ مارچ۔ آج صبح سر محمد شفیع نے مندرجہ ذیل برقی پیغام گاندھی جی کو ارسال کیا ہے۔

میں نہایت خلوص کے ساتھ آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ مصالحت کی گفت وشنید کو ایک کامیاب نتیجہ پر پہنچا دیں۔ گول میز کانفرنس کے دوسرے دور میں متفقہ طور پر تعمیری کام کرنا ہندوستان کو حقیقی آزادی تک پہنچا دیگا اور اس ملک کا درجہ برطانیہ عظمیٰ میں اقوام کے مساوی ہو جائے گا۔ لارڈ ارون کے بازوؤں کو مسٹر چرچل وغیرہ کے مقابلہ کے لئے مضبوط کر دیجئے ہندوستان آپ کا انتہائی طور پر رہین منت ہوگا اگر آپ نے اس کے لئے امن اور آزادی حاصل کر لی۔ یہ مادر وطن کے ایک ادنیٰ خادم کی ایک پرخلوص درخواست ہے۔

دارالعوام میں گفتگوئے مصالحت کا تذکرہ

لندن۔ ۳ مارچ۔ متعدد ممبران نے دارالعوام میں سوالات کرتے ہوئے لارڈ ارون اور گاندھی جی کی ملاقاتوں کے نتائج سے نیز کانگریس کے خیالات سے جو وہ گول میز کانفرنس کی تجاویز کے متعلق رکھتی ہے۔ آگاہی حاصل کرنی چاہی۔

مسٹر ویجوڈ بین نے جواب دیتے ہوئے کہا چونکہ ابھی گفتگو جاری ہے اس لئے فی الحال وہ کوئی بیان نہیں دے سکتے۔ اور وہ بہت جلد ہی

ضرورت ہے ایک لیڈر کی

مولانا محمد علی مرحوم کی صفات ہوں

دارالمصنفین کی نئی کتاب

سیر الصحابہ کے حصہ مہاجرین کی تیسری جلد

دمہ و نزلہ کا بے نظیر مشہور معالج ہیں

محبوب عاشق کے قدموں پر

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

دہلی سول لائن میں زبردست ڈاکہ

چوری کی حیرت ناک واردات

فوجی محکموں کے افسروں کی تنخواہوں میں تخفیف

لارڈ ارون اور گاندھی جی کی گفتگو کے امید افزا نتائج

جمعیۃ مفتیہ میں مفاہمت کا اعلان ہو گیا

لارڈ ارون کی دہلی سے روانگی

لاثانی قرآن مجید مصری بہترین خوشخط اور سستا

اشتہار عدالت

باتصویر علمی ادبی ذخیرہ کی بارہ ضخیم جلدیں

دین و دنیا

مفت

آرڈیننسوں کی واپسی شروع ہو گئی

حکومت فرانس کا جور و ستم

گاندھی ارون اعلان کے متعلق اخبارات کی آراء

مدرسہ اسلامیہ عربیہ دارالعلوم میرٹھ جامع مسجد کا اہل خیر مسلمانوں سے اپیل

مشین سویاں

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
چوتھائی کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۴۹ ہجری ـ مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۱۷

معاصرین کے افکار و آراء

حکومت سرحد کی بے آئینی! (انقلاب)

باز خواں از نجد و از یاران نجد!

فلسطین کے عرب اور یہودی (ملت)

مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے حال میں ڈاکٹر ویزمان کے نام ایک خط لکھ کر فلسطین میں صیہونی تحریک کی جو حمایت کی تھی اس کا جیسا کہ اندیشہ تھا مسلمانوں پر نہایت ناگوار اثر پڑا اور اب فلسطین کے عربوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ یہودیوں سے گفتگو کا مقاطعہ کریں گے ...

ملک کی آبادی میں اضافہ (حقیقت)

گول میز کانفرنس کا مقاطعہ (زمیندار)

(بسلسلہ کالم ۳)

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمایئے)

مراد آباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

عارضی صلح اور تحفظ حقوق مسلمین پر اظہار خیال

سودیشی اور بدیشی مسئلہ

معزز حاضرین! ...

ہندوستانی صنعت و سودیشی اشیاء کی ترقی

صلح کے متعلق اظہار خیال

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپ کو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد | دس نسخہ | پچاس نسخہ | ایک سو نسخہ | علاوہ محصولڈاک و دیگر

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

منجن سلطانی

حب ہاضم

حکیم سید محمد عزیز الحسن متصل کیلئے والی مسجد موتیا پارک بھوپال

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے ...

دی کپٹیل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

قوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ ...

تصویردار پوسٹ کارڈ

ایس۔ اے۔ جی اینڈ کو مظفرنگر

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ہیٹیای بھاگلپور

فائدہ اگر چاہتے ہیں

تو سہ روزہ الجمعیۃ میں آج ہی اپنے تجارتی اشتہارات بھیج دیجئے ...

منیجر الجمعیۃ

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاوی کا مدلل جواب

[حضرت مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے خانقاہ تھانہ بھون کے ایک فتوی پر جو بصیرت افروز تبصرہ شروع کیا تھا وہ مولانا کی بعض ناگزیر مصروفیتوں اور کچھ عرصہ کے لئے وطن تشریف لیجانے کی وجہ سے تین نمبروں کے بعد اس کا سلسلہ رک گیا تھا۔ اب چونکہ مولانا نے اس تبصرہ کا پورا مسودہ ہمیں عنایت فرما دیا ہے اس لئے ہم اس کی اشاعت کو دوبارہ شروع کرتے ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ قسط وار برابر شائع ہوتا رہیگا۔ (الجمعیۃ)]

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۴)

لا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ کے سلسلہ میں گزشتہ نمبروں میں مضمون یہاں تک پہونچا تھا کہ اگر کوئی مسلمان یہ سمجھ کر اپنی جان کو خطرہ میں ڈالتا ہے کہ اس سے دین کا فائدہ ہوگا یا مسلمانوں کا فائدہ ہوگا یا دشمنوں پر خوف و ہراس ... [illegible]

[illegible]

پس موقع اور محل کی تشریح اور تفصیل کے بغیر یہ کہدینا کہ علماء نے حفاظت جان کے لئے بعض محرمات کے ارتکاب کو بھی فرض فرمایا ہے۔ ایک صاحب افتاء کے محتاط قلم کی شان سے بہت دور ہے۔

(باقی آئندہ)

حضرت مفتی صاحب کا تعزیت نامہ مولانا شوکت علی صاحب کی خدمت میں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل تعزیت نامہ مولانا شوکت علی صاحب کی خدمت میں ارسال فرمایا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گرامی خدمت جناب محترم مولانا شوکت علی صاحب دام فضلہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ۶ جنوری ۱۹۳۱ء کو گجرات جیل سے رئیس الاحرار مولانا محمد علی مرحوم مغفور کی وفات حسرت آیات پر بغرض تعزیت ایک مختصر تار ارسال خدمت کیا تھا۔ اس وقت صمیم قلب سے اپنی طرف سے اور جمعیۃ علمائے ہند کی جانب سے تعزیت مسنونہ عرض کرتا ہوں۔

رئیس الاحرار مغفور کی خدمات ملیہ تاریخ ہند کے صفحات پر آب زر سے لکھی جائیں گی۔ ... [illegible] ... زمانے کا انقلاب، حوادث کا انتیاب ان کو محو نہ کرسکیگا۔

رئیس الاحرار کی وفات سے ملت اسلامیہ میں جو جگہ خالی ہوئی ہے ... [illegible]

کا ملہ کا کوئی کرشمہ ظاہر فرمائے تو اس کی رحمت و کرم ہے۔

میں جناب کے ذریعہ سے بیگم رئیس الاحرار مرحوم اور ان کی صاحبزادیوں اور دیگر اقربا و احبا کی خدمات عالیہ میں بھی تعزیت پیش کرتا ہوں۔ حق تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور اپنی بیشمار نعمتوں سے نوازے۔ آمین

خاکسار محمد کفایت اللہ

بمبئی میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ
پانچ رضا کار زخمی ہوگئے

بمبئی ۹ مارچ۔ گزشتہ شب مولجی جاتھا مارکیٹ میں جو بدیشی کپڑے کی ایک بہت بڑی منڈی ہے، بہت جوش پھیلا ہوا تھا۔ کانگریس نے رضاکاروں نے ولایتی کپڑے کی گانٹھوں کو روکنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے تصادم ہوا۔ پانچ رضاکار زخمی ہوئے اور ہسپتال میں داخل کئے گئے۔ ان میں سے ایک کو چاقو کا زخم لگا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ دو کانداروں کے آدمیوں میں سے کسی نے ایسا ... [illegible]

مظالم فرانس کی المناک داستان

ستر اسی ہزار حلقہ بگوشان اسلام کو عیسائی بنانے کے منصوبے

جمعیۃ علمائے ہند، جمعیۃ خلافت، اہلحدیث کانفرنس اور دار العلوم دیوبند سے اپیل

ایاک نعبد وایاک نستعین۔ سرمایہ دار قوتیں جہاں کمزوروں کو نگلنا اور ذرائع دولت پر چھاپہ مارنا چاہتی ہیں شفیق سلم کے لباس میں ملبوس ہوکر محبت و ہمدردی کا دلنواز مجسمہ، تہذیب و امن کا فرشتہ، حریت و آزادی کا ضدائی فوجدار بنکر آتی ہیں اور اپنے اغراض و مقاصد کے اس نظر فریب جال میں قوموں کو پھانس لیتی ہیں۔ اور انہیں ان کے مال و متاع سے محروم کردیتی ... [illegible]

۱۸۸۰ء میں ایک معاہدہ کی رو سے اجنبی عاملوں کو مراکشی رعایا کی حفاظت کے بعض حقوق دیئے گئے اور دول خارجیہ کیلئے ان کو حکومت اسلامیہ کا "دوست عزیز" ظاہر کرکے حقوق لئے گئے۔

۱۹۰۴ء میں برطانیہ اور فرانس نے ایک معاہدہ کیا جس میں یہ قرار پایا کہ مصر تو برطانیہ عظمیٰ کے سایہ عاطفت میں رہیگا اور ... [illegible]

[illegible]

حکومت فرانس کے اغراض و مقاصد

[illegible]

(باقی آئندہ)

ایک فلسفی کی بلند پروازی

الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ یکم فروری ۱۹۳۱ء میں ہم نے اس تقریر کی رپورٹ شائع کی تھی جو مولانا محمد علی صاحب کی تعزیت کے متعلق بمبئی کی مسجد میں کی گئی تھی۔ اس تقریر کا ایک حصہ حسب ذیل تھا۔

"اگرچہ طرابلس کی جنگ کے سلسلے میں ... [illegible] ... مسلمان ... لیکن انہیں ایک ایسے رہنما کی ضرورت تھی جو اس نازک دور میں مسلمانوں کی سرپرستی کرتا۔ [illegible]

[illegible]

مردے از غیب بیروں آید و کارے بکند

میرے معزز دوستو! ٹھیک اس وقت جبکہ مسلمانان ہندوستان اپنی پچاس سالہ پالیسی کے تبدیل کرنے پر آمادہ ہوچکے تھے ... [illegible]

مراد آباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو ...)

[illegible]

لکھنؤ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

"اس وقت صرف عارضی صلح ہوئی ہے"

رہاشدہ قیدیوں کو کام جاری رکھنے کی اپیل

[illegible]

خریداران الجمعیۃ توجہ فرمائیں
ایک نہایت ضروری گزارش

کچھ عرصہ سے محکمہ ڈاک نے اپنا ایک نیا قاعدہ یہ بنالیا ہے کہ وہ کوئی وی پی تین دن سے زیادہ امانت میں نہیں رکھتے، اور پہلی مرتبہ وی پی دکھا دینے اور اطلاعی کا فارم دے دینے کے بعد صرف تین دن انتظار کرکے اسے واپس کردیتے ہیں۔ ڈاکخانہ کا یہ جدید قاعدہ تمام اخبارات اور اخبار بین حضرات کو سخت تکلیف پہنچا رہا ہے۔ ڈاک کا کاروبار کرنے والوں کی طرف سے اس کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا ہے مگر یہ قاعدہ ابھی تک باقی ہے اور اس پر عمل کیا جارہا ہے۔

اس لئے خریداران الجمعیۃ سے ہم درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی میعاد ختم ہونے سے قبل ہی دفتر کو اپنا چندہ خریداری بذریعہ منی آرڈر بھیجدیا کریں۔ یا اگر کسی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو پھر وی پی کی آمد کے انتظار میں روپیہ تیار رکھا کریں، اور جیسے ہی پوسٹمین وی پی لے کر آیا کرے اسے وصول فرمالیا کریں۔ ہم وی پی ارسال کرنے سے ایک ہفتہ قبل انقضائے میعاد کی اطلاع دیدیتے ہیں اور منی آرڈر کا انتظار کرلینے کے بعد وی پی کرتے ہیں۔ اگر الجمعیۃ کے خریداران ذرا سی توجہ فرمائیں اور یہ اطلاع وصول ہوتے ہی منی آرڈر روانہ کردیا کریں تو نہ صرف انہیں جو آنے کی بچت ہوجایا کرے بلکہ ہمارے واسطے بہت سی آسانیاں بہم پہنچ جایا کریں اور ہم ان کے نہایت ممنون احسان ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ خریداران الجمعیۃ میری اس گزارش پر ضرور توجہ فرمائیں گے۔

(منیجر)

[illegible]

کلکتہ میں مسٹر سین گپتا کی تقریر
گاندھی جی اور کانگریس کو تقویت دو

کلکتہ ۹ مارچ۔ آج شام شردھانند پارک میں ایک جلسہ زیر صدارت مسٹر جے۔ ایم سین گپتا منعقد ہوا۔ ایک تجویز بالاتفاق رائے منظور کی گئی جس میں بنگال کے لوگوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ملک کے واسطے پورا سوراج حاصل کرنے کے لئے گاندھی جی اور کانگریس کی امداد کریں۔ [illegible]

(ا۔ پ)

مدراس میں مسٹر راج گوپال اچاریہ کی تقریر
گاندھی ارون معاہدہ پر کاربند ہونے کی ہدایت

مدراس ۹ مارچ۔ کانگریس کی مجلس عاملہ کے رکن مسٹر راج گوپال اچاریہ کی تقریر سننے کے لئے آج رات ... [illegible] ... ایک بہت بڑا مجمع ... [illegible]

مسز لکشمی پاتی اور دیگر متعدد ستیہ گرہی خواتین نے جو آج جیل سے رہا ہو چکی ہیں جلسہ میں شرکت کی۔ جلسہ کی طرف سے ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔

صوبہ بہار کی خلاف قانون انجمنیں
احکامات کی واپسی

پٹنہ ۹ مارچ۔ حکومت بہار نے ایک غیر معمولی گزٹ شائع کیا جس نے ان تمام اعلانات کی تنسیخ کردی جن کی رو سے کانگریسی جماعتیں ناجائز قرار دی گئی تھیں۔

صوبہ سرحد کی خلاف قانون انجمنیں
احکامات واپس لے لئے گئے

پشاور ۹ مارچ۔ صوبہ سرحد کے سرکاری گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت میں وہ تمام اعلانات واپس لے لئے گئے جن کی رو سے کانگریس اور نوجوان بھارت سبھا وغیرہ خلاف قانون قرار دی گئی تھیں۔

(ا۔ پ)

تھانہ بھون اور دہلی

کے

فتاوی کا مدلل جواب

[حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے خانقاہ تھانہ بھون کے ایک فتوی پر جو بصیرت افروز تبصرہ شروع کیا تھا وہ مولانا کی بعض ناگزیر مصروفیتوں اور کچھ عرصہ کے لئے وطن تشریف لیجانے کی وجہ سے تین نمبروں کے بعد اس کا سلسلہ رک گیا تھا۔ اب چونکہ مولانا نے اس تبصرہ کا بقیہ مسودہ ہمیں عنایت فرمادیا ہے اس لئے ہم اس کی اشاعت کو دوبارہ شروع کرتے ہیں جو انشاءاللہ تعالیٰ مسلسل برابر شائع ہوتا رہیگا۔ (الجمعیۃ)]

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۴)

مظالم فرانس کی المناک داستان

سنتر اسّی ہزار حلقہ بگوشان اسلام کو عیسائی بنانے کے منصوبے

جمعیۃ علمائے ہند، جمعیۃ خلافت، اہلحدیث کانفرنس اور دارالعلوم دیوبند سے اپیل

۱۸۸۰ء میں ایک معاہدہ کی رو سے اجنبی عاملوں کو مراکشی رعایا کی حفاظت کے بعض حقوق دئے گئے اور دول خارجیہ کیلئے ان کو حکومت اسلامیہ کا "دوست عزیز" ظاہر کرکے حقوق لے گئے۔

۱۹۰۴ء میں برطانیہ اور فرانس نے ایک معاہدہ کیا جس میں یہ قرار پایا کہ مصر پر برطانیہ عظمیٰ کی سیادت ...

ایاک نعبد وایاک نستعین۔ سرمایہ دار قومیں جہاں کمزور قوم کو نکلنا اور ذرا کے دولت پر بچھا دینا چاہتی ہیں شفیق معلم کے لباس میں ملبوس ہوکر محبت وہمدردی کا دلنواز مجسمہ، تہذیب وامن کا فرشتہ، حریت وآزادی کا فدائی قوم بنکر آتی ہیں اور اپنے اغراض ومقاصد کے اس نظر فریب میں قوموں کو بھانس لیتی ہیں اور انہیں ان کے مال ومتاع سے محروم کردیتی ہیں ...

(باقی آئندہ)

حضرت مفتی صاحب کا تعزیت نامہ

مولانا شوکت علی صاحب کی خدمت میں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل تعزیت نامہ مولانا شوکت علی صاحب کی خدمت میں ارسال فرمایا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بگرامی خدمت جناب محترم مولانا شوکت علی صاحب دام فضلہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ۶ رجنوری ۱۹۳۱ء کو گجرات جیل سے رہا ہوتے ہی رئیس الاحرار مولانا محمد علی مرحوم مغفور کی وفات حسرت آیات پر بغرض تعزیت کی غرض سے ایک مختصر تار ارسال خدمت کیا تھا۔ اس وقت صمیم قلب سے اپنی طرف سے اور جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے تعزیت مسنونہ عرض کرتا ہوں۔

رئیس الاحرار مغفور کی خدمات ملیہ تاریخ ہند کے صفحات پر آب زر سے لکھی جائیں گی ...

رئیس الاحرار کی وفات سے ملت اسلامیہ میں جو جگہ خالی ہوئی ہے وہ بظاہر حالات پر ہونی مشکل ہے ...

... میں جناب کے ذریعہ سے مخلصانہ تعزیت محترمہ بیگم رئیس الاحرار مرحوم اور ان کی صاحبزادیوں اور دیگر اقربا و احبا کی خدمات عالیہ میں بھی پیش کرتا ہوں۔ حق تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور اپنی بیشمار نعمتوں سے نوازے۔ آمین

خاکسار محمد کفایت اللہ

بمبئی میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

پانچ رضاکار زخمی ہوگئے

بمبئی ۹ مارچ۔ گزشتہ شب مولجی جاتھا مارکیٹ میں جو بدیشی کپڑے کی ایک بہت بڑی منڈی ہے بہت جوش پھیلا ہوا تھا کانگرس کے رضاکاروں نے ودایشی کپڑے کی گانٹھوں کو روکنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے تصادم ہوا۔ پانچ رضاکار زخمی ہوئے اور ہسپتال میں داخل کئے گئے ان میں سے ایک کو چاقو کا زخم لگا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ دوکانداروں کے آدمیوں میں سے کسی نے ایسا ...

ایک فلسفی کی بلند پروازی

الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ یکم فروری ۱۹۳۱ء میں بمبئی کی اس تقریر کی رپورٹ شائع ہوئی تھی جو مولانا محمد علی صاحب کی تعزیت کے متعلق ... کی تھی اس تقریر کا ایک حصہ حسب ذیل تھا۔

"اگر ہم طرابلس کی جنگ کے سلسلہ میں بیداری پیدا ہوگئی تھی ...

مراد آباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ اول)

لکھنؤ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

"سمجھوتہ صرف عارضی صلح ہوئی ہے"

رہا شدہ قیدیوں سے کام جاری رکھنے کی اپیل

... کہ وہ اپنے اپنے مواضعات کو چلے جائیں اور اس عارضی صلح کے دوران میں مسلسل طور پر اور نہایت مستعدی کے ساتھ جدوجہد جاری رکھیں۔ اس زمانہ کو تساہل میں نہیں ضائع کرنا چاہئے بلکہ اس دوران میں پہلے سے زیادہ قوت حاصل کرنے کی سعی کرنی چاہئے۔ (ا-پ)

کلکتہ میں مسٹر سین گپتا کی تقریر

گاندھی جی اور کانگرس کو تقویت دو

مسٹر جے ایم سین گپتا نے ... میں بنگال کے لوگوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ملک کے واسطے پورن سوراج حاصل کرنے کے لئے گاندھی جی اور کانگرس کی امداد کریں۔ ... انہوں نے کہا کہ اس وقت ضرورت ہے کہ گاندھی جی اور کانگرس کو تقویت دی جائے۔ (ا-پ)

مدراس میں مسٹر راج گوپال اچاریہ کی تقریر

گاندھی ارون معاہدہ پر کاربند ہونے کی ہدایت

مدراس ۸ مارچ۔ کانگرس کی مجلس عاملہ کے رکن مسٹر سی راج گوپال اچاریہ کی تقریر ... اجتماع ہوا۔ موصوف آج سہ پہر کو دہلی سے یہاں پہنچے ہیں۔ ... گاندھی ارون معاہدہ کی تشریحات کرتے ہوئے بیان کیا ...

... اور مجلس عاملہ کی ہدایات پر کاربند ہوں۔

... رہا ہو چکی ہیں جلسہ میں شرکت کی۔ جلسہ کی طرف سے ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔

صوبہ بہار کی خلاف قانون انجمنیں

احکامات کی واپسی

پٹنہ ۹ مارچ۔ حکومت بہار نے ایک غیر معمولی گزٹ شائع کیا ہے جس نے ان تمام اعلانات کی تنسیخ کردی جن کی رو سے کانگریسی جماعتیں ناجائز قرار دی گئی تھیں۔

صوبہ سرحد کی خلاف قانون انجمنیں

احکامات واپس لے لئے گئے

پشاور ۹ مارچ۔ سرحد کے سرکاری گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت میں وہ تمام اعلانات واپس لے لئے گئے جن کی رو سے کانگریس اور نوجوان بھارت سبھا وغیرہ خلاف قانون قرار دی گئی تھیں۔ (ا-پ)

خریداران الجمعیۃ توجہ فرمائیں

ایک نہایت ضروری گزارش

کچھ عرصہ سے محکمہ ڈاک نے اپنا ایک نیا قاعدہ یہ بنا لیا ہے کہ وہ کوئی وی پی تین دن سے زیادہ امانت میں نہیں رکھتے، اور پہلی مرتبہ ہی وی پی دکھا دینے اور اطلاعی کا فارم دینے کے بعد صرف تین دن انتظار کرکے اسے واپس کردیتے ہیں۔ ڈاکخانہ کا یہ جدید قاعدہ تمام اخبارات اور خاص کر حضرت کو جنت ... کی طرف سے اس کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا ہے مگر یہ قاعدہ ابھی تک باقی ہے اور اس پر عمل کیا جا رہا ہے ...

... میں امید کرتا ہوں کہ خریداران الجمعیۃ میری اس گزارش پر ضرور توجہ فرمائیں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیت دہلی
۱۳ مارچ ۱۹۳۱ء

گاندھی جی اور وائسرائے کا سمجھوتہ
بعض معترضین کی نامعقولیت

تقریباً ایک ہفتہ سے زائد مدت گذری کہ جب گاندھی جی اور لارڈ ارون کے درمیان ...

وزیر اعظم کا یہ اعلان گویا حکومت کی طرف سے کانگریس کی قوت کا ایک کھلا ہوا اعتراف تھا اور اس کے ذریعہ حکومت نے کانگریس سے یہ درخواست کی تھی کہ وہ عارضی صلح کا اعلان کر کے فی الحال اپنے حملوں کو روک دے اور ہمارے ساتھ مستقل صلح کی شرائط پر غور و خوض کرے ...

ہندو مسلم مفاہمت

جمعیۃ علمائے ہند پر غوغا

جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس کراچی
مجلس استقبالیہ کے انتخابات

اتحاد! اتحاد!!

گاندھی جی کا استقبال

ڈوم ڈوم جیل سے قیدیوں کی رہائی

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس

دہلی سے واپسی پر گاندھی جی کا شاہانہ استقبال
ریل کی پٹڑی اور اسٹیشنوں پر دونوں طرف خواص و عوام کا ہجوم
جذبات عقیدتمندی کا پرجوش مظاہرہ

احمدآباد ۱۰ مارچ۔ گاندھی جی جب دہلی سے صلح کے فاتحانہ انتظام کے بعد ... میل کا سفر طے کر کے احمدآباد پہنچے تو پبلک نے آپ کا نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا۔ آپ کی دہلی سے روانگی کی خبر حیرت انگیز سرعت کے ساتھ پھیل گئی اور لاتعداد آدمی ریلوے اسٹیشنوں پر آپ کے درشن کے لئے جمع ہو گئے۔ جو لوگ آپ کی تقریر سننے کے منتظر تھے انہیں صرف آپ کی مسکراہٹ دیکھنا نصیب ہوئی ... ہیں صرف چند آدمی ایسے خوش قسمت تھے جو کھڑکیوں میں سے کود کر آپ تک پہنچ گئے ... طرح گاندھی جی اپنے سفید کھدر کے لباس میں تھرڈ کلاس میں سفر کرتے ہوئے نمایاں شخصیت معلوم ہوتے تھے تقریباً ہر اسٹیشن پر آپ کے معتقدین سینکڑوں کی تعداد میں ٹرین سے اترتے اور نہایت اضطراب اور جوش کے ساتھ جگہ حاصل کرنے کی سخت کوشش کرتے ... بھی بیٹھنے سے دریغ نہ کرتے تھے ... گاندھی جی کے درشنوں کے لئے ہوئی کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا ... کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لیجانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایک شخص نے گاندھی جی کو ایک ہزار روپے کا چیک پیش کر کے اپنی گہری عقیدت کا اظہار کیا۔

گاندھی جی کا پروگرام

احمدآباد میں تمام گان اخبارات کی گاندھی جی سے ملاقات

بمبئی کا کانگریس کے سامنے ایک مشکل مرحلہ

کلکتہ میں غیرقانونی کارروائیوں میں التواء

احمدآباد میں مخلوق کا بے اندازہ اجتماع

الہ آباد میں دو سو اسیروں کی رہائی

احمدآباد کے ایک جلسہ میں گاندھی جی کی تقریر

پشاور میں سیاسی قیدیوں کی رہائی

مجلس مقننہ صوبہ بہار و اڑیسہ

گاندھی اور تصفیہ کی برکات

بنارس میں اب امن و امان قائم ہوگیا

آسام میں شدید بادی طوفان

فرانسیسی ہوابازوں کی کراچی میں آمد

اسمبلی میں بجٹ پر بحث

جمعیۃ مقننہ میں بھائی پرمانند

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

مقدمہ بسب کے دو ملزمین کی رہائی

ملتوی مقدمہ سازش بغاوت

افغانستان کا پہلا بنک

کلکتہ میں نمک سازی

بھوپال کی آبادی میں اضافہ

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مولانا شوکت علی صاحب کی آمد

مقتدر زعماء ملت کا اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور مولانا شوکت علی صاحب کی تقریریں

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی یوم دوشنبہ۔ آج شام کو ساڑھے چار بجے جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں ہندوستان کے مقتدر مسلم زعماء اور دہلی کے سربرآوردہ اور منتخب مسلمانوں کا ایک اہم اجتماع ہوا۔ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مولانا شوکت علی صاحب کے اعزاز میں ٹی پارٹی کے لئے دعوت نامے جاری کئے گئے تھے۔ جو حضرات اس دعوت میں شریک تھے ان میں سے حسب ذیل حضرات خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں:-

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ مولانا احمد سعید صاحب۔ ڈاکٹر انصاری صاحب۔ مولانا قطب الدین عبد الوالی صاحب۔ حکیم محمد احمد خاں صاحب۔ حکیم محمد جمیل خاں صاحب۔ نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب رئیس میرٹھ۔ سید مرتضیٰ بہادر صاحب ایم۔ ایل۔ اے۔ مولوی شفیع داؤدی صاحب ایم۔ ایل۔ اے۔ مسٹر شعیب قریشی صاحب۔ مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مسٹر فرید الحق صاحب انصاری بیرسٹرایٹ لا۔ ڈاکٹر سید احمد صاحب ایڈیٹر کامیابی۔ ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب رئیس الجامعہ ملیہ۔ مولانا عارف ہسوی صاحب۔ خاں بہادر شیخ عزیز الدین صاحب براچہ۔ مولانا عبد اللہ صاحب میونسپل کمشنر۔ مولانا منظم حسین صاحب جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند۔ ہلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر اخبار الجمعیۃ۔ حاجی محمد اسحٰق صاحب سوداگر سکریٹری انجمن اوقاف۔ حاجی عبد الغنی صاحب آنریری مجسٹریٹ۔ شیخ محمد صدیق صاحب میونسپل کمشنر۔ سید محمد جعفری صاحب ایڈیٹر اخبار ملت۔ شیخ شجاع الرحمٰن صاحب سوداگر۔ ملا محمد الواحدی صاحب ایڈیٹر نظام المشائخ۔ محمد اسحاق صاحب کرنل عساکر اسلامیہ۔ حاجی محمد یحییٰ صاحب سوداگر سوت۔ شیخ محمد امین صاحب سوداگر سوت۔ مولانا حمید الدین صاحب اختر رکن جمعیۃ مرکزیہ۔ حافظ عزیز حسن صاحب بقائی ایڈیٹر پیشوا۔ شیخ عبد السلام صاحب بی۔ اے۔ منشی عبد الحمید صاحب ایڈیٹر رسالہ مولوی۔ مسٹر فہیم الدین نوری صاحب۔ شیخ رشید احمد صاحب سوداگر اسلحہ۔ مولانا محمد اسد اللہ خاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء میرٹھ۔ مرزا محمد ابراہیم صاحب تاجر کلاہ۔

مولانا شوکت علی صاحب کی تشریف آوری

چونکہ ایک بجے سے ڈاکٹر انصاری صاحب کی کوٹھی پر مسلم زعماء کا ایک اجتماع تھا اور مختلف معاملات کے متعلق گفتگو ہو رہی تھی اس لئے حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب بھی ایک بجے سے ڈاکٹر صاحب کی کوٹھی پر ...

... نام سے مشہور ہے۔ لیکن اس انقلاب کے زمانہ میں جس قوم کو سب سے زیادہ نقصان پہونچا وہ مسلمان کی قوم ہے ... ان میں کامل مسلمانوں ...

مولانا محمد علی مرحوم کی وفات پر اراکین جمعیۃ علماء ہند اور مسلمانان دہلی کی جانب سے تعزیت پیش کرتا ہوں اور آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ اپنے سفر سے سلامتی کے ساتھ واپس آگئے۔

مولانا شوکت علی صاحب کی تقریر

حضرت مولانا کی تقریر کے بعد مولانا شوکت علی صاحب نے ایک مختصر تقریر میں جواب دیا۔ آپ نے کہا کہ اس وقت مولانا نے جو کچھ فرمایا میں نے اسے بہت غور سے سنا۔ اور میں انگلستان جانے سے پہلے اور اس کے بعد برابر ان مسائل پر غور کرتا رہا ہوں مجھے مسلمانوں کی طرف سے مایوسی نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان میں کافی طاقت موجود ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہم نے مسلمانوں کو اس تحریک میں شریک ہونے کا مشورہ نہیں دیا ... آزادی کو چاہتا ہے ... جو تحریک دیکھی ہے وہ بہت امید افزا ہے۔ میں انگلستان میں انگریزوں سے بھی ملا ہوں ... چاہئیں اور انہیں ہندوؤں کے سامنے اور انگریزوں کے سامنے پیش کرنا چاہیئے۔

مولانا نے مرحوم چھوٹے بھائی کا ذکر بھی کیا ہے۔ میں آپ سب کی ہمدردی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میرے لئے یہ صدمہ ضرور ناقابل برداشت تھا مگر جب ڈاکٹر انصاری نے مجھے خط بھیجا اور اس میں لکھا کہ آپ مجھے محمد علی کی جگہ اپنا چھوٹا بھائی سمجھئے (مولانا پر رقت طاری ہوگئی اور آبدیدہ ہوگئے) تو میرا صدمہ کم ہوگیا۔ ڈاکٹر انصاری کے اور میرے تعلقات آپ لوگ جانتے ہیں وہ ہمیشہ میرے چھوٹے بھائی رہے ہیں۔ وہ اب بھی میرے چھوٹے بھائی ہیں۔ میں ہندوستان میں اگر چند کام کرنے والوں سے ... امید ہے کہ یہ سب بھی علی کی طرح میرا ساتھ دیں گے ... ہماری امداد کرے گا۔ اور ہم کامیاب ہوں گے۔ ہم چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کا ایمان قائم رہے ہم اتحاد کی تجویز پر سوچ رہے ہیں اس وقت میں اپنی رائے ظاہر کرنا نہیں چاہتا مگر جلدی اپنی رائے ظاہر کروں گا۔ آخر میں سب آپ سب حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

حضرت مفتی صاحب کا اظہار امتنان

مولانا شوکت علی صاحب کی تقریر کے بعد حضرت مفتی صاحب نے مولانا شوکت علی صاحب اور تمام دیگر معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور تکلیف فرمائی کے لئے اظہار ممنونیت فرمایا۔

کرنل محمد اسحاق صاحب کا شکریہ

دعوت کے ختم ہونے پر حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے کرنل محمد اسحاق صاحب کی اور عساکر اسلامیہ کی خدمات کا خاص طور پر ذکر فرمایا اور دعوت کے متعلق آپ کے حسن انتظام کا شکریہ ادا کیا۔ کرنل صاحب ابھی حال ہی میں الٰہ آباد جیل سے رہا ہو کر آئے ہیں اور جس طرح جیل جانے سے قبل آپ نے جمعیۃ علماء ہند کی خدمت اور اس کے لائحہ عمل کی تکمیل کو اپنا مقصد حیات بنا لیا تھا اسی طرح رہائی کے بعد بھی برابر جمعیۃ کی خدمات انجام دے رہے ہیں اور اس کے تمام اجتماعات کا انتظام خود اپنی نگرانی میں فرماتے رہے ہیں۔

تقریباً ۷ بجے یہ اجتماع اختتام پذیر ہوگیا۔

نیشنل لبرل ایسوسی ایشن کی تجویز

معاہدہ سے اظہار اطمینان

...

رسالپور جیل سے ایک سو نوے قیدیوں کی رہائی

...

لکھنؤ کے جیل خانوں سے بارہ سو قیدیوں کی رہائی

پنڈت جواہر لال نہرو کی آمد

لکھنؤ ... بارہ سو قیدی رہا کئے گئے ...

آج سہ پہر کو پنڈت جواہر لال نہرو ... (او۔پ)

سردار بھگت سنگھ کے مکان پر ڈاکہ

بھگت سنگھ کے چچا زخمی ہوگئے

لاہور ۹ مارچ ... سردار کشن سنگھ ... (او۔پ)

بنارس میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

جلسہ جلوس اور تقاریر کی ممانعت

بنارس ... (او۔پ)

ترچناپلی میں کھدر کی نمائش

ترچناپلی ... نمائش کی افتتاح کی۔ افتتاح ایک شامیانہ میں کی گئی جو خاص طور سے ... (او۔پ)

ذوب الاصفر ترجمہ جدید فتوح المصر

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی وجہاں نثاری کے حیرت انگیز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں اگر آپ فاتح مصر اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی دلیرانہ شجاعت و جنگی سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنے ہیں اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام صلح کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔

منیجر الجمعیۃ

بدیشی پارچہ فروشوں کو انتباہ

ڈھنڈورے سے اعلان

... کانگریس کے فیصلہ کو تسلیم نہیں کیا ... (او۔پ)

منصوری کی سڑک پر موٹر الٹ گئی

ایک مقتول اور ایک مجروح ہوا

ڈیرہ دون ... منصوری کی سڑک پر ... ایک موٹر کار الٹ گئی۔ ایک ہندوستانی مرگیا اور ایک زخمی ہوا۔ (او۔پ)

پشاور سے ایک سو چھتیس قیدیوں کی رہائی

...

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشا دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے ... مجھے ایک کہنہ مشق امرتسری ڈاکٹر ... آپکے سامنے پیش کیا جاتا ہے اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ... ایک شیشی شربت اکسیر منگاکر ضرور استعمال فرمادیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاویگی۔

جریان

جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے ... شربت اکسیر کے استعمال ... دوسری دوا ہو ... ایک ہفتہ کے بعد ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ ...

ہر ایک مشکی خضاب

...

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

عمل ملطفی ... علوی ...

... مسٹر شاہ عالم نمبر ... دہلی

عارضی صلح کے متعلق حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

گاندھی جی اور وائسرائے کی نیک نیتی کا اعتراف

زعماء ملک کا آئندہ فرض

جب عارضی صلح کا ملک کو بے چینی سے انتظار تھا خدا کا شکر ہے وہ عالم وجود میں آگئی۔ اگرچہ ہندوستان میں جب سے برطانیہ کی حکومت قائم ہوئی ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک ہستی نے ہندوستانی کا نمائندہ نے برطانیہ کے نائب السلطنت کے ساتھ صلح نامہ پر مساویانہ دستخط کئے ہوں۔ لیکن ہمیں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہیئے کہ فریقین میں کون فتح مند ہوا۔ اور کس کو شکست ہوئی بلکہ اس امر کا اعتراف کرنا چاہیئے کہ صلح کا اصل سبب فریقین کی نیک نیتی ہے۔ اگر ساتھ صلح کی کوشش نہ کرتے تو یقیناً صلح ناممکن ہوجاتی۔ جس طرح اس عارضی صلح کو کامیاب بنانے میں وائسرائے نے اپنے نیک نیتی کا ثبوت دیا ہے اسی طرح اگر گورنمنٹ برطانیہ کے دوسرے ذمہ دار اشخاص نے بھی اپنی نیک نیتی کا ثبوت دیا تو مجھے امید ہے کہ آئندہ گول میز کانفرنس بھی کامیاب ہوگی۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب ہمارا سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ اپنی پوری قوت ہندو مسلم سمجھوتہ پر خرچ کریں تاکہ آئندہ گول میز کانفرنس میں تمام متحدہ طریق پر آزادی کا مطالبہ کرسکیں۔

میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہندوستان کو جلد از جلد آزادی کی آخری منزل تک پہنچائے۔ (احمد سعید)

بنگال میں ڈاکہ

حملہ آور بارہ سو روپے لے کر چمپت ہوئے

تین بنگالی گرفتار

برہمن باڑیہ ۸ مارچ۔ سیتارام نندی کلرک ۳ مارچ کو سر شام ... ڈاکوؤں نے اور دو چپراسیوں پر جب کہ وہ ڈاکخانہ کا روپیہ تھانہ لے جارہے تھے حملہ کیا اور بری طرح زخمی کیا۔ حملہ آور تقریباً بارہ ہزار کی رقم لے کر چلتے بنے یہ واقعہ شہر کے ایک ایسے حصہ میں ہوا جہاں سے عدالت، خزانہ، اور تھانہ بہت ہی قریب تھا۔

متعدد مکانوں کی تلاشیاں ہوئیں اور تین بنگالی ... جونٹ بال کا کھلاڑی ہے۔ یونین بال، اور ہری کرشن ... گرفتار کرلئے گئے۔

کلکتہ کے جیلخانوں سے ایک سو قیدیوں کی رہائی

کلکتہ ... مارچ۔ ایک سو سے زائد سیاسی قیدی جو سول نافرمانی کی تحریک کے سلسلہ میں محبوس ہوئے تھے آج علی پور سنٹرل جیل پریسیڈنسی اور ڈم ڈم کی اسپیشل جیلوں سے رہا کردئے گئے ہیں۔ ان میں کلکتہ کے میئر سوبھاش چندر بوس، اور تین خواتین ... بھی شامل ہیں ... جنہوں نے بنگال میں سب سے پہلے قانون نمک کی خلاف ورزی کی تھی ان میں سے بعض نے معاہدہ دہلی کی تعریف کی ... تمام ہی سیاسی قیدیوں کے لئے وسیع کردی جائے گی۔

جیل خانوں کے دروازے کھول دئے گئے

سمجھوتہ کے بعد سیاسی قیدیوں کی عام رہائی

پونا ... مارچ۔ آج ہنڈولی جیل سے ... سیاسی قیدی خواتین رہا کی گئی ... رہائی کے بعد جیل کے دروازے پر گاندھی جی کے اعزاز میں ... اور کانگریس کا جھنڈا بلند کیا ... جیلوں کا ... ریلوے اسٹیشن پر کانگریسیوں کی طرف سے ان کی خاطر تواضع کی جارہی ہے ... بمبئی میں آرتھر روڈ جیل میں ۲۷ قیدی روک لئے گئے ہیں جن میں سے ... سوراج کرشن داس ... ڈاکٹر اس کے ... اور ... رہا کردئے گئے ہیں۔

بورسٹل جیل سے ۴ خواتین کی رہائی

آج بورسٹل جیل سے ... سیاسی قیدی خواتین ... رہا کی گئی ہیں ... دس ہزار کے مجمع نے قومی نعروں سے ان کا استقبال کیا۔

لالہ لاجپت رائے آنجہانی کی دختر پاروتی دیوی ...

دہلی میں مولانا شوکت علی صاحب کی آمد

اسٹیشن پر استقبال اور جامع مسجد میں جلسہ

مولانا محمد علی مرحوم کی تعزیت

دہلی۔ ۹ مارچ۔ آج صبح مولانا شوکت علی صاحب لندن اور ممالک اسلامیہ کی سیاحت کے بعد کراچی سے براہ لاہور دہلی تشریف لائے۔ اسٹیشن پر مسلمانان دہلی کا تعزیت اور استقبال کے لئے کثیر التعداد مجمع تھا۔ نمبر ۸ پلیٹ فارم کے علاوہ اسٹیشن سے باہر بھی لوگوں کا مجمع تھا۔ جامعہ ملیہ اور طبیہ کالج کے اکثر طلباء بھی موجود تھے۔ سربرآوردہ حضرات میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری۔ گاندھی جی کے پرائیویٹ سکرٹری مہادیو دیسائی جنالال بجاج۔ ڈاکٹر ذاکر حسین شیخ الجامعہ۔ مسٹر شعیب قریشی۔ مولانا عارف ہسوی مولانا شفیع داؤدی۔ مولوی محمد یعقوب ایم۔ ایل۔ اے۔ سید مرتضیٰ بہادر ایم۔ ایل۔ اے۔ چودھری خلیق الزماں۔ آنریبل سید حسین امام۔ امام صاحب جامع مسجد مولانا قطب الدین عبد الوالی موجود تھے۔

گاڑی ساڑھے آٹھ بجے اللہ اکبر کے بلند نعروں میں پلیٹ فارم پر پہنچی گاڑی سے اتر کر آپ نے احباب سے ملاقات اور بعض لوگوں نے گلے میں ہار ڈالے گرسب آبدیدہ نظر آتے تھے۔ اسٹیشن سے آپ جامع مسجد تشریف لے گئے جہاں آپ نے مسلمانوں کے ایک کثیر مجمع میں اپنے حالات سفر اور اپنے مشاہدات پر تقریر فرمائی۔ تقریر سے قبل مولانا مظہر الدین صاحب ایڈیٹر الامان نے تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے مگر حاضرین نے ان سے خواہش کی کہ وہ بیٹھ جائیں ... امام صاحب جامع مسجد ... گیا۔

مولانا شوکت علی صاحب کی تقریر

بالآخر خود مولانا شوکت علی نے تکبیر ... اور لوگوں کو خاموشی کی تلقین کی اور مظہر الدین صاحب کو بٹھا دیا ... سکون پذیر ہوا۔ مولانا نے سب سے پہلے اس واقعہ پر اظہار افسوس کیا اور اس کے بعد نہایت غم اندوہ کے ساتھ فرمایا کہ آج میرا بھائی محمد علی میرے ساتھ نہیں ہے وہ انگلستان گیا اور حق اور آزادی کا نعرہ بلند کیا اور اسلامی دنیا اور ہندوستان کی خدمت کرتے کرتے مرگیا۔ آج میں اس کے بغیر انگلستان کے بعد اسلامی ممالک میں سیاحت کرتا ہوا آیا ہوں میں نے ان ممالک کے باشندوں کی باتوں سے اندازہ کیا کہ وہاں ایک محمد علی کے مرنے سے لاکھوں محمد علی پیدا ہوں گے ... انہوں نے ... اتحاد کے لئے آیا ہوں سب مسلمان ہیں ...

مولانا نے فرمایا کہ آج میں اتحاد کے لئے آیا ہوں سب مسلمان ہیں مجھ سے سب مسلمانوں کو خدا کے سامنے جھکانا چاہتا ہوں۔ میں اس لئے دہلی آیا ہوں کہ جو سمجھوتہ وائسرائے اور گاندھی جی کے درمیان ہوا ہے اس میں اسلام اور مسلمانوں کی بہبودی اور برتری کے لئے مشورہ کروں تجویزیں سوچوں اور اپنے پرانے دوستوں سے ڈاکٹر انصاری جیسے رفیقوں سے ملکر جو اختلافات ہندو مسلمانوں میں موجود ہوگئے ہیں ان کو رفع کرنے کی کوشش کروں عارضی اختلافات تو ہوا ہی کرتے ہیں میرے اور محمد علی کی باتوں میں اختلاف ہوتے تھے میرے اور گاندھی جی کے درمیان اختلافات ہوتے رہے مگر یہ عارضی ہیں۔ اس وقت مجھے گاندھی جی نے بلایا ہے میں ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی پر بھی ٹھہروں گا ... گول میز کا ذکر کرکے مولانا نے کہا کہ ... محمد علی نے گول میز کانفرنس میں جاکر وہ کام کیا جس کا اقرار آج مخالفین بھی کررہے ہیں۔

ڈاکٹر انصاری کی آمد

...

للعہ نمبر ۱۰ رسٹ واچ رولڈ گولڈ گارنٹی ۵ سال للعہ

یہ گھڑی گھڑیوں کی رانی ہے۔ نیا اور نہایت نفیس ڈیزائن مضبوط اور خوبصورت ... پہننے کے لئے ... بالکل سونے کی معلوم ہوتی ہے۔ بالکل ٹھیک وقت دینے والی ... ان خوبیوں کے ہوتے ہوئے بھی قیمت کی کمی ... قیمت للعہ ڈاک خرچ وغیرہ ...

امپیریل اینڈ امپائر پوسٹ آفس ہیڈن سٹریٹ کلکتہ

بیکاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا نے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ سرٹیفکیٹ ... ان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج کا پاس شدہ طالب علم تمام انڈیا میں کام کرسکتا ہے۔ کالج ہذا میں موٹر ڈرائیوری اور فٹری کا کام دو ماہ کے اندر اردو انگریزی پنجابی بنگالی ہندوستانی زبانوں میں صرف پچاس روپے فیس لیکر سکھائی جاتی ہے اور غریب آدمی کے ساتھ خاص رعایت بھی کی جاتی ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے۔ مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپیکٹس مفت طلب کیجئے۔

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج

بازار چتلی قبر والاں متصل جامع مسجد دہلی

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد

دوا ء العصفور

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج

اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور طلیہ وغیرہ سے بے نیاز کردیگا۔ اس کی صداقت میں صرف اس قدر لکھ دینا کافی ہے کہ اس کی ایک خوراک ... استعمال کیجئے گا ...

حکیم ظہیر الحسن ... میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

ضروری اعلان

صرف ضرورت مند لوگ ایک لفافہ پر اپنا پتہ لکھ کر روانہ کریں ... حب روانہ کرنے کو طیار ہیں۔ المشتہر

سید خورشید علی دریا گنج دہلی

اکسیر جذام

...

حافظ اقبال حسین ...

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو صدری مجرب نسخے

وسائل معاش

منیجر مکتبہ علمیہ لیماران دہلی

تار کا پتہ : الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ — ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ۵۰
نصف صفحہ (") ۳۰
ایک کالم (") ۲۰
½ کالم (") ۱۵
¼ کالم (") ۸

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ — دہلی یوم دوشنبہ ۲۵ شوال المکرم ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۶ مارچ ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۸

مظالم فرانس کی المناک داستان

ستر اسّی ہزار حلقہ بگوشان اسلام کو عیسائی بنانے کے منصوبے

جمعیۃ علمائے ہند، جمعیۃ خلافت، المحدیث کانفرنس اور دار العلوم دیوبند کی اپیل

(گزشتہ سے پیوستہ)

اس وقت یہ ہنگامہ برپا ہے۔ حریت کے شیدائی، اسلام کے دلدادہ ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ (بعد کی خبر ہے کہ اس وقت تک ... کے قریب مسلمان قائدین ملت پھانسی کے تختہ پر لٹکا دئے گئے ہیں۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) مسلمانو!

معاصرین کے افکار و آراء

نوجوانوں کا موجودہ رویہ (زمیندار)

ہم بارہا لکھ چکے ہیں کہ نوجوانان وطن نے مساعی استخلاص وطن میں جو نمایاں حصہ لیا ہے اور لے رہے ہیں اس سے کسی ہوشمند انسان کو انکار نہیں ہو سکتا۔ یہ حقیقت ہے کہ ...

کہ مہاتما گاندھی، مولانا ابو الکلام آزاد، مولانا ظفر علی خان کے قلوب ابھی تک ... جذبات سے سرشار ہیں ...

لیکن جب کل کا سوال پیدا ہوتا ہے تو مسلم لیگ کا اجلاس ملتوی کر دیا جاتا ہے۔ مسلم کانفرنس بھی سکوت ہی کو معیار عمل قرار دے کر خاموش ہو جاتی ہے اور اس پر لطف یہ کہ "مدعیان حقوق اسلام" جب انگلستان سے واپس ہوتے ہیں تو یہ کہتے ہوئے کہ گول میز کانفرنس بہت کامیاب رہی اور اس کی کامیابی کا سہرا وزیر اعظم اور وزیر ہند کے سر ہے۔ ایک صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ گول میز کانفرنس میں مسٹر جناح کے چودہ نکات میں سے تیرہ منظور کر لئے گئے ... یہ ہے ان لوگوں کی سیاست جو مسلمانوں کو حقوق دلانے کا عزم راسخ کر چکے ہیں ... ہم حیران ہیں کہ اپنے ان بزرگوں کی خدمت میں کن الفاظ کے ساتھ یہ درخواست پیش کریں کہ اب ان کو اپنی اس ...

گرایان سیاست کے جدید تاثرات

ہے آخر صلح پر مجبور جو بیداد کرتا ہے

(از حضرت مولانا عبد الحلیم الصدیقی ذکا رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند)

یہ کیوں ہے وقف شیون کس لئے فریاد کرتا ہے
یہ شغل تو گرفتار بلا صیاد کرتا ہے
نتیجہ ہے یہ قربانی کا دیکھیں دیکھنے والے
ہے آخر صلح پر مجبور جو بیداد کرتا ہے
ہمارے رہبروں نے صلح بے عزت کو ٹھکرایا
ہر اک دلدادۂ آزادی کا اسپر صاد کرتا ہے
مظالم کی گھٹائیں اٹھ رہی ہیں پھر برسنے کو
ستم کش منتظر ہیں کیا ستم ایجاد کرتا ہے
یقیناً حق کے آگے سرنگوں ہونا ہی باطل کو
بلا سے ہم پہ گو مشق ستم جلاد کرتا ہے
وہ کیا جانے کہ ظلم و جور کی تاثیر الٹی ہے
وہی آباد ہوتے ہیں جنہیں برباد کرتا ہے
بہادر عورتوں کے ظلم پر انصاف برٹش کا
بہت روتا ہے جب اپنا تشدد یاد کرتا ہے
سمجھتا ہے جو مضمر راز آزادی کو زنداں میں
وہ دنیا کے ویراں جیل کو آباد کرتا ہے
دبی ہے کو کچھ بیڈ صب جیسی نائب حکومت کا
کہا کرتا ہے گاندھی جی بجا ارشاد کرتا ہے
بحث یہ چھڑ گئی صیاد ہیں اور ہم اسیر نہیں
ہم آزاد اسکو کرتے ہیں کہ وہ آزاد کرتا ہے
مبارک ہو اسیران وطن زنداں سے آتے ہیں
خدا کا عدل مظلوموں کو یوں دلشاد کرتا ہے
کھلے ہیں حریت کے راز کیا کیا بندلاری میں
ذکا جب لکھنؤ سے قصد فیض آباد کرتا ہے

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت بلکہ مفت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لیے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ جلد ان کو ابتک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی وہ اب منگا لیں اس لیے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ نادر قرآن شریف ایکہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں اور جانفشانیوں کے بعد ... ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے مجلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... مجلد غیر مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا ... دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لیے دس روپیہ خرچ کر دینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اس قدر ... قیمت ... کے لیے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بہت پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمالیا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مفت

جلی رسالہ زندگی

... منیجر شفا خانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

نادر قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

یہ قرآن مجید ... احمد علیخاں نمبر ۲۹ کوچہ رائے مان دہلی

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

بکس لذت شباب کیا ہے۔ سفوف طلاء محبوب

حب امساک

منیجر کارخانہ کیمیا ویدک کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۹ دہلی

۵ لعبہ میں ۱۰۰۰ انعام پھر ۵۰۰۰ ہزار کا دوسرا انعام

حسب دلخواہ سچی گھڑیاں اور دو جوتے بھی انعام

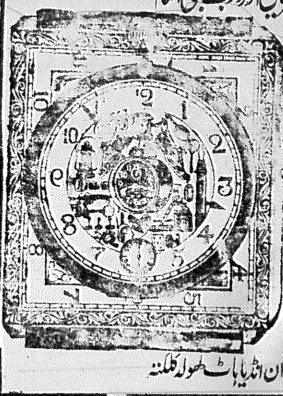

منیجر ... کلکتہ

تصویر دار پوسٹ کارڈ

ایس۔ اے۔ جی ایجنٹ کو منظفر نگر

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۵)

شرکت کانگریس

(اعتراض)

(۱) اس مسئلہ میں جمعیۃ علماء ہند یا کوئی دوسری جماعت جو بھی حکم کو شرکت مشرکین کی رائے دے وہ سخت غلطی میں ہے ...

مرادآباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

عارضی صلح اور تحفظ حقوق مسلمین پر اظہار خیال

تحریک آزادی اور مسلمان

(گزشتہ سے پیوستہ)

مرادآباد میں گولی چلنے کا واقعہ

آزادی وطن اور مسلمان

جمعیۃ علماء اور خلافت کمیٹی

شریعت مقدسہ کے قانون وراثت پر ایک فتنہ انگیز حملہ

مجلس مقننہ پنجاب میں "کالرہ بل" کو منظور کرانے کی سعی

سوال

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

بنارس کا فساد

جمعیۃ علماء کا فیصلہ اور مسلمانان پشاور

بارہ سو مسلمانوں کی قربانیاں

گاندھی ارون سمجھوتہ کی حقیقت

سردار ولبھ بھائی کی تشریحات

ہمیں ہر حال میں کانگریس کی حمایت کرنی چاہیئے

(ترجمہ خصوصی)

بمبئی کے ایک عظیم الشان جلسہ میں جو بنگال کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا تھا جس کے صدر مسٹر کے ایف نریمان تھے۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے فرمایا کہ جب کانگریس نے آپ کو قومی جنگ کی دعوت دی ...

پرانی بیٹنگ

قیدیوں کی رہائی

(باقی آئندہ)

۱۱۳ قیدیوں کی رہائی

علی گڑھ ۱۲ مارچ۔ علی گڑھ جیل سے ۱۱۳ سی کلاس کے قیدی رہا کردئے گئے۔ کانگریس کے رضاکاروں نے ان کا ایک جلوس نکالا اور آج شام کو ایک جلسہ عام میں ان کو مبارکباد دی جائے گی۔ اے اور بی کلاس کے قیدی ابھی تک رہا نہیں کئے گئے۔

آچاریہ کرپلانی جنہیں دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت ایک سال کی قید ہوئی تھی رہا نہیں کئے گئے بلکہ آپ کو کلاس تبدیل کردیا گیا۔

بہار میں قیدیوں کی رہائی

پٹنہ ۱۲ مارچ۔ پھلواری کیمپ جیل سے کل ساٹھ قیدیوں کا دوسرا دستہ رہا ہوا۔ امید ہے کہ باقی قیدی بھی روزانہ دو دو سو کے دستوں میں رہا ہو جائیں گے۔

مزید قیدیوں کی رہائی

ناگپور ۱۲ مارچ۔ آج دو سو سے زائد سی کلاس کے قیدی رہا کردئے گئے۔

رہا شدہ قیدیوں کی کل تعداد

لکھنؤ ۱۲ مارچ۔ اب تک ۳۱ اضلاع کی مختلف جیلوں سے ۳۷۹۶ قیدی رہا کئے جا چکے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۶ مارچ ۱۹۳۱ء

گاندھی جی اور وائسرائے کا سمجھوتہ
بعض معترضین کی نامعقولیت
(۲)

ہم نے الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں قارئین کی توجہ خصوصیت کے ساتھ دو امور کی طرف مبذول کرائی تھی اول یہ کہ گاندھی جی اور وائسرائے کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے وہ آخری اور انتہائی صلح کے لئے نہیں ہوا ہے بلکہ درمیان جنگ میں عارضی صلح کی غرض سے کیا گیا ہے تاکہ فریقین ایک جگہ بیٹھ کر حقیقی مصلح کی شرائط پر غور و خوض کر سکیں اور آئندہ کوئی مستقل سمجھوتہ ہو سکے ثانیاً یہ کہ اس عارضی صلح میں بھی گاندھی جی نے وائسرائے سے جو مطالبات ...

...

انقلاب پسندوں کا جواب

گاندھی جی اور وائسرائے کے اس سمجھوتہ پر انقلاب پسند جماعت نے جو اعتراضات کئے ہیں ان کا جواب خود گاندھی جی نے نہایت معقولیت کے ساتھ دے دیا ہے ...

اٹک جیل سے حضرت مولانا نورالدین صاحب کی رہائی
دہلی اسٹیشن پر شاندار خیر مقدم

آج آٹھ بجے شب بمبئی ایکسپرس سے حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند اٹک جیل سے رہا ہو کر دہلی تشریف لائے۔ آپ کو ۲۷ اکتوبر ۱۹۳۰ء کو چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی تھی۔ مولانا محترم کی رہائی وائسرائے کے اعلان کی بنا پر ہوئی ہے۔

جس وقت مولانا اسٹیشن دہلی پر پہونچے تو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند و حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی نائب ناظم و کارکنان جمعیۃ علمائے ہند و رضاکاران جمعیۃ نے پرجوش خیر مقدم کیا۔

مولانا کی صحت اچھی ہے اور آپ ہر طرح خوش و خرم ہیں۔ آپ کا قصد جمعیۃ علمائے ہند کی ورکنگ کمیٹی منعقدہ ۱۹ مارچ کی شرکت کے بعد مراجعت وطن کا ہے۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری
نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

اپنی زندانی زندگی کی وجہ سے لارڈ ارون اور گاندھی جی کی عارضی صلح کی تفصیلات کی مجھ کو اطلاع نہیں ہے اس لئے میں اس کے متعلق اپنی ...

... سے بہت نزدیک کر دیا ہے۔ مگر پھر بھی جملہ اسیران سیاسی کی تعداد کے اعتبار سے ان حکومت پرستوں کے غلط پروپیگنڈے کے لئے ناقابل انکار شہادت ہے کہ مسلمان جماعتی حیثیت سے جنگ آزادی میں شریک نہیں ہوئے۔

جماعت احرار کی فتح

...

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا جلسہ
۱۹ مارچ کی صبح کو منعقد ہوگا

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک مخصوص جلسہ مسلم حقوق اور دیگر مسائل حاضرہ پر غور و خوض کرنے کی غرض سے ۱۹ مارچ ۱۹۳۱ء کو صبح کے وقت دفتر جمعیۃ علماء ہند واقع گلی قاسم جان دہلی میں منعقد ہوگا ...

آنریبل سر میاں فضل حسین کے صاحبزادہ کا انتقال
حضرت ناظم الجمعیۃ کا پیغام تعزیت

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے آنریبل سر میاں فضل حسین رکن ایگزیکٹو کونسل وائسرائے کے صاحبزادے کی وفات پر ممدوح کو ایک پیغام تعزیت ارسال فرمایا ہے جس میں مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی ہے اور میاں صاحب اور ان کے خاندان کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا ہے۔

صوبہ بہار میں قیدیوں کی رہائی میں تاخیر
گاندھی جی کو صورت حال سے اطلاع دی گئی

پٹنہ ۱۳ مارچ ... کل شام ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے بہار کے کانگریسی لیڈر بابو راجندر پرشاد ...

...

(دفتر)

شریعت اسلامیہ میں مداخلت کا جدید فتنہ

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کونسل میں عنقریب ایک مسودہ قانون ... پیش ہونے والا ہے جس کے متعلق گورنر جنرل نے اجازت بھی دیدی ہے ...

گول میز کانفرنس لندن میں منعقد ہوگی
وزیر ہند کا اعلان

لندن ۱۴ مارچ۔ دارالعوام میں ہندوستان کے مسئلہ پر بجٹ کے دوران میں مسٹر ویجوڈ بین وزیر ہند نے اعلان کیا کہ گول میز کانفرنس کا آئندہ اجلاس موسم خزاں میں لندن میں منعقد ہوگا۔

دارالعوام میں مسٹر بالڈون کی تقریر
قدامت پرست پارٹی کے رویہ کی وضاحت

لندن ۱۲ مارچ۔ مسٹر بالڈون نے اپنی تقریر کے دوران میں قدامت پرست جماعت کے نقطہ نگاہ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اور ان کی پارٹی ہندوستان کے معاملہ میں مشورہ دینے کے لئے تیار ہیں اور انکا اور ان کی جماعت کا آئندہ بھی یہی رویہ ہوگا جو کہ سائمن کمیشن کے تقرر کے وقت تھا لیکن ان کی پارٹی کا کوئی شخص کسی فیصلہ کا پابند نہ ہوگا۔

مسٹر بین نے اس تقریر کے جواب میں کہا کہ اگر مسٹر بالڈون لارڈ ارون کے اعلان کے مطابق عمل کرتے رہے تو وہ کام کامیابی سے انجام پذیر ہو جائے گا جس میں ہم سب مصروف ہیں۔

مسٹر بالڈون کی تقریر

لندن ۱۳ مارچ۔ آج جب کہ دارالعوام میں ہندوستانی معاملات پر بحث ہو رہی تھی گیلریاں کھچا کھچ بھری ہوئی تھیں ...

ابتدا میں مسٹر چرچل کی درخواست پر جناب صدر نے رولنگ دیا کہ انتظامی معاملات پر عام بحث کی جا سکتی ہے لیکن آئندہ قانونی رویہ پر بحث نہیں کی جا سکتی۔

...

جمعیۃ علماء ہند کے خلاف دعویٰ
دوسری مرتبہ پھر خارج کر دیا گیا

...

ساردا ایکٹ کے ماتحت مقدمات
حکومت کے پیش کردہ اعداد و شمار

...

کانگریس کمیٹی بمبئی میں کشیدگی
پنڈت جواہر لال تصفیہ کریں گے

بمبئی ۱۳ مارچ۔ مقامی کانگریس کمیٹی کے دو فریقوں کے درمیان کچھ عرصہ سے حصول غلبہ کے لئے کشمکش چل رہی ہے ...

کانگریس اسمبلی کے انتخابات میں حصہ لے گی؟
آل پارٹیز کانفرنس کی تجویز

...

(دشید)

پنڈت جواہر لال بمبئی جارہے ہیں

الہ آباد ۱۴ مارچ۔ کل صبح پنڈت جواہر لال نہرو بمبئی روانہ ہوں گے پھر وہاں ہو کر کانگریس اجلاس میں شرکت کے لئے کراچی جائیں گے۔

اٹاوہ کے قریب گولی چلنے کے واقعہ پر سرکاری بیان
پولیس کو بے گناہ ثابت کرنے کی کوشش

لکھنؤ ۱۳ مارچ۔ مندرجہ ذیل سرکاری بیان برائے اشاعت موصول ہوا ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اٹاوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ۸ مارچ کو ...

...

اٹاوہ میں گولی چل گئی

اٹاوہ میں پولیس کے مجمع پر گولی چلانے کے واقعہ کی تفصیلات سے جواب موصول ہوئی ہیں ...

ہز ایکسیلنسی وائسرائے جے پور میں
جشن تاجپوشی میں شرکت

...

گاندھی ارون سمجھوتہ پر مہاراجہ بیکانیر کے خیالات

...

مدراس میں پکٹنگ پھر شروع ہو گئی
مدراس میں کتنے قیدی رہا ہوئے

...

تعلقہ کیرہ میں گاندھی جی کا دورہ

...

مالک چاند پریس کی رہائی
مقدمہ اٹھا لیا گیا

...

گاندھی جی کے اخبار ینگ انڈیا کا دوبارہ اجراء
ہندو مسلم اتحاد پر زور
پرامن پکٹنگ کی تاکید

بمبئی ۱۳ مارچ۔ گاندھی جی کا اخبار ینگ انڈیا جو کچھ عرصہ سے سائکلوسٹائل سے چھپ کر شائع ہو رہا تھا کیونکہ نوجیون پریس بحق سرکار ضبط ہو چکا تھا آج پھر چھپ کر شائع ہوا ...

...

مہاجر کسانوں کے علاقہ میں گاندھی جی کا دورہ
ایک عام جلسہ میں تقریر

...

(ا۔پ)

بمبئی میں بدیشی کپڑے کی تجارت کی گرم بازاری
صرف دیویاں پکٹنگ کر رہی ہیں

...

بورسد میں ولبھ بھائی پٹیل کی تقریر
ہندوستانی حکومت کسانوں کی ہوگی

...

ایک کانگریسی کو گاندھی جی کا عطیہ

...

افغانستان کو کوئی قرضہ نہیں دیا گیا
افغان قونصل جنرل کا اعلان

...

اپانگر ستیہ گرہ کیمپ کی واپسی

...

(ا۔پ)

مولانا خان میر طالی اور غلام ربانی سیٹھی کی رہائی

...

شرائط صلح کی پابندی میں حکومت دہلی کا لیت ولعل
۲۴ اور ۸ ۔ ۱ کے قیدیوں کی رہائی میں تامل
ڈاکٹر انصاری اور ارکان کانگریس کی جدوجہد

دہلی ۱۲ مارچ مختلف صوبہ جات میں گو اب تک کئی ہزار سیاسی قیدی رہا ہو چکے ہیں اور خواتین تو بالعموم تمام قید خانوں سے باہر آ چکی ہیں لیکن صوبہ دہلی کی حکومت کی ستم ظریفی دیکھئے کہ اس کے تساہل سے دہلی کی متعدد خواتین اور کئی سو قیدی ابھی تک رہا نہیں کئے گئے حالانکہ یہیں کی حکومت کو سب سے پہلے مصالحت کی اطلاع ملی تھی۔ دہلی کے کانگریسیوں نے گو ہر چند کوشش کی کہ خواتین کی رہائی میں تساہل سے کام نہ لیا جائے مگر یہ سب بے کار ثابت ہوئیں۔ بیگم آصف علی، شریمتی ستی دیوی اور شریمتی جمیلی دیوی چونکہ دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری میں سزایاب ہوئی ہیں اس لئے چیف کمشنر صاحب دہلی ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کر سکے ہیں کہ آیا رہائی کی وہ مستحق ہیں یا نہیں۔ ان کے علاوہ دیگر خواتین کی رہائی کے احکام بھی دہلی سے ۱۰ مارچ کو نافذ ہو سکے۔ اس پر لطف یہ ہے کہ ان میں تین وارنٹ غلط نکلے جس کی وجہ سے کل دوپہر صرف اکتالیس قیدی خواتین کو رہا کیا جا سکا۔

چونکہ وہ خاتون قیدی ان کے ساتھ رہا کی گئیں اس لئے انہوں نے جیل سے باہر نکل کر ستیہ گرہ کر دیا اور شام کے سات بجے تک وہیں بیٹھی رہیں۔ اس دوران میں لاہور اور دہلی کے درمیان کئی بار ٹیلیفون پر گفتگو کی گئی حتیٰ کہ شام کو ڈاکٹر انصاری نے ان خواتین کو ایکسپریس تار دے کر اس طرح ستیہ گرہ کرنے سے منع کیا۔ مسٹر آصف علی اور دیش بندھو گپتا نے بھی مسٹر جانسن کو اس طرف توجہ دلائی تاکہ وہ سب کی رہائی کے لئے فوراً احکام نافذ کریں۔

گاندھی جی کو اطلاع

جب مقامی حکومت کی طرف سے مایوسی ہوئی تو مقامی کانگریس کمیٹی نے گاندھی جی کو اس مضمون کا تار دیا۔

بیگم آصف علی اور ایک درجن دیگر کارکنان کانگریس جن میں عورتیں بھی شامل ہیں اس بنا پر رہا نہیں کئے گئے کہ ان کو زیر دفعہ ۱۲۴ الف ...

گاندھی جی کا جواب

لوگوں کی مایوسی

مسز سین گپتا گاندھی جی کی خدمت میں تار
پولیس کی بدعہدی کی شکایات
قیدیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ

بورساد میں گاندھی جی کی تقریر
یہ جنگ میری زندگی میں آخری اور قطعی ہوگی
ہندوستان کے ہر شخص کو دوست بنالو

بورساد ۱۰ مارچ۔ گاندھی جی آج دوپہر کو بورساد پہنچ گئے۔ آپ نے ایک کثیر مجمع کو خطاب کر کے شرائط مفاہمت سمجھائیں اور کہا کہ یہ جنگ میری زندگی میں آخری اور قطعی ہو گی۔ ابھی اس جنگ کی انتہا نہیں ہوئی ہے۔ اس لئے آپ ابھی معاوضہ کا مطالبہ نہیں کر سکتے اگر ایسا کرو گے تو حکومت نہ دے گی۔ حکومت نے غرباء سے ٹیکس وصول کئے ہیں اگر تم نے سوراج حاصل کر لیا تو وہ یہ تاوان انہیں لوگوں سے وصول کر کے دے گی۔ میں چند لوگوں کے نفع کے لئے حکومت کی وزارت کی تخریب کے درپے نہیں ہو سکتا ابھی جنگ کی ابتدا ہے یہ عارضی صلح ہے بہ گفتگوئے صلح کے لئے کی گئی ہے اس میں کسی شرط سے آپ کی توہین نہیں ہوتی ہے جن لوگوں کو ابھی قربانیاں کرنی ہیں وہ تاوان کیسے طلب کر سکتے ہیں لہٰذا میں اور کانگریس سو دیس تاوان کیسے طلب کر سکتے ہیں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ نوسوا ایکڑ اراضی ضبط ہوئی ہے قیدیوں کی رہائی کی طرح اراضی بھی مالکان اصلی کو واپس ہو سکتی ہے لیکن جس طرح پھانسی پائی ہوئی لاش میں جان نہیں ڈالی جا سکتی میں نہیں کہہ سکتا کہ اراضی کب تک واپس ہوں گی لیکن جب تک یہ واپس نہ ہو جائے گی میں اور دیگر بھائی چین سے نہ بیٹھیں گے۔ جن لوگوں نے ضبط شدہ اراضی خرید کی ہے وہ تمہارے بھولن میں ان سے لڑنا نہیں چاہئے انہوں نے اراضی کی جو قیمتیں ادا کی ہیں وہ ہی ان کو دے کر واپس کرائی جا سکیں گی ...

گاندھی جی کی روانگی نوساری کو

بمبئی میں ہنگامہ
بعض رضا کاروں کی کانگریس کے خلاف بغاوت

اٹاوہ میں دیہاتیوں اور پولیس کا تصادم
پولیس کی آتشبازی سے تین ہلاک ہوئے

ایک مشتبہ نوجوان کی گرفتاری

برما میں ایک نئے آرڈی ننس کا اجرا

نئی دہلی ۱۲ مارچ۔ ہز ایکسیلنسی وائسرائے گورنر جنرل نے آرڈی ننس نمبر ۳ سنہ ۱۹۳۱ء کے اجرا کا اعلان کیا ہے جس کے مطابق برما کی گذشتہ بغاوت کے ملزمین کا فوری فیصلہ کیا جائے گا۔

آرڈی ننس کی رو سے مقامی حکومت کو اختیار ہو گا کہ وہ جس علاقہ میں مناسب سمجھے اور جہاں آرڈی ننس کا نفاذ ہو چکا ہو ایک خاص ٹربیونل قائم کر دے۔ جس کا صدر ایسا شخص ہو جو کہ رنگون ہائی کورٹ کا جج رہ چکا ہو یا اس وقت ہو۔ مقامی حکومت کو یہ بھی اختیار حاصل ہو گا کہ وہ ٹربیونل کے لئے ایسے اشخاص کا تقرر کرے جو کم از کم دو سال تک سشن جج کی حیثیت سے کام کر چکے ہوں۔ سوائے ایسے مقدمات کے جن میں سزا پانچ سال سے زیادہ نہ ہو ٹربیونل کے فیصلوں کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل دائر ہو سکے گا۔

اس وقت ۱۳۵۰ اشخاص پر دفعہ ۱۲۱ اور ۱۲۱ الف کے ماتحت مقدمے چل رہے ہیں۔ اور ممکن ہے کہ اور مقدمات بھی چلانے پڑیں۔ اس آرڈی ننس کے اجرا کا مقصد قتل و غارت کی روک تھام اور قیام امن ہے۔

مدراس میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

بنگال آرڈیننس کا ایک تازہ شکار

ضرورت ہے
ایک لیڈر کی
مولانا محمد علی کی صفات ہوں
...
مصور مجلہ ہمدرد ... دہلی

اکسیر جذام
... حافظ اقبال حسین ... دہلی

ضروری اعلان
... تاجر ... دہلی

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارن پور
تمام تقریبات اور دعوتوں کیلئے
سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول قابل روسا نیز ہر قسم کے چاول ایمانداری کیساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں دکانداروں کیساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت

محبوب عاشق کے قدموں پر
...

میسرز رائے برادرس بازار سیتارام دہلی
دمہ اور ذیابیطس کے مشہور معالج ہیں

چیف کمشنر صوبہ سرحد کا اعلان
صوبہ سرحد کے باشندے مساوی حیثیت رکھتے ہیں
قیام امن کے لئے اپیل

پشاور ۱۰ مارچ۔ چیف کمشنر صاحب نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں آپ نے صلح کے ہونے اور اس کے ساتھ ہی سول نافرمانی کی تحریک اور دوسرے ایجی ٹیشن کے ختم ہو جانے پر اظہار اطمینان کیا ہے اور گورنمنٹ کی طرف سے یقین دلایا ہے کہ وہ گذشتہ واقعات اپنے دل سے محو کر دیگی اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ ان تمام اشخاص کو جنہوں نے قانون کی خلاف ورزی کی تھی باستثنا ان لوگوں کے جو تشدد کے مرتکب ہوئے تھے رہا کر دیا۔ آپ نے توقع ظاہر کی ہے کہ اس کے جواب میں پبلک کی طرف سے بھی خوش اخلاقی کا ثبوت دیا جائے گا۔

آپ نے لوگوں کو دعوت دی ہے کہ وہ ملکر نیا دستور حکومت تیار کرنے میں مدد دیں اور گذشتہ واقعات کو صفحہ دل سے محو کر کے بڑے بڑے اختلافات کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ اعلان کے آخر میں تحریر ہے کہ باشندگان سرحد کا یہ پرزور مطالبہ ہے جس میں ان کا ہم آہنگ ہوں کہ وہ ہندوستان کے کسی دوسرے صوبہ سے ہی نہیں بلکہ دنیا کے کسی ملک سے پیچھے نہیں۔ میں پورے بھروسہ کے ساتھ اپیل کرتا ہوں کہ اپنے افعال و اقوال کو نئی روح کے مطابق سب سے زیادہ کام کر کے اپنے اس دعوے کو صحیح ثابت کریں۔

مسٹر بالڈون کے اضطراب آمیز فیصلہ پر گاندھی جی کا بیان
اس قسم کے رویہ سے کانگریس کو تقویت ہوگی
لندن کانفرنس میں کس قسم کے تحفظات زیر بحث آئے

گورنمنٹ کو اسمبلی میں ایک اور شکست
انکم ٹیکس میں تخفیف کی تجویز منظور ہوگئی

بلیتی کپڑے کی دکانوں پر پھر پکٹنگ شروع ہوگیا

کیا مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزمین رہا کئے جائینگے

گاندھی جی عورتوں کے جلسہ میں
سات عورتیں جھپیٹ میں آکر مجروح ہوگئیں

احمد آباد ۱۰ مارچ۔ آج شام گاندھی جی کی تقریر سننے کے لئے عورتوں کے جلسہ میں چھ عورتیں جھپیٹ میں آکر زخمی ہو گئیں۔ جن میں ایک کی حالت نازک ہے جلسہ میں وقت متعینہ سے بہت پیشتر سے عورتوں کی آمد شروع ہو گئی تھی حتیٰ کہ جلسہ گاہ جلدی بھر گئی جس سے باقی عورتوں کو باہر کھڑا ہونا پڑا۔ جب گاندھی جی جلسہ میں آئے تو عورتیں ان کے درشن کو جھپٹیں گاندھی جی چند کلمات کہہ کر جلدی سے واپس چلے گئے۔ جب عورتیں نکلنے لگیں تو ایسی ریل پیل ہوئی کہ چند عورتیں گر گئیں۔ اور بیروں میں دب گئیں۔ مجروح عورتوں کو شفاخانہ بھیجا گیا۔

جس عورت کی حالت نازک ہے اس کی کھوپڑی ٹوٹ گئی ہے مرحومہ مولچند آسارام شاہ رئیس اور ایڈوکیٹ کی بیوی اور بمبئی ہائیکورٹ کے سابق جسٹس شاہ کی بھابھی ہے کل سات عورتیں کانگریس کے شفاخانہ میں زخمی ہو کر داخل ہوئیں۔

بعد کی خبر ہے کہ مولچند آسارام شاہ رئیس اور ایڈوکیٹ کی بیوی جو شدید زخمی ہوئی تھی ہسپتال میں مر گئی۔

کراچی کانگریس کے لئے بمبئی میں تیاریاں
رضاکاروں و نمائندوں کیلئے دو جہاز کرایہ پر لئے گئے

بمبئی ۱۰ مارچ۔ مقامی کانگریس کمیٹی کراچی کانگریس میں نمائندوں اور رضاکاروں کو بھیجنے کے لئے انتظام کر رہی ہے معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کے لیڈر ایک جہاز ران کمپنی سے گفتگو کر رہے ہیں تاکہ رضاکاروں اور نمائندوں کے لیجانے کے لئے دو جہازوں کا انتظام کریں۔

لاہور میں پولیس کی دوڑ دھوپ
تین نوجوانوں کی گرفتاری

مجلس مملکت کی کارروائی

لاہور زنانہ جیل سے ۲۸ خواتین کی رہائی

بنگال جیل سے ۲۰۰ قیدیوں کی رہائی

موپلا قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

چار پانچ دیکھیے
... لطف شباب ... شفاخانہ ... دہلی

مفت
طبی رسالہ زندگی
...

ارشادی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا
... احمد علیجان نمبر ۲۹ کوچہ ... دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے
تاریخ القرآن ... رباعیات عمر خیام ... بستان العارفین ... علم مجلسی ... تفسیر مظہری ... فتاوی رشیدیہ ... اعجاز القرآن ... احسن الوظائف ... علم الاسلام ... عطر مجموعات ...
جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار ... دہلی

اخبار سرفراز کا کانفرنس نمبر
...
مشتہرین کیلئے نادر موقع
... منیجر اخبار سرفراز لکھنؤ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۹ شوال المکرم ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۹

معاصرین کے افکار و آراء

کانگریس اور جمعیۃ العلماء کی شاندار خدمات (نجات)

مہاتما گاندھی اور لارڈ ارون کی گفتگو کے مصالحت انجام کو پہنچی اور خدا کا شکر ہے کہ انجام بخیر ہے۔ یہ گفتگو کم وبیش پندرہ روز کے طویل عرصہ میں تقریباً چار ہیں گھنٹوں تک جاری رہی ...

[illegible]

مظالم فرانس کی المناک داستان

ستر اسّی ہزار حلقہ بگوشان اسلام کو عیسائی بنانے کے منصوبے

جمعیۃ علمائے ہند، جمعیۃ خلافت، اہلحدیث کانفرنس اور دار العلوم دیوبند سے اپیل

(گزشتہ سے پیوستہ)

ندائے عام

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

عالم با عمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی ہیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

ترنجی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

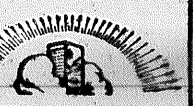

عورت طاقت مرد کو زیادہ پسند کرتی ہے

ایک مشہور و معروف حکیم لکھتا ہے

میں نے نظام اعصاب کی کمزوری اور نامردی کے لئے یہ دوا ایک مریض کو استعمال کے بعد مریض کی طاقت بڑھنی شروع ہوگئی اور اسکی زندگی پر لطف ہوگئی۔

اگر آپ آئندہ طاقت ور بننا چاہتے ہیں اور قسمت بہتر بنانا چاہتے ہیں تو آج سے سناٹوجن کا استعمال شروع کردیجئے جو کہ طاقت بڑھانے میں مشہور عالم غذا ہے

SANATOGEN

اصلی مقوی غذا

ہر دوا فروش اور بازار سے دستیاب ہو سکتی ہے

دوران ساخت میں ہاتھ نہیں لگایا گیا

تصویردار پوسٹ کارڈ

اگر آپ عاشق و معشوق کے حسن و محبت کی دلچسپ تصویریں ... دیکھنا چاہیں تو ہمارے یہاں سے ... پوسٹ کارڈوں کا ایک سٹ منگا کر ملاحظہ فرمائیے ...

پتہ: ایس۔ اے۔ جی اینڈ مظفر نگر

تیس فی صدی منافعہ سالانہ

... برنس ہوم لمیٹیڈ فورٹ بمبئی

بے کاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج کا پاس شدہ طالب علم تمام انڈیا میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا میں موٹر ڈرائیوری اور فٹری کا کام دو ماہ کے اندر اردو انگریزی پنجابی بنگالی پشتو اڑیہ زبانوں میں صرف پچاس روپے فیس لے کر سکھائی جاتی ہے اور غریب آدمی کیساتھ خاص رعایت بھی کیجاتی ہے پردیسی طلباء کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مفصل حالات معلوم کرنیکے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
بازار چتلی قبر متصل جامع مسجد۔ دہلی

تازہ تصدیقات

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

مراد آباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر
عارضی صلح اور تحفظ حقوق مسلمین پر اظہار خیال

(گزشتہ سے پیوستہ)

ہندو مسلم حقوق کا تصفیہ

حضرت! اس وقت جو چیز ہمارے پیش نظر ہے وہ ہندو مسلم معاملات کا تصفیہ ہے حقوق کا جہاں تک تعلق ہے اُس سے کسی سانی وطن کو اختلاف نہیں ہے۔ موجودہ حالات ہندوستان کی اس قابل ہیں ہے کہ کسی متحدہ محاذ کا ادعاء کیا جاسکے اور جب تک متحدہ محاذ قائم نہ ہو اس وقت تک یہ ضروری ہے کہ ہر اقلیت کو اس کے حقوق کی جانب سے مطمئن کیا جائے۔ جوں جوں ہمارا ملک ترقی کرتا جائے گا،

…

کرنے سے پورپین کے دبنے کو تیار ہو جائیں، غضب خدا کا ان کمبختوں کا کوئی ایمان ہے لیکن خدا کی شان کہ آج دنیا کے نزدیک یہ مسلمانوں کے خیرخواہ مسلم حقوق کے محافظ اور پختہ ایمان دار اور ہم مسلمانوں کے دشمن، ملت فروش، ایمان فروش اور خدا جانے کیا کیا۔

ہم اگر کہیں کہ پنجاب میں ریزرویشن چھوڑ دو تاکہ کبھی بدنصیب مسلمانوں کو یہ موقع مل سکے …

…

تھانہ بھون اور دہلی
کے
فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۶)

دوسری آیت

دوسری آیت میں شرکت مشرکین کی حرمت پر "ان تطیعوا" سے استدلال کیا گیا ہے اور اس کا ترجمہ "اگر تم نے کافروں کا کہا مان لیا" کیا گیا ہے۔ گویا فاضل مجیب کے نزدیک اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کافروں کا کہا ماننا حرام ہے۔ اور شرکت کانگریس …

ان یدخلہا من قابل ویقیم بہا ثلثۃ ایام۔ ولا یدخلہا الا بجلبان السلاح والسیف والقوس ونحوہا متفق علیہ

وہ لوگ اس سال واپس نہیں کرینگے۔ (۲) اگلے سال خانہ کعبہ آئیں گے اور تین دن قیام فرمائیں گے۔ (۳) اور جس وقت وہ مکہ میں داخل ہونگے ان کے اسلحہ اور تلوار وغیرہ …

…

جمعیۃ علماء کے خلاف مقدمہ کا فیصلہ
خالد حمیدی کا حلفیہ بیان

الجمعیۃ کے ناظرین کو معلوم ہے کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے خلاف مامون الرشید، رونق حسین نواب مرزا، خالد حمیدی چار اشخاص کی جانب سے حساب فہمی کا دعویٰ کیا گیا تھا اور ساتھ ہی ایک درخواست بھی دی گئی تھی کہ تا انفصال مقدمہ مدعا علیہم کے خلاف ایک حکم امتناعی نکال دیا جائے کہ وہ جمعیۃ علماء اور اس کی تمام شاخوں کا کام بند کر دیں۔

…

نقل فیصلہ

بیان خالد حمیدی باقرار صالح

تتمہ بیان خالد حمیدی باقرار صالح

حکم عدالت

دستخط سب جج صاحب بہادر۔

ہم مطلقاً ضرورت نہیں سمجھتے کہ اس بیان اور فیصلے پر اپنی طرف سے ایک جملہ بھی لکھیں۔ واللہ المستعان۔ افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد۔

مسلمانان ہند کے قومی و مذہبی تحفظ کی ضرورت
خریداران الجمعیۃ کی خدمت میں ضروری گزارش

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

آپ حضرات کو معلوم ہے کہ موجودہ سیاسی دور میں مسلمانوں کو اپنے حقوق ملیہ و سیاسیہ کی حفاظت اور اپنی آواز کو مستحکم و قوی تر بنانے کیلئے اخبار کی کس قدر ضرورت ہے۔ …

سہ روزہ ایڈیشن

جس ضرورت کا میں نے سطور مذکورہ بالا میں اظہار کیا ہے اس پر غور کرتے ہوئے کوئی سمجھدار شخص اس امر سے انکار نہیں کرسکتا کہ اخبار الجمعیۃ کا روزانہ ہو جانا نہایت ضروری تھا …

…

یہ انتظار بھی گھٹتا بڑھتا رہتا ہے لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں ہو سکتا کہ ضرور خاصی تعداد ملک میں ایسے مسلمانوں کی موجود ہے جو روزنامے حالات و کوائف معلوم …

…

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس کراچی
حضرت ناظم جمعیۃ کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کا دسواں سالانہ اجلاس امسال کراچی میں حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کی زیر صدارت ۳۱ مارچ، یکم اور ۲ اپریل کو منعقد ہوگا۔ معاملات کی اہمیت اور حالات کی نزاکت کو مدنظر رکھتے ہوئے میں مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس اجلاس کو نہ صرف کامیاب بنانے میں پوری سعی کریں بلکہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں۔ … سندھی مسلمانوں کی عام اصلاح … اور جمعیۃ علماء ہند کے فیصلوں کو مسلمانوں کی رائے عامہ سے تقویت حاصل ہوگی۔ … قیام و طعام کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

مراد آباد میں ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۳)

میرے بھائیو! جس طرح جمعیۃ علماء ہند کی قربانیاں اس جنگ میں کافی ہیں اسی طرح خدا کا شکر ہے روپیہ پیسہ کے معاملے میں بھی میں لنگڑا نہیں ہوں۔ آج میری آنکھیں ہندوؤں سے شرمندہ نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں مسلم حقوق کے معاملے میں پوری قوت کے ساتھ کام کرنے کو تیار ہوں …

…

اقلیت کا تحفظ

حقوق کی بحث

ایڈیشن

…

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ مارچ سنہ ۱۹۳۱ء

مسلمانوں کا سواد اعظم کیا چاہتا ہے

اتحاد و اتفاق یا افتراق و انشقاق؟

خلق از دست غیر نالہ کند
سعدی از دست خویشتن فریاد

[illegible]

سعی مصالحت کی مخالفت

[illegible]

"انقلاب" کی تحریریں

[illegible]

اور مصالحت و مفاہمت کی قابل قدر مساعی کو خاک میں ملانے کی نیت سے مسلمانوں کے پست خیال طبقہ میں اس طرح پروپگنڈا کیا ہے:-

"مسلم لیگ کے سکرٹری صاحب مولوی محمد یعقوب سے بعض اراکین نے جواب طلب کیا کہ انہوں نے کونسل کی اجازت کے بغیر گزشتہ اجلاس کے موقع پر گاندھی جی اور دیگر کانگریسی لیڈروں کو کیوں دعوت شرکت دی تھی اور اراکین مجلس شوریٰ اس پر بھی برہم ہوئے کہ مولوی محمد یعقوب صاحب نے اسی مجلس مشاورۃ میں مفتی کفایت اللہ صاحب اور مولوی احمد سعید صاحب کو کیوں بلایا ہے۔"

اور خدا جانے اسی قسم کی کیا کیا لغو باتیں لکھی ہیں۔ ہندو مسلم مفاہمت کے متعلق بھی اس اخبار نے انقلاب کی طرح شبہات پیدا کرانے کی کوشش ان الفاظ میں کی ہے کہ:-

"خدا کرے ہمارا خیال غلط ہو لیکن ہماری اطلاعات غلط نہیں اور اسلئے ہمیں شبہ ہے کہ مہاسبھائی لیڈروں نے گاندھی جی کو محض اس لئے بلایا ہے کہ وہ مسئلہ اصول مفاہمت سے جس کی تصریح گاندھی جی کر چکے ہیں انہیں واپس لانے کی سعی کریں۔"

(باقی آئندہ)

کراچی میں علماء و زعماء کا اہم اجتماع

جمعیۃ علماء ہند کا دسواں سالانہ اجلاس کراچی کے متعلق ہم حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ایک اعلان آج بھی کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں [illegible] اجلاس کا انعقاد ہو رہا ہے۔ مجلس استقبالیہ کے دفتر سے ہمارے پاس جو جدید اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانان کراچی نے اس اجلاس کو پوری شان و شوکت کے ساتھ منعقد کرنے کا عزم بالجزم کر لیا ہے اور وہ نہایت سرعت کے ساتھ تمام انتظامات کو مکمل کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے تمام سربرآوردہ مسلم زعماء اور علماء کی خدمت میں دعوت نامے بھیجے جا چکے ہیں اور توقع ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ کراچی کا یہ اجتماع اپنی اہمیت اور کثرت کے اعتبار سے ایک بے نظیر اور قابل یادگار اجتماع ہوگا۔ اور اس میں وقت کے اہم مسائل پر جو غور و خوض کیا جائے گا وہ مسلمانوں کے مستقبل پر بہت زیادہ اثر انداز ہوگا۔ ان مسائل کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے امسال اس کا التزام کیا گیا ہے کہ ہر خیال اور ہر طبقہ کے مسلمان اس اجلاس میں شریک ہو کر قوم کی فلاح و بہبود کے متعلق مفید تجاویز پر غور کریں۔ [illegible] ہم مسلمانان ہند سے پر زور اپیل کرتے ہیں کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔

سیاسی قیدیوں کی رہائی

جس طرح تحریک سول نافرمانی کے دوران میں روزانہ ہر طرف سے گرفتاریوں اور سزایابیوں کی خبریں موصول ہوتی رہتی تھیں اسی طرح اب گاندھی جی و وائسرائے کے سمجھوتہ کے بعد ہر روز صد ہا رہائیوں کے متعلق اطلاعات آ رہی ہیں۔ اب تک ہزارہا سیاسی قیدی مختلف مقامات سے رہا ہو چکے ہیں اور سینکڑوں کی رہائی عنقریب ہونے والی ہے۔ [illegible]

ایک محب وطن تعلقہ دار کے مصائب

لکھنؤ کی سیاسی جماعتوں میں الم و اضطراب

لکھنؤ ۱۷ مارچ۔ سیاسی حلقوں میں اس خبر سے اضطراب پھیلا ہوا ہے کہ راجہ کالا کنکر کی مالگزاری کی خریف قسط کے جزوی حصہ کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ان کی جائداد قرق ہونے والی ہے۔ [illegible]

کراچی میں نوجوان سبھا کے اجلاس کی تیاریاں

کراچی ۱۶ مارچ۔ آل انڈیا نوجوان بھارت سبھا کانفرنس کی استقبالیہ کمیٹی کے آج کے جلسے میں [illegible] کو جنرل سکرٹری انتخاب کیا گیا ہے۔ [illegible] نوجوان ہے۔

یوگوسلافیہ میں روسی مال کی درآمد بند

بلغراد۔ حکومت یوگوسلافیہ نے روسی مصنوعات کی درآمد بنا پر بند کر دی ہے کہ سوویٹ روس کی درآمد سے دیہات کی بعض صنعتوں کے تباہ ہو جانے کا خطرہ ہے۔

بمبئی میں کھدر کا بے پایاں سفید سمندر

گاندھی جی کی تقریر سننے کے لئے اہالیان بمبئی کا اجتماع

کانگریس کمیٹی (ورکنگ کمیٹی) نے کیوں صلح منظور کی

بمبئی ۱۷ مارچ۔ آج شام ایسپلینیڈ کے میدان میں جوش اور عقیدت کا عدیم النظیر مظاہرہ تھا۔ انسانوں کا ایک سمندر تھا جو کھدر کی ٹوپیاں پہنے ہوئے دہلی کے سمجھوتہ کی کیفیت گاندھی جی کی زبان سے تذکرہ سننے کے لئے امڈا چلا آتا تھا۔ انتظامات جلسہ نہایت وسیع پیمانہ پر کئے گئے تھے۔ کثیر تعداد میں لاؤڈ اسپیکر لگائے گئے تھے تاکہ ہجوم میں اضطراب نہ پیدا ہو۔ کئی ہزار عورتیں جلسہ گاہ کے ایک حصہ میں بٹھلائی گئی تھیں۔ باقی حصہ میں عامۃ الناس کا ایک بے پایاں سیلاب ہر سمت کو بڑھتا چلا جاتا تھا۔

چھ بجے گاندھی جی و ولبھ بھائی پٹیل و جواہر لال نہرو کی معیت میں جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ جواہر لال صدر جلسہ تجویز ہوئے۔ مسٹر پٹیل اور دیگر کانگریسی ارکان ڈائس پر رہے۔

گاندھی جی نے فرمایا کہ گزشتہ بارہ مہینوں کے دوران میں کس کو اس طرح قیام امن کا خیال تھا۔ لیکن مجھے ستیہ گرہی کی حیثیت سے ہم پر یہ لازم تھا کہ جنگ کی طرح امن کے لئے بھی تیار رہیں۔ کانگریس کی مجلس عاملہ کے سامنے عارضی صلح کا یہ موقعہ آیا تو اس نے اس سے فائدہ اٹھایا۔ شرائط صلح میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو ہماری ندامت کا باعث بنے۔ [illegible] حیثیت سے وہ سب فشا ترائط عائد کرنے پر قادر ہوں تو حریف سے کوئی غیر معقول اور خلاف انصاف مطالبہ نہ کر سکیں۔ یہی ایک جذبہ تھا جس کے زیر اثر مجلس عاملہ اور میں نے عارضی صلح منظور کر لی۔

ختم تقریر پر آپ نے بدیشی پارچہ کے مقاطعہ، کھدر پوشی، ہندو مسلم اتحاد اور ازالہ چھوت پر زور دیا۔

مالکان ملس اور تاجران بدیشی پارچہ کی کانفرنس

نقصانات کی تلافی کیلئے گاندھی جی کی اسکیم

[illegible] گاندھی جی نے مالکان ملس سے [illegible] تاجران بدیشی پارچہ کے سامنے ان کے نقصانات کی تلافی اور امداد کے لئے اپنی مفصل اسکیم پیش کی۔ [illegible] ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔ [illegible] مالکان ملس بھی شریک جلسہ ہوں گے۔

مولانا شوکت علی سے ملاقات

آج صبح مولانا شوکت علی گاندھی جی سے ملنے آئے اور ایک گھنٹہ تک گفتگو رہی۔ ان کے بعد مولانا نے جواہر لال نہرو سے گفتگو کی۔ اس گفتگو کے بعد گاندھی جی، پٹیل اور جواہر لال نہرو خلافت کمیٹی کے دفتر میں گئے۔ دونوں موقعوں پر ہندو مسلم اتحاد کے مسئلہ پر ہی گفتگو ہوتی رہی۔

مجلس مقننہ بنگال میں مطالبات

منشیات کا قطعی انسداد ناممکن ہے

کلکتہ ۱۷ مارچ۔ مجلس مقننہ بنگال میں آج شام مالگزاری کے مطالبہ اکتالیس لاکھ گیارہ ہزار روپیہ برائے شماری بھی جنا یک وہ بغیر کسی تخفیف کے منظور ہو گیا۔

رائے شماری سے پیشتر راجہ ناشی پور کی طرف سے برائے نام تخفیف کی ایک تجویز تھی جس کا یہ مطلب تھا کہ تعلقداروں کی امداد کی جائے مگر سر پی سی مترممبر مالگزاری نے اعلان کیا کہ اقتصادی مشکلات کو ملحوظ رکھ کر اگر آئندہ قسطیں بروقت موصول نہ ہوئیں تو حکومت برائے نام جرمانہ کا اضافہ کر دیگی مجلس میں اس پر اظہار مسرت کیا گیا۔

[illegible] منشیات کے سد باب کرنے میں ہمیشہ مشکلات لاحق ہوتی ہیں۔ چنانچہ امریکہ یا جاپان میں جہاں اس طرح تجربہ کیا گیا ہے وہاں کامیابی نہیں ہوئی۔ یورپین ارکان مجلس نے ممبر کی تقریر پر بہت داد دی۔

میمن سنگھ میں لٹیروں اور پولیس میں فساد

دو پولیس افسر مجروح۔ آٹھ گرفتاریاں

میمن سنگھ ۱۶ مارچ۔ شہر سے ۵ میل فاصلہ پر دریائے برہم پترا میں دیہاتیوں نے چند کشتیاں لوٹ لیں۔ پولیس کے مزاحمت کرنے پر ان لوگوں نے دو سب انسپکٹروں اور ایک کانسٹبل کو حملہ کر کے مجروح کر دیا۔ آٹھ گرفتاریاں ہوئیں جن میں دو عورتیں بھی ہیں۔

ٹیٹاگڑھ اور خردہ کے مزدوروں کا مطالبہ

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

کلکتہ ۱۶ مارچ۔ ضلع ۲۴ پرگنہ میں ٹیٹاگڑھ اور خردہ کے کارخانہ جات سن کے مزدوروں نے آخری وقت کو بھی مزدوری لینے سے انکار کر دیا۔ دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

گاندھی جی کی بمبئی میں مصروفیت

مختلف جلسوں میں تقریریں

شرائط صلح پر عمل کرنے کی تاکید

بمبئی ۱۸ مارچ۔ اگرچہ پیر کا دن گاندھی جی کی خاموشی کا دن ہوتا ہے لیکن آج بھی آپ بہت مصروف رہے۔ رات کو آپ نے دو جلسوں میں تقریریں کیں اور اس کے بعد دہلی سمجھوتہ کی شرائط کے عنوان کی تشریح کرنے کے لئے ایک کانفرنس منعقد کی۔ پھر سبھاش چندر بوس نے گاندھی جی سے ملاقات کی اس کے بعد وہ کلکتہ اپنے دوستوں سے مشورہ کرنے کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ گاندھی جی کا آج کا دن بھی بہت مصروفیت میں گذرے گا۔ آج کے پروگرام کی ابتداء آپ نے والنٹیروں اور دیش سیوکوں کے ساتھ بے قاعدہ طور پر گفتگو سے کی۔ رضاکاروں سے مخاطب ہو کر آپ نے فرمایا کہ دہلی میں جو کچھ سمجھوتہ ہوا ہے اس کی شرائط کی سختی سے پابندی کرنا ہر دو فریق پر فرض ہے۔ مجھے مختلف مقامات سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ بہت سے سیاسی قیدی رہا نہیں کئے گئے۔ لیکن آپ کو صبر سے کام لینا چاہئے کیونکہ میں انہیں جلد از جلد رہا کرانے کی کوشش میں مصروف ہوں۔ تاخیر کا باعث یہ ہے کہ ہر کام مرکزی گورنمنٹ کے ہاتھ میں نہیں ہے اور اس لئے مقامی حکومتوں سے گفت و شنید میں عرصہ لگتا ہے۔ آپ نے پھر یقین دلایا کہ میں ان کی فوری رہائی کی کوشش میں ہوں۔ [illegible] اختتام پر آپ نے فرمایا کہ وہ اپنے اقوال و افعال اور خیالات میں بالکل اصول عدم تشدد میں تین باتوں کا لحاظ رکھیں۔ آج تمام دن آپ دیش سیوکوں، مقامی کارکنوں اور مختلف انجمنوں، غیر ملکی کپڑے کے تاجروں اور مالکان ملز سے ملاقات کریں گے اور آزاد میدان میں ایک جلسہ عام میں تقریر ہوگی۔ تاجران بدیشی پارچہ اور مالکان ملز آپ سے موجودہ کپڑے کے سٹاک کی فروخت کے سلسلہ میں ملاقات کریں گے۔ (اے پ)

صوبہ متحدہ کی مجلس مقننہ میں مسئلہ لگان

زمینداروں اور کسانوں کی پریشانیاں

۱۷ مارچ۔ صوبہ متحدہ کی کونسل میں زمین کے لگان کے عنوان کے تحت آج ۸۰۰،۷۳،۷۹ روپے کا مطالبہ پیش ہوا۔ اس پر تحریک پیش کی گئی کہ لگان کی رقم میں خاطر خواہ کمی کے ساتھ معافی دی جائے تاکہ زمیندار اور کسان پریشانیوں کی وجہ سے جس مصیبت میں گرفتار ہو گئے ہیں اس سے انہیں نجات مل جائے۔ [illegible] تمام صوبہ میں کسان اور زمیندار نہایت سخت مصیبت میں مبتلا ہیں اور ان کا گذارہ کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ مسٹر اسمتھ سکریٹری ریونیو نے جواب میں کہا کہ گورنمنٹ نے فصل خریف کا [illegible] لاکھ روپیہ کا لگان نہری لگان کا ۶ لاکھ اور تقاوی کا ۹ لاکھ روپیہ معاف کر دیا۔ یہ مدد ان علاقوں میں دی گئی تھی جہاں مصیبت بوجہ بیت چیزوں کی قیمتیں گرنے کے علاوہ تھی۔ گورنمنٹ موجودہ حالت کو نہایت تشویش کی نگاہ سے دیکھ رہی تھی۔ [illegible] جب تک کہ فصل ربیع نہ بکے گورنمنٹ کو اس وقت اس کی کوئی توقع نہیں کہ گزشتہ خریف فصل لگان معاف کیا جائے۔ لیکن زمینداروں کو موقعہ دیا جائے گا کہ وہ آسانی سے لگان ادا کر سکیں۔ اب چونکہ سول نافرمانی بند ہو گئی ہے اس لئے امید ہے کہ ادائیگی لگان کی راہ میں کوئی رکاوٹ باقی نہ رہے گی۔ مسٹر ظہور احمد نے صوبہ متحدہ کی کانگریس کمیٹی کے اس ریزولیوشن کا ذکر کیا جس میں معافی لگان کی درخواست کی گئی ہے اور کہا کہ اس کے بعد سینکڑوں چھوٹے چھوٹے جلسوں میں بھی اس کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ کوئی پولیٹیکل پروپیگنڈا نہیں ہے بلکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ کسانوں کے پاس لگان ادا کرنے کے لئے روپیہ نہیں ہے۔ جہاں کہیں زمیندار روپیہ وصول کرنے گئے ان کی جانیں خطرے میں تھیں۔

مسٹر جے سی اسمتھ ممبر مالیات نے کہا کہ گورنمنٹ لگان کے روپیہ کو ضائع نہیں کر سکتی اور نہ تمام سنیوں میں روپیہ معاف نہ کرے گی۔ حکومت نے افسران ضلع سے رپورٹیں طلب کی ہیں ان کے موصول ہونے پر غور کیا جائے گا۔ کسی فوری کارروائی کے معنی غیر ذمہ دارانہ حرکت ہوگی جو روپیہ کی بربادی کا باعث ہوگی۔

مسٹر چنتامنی نے تحریک کی تائید میں کہا کہ حالت نہایت نازک ہے۔ کانگریس کمیٹی نے جو دیہات کے حالات سے بخوبی واقف ہے دہلی کے سمجھوتہ کے ایام میں اس قرارداد کو جس کو ظہور احمد پیش کر رہے ہیں منظور کیا تھا۔ جزوی تخفیف کی تحریک منظور ہو گئی۔ (اے پ)

اقلیتوں کا تحفظ ضروری ہے

ایک سرحدی سردار کا گاندھی جی کو تار

ڈیرہ اسمٰعیل خان کے نواب نے جو کہ آج کل لندن میں ہیں گاندھی جی کو تار دیا ہے کہ آپ اقلیتوں کے ساتھ انصاف اور رعایت کریں۔ آپ نے لکھا ہے کہ اقلیتیں بذریعہ برطانوی حکومت سے اتنی خائف نہیں ہیں جتنا کہ ہندو اکثریت سے۔ کوئی کانفرنس یا دستور حکومت بے سود ہے جب تک کہ ہندو مسلم حقوق کا تصفیہ نہ کیا جائے۔ آپ گاندھی جی سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس معاملہ میں وائسرائے سے مل کر کوئی حل تلاش کریں اور اس طرح موجودہ مشکلات کا ازالہ کریں۔

اوڈی پی کی لٹھ بازی پر مدراس کونسل میں سوال

ہوم ممبر کا جواب

مدراس ۱۷ مارچ۔ سر محمد عثمان ہوم ممبر نے مدراس کونسل میں ۶ جنوری کو اوڈی پی میں لاٹھیوں سے حملہ کے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں گذشتہ واقعات کو دل سے محو کر دینا چاہئے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ یہ بہتر ہوگا کہ ہم جدید دستور حکومت کے متعلق تعمیری کام پر اپنی توجہ مرکوز کر دیں۔

میرٹھ جیل سے ۴۰۰ سے زائد قیدیوں کی رہائی

شاندار استقبال اور جلوس کی تیاریاں

میرٹھ ۱۶ مارچ۔ میرٹھ میں سول نافرمانی کے سلسلہ میں کل ایک ہزار اشخاص کو سزائیں دی گئیں۔ ان میں سے چند صوبہ متحدہ کی دوسری جیلوں میں بھیجے گئے۔ قیدی رہا کرنے کے لئے بھیجے گئے چار سو سے زیادہ قیدی بریلی، گورکھپور، آگرہ، علیگڑھ، فیض آباد، ہردوئی، بنارس سے رہا کر دئے گئے ہیں اور بہت جلد میرٹھ پہنچنے والے ہیں۔ میرٹھ کانگریس کمیٹی ان کے استقبال کی تیاریاں کر رہی ہے۔ [illegible] میرٹھ جیل میں [illegible] نظام الدین، تجیبر سنگھ، شاستری اور تمام خواتین شامل ہیں۔

صوبہ سرحدی کے دو لیڈروں کی رہائی

پشاور ۱۷ مارچ۔ حبیب اللہ خاں وکیل اور ماسٹر کیول رام جو تیرہ کے مشہور کانگریسی لیڈر ہیں اور دفعہ ۱۲۴ الف کے تحت سزائے قید بھگت رہے تھے رہا کر دئے گئے۔ رہا ہونے پر دونوں اپنے گھروں کو تشریف لے گئے۔

دیگر سیاسی اسیروں کے مقدمات پر نظر ثانی میں بھی عجلت سے کام لیا جا رہا ہے تاکہ جلد رہا کر دئے جائیں۔

مولانا شاہد الہ آبادی رہا ہو گئے

الہ آباد ۱۶ مارچ۔ الہ آباد کے مشہور کارکن کانگریس مولانا شاہد ۱۳ مارچ کو بنارس سے رہا ہو کر ۱۵ مارچ کو اپنے گھر پہنچ گئے۔ اسٹیشن پر احباب اور کانگریسیوں نے شایان شان استقبال کر کے ایک جلوس کے ساتھ ان کے گھر پہنچا دیا۔

مسٹر اللہ بخش یوسفی کی رہائی

پشاور ۱۶ مارچ (دسنسر شدہ) مسٹر اللہ بخش یوسفی سکرٹری آل انڈیا خلافت کمیٹی کا مقدمہ واپس لے لیا گیا اور آج آپ کو رہا کر دیا گیا۔ آپ کے خلاف دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت مقدمہ چل رہا تھا آپ پر "سرحدی مصیبت کی داستان" نامی ممنوعہ کتاب کے شائع کرنے کا الزام تھا۔ (اے پ)

ناگپور جیل سے ۱۸۰ قیدیوں کی رہائی

ناگپور ۱۷ مارچ۔ گاندھی ارون سمجھوتہ کے مطابق تحریک سول نافرمانی کے ۱۸۰ قیدی رہا کئے جا چکے ہیں۔ جو باقی ہیں ان کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ تشدد کے مرتکب ہوئے ہیں صوبجات متوسط کی گورنمنٹ ان کے مقدمات کو تفصیل کے ساتھ دیکھ رہی ہے تاکہ مناسب احکامات جاری کئے جائیں۔

مشتبہ اشخاص کی رہائی

چٹاگانگ ۱۶ مارچ۔ ۷ اشخاص جو حراست میں لے لئے گئے تھے ہفتہ کی شام کو سب کے سب رہا کر دئے گئے۔

بنارس سے کانگریس اجلاس کے انعقاد کی دعوت

بنارس ۱۶ مارچ۔ ضلع کانگریس کمیٹی نے ایک قرارداد اس مطلب کی منظور کی ہے کہ صوبہ کانگریس کمیٹی آل انڈیا کانگریس کے اجلاس آئندہ بنارس میں منعقد کرنے کے لئے دعوت دے۔

سودیشی ڈائرکٹری تیار ہو گئی

سودیشی اشیاء کے کارخانوں کی ڈائرکٹری بمبئی سودیشی لیگ کے اہتمام میں تیار ہو گئی ہے۔ [illegible] صفحات کی ہے قیمت چار آنے ہے۔ مزید معلومات [illegible] آنریری سکرٹری بمبئی سودیشی لیگ بلوٹسکی لاج بلڈنگ [illegible] چوپاٹی بمبئی۔

اسسٹنٹ سب انسپکٹر سی آئی ڈی پر گولی کا نشانہ

حالت نازک ہے

چٹاگانگ ۱۶ مارچ (دسنسر شدہ) چٹاگانگ سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر موضع پرانا میں مسٹر ساسنکا بھٹا چارجی اسسٹنٹ سب انسپکٹر مقامی سی آئی ڈی پر گولی چلائی گئی۔ دوسرے دن شام کو آپ کو یہاں لایا گیا اور ہسپتال میں داخل کر دیا گیا جہاں آپ کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ تفصیلات معلوم نہیں ہوئیں۔ (اے پ)

ہر فرقہ کے ساتھ انصاف ہونا چاہئے

بنارس کے ہندوؤں کا مطالبہ

بنارس ۱۷ مارچ۔ گاندھی جی کی اس تقریر نے جس میں آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کا جو مطالبہ بھی ہو میں منظور کر دوں یہاں بہت بے چینی پھیلا دی ہے۔ اگر گاندھی جی نے ہندو مہاسبھا کی تصدیق کے بغیر کوئی وعدہ کر لیا تو ہندو دوسروں پر اس کی پابندی لازمی نہ ہوگی۔ سمجھوتہ ایسا ہونا چاہئے کہ ہر فرقہ کو اس کے جائز حقوق مل جائیں اور کسی ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ ہو۔

پنڈت مدن موہن مالویہ کی دہلی کو روانگی

ہندو مسلم حقوق کے تصفیہ کا عزم

بنارس ۱۸ مارچ۔ پنڈت مدن موہن مالویہ کل بذریعہ ایکسپریس ٹرین دہلی روانہ ہو گئے اور آج صبح وہاں پہنچ جائیں گے۔ اگرچہ گاندھی جی نے آپ کو ۸ مارچ کو دہلی آنے کی دعوت دی تھی۔ مگر آپ ۹ مارچ سے پہلے دہلی نہ پہنچ سکے۔ [illegible] مختلف والیان ریاست سے جو کہ وہاں جمع ہوں گے تصفیہ کے متعلق گفتگو کی جائے گی بعد ازاں آپ ہندو مسلم تصفیہ میں گاندھی جی کے ساتھ مل کر کام کریں گے اس کے بعد آپ سیدھے کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ روانہ ہونے سے پہلے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ میں دہلی جا کر جس قدر میرے امکان میں ہے کوشش کروں گا کہ ہندو مسلم حقوق کے تصفیہ اور ہندو و ریاستوں کے معاملے طے کروں۔ مجھے قوی امید ہے کہ دونوں معاملات کے متعلق کوئی قابل اطمینان سمجھوتہ ہو جائیگا۔

مقدمہ سازش میرٹھ کے حالات

ملزمین کی درخواست ضمانت کا فیصلہ

میرٹھ ۱۷ مارچ۔ مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزم مسٹر نمبکر اور مخچین نے جو درخواست ضمانت دی تھی اور جو کہ الہ آباد ہائی کورٹ میں پیش ہونے والی تھی۔ آج مسٹر جسٹس بانرجی نے حکم صادر کیا کہ استغاثہ حلفیہ مختصر بیان دے اور ایک ایسے گواہ کو پیش کرے جس نے نمبکر اور مخچین کے خلاف گواہی دی ہے۔ استغاثہ اس حلفیہ بیان کی ایک نقل ملزمین کو اور ایک نقل ہائی کورٹ میں پیش کرے اس کے بعد ملزمین اگر چاہیں یا خود یا کسی ایسے شخص کے توسل سے جو مقدمہ کے حالات سے واقف ہو اپنے حلفیہ بیان دیں۔ اور اس کے بعد ہائی کورٹ ضمانت کی درخواستوں پر مزید غور کرے گی۔ اس لئے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مقدمہ کی کارروائی آج یعنی ۱۶ مارچ کو پیش ہوگی بلکہ ان حلفیہ بیانات کے موصول ہونے کے بعد ہوگی کیونکہ دو سرکاری گواہوں مسٹر ابن وی ایتھی جو کہ مشرقی زبان کے مترجم کے دفتر میں ملازم ہے اور مسٹر ایس امبیانگر کے بیانات ختم ہو چکے ہیں اس لئے عدالت اب ملزمین کے بیانات سن رہی ہے۔

سکرٹری کانگریس کمیٹی کا اعلان

سردار ولبھ بھائی اور گاندھی جی کے پہنچنے کی تاریخ

کراچی ۱۷ مارچ۔ کانگریس کمیٹی کے سکرٹریوں نے اعلان کیا ہے کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل صدر منتخب مع گاندھی جی ۲۴ مارچ کو روانہ ہو کر ۲۶ مارچ کو یہاں پہنچیں گے۔ آپ کو ایک جلوس کی صورت میں کراچی کے بڑے بڑے بازاروں سے گذار کر کیمپ تک پہنچایا جائیگا۔ (اے پ)

ایوان والیان ملک کی تجویز

گورنمنٹ برطانیہ کو ریاستوں میں محکمہ ہوائی کے قیام کا حق

نئی دہلی ۱۷ مارچ۔ ایوان والیان ملک نے آج ایک تجویز منظور کر لی جس کے مطابق گورنمنٹ برطانیہ کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ ریاستوں میں ہوائی محکموں کا انتظام کر سکے کیونکہ بین الاقوامی معاملہ ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ کو ایسا ہی کا حق حاصل ہے۔ تجویز کے مطابق ریاستوں کو یہ حق حاصل ہے۔ تجویز کے مطابق ریاستوں کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ محکمہ ہوائی کو برطانوی ہند کی سطح پر لانے کی کوشش کریں۔ اس ریزولیشن کے مطابق یہ بھی حق حاصل ہوگا کہ وہ ہوائی اڈوں کے اترنے کے مقامات تعمیر کریں اور محکمہ ہوائی کو جو ٹیکس وہ دے سکیں سوائے خاص خاص حالات کے ریاستوں کو محکمہ ہوائی کے متعلق مالی اور قومی حقوق حاصل ہوں گے۔ (اے پ)

کھجوری میدان سے فوج کی واپسی

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ سرحد پر کھجوری کا خاطیل میدان سے راولپنڈی برگیڈ اٹھا لیا گیا ہے۔ اب جو دستے یہاں مقیم ہیں ان میں صرف ایک برگیڈ مع توپخانہ کے شامل ہے۔

مہاراجہ جے پور کی رسم تاجپوشی

حکومت کے تمام اختیارات دے دئے گئے

جے پور ۱۴ مارچ۔ ہز ایکسلنسی وائسرائے نے آج دربار میں جو دیوان خانہ میں منعقد ہوا حاضرین کی ایک تعداد کثیر کے روبرو ہز ہائی نس کو اختیارات کی عطا فرمائے۔ ہز ایکسلنسی نے گذشتہ نابالغی کے سالہا عہد حکومت کے انتظامات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس موقعہ میں بہت کچھ قابل قدر ترقی ہوئی اور خود ہز ہائی نس کو انتظام سلطنت میں تجربہ حاصل ہو گیا۔ لارڈ ارون نے نوجوان مہاراجہ کو نصیحت کی کہ وہ ہر شخص کے ساتھ بغیر کسی امتیاز کے انصاف کریں۔ پبلک کے مفاد کو مدنظر رکھیں اور اپنی رعایا کے دل کو ہاتھ میں لینے کی کوشش کریں۔ ہز ہائی نس نے جواب میں زمانہ مغلوبیت کے انتظام کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ ہز ایکسلنسی کے مشورہ اور بہت افزائی کا نہایت مشکور ہوں۔ دربار کی خوشی میں چند محصولات کی معافی کا اعلان کیا گیا۔

وائسرائے کو مہاراجہ کی طرف سے دعوت

شام کو رام باغ محل میں سرکاری دعوت دی گئی۔ مہاراجہ نے اس موقعہ پر بھی فرمایا کہ مجھے اس بات کا فخر حاصل ہے کہ میں اپنے اختیارات ایسے وائسرائے کے ہاتھ سے لے رہا ہوں جس کی حب الوطنی کے متعلق کوئی رائے کیوں نہ قائم کی جائے اسکا نام تاریخ ہندوستان میں ہندوستان کے سچے اور پکے دوستوں کے زمرہ میں جائیگا۔

وفاقی طرز حکومت کا دستور

لارڈ ارون نے فیڈرل طرز حکومت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وفاقی دستور تیار کرنے کے لئے بڑے عقل و ہوشیاری کی ضرورت ہے اور اس میں والیان ریاست کو جو کچھ حصہ لینا چاہئے تدبر اور ہوشیاری سے لینا چاہئے گو وہی سپرٹ جو کہ گاندھی جی نے دوران گفتگو میں ظاہر کی ترتیب دستور کے وقت جو آئندہ بحث ہوگی اس میں بھی اسی سپرٹ سے کام لیا گیا تو یہ کوئی مشکل کام نہیں کہ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان ایک بہتر سمجھوتہ ہو جائے۔ دوران گفتگو میں جو کچھ گاندھی جی نے کہا ہے مجھے پورا بھروسہ ہے کہ وہ اس پر سختی سے عمل پیرا ہوں گے۔ میرا معاملہ تو میرے خیال میں اگر دونوں ملکوں میں باعزت صلح کا امکان ہو تو جو کچھ میرے قبضہ قدرت میں ہے اس کے کرنے سے دریغ نہیں کروں گا۔ میں یہ دیکھ کر نہایت خوش ہوں کہ اس سمجھوتہ پر ہر طبقہ و فرقہ نے اظہار اطمینان کیا ہے۔

وائسرائے کے عہد حکومت کی مستقل یادگار

والیان ریاست اور دیگر زعماء کی تجویز

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ والیان ریاست اور شرفاء کی ایک عارضی کمیٹی اس غرض سے بنائی گئی ہے کہ لارڈ ارون کے عہد حکومت کی ایک مستقل یادگار قائم کی جائے۔ چندہ کی رقوم پانچ ہزار روپے تک محدود رہے گی۔ کمیٹی حسب ذیل اشخاص پر مشتمل ہے۔ مہاراجہ بیکانیر، نواب صاحب بھوپال، نواب صاحب ڈھاکہ، راجہ عظیم گنج، دیوان بہادر رنگا چاریہ، سر اید ورڈ بک، مسٹر کاسی، راؤ راجہ رگھونندن پرشاد سنگھ، مہاراجہ دربھنگہ، میاں شاہنواز، سر داسد یو، راجہ سر محمد مزمل اللہ خاں [illegible] اور مسٹر ایچ ایچ خزانچی آنریری سکرٹری۔

ایک عجیب و غریب بچہ کی پیدائش

دو سر، چار آنکھیں، دو ناکیں

نواکھالی ۱۸ مارچ۔ آج کے خلاف سکول نواکھالی کے ایک مدرس بابو کالی موہن شرما دھی کاری کے ہاں ایک عجیب و غریب بچہ پیدا ہوا۔ بچہ کے کندھے کا بالائی حصہ اور سر کا نچلا حصہ دو مختلف جسموں میں منقسم تھا دو سر تھے جو ایک دوسرے کے بالکل متوازی تھے۔ دو ناکیں، چار آنکھیں، چار کان، چار ہاتھ، چار ٹانگیں لیکن جن کندھے تھے وسطی حصہ ظاہر میں ایک ہی جسم تھا۔ جسم ہر لحاظ سے بالکل مکمل تھا اور معمولی جسم سے تقریباً دوگنا معلوم ہوتا تھا۔ ڈاکٹر طاہر رحمٰن گھوش جو کہ علاج کر رہے ہیں انہیں اس بات پر افسوس ہے کہ بابو کالی موہن نے محض جذبات سے متاثر ہو کر نہ بچہ کو رکھنے کی اجازت دی اور نہ اس کا فوٹو لینے دیا۔ ڈاکٹر صاحب کی رائے ہے کہ بچہ کا طبی معائنہ بہت فائدہ مند ہوتا کیونکہ ایسا عجیب و غریب بچہ اس سے پہلے کبھی نہیں سنا گیا۔ ماں کی حالت روبہ اصلاح ہے۔ (اے پ)

سوبھاش چندر بوس کی گاندھی جی سے ملاقات

بمبئی ۱۸ مارچ۔ مسٹر سوبھاش چندر بوس نے گاندھی جی سے ملاقات کی اور اب اپنے دوستوں سے مشورہ کرنے کے لئے وہ کلکتہ واپس جا رہے ہیں۔ (اے پ)

گنتور میں پبلک پر پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

مدراس کونسل میں سوالات

ہوم ممبر نے معافی مانگ لی

مدراس۔ ۱۲ مارچ۔ ہوم ممبر نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جس میں گاندھی ارون سمجھوتہ کے بعد پولیس کی لٹھ بازی اور ونکٹا پا جسن کی گرفتاری کے خلاف اظہار ناراضگی کیا گیا تھا کہا کہ لاٹھیاں مجمع کو منتشر کرنے کے لئے استعمال کی گئیں تھیں۔ اس طرح سے پبلک میں سے ... اشخاص کے اور پولیس کے سات کانسٹبلوں کے ضربات آئیں۔ ضلع کی میڈیکل افسر کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ضربات خفیف تھیں۔

ونکٹا پا جن کو ... مارچ کو گرفتار کیا گیا تھا ... تاریخ کو رہا کر دیا گیا تھا۔ کیونکہ گورنمنٹ کے احکامات موصول ہوئے کہ تمام قیدی جو دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت جیل میں ہوں رہا کر دیے جائیں اور مقدمات واپس لے لئے جائیں ہوا ان قیدیوں کے جو تشدد کے مرتکب ہوئے ہوں۔ ہوم ممبر نے یہ بھی کہا کہ حکام ضلع کے نام احکامات صادر کر دیے گئے ہیں کہ وہ پبلک اور پولیس میں تصادم نہ ہونے دیں جب تک قیام امن کے سوال نہ پیدا ہوں۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ گورنمنٹ کے اس واقعہ پر سب سے زیادہ افسوس ہے۔

حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب کی ورنگی بیت اللہ

روانگی کے وقت مسلمانوں کو اتفاق و اتحاد کی تاکید

بمبئی ۱۵ مارچ۔ فارزی کمپنی کا مسرد ستان نامی جہاز حاجیوں کو لے کر بروز اتوار بتاریخ ۱۵ مارچ بوقت سات بجے شام بندرگاہ کراچی سے روانہ ہو گیا حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی اسی جہاز سے عازم بیت اللہ شریف ہوئے۔ مسلمان ہزار ہا کی تعداد میں قومی جھنڈے لیکر بندرگاہ پر آپ کو رخصت کرنے کے لئے جمع ہوئے ... تختہ جہاز پر سے ایک تقریر کی جس میں آپ نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ باہمی سیاسی اور مذہبی اختلافات کو بھول جائیں اور قوم و ملک کی فلاح و بہبود کے لئے متفق کوشش کریں۔ اس جہاز میں مسافروں کی کل تعداد ۵۹۵ تھی جن میں سے ... بمبئی اور ... کراچی سے سوار ہوئے تھے۔

مغل کمپنی کا جہانگیر نامی جہاز ... مارچ کو روانہ ہونے والا تھا حاجیوں کی تعداد میں زیادتی ہونے کی وجہ سے قبل از وقت روانہ ہو گا ... کے ٹکٹ تقسیم ہونے شروع ہو گئے۔ عازمین حج کو چاہئے کہ فوراً کراچی پہنچ جائیں دیگر معلومات حافظ شریف احمد صاحب ... کراچی سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

مسٹر آصف علی کی رہائی

اہل دہلی کی طرف سے خیر مقدم اور سپاسنامہ

دہلی ۱۶ مارچ۔ مسٹر آصف علی ... سے رہا ہو کر ... دہلی اسٹیشن پر کارکنان کانگریس اور رضا کاروں نے شاندار خیر مقدم کیا وہاں سے آپ کو ... جلوس میں لایا گیا جہاں آپ نے قومی جھنڈے کی سلامی کی رسم ادا کی۔

ادائیگی رسم کے موقعہ پر دہلی کی تمام ... انجمن طالبات ... کانگریس کے اراکین شریک تھے ... سے قومی جھنڈے کی سلامی کی۔ رسم سلامی کے بعد ... اہل دہلی کی طرف سے سپاسنامہ پیش کیا ... خدمات کا اعتراف کیا گیا تھا۔ اس کے بعد مسٹر آصف علی نے ایک تقریر کی۔

کانگریس فری ہسپتال بمبئی

پنڈت جواہر لال نہرو کا اظہار رائے

بمبئی ... مارچ۔ پنڈت جواہر لال نہرو کل کانگریس فری ہسپتال میں تشریف لائے اور آپ نے مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کیا۔

میں نے اس ہسپتال کی شہرت بمبئی کی ... میں بھی سنی تھی آج میں نے خود یہاں آیا ہوں اور اس جگہ کو دیکھتا ہوں جہاں کہ میرے بہت سے ... اور بہنوں کا علاج نہایت محبت آمیز طریقہ سے کیا جا رہا ہے جو کہ اپنے ملک کی خاطر جنگ کرتے ہوئے زخمی ہوئے ... مجھے اس میں کوئی اضافہ کرنا ممکن نہیں ... بہت شکر گزار ہونگا۔

کانگریس کمیٹی تامل نیڈو کا اجلاس

گاندھی ارون سمجھوتہ کا خیر مقدم

مدراس ... مارچ۔ تامل نیڈو کانگریس کمیٹی کا ایک جلسہ گذشتہ اتوار کے روز منعقد ہوا۔ گاندھی جی اور گورنمنٹ کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے اس پر اظہار پسندیدگی کیا گیا اور پبلک سے اپیل کی گئی کہ وہ عارضی صلح کی شرائط پر عمل کریں ... آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی اور گاندھی جی نے ہدایت کی ہے تا کہ صلح کی گفت و شنید کا کامیاب انجام ہو۔

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رہا ہو گئے

کلکتہ کے عظیم الشان جلسہ میں تقریر

(از نامہ نگار خصوصی)

کلکتہ ۱۴ مارچ۔ حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امیر شریعت پنجاب علی پور جیل سے رہا ہو گئے ہیں۔ ابھی آپ کلکتہ میں مقیم ہیں ہفتہ کی شام کو آپ ایک عظیم الشان جلسہ میں تقریر کریں گے۔

برما کے باشندے علیحدگی کے مخالف ہیں

اسمبلی میں مسٹر کیومنٹ کی تجویز منظور

نئی دہلی ۱۶ مارچ آج جب کہ مسٹر کیومنٹ نے برما کی علیحدگی کا سوال اٹھایا تو اسمبلی کے حلقوں میں اس سے دلچسپی کا اظہار کیا گیا۔ لیکن اس سے پہلے کہ اس پر بحث شروع ہو مسٹر جارج شسٹر اور مسٹر شنڈی نے دوسری تجاویز پیش کر دیں ... آپ نے فرمایا کہ برما گورنمنٹ کی سخت گیر پالیسی اور جبریہ قوانین کی وجہ سے صرف اسمبلی میں ایسی جگہ رہ جاتی ہے جہاں کہ برمائی اپنی رائے کا اظہار کر سکتا ہے ...

لنچ کے بعد کی کارروائی

...

کام نہیں لینا چاہئے

... مسٹر دوری نے علیحدگی کی پوری مخالفت کی آخر میں مسٹر منٹ کی تجویز پر رائے لی گئیں اور وہ بغیر اختلاف کے منظور ہو گئی۔

کانگریس کے اجلاس میں شامل ہونیوالوں کیلئے سہولت

بمبئی کانگریس کمیٹی نے اسٹیمر کا انتظام کیا ہے

بمبئی ۱۶ مارچ۔ بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی نے ان لوگوں کے لئے جو کانگریس کے اجلاس میں کراچی میں شریک ہونگے ایک اسٹیمر کا انتظام کیا ہے جو بمبئی سے کراچی تک سفر کرے گا۔ اور اگر ضرورت ہوئی تو اور اسٹیمر کا بھی انتظام کر دیا جائے گا ...

تین سرحدیوں کی رہائی

پشاور ۱۶ مارچ۔ ... قتل کے الزام میں ماخوذ تھے رہا کر دیا ... مارے گئے ...

گاندھی جی اور ولبھ بھائی پٹیل کی بمبئی میں تشریف آوری

بمبئی ۱۶ مارچ۔ گاندھی جی، ولبھ بھائی پٹیل اور مسٹر سبھاش چندر بوس آج بمبئی پہنچے ...

ہندوؤں اور اچھوتوں میں جنگ

بمبئی ۱۶ مارچ۔ ٹائمز آف انڈیا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہندوؤں اور اچھوتوں میں پھر جنگ کا آغاز ہو گیا ہے۔ اچھوت امبیدکر کی سرکردگی میں ہندوؤں کے خلاف ستیہ گرہ کر رہے ہیں۔ دونوں طرف سے سنگ باری کی گئی لیکن پولیس نے ... ہندوؤں کے دروازوں پر کھڑی کر دی ہے۔ اچھوت ... گاندھی جی اور امبیدکر کی جے کے نعرے لگاتے رہے۔

ضرورت ہے

ایک لیڈر کی

جس میں

مولانا محمد علی مرحوم کی صفات ہوں

ایسے ناخداؤں کے بغیر قوم کی کشتیاں ساحل مقصود پر نہیں پہنچ سکتیں مسلمانوں کی قومیں اب بھی ایسے ... ان کو تربیت کا موقع ملے تو مولانا محمد علی جیسے لیڈر قوم میں پیدا ہو سکتے ہیں اسی دماغی تربیت کیلئے ہم نے مولانا محمد علی کی مکمل سوانح عمری شائع کی ہے۔ ابھی دلوں میں یہ داغ تازہ ہے لہذا فوراً اس سوانح عمری کو ملاحظہ کیجئے تاکہ اس کا لفظ لفظ آپ پر تاثیر کرے ...

علم و ادب کی دنیا میں انقلاب پیدا کرنیوالا ماہوار

نئی روشنی

... ملنے کا پتہ ... منیجر رسالہ نئی روشنی ...

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارن پور

تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے

سہارن پور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول قابل رؤسا نیز ہر قسم کے چاول ایمانداری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں دوکانداروں اور آڑھتیان کے ساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت۔

چارنکاح ہم بھی کیجئے

لطف شباب کیا ہے سفوف وطلاء ...

... حکیم ... نیشنل ... دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

...

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ

اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانہ کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

...

جریان

...

ملنے کا پتہ ایس ۔ اے ۔ بی بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۶ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

کراچی کے ایک جلسہ عام میں گاندھی جی کی تقریر

شرائط صلح پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید

نوساری ۱۴ مارچ۔ گاندھی جی آج صبح بذریعہ ریل نوساری تشریف لائے سردار پٹیل آپ کے ہمراہ تھے ایک بڑا مجمع آپ کے درشن کرنے کے لئے جمع ہو گیا وہاں سے آپ فوراً بذریعہ موٹر کراری روانہ ہوئے جہاں سے کہ گذشتہ سال آپ گرفتار کئے گئے تھے۔ یہاں آپ نے ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں یہ دیکھ کر خوش ہوں کہ میری گرفتاری کے بعد گجرات نے وہ کارنامے کئے کہ اس کا نام دنیا میں روشن ہو گیا۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ تعمیری کام شروع کریں تاکہ سوراج جلد سے جلد حاصل ہو سکے۔ اس کے بعد آپ نے صلح کی شرائط پر سختی سے عمل درآمد کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ شراب اور ولایتی کپڑے کی پکٹنگ نہایت پر امن ہونا چاہئے اور سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ کھادی زیادہ سے زیادہ مقدار میں بنایا اور استعمال کیا جائے۔ آپ نے آخر میں فرمایا کہ ہم نے اب اپنی تلواریں نیام میں کر لی ہیں لیکن جس وقت ضرورت پیش آئے ہمیں پھر انہیں باہر نکالنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اعلان

گاندھی جی ایک جھونپڑی میں قیام کریں گے

کراچی ۱۴ مارچ۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اعلان کے مطابق گاندھی جی ۲۴ ماہ حال کو بذریعہ ریل کراچی پہنچیں گے اور ایک جھونپڑی میں جو خاص طور پر تیار کی گئی ہے کانگریس نگر میں ... قیام فرمائیں گے مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ مہمانوں کو ہر جیا رائے ... شہرایا جائے۔ عام اجلاس کے دوران میں تمام کی اجرت للعیہ ہو گی جو لوگ کہ شرکت کرنا چاہیں فوراً درخواست کریں کیونکہ صرف دو ہزار آدمیوں کے قیام کا انتظام کیا گیا ہے۔ ڈیلیگیٹوں کے لئے قیام کا فرخ تین روپے فی کس ہو گا۔

گول میز کانفرنس لندن میں منعقد ہو گی

تبدیلی مقام پر اخبارات کا اظہار رائے

بمبئی ۱۴ مارچ۔ کانگریسی اخبارات نے گورنمنٹ کے اس فیصلہ پر کہ گول میز کانفرنس بجائے ہندوستان کے لندن میں منعقد ہو گی مختلف آراء کا اظہار کیا ہے۔

بمبئی کرانیکل کی رائے

بمبئی کرانیکل اپنے مقالہ افتتاحیہ میں جس کا عنوان "برطانوی چالیں" ہے لکھتا ہے کہ مسٹر بالڈون کی گھبراہٹ کے ساتھ ساتھ مسٹر سیکڈانلڈ کی پریشانی حق بجانب ہے۔ اگر گول میز کانفرنس کا اجلاس بجائے ہندوستان کے انگلستان میں ہو ... تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔

فری پریس جنرل کی رائے

اس فیصلہ سے ہوس بدنے اور مدراس پر انس کرنے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ کانفرنس کے اجلاس کو ہندوستان میں منعقد کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ...

ٹائمز آف انڈیا کی رائے

...

کانگریس صوبہ متحدہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مرزا پور میں پولیٹیکل کانفرنس کی تجویز

الہ آباد ۱۴ مارچ۔ گذشتہ شب کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس ... کی صدارت میں منعقد ہوا ... کئی ریزولیوشن منظور کئے گئے ... یہ فیصلہ کیا گیا کہ صوبہ کی پولیٹیکل کانفرنس کا اجلاس ... مرزا پور میں منعقد کیا جائے۔

نوساری کے بیوپاریان بدیشی پارچہ کو تنبیہ

بدیشی پارچہ کی تجارت چھوڑ دینے نذرانہ مقبول ہو گا

نوساری ۱۴ مارچ۔ نوساری کے بیوپاریوں نے ... گاندھی جی کی نوساری میں آمد پر سپاسنامہ اور تھیلی پیش کی گئی ... گاندھی جی نے کہا کہ میں اس تھیلی کو اسی وقت قبول کر سکتا ہوں کہ آپ کی تو ... بدیشی پارچہ کا بیوپار نہ چھوڑ دیں گے۔

بیشتر سرحدی لیڈروں کو نہیں رہا کیا گیا

پشاور نوجوان بھارت سبھا کا افتتاح

پشاور ۱۴ مارچ۔ آج صوبہ ... شہر میں کانگریس نوجوان بھارت سبھا کا ... افتتاح کیا گیا ... سرحدی لیڈر ... ابھی تک رہا نہیں کئے گئے۔

تمام ہندوستان میں کتنی آبادی ہے

دہلی میں ۔ سفی صدی آبادی بڑھ گئی

نئی دہلی ۱۴ مارچ ۱۹۳۱ء۔ مردم شماری کے ذریعہ کل ہندوستان کی ... آبادی بشمول ریاستیں ... کروڑ ... لاکھ ہے۔ ... ایک فی صدی کا ہوا جو سب سے کم ہے صوبہ دہلی میں ... فی صدی کا اضافہ ہوا ... ریاست ... انگریزی اور ریاستی دونوں کی مجموعی آبادی میں ... فی صدی کا اضافہ ہوا۔

حکومتوں کا رہائی سمجھوتہ کی تعمیل میں بخل

اسیروں کی رہائی میں تامل اور ٹیکسوں کا اصرار

جنرل سکرٹری کانگریس کا انتباہ

الہ آباد ۱۴ مارچ۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکرٹری ڈاکٹر سید محمود نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں اس امر پر کمال افسوس کا اظہار کیا ہے کہ مختلف لوکل حکومتیں کانگریس اور حکومت ہند کے درمیان سمجھوتہ کی شرائط پر اس جذبہ سے عملدرآمد نہیں کر رہی ہیں جس جذبہ کے تحت یہ سمجھوتہ عمل میں آیا ہے۔ ... سیاسی قیدیوں کی رہائی میں غیر ضروری تاخیر سے کام لیا جا رہا ہے ...

زعمائے پشاور کو دعوت

ڈاکٹر سید محمود نے خان عبد الغفار خاں اور سید لال بادشاہ کو جو ابھی رہا ہوئے ہیں تار دے ہیں ان سے کام شروع کرنے کی درخواست کی ہے۔

بہار کانگریس کمیٹی اور حکومت

...

مدراس میں کپڑے کا پکٹ پھر شروع ہو گیا

عورتیں اور وکلا پکٹنگ کر رہے ہیں

مدراس ۱۴ مارچ۔ آج تمام مدراس ہائی کورٹ کے نو وکلا نے ... بازار میں جا کر بدیشی پارچہ کی دکانوں پر پکٹ کیا ... کانگریس ہسپتال ...

سسودہ اور بردولی میں گاندھی جی کا دورہ

نوساری ۱۴ مارچ گاندھی جی آج شام کو سسودہ پر بردولی جا رہے ہیں ... بردولی میں خاص طور کارکنان سے مشاورت کریں گے ...

پولیس افسر سے مذاق

...

گورنر مدراس اور راج گوپال اچاریہ کی ملاقات

جنوبی ہند کے تمام قیدی رہا ہو جائینگے

مدراس ۱۴ مارچ۔ گورنر مدراس کی خواہش پر مسٹر سی راج گوپال اچاریہ نے ... ملاقات کی ...

للعہ میں ۱۰۰۱ انعام بھیجو ۵۰۰۰ ہزار کا دوسرا انعام

حسب دلخواہ ۳ سچی گھڑیاں اور دو جوتے بھی انعام

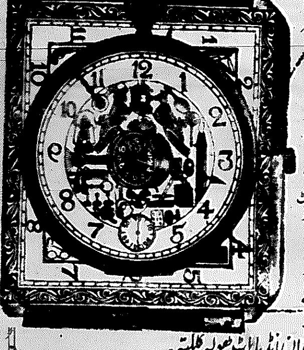

... سول جوتے ... منیجر فیشنی مارکیٹ ان انڈیا ہاٹ ہولہ کلکتہ

لاثانی قرآن مجید معریٰ بہت خوشخط اور سستا

یہ قرآن مجید باعتبار فن کتابت عربی کی بہترین کتابت کا مظہر ہے ...

احمد علی خاں نمبر ۲۲۹ کوچہ تاراچند دہلی

مفت

طبی رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بیفائدہ ضائع کر کے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بیقرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے ...

ملنے کا پتہ منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی (پنجاب)

عہ میں سب سے بڑے سیلمال خریدیئے ۔ ساتھ میں ایک جوڑا جوتا چلنے والی گھڑیاں اور ایک لالٹین بھی انعام

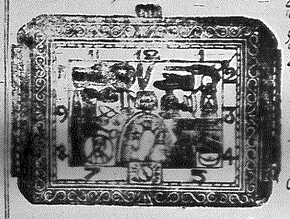

... منیجر فرینڈس آف انڈیا ہاٹ کھولہ کلکتہ

تیس فی صدی منافع سالانہ

کٹ پیس کی تجارت سے ہماری کمپنی نے اپنے حصہ داران میں تقسیم کیا ہے آپ بھی ہماری ایجنسی لے کر کٹ پیس کی تجارت کر کے یا ہماری کمپنی کے چند حصے خرید کر فائدہ اٹھا دیں ...

بزنس ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

تصویر دار پوسٹ کارڈ

اگر آپ عاشق و معشوق کے حسن و محبت کی دلچسپ تصویریں ...

ایس ۔ اے ۔ بی ایجنڈ کو مظفر نگر

میسرز رائے برادرس بازار سیتارام دہلی

دمہ اور ذیابیطس کے مشہور معالج ہیں

۳۵ سال سے ہندوستان کی خدمت کر رہے ہیں بفضل خدا ہزارہا مریض ان کی مشہور عالم دوائی سے صحت یاب ہو کر آج خوشی اور مسرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں حکمی و شرطیہ علاج کیا جاتا ہے ان امراض کے مریضوں کو اپنی تندرستی کے لئے فوراً علاج کرانا چاہئے فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس۔

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

... ہمدرد دواخانہ متھرا (یو ۔ پی)

گنتور میں پبلک پر پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

مدراس کونسل میں سوالات

ہوم ممبر نے معافی مانگ لی

مدراس - ۱۶ ارمارچ - ہوم ممبر نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جس میں گاندھی ارون سمجھوتہ کے بعد پولیس کی لٹھ بازی اور ونکٹاپا جین کی گرفتاری کے خلاف اظہار ناراضگی کیا گیا تھا کہا کہ لاٹھیاں مجمع کو منتشر کرنے کے لیے استعمال کی گئیں تھیں۔ اس طرح سے پبلک کے ... اشخاص کے اور پولیس کے سات کانسٹبلوں کے ضربات آئیں۔ ضلع کی میڈیکل افسر کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ضربات خفیف تھیں۔

ونکٹاپا جن کو ۹ مارچ کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ... تاریخ کو رہا کر دیا گیا تھا۔ کیونکہ گورنمنٹ کے احکامات موصول ہوئے کہ تمام قیدی جو دفعہ ۱۴۴ کے تحت جیل میں ہوں رہا کر دئے جائیں اور مقدمات واپس لے لئے جائیں سوائے ان قیدیوں کے جو تشدد کے مرتکب ہوئے ہوں۔ ہوم ممبر نے یہ بھی کہا کہ حکام ضلع کے نام احکامات صادر کر دئے گئے ہیں کہ وہ پبلک اور پولیس میں تصادم نہ ہونے دیں جب تک قیام امن کے سوال نہ پیدا ہوں۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ گورنمنٹ کے اس واقعہ پر سب سے زیادہ افسوس ہے۔

حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب کی روانگی بیت المقدس

روانگی کے وقت مسلمانوں کو اتفاق و اتحاد کی تاکید

بمبئی - ۱۵ ارمارچ - حاجی کمپنی کا سرو ستان نامی جہاز حاجیوں کو لے کر بروز اتوار بتاریخ ۱۵ ارمارچ بوقت سات بجے شام بندرگاہ کراچی ...

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رہا ہو گئے

کلکتہ کے عظیم الشان جلسہ میں تقریر

(از نامہ نگار خصوصی)

کلکتہ - ۱۴ ارمارچ - حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امیر شریعت پنجاب علی پور جیل سے رہا ہو گئے ہیں۔ ابھی آپ کلکتہ میں مقیم ہیں ہفتہ کی شام کو آپ ایک عظیم الشان جلسہ میں تقریر کریں گے۔

برما کے باشندے علیحدگی کے مخالف ہیں

اسمبلی میں سٹرکومنٹ کی تجویز منظور

ہندوؤں اور اچھوتوں میں جنگ

کانگریس کے اجلاس میں شامل ہونیوالوں کیلئے سہولیت

بمبئی کانگریس کمیٹی نے اسٹیمر کا انتظام کیا ہے

تین سرحدیوں کی رہائی

گاندھی جی اور ولبھ بھائی پٹیل کی بمبئی میں تشریف آوری

ضرورت ہے

ایک لیڈر کی

جس میں

مولانا محمد علی مرحوم کی صفات ہوں

... نئی روشنی ...

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارن پور

تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے

سہارن پور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول قابل رؤسا نیز ہر قسم کے چاول ایمان داری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں دوکانداروآڑھتیان کے ساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت۔

چار نکاح کیجیے

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ...

جریان

محبوب عاشق کے قدموں پر

کانگریس فری ہسپتال بمبئی

پنڈت جواہر لال نہرو کا اظہار رائے

کانگریس کمیٹی تامل ناڈو کا اجلاس

گاندھی ارون سمجھوتہ کا خیر مقدم

مسٹر آصف علی کی رہائی

کراچی کے ایک جلسہ عام میں گاندھی جی کی تقریر

شرائط صلح پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید

نوساری - ۱۴ ارمارچ - گاندھی جی آج صبح بذریعہ ریل نوساری تشریف لائے سردار پٹیل آپ کے ہمراہ تھے ایک بڑا مجمع آپ کے درشن کرنے کے لئے جمع ہو گیا ... آپ فوراً بذریعہ موٹر کراڑی روانہ ہوئے جہاں سے کہ گزشتہ سال آپ گرفتار کئے گئے تھے۔ یہاں آپ نے ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں یہ دیکھ کر خوش ہوں کہ میری گرفتاری کے بعد گجرات نے وہ کارنامے کئے کہ اس کا نام دنیا میں روشن ہو گیا۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ تعمیری کام شروع کریں تاکہ سوراج جلد سے جلد حاصل ہو سکے۔ اس کے بعد آپ نے صلح کی شرائط پر سختی سے عمل درآمد کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ شراب اور ولایتی کپڑے کا پکٹنگ نہایت پرامن ہونا چاہئے اور سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ کھادی زیادہ سے زیادہ مقدار میں بنایا اور استعمال کیا جائے۔ آپ نے آخیر میں فرمایا کہ ہم نے اب اپنی تلواریں نیام میں کر لی ہیں لیکن جس وقت ضرورت پیش آئے ہمیں پھر انہیں برہنہ کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اعلان

گاندھی جی ایک جھونپڑی میں قیام کرینگے

تمام ہندوستان میں کتنی آبادی ہے

دہلی میں ۳۰ فی صدی آبادی بڑھ گئی

حکومتوں کا دہلی سمجھوتہ کی تعمیل میں خلل

اسیروں کی رہائی میں تامل اور وصولی ٹیکس پر اصرار

جنرل سکریٹری کانگریس کا انتباہ

گول میز کانفرنس لندن میں منعقد ہوگی

کانگریس صوبہ متحدہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس

سودہ اور دہلی میں گاندھی جی کا دورہ

نوساری کے بیوپاریان بدیشی پارچہ کو تنبیہ

گورنر مدراس اور راج گوپال اچاریہ کی ملاقات

پشاور نوجوان بھارت سبھا کا افتتاح

للعہ میں ۱۰۰۱ انعام ... ہزار کا دوسرا انعام

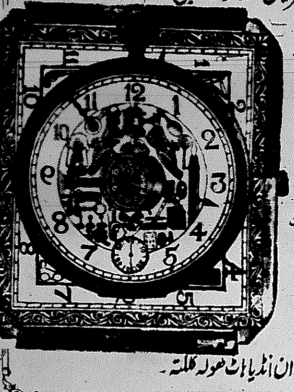

مفت

طبی رسالہ زندگی

الٰہی قرآن مجید

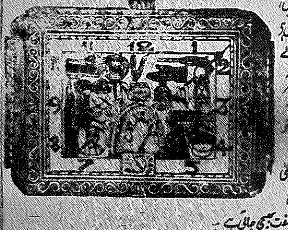

تیس فی صدی منافع سالانہ

تصویردار پوسٹ کارڈ

دمہ اور ذیابیطس کے مشہور معالج ہیں

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم سہ شنبہ ۴ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۲۰

مظالم فرانس کی المناک داستان

ستر اسی ہزار حلقہ بگوشان اسلام کو عیسائی بنانے کے منصوبے

جمعیۃ علمائے ہند، جمعیۃ خلافت، اہلحدیث کانفرنس اور دار العلوم دیوبند سے اپیل

(گزشتہ سے پیوستہ)

مطالبات مسلمانان مغرب اقصیٰ

(۱) شریفیہ سلطنت کے موجودہ نام نہاد سلطان کو مکمل آزادی دے دی جائے جس کی صورت یہ ہو کہ عمال حکومت صرف سلطان کے سامنے جواب دہ ہوں نہ کہ عمال حکومت پر خارجی دول کا اثر ہے جیسا کہ اس وقت ہے۔ کیونکہ موجودہ صورت میں وہ تو برائے نام ہے ... حکومت فرانس جیسے چاہتی ہے دباؤ سے کرا لیتی ہے۔

وہ جانتے ہیں کہ بار بس میں تعمیر مسجد کے نام سے جو چھ ہزار فرانک (دسکہ ہے) حرمین شریفین کے اوقاف اور افریقی مسلمانوں سے بطور چندہ وصول کئے جاتے ہیں (محض نمائش ہے) فرانس کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ ایسے دھونگ کو جن سے اسلامی اور اسلام دوستی کے ثبوت میں پیش کرے ... مذہبی آزادی پر حجت لائے ...

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

آئندہ گول میز کانفرنس (پیام)

گاندھی ارون سمجھوتے نے انگریزوں کو بدحواس کر ڈالا ہے۔ مسٹر چرچل کا جنون اب قابل رحم حالت تک پہنچ گیا ہے۔ کنزرویٹو پارٹی کے لیڈر مسٹر بالڈون کی بدحواسی کا مضحکہ انگیز طور پر پبلک کے سامنے آ چکی ہے ... چند ہفتے پہلے تک اُن کا بار بار اعلان یہی تھا کہ وہ اور اُن کی پارٹی موجودہ گورنمنٹ سے ہندوستان کے معاملے میں پورا تعاون کرے گی ... اُنہوں نے گھبرا کر اعلان کر دیا کہ اُن کی پارٹی آئندہ ہندوستان میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں شریک نہ ہوگی ... کانفرنس ہندوستان کے بجائے لندن ہی میں ہوگی ...

۲۰ مارچ کو ڈاکٹر انصاری کے مکان پر ہونے والا ہے جس میں گاندھی جی اور دیگر رہنمایان ملت فرقہ وارانہ مسائل کا حل معلوم کرنے کی کوشش کریں گے ... اس زمانہ میں جبکہ سیاسی بیچینی اپنے پورے جاہ و جلال کے ساتھ کارفرما ہے ...

[illegible]

تفرقہ پردازی کی کوشش

[illegible]

دول یورپ اور اسلام

[illegible]

بنارس میں امن و امان

[illegible]

ہندو مسلم مصالحت کی کوشش

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ ان کو ایک نہایت بیش بہا انمول گوہر نہایت کم قیمت میں ... ملیگا۔

۵ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر خیال کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ...

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ... عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ...

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

---

۳ نمبر ۱۰ سٹونج رولڈ گولڈ گارنٹی ۱۰ سال

[illegible]

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے ...

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
بازار محلی والاں متصل جامع مسجد دہلی

دواء العصفور

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

ضروری اعلان

صرف ضرورتمند لوگ ایک لفافہ پر اپنا پتہ لکھکر روانہ کریں ...

المشتہر سید خورشید علی دریا گنج دہلی

اکسیر جذام

... بواسیر و ذیابیطس ...
حافظ اقبال حسین پھپھاہی بھاگلپور

[illegible]

زنگی قلم کمپنی ...

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

[illegible]

پانچ سو صدری مجرب نسخے

[illegible]

وسائل معاش

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

کمپنی باغ میں جمعیۃ شبان کا عظیم الشان جلسہ

مولانا ظفر علی خاں، مفتی محمد نعیم اور مولانا احمد سعید صاحب کی تقریریں

دہلی کے مسلم نوجوانوں کو زعماء ملت کا پیغام

دہلی ۲۰ مارچ۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب کی آمد پر کل شام کو کمپنی باغ آزاد پارک میں مولانا محمد عثمان صاحب آزاد پریذیڈنٹ جمعیۃ شبان کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں ہندو مسلمان اور بہت سی خواتین شریک تھیں۔

مولانا ظفر علی خاں صاحب کی تقریر

مولانا ظفر علی خاں نے فرمایا کہ آپ لوگوں کو گاندھی جی پر اعتماد رکھنا چاہئے۔ کسی دوسری قوم کا غلام ہونا عذاب الیم ہے۔ خدا اور اس کے رسول صلعم کے راستے پر ریلوے روپے کے نقصان سے لڑو جس کا نتیجہ تمہارے لئے جنت ہے۔ تمہارے گناہ بخشے جائیں گے۔ خدا کی فتح و نصرت قریب ہے ... سرحد کے ۲۰۰ کے قریب فرزندان توحید اس جنگ میں آئے اور پانچ سو مسلمان شہید ہوئے۔

گول میز کانفرنس کی کامیابی کا دارومدار ہندو مسلم اتحاد پر ہے اور اسی لئے تمام لیڈر یہاں جمع ہوئے ہیں کہ ہندو اور مسلمانوں کے جس قدر بھی جائز مطالبات ہیں منظور کر لئے جائیں۔ مرزاپور، بیول، آگرہ کے واقعات نے جگر میں ناسور ڈال دئے ... تلقین کروں گا کہ وہ اپنے بچوں کو اتحاد و اتفاق کا سبق دیں اور ان کو اٹھ کر اس کے لئے دوسری جنگ کرنا پڑے گی۔ جمعیۃ شبان چند مسلمان نوجوانوں کے دلی جذبات کا آئینہ ہے۔ لاہور میں مسلمان نوجوانوں نے ہتھکڑیاں پہنیں ان کے پاؤں میں بیڑیاں ڈالی گئیں ان کا مقصد آزادی اور ان کے دلوں میں ملکی محبت کا جذبہ تھا۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ عزت کی زندگی بسر کرنے کے لئے اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں۔ ہمارے پیغمبر اسلام صلعم کا اسوہ حسنہ تھا مسلمانوں کو اپنے ہمسایوں کے لئے یہ حکم ہے کہ اگر ہمسایہ بھوکا ہو تو اس کو ایک لقمہ کھانا حرام ہے ...

اور آج گورکھ کے بچالسی حنیف اس لئے دی جا رہی ہے کہ گوان کے طریق کار سے ہم کو اختلاف ہے کیونکہ ہم عدم تشدد کے حامی ہیں۔

مسلمانو! اگر تم ہندوستان میں مسلمان ہو کر رہنا چاہتے ہو تو پرامن رہ کر قربانی کرو جو قوم قربانی کرے گی وہی قوم حکومت کرے گی۔ پندرہ ہزار مسلمان جیل گئے اور ۵۰ سو مسلمان شہید ہوئے آج یہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ مسلمان اس تحریک میں شریک نہیں ہوئے۔ مسلمانو تم اس قربانی کو مت ضائع کرو جمعیۃ علمائے ہند کے فتوے کے مطابق جنگ آزادی میں شریک ہو جاؤ اور آگے بڑھو مسلمانو تم بھیک مانگنے والے نہیں ہو ... آج اگر مسلمان قوم سے کوئی معاہدہ صفائی سے کرے تو اس کو بھی لازم ہے کہ وہ معاہدہ کرے اور اگر کوئی دھوکہ کرے گا تو خدا کافی ہے۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمن صاحب نے فرمایا کہ دیسی کپڑا پہننا اسی کامیابی ہے۔

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

اس کے بعد مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے فرمایا کہ جس دور میں سے ہم گزر رہے ہیں یہ انقلاب اور آزادی کا دور ہے۔ چاروں طرف عالم سے انقلاب انقلاب کی آواز آ رہی ہے۔ یہ دور پکار رہا ہے کہ اے ہندو اور اگر تم آزادی چاہتے ہو تو باہمی اتحاد کے ساتھ کانگریس میں شریک ہو جاؤ۔ آزادی اس وقت تک میسر نہیں آتی جب تک کہ اس کے نوجوانوں اور بڈھوں کا خون نہ بہ جائے گا ہو۔ تاریخ بتلاتی ہے کہ آزادی بلا قربانی کے حاصل نہیں ہوتی ... قدرت کا یہی دستور ہے کہ وہ زمین کے ٹکڑے کو ایک سے لے کر دوسرے کو دیتی رہتی ہے ...

اگر مسلمانوں کا یہ دعویٰ ہے کہ سرزمین ان کی ملکیت ہے تو اس کے ثبوت کے لئے ان کو میدان میں ثبوت دینا پڑے گا ...

جلسہ میں دو تجاویز پاس ہوئیں۔ پہلی تجویز میں مولانا ظفر علی خاں کی قومی و ملی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے مولانا کی رہائی پر اظہار مسرت کیا گیا اور دوسری تجویز میں ... تحفظ حقوق کا اعتراف کیا گیا۔

۲۰ مارچ کے جلسہ کا اعلان

مولانا کی تقریر کے بعد مسٹر جمن لال سول نافرمانی ... اعلان ...

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کی تقریر

اس اعلان کے بعد مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کارکن ورکنگ کمیٹی جمعیۃ علمائے ہند نے اپنی تقریر میں فرمایا ...

فلا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین ٥

وما علینا الا البلاغ

چیف کمشنر صوبہ سرحد کے اعلان پر مجلس خلافت صوبہ سرحد کا بیان

مجلس خلافت صوبہ سرحد نے چیف کمشنر صوبہ سرحد کے اس اعلان کا مطالعہ کیا ...

اہم فیصلہ

ایسے حالات میں جبکہ ہندوستان کی تقدیر کا ایک فیصلہ کن کوشش کی جا رہی ہے ...

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مسائل حاضرہ پر بحث و تمحیص

پہلی نشست

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں ۱۹ مارچ یوم پنجشنبہ کو جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا پہلا اجلاس صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی صدارت میں گیارہ بجے دن کو شروع ہوا جس میں حسب ذیل حضرات شریک تھے:۔

حضرت صدر العلماء مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر، حضرت مولانا الحافظ احمد سعید صاحب ناظم، مولانا احمد علی صاحب، مولانا حفظ الرحمن صاحب، مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب، مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری، مولانا نور الدین صاحب بہاری، مولانا مفتی محمد نعیم الدین صاحب لدھیانوی، مولانا محمد فخر الدین صاحب مراد آبادی، مولانا محمد مبارک حسین صاحب میرٹھ، مولانا ظفر علی خاں صاحب اڈیٹر زمیندار، مولانا عبد القادر صاحب قصوری، مولانا بشیر احمد صاحب کھٹوری، مولانا معین الدین احمد صاحب اجمیری، مولانا اسد اللہ خاں صاحب۔

پہلی نشست میں مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق رائے منظور کی گئیں:۔

(۱) جمعیۃ عاملہ کا یہ اجلاس گاندھی اروِن مفاہمت کو محض عارضی التوائے جنگ سمجھتے ہوئے اس بنا پر درست قرار دیتا ہے کہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں آئندہ دستور اساسی کی بنیاد مطالبہ آزادی کی تکمیل اور اقلیتوں کے حقوق اور پرسنل لاء کی حفاظت کے اصول پر قائم کرنے کا موقع بہم پہنچے۔

(۲) جمعیۃ عاملہ کا یہ اجلاس تجویز علماء کے پیش نظر دائرہ حربیہ کے جارحانہ اقدام کو سردست ملتوی کرتا ہے لیکن ولایتی کپڑے اور دیسی اشیاء کی ترویج وطن کی اقتصادی فلاح اور اہل ہند کی فارغ البالی کے لئے لازمی ہے۔ اور مسکرات کا استعمال بہرحال شرعاً حرام ہے اس لئے بدیشی کپڑے اور شراب کا پرامن پکٹنگ اس التوا میں داخل نہیں ہے۔ اس کے بعد تقریباً ایک بجے کھانا کھانے کے لئے اجلاس ملتوی کیا گیا۔

(۳) نیز صوبہ سرحد کے باشندوں کی عظیم الشان قربانیوں پر پُرجوش مبارکباد دیتا ہے اور ان کو یقین دلاتا ہے کہ خدا کے فضل و کرم سے ان کی پانچ سو قیمتی جانوں کی قربانیاں رائیگاں نہ جائیں گی اور ان کی یہ فدا کاری آزادی ہند کی سنگ بنیاد قرار پائے گی۔

(۴) اسی طرح ملک کے ان ستر ہزار فدا کاروں کی خدمت میں بھی ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے جنہوں نے آزادی وطن کی خاطر ضرب و حبس کی ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کیں اور کسی موقع پر قدم پیچھے نہیں ہٹایا۔ آنے والی نسلیں ان کو عزت و احترام سے یاد کریں گی اور ہمیشہ ہمیشہ ان کی شکر گزار رہیں گی۔

(۵) مجلس عاملہ کا یہ جلسہ تمام باشندگان ہند کو اس نازک موقعہ کی اہمیت اور نزاکت پر توجہ دلاتے ہوئے اپیل کرتا ہے کہ وہ ہندو مسلم فسادات کو روکنے میں اپنی پوری طاقت خرچ کر دیں تاکہ بنارس، آگرہ، مرزاپور، بیول وغیرہ کی طرح اس قسم کے واقعات کا اعادہ نہ ہو سکے۔ تمام طبقوں کے ذمہ دار علماء اور رہنماؤں کا فرض ہے کہ وہ اصلی دشمنان امن و آزادی کا پتہ لگائیں اور ان کی ناپاک اور امن سوز حرکات پر اپنی انتہائی نفرت کا اظہار کریں۔

نیز یہ جلسہ فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلہ میں جن مظلوموں پر بے پناہ مظالم توڑے گئے ہیں، ان کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا یقین دلاتا ہے نیز جن لوگوں نے مساجد کی اور قرآن پاک کی بے حرمتی کی ہے ان کی اور بانیان فساد کی خلاف انسانیت اور امن سوز حرکات پر غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔

(۵) جمعیۃ عاملہ کا یہ جلسہ فرانس کے ان مظالم پر جو الجزائر اور مراکش کے مسلمانوں پر توڑے جا رہے ہیں سخت نفرت کا اظہار کرتا ہے اور اسے بتا دینا چاہتا ہے کہ تمام مسلمانان عالم کی ہمدردی مراکش اور الجزائر کے مظلوم مسلمانوں کے ساتھ ہے۔ حکومت فرانس کا فرض ہے کہ مسلمانوں کے مذہبی و قومی و وطنی مطالبات پورے کرے ورنہ دنیا کے امن میں تباہی ڈالنے کی ذمہ داری اسی پر عائد ہوگی۔

نیز یہ جلسہ مسلم حکومتوں کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اس معاملہ کو جمعیۃ اقوام کے سامنے پیش کر کے ...

دوسری نشست

ڈیڑھ بجے دوسری نشست شروع ہوئی جس میں اجلاس اول کے تمام بزرگ شریک تھے۔ اور مسائل حاضرہ کا سب سے اہم مسئلہ تحفظ حقوق مسلمین اور اسلامی پرسنل لاء کا مسئلہ پیش ہوا ...

تیسری نشست

تیسری نشست رات کے دس بجے شروع ہوئی اور تحفظ حقوق مسلمین اور اسلامی پرسنل لاء کے متعلق ایک مسودہ مرتب کیا گیا ...

مظالم فرانس کی المناک داستان

(بسلسلہ صفحہ اول)

... (مدینہ بحوالہ اسلامی دنیا لاہور)

اسلامی اخبارات

مراد آباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

عارضی صلح اور تحفظ حقوق مسلمین پر اظہار خیال

(گزشتہ سے پیوستہ)

بڑوں کی بڑی باتیں

جاپانیوں، بڑوں کی بڑی باتیں ہوا کرتی ہیں ... گویا کل تک مسلمانوں سے چندہ کر کے مسلمانوں کو کانگریس میں شریک ... کل اگر کوئی سمجھوتہ کا نام لیتا تھا تو اس کو بے ایمان ... اگر کوئی کانگریس میں شریک ہوتا ہے یا تصفیہ حقوق کو قبل از وقت سمجھ کر تحریک سول نافرمانی میں شریک ہو جاتا ہے تو اس کو سب سے بڑا بے ایمان خیال کیا جاتا ہے۔ غرض یہ ہے کہ اس دنیا کی بھی عجیب حالت ہے۔

کبھی کے دن بڑے اور کبھی کی رات

کل تک خدا کی شان ہے کہ ہندو پر افغانستان کا ہوا سوار تھا اور آج مسلمانوں پر ہندو راج کا ہوا سوار ہو گیا ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس ملک پر نہ تو افغانستان ہی قبضہ کر سکتا ہے اور نہ ہندو ہی ہماری مرضی کے خلاف یہاں حکومت کر سکتا ہے۔ یہ محض حکومت کی ترکیبیں ہیں جو دونوں قوموں کو آپس میں لڑانے کے لئے کرتی رہتی ہے۔ اگر تم دونوں ایک دوسرے پر اعتماد نہیں کر سکتے تو پھر خدا کے لئے سوراج کا نام لینا چھوڑ دو اور کچھ دنوں اور ذلت و خواری کی زندگی اختیار کرو۔ جب خدا کو منظور ہوگا ... کہ وہ اپنی اپنی ملت کے افراد کو سمجھوتے پر مجبور کریں اور نہایت دیانتداری کے ساتھ اس امر پر غور کرنا چاہئے کہ مسلمانوں کے مطالبات کہاں تک معقول ہیں۔

بن بھی ہو سکا آزادی کے لئے جنگ تو بہرحال کرنی ہے اگر تصفیہ حقوق سے قبل ہو ... یہ غلام ساز حکومت اُس کو دنیا کو غلام بنا سکے۔ باقی رہے ہمارے حقوق تو وہ کہاں جاتے ہیں وہ تو آپ کی دعا سے آپ کے قدموں میں پڑے ہیں۔ اگر ہندوستان کا شمالی مغربی حصہ آزاد ہو جاتا ہے تو جنوبی ہند میں آپ کے حقوق کو کوئی آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا ... انگریز اس لئے بیٹھا رہے کہ اگر جب ہندو مسلم کو ... ڈوب مرو۔ ایسے کا ساتھ دے رہے ہو ...

حضرات! میرا مطلب آپ سمجھ گئے ہوں گے میں کہتا ہوں اب انگریزوں کے اٹھانے پر تاپنا چھوڑ دو جو کچھ کرنا چاہتے ہو اپنے نفع نقصان پر غور کر کے کرو اور تمام مسلمان ایک جگہ جمع ہو کر سوچو کہ مسلمانوں کا تحفظ کس طرح ہو سکتا ہے۔ اگر مسلمانوں کے تحفظ کی جانب سے اطمینان ہو جاتا ہے تو پھر فیصلہ کچھ دشوار نہیں ... ملک سے غداری نہ کرو وطن کی غداری سے تم انگریز کو فائدہ پہنچاؤ گے اور اگر انگریز تم کو تحفظات کا نام لے کر ہو کچھ دے دیں گے تم بے وقوف یہ سمجھو گے کہ ہمارے فائدہ کی بات ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ وہ تمہارے فائدے کی نہ ہوگی۔ بلکہ حکومت کے فائدے کی ہوگی۔

فلسطین میں اکثریت کی پامالی

... ہندوستان میں ... آپ مسلمانوں کو بھی اطمینان کر لینا چاہئے ... فلسطین میں ... اکثریت ...

صوبہ سندھ اور صوبہ سرحد

... صوبہ سندھ ... صوبہ سرحد ...

ہندوستان کے لئے ذمہ دار گورنمنٹ مطلوب جاہے ... غلام بننا پسند ہے یا نہیں ... انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آفریدیوں کے تازہ حملے

۴ مقتول اور کئی زخمی چھوڑ کر پسپا ہو گئے

پشاور ۱۹ مارچ۔ سرکاری خبر ... آفریدیوں نے حملہ کیا ...

مدراس کانگریس کمیٹی کا ایک جلسہ

مدراس ۱۹ مارچ۔ گزشتہ شب ... عام جلسہ منعقد ہوا ...

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاوی کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۷)

فاضل مجیب کی ایک جدید تحریف

فاضل مجیب اگر ... ہیں تو مجھ کو یہ صاف کہوں گا کہ ... اور اس کے ماننے پر مجبور ہیں۔ ... بلکہ انگریزوں کیلئے تو فاضل مجیب کا دوسرا فتویٰ ہے جو ای فتوی کے ساتھ منسلک ہے کہ ”سنتے جاؤ اور اطاعت کرتے رہو“ ملاحظہ ہو۔ ...

دوسری وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ہم اس حکومت کی وجہ سے طرح طرح کے نقصانات کے شکار ہو رہے ہیں ... فاسمعوا واطیعوا ...

فانما علیہم ما حملوا وعلیکم ما حملتم ”تم تو سنتے جاؤ اور اطاعت کرتے رہو کہ جو حقوق حکام پر ڈالے گئے ہیں۔ وہ ان پر لازم ہیں۔ اور جو تم پر ڈالے گئے ہیں وہ تم پر لازم ہیں۔“

... ہے کہ ”غیر مسلم قوم جب مسلمانوں کے ملک پر قبضہ کرے تو مسلمانوں پر فرض ہے کہ اپنے ملک کو اس سے آزاد کرائیں۔“ اور چونکہ ہندوستان مسلمانوں کا ملک ہے جس پر انگریزوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ لہٰذا مجیب صاحب کے فتوی کی رو سے بھی حصول آزادی کی سعی فرض ہے۔

عدم استطاعت کا دھوکہ

رہا استطاعت کا مسئلہ جس کے متعلق فاضل مجیب کا یہ فیصلہ ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اس پر ہرگز قدرت نہیں رکھتے تو اس کے متعلق عرض یہ ہے کہ اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جو اسوۂ حسنہ تھا ... اور جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں باوجود انتہائی مظلومی اور بیکسی کے حسب استطاعت یہ حکم دیا گیا تھا۔

فلا تطع الکفرین وجاھدھم به جھادا کبیرا (فرقان ع ۵ پ ۱۹) (اے نبی) کافروں کی اطاعت نہ کیجئے۔ اور ان سے جہاد کبیر کیجئے۔

وان کذبوک فقل لی عملی ولکم عملکم انتم بریٔون مما اعمل وانا بری مما تعملون (یونس ع ۵ پ ۱۱) اگر کفار آپ کو جھٹلائیں تو آپ اعلان فرما دیجئے کہ میرا عمل میرے لئے ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل ہے۔ تم میرے معاملات سے بری ہو اور میں تمہارے معاملات سے بری ہوں۔

ہمارے لئے بھی یہی حکم ہے کہ ہم دین کے معاملہ میں اور اپنے پرسنل لاء کے مقابلہ میں ان کی اطاعت کا انکار کر دیں اور ان کے ساتھ ”جہاد کبیر“ یعنی اعلان حق اور تبری کا اظہار کریں۔

چنانچہ جمعیۃ علماء ہند نے جو کچھ پاس کیا ہے اس کا حاصل یہی ہے اور جو کچھ اس نے ساردا ایکٹ کے سلسلہ میں کیا ہے اس کا ماخذ یہی ہے ہم نے حکومت کی سب کی ...

... آہ ثم آہ یہ ہمارے علمائے کرام ہیں ... ہمارے مقتدا اور امام ہیں ...

اطاعت کی حد بندی

... حضرت عبادۃ ... بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ ...

حصول آزادی کی سعی فرض ہے

جمعیۃ علمائے ہند کا دسواں سالانہ اجلاس کراچی میں

زیر صدارت

حضرت امام الہند مولانا ابو الکلام صاحب آزاد

صوبہ سندھ کی یہ انتہائی خوش قسمتی ہے کہ ہندوستان کی مقتدر اور قابل صد احترام جماعت جمعیۃ العلماء ہند کا دسواں سالانہ اجلاس ۳۰، ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۳۱ء مطابق ... ذیقعدہ ... کراچی میں منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ یہ جماعت تمام ہندوستان کے علماء کی نمائندہ جماعت ہے اور جس کا مقصد مسلمانان ہند کے مذہبی اور سیاسی حقوق کی نگہداشت ہے ... اس کا اجلاس کراچی میں منعقد ہو رہا ہے جس میں مسلمانوں کے مستقبل کا فیصلہ کیا جائے گا ... کیا مسلمانوں پر یہ فرض نہیں ہے کہ وہ اپنی شاندار مذہبی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ... تمام مسلمانان سندھ کا خصوصاً فرض ہے کہ وہ اپنے رہنمایان ملت کا استقبال کریں اور جمعیۃ العلماء ہند کے اجلاس میں شرکت فرما کر علمائے کرام کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہوں۔

نوٹ۔ اجلاس میں شرکت کرنے والے حضرات سے التماس ہے کہ وہ دفتر استقبالیہ کمیٹی کراچی کو اپنی آمد کی اطلاع چار روز پیشتر دیدیں۔ نیز بستر اپنے ہمراہ لاویں۔ طعام کے ذمہ دار تشریف لانے والے حضرات خود ہوں گے۔ قیام کا انتظام مجلس استقبالیہ کی طرف سے ہوگا۔

الداعی الی الخیر

صدر مجلس استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ مارچ ۱۹۳۱ء

مسلمانوں کا سوادِ اعظم کیا چاہتا ہے

اتحاد و اتفاق یا افتراق و انشقاق ؟

خلق از دستِ غیر نالہ کند
سعدی از دستِ خویشتن فریاد

(۲)

آئندہ کیا ہوگا

انقلاب کی کامیابی

سعی اتحاد کی ناکامی

گاندھی ارون سمجھوتہ کے ٹوٹ جانے کا خطرہ

دارالعوام میں وزیرِ ہند اور لارڈ سینکی کی تقریریں

تحفظات کی قطعیت کے متعلق ذمہ داروں کا اعلان

دہلی ۲۰ مارچ۔ حال ہی میں لارڈ سینکی اور مسٹر ویجووڈ بین نے دارالعوام میں جو تقریریں کی ہیں اس سے کانگریسی حلقوں پر بہت برا اثر پڑا ہے۔ کیونکہ وزیر ہند اور لارڈ موصوف دونوں نے بار بار اپنی تقریروں میں کہا ہے کہ جن تحفظات کا گول میز کانفرنس میں ذکر کیا جا چکا ہے وہ جدید دستور حکومت کا جزو لازمی ہونگے۔ ...

سیاسی قیدیوں کی رہائی میں تاخیر

پبلک عام طور پر یہ محسوس کر رہی ہے کہ مقامی حکومتیں سمجھوتہ پر ایمانداری سے عمل نہیں کر رہی ہیں ...

بھگت سنگھ کو پھانسی دینے سے نوجوان بھڑک اٹھیں گے

کانگریس نمائندوں کی شرکت مشتبہ

بھگت سنگھ کی تعزیت

اہل دہلی کا عظیم الشان جلسہ

سردار بھگت سنگھ وغیرہ کی سزا میں تبدیلی کا مطالبہ

انڈیپنڈنس لیگ

سوبھاش چندر بوس کی تقریر

آخری تنبیہ

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

(سلسلہ گذشتہ)

چوتھی نشست

سردار کشن سنگھ کی گاندھی جی سے ملاقات

سردار بھگت سنگھ کی حمایت میں جلوس

جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر کی کراچی کو روانگی

اتحاد کانفرنس کی اُمید افزا رفتار

چند اُمور پر اتفاق ہوگیا ہے

بہترین چرخہ بنانے والے کو ایک لاکھ روپیہ انعام

گاندھی جی کا اعلان

بہروں اور گونگوں کا سکول

سر چاپ سنگھ ہی فیصلہ کا رقیب ایک مسلمان کو مل گیا

وائسرائے کی گول میز کانفرنس کے نمائندوں سے ملاقات

گاندھی جی اور پنڈت مالویہ کی شرکت

رودھر میر اور قدامت پسندوں کے خلاف احتجاج

یورپین ایسوسی ایشن کا ذمہ دار انگریزوں کو انتباہ

گاندھی جی پر بھگت سنگھ کی پھانسی کا اثر

کراچی کانگریس کے تمام مظاہرے منسوخ

دیسی ریاستوں کے باشندوں کا مطالبہ

محصول نمک کے متعلق مطالبہ

گاندھی جی کی مصروفیات

مسلم نمائندوں کا اجتماع دہلی

سردار بھگت سنگھ وغیرہ کو ابھی پھانسی نہ دیجائے

راجہ صاحب کانگڑی کی جائداد کی ضبطی

یوپی کونسل میں سوالات

بھگت سنگھ کی سزا بدل دی جائے

آل انڈیا اور صوبہ جات متحدہ کانگریس کے دفاتر کراچی میں

سردار بھگت سنگھ کی پھانسی حالات کو بدتر بنادیگی

مقدمہ سازش لاہور کے ملزمین کو بچانے کی کوشش

بھگت سنگھ وغیرہ کو بچانے کی سرتوڑ کوشش

عدالت عالیہ میں دو درخواستیں پیش کی گئیں

ایک سرخ پوسٹر کی ضبطی

کمشنر سرحد کے اعلان کا دنداں شکن جواب
صوبہ خلافت کمیٹی کے مطالبات کا اعلان
کانگریس کمیٹی کے نئے انتخابات

گجرات میں حکومت کا خلاف وزری عہد فعل
پٹھان چوکیداروں کے مصارف کی تلافی کی شکل
ضبط شدہ جائدادیں ابھی تک واپس نہیں ہوئیں

گاندھی جی کی سکھ ہندو مہا سبھا کے نمائندوں سے ملاقات
مسلمان نمایندگان میں اختلاف رائے

غیر ملکی نمک کی درآمد جنگی پر مزید ٹیکس
ہندوستانی ایوان تجارت کی حمایت

ایرانی سرحد پر ترکوں اور کردوں میں جنگ
تبریز میں فساد کی افواہ

مہاجر کسانوں کی واپسی
گاندھی جی کی ہدایات پر عمل

کانگریس کے اجلاس کراچی کا مکمل پروگرام
شاندار تیاریاں
مسلمانان صوبہ سندھ سے پرزور اپیل

آزاد گراؤنڈ میں نوجوان بھارت سبھا کا جلسہ
سردار بھگت سنگھ کو پھانسی دینا صلح سے ہاتھ دھونا ہے

دسہرہ بم کیس کا فیصلہ
ملزم کو سزائے موت

آل انڈیا نوجوان بھارت سبھا کی مجلس عاملہ کا اجلاس
ایک وفد گاندھی جی سے بھگت سنگھ کے مسئلہ پر ملیگا

مقامی حکومتوں کی تنگ نظری
چند ماہ کے بعد سوراج یا جنگ
قیدیوں کے رہا نہ ہونے کی شکایت پر مہاتما جی کا جواب

خریداران الجمیعۃ توجہ فرمائیں
ایک نہایت ضروری گزارش

کچھ عرصہ سے محکمہ ڈاک نے اپنا ایک نیا قاعدہ یہ بنالیا ہے کہ وہ کوئی وی پی تین دن سے زائد امانت میں نہیں رکھتے اور پہلی مرتبہ وی پی دکھا دینے اور اطلاعی کا فارم دیدینے کے بعد صرف تین دن انتظار کرکے واپس کر دیتے ہیں۔ ڈاکخانہ کا یہ جدید قاعدہ تمام اخبارات اور اخبار بین حضرات کو سخت تکلیف پہنچا رہا ہے۔ ڈاک کا کاروبار کرنیوالوں کی طرف سے اس کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا ہے مگر یہ قاعدہ ابھی تک باقی ہے اور اس پر عمل کیا جا رہا ہے اس لئے خریداران الجمیعۃ سے ہم درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی میعاد ختم ہونے سے قبل ہی دفتر کو اپنا چندہ خریداری بذریعہ منی آرڈر بھیجدیا کریں۔ یا اگر کسی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو پھر وی پی کی آمد کے انتظار میں روپیہ تیار رکھا کریں۔ اور جیسے ہی ڈاکیہ وی پی لیکر آئے اسے وصول فرمالیا کریں۔ ہم وی پی ارسال کرنے سے ایک ہفتہ قبل انقضائے میعاد کی اطلاع دیدیتے ہیں اور منی آرڈر کا انتظار کرلینے کے بعد وی پی کرتے ہیں۔ اگر الجمیعۃ کے خریداران ذرا سی توجہ فرمائیں اور اطلاع وصول ہوتے ہی منی آرڈر روانہ کر دیا کریں تو نہ صرف انہیں دو آنے کی بچت ہو جایا کرے بلکہ ہمارے واسطے بہت سی آسانیاں بہم پہنچ جایا کریں اور ہم ان کے نہایت ممنون احسان ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ خریداران الجمیعۃ میری گزارش پر ضرور توجہ فرمائیں گے۔

(منیجر)

”قانون شکنی کی فتح“
مسٹر چرچل کی ہندوستان کے خلاف زہر چکانی
گاندھی جی سلطنت برطانیہ کے ٹکڑے ٹکڑے کردیں گے

گاندھی جی اور وائسرائے کی ملاقات
سیاسی قیدیوں کی رہائی کے مسئلہ پر بحث

سردار بھگت سنگھ کی درخواست رحم مسترد
آخری ملاقات کی تاریخ

حضرت مولانا شاہ عطاء اللہ صاحب بخاری کا ورود دہلی
مجلس عاملہ میں شرکت

ضرورت ہے ایک لیڈر کی
جس میں
مولانا محمد علی مرحوم کی صفات ہوں

نئی روشنی

اصلاحی — ادبی — تاریخی — مذہبی — تمدنی — سیاسی

شاہان اسلام — نہایت مختصر قیمت — مختصر فہرست مضامین سیرت مولانا محمد علی

ملنے کا پتہ: حمید حسین منیجر رسالہ نئی روشنی کوچہ چیلان دہلی

ہندو مسلم مفاہمت کے متعلق مسٹر جناح کے خیالات
مخلوط انتخاب کی حمایت

جمعیۃ العلمائے ہند پر اعتماد
مسلمانان سہارن پور کا اعلان

گول میز کانفرنس کے نمایندوں کو وائسرائے کی دعوت
کانگریسی اصحاب کی شرکت؟

گاندھی جی کے پریس اور کانگریس ہاؤس کی واپسی
کلکٹر کی طرف سے سکریٹری کانگریس کمیٹی کو اطلاع

پشاور جیل سے اہم قیدیوں کی رہائی

آگرہ میں اب امن و امان ہے

تشدد کا ارتکاب کرنے والے قیدیوں کی رہائی
اسمبلی میں مسٹر نگار کا مطالبہ

جمعیۃ کے اجلاس کراچی کے لئے شاندار تیاریاں
ہر طرف سے ممتاز علماء تشریف لا رہے ہیں
مسلم طلبائے سندھ کانفرنس کراچی میونسپلٹی کا عطیہ

گاندھی جی دہلی آ رہے ہیں
پنڈت جواہر لال نہرو اور دیگر زعماء بھی ساتھ ہیں

بدیشی پارچہ کے برطرف کرنے کے لئے گاندھی جی کی سکیم
مال کو بیرون ہند فروخت کرنے کے لئے ایجنسی کا قیام

آگرہ میں افسوسناک فرقہ وار فساد
مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر جھگڑا

سرکاری بیان

ضلع مرزا پور میں ہندو مسلم فساد
کئی مسلمان ہلاک

احمد آباد میں پھر پکٹنگ شروع ہو گیا
دو دکانداروں کی عہد شکنی

پوسٹمین کے قاتل کا اپیل خارج
عدالت عالیہ لاہور کا فیصلہ

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھیے لوگ کیا کہتے ہیں

منیجر فضل شاہ عالم پوسٹ بکس نمبر ۲۵ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۲۳ دہلی

لاثانی قرآن مجید معریٰ بہت خوشخط اور سستا
احمد علی خاں نمبر ۲۲۹ کوچہ تارا چند دہلی

مفت
طبی رسالہ زندگی
منیجر شفاخانہ معادن صحت نمبر ۳ راولپنڈی (پنجاب)

مومن خان مرحوم زندہ ہوگئے!
منیجر الجمیعۃ

امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ کا ترجمان
جریدۂ امارت
منیجر
جریدۂ امارت پھلواری شریف ضلع پٹنہ

اخبار سرفراز لکھنؤ
منجانب آل انڈیا شیعہ کانفرنس
مشتہرین کو آگاہی

مینیجنگ ایڈیٹر سرفراز لکھنؤ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۹۳

قیمت اخبار

ہندستان کیلئے

جلد ۱۳ | دہلی یوم شنبہ ۔ ذیقعدہ ۱۳۳۹ ہجری مطابق ۔ مارچ ۱۹۲۱ عیسوی | نمبر ۲۱

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علماء ہند کا آئندہ اجلاس

تھانہ بھون اور دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں بارک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

فتح اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بڑی پتہ کرلیا ہے

کیا آپ بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

تصویر دار پوسٹ کارڈ

تیس فی صدی منافع سالانہ

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

اکسیر جذام

ضروری اعلان

دمہ اور فیا بیطس کے مشہور معالج ہیں

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ — دہلی یوم شنبہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۳۱ء عیسوی — نمبر ۲۱

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علمائے ہند کا آئندہ اجلاس (زمیندار)

علمائے کرام مسند نبوت کے وارث ہیں اور ان کی اس حیثیت کے اقتضاء سے تمام مذہبی اور سیاسی امور میں ملت مسلمہ کی قیادت سلاطین کے ماتحت ہمیشہ انہی سے متعلق رہی اور اس قائدانہ حیثیت کا ان کے لئے مسلم ہو جانا ان کی اس حق گوئی کا نتیجہ تھا جس کا بیباک مظاہرہ انہوں نے ہمیشہ سلاطین جابر کے سامنے کیا۔ انہوں نے اپنی عمریں سجن و زندان میں گزار دیں۔ طوق و سلاسل کی گرانباریاں برداشت کیں، رنگا رنگ شدائد و مصائب کے متحمل ہوئے مگر مخلوق کی رضا جوئی کو کبھی استرضائے معبود حقیقی پر مقدم نہ سمجھا اور کوئی بڑی سے بڑی تحریص یا خوفناک سے خوفناک ترہیب کبھی انہیں اعلائے کلمۃ الحق سے باز نہ رکھ سکی۔

دور انحطاط و تنزل میں جہاں مسلمان دوسرے اوصاف کھو بیٹھے وہاں ان کے علما راسخ صفت سے عاری ہو گئے۔ ...

دیکھیں کہ تحفظ حقوق مسلمین کی رٹ دن رات لگانے والوں اور تحفظ حقوق مسلمین کے لئے عملی قربانیاں کرنے والوں میں کتنا فرق ہے۔ جمعیۃ علماء کے اس اجلاس میں مسلمانوں کے فرقہ وار حقوق، مظالم سرحد، ساردا ایکٹ کی تنسیخ اور ایسے ہی دوسرے مسائل پر بحث ہوگی۔ آزادئ ہندوستان کے متعلق مسلمانوں پر جو فرض عائد ہوتا ہے اس کی توضیح حضرات علمائے کرام خالص مذہبی نقطۂ خیال سے فرمائیں گے۔ مسلمانوں کے مطالبات نصوصی پر گفتگو ہوگی۔ اس لئے ہر اس مسلمان کا جو کراچی پہنچنے کی استطاعت اور فرصت رکھتا ہو یہ ملی و دینی فرض ہے کہ وہ اس اجلاس میں شریک ہو کر اکتساب سعادت کرے۔

فساد بنارس اور صحیح طرز عمل (مدینہ)

ہم نہایت خلوص اور دردمندی کے ساتھ متعدد مرتبہ یہ ظاہر کر چکے ہیں کہ ہمارا حقیقی امن و اطمینان ہماری ملکی جماعتوں کے باہمی تعاون، اخلاص کی رواداری اور اتحاد و یکجہتی کے اس بہترین جذبہ سے وابستہ ہے جس سے ترقی یافتہ قوموں کی تاریخ بھری ہوئی ہے۔ ...

تنظیم کمیٹی کہاں گئی (حقیقت)

[illegible]

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاوی کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء بہار)

(۸)

جلسے اور جلوس

(اعتراض)

(۱) قال اللہ تعالی: وقد نزل علیکم فی الکتاب ان اذا سمعتم آیات اللہ یکفر بہا ویستہزء بہا فلا تقعدوا معہم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا مثلہم۔ اس آیت سے صاف معلوم ہوا کہ ایسے جلسوں اور جلوسوں کی شرکت جس میں خلاف شریعت تقریریں ہوتی ہوں اور علی الاعلان احکام شرعیہ کی مخالفت کی جاتی ہو صریح گناہ ہے۔ ...

(۲) (ب) اصولیین و فقہا کا مسئلہ مسلمہ ہے: ما اجتمع الحلال والحرام الا وقد غلب الحرام۔ ...

جواب

[illegible]

اہم فروگذاشت

[illegible]

بغیر معاہدہ کے کافر کی امداد

(۴) اس اعتراض کا دارومدار معترض کی اس غلطی پر ہے کہ آپ امداد و اشتراک عمل میں فرق نہ کر سکے۔ فرض کیجئے ایک شخص اسٹیشن پر پہنچنے کے لئے لاری پر بیٹھتا ہے اور چند پیسے دیکر ٹکٹ حاصل کرتا ہے اور ایک اور دوسرے شخص کو بھی وہیں پہنچنا ہے اور وہ بھی چند پیسے دیکر ٹکٹ حاصل کر کے اس کے ساتھ لاری میں بیٹھ جاتا ہے اور لاری ان دونوں کو اسٹیشن پر پہونچا دیتی ہے تو کیا یہ کہا جائے گا کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کی امداد کی، یا یہ کہا جائے گا کہ ان دونوں نے ایک منزل پر جانے میں اشتراک عمل کیا۔

پس حصول آزادی کے ایک پروگرام کی لاری پر اگر ہندو اور مسلمان دونوں ایک ساتھ بیٹھ کر آزادی کے اسٹیشن پر پہنچنے کیلئے منزل آزادی کی مسافت کو طے کرتے ہیں ...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں ... اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ ... جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے منتقل تمام خرید لیں ...

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ... فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا کیونکہ انہی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں اور جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا ...

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

...

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کرنا اور بہت پسند فرمانا اس قرآن شریف کی ...

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی ...

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغری ... (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست ... (۱۶) کاغذ مصری ...

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

سید رفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی ... اور جانفشانی کی ہے ... ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر یعنی احسن التفاسیر چھپا دی گئی ہے ... ہر مسلمان کو اس بیش بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہیئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

... باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہتر ہے۔

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

... اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کو شائع کیا ہے مجھکو اس کے مطالعہ کا موقع ملا اس پر آشوب زمانے میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونے کے باعث ارتداد و دہریت و الحاد کے سیلاب میں بہتے چلے جاتے ہیں ... مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں اس کا ایک ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہیئے۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ علمی ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی ہینہ بڑھجانے اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا
... مہتمم دوا خانہ ... دہلی

تصویر دار پوسٹ کارڈ
... ایس اے جی اینڈ کو مظفر نگر

تیس فی صدی منافع سالانہ
... بزنس ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

بے کاروں کیلئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام سندیں کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ طالب علم تمام دنیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا میں موٹر ڈرائیوری اور فٹری کا کام دو ماہ کے اندر اردو انگریزی پنجابی بنگالی پشتو اور دیگر زبانوں میں صرف پچاس روپے فیس لیکر سکھائی جاتی ہے۔ غریب آدمی کیساتھ خاص رعایت بھی کی جاتی ہے پردیسی طلبا کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے
دی کیپیٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
بازار مچھلی والاں متصل جامع مسجد دہلی

اکسیر جذام
... بواسیر و ذیابیطس
حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

ضروری اعلان
صرف ضرورتمند لوگ ایک لفافہ پر اپنا پتہ لکھکر روانہ کریں اور کامیابی کے بعد مبلغ ... روانہ کرنیکا حلفیہ اقرار کریں تو ہم ان کو عمل جب روانہ کرنے کو تیار ہیں۔
سید ... علی ... دہلی

میسرز رائے برادرس بار ار سیتا رام دہلی
دمہ اور ذیابیطس کے مشہور معالج ہیں
... فوراً علاج کرانا چاہیئے۔

مکتبہ علیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن ... **بستان العارفین** ... **تفسیر مظہری** ... **اعجاز القرآن** ... **تعلیم الاسلام** ...

رباعیات عمر خیام مع سوانح ... **علم مجلسی** ... **فتاوی رشیدیہ** ... **احسن الوظائف** ... **عطر مجربات** ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علیہ بازار بلیماران دہلی

تھانہ بھون اور دہلی
کے
فتاویٰ کا مدلل جواب

(بسلسلہ صفحہ اول)

بریں بنا پر فقہاء حنفیہ رحمہم اللہ نے مزامیر کو حرام لکھتے ہوئے بھی یہ فتویٰ دیا کہ جہاد کی ناگزیر صورت میں مزامیری جماعت کے لوگوں کے ساتھ اشتراک عمل کیا جائے کما مر قبیل ھذا۔

مجالس منکرات کے متعلق شرعی ضابطہ

دراصل ایسی صورتوں کے لئے جہاں منکرات کا تحقق ہو شرکت اور عدم شرکت کیلئے یہ قاعدہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان منکرات سے علیحدگی اختیار کرنے کی بنا پر اگر کسی حق اور واجب امر کا ترک لازم آتا ہو تو ایسی صورت میں علیحدگی نہیں اختیار کرنی چاہئے مثلاً جنازہ کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورتیں ہوں یا نماز یا جماعت کے موقع پر سماع مع مزامیر کی مجلس گرم ہو تو ایسے موقع پر ان منکرات سے بچنے کے لئے جنازہ کی نماز اور جماعت کو ترک نہیں کیا جائے گا...

حضرت امام ابو حنیفہ اور حسن بصری کا فیصلہ

حضرت عبداللہ بن عمر کا فتویٰ

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ کی ترقی کا نیا دور
روزنامہ الجمعیۃ کا سہ روزہ ایڈیشن

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

آپ حضرات کو معلوم ہے کہ موجودہ سیاسی دور میں مسلمانوں کو اپنے حقوق ملیہ و سیاسیہ کی حفاظت اور اپنی آواز کو مستحکم و قوی تر بنانے کے لئے اخبار کی کس قدر ضرورت ہے۔ قومی زندگی کی بقاء اور اس کے تحفظ کے لئے اس زمانے میں اخبار بھی ایک جزو لاینفک بن گیا ہے۔ مسلمانوں میں جہاں باہمی اختلاف و انتشار کی وبا عام ہے اور اس سے جو کچھ ملت اسلامیہ کے مفاد کو نقصان پہنچ رہا ہے اسی طرح مسلم اخبارات کی قلت اور بے سروسامانی کے باعث ان کے صدہا فوائد و منافع تلف ہو رہے ہیں۔ تہذیب جدید میں قومی و مذہبی تحفظ کے لئے دیگر اسباب کے علاوہ اخبارات کی طاقت نہایت ضروری ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی مرکزی کمیٹی نے انہی امور کو مد نظر رکھتے ہوئے ۱۹۲۵ء کے اوائل میں اخبار الجمعیۃ کے اجراء کا فیصلہ کیا تھا چنانچہ چھ سال سے الجمعیۃ برابر ملک و ملت کی خدمت انجام دے رہا ہے۔ مجھے اس امر کے ظاہر کرنے سے تکلیف ہوتی ہے کہ اس چھ سال کے عرصہ میں ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت کے اس آرگن کو فنا کرنے کے کیا کیا منصوبے کئے گئے۔ اخبار الجمعیۃ کو نقصان پہنچانے کی خفیہ اور علانیہ سازشیں کی گئیں۔ ... سب سے زیادہ افسوس اس کا ہے کہ یہ تمام سعی ناشکور بعض مسلمانوں ہی کی جانب سے کی گئی۔ ... بہرحال سہ روزہ الجمعیۃ بعض مخلص مسلمانوں کی دعا سے زندہ رہا اور اس وقت تک جبکہ میں یہ چند سطور آپ کی خدمت میں پیش کرنے کا فخر حاصل کر رہا ہوں اخبار زندہ ہے۔

مستقل روزنامہ

سہ روزہ ایڈیشن

... تمام اخبارات سے سستا روزانہ ہوگا۔ ...

اشاعت کا وقت

نمونوں کی روانگی

الجمعیۃ پریس

ایجنٹوں کی ضرورت

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

حرف سلامت

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ الانصار پہانی ضلع ہردوئی
کا
چوتھا عظیم الشان سالانہ جلسہ

جمعیۃ الانصار پہانی کا چوتھا سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۲-۱۴-۱۵ شوال ۱۳۴۹ھ مطابق ۴-۵-۶ مارچ ۱۹۳۱ء قرار پایا تھا۔ مختلف علماء کرام اور لیڈران قوم مدعو کئے گئے تھے ...

دوسرا اجلاس

تیسرا اجلاس

امانت اللہ نائب ناظم جمعیۃ الانصار پہانی ضلع ہردوئی

ہندوستانی اکیڈیمی (ممالک متحدہ) کا سالانہ جلسہ

(بسلسلہ کالم ۴)

سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کو پھانسی
لاشوں کو جلانے اور ستلج میں بہانے کی تفصیلات
گاندھی جی، پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل کے تاثرات

لاہور ۲۴ مارچ۔ (رات کے ایک بجے) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے جس میں سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی پھانسی کی تصدیق ہوتی ہے۔

"ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بھگت سنگھ، شورام راجگورو اور سکھدیو کو کل پھانسی دی جا چکی ہے۔ ان کی نعشیں جیل سے باہر نکال کر ہندو اور سکھ مذہبی رسوم کے مطابق دریائے ستلج کے کنارے پر جلائی جا چکی ہیں اور ان کی راکھ بھی اسی دریا میں بہا دی گئی ہے۔"

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور ۲۴ مارچ ۱۹۳۱ء

مرحوم کو خراج تحسین

بھگت سنگھ کی لاش فیصلہ کرائے گی

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی رائے

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

گاندھی جی کا بیان

حکومت کی درندگی

طبیہ کالج دہلی کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد
نواب صاحب بہاولپور کی طرف سے سپاسنامہ کا جواب

۲۰ مارچ ۱۹۳۱ء کو طبیہ کالج کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا تھا۔ ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور نے کامیاب طلباء کو اسناد و انعامات تقسیم فرمائے تھے۔ اس موقع پر کالج کے ٹرسٹیوں کی طرف سے جو سپاسنامہ پڑھا گیا تھا اس کا ہز ہائینس نے حسب ذیل جواب دیا تھا:-

حکیم محمد احمد خاں اور ٹرسٹی صاحبان!

آپ نے میرے لئے خلوص و محبت کے جن جذبات کا اظہار کیا ہے ...

(۸) آخر میں میں آپ کے اظہار خلوص و مودت کا جس کا آپ نے اس موقع پر میرے لئے اظہار کیا ہے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

صادق محمد خان

(ہز ہائینس کیپٹن، رکن الدولہ نصرت جنگ، حافظ الملک، نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم کے سی وی او نواب آف بہاولپور)

گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات
گول میز کانفرنس بالکل آزاد ہوگی
تحفظات قطعی نہیں ہیں

دہلی ۲۳ مارچ۔ گاندھی جی نے کل لارڈ ارون وائسرائے سے پھر ملاقات کی۔ پنڈت مالویہ اور سر تیج بہادر سپرو نے بھی ہز ایکسیلنسی سے طویل گفتگو کی مضمون زیر بحث اب تک پردۂ راز میں ہے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ دیگر معاملات کے علاوہ سیاسی اسیروں کی رہائی، گول میز کانفرنس کے طریقۂ کار اور کانگریس کی نمائندگی کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ ...

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس کراچی
معاملات زیر بحث کی اہمیت

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس کراچی میں ۳۱ مارچ کو شروع ہوگا۔ علاوہ ارکان مرکزی کے دیگر زعمائے ملت کو بھی دعوت دی گئی ہے۔ ...

(مولانا) احمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علمائے ہند

بچہ سقہ کے جنرل کو گولی سے اڑا دیا گیا

پشاور ۲۳ مارچ۔ عبد الغفور جو کہ بچہ سقہ کے جنرلوں میں سے ایک جنرل تھا آج شاہ نادر خاں کے حکم سے گولی سے اڑا دیا گیا۔ ...

آخری ملاقات پر پابندیاں
اعزا و اقربا کا احتجاج

لاہور ۲۳ مارچ۔ آج سردار بھگت سنگھ، مسٹر راجگورو اور مسٹر سکھدیو کے نئی ملاقات کا دن تھا۔ ...

گاندھی جی سے جمعیۃ علماء ہند کے معزز اراکین کی ملاقات
مسلمانوں کے مذہبی تحفظات کا مسئلہ
صدر جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ایک متفقہ مطالبہ

دہلی ۲۵ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۲ مارچ کو جمعیۃ علمائے ہند کے سربرآوردہ ارکان گاندھی جی سے تنہائی میں ملے اور دیر تک گفتگو ہوتی رہی ...

پنڈت جواہر لال نہرو کے خیالات

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(بسلسلہ صفحہ اول)

چنانچہ اسی بنا پر فقہاء حنفیہ رحمہم اللہ نے مزامیر کو حرام لکھتے ہوئے بھی یہ فتویٰ دیا کہ جہاد کی ناگزیر صورت میں مزامیری جماعت کے لوگوں کے ساتھ اشتراک عمل کیا جائے کما هو قبیل هذا۔

مجالس منکرات کے متعلق شرعی ضابطہ

دراصل ایسی صورتوں کے لئے جہاں منکرات کا تحقق ہو شرکت اور عدم شرکت کیلئے یہ قاعدہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان منکرات سے علیحدگی اختیار کرنے کی بنا پر اگر کسی حق اور واجب امر کا ترک لازم آتا ہو تو ایسی صورت میں علیحدگی نہیں اختیار کرنی چاہئے مثلاً جنازہ کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورتیں ہوں یا نماز با جماعت کے موقع پر سماع مع مزامیر کی مجلس گرم ہو تو ایسے موقع پر ان منکرات سے بچنے کے لئے جنازہ کی نماز اور جماعت کو ترک نہیں کیا جائے گا۔ کیونکہ اس علیحدگی سے ایک حق اور واجب امر کا ترک لازم آئے گا۔ اور جہاں کسی حق اور واجب امر کا ترک نہ ہوتا ...

الجمعیۃ کی ترقی کا نیا دور

روزنامہ الجمعیۃ کا سہ روزہ ایڈیشن

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

آپ حضرات کو معلوم ہے کہ موجودہ سیاسی دور میں مسلمانوں کو اپنے حقوق ملیہ و سیاسیہ کی حفاظت اور دینی آواز کو مستحکم و قوی تر بنانے کے لئے اخبار کی کس قدر ضرورت ہے۔ قومی زندگی کی بقا اور اس کے تحفظ کے لئے اس زمانے میں اخبار بھی ایک جزو لاینفک بن گیا ہے۔ مسلمانوں میں جہاں باہمی اختلاف و انتشار کی وبا عام ہے اور اس سے جو کچھ ملت اسلامیہ کے مفاد کو نقصان پہنچ رہا ہے اسی طرح مسلم اخبارات کی قلت اور بے سروسامانی کے باعث ان کے صدہا نوائد و منافع تلف ہو رہے ہیں۔ تہذیب جدید میں قومی و مذہبی تحفظ کے لئے دیگر اسباب کے علاوہ اخبارات کی طاقت نہایت ضروری ہے۔ جمعیۃ علمائے ہند کی مرکزی کمیٹی نے انہی امور کو مد نظر رکھتے ہوئے ... کے اوائل میں اخبار الجمعیۃ کے اجراء کا فیصلہ کیا تھا۔ چنانچہ چھ سال سے الجمعیۃ برابر ملک و ملت کی خدمت انجام دے رہا ہے۔ مجھے اس امر کے ظاہر کرنے سے تکلیف ہوتی ہے کہ اس چھ سال کے عرصہ میں ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت کے اس آرگن کو فنا کرنے کے کیا کیا منصوبے کئے گئے۔ اخبار الجمعیۃ کو نقصان پہنچانے کی خفیہ اور علانیہ سازشیں کی گئیں۔ خریداران الجمعیۃ کے پتوں کی چٹیں چرائی گئیں اور ان پتوں پر نہایت گندے اور فحش پمفلٹ ارکان جمعیۃ کے خلاف طبع کرا کے بھیجے گئے۔ سب سے زیادہ افسوس اس کا ہے کہ یہ تمام سعی ناشکور بعض مسلمانوں ہی کی جانب سے کی گئی۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اگر حضرت حق جل مجدہ کا فضل شامل حال نہ ہوتا تو شاید ہم ایک سال بھی الجمعیۃ کو جاری نہ رکھ سکتے۔ بہر حال سہ روزہ الجمعیۃ بفیض مخلص مسلمانوں کی دعا سے زندہ رہا اور اس وقت تک جبکہ میں ... خدمت میں پیش کرنے کا فخر حاصل کر رہا ہوں اخبار زندہ ہے ...

مستقل روزنامہ

سہ روزہ ایڈیشن

اشاعت کا وقت

نمونوں کی روانگی

الجمعیۃ پریس

ایجنٹوں کی ضرورت

حرف و حکایات

جمعیۃ الانصار پہانی ضلع ہردوئی

کا

چوتھا عظیم الشان سالانہ جلسہ

پہلا اجلاس

دوسرا اجلاس

تیسرا اجلاس

ہندوستانی اکیڈیمی (ممالک متحدہ) کا سالانہ جلسہ

سردار بھگت سنگھ اور انکے رفقاء کو پھانسی

لاشوں کو جلانے اور ستلج میں بہانے کی تفصیلات

گاندھی جی پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل کے تاثرات

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور ۲۴ مارچ ۱۹۳۱ء

مرحوم کو خراج تحسین

بھگت سنگھ کی لاش فیصلہ کیا گیا

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی رائے

لیڈروں کے بیانات

گاندھی جی کا بیان

بے نظیر عالی حوصلگی اور شجاعت

حکومت کی درندگی

بھگت سنگھ کی شہادت سے حصول آزادی کو قریب تر کر دیا

قتل کے کام لینے کی تلقین

پنڈت جواہر لال نہرو کے خیالات

طبیہ کالج دہلی کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

نواب صاحب بہاولپور کی طرف سے سپاسنامہ کا جواب

... مارچ ۱۹۳۱ء کو طبیہ کالج کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا تھا۔ ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور نے کامیاب طلباء کو اسناد و انعامات تقسیم فرمائے تھے۔ اس موقع پر کالج کے ٹرسٹیوں کی طرف سے جو سپاسنامہ پڑھا گیا تھا اس کا ہز ہائینس نے حسب ذیل جواب دیا تھا:۔

حکیم محمد احمد خاں اور ٹرسٹی صاحبان!

آپ نے میرے لئے خلوص و محبت کے جن جذبات کا "آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی" کے سالانہ کانووکیشن کی صدارت کی وجہ سے خواہش کرتے ہوئے اظہار کیا ہے ان کا میرے قلب پر گہرا اثر ہوا ہے۔ اور میں اس نیک کام میں جو آپ کر رہے ہیں اپنی ہمدردی کا آپ کو یقین دلاتا ہوں۔

(۱) جیسا کہ آپ نے اشارہ کیا ہے، علوم و فنون کی خدمت، میرے بزرگوں کا قدیم سے طریقہ چلا آتا ہے۔ اور یہ کہنا ایک صحیح تاریخی حقیقت پر روشنی ڈالنا ہے کہ اگر طب یونانی کو خلفائے عباسیہ نے اپنے دامن عاطفت میں نہ لے لیا ہوتا تو آج وہ دنیا میں باقی نہ ہوتی۔ اس لئے اس طب، نیز ویدک طب دونوں طبی ہندوستان کے مایہ ناز فنون طبیہ ہیں ...

صادق محمد خاں

گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات

گول میز کانفرنس بالکل آزاد ہوگی

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس کراچی

معاملات زیر بحث کی اہمیت

آخری ملاقات پر پابندیاں

اعزا و اقربا کا احتجاج

بچہ سقہ کے جرنیل کو گولی سے اڑا دیا گیا

گاندھی جی سے جمعیۃ علماء ہند کے معزز اراکین کی ملاقات

مسلمانوں کے مذہبی تحفظات کا مسئلہ

صدر جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ایک متفقہ مطالبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری

صوبہ متحدہ میں فسادات کی آگ

کانپور بھی فساد کے شعلوں سے جل گیا

کانپور کے فسادات کی جو خبریں اب تک موصول ہوئی ہیں وہ نہایت دہشتناک اور پریشان کن ہیں۔ صوبہ متحدہ میں یہ چوتھا فساد ہے جو ہندو مسلمانوں کی مشترکہ تباہی و بربادی کا موجب ہوا ہے اور یہ پہلے تمام فسادات سے زیادہ خوفناک اور خونریز ہے۔ اگرچہ تفصیلات ابھی تک پوری طرح نہیں آسکی ہیں مگر جو کچھ معلوم ہوا ہے وہ یہ یقین کرنے کے لئے کافی ہے۔

کے ذمہ دار عاروں رہنماؤں کا فرض ہے کہ وہ اصلی دشمنان اصلی و آزادی کا پتہ لگائیں اور ان کی ناز یبا اور امن سوز حرکات پر اپنی انتہائی نفرت کا اظہار کریں۔

اور محبت کی فضا پیدا کر دیں۔ اگر آپ نے اس راز کو سمجھ لیا تو ایک اخبار نہیں اگر سینکڑوں ہزاروں اخبار اپنے نکالے اور نکلوائے جائیں جو آپ کو فساد پر آمادہ کرنے والے ہوں تو کبھی ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ملک میں اتحاد و اتفاق کے لئے ایک رائے عامہ پیدا ہونے کی ضرورت ہے اور جس دن یہ رائے عامہ طاقتور ہو گئی اسی دن پھر فسادات ختم ہو جائیں گے اور ان کو پیدا کرنے والے اپنا منہ دکھانے کے قابل نہ رہیں گے۔

کانپور کے سرآوردہ حضرات سے اپیل

جہاں تک کانپور کے فساد کا تعلق ہے ہم اس پر اس وقت تفصیل بحث نہیں کر سکتے۔ انشاء اللہ آئندہ اظہار خیال کریں گے لیکن جیسا کہ ہم نے اس مقالہ کے شروع میں عرض کیا ہے ہمیں یہ ظاہر کرنے میں قطعاً تامل نہیں ہے کہ کانپور کے فساد کی نوعیت تمام ہندوستانیوں کے واسطے بلا استثنائے احدے نہایت شرمناک اور قابل مذمت ہے اور اس پر جس قدر زوردار الفاظ میں اظہار نفرت کیا جائے وہ کم ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جس وقت یہ سطور لکھی جا رہی ہیں فساد ختم ہو چکا ہوگا اور اس کے اثرات مابعد بھی جلد زائل ہو جائیں گے۔ چونکہ اس معاملہ میں خود حکومت کی پوزیشن بھی مشتبہ ہے اور اس سے کسی انصاف کی توقع نہیں کی جا سکتی ہے اسلئے ہم کانپور کے مقامی رہنماؤں سے یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ حقیقی مجرموں کو سزائیں دلانے کے لئے ہر امکانی کوشش کریں اور بد پیگنڈا بازی کو جس طرح بھی روک سکتے ہیں روکیں تاکہ یہ وبا دوسرے شہروں میں برابر

فسادانگیزی کا انجام

اجتماعات کراچی

اس وقت تمام ملک کی نظر کراچی کی طرف لگی ہوئی ہے جہاں ہندوستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت انڈین نیشنل کانگریس اور ... سے بڑی مذہبی انجمن جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس ... کانگریس اور جمعیۃ کے یہ اجلاس ایک تاریخی اہمیت رکھتے ہیں ... اس اجلاس میں اس سمجھوتہ پر بحث ہونی ہے جو گاندھی جی اور لارڈ ارون کے درمیان ہوا ہے اور جس کے مطابق کانگریس کو گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ اسی طرح جمعیۃ کے سامنے سب سے زیادہ اہم مسئلہ مسلم حقوق کے تحفظ کا ہے ... کانگریس کا گول میز کانفرنس میں شریک ہونا کسی طرح سود مند ثابت نہیں ہو سکتا۔ خود کانگریس کو بھی اپنی جگہ پر غور کرنا ہے کہ وہ اقلیتوں کو مطمئن کرنے کی کیا صورت اختیار کرتی ہے۔ یہ تمام مسائل چونکہ اس طرح ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہیں ... جب تک کہ ان کا قابل اطمینان حل تلاش نہ کیا جائے گا اس وقت تک حصول مقصد میں کامیابی قطعاً غیر ممکن ہے ... اس نازک صورت حال کو اور بھی نازک تر بنا دیا ہے۔ کراچی کی اطلاعات ...

ہندو مہاسبھا کی قرارداد

ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کا اعلان

دار الحکومت

ہندو مہاسبھا کے جلسہ کی کارروائی

مسلم مطالبات کی مخالفت

نئی دہلی ۲۵ مارچ۔ ہندو مہاسبھا کی جماعت عاملہ نے ملک کے آئندہ دستوری اصلاحات کے مسئلہ پر ذیل کا اعلان شائع کیا ہے:۔

ہندو مہاسبھا یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ اس نے ہمیشہ ... فرقہ وارانہ مسائل کو قومی مسائل قرار دیا ہے۔ یہ مہاسبھا سمجھتی ہے کہ ذمہ دار قومی حکومت کی خواہ کوئی نوعیت ہو جس کے حصول کے لئے ہندوستان کوشش کر رہا ہے اور جس کو انگلستان اپنے معاہدہ کی رو سے دینے پر راضی ہوا ہے اس میں فرقوں کی نمائندگی کے لئے جداگانہ ... نہایت اگر مجالس مقننہ ... قائم رکھی جائے گی تو ملک کے ...

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی کراچی کو روانگی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند آج ۵ مارچ کی شب کو ساڑھے نو بجے کی گاڑی سے کراچی کے اجلاس جمعیۃ میں شرکت کی غرض سے روانہ ہو گئے۔

مقدمہ سازش دہلی کا آغاز

اسپیشل ٹریبونل کے صدر اور وکیل سرکار کا تقرر

دہلی ۲۵ مارچ۔ مقدمہ سازش دہلی جو تقریباً مکمل ہو چکا ہے امید ہے کہ اپریل کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو جائے گا۔ اس کے لئے اسپیشل ٹریبونل کا عنقریب اعلان ہونے والا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ایل ایس وائٹ ڈسٹرکٹ و سیشن جج یوپی اس کے صدر مقرر کئے گئے ہیں۔ اور چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب ایم اے بیرسٹر ... وکیل سرکار مقرر ہوئے ہیں۔ (دہلی انفارمیشن بیورو)

وائسرائے سے ملاقات اور دعوت

دہلی ۲۵ مارچ۔ لارڈ ارون نے مہاراجہ سرو اور مسٹر جی ٹی گیرٹ سے ملاقات کی۔ لارڈ ارون اور لیڈی ارون نے سہانگ جی داجہائی، نواب سر محمد مزمل اللہ خاں ... سید حسین امام، عبد الحفیظ ... کرنل گڈنی ... وغیرہ بہت سے مہمانوں کو ایک دعوت دی۔

قومی گزٹ دہلی کا دوبارہ اجراء

دہلی ۲۵ مارچ۔ مولانا محمد عثمان آزاد ایڈیٹر قومی گزٹ دہلی جمعہ کو جیل سے رہا ہوئے ہیں۔ قومی گزٹ کے دوبارہ اجراء کا اہتمام کر رہے ہیں۔ پریس آرڈیننس کے اجراء کی وجہ سے ان کا اخبار بھی بند ہو گیا تھا۔ کیونکہ آپ سے دو ہزار روپے کی ضمانت طلب کی گئی تھی۔ توقع ہے کہ اپریل کے پہلے ہفتہ تک قومی گزٹ کا دوبارہ اجراء ہو جائے گا۔

کانپور میں خوفناک فرقہ وارانہ فساد

عوام کی مجنونانہ حرکات

کانگریسی لیڈر قیام امن کی کوششیں کر رہے ہیں

کانپور ۲۵ مارچ۔ آج صبح کو سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی پھانسی کی خبر پہنچی ہڑتال کرانے کی کوشش کی گئی ... تمام شہر میں بدنظمی پھیل گئی ... کئی اشخاص کے سخت ضربات آئی ہیں جنہیں ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

کانپور ۲۵ مارچ۔ یہاں زبردست فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ مندروں اور مسجدوں پر حملے کئے گئے اور انہیں جلا دیا گیا۔ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت کرفیو آرڈر جاری کر دیا گیا ہے۔ ہسپتال سے جو رپورٹ موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ... سے زیادہ اشخاص زخمی ہوئے ...

انگریزی فوج اور مسلح پولیس کی مزید کمک

فساد کانپور کے متعلق سرکاری بیان

آج پھر لڑائی ہوگئی ۔ آتشزدگی اور مار پیٹ کی کثرت

ہندوستان کے طول و عرض میں جلوس اور جلسے

میرٹھ میں مکمل ہڑتال

میرٹھ ۲۵ مارچ۔ سردار بھگت سنگھ، مسٹر راج گرو اور مسٹر سکھدیو کی پھانسی کے خلاف بطور احتجاج آج تمام شہر میں ہڑتال منائی گئی ...

امرتسر میں جلسہ اور جلوس

پولیس اور عوام کا تصادم

مراد آباد میں ہڑتال جلوس اور جلسہ

مراد آباد ۲۵ مارچ۔ بھگت سنگھ وغیرہ کی پھانسی کی خبر کے بعد کل جزوی ہڑتال کی گئی جلوس نکالا گیا جلسہ تعزیت ہوا۔

بھگت سنگھ کی پھانسی کے گاندھی جی ذمہ دار ہیں

حکومت پنجاب کا اعلان

لاشوں کے ٹکڑے ٹکڑے نہیں کئے گئے

تمام مذہبی رسومات باقاعدہ ادا کی گئیں

لاہور ۲۵ مارچ۔ حکومت پنجاب نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے:۔ چونکہ بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھدیو کی لاشوں کے متعلق مختلف قسم کی بے بنیاد افواہیں گشت لگا رہی ہیں اس لئے یہ بیان شائع کیا جاتا ہے تاکہ لوگوں کو صحیح واقعات کا علم ہو جائے ...

کانگریس کیمپ پر ایک لاکھ سرخ پوشوں کی یورش

کیا گول میز کانفرنس میں کانگریس شریک ہوگی

ہندوستان سے علیحدگی پر برمیوں کا اضطراب

جماعت عاملہ کانگریس کا جلسہ

کراچی ۵ مارچ۔ کانگریس کی جماعت عاملہ کا آج سہ پہر گاندھی جی کے کیمپ میں جلسہ ہوا تمام چیدہ ارکان موجود تھے۔ ارکان نے باضابطہ طور سے چار گھنٹے تک ان تمام مسائل اور واقعات پر غور و خوض کیا ...

بھگت سنگھ کی پھانسی پر اسمبلی میں احتجاج

واک آؤٹ کے متعلق تفصیلات

ہوم ممبر کا بیان

مسٹر نگاچاریہ کا بیان

واک آؤٹ اور اس کے بعد

اسمبلی میں گورنمنٹ کو ایک اور شکست

سرکاؤس جی جہانگیر کی ترمیم منظور ہوگئی

گاندھی ارون سمجھوتہ کی سخت مخالفت

حالات روبہ اصلاح ہیں

کانگریسی لیڈروں کا صلح جویانہ رویہ

کانگریس کیمپ کراچی ۵ مارچ۔ لاہور سے پھانسی کی خبر موصول ہونے پر انتہا پسندی کی جو لہر کانگریس کیمپ میں دوڑ گئی تھی ...

اس لئے کسی معمولی بات پر اجلاس کرنے کے بعد کارروائی ملتوی ہو سکتی ہے چنانچہ حاجی وجیہ الدین صاحب کی ایک ترمیم پر جو لفافہ کی قیمت میں تخفیف کے متعلق تھی گھنٹہ تک بحث ہوتی رہی اس کے بعد اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔

پشاور میں احکامات ممنوعہ کی میعاد میں توسیع

آفریدی قبائل سے تعلقات کشیدہ ہیں

پشاور ۲۵ مارچ۔ گورنمنٹ صوبہ سرحد کی طرف سے ایک غیر معمولی گزٹ شائع ہوا ہے جس کے ذریعہ سے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ۲۴ جنوری کو جو احکامات جاری کئے گئے تھے وہ ۲۳ مارچ سے ... جاری رہیں گے۔ چیف کمشنر صاحب صوبہ سرحد کی رائے ہے کہ آفریدی

سردار بھگت سنگھ کو پھانسی دیدی گئی؟

رات کے گیارہ بجے شہر میں رضاکاروں کا اعلان، لاہور کی اطلاع

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۲۳ مارچ۔ آج شب کے ۱۱ بجے چاندنی چوک اور دیگر بڑے بازاروں میں رضاکار اعلان کر رہے ہیں کہ سردار بھگت سنگھ کو شام کے ۷ بجے لاہور بورسٹل جیل میں پھانسی دیدی گئی۔ کل ۲۴ مارچ کو مکمل ہڑتال کی جائیگی۔ لاہور سے ٹیلیفون کرنے پر اطلاع ملی کہ وہاں بھی یہ خبر بہت زور کے ساتھ گشت لگا رہی ہے تفصیلات کا انتظار ہے۔

آج کا دن سردار بھگت سنگھ کے اعزا کی ملاقات اور ہائیکورٹ کے مقدمہ کے متعلق درخواست کی سماعت کے لئے مقرر تھا جس کی تفصیلات ہم دوسری جگہ درج کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ سردار بھگت سنگھ کی پھانسی کے متعلق گاندھی جی کا ایک اعلان عنقریب شایع ہونے والا ہے۔

لاہور ہائی کورٹ کے باہر پبلک کا ہجوم

شہر میں ہڑتال

سردار بھگت سنگھ وغیرہ کی درخواستوں کا فیصلہ

لاہور ۲۳ مارچ۔ آج شہر میں بہت بے چینی اور جوش و خروش پھیلا ہوا ...

سردار بھگت سنگھ کی دوسری درخواست پر غور و خوض

فیصلہ ابھی محفوظ ہے

سردار بھگت سنگھ وغیرہ سے ملاقات نہ ہو سکی

بھگت سنگھ وغیرہ کی سزائے موت کو فوراً منسوخ کر دیا جائے

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تار وائسرائے ہند کے نام

علمائے صوبہ سرحد کی قید فرنگ سے رہائی

مولانا محمد اسرائیل صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ

پشاور میں آتشزدگی

کراچی میں جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کی زبردست تیاریاں

مختلف مقامات سے مندوبین کی تشریف آوری

خدا کے فضل سے کراچی میں جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس کی شاندار تیاریاں ہو رہی ہیں۔ رضاکاروں نے اپنی خدمات پیش کر دی ہیں اور وہ نہایت سرگرمی سے پنڈال وغیرہ بنانے میں مصروف ہیں امید ہے کہ تمام ہندوستان سے مندوبین کثیر تعداد میں شریک ہوں گے۔

صوبہ آسام کی جمعیۃ علمائے ہند کے صدر نے بذریعہ تار مجلس استقبالیہ کو مطلع کیا ہے کہ آسام سے شرکت اجلاس کے لئے مندوبین روانہ ہو گئے ہیں کراچی میں جمعیۃ علماء کی سرگرمیوں نے لوگوں کے اندر حیات تازہ کی لہر پیدا کر دی ہے توقع کی جاتی ہے کہ جمعیۃ علمائے ہند کا یہ تاریخی اجلاس بہت کامیاب ہوگا۔ اور محبان وطن اور زعماء و علماء کثیر تعداد میں شرکت کریں گے۔

(حکیم فتح محمد سیوانی ناظم مجلس استقبالیہ اجلاس جمعیۃ علمائے ہند کراچی سندھ)

آگرہ میں اب امن و امان ہے

علماء صوبہ متحدہ کا تحقیقاتی وفد

آگرہ ۲۳ مارچ۔ مولانا اسداللہ صاحب رکن وفد جمعیۃ صوبہ متحدہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ اب یہاں امن و امان ہے۔

مومن خاں مرحوم زندہ ہو گئے!

کشتہ جذام

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ

ضروری اعلان

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — بستان العارفین — تفسیر مظہری — اعجاز القرآن — تعلیم الاسلام — فتاویٰ رشیدیہ — علم مجلسی — حسن الوظائف — عطر مجربات

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل علوی ... مضطر شاہ عامل، پوسٹ بکس نمبر ۱۶۴ دہلی

کلکتہ میں پھانسی کے خلاف اظہار ملامت

تین شخصوں کی گرفتاری و رہائی

کلکتہ ۲۴ مارچ۔ سردار بھگت سنگھ وغیرہم کی خبر موصول ہوتے ہی شہر کے مختلف اطراف میں یادگاری جلسے آج شام کو ہوئے جن میں تقریریں کر کے لاہور کی پھانسیوں کے خلاف اظہار ملامت ہوا۔ بعض جلوس میں سیاہ جھنڈے پکڑے ہوئے عورتیں بھی کثیر تعداد میں تھیں جو بھگت سنگھ اور ان کے رفیقوں کی پھانسی کی خبر سن کر ... پہنچی گھوڑ سوار پولیس کے روکنے کی نسبت جلدبازی سے کوشش ہونے لگی جس کی وجہ سے تین شخص گرفتار کر لئے گئے لیکن بعد میں ان کو رہا کر دیا گیا۔ خاص خاص چوراہوں پر پولیس نے ناکہ بندی کر دی ہے مگر سہ پہر ختم ہونے تک کوئی واردات پیش نہیں آئی۔

الہ آباد میں ہڑتال

ایک دوکان بند نہ کرنے پر پکٹنگ

الہ آباد ۲۴ مارچ۔ سردار بھگت سنگھ کی پھانسی کی خبر سے آج شہر میں جزوی ہڑتال رہی۔ سول لائن میں بھی چند دوکانیں بند رہیں۔ لیکن ...

گجرات کانگرس کمیٹی کا اعلان ہڑتال

پکٹنگ کے متعلق گاندھی جی کے ارشادات

ہمارا مقصد اخلاقی اور اقتصادی اصلاح ہے

گاندھی جی ینگ انڈیا میں رقمطراز ہیں کہ بدیشی کپڑے یا شراب پر پکٹنگ کرتے وقت اس بات کو ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ مقصد خریدار یا شراب خوار کی ماہیت قلب ہے۔ ہمارا مقصد اخلاقی اقتصادی اصلاح ہے۔ اگر لنکا شائر کپڑا پہننا چھوڑ دے اور گورنمنٹ محصول آبکاری وصول نہ کرے اور اس کا مقصد ایسا کرنے سے شراب خوار سے شراب پینے کی عادت ترک کرانا یا انہیں گناہ سے بچانا نہ ہو تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم پکٹنگ جاری رکھیں۔ اور ساتھ ساتھ پروپیگنڈے کا کام بھی کرتے رہیں اس لئے مندرجہ ذیل قاعدوں کی روشنی میں پکٹنگ کرنا چاہیئے۔

(۱) پکٹنگ میں تمہاری توجہ خریدار کی ماہیت قلب پر مرکوز ہونی چاہیئے۔

(۲) خریدار یا دوکاندار کسی سے بھی تمہیں بدسلوکی نہیں کرنی چاہیئے۔

(۳) کوشش کرنی چاہیئے کہ لوگ پکٹنگ کے مقام پر جمع نہ ہوں۔

(۴) تمہیں خاموشی سے کام کرنا چاہیئے۔

(۵) کوشش کرو کہ تمہاری کوشش اخلاقی سے مجبور ہو کر خریدار یا دوکاندار خریدنے یا بیچنے سے باز رہے۔ تخویف و تہدید سے پرہیز ضروری ہے۔

(۶) آمد و رفت میں رکاوٹ نہ ڈالنی چاہیئے۔

(۷) "ہائے ہائے" یا دوسری اہانت آمیز آوازیں نہیں نکالنی چاہیئے۔

(۸) نہیں خریدار کا پتہ اور پیشہ معلوم کرنا چاہیئے تاکہ تم اس کے مکان پر جا کر ...

اسمبلی کے اجلاس کا التوا

بھگت سنگھ وغیرہ کی پھانسی کے خلاف صدائے احتجاج

لاہور میں مکمل ہڑتال

تمام شہر میں پولیس اور فوج کا زبردست پہرہ

شاندار جلسے اور ماتمی جلوس

لاہور ۲۴ مارچ۔ آج تمام شہر میں بھگت سنگھ، سکھدیو اور راج گرو کو پھانسی دئے جانے کی وجہ سے مکمل ہڑتال ہے۔ صرف انگریزی ... کانیں بنک اور چند مسلمانوں کی دوکانیں کھلی ہوئی ہیں۔ گلی کوچوں کے کونوں اور سڑکوں پر لوگ برہنہ سر کھڑے نظر آرہے ہیں۔ تمام شہر پر اداسی اور مایوسی چھائی ہوئی ہے۔ قلعہ میں فوج تیار ہے تاکہ ضرورت پیش آنے تو فوراً کام آسکے ... آج صبح سے مجسٹریٹ اپنی ڈیوٹی پر ہیں۔ اور شہر میں گشت لگا رہے ہیں۔ اور پولیس شہر کے گوشہ گوشہ پر متعین ہے۔

نوجوان بھارت سبھا کے اہتمام میں جلسے منعقد ہوئے جس میں لوگ کثیر تعداد میں شامل ہوئے اور ماتمی ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ سردار بھگت سنگھ، مسٹر راج گرو۔ اور مسٹر سکھدیو کی یادگار قائم کرنے کی تجویز منظور ہوئی اور ... ایک جلوس سیاہ جھنڈے لئے ہوئے بازاروں سے گزرا ... عظیم الشان جلسہ منعقد ہوگا۔ تمام شہر میں اس بات پر سخت غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ ... اور لاشوں کو ان کے اعزا کے سپرد نہیں کیا گیا۔ اس وقت شہر میں امن و امان ہے۔

(ا۔پ)

گاندھی جی کا شاندار خیرمقدم

دیہاتی تین روز سے آپ کے درشن کے منتظر تھے

پھانسی کی خبر سے سخت صدمہ

ٹھٹھہ ۲۴ مارچ۔ گذشتہ شب کراچی جاتے ہوئے گاندھی جی کا تمام اسٹیشنوں پر پرجوش استقبال کیا گیا۔ تمام ... اسٹیشن پر دو ہزار سے زیادہ کا مجمع موجود تھا۔ ان میں سے بعض لوگ ایسے بھی تھے جو کہ دور دراز کا سفر طے کر کے مختلف دیہات سے تین روز سے آئے پڑے تھے تمام اسٹیشنوں پر سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی پھانسی کی خبر سے پبلک کو سخت صدمہ ہوا ... لوگوں نے ... ٹوپیاں اور پگڑیاں اتار لیں اور برہنہ سر ماتمی جلوس کی شکل میں اپنے شہروں کو واپس ہوئے۔

گاندھی جی ٹھٹھہ اسٹیشن پر گاڑی ہی میں اپنی صبح کی پرارتھنا سے فارغ ہوئے سینکڑوں آدمیوں نے آپ کے ساتھ شرکت کی۔

اسمبلی میں قوم پرور اراکین کا واک آؤٹ

سر عبدالرحیم اور سر کاؤس جہانگیر بھی باہر نکل آئے

صدر اسمبلی نے کثیر التعداد اراکین کی غیر موجودگی میں اجلاس جاری رکھا

نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ اسمبلی میں بھگت سنگھ کی پھانسی پر جو واک آؤٹ ہوا ...

سردار بھگت سنگھ کے ساتھ کلپنا ... میں اتر

دہلی میں مکمل ہڑتال

عظیم الشان جلوس اور جلسہ

پشاور میں ہڑتال

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک ہی ...

دمہ اور ذیابیطس

کے مشہور معالج ہیں

۲۵ سال سے ہندوستان کی خدمت کر رہے ہیں

میسرز رائے برادرس بازار سیتارام دہلی

جریان

تصویردار پوسٹ کارڈ

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارنپور

تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے

سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول قابل ذکر ... نہایت ایمانداری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں۔ دوکانداروں اور آڑھتیوں کے ساتھ ممکن رعایت و کفایت۔

ہاوڑہ ایکسپریس کی پلیٹ فارم کے پشتہ سے ٹکر

بارہ آدمی زخمی ہوئے گاڑیوں کو صدمہ پہنچا

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۴۶۵
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ ایڈیشن

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کے لئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (دو روپے)
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲ اپریل ۱۹۳۱ء عیسوی | نمبر ۲۲

معاصرین کے افکار و آراء

زندہ باد صوبہ سرحد

سرحد کی حالت

مدرسہ مظہر العلوم کراچی

ہندوستانی آبادی کی صحیح تعداد

جمعیۃ علماء ہند کا مقدمہ

ہندو مسلم فساد

تھانہ بھون اور دہلی

کے

فتاوی کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی)

(۹)

انگریزی تسلط کے استیصال کی حیثیت

جواب

حکومت وطنیہ کی نوعیت

ہندوستان کی آزادی کا نتیجہ

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

للعشرہ ۱۰ انعام پھر ۵۰۰۰ ہزار کا دوسرا انعام
حسب دلخواہ سچی گھڑیاں و ڈیوٹی گھڑیاں انعام

منیجر ملٹی مارکیٹ ان انڈسٹریز کھولہ کلکتہ

مفت

طبی رسالہ زندگی

منیجر شفاخانہ معاون صحت خسرو شہر راولپنڈی (پنجاب)

تیس فی صدی منافع سالانہ

بزنس ہوم لیمٹیڈ فورٹ بمبئی

ہر میں سب بڑھیا مال خریدیے ساتھ میں ایک جوڑا جوتا چلنے والی گھڑیاں اور ایک لالٹین بھی انعام

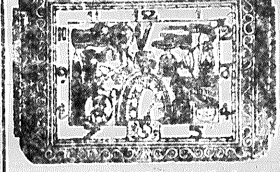

منیجر فرینڈس آف انڈیا کھولہ کلکتہ

ناظرین قلم کمپنی سڑک نمبر ۳۳ دہلی

للعہ نمبر ۱۰ رسٹ واچ رولڈ گولڈ گارنٹی ۵ سال للعہ

امپیریل انڈیا امپائر پوسٹ آفس بیڈن اسٹریٹ کلکتہ

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد

دوا العصفور

حکیم ظہیر احسن میونسپل کمشنر (یوپی)

سردار ولبھ بھائی پٹیل صدر انڈین نیشنل کانگریس کا خطبۂ صدارت

گاندھی ارون سمجھوتہ کی پُرزور حمایت

فوج اور مالیات پر مکمل اقتدار کا مطالبہ

ہندو مسلم اتحاد کے لئے ہندوؤں سے اپیل

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

سمجھوتہ — اگر ہم سمجھوتہ کو قبول نہ کرتے تو حقیقت میں ہم خود اپنی پوزیشن خراب کر لیتے اور وہ تمام مصیبتیں جو ہم نے برداشت کی ہیں رائیگاں جاتیں۔

پورن سوراج — سمجھوتہ کی دستوری دفعہ میں ہم اس کے لئے آزاد ہیں کہ پورن سوراج پر زور دیں اور اپنی فوج، خارجی معاملات، مالیات وغیرہ پر مکمل اقتدار کا مطالبہ کریں۔

فوج — ہندوستانی فوج ہندوستان پر قبضہ قائم رکھنے کے لئے ہے۔ مدافعت کا لفظ غلط طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مجھے ایسا ایک موقع بھی یاد نہیں ہے جبکہ ہندوستانی فوج ہندوستان کی مدافعت کے لئے استعمال کی گئی ہو...... اگر ہمیں فوج کی ضرورت ہوئی تو یقیناً وہ فوج ایسی خونخوار مخلوق نہ ہوگی جیسی کہ موجودہ فوج ہے جس کو زندہ رکھنے کے لئے ہم روزانہ اپنا خون پلاتے ہیں۔

مالیات — اگر قوم کو اپنی مالیات پر مکمل اقتدار حاصل نہ ہو تو وہ پوری طرح ترقی نہیں کر سکتی۔

فیڈریشن — فیڈریشن ایک دلکش خیال ہے مگر اس سے جدید مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ والیان ملک انقطاع کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔

علیحدگی برما — اس امر کا فیصلہ صرف برما ہی کر سکتے ہیں کہ برما کو ہندوستان سے علیحدہ ہونا چاہئے یا آزاد ہندوستان کا ایک حصہ ہونا چاہئے۔

ہندو مسلم اتحاد — کانگریس کسی ایسے دستور کی ترتیب میں شریک نہیں ہو سکتی جس میں فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل تمام جماعتوں کے لئے قابل اطمینان طریق پر نہیں ہوگا۔ روز بروز یہ حقیقت واضح ہوتی جا رہی ہے کہ بغیر اتحاد کے کسی کانفرنس میں شریک ہونا بالکل بیکار ہے۔

بدیشی کا مقاطعہ — بدیشی کپڑا ملک سے مفقود ہو جانا چاہئے اگر غیر ملکی کپڑا مفت بھی ملے تو بھی گراں ہے۔

پکٹنگ — پکٹنگ ایک آئینی حق ہے۔ اس کو کسی طرح ترک نہیں کیا جائے گا لیکن اس حق کو مقررہ حدود کے اندر رہ کر استعمال کرنا چاہئے۔

برطانوی مال کا مقاطعہ — برطانوی مال کا مقاطعہ ایک سیاسی اور تعزیری حربہ ہے۔ گزشتہ تحریک میں اسے کامیابی کے ساتھ استعمال کیا گیا تھا...... سودیشی کے استعمال پر ہم ہر وقت اصرار کر سکتے ہیں۔

مساوات — مساوات کے متعلق بہت کچھ چہ میگوئیاں کی گئی ہیں لیکن ایک قوی اور ایک ضعیف، ایک دیو اور ایک بونے، ایک ہاتھی اور ایک چیونٹی میں کیا مساوات ہو سکتی ہے۔

قرضہ کی تحقیقات

مکمل آزادی

فیڈریشن اور والیان ملک

ہندو مسلم اتحاد

بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء

عدم تشدد کی فتح

سمجھوتہ

تحفظات

سول سروس کے اخراجات میں تخفیف

کیا حکومت نے عہد شکنی کی ہے؟

عارضی صلح کی شرائط کے مطابق سیاسی قیدی رہا نہیں کئے گئے

ملک کے طول و عرض میں اضطراب

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

حکومت کا جواب گولی سے کام لینا چاہیے

گورنمنٹ گاندھی جی کی پوزیشن کو خراب کر رہی ہے

بعض قیدیوں پر گورنمنٹ کا غلط الزام

گورنمنٹ کے اصولی بیان

ذکر و فکر

سندھ پراونشل اردو کانفرنس کراچی

شیعہ کانفرنس کا سالانہ اجلاس بمقام منٹگمری

طبیب اور وید حضرات توجہ فرمائیں

آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس ہے جس کی بنا مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم کی رہین منت ہے۔ چونکہ لاہور پنجاب کا مرکز ہے، اور پنجاب میں طب قدیم کی سود و بہبود کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کی ضرورت ہے اس لئے پنجاب کے تمام اطباء اور وید حضرات کے لئے لازمی ہے کہ وہ آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے ستر ہویں سالانہ اجلاس میں جو ۳، ۴، ۵ اپریل ۱۹۳۱ء کو بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا لاہور تشریف لا کر شرکت فرمائیں۔ ہندوستان کی یہ مرکزی کانفرنس متوقع ہے کہ دیگر اقطاع ہند سے بھی حاملان طب قدیم بکثرت تشریف لا کر پنجاب کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے شرف اندوز فرمائیں گے اور اپنے دانشمندانہ مشورہ اور قیمتی رائے سے حسب معمول کانفرنس کو کامیاب بنائیں گے۔ وقت بہت نازک ہے اور طب قدیم کی بقاء کے حق کا انحصار آپ حضرات کی سرگرم جدوجہد اور سعی بلیغ پر ہے۔ پس ضرور شریک ہوجئے اور فوراً پتہ ذیل پر اپنی تشریف آوری کی اطلاع بھیجکر شاد کام کیجئے۔ دعوت نامہ جاری ہو چکا ہے۔ اگر نہ پہنچا ہو تو فی الفور اطلاع دیجئے۔

الملتمس، جنرل سکریٹری مجلس استقبالیہ آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس، لاہور

علی گڑھ یونیورسٹی کے گریجویٹ

جناب اڈیٹر صاحب السلام علیکم

نواب مسعود جنگ بہادر (ڈاکٹر سید راس مسعود) نے مسلم یونیورسٹی کے گریجویٹ...

تھانہ بھون اور دہلی

فتاویٰ کا مدلل جواب

جمعیۃ قوتی اور دہلی

فسادات بنارس کی رپورٹ

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کے زیر قیادت جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا جو وفد فسادات بنارس کی تحقیقات کے لئے گیا تھا اس کی رپورٹ موصول ہو چکی ہے۔ مگر آج کی اشاعت میں ہم اس رپورٹ کو انڈین نیشنل کانگریس کے خطبۂ صدارت اور بعض دیگر اہم تراجم و مضامین کے باعث شائع کرنے سے مجبور ہیں۔ انشاء اللہ آئندہ سہ روزہ اڈیشن میں یہ رپورٹ شائع کی جائے گی۔

(اڈیٹر)

کانگریس کی مجلس عاملہ کا انتخاب

حضرت مفتی صاحب اور ڈاکٹر انصاری کے انتخاب کی توقع

کراچی ۳۰ر مارچ۔ کانگریسی حلقوں میں آج دلچسپ بحث و مباحثہ ہو رہا ہے۔ اجمیری نمایندے کوشش کر رہے ہیں کہ رائے دہندگان پر اثر ڈال کر کانگریس کے آئندہ اجلاس کے انعقاد کے لئے اجمیر کے حق میں فیصلہ کرائیں۔

خیال ہے کہ کانگریس کی مجلس عاملہ میں اہم تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔ مجلس مذکور کا اجلاس انتخاب کے لئے ۳۱ر مارچ کو منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر انصاری اور مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا انتخاب تقریباً یقینی ہے۔ مسٹر سنفر اور مسٹر کم جی جنہوں نے شیو پرشاد گپتا کی غیر موجودگی میں بحیثیت خزانچی کے کام کیا تھا امید ہے کہ مسٹر پٹیل کے کابینہ میں خزانچی منتخب کر لئے جائیں گے۔

مسٹر مہادیو ڈیسائی بحیثیت جنرل سکریٹری، مسٹر سری پرکاش کے جانشین ہوں گے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا دفتر الہ آباد سے بمبئی یا احمد آباد منتقل کر دیا جائیگا۔

مساوات

مساوات کی نسبت بہت فضول گوئی سے کام لیا جا رہا ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ کمزور اور ضعیف میں، دیو اور بالشتئے میں، ہاتھی اور چیونٹی میں کیا مساوات ہو سکتی ہے۔ ...

منشیات کا سدباب

نمک کے حملے

اچھوتوں کی حمایت

خیر ممالک کے ہندوستانی

بدیشی پارچہ کا مقاطعہ

پکٹنگ

انگریزی مال کا مقاطعہ

اجلاس کانگریس میں چار اہم تجویزوں کی منظوری

پنڈت جواہرلال اور پنڈت مالویہ کی تقریریں

بھگت سنگھ کی ہمت اور جذبۂ قربانی پیدا کرو

کراچی ۲۹ر مارچ۔ انڈین نیشنل کانگریس کا پینتالیسواں اجلاس شروع ہوا۔ ...

ہندوستان کے افلاس کا واحد علاج چرخہ ہے

مالکان ملز سے اپیل

بدیشی کپڑے کا مقاطعہ

برما کی علیحدگی کی مخالفت

پنڈت جواہرلال نہرو کی تجویز

کراچی کانگریس میں دہلی کے سمجھوتہ کی تصدیق ہو گئی

صوبہ سرحدی میں حکومت کی پالیسی پر اظہار ملامت

آج شام کراچی کانگریس نے دہلی کے سمجھوتہ کی تصدیق کر دی ہے۔

صوبہ سرحد کی حالت زار

مجلس عاملہ کانگریس سے مداخلت کی اپیل

آل انڈیا زنانہ رضا کار کور

عارضی کمیٹی مقرر ہو گئی

صوبہ سرحد کے مسلمانوں کا مطالبہ

کانگریس میں قرارداد

ضلع اناؤ میں فرقہ وارانہ فساد نہیں ہوا

ایک شخصی معاملہ کے متعلق غلط افواہ

لکھنؤ ۳۰ر مارچ۔ الہ آباد کے بعض اخبارات میں ضلع اناؤ کے ایک موضع کے متعلق جو کانپور سے شمال کی جانب ایک میل کے فاصلہ پر ہے یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ وہاں فرقہ وارانہ فساد ہو گیا اور یہ کہ تمام مسلم آبادی کو قتل کر دیا گیا۔ بالکل بے بنیاد ہے۔ اس خبر کی نہ صرف سرکاری طور پر تردید کی گئی ہے بلکہ ایسوسی ایٹیڈ پریس کے ایک نمایندہ کی موقعہ واردات کی تحقیقات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ ایک موضع میں معمولی دنگا ہو گیا تھا ... یہ بھی بیان ہے کہ کسی شخصی معاملہ پر ہوا تھا۔

دھرم چند ضلع امرتسر میں فرقہ وارانہ فساد

دو مسلمان شہید ۱۵ زخمی ۲۵ سکھ گرفتار

لاہور ۳۰ر مارچ۔ ضلع امرتسر کے موضع دھرم چند میں ایک مسجد کی تعمیر پر فرقہ وارانہ فساد ہو گیا جس میں تین سو سکھوں کی ایک جماعت نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ فساد میں دو مسلمان شہید اور پندرہ زخمی ہوئے ہیں ۲۵ سکھ گرفتار ہوئے ہیں صورت حال پر قابو ہے۔

صوبہ سندھ کی تعلیمی کانفرنس

مسلمانوں کی تعلیمی پستی رفع کرانے کی تجاویز

مسلمان ٹیکس ادا کنندگان پر تعلیمی ٹیکس کی تجویز

صدر کا خطبۂ صدارت

فسادات کانپور کا ایک دردناک سانحہ

مسٹر ودیارتی کی جانبازی اور مسلم رضا کاروں کا جذبۂ ایثار

مسٹر گنیش شنکر ودیارتی کی لاش دستیاب ہو گئی

قیام امن کے لئے ہندوؤں کی کوشش

اکا دکا حملے ابھی تک جاری ہیں

کانپور میں حالت روبہ اصلاح ہے

جب تک گاندھی جی نہ جائیں گے دوکانیں نہ کھلیں گی

کاٹھیاواڑ کے ضلع میں سول نافرمانی کا دوبارہ اجراء

ایک رضا کار کو سزا اور اسکے خاندان کی جلاوطنی

آتشزدگی سے دو آدمیوں کی موت

ضلع بروچ میں گاندھی جی کے استقبال کی تیاریاں

مجلس مقننہ صوبجات متحدہ کا اجلاس

دو غیر سرکاری تجاویز پر حکومت کی فاش شکست

فسادات کانپور پر سرکاری ممبر کا بیان

خلافت کمیٹی پشاور کا جلسہ

فسادات صوبہ متحدہ کے مسلمانوں سے ہمدردی

بغاوت برما کے شرکا کی گرفتاریاں

تمام جتھے ٹوٹ گئے، امن قائم ہو گیا

مدراس سے ۴۰۵ قیدیوں کی رہائی

۴۷ قیدیوں کی رہائی سے انکار

مرکزی سکھ لیگ کا نواں اجلاس

روہیلکھنڈ سناتن دھرم سبھا کا جلسہ ملتوی

دھنباد میں فرقہ وارانہ فساد

تین شخص زخمی ہوئے

الجمعیۃ کی ترقی کا نیا دور

سہ روزہ ایڈیشن کی ترتیب

مزدوروں کی کانفرنس

گاندھی جی افتتاح کریں گے

پنجاب ایجوکیشنل کانفرنس

حکومت کے تغافل پر اظہار افسوس

ایک یوروپین نے رکشا قلی کو گولی ماردی

دہلی راجپوت کانفرنس

ہندو اور مسلمان ایک ہی مادر وطن کے فرزند ہیں

ایک کے بغیر دوسرا اپنی زندگی بسر نہیں کر سکتا

باہمی منافرت پھیلانے والے قوم کے بدترین دشمن ہیں

فسادات کانپور پر ہندو مسلم زعماء کا بیان

(ا - پ)

سردار بھگت سنگھ کا الوداعی خط

کانپور میں حالات رو بہ اصلاح ہیں

ضلع اناؤ میں سخت فساد کی افواہ

مقتولین کی تعداد ۵۰۰ تک پہنچ چکی ہے

الہ آباد کی تازہ ترین اطلاع

صلع والٓشتی کی ملتین کرنے گئے تھے جنگل میں مفقود الخبر ہیں۔ خیال ہے کہ آپ ہلاک کر دیئے گئے۔ ممکن ہے کہ یہ خبر غلط ہو۔ لیڈر کے خاص نامہ نگاروں کی اطلاع کے مطابق تمام مقتولین کے جسم ہسپتال نہیں پہونچے۔ اور مقتولین کی تعداد تقریباً ۵۰۰ ہوگی۔

جواہر لال نہرو گول میز کانفرنس میں شریک نہیں ہونگے

جنگ کے لئے فوج کی تنظیم

الہ آباد ۲۹ مارچ۔ لیڈر کے خاص نامہ نگار کراچی کو معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے گول میز کانفرنس میں شریک ہونے سے انکار کر دیا ہے۔

خیال ہے کہ اگرچہ آپ گاندھی جی کے راستہ میں مشکلات حائل کرنے سے اجتناب کریں گے لیکن کانفرنس سے باہر رہ کر پبلک کو جنگ کرنے کے لئے تیار کریں گے۔ آپ دو یا تین ماہ تک درستی صحت کے لئے لنکا میں قیام کریں گے۔

(ا - پ)

ضلع دیناج پور میں ڈاک پر ڈاکہ

دیناج پور ۲۷ مارچ۔ ضلع ہذا کے صدر ڈاک خانہ سے جنگل کے دن ڈاک والا راجہ گنج کو ڈاک لے جا رہا تھا تو دو ہزار نوں نے اسے لوٹ لیا۔ یہ لوگ مسلح لوگوں کا لباس پہنے ہوئے اور چھرے سے دو دو ملے ہوئے تھے وہ نیپال کو جنگل میں بھاگ گئے۔ تو ایک تو دستیاب ہو گیا ... اور متعدد رجسٹری خطوط لوٹ لئے گئے۔

کانپور کے فساد کی اطلاع کراچی میں

گاندھی جی کا بیان

صورت حال پر قابو پانے میں تساہل کیا جا رہا ہے

لوٹ مار اور آتشزدگی کے واقعات برابر جاری ہیں

ہیضہ کی وبا پھیل جانے کا شدید خطرہ

فسادات کانپور کی ہولناک تفصیلات

مقتولین کی تعداد ابھی تک پہنچ گئی

گلی کوچوں میں لاشیں بے گور و کفن پڑی ہوئی ہیں

کانپور کے مقتولین میں ۱۰۰ مسلمان اور ۱۰۰ ہندو شامل ہیں

ہوم ممبر کا اسمبلی میں بیان

نئی دہلی ۲۶ مارچ۔ آج اسمبلی میں مولوی محمد یعقوب اور مسٹر رنگا آئر نے فسادات کانپور کے حالات دریافت کئے۔ مسٹر گن نے ہوم ممبر کی طرف سے جواب دیتے ہوئے کہا کہ اب تک جو کچھ معلوم ہوا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ مقتولین کی تعداد ۱۰۰ تک پہنچ گئی ہے جس میں ۱۰۰ مسلمان اور ۱۰۰ ہندو ہیں مجروحین کی تعداد دو سو ہے جس میں اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ مسجدوں اور مندروں پر حملہ کر کے ان کی بے حرمتی کی گئی ہے۔ حالات بہتر ہو گئے ہیں۔ شہر کے بعض حصوں میں دوکانیں پھر کھل گئی ہیں۔ گورنمنٹ ہر شخص کی حفاظت کریگی اور مجرموں کو کیفر کردار کو پہنچائیگی۔

کانپور کے مقتولین کی تعداد ایک سو بارہ سے متجاوز ہو گئی

پانچسو سے زیادہ مجروحین شفاخانہ میں داخل ہیں

ہزاروں آدمی شہر چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں

مجلس مقننہ میں سرکاری ممبر کا بیان

حکومت قیام امن میں قاصر رہی

سرکاری پہرہ دار شہر میں نظر نہیں آتے

پولیس کی تعداد ناکافی ہے

بہت سی لاشیں سڑکوں پر بے گور و کفن پڑی ہیں

کانپور جانے والے مسافروں پر قیود

تیسرے اور ڈیوڑھے درجوں کے ٹکٹ بند

فساد کانپور کے متعلق سرکاری بیان

حالات کے رو بہ اصلاح ہونے کی توقع

مقتولین کی تعداد ۱۰۰ تک پہونچ چکی ہے

کانپور ۲۷ مارچ۔ سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ فساد نے خوفناک صورت اختیار کر لی ہے۔ ہر طرف سے لوٹ مار اور قتل و غارت کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ پولیس کی تازہ کمک پہونچ گئی ہے اور آنے والی ہے۔ مقتولین کی تعداد اب تک ۱۰۰ تک پہنچ چکی ہے جن میں اکثریت مسلمان اور ۴۰ ہندو ہیں۔ امید ہے کہ حالات بہت جلد رو بہ اصلاح ہو جائیں گے۔

شہر کے وسطی حصہ میں امن قائم کر دیا گیا

گرد و نواح میں حملے جاری ہیں

کراچی میں آل انڈیا نوجوان بھارت سبھا کا اجلاس

مسٹر سبھاش چندر بوس صدر اجلاس کی تقریر

ہندوستان میں اشتراکی جمہوریت قائم کرنے کا پروگرام

مجلس عاملہ میں اہم تجویز کی منظوری

گاندھی جی پر اعتماد کلی

تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کی چوتھی اور پانچویں قرارداد

مولانا محمد علی اور پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت

اسمبلی کے اجلاس میں حکومت کی شکست

مسودہ مالیات مسترد کر دیا گیا

برما میں پھر بغاوت شروع ہو گئی

۲۴ باغی ہلاک اور مجروح

کانگریسی لیڈروں کی پریشانی

سرخ قمیص والوں کے مظاہرے

کھلے اجلاس میں بدنظمی کا نظارہ

فخر سرحد خان عبد الغفار خاں وغیرہ کا بیان

خدائی خدمتگاروں نے گاندھی جی پر حملہ نہیں کیا

ہم کانگریس کے اصول پر عامل ہیں

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

پتہ فضل شاہ عامل پوسٹ بکس ۱۰۵ دہلی

استرے یا سیفٹی ریزر کا استعمال

تیز دھار والے اوزار سے خواہ وہ محفوظ طریقہ سے بال صاف کرے ...

سویلو بیٹ کریم کے فائدے

سعید برادرس ایچ کو ٹائیلٹ ڈپارٹمنٹ بلی ماران دہلی

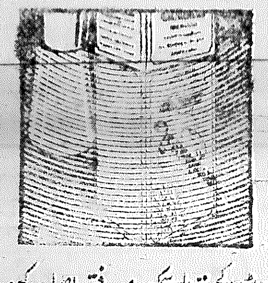

سناٹوجن کے استعمال سے کمزوری پر فتح حاصل کیجئے

طاقت مردمی کمزوری کو دور کرنے کیلئے آپ کو نئی طاقت حاصل کرنی چاہئے۔ اور اس طرح پھر طاقتور اور تندرست ہو جائیے اس کام کے لئے سناٹوجن سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے کیونکہ سناٹوجن میں الکل وہی اجزا شامل ہیں جو کہ جسم اور اعصاب اعضا کو تندرست اور طاقتور بناتے ہیں مشہور و معروف حکیم و ڈاکٹر ڈبلیو ایم این پونہ شہر لکھتے ہیں

سناٹوجن نظام اعصاب و جسم کو طاقت بخشنے کے لئے بے حد مفید ہے اگر آپ کمزور ہیں اور سست ہیں تو سناٹوجن استعمال کیجئے تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کی طاقت اور صحت کو بحال کر دیگی

سناٹوجن کی ایک بوتل آج ہی خریدیے

SANATOGEN

اصلی طاقت بخش غذا

ہر ایک بازار اور دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ سناٹوجن کو بناتے یا باندھتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

مومن خاں مرحوم زندہ ہو گئے!

مومن خاں جو غدر سے پہلے دلی میں نامور شاعر گزرے ہیں جو مہندیوں کے بابرکت قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا تھا زندہ ہو گئے۔ مفصل کیفیت "حیات مومن" میں ملاحظہ فرمایئے۔ ایک شاعر تخلص عرش نے "مومن خاں" کو زندہ کر شمہ دکھایا ہے۔ بڑی عبرتناک داستان ہے۔ دلگیر عبارت میں نہایت درد انگیز اور رقت آمیز بیان ہے۔ سر ورق بھی باتصویر ہے، اور تصویر بھی ایسی قیمتی اور نایاب کہ ہزاروں روپے صرف کرنے پر بھی دستیاب ہونا غیر ممکن نہیں تو محال ضرور تھا۔ اس پر کتابت اور طباعت کی خوبی مزید برآں۔ قیمت صرف ۴ علاوہ محصول۔

منیجر الجمعیتہ

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی سے طلب کیجئے

دیوان ظہیر

جلد دوم و سوم

راقم الدولہ سید ظہیر الدین حسین ظہیر مرحوم ارشد تلامذہ حضرت ذوق علیہ الرحمہ آپ کا کلام ہندوستان میں جس قدر مقبول اور مشہور ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ آپ کے کلام میں جو خصوصیات و امتیازات ہیں قابل قدر ہیں۔ لطف زبان، محاورات کی چستی، تخیل کی باریکی، خیالات کی جدت، مضامین کی شادابی اور رنگارنگی، لطف بیان۔ کوثر کی دھلی ہوئی زبان دنیائے استاد مسلم الثبوت مانتی ہے کہ ظہیر مرحوم کا کلام اہل ذوق کیلئے نعمت عظمی اور اہل شوق کیلئے دلنواز ہے۔ کچھ جلدیں باقی ہیں بہت جلد طلب کریں۔ سنبلستان عبرت جلد دوم ۴ دفتر جیبی جلد سوم ۴

منیجر الجمعیتہ

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

اگر آپ جوانی بے اعتدالیوں سے ضائع کر چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ اس میں پوشیدہ امراض کا ذکر مخفیانہ انداز میں کرنے کے بعد صحیح طریق علاج بتایا گیا ہے ... صرف ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

خاموش تبلیغ

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

ضرورت ہے ایک لیڈر کی

جس میں مولانا محمد علی مرحوم کی صفات ہوں

ایسے نا خدا وں کے بغیر قوم کی کشتیاں ساحل مقصود پر نہیں پہنچ سکتیں۔ مسلمانوں کی قوم میں اب بھی ایسے ہزاروں دماغ موجود ہیں کہ اگر ان کو تربیت کا موقع ملے تو مولانا محمد علی جیسے لیڈر قوم میں پیدا ہو سکتے ہیں۔ اسی دماغی تربیت کے لئے ہم نے مولانا محمد علی کی مکمل باتصویر سوانح عمری شائع کی ہے ...

ادبی کائنات

ملنے کا پتہ: جمیل حسین منیجر رسالہ نئی روشنی کوچہ چیلان دہلی

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارن پور

تمام تقریبات اور دعوتوں کیلئے

سہارن پور اور دہرہ دون کا باسمتی چاول نقابل رو سانیز ہر قسم کے چاول ایمانداری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں۔ دوکانداروں و آڑھتیاں کے ساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت۔

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ میری ہیر بوٹی ہیر آئیل سے کالا نہ ہو اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دام واپس ...

منیجر ہیربرنا اسٹور کمپنی سمری دربھنگہ

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... ہیر برنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

ٹارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۶۹۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزانہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

بلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۳

جمعیۃ علماء ہند کا دسواں سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی

مولانا محمد صادق صاحب صدر مجلس استقبالیہ کا خطبۂ صدارت

مسائل حاضرہ پر بصیرت افروز تبصرہ

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کرلیا ہے

کیا آپ بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

ایک ہی قیمت

دیگر خصوصیات

[illegible]

منجانب منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تیس فی صدی منافع سالانہ

ہارڈویئر ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

تصویر دار پوسٹ کارڈ

اکسیر جذام

بواسیر و دیابیطس

حافظ اقبال حسین بھیلپائی بھاگلپور

ضروری اعلان

[illegible]

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

تفسیر مظہری

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

حسن الوظائف

عطر مجربات

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

قیمت

صرف سہ روزہ ایڈیشن

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

جلد ۱۳ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری۔ مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۳

جمعیۃ علمائے ہند کا دسواں سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی

مولانا محمد صادق صاحب صدر مجلس استقبالیہ کا خطبہ صدارت

مسائل حاضرہ پر بصیرت افروز تبصرہ

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰۰ جلدیں باقی رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تیس فی صدی منافع سالانہ

ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

تصویردار پوسٹ کارڈ

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاں بھاگلپور

ضروری اعلان

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

تفسیر مظہری

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

احسن الوظائف

علم جفر

عطر مجربات

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بنارس کا ہندو مسلم فساد

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ مراد آباد کے وفد کی تحقیقاتی رپورٹ

[مولانا عمر دراز بیگ صاحب ناظم (عارضی) جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی سرکردگی میں جو وفد فسادات بنارس کی تحقیقات کے لئے گیا تھا اس کی اطلاع الجمعیۃ میں اسی وقت شائع ہو گئی تھی۔ مگر ہمیں افسوس ہے کہ مولانا عمر دراز بیگ صاحب کی والدہ محترمہ کے انتقال پر ملال کے باعث وفد کی رپورٹ مرتب کرنے میں کسی قدر تاخیر ہوئی اور ہم اسے جلد شائع نہ کر سکے۔ یہ رپورٹ ہمیں اس وقت موصول ہوئی ہے جبکہ گزشتہ سہ روزہ ایڈیشن کا بیان تیار رکھیں اور کثرت مضامین کی وجہ سے گنجائش باقی نہیں۔ آج ہم اس رپورٹ کو درج کرتے ہیں۔ — ایڈیٹر]

مقتول، مجروح اور نقصان رسیدہ اصحاب کی تعداد

کل مسلم مقتولین کی تعداد ۴۶ ہے جن کی فہرست ہمراہ منسلک رپورٹ ہذا ہے

فسادات کانپور پر اراکین جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

بچوں اور عورتوں کا قتل انسانوں کا کام نہیں ہے

اس قسم کی درندگی سے غلامی کی زنجیریں مضبوط ہو رہی ہیں

مشترکہ بورڈ کے قیام کی تحریک اور اخبارات کے ایڈیٹروں سے اپیل

(الجمعیۃ کے نام خاص تار)

کراچی ۵ اپریل۔ ارکان جمعیۃ العلمائے ہند اور ان نمائندوں کے دستخطوں سے جو کہ ہندوستان کے تمام حصوں سے جمعیۃ العلماء کے اجلاس میں شرکت کے لیے کراچی تشریف لائے ہیں۔ مندرجہ ذیل بیان شائع کیا گیا ہے۔

ہم ارکان جمعیۃ علمائے ہند کانپور کے عالمگیر اور دل ہلا دینے والے فساد پر سخت نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اس قسم کے فسادات صرف مقامی امن و امان ...

...

ددکان سے پکٹنگ اٹھا لیا گیا تھا اسی طرح بنارس کی کانگریس کمیٹی نے بنارس میں کیا۔ دو دکانوں پر پکٹنگ لگایا اور جس نے معاہدہ یا کوئی فیصلہ کانگریس سے کر لیا اس کی دکان سے پکٹنگ اٹھا لیا۔ چنانچہ آغا محمد یان نے بھی کانگریس سے فیصلہ کر لیا تھا اور پکٹنگ ان کی دکان سے اٹھ گیا تھا مگر فیصلہ کی تاریخ ...

بقیہ خطبہ صدارت

شرارت پسند عنصر ہمیشہ بیوقوفوں اور نادانوں کو بھڑکا کر فساد کرا دیتا ہے ... خود درمیان سے نکل جاتا ہے۔ بیگناہ اور امن پسند مخلوق ظالموں کے ظلم و طغیان کا شکار رہ جاتی ہے۔ معصوم بچے اور عورتیں نہایت بربریت اور بہیمیت کیساتھ قتل کی جاتی ہیں۔ گھر جلائے جاتے ہیں رذیلوں اور ڈاکوؤں کو مال و اسباب لوٹنے کا موقعہ مل جاتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دو ہمسایہ قوموں میں جن کو ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہنا اور ہمسائیگی کی زندگی لامحالہ گذارنا ہے سخت عداوت ...

...

کے کنگوروں سے گرتے دیکھے اور ایک برجی ٹیڑھی دیکھی۔ غرض یہ کہ ہمارے سامنے جو شہادتیں گزریں ان سے یہ معلوم ہوا کہ پولیس نے اپنی ڈیوٹی کما حقہ انجام نہیں دی۔ خواہ بوجہ کمی تعداد کانسٹبلان خواہ بوجہ فساد کی وسعت و اہمیت یا کسی اور خصوصی دستور پالیسی یا اسکیم کی بنا پر غرض یہ کہ یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ اگر پولیس چاہتی تو فساد تو ضرور ہوتا مگر اتنا نہ ہوتا جتنا کہ ہوا۔

فسادات بنارس کی چند خصوصیات

بنارس کا فساد تو ختم ہو گیا مگر چند خصوصیات چھوڑ گیا جو بنارس کی تاریخ میں محفوظ رہیں گی۔

(۱) بنارس کا کوئی ہندو مجروح یا مضروب نہیں ہوا حالانکہ ۴ مسجدیں شہید اور ۳ مضروب ہوئیں۔

(۲) مسلمانوں کے محلہ میں کوئی ہندو دکان نہیں لوٹی گئی۔

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم یکشنبہ ۱۶ / ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ ہجری

اسلامیانِ ہند کی "واحد اجارہ دار"
آل انڈیا مسلم کانفرنس

دہلی میں ۲ ۳ / اپریل کو آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے ... ان کی پالیسی رجعت پسندانہ ہے اور مفادِ کانفرنس کے منافی نہیں ہے ...

خلاصہ

سطور مندرجہ بالا کو ملاحظہ فرمانے کے بعد ناظرین کرام نے آل انڈیا مسلم کانفرنس کی عجیب و غریب دستوری حیثیت اور اس کا سیاسی مسلک ...

وحشت و درندگی

جمعیۃ علمائے ہند کے محترم ارکین نے فسادات کانپور کے متعلق کراچی سے جو بیان شائع کیا ہے ہم اس کی طرف ناظرین الجمعیۃ کی خاص طور پر توجہ منعطف کرانے ہیں ...

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس میں گاندھی جی کی تقریر
ہندو مسلم اتحاد اور کھدر کیلئے اپیل

کراچی ۲ / اپریل - آج جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس میں گاندھی جی نے تقریر فرمائی۔ آپ نے آگرہ، بنارس، مرزاپور اور کانپور کے فسادات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کانپور میں ہندوؤں نے فساد شروع کیا - اور مجھے اپنے ہم مذہب باشندوں کے کرتوت پر شرم آتی ہے ... مولانا ابو الکلام آزاد نے گاندھی جی اور دیگر ہندو لیڈروں کا شکریہ ادا کیا۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کی طرف سے دو کمیٹیوں کا تقرر
ترنگے جھنڈے اور بھگت سنگھ کی لاش کا معاملہ

کراچی ۲ / اپریل - کانگریس کی مجلس عاملہ نے سردار ولبھ بھائی پٹیل صدر کانگریس کی صدارت میں ایک کمیٹی مقرر کی ہے کہ وہ ترنگے قومی جھنڈے پر جو اعتراضات ہیں ان پر غور کرے ...

گاندھی جی، سردار پٹیل اور جواہر لال کی دہلی کو واپسی
مسلم زعماء سے گفتگوئے مصالحت

کراچی ۲ / اپریل - گاندھی جی، مسٹر ولبھ بھائی پٹیل، پنڈت جواہر لال نہرو اور دیگر اصحاب آج شام کو دہلی روانہ ہو گئے ... (ا-پ)

گاندھی جی ارل ولنگڈن سے ملاقات کرینگے
ارکان وفد کے ناموں کا اعلان ابھی نہیں ہوا

کراچی ۲ / اپریل - معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کے اس وفد کے ارکان کے نام جو گول میز کانفرنس میں شرکت کریں گے اس وقت تک ظاہر نہ کئے جائیں گے جب تک کہ گاندھی جی آئندہ وائسرائے ارل ولنگڈن سے ملکی معاملات پر بحث و تمحیص نہ کر لیں - غالباً لارڈ ارون کی روانگی کے وقت گاندھی جی بمبئی میں موجود ہوں گے۔ (ا-پ)

گاندھی جی کے تازہ ارشادات
ہندو مسلم اتحاد کی اہمیت
ہندوؤں کو رواداری کی تلقین

احمد آباد ۲ / اپریل - گاندھی جی "نارس کے بعد" کے عنوان سے ینگ انڈیا میں تحریر فرماتے ہیں کہ کانگریس کا اجلاس ختم ہو گیا ... مجھے معلوم ہے کہ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں اور سکھوں پر اعتماد کریں اور ان سے جو وہ چاہیں لے لیں۔ (ا-پ)

مہاراشٹر کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ
ایک اخبار کے ایڈیٹر کو قید بامشقت

ناگپور ۲ / اپریل - جی - آر - دیو سکار مجسٹریٹ درجہ اول نے مہاراشٹر کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ سنا دیا۔ کرپال اند اوگل ایڈیٹر کو دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت ایک سال قید بامشقت کی سزا دی ہے ... جوڈیشل کمشنر نے درخواست ضمانت رد کر دی ہے۔

وائسرائے کو الوداعی دعوت

دہلی ۲ / اپریل - ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون اور لیڈی ارون کو الوداعی دعوت دینے کے لئے معززین شہر کی جانب سے دعوت نامے جاری کئے گئے ہیں ...

مقدمہ سازش دہلی میں ملزمان کی شناخت

دہلی ۲ / اپریل - مقدمہ سازش دہلی عنقریب شروع ہونے والا ہے ... (دہلی انفرمیشن بیورو)

سبزی منڈی میں ڈاکہ کے سلسلے میں گرفتاری

دہلی ۲ / اپریل - پرسوں شب وزیر پور میں جو ڈاکہ پڑا اس سلسلہ میں پنڈت کندن لال سب انسپکٹر سبزی منڈی نے کنہیا نامی ایک شخص کو گرفتار کیا ہے ... (دہلی انفرمیشن بیورو)

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مضامین کا اجلاس
مختلف قراردادوں کی منظوری

کراچی ۳۰ / مارچ - آج جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مضامین (سبجکٹ کمیٹی) کا اجلاس ندیم میونسپل آفس میں ساڑھے دس بجے صبح منعقد ہوا - چونکہ حضرت امام الہند حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کانگریس کے اجلاس کی کارروائی میں مشغول تھے اسلئے آپ اجلاس کی شرکت کے لئے تشریف نہ لا سکے ...

بھگت سنگھ، راجگورو اور سکھدیو کی نعشوں کی توہین
قومی جھنڈے کو بدلنے کا سوال
کانگریس ورکنگ کمیٹی کی مجالس ماتحت کا تقرر

کراچی ۲ / اپریل - نئی ورکنگ کمیٹی نے مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی ہیں ... پنڈت سنتانم، مولانا عبد القادر قصوری، ڈاکٹر ستیہ پال، ملک برکت علی، جیوت لال کپور، راسندارہ ہنسراج۔

فخر سرحد خان عبد الغفار خاں کی دہلی میں تشریف آوری
سرخ قمیص والے آپ کے ہمراہ ہیں

کراچی ۲ / اپریل - خان عبد الغفار خاں صاحب جو عام طور پر سرحد کے گاندھی کے نام سے مشہور ہیں آج مع اپنے سرخ قمیص والوں کے بمبئی روانہ ہو گئے ...

بال کرشنا شرما کو گاندھی جی کا تار
گنیش چندر کا خون ہندو مسلم اتحاد قائم کرے گا

کانپور ۲ / اپریل - گاندھی جی نے پنڈت بال کرشنا شرما ایڈیٹر پرتاپ کانپور کو مندرجہ ذیل مضمون کا ایک تار دیا ہے ...

سولہ ہندوؤں اور سات مسلمانوں کو سزائے قید
چالیس سشن سپرد

داون گری ۲ / اپریل - نامہ نگار بذریعہ تار اطلاع دیتا ہے کہ ...

بعض شرفائے ہندوؤں کا شکریہ

بنارس کے بعض ہمدردان قوم کا شکریہ

امن قائم کرنے والے اصحاب

چیت یارانِ طریقت بعد ازیں تدبیر ما

خادم ملت مولانا اسماعیل غفرلہ ... ناظم جمعیۃ علماء بنارس ... مرادآباد ۲۹ / مارچ

شاہجہانپور کے ہندو مسلمانوں کی قابل تقلید مثال
ہندو مسلم بورڈ کا قیام
فساد کے امکانات مفقود ہو گئے

(الجمعیۃ کا خاص تار)

جھانسی میں فساد کا خطرہ
حکام اور کانگریسی لیڈروں کی مساعی قیام امن

کسانوں کی جھونپڑیاں نذرِ آتش

احمد آباد - مقبوضہ کسانوں (کاشتکار متعلقہ) آگ لگ جانے کی وجہ سے کسانوں کی سو جھونپڑیاں نذر آتش ہو گئیں۔

بنارس کا ہندو مسلم فساد
(بسلسلہ صفحہ ۳)

ہندو زیادہ زخمی کیوں ہوئے

مدراس میں مسلم یوتھ لیگ کا قیام
مولانا قاری عبد الرزاق صاحب کی تقریر
(نامہ نگار خصوصی برائے الجمعیۃ)

مدراس ۲۹ / مارچ - آج شام کو ... بجے نیو ٹی ریڈنگ روم میں مسلم معززین مدراس کا ایک اجتماع ہوا ...

مولانا عبد الرزاق صاحب پرنسپل مدرسہ عربی صدر
مولانا سید ابو الجلال صاحب ندوی پرنسپل مدرسہ جمالیہ نائب صدر
مسٹر محمد خلیل اللہ صاحب سکرٹری

راجہ منڈری کے ایک گاؤں میں گولی چل گئی
گاندھی جی کی تصویر کے چھیننے کی کوشش

مدراس۔ ۱۳ مارچ۔ اخبار ہندو کا نامہ نگار مقیم راجہ منڈری رقمطراز ہے کہ جالاری پلی میں جو کہ راجہ منڈری کے قریب ایک گاؤں ہے۔ گاڑیوں کے تہوار کے موقع پر سخت فساد ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ فساد کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ پولیس نے گاندھی جی کی تصویر کو تہوار کے موقع پر جلوس کے ساتھ لے جانے سے روکا۔ پولیس کے گولی چلانے کی وجہ سے اس فساد میں چار آدمی ہلاک اور بہت سے زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس کی رپورٹ کے مطابق ایک ہیڈ انسپکٹر کو قتل کر دیا گیا۔ اور حفاظت خود اختیاری کے لئے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو فائر کرنے کا حکم دینا پڑا۔ کوٹھا پلیا کا سب انسپکٹر مفقود الخبر تھا۔

بنارس میں خوف وہراس کا دور دورہ
دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

بنارس یکم اپریل۔ شہر میں پھر خوف وہراس چھایا ہوا ہے ہندوؤں کی تیاریوں سے متعلق قسم قسم کی افواہیں گرم ہیں۔ ... دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا ہے جس کی رو سے لاٹھی، علم، تلوار اور دیگر ہتھیاروں کو لے کر بنارس کے عام بازاروں میں گشت کرنا ممنوع قرار دیدیا گیا ہے۔

فتح پور میں خوف وہراس چھایا ہوا ہے
ہندو اور مسلمان خاندانوں کی ہجرت

الہ آباد۔ ۳۰ مارچ۔ لیڈر کا نامہ نگار مقیم فتح پور تحریر کرتا ہے کہ شہر میں خوف وہراس چھائے ہوئے ہونے کی وجہ سے کچھ ہندو اور مسلمان خاندان شہر چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کا اجتماع ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔ ... اور شہر میں حالات حسب دستور ہوتے جاتے ہیں۔

فتح پور میں بالکل امن وامان ہے
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا تار

الہ آباد ۳۰ مارچ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فتح پور (صوبہ متحدہ) ایسوسی ایٹڈ پریس کو بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ اس صوبہ کے متعلق تمام افواہیں بالکل بے بنیاد ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ کانپور کے فسادات کی وجہ سے ضلع کے اندرونی علاقہ کے شہروں اور اس شہر میں ہراس طاری ہو گیا تھا۔ حکام نے غیر سرکاری اشخاص کی امداد سے تمام شبہات دور کر کے پھر اعتماد قائم کر دیا۔ حالات بدستور ہیں اور امید ہے کہ اس ضلع کے امن وامان میں خلل نہیں پڑیگا۔

فسادات کانپور کے ہولناک نتائج
۳۰۰ مقتول اور ۶۰۰ مجروح

الہ آباد ۱۳ مارچ۔ کانپور کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں اب امن وامان ہے ... ایک اور بیان کے مطابق بہت سی لاشیں ... ڈاکٹر شفاعت احمد خاں جو کہ کانپور سے واپس آئے ہیں ... مقتولین اور مجروحین کی تعداد علی الترتیب تین سو اور ساڑھے چھ سو ہے۔ ... واقعہ میں بیان کیا۔

مجروحین کانپور کی ڈاکٹری امداد
ریاست نابھہ کے ایک مشہور ڈاکٹر کا ایثار
(از نامہ نگار خصوصی)

کون انسان ایسا ہوگا جو کانپور کے جانگداز واقعات سے متاثر نہ ہو اور کسی ممکن امداد سے دریغ کر سکے لیکن اس سلسلہ میں صحیح قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔

آج ۱۳ مارچ کو عالی جناب ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب ریاست نابھہ نے مجھے مطلع کیا ہے کہ وہ مجروحین کانپور کی ڈاکٹری خدمات کے لئے آنریری طور پر آمادہ ہیں۔ کانپور والے اگر آپ کی ضرورت سمجھیں تو آپ کو طلب کر سکتے ہیں۔

کانپور کی آگ دیہات میں
قتل اور آتشزدگی کے واقعات
شہر کے بازار بھی بند ہیں

کانپور ۱۳ مارچ۔ کل کی بہ نسبت آج زیادہ گاڑیاں چلتی نظر آئیں لیکن انہیں سے یہ بھی ظاہر ہوتا تھا کہ ان میں اس قسم کی سواریاں تھیں جو اپنی جائے سکونت سے اٹھ کر کسی محفوظ مقام میں کانپور شہر چھوڑ کر دیہات میں جا رہے تھے۔ خاص خاص بازار آج بھی بند تھے اور جب تک یہ حالت رہیگی دوسرے بازاروں میں دوکانوں کے کھلنے کی توقع نہ رکھی جائے گی۔ آج ناکوں اور خاص پہروں سے فوجی پہرہ ہٹا لیا گیا۔ دریافت کرنے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ شاید ... میونسپلٹی کے عہدیدار شہر سے غلاظت اور کثافت صاف کرانے اور عام حالت پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ابھی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کانپور شہر سے ... فاصلہ پر ... ہندو مسلمان قتل ہو گئے ... دیہات میں فسادات ہوئے ہیں ... قتل کی اور مکانات کے نذر آتش ہونے کی خبریں موصول ہو رہی ہیں ... سپرنٹنڈنٹ پولیس سپاہیوں کا مضبوط دستہ لے کر ...

گول میز کانفرنس میں کانگریس کی شرکت یقینی ہے
گاندھی جی کا بیان

کراچی یکم اپریل۔ گاندھی جی نے ... ایک ملاقات کے دوران کہا کہ یہ اطلاع صحیح نہیں ہے کہ میں جون میں لندن جا رہا ہوں جب تک کہ کانگریس شرکت کے متعلق کوئی قطعی اور آخری فیصلہ نہ کرے یہ کہنا بھی قبل از وقت ہوگا کہ مسٹر ... یا کوئی وفد جائے گا یا نہیں۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا انتخاب

کراچی یکم اپریل۔ کانگریس کی نئی مجلس عاملہ کا انتخاب عمل میں آیا اور حسب ذیل ارکان منتخب ہوئے۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل، پنڈت جواہر لال نہرو، ڈاکٹر سید محمود، مسٹر رام داس، دولت رام، جمنا لال بزاز، گاندھی جی، ... ڈاکٹر عالم، راجندر پرشاد، سردار سردول سنگھ کویشر، ڈاکٹر انصاری، مولانا ابوالکلام آزاد، مسٹر سین گپتا۔ اور مسٹر کے۔ ایف۔ نریمان۔ کانگریس کی مجلس عاملہ کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے کیونکہ ارکان کا گول میز کانفرنس کے دور میں شرکت اغلب ہے۔

کراچی کانگریس میں حضرت مولانا قطب الدین عبد الوالی فرنگی محلی کا اعلان
حصول آزادی میں مسلمان ہندوؤں کے ساتھ ہیں

کراچی۔ ۳۰ مارچ حضرت مولانا قطب الدین عبد الوالی فرنگی محلی لکھنوی نے کانگریس کے پنڈال میں ایک اعلان کے ذریعہ کانگریس کو یقین دلایا کہ مسلمانوں کی کثیر تعداد حصول آزادی کی جنگ میں شامل ہے۔ انہیں ہندو راج یا مسلم راج کے تصادم کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔ مسلمان بھی ہندوستانی راج اسی شدت کے ساتھ چاہتے ہیں جتنے کہ ہندو اس کے خواہشمند ہیں۔

آیندہ سال کانگریس کہاں ہوگی؟
جدید سکریٹریاں اور دفتر کانگریس کا انتخاب

کراچی۔ ۱۳ مارچ۔ مجلس مضامین نے چار گھنٹہ کی کامل بحث وتمحیص کے بعد قرارداد منظور کی ہے جس میں سوراج کی تعریف کی گئی ہے۔ یہ قرارداد اشتراکی کے نام سے مشہور ہو رہی ہے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے بڑی کثرت رائے سے کانگریس کے آیندہ اجلاس کے لئے اکمل انتخاب کیا۔

کمیٹی نے یہ بھی منظور کیا ہے کہ موجودہ دو سکریٹریان کانگریس کے علاوہ ایک اور سکریٹری کا اضافہ ہونا چاہیے۔ چنانچہ سال آیندہ کے لئے پنڈت جواہر لال نہرو، ڈاکٹر سید محمود اور جے رام داس دولت رام کو بطور جنرل سکریٹری انتخاب کیا گیا ہے۔

کمیٹی نے یہ بھی طے کیا ہے کہ کانگریس کا دفتر احمد آباد منتقل کر دیا جائے جہاں راجہ راؤ اسسٹنٹ سکریٹری کا کام کریں گے۔

کراچی میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس
گاندھی جی سردار پٹیل اور جواہر لال نہرو بھی شرکت کرینگے
اجلاس کو کامیاب بنانیکے لئے مسلمانوں کی سعی
(از نامہ نگار خصوصی)

کراچی۔ ۱۳ مارچ۔ جمعیۃ علمائے ہند کا شاندار اجلاس ۱۳ مارچ سے شروع ہو جائے گا اجلاس کا مکمل پروگرام شائع کر دیا گیا ہے۔ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب ... اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ ارکان مرکزیہ کی ایک بڑی تعداد کراچی پہنچ چکی ہے ... بقیہ ارکان جو آج ہی تشریف لائے ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) مولانا سراج احمد صاحب (۲) مولانا سید مہدی حسن صاحب (۳) مولانا عتیق الرحمن صاحب مفتی ڈابھیل (۴) مولانا عثمان غنی صاحب ایڈیٹر امارت وناظم جمعیۃ علمائے صوبہ بہار (۵) مولانا نور الدین صاحب بہاری (۶) مولانا محمد زکریا صاحب (۷) مولانا عبد اللہ صاحب (۸) مولانا عبد الرحمن صاحب نکودر (۹) مولانا امیر حسن صاحب (۱۰) مولانا عبد القہار صاحب (۱۱) مولانا منشی اکرام اللہ صاحب (۱۲) مولانا عبد الماجد صاحب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی۔

۳۱ مارچ کو جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا اور یکم و ۲ اپریل کو جمعیۃ کے پنڈال میں کھلا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ یکم اپریل کو گاندھی جی سردار پٹیل، جواہر لال نہرو وغیرہ دیگر زعماء ہند بھی اجلاس میں شریک ہو کر تقریر فرمائیں گے ...

کانپور کے ہولناک فسادات نے قوم پروروں کو سخت مشکلات میں ڈال دیا ہے کانگریس نے ایک تحقیقاتی وفد بھی مقرر کر دیا ہے جو اجلاس کے بعد اپنا کام شروع کر دیگا۔ جمعیۃ علمائے ہند کے ذمہ دار ارکان ہندو مسلم فسادات پر کامل غور وخوض کر رہے ہیں اور امید ہے کہ اجلاس میں اس مسئلہ پر پوری توجہ دی جائیگی۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ... شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خداوندی کا تماشہ دیکھئے ...

ملنے کا پتہ: ایس آئی بخشی اینڈ کمپنی کرچی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ضرورت ہے
ایک لیڈر کی
مولانا محمد علی کی سی صفات ہوں

... ادبی کائنات ...
ملنے کا پتہ: حمید حسین منیجر رسالہ ... کوچہ چیلان دہلی

زندگی
جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے ...
پتہ: منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارنپور
تمام تقریبات اور دعوتوں کیلئے
سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول قابل روسا نیز ہر قسم کے چاول ایمانداری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں دوکانداروں اور آڑھتیوں کے ساتھ ہر ممکن رعایت وکفایت۔

قومی سروس
(پچھتانا کہیں نہ ہوئی)
آپ کے شہر میں ایک کمپنی موسومہ دی نیشنل ٹرانسپورٹ سروس لمیٹڈ قائم کی گئی ہے جس کے حصص تقریباً نصف سے زیادہ عرصہ پچیس یوم میں فروخت ہو چکے ہیں ... مزید حالات پتہ ذیل سے دریافت کریں۔ مینیجنگ ڈائرکٹر دی نیشنل ٹرانسپورٹ سروس لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

تیس فی صدی منافع سالانہ
... برنس ہوم لینڈ فورٹ بمبئی

تصویردار پوسٹ کارڈ
اگر آپ عاشق ومعشوق کے حسن ومحبت کی دلچسپ تصویریں ...
ایم اے جی اینڈ کو مظفر نگر

سوراج کا مطلب کیا ہے
بنیادی حقوق اور مذہب کی مکمل آزادی

کراچی۔ ۱۳ مارچ۔ چھ گھنٹہ بحث کرنے کے بعد کانگریس کی مجلس عاملہ نے ایک حسب ذیل تجویز منظور کی۔

"اس کانگریس کی رائے ہے کہ عوام کو سیاسی آزادی اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے جب کہ کروڑوں فاقہ کش انسانوں کو اقتصادی آزادی حاصل ہو جائے۔ اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ کانگریس جو کچھ سوراج کا مطلب سمجھتی ہے اسے صاف اور آسان الفاظ میں لوگوں کے سمجھانے کے لئے پیش کر دے۔ کانگریس جس دستور کو منظور کرے گی اس میں مندرجہ ذیل باتوں کی منظوری ضروری ہے۔

(۱) لوگوں کے بنیادی حقوق (الف) جلسوں وغیرہ کی اجازت (ب) تقریر وتحریر کی آزادی (ج) آزادی ضمیر اور مذہبی آزادی جس سے کہ وہ امن عام اور اخلاق کے خلاف نہ ہو (د) پبلک ملازمتیں۔ تجارت یا پیشہ کسی خاص شخص ...

...

(۶) ایسے بچوں کو کارخانوں میں ملازم رکھنے کی ممانعت جن کی عمر مدرسہ میں تعلیم پانے کی ہو۔

(۷) مزدوروں کو اس بات کی اجازت کہ وہ اپنے مفاد کی حفاظت کے لئے انجمنیں قائم کر سکیں اور اگر کسی قسم کا جھگڑا اٹھ جائے تو اس کے تصفیہ کا طریقہ۔

(۸) اگر اقتصادی حالت خراب ہو تو لگان میں تخفیف اور بلحاظ ضرورت ہو تو اتنے عرصہ کے لئے لگان کی معافی۔

(۹) مذکورہ بالا مقررہ آمدنی سے زیادہ زراعتی آمدنی پر انکم ٹیکس میں اضافہ۔

(۱۰) محصول وراثت۔

(۱۱) حق رائے دہندگی بالغان۔

(۱۲) ابتدائی جبریہ تعلیم۔

(۱۳) موجودہ فوجی خرچ میں کم از کم نصف رقم کی تخفیف۔

(۱۴) سول محکموں کی تنخواہوں اور اخراجات میں زبردست تخفیف۔ گورنمنٹ کے کسی ملازم کی تنخواہ سوائے کسی خاص ماہر کے مقررہ شرح سے زیادہ نہ ہو ...

...

ایک سب کمیٹی مقرر کی ہے جو کہ مجلس عاملہ کی تجویز پر غور کر کے کوئی ایسی تجویز پیش کرے جس پر سمجھوتہ ہو سکتا ہو۔

آخری خبر۔ کراچی۔ ۱۳ مارچ۔ مجلس مضامین نے اصولی حقوق کے متعلق تجویز کو پچاس کے مقابلہ میں اکیانوے آراء سے منظور کر لیا۔ (د۔ پ)

سرحد پر حکومت کے اقدام کی مذمت
قبائل سرحد سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کی خواہش

کراچی۔ ۱۳ مارچ۔ آج سہ پہر کو جو تجویز کانگریس کی مجلس عاملہ میں پیش ہو کر منظور ہوئی اس کا اقتباس درج ذیل ہے۔

"کانگریس اعلان کرتی ہے کہ ہندوستان کے باشندوں کو ممالک غیر یا سرحد کے باشندوں سے کسی قسم کی مخاصمت نہیں ہے اور ان کی خواہش ہے کہ سب کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم ہوں۔ کانگریس گورنمنٹ کی ...

وائسرائے کی تنخواہ پانچسو روپے سے زائد نہ ہوگی
سردار پٹیل کی نوجوانوں کو نصیحت
قوت عمل بغیر آزادی نہیں ملسکتی

کراچی۔ ۱۳ مارچ۔ گاندھی جی نے اپنے ریزولیوشن کی حمایت میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ سوراج مل جانے کے بعد وائسرائے کو بھی پانچ سو روپے ماہانہ سے زیادہ تنخواہ نہ مل سکیگی۔ آپ نے پورن سوراج کی تعریف اور اصولی حقوق کی تعریف کی اور اس کے مطلب کو واضح کیا۔

آپ نے فرمایا کہ اگر یہ تجویز منظور کر لی تو کانگریس کا وفد لندن گول میز کانفرنس میں جا کر اپنے مطالبات پیش کریگا۔ سوراج مل جانے کے بعد ہم بحیثیت شہریوں کے حکومت کریں گے نہ کہ امیروں کی طرح۔ اگرچہ مجلس مضامین میں اس تجویز کی مخالفت کی گئی تھی لیکن کانگریس نے بغیر کسی مخالفت کے منظور کر لیا۔ قرارداد کے متن میں کچھ معمولی تبدیلیاں ہوئیں مثلاً یہ ہندوستان میں بنے ہوئے نمک پر بالکل محصول نہ لیا جائے ...

... اگر آپ کی نیت پر خالص ہوئی اور آپ کو اس دستور سے اتفاق ہیں مرتب ہونے والا ہے تو آپ کو ہر وقت حق حاصل ہے کہ اسے ٹھکرا دیں اور پھاڑ کر ردی کی ٹوکری میں ڈال دیں۔ لیکن اگر آپ میں قوت عمل مفقود ہے تو ہزاروں گاندھی بھی آپ کو آزادی نہیں دلا سکتے۔ ٹھیک رات کے بارہ بجے کانگریس کا اجلاس نہایت جوش وخروش کے ساتھ ختم ہوا۔

مسلمانان ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا جلسہ عام
جمعیۃ علمائے ہند جو لائحہ عمل منظور کرے گی ہم اس پر کاربند ہونگے
بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی پھانسی پر اظہار رنج
(از نامہ نگار خصوصی)

۲۶ مارچ کو میدان حافظ جمال میں ٹھیک ۸ بجے رات کے ایک جلسہ زیر صدارت نواب زادہ عبد الجبار خاں صاحب منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد بے شمار تھی۔ جلسہ کا افتتاح تلاوت قرآن شریف سے ہوا۔ ہر مذہب وملت کے رہنماؤں نے تقریریں فرمائیں۔ خصوصاً مندرجہ ذیل چار اصحاب قابل ذکر ہیں۔

... کے ساتھ گوش ہوش سے سنا۔ اور اس پر عمل پیرا ہونے کی امید دلائی جلسہ میں مندرجہ ذیل قرارداد میں باتفاق رائے پاس ہو کر جلسہ برخاست کیا گیا۔

پہلی قرارداد (الف) مجلس تحفظ ناموس شریعت ڈیرہ اسماعیل خاں کا یہ اجلاس ڈیرہ اسماعیل خاں کے تمام اسلامی انجمنوں اور اسلامی مجالس سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو کر متفقہ طور پر ... شریعت غرا کی حفاظت کے لئے جدوجہد کرے۔

(ب) تحفظ ناموس شریعت کا یہ اجلاس جمعیۃ علماء ہند پر کامل اعتماد رکھتے ہوئے اعلان کرتا ہے کہ جمعیۃ اجلاس کراچی میں جو لائحہ عمل اختیار کریگی ہم کو منظور ہے۔

دوسری قرارداد۔ یہ اجلاس سردار بھگت سنگھ رفقائے ہندوستان کے محبوب رہنماؤں کے پھانسی پائے جانے پر نہایت افسوس کرتا ہے اور حکومت کی اس بے موقع کارروائی پر سخت مذمت کرتا ہے۔ اور مقتولین کے وارثان وپسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے ان کے ساتھ ...

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو ساٹھ اسلامی ضخیم کتابوں کی روح ہے اور جس میں ہزاروں سے زائد دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

فلاح دین ودنیا

ہر اس شخص کے لئے جو دیندار ہے اور ہر اس مسلمان کے لئے جو دنیادار ہے اور ہر اس شخص کے لئے جو دینی اور دنیاوی ترقی چاہتا ہے۔ ... نہایت مکمل دینی اور دنیاوی معلومات اس میں اخلاق کی تعلیم ہے اس میں معاشرت کا درس ہے ... کیونکہ بہت طویل ہے اس لئے اس سے چند عنوانات مختصراً نیچے درج کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کا خاکہ ذہن نشین ہو کے قیمت فی جلد تین روپے آٹھ آنہ

کتابت وطباعت لاجواب — مختصر فہرست مضامین فلاح دین ودنیا — کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی

باب اول عقائد۔ ذات وصفات الٰہی ... باب ششم حیات وممات ... باب پنجم ...

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

ان کا ایمان، ان کی ترقی ان کی معاشرت، ان کی دولت اور ان کی عزت اسوقت خطرہ میں پڑی ہوئی ہے ان میں اسلام کی روح دوڑا کر ترقی یافتہ مسلمان بنانے کے لئے خواجہ بک ڈپو نے شائع کی ہے ...

ہر گھر اس کتاب سے ہرگز خالی نہیں رہنا چاہیے

پتہ: خواجہ بک ڈپو نمبر ۲۲ جامع مسجد دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

نمبر ۸۴	دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۹ اپریل ۱۹۳۱ء	جلد ۱۲

درسِ شجاعت

قوم مسلم اگر اسلام پہ عامل ہو جائے
مقصدِ قوم اسی لمحہ میں حاصل ہو جائے

متحد ہو کے سب اللہ کی رسّی پکڑیں
افتراق اُمتِ مرحوم کا باطل ہو جائے

شدتِ سیلِ حوادث سے نہ گھبرائے کوئی
کشمکش موج کی آسائشِ ساحل ہو جائے

بُزدلی چھوڑ کے ہر فرد جواں مرد بنے
قرنِ اولیٰ کے مسلماں کا مماثل ہو جائے

سیکھے صوبہ سرحد سے شجاعت کا سبق
کھول دے سینہ کو، توپوں کے مقابل ہو جائے

دل میں بھولے سے نہ آئے کسی انگریز کا خوف
یعنی مستِ مئے آزادی کامل ہو جائے

آج پیدا ہوں اگر ایسے مسلمان تو پھر
بات کی بات میں طے قوم کی منزل ہو جائے

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

دیگر خصوصیات

منجانب منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

دوا العصفور

بے کاروں کیلئے سنہری موقع

دی کیپیٹل پرکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج

اکسیر جذام

سنہوری اعلان

دمہ اور ذیابیطس

مشہور معالج ہیں

ہندوستان میں کئی لاکھ زخمی عورتیں ہیں

المشتہر سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۱۰)

ہندوستانی حکومت اور انگریزی حکومت

(اعتراض)

...

جمعیۃ علمائے ہند کا دسواں سالانہ اجلاس

پیشوایان شریعت غرا کے اہم فیصلے

مسائل حاضرہ کے متعلق مسلمانان ہند کی رہنمائی

جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی میں حسب ذیل قرار دادیں بالاتفاق رائے منظور کی گئیں:-

مولانا محمد علی کی تعزیت

...

اسلامی پرسنل لا کی حفاظت

...

دائرۂ حربیہ کا التوار

...

(باقی آئندہ سہ روزہ ایڈیشن میں ملاحظہ فرمایئے گا)

دو جہازوں میں تصادم

دو آدمی ہلاک اور متعدد مجروح

...

فسادات کانپور کے مقتولین کی تعداد

۱۳۶ ہندو اور ۱۰۰ مسلمان

...

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس

فسادات اور مسلم مطالبات کے متعلق قراردادوں کی منظوری

اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ تقریریں

(از نامہ نگار خصوصی)

...

دستوری مطالبات

...

فسادات کانپور

...

کانگریس میں صوبہ سرحد کی تجویز پر بحث

پنڈت جواہر لال نہرو اور خان عبد الغفار خان کی تقریریں

حکومت کی سرحدی پالیسی کا بے نقاب مرقع

...

افغانی ہوا

...

آفریدی اور حکومت

...

باشویک خطرہ

...

بسلسلہ صفحہ ۴ کالم ۴

...

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاوی کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۱۰)

ہندوستانی حکومت اور انگریزی حکومت

(اعتراض)

[illegible]

جواب

[illegible]

(باقی آئندہ سہ روزہ ایڈیشن میں ملاحظہ فرمایئے گا)

جمعیۃ علمائے ہند کا دسواں سالانہ اجلاس

پیشوایان شریعت غرا کے اہم فیصلے

مسائل حاضرہ کے متعلق مسلمانان ہند کی رہنمائی

جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی میں مندرجہ ذیل قراردادیں باتفاق رائے منظور کی گئیں:

مولانا محمد علی کی تعزیت

[illegible]

سید شاہ محمد زبیر کی تعزیت

پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت

ایک شرعی اور عقلی ضابطہ

بھگت سنگھ اور ان کے رفقا کی پھانسی

فسادات اور مفسدوں کی مذمت

حبیب نور شہید کی پھانسی

گاندھی ارون مفاہمت کی خلاف ورزی

علمائے کرام کی عدم رہائی

جنگ آزادی میں مسلمانوں کی قربانیاں

سندھ بیرج کی مساجد

اسلامی پرسنل لا کی حفاظت

مالدیپ سرحد پر حکومت کا اقدام

گرفتاران بلاکی رہائی کا مطالبہ

عدالتی الحق الی جنگ

کارہ مل

فلسطین میں برطانیہ کی بے انصافی

جمعیۃ صوبہ سندھ کا الحاق

فسادات کانپور کے مقتولین کی تعداد

۱۳۶ ہندو اور ۱۰۰ مسلمان

[illegible]

دو جہازوں میں تصادم

دو آدمی ہلاک اور متعدد مجروح

[illegible] فرانسیسی جہاز کے مسافروں کو [illegible] پہنچا دیا گیا۔ تصادم شام کے [illegible] وقت ہوا جب کہ ہر طرف کہر چھائی ہوئی تھی۔

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس

فسادات اور مسلم مطالبات کے متعلق قراردادوں کی منظوری

اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ تقریریں

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۶ اپریل۔ دہلی میں گزشتہ تین یوم سے آل انڈیا مسلم کانفرنس کے جلسے زیر صدارت مولانا شوکت علی صاحب منعقد ہو رہے تھے۔ آج شب کے ۱۰ بجے یہ اجلاس ختم ہو گئے۔ ہندو مسلم مفاہمت کے متعلق جو توقعات قائم کی گئی تھیں ان کا انجام مولانا شوکت علی صاحب اور گاندھی جی کے بیانات سے معلوم ہو سکتا ہے (ملاحظہ ہو صفحہ ۲) جہاں تک کانفرنس کی کارروائی کا تعلق ہے ذیل میں درج کرتا ہوں۔ [illegible]

تقریریں کیں اور جو لوگ موجود تھے ان کے جذبات کو ابھارنے کے لئے بہت گرے ہوئے الفاظ استعمال کئے۔ ایک صاحب نے کہا کہ آج کل کے مسلمان بالکل مردہ ہیں۔ وہ بھی تو آخر مسلمان ہی تھے جنہوں نے ہندوستان فتح کیا تھا اور جن کے اللہ اکبر کے نعروں سے ہندو عورتوں کے حمل ساقط ہو جاتے تھے۔ [illegible]

سبجکٹس کمیٹی کا اجلاس

دستوری مطالبات

خلافت اور مسلم لیگ کا اتحاد

مولانا شوکت علی صاحب کا خطبہ صدارت

فسادات کانپور

اسلامی کلچر کا تحفظ

کانگریس میں صوبہ سرحد کی تجویز پر بحث

پنڈت جواہر لال نہرو اور خان عبدالغفار خان کی تقریریں

حکومت کی سرحدی پالیسی کا بے نقاب مرقع

پنڈت جواہر لال نہرو نے صوبہ سرحد کے متعلق مجلس مضامین کی منظور کردہ تجویز کانگریس کے کھلے اجلاس میں پیش کی۔ اس تجویز میں حکومت برطانیہ کی اقدام کی پالیسی اور صوبہ سرحد کے باشندوں کی آزادی سلب کرنے کی استعمار پسندی کی کوششوں پر اظہار مذمت تھا اور حکومت ہند کو متنبہ کیا گیا تھا کہ ہندوستان کے مالی ذرائع سے اس پالیسی کی امداد نہ کرے۔ [illegible]

کی تحریک پھر جاری کردی تو وہ ہندوستانیوں کی امداد میں پٹھانوں کا قدم پیچھے نہ پائیں گے ہم پٹھان دنیا کو دکھا دیں گے کہ ہم کیا ہیں اور کیا کر سکتے ہیں۔

ہندوستان کے خلاف پروپیگنڈا

افغانی ہوا

آفریدی اور حکومت

گاندھی جی کو آفریدیوں کی دعوت

پٹھانوں کا عزم صمیم

پٹھانوں کی غلامی کا جواز

باشویک خطرہ

بسلسلہ صفحہ کالم ۴

ہندو مسلم مفاہمت

صوبہ سندھ میں مسلمانوں کی ترقی

صدر مختتم کا شکریہ

نیز افواج کا شکریہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم پنجشنبہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ ہجری

احساس ذمہ داری کا فقدان

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی کارروائی

"بنارس، مرزاپور، آگرہ اور کانپور کے فسادات فرقہ وارانہ نہیں تھے بلکہ ہندوؤں کی ایک سوچی ہوئی تجویز کے ماتحت مسلمانوں کو مرعوب کرنے کے لئے ظہور میں آئے تھے"

"گاندھی جی کی بے ہندوستان میں اسلام کی تباہی و بربادی کا پیغام ہے"

ہندو مسلم مفاہمت کی گفت و شنید کے متعلق گاندھی جی کا بیان

میرے سامنے متفقہ مطالبہ پیش نہیں کیا گیا

فسادات پر بے انتہا مبالغہ آمیزی اور اشتعال انگیزی سے کام لیا گیا

دہلی ۸ اپریل۔ گاندھی جی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ ہندو مسلم مسئلہ کے متعلق میرے رویہ کو غلط رنگ میں پیش کیا جا رہا ہے۔ میری اپنی ذاتی رائے بالکل صاف ہے کہ مسلمان یا سکھ کچھ بھی اپنا متفقہ مطالبہ پیش کریں اسے من وعن قبول کر لیا جائے۔ میں ہندوؤں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس نصفیہ کی خوبیوں پر غور کریں۔ اس قسم کا فیصلہ اخلاقی طاقت کا ثبوت ہوگا۔ ...

مولانا شوکت علی کا بیان

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس

(سلسلہ صفحہ ۴)

تنظیم

گول میز کانفرنس کا مقاطعہ

آسٹریلیا کے ہوا باز رنگون پہنچ گئے

کانپور میں بازار کھل گئے

سردار ولبھ بھائی پٹیل، مولانا ابوالکلام آزاد اور سیٹھ جمنالال بجاج کی آمد

باہمی اعتماد اور امن وامان کی فضا پیدا ہو رہی ہے

کانپور ۶ اپریل۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل، مولانا ابوالکلام آزاد، سیٹھ جمنالال بجاج، شریمتی دیوداس گاندھی، سوامی انند انند، پنڈت سندر لال اور بابو پرشوتم داس ٹنڈن آج صبح کی گاڑی سے کانپور پہنچے۔ ...

خان عبد الغفار خاں دہلی میں پہنچ گئے

عہدہ داران واراکین جمعیۃ علمائے ہند کیطرف سے پرجوش استقبال

اسٹیشن پر بے شمار ہندو مسلمانوں کا اجتماع

آج صبح جی آئی پی ایکسپریس سے فخر سرحد خان عبد الغفار خاں صاحب مع ایک وستہ خدائی خدمتگار دہلی اسٹیشن پر بمبئی سے تشریف لائے۔ ...

جمعیۃ علمائے ہند کے عہدہ داروں کی کراچی سے واپسی

ایک نئے آرڈیننس کا اجراء

غیر ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات

گاندھی جی کی صحت پر برا اثر

ڈاکٹر انصاری کی رائے

سرحد کے ایک گاؤں کا محاصرہ

آفریدی مجاہدین کی گرفتاری کی کوشش

سرحدی گاندھی کی بمبئی میں تشریف آوری

شاندار اور پرجوش خیر مقدم

سید عطاء اللہ شاہ بخاری بھی آپ کے ہمراہ ہیں

آہ فخر الدین

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

حضرت حاجی فخر الدین احمد صاحب (پٹنہ والے) رئیس اعظم دہلی ... انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اہل دہلی کا فرض

ایڈوکیٹ کانفرنس کا اجلاس

"سپریم کورٹ" کے قیام کا مطالبہ

دہلی ایکسپریس کے تباہ کرنے کی سازش

چار ڈبے پٹری سے اتر گئے

دو شخص زخمی ہوئے

آل انڈیا خواتین کانفرنس کا اجلاس

گول میز کانفرنس میں نمائندگی کا مطالبہ

گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات

مسلمان زعماء سے اپیل

کاٹھیاواڑ میں بدیشی کپڑے کا مقاطعہ

طلباء کی ایک جماعت کا اخراج

بنارس کی حالت

مکانات پر خشت باری

بھگت سنگھ وغیرہ کی لاشوں کی توہین

کانگریس کمیٹی نے تحقیقات شروع کردی

پبلک قرضہ کی تحقیقات

مجلس عاملہ کی طرف سے ایک تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

ہندوستانی اپنی فوج کی کمان خود کرسکتے ہیں

جرمنی سپہ سالار کی رائے

جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کی کارروائی

صوبہ سندھ میں علم و عرفان کی بارش

گاندھی جی کی تقریر اور مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

اکابر و علماء کا ورود مسعود

گاندھی جی اور ہندو مسلم اتحاد

کسی غلطی کا ارتکاب بھی کریں تو ان سے برادرانہ سلوک کریں۔

ہندو مسلم اتحاد اور سوراج

آپ نے فرمایا کہ سوراج ہندو مسلم اتحاد ہی سے حاصل ہو سکتا ہے اور جب تک کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کی گتھی نہ سلجھ جائے گول میز کانفرنس میں شرکت کرنا بیکار ہوگا۔

صوبہ سرحد کے باشندوں کی شاندار خدمات کا اعتراف

اس سلسلہ میں آپ نے صوبہ سرحد کے باشندوں کی شاندار خدمات کا اعتراف کیا اور کہا کہ انہوں نے عدم تشدد کے اصول پر پوری طرح عمل کیا ہے۔ اور علماء سے درخواست کی کہ وہ دعا کریں کہ خدا مجھے ہندو مسلم حقوق کے تصفیہ میں کامیابی عطا فرمائے جس کے لئے میں کل دہلی جا رہا ہوں۔

اصولی حقوق کے متعلق کانگریس کا بیان

اصولی حقوق کے متعلق شائع شدہ بیان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ہم حصول سوراج کے لئے کام کر رہے ہیں اور وہ سوراج غربا کے لئے فائدہ مند ہوگا۔ میں آپ سب صاحبان سے جو یہاں موجود ہیں درخواست کرتا ہوں کہ آپ کانگریس کیساتھ اشتراک عمل کر کے سوراج کے حاصل کرنے میں کانگریس کی مدد کریں۔

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

جس دن سے کراچی آیا ہوں ہندوؤں کی طرف سے مسلسل زور دار تار موصول ہو رہے ہیں جن میں مجھ سے سندھ کی علیحدگی کی مخالفت کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں فرقوں میں کشیدگی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہندوؤں کا خیال ہے کہ اگر سندھ ایک علیحدہ صوبہ بنا دیا گیا تو مسلمان انہیں ہڑپ کر جائیں گے۔ اس کا علاج صرف یہی ہے کہ مسلمان ہندوؤں کا اعتماد حاصل کریں اور انہیں بتا دیں کہ سندھ کی علیحدگی سے ان کی جان و مال کو کوئی خطرہ نہ ہوگا۔ میں ہندوؤں سے اپیل کروں گا کہ وہ بزدل نہ بنیں اور اپنے مسلمان بھائیوں پر اعتماد کریں۔ ہندوؤں کے دلوں سے خوف نکال کر اور آپس میں اتحاد پیدا کر کے ہر دو اقوام کو چاہیے کہ وہ علیحدگی سندھ کا متفقہ مطالبہ کریں اور پھر دنیا کی کوئی طاقت اسے مسترد نہیں کر سکتی۔

کھدر پہننے کی اپیل

آخر میں آپ نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ وہ کھدر پہنیں اور روزانہ سوت کاتیں۔ کھدر کے استعمال میں فرقہ پرستی حائل نہیں ہے۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ سوت کاتنے والوں میں سب سے بڑی تعداد مسلمان عورتوں کی ہے جو کھدر بنانے میں بڑی امداد کر رہی ہیں لیکن اگر ایسا نہ بھی ہوتا تو کوئی وجہ نہیں کہ مسلمان بجائے اپنے ہندو بھائیوں کے جو انہیں کا گوشت پوست ہیں، لنکا شائر والوں کو فائدہ پہونچائیں۔ مسلمانوں کو حضرت عمرؓ سے سادگی کا سبق لینا چاہیئے۔ مجھے تعجب ہے کہ اس حالت میں جب کہ ملک غربت و افلاس میں مبتلا ہے مسلمان فضول خرچی کی آفت میں مبتلا ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

مولانا ابوالکلام آزاد صدر اجلاس نے گاندھی جی، پنڈت جواہر لال نہرو، پنڈت مالویہ، سردار پٹیل اور ڈاکٹر محمود صاحب کا جنہوں نے اجلاس میں شرکت کی تھی شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا کہ گردش تقدیر کی بات ہے کہ وہ مسلمان جو آزادی حصول کے چشمہ سے سب سے زیادہ سیراب ہونے چاہئے تھے تحریک سے علیحدہ رہے لیکن جمعیۃ علمائے ہند کے ارکان نے جو کہ قدامت پرست علماء کے نام سے مشہور ہیں اس تحریک کے چلانے میں اپنی پوری قوت صرف کر دی۔ مجھے امید ہے کہ گاندھی جی کا محبت آمیز پیغام مسلمانوں کے دل پر گہرا اثر کریگا، اور وہ عملی طور پر دکھا دیں کہ ہندوؤں کیساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہو کر جنگ کریں گے۔

مسلمان اور جنگ آزادی

آپ نے سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے مسلم قوم اور خاص طور پر

...

ارکان مرکزیہ کی تشریف آوری

جمعیۃ علمائے ہند کے مرکزی ارکان ایک بڑی تعداد میں شریک ہوں گے کیونکہ ان کی تشریف آوری کی اطلاعات برابر موصول ہو رہی ہیں اس وقت تک ۲۹ مارچ دوپہر مرکزی ارکان کے جو حضرات تشریف لے آئے ہیں ان میں سے حضرات ذیل قابل ذکر ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد صدر اجلاس کراچی۔ مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ مولانا عبدالقادر صاحب قصوری۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب۔ مولانا عبدالحکیم صاحب صدیقی۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری۔ مولانا عبدالصمد صاحب مونگیری۔ مولانا سید لطف اللہ صاحب مونگیری۔ مولانا عبداللہ صاحب۔ مولوی حکیم محمد معاذ صاحب سندی۔ مولانا عبدالمجید صاحب۔ مولانا محمد علی صدر جمعیۃ علماء پنجاب۔ مولانا عبدالمنان صاحب۔ مولانا ریاست حسین صاحب۔ مولانا فخر الدین صاحب۔ سید لال بادشاہ صاحب۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند۔ مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ مولانا علی النور نوری۔ مولانا فضل ربانی صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ سرحد۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب۔ مولانا بشیر احمد صاحب کٹھوری۔ مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی۔ مولانا سید محمد نظیر صاحب۔ مولانا عبدالسلام صاحب

مندوبین

جمعیتوں کے نمایندوں کی اطلاعات بکثرت آ رہی ہیں۔ صوبہ سرحد، پنجاب، یو۔ پی، بہار، بنگال، آسام اور سندھ کے بعض اضلاع کے نمائندے تشریف لے آئے ہیں۔

...

کھلے اجلاس کی کارروائی

کراچی۔ یکم اپریل۔ آج صبح ۹ بجے جمعیۃ مرکزیہ کا اجلاس شروع ہوا جس میں مندوبین کو بھی اظہار رائے کا حق اصل تھا چنانچہ جو تجاویز جمعیۃ مرکزیہ نے منظور کی تھیں وہ دوبارہ پیش کی گئیں اور منظور کر لی گئیں۔ اصل تجاویز بعد میں درج کی جائینگی۔

آج تین بجے سہ پہر کو جمعیۃ علماء ہند کا کھلا اجلاس منعقد ہوا۔ پنڈال حاضرین سے لبریز تھا اور اللہ اکبر الصوت کو عوام کی سہولت کے لئے لگایا گیا تھا۔ شرکاء جلسہ میں مسلمان، بوہرے اور ہندوؤں کی بھی کافی تعداد موجود تھی اور تعلیم یافتہ جماعت لوگ پنڈال میں سمٹ آئی تھی۔ حاضرین کی مجموعی تعداد دس بارہ ہزار سے کم نہ ہوگی۔ شرکاء جلسہ میں مولانا ابوالکلام صاحب آزاد صدر اجلاس جمعیۃ علماء ہند، مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند۔ ڈاکٹر انصاری۔ مولانا عبدالقادر صاحب قصوری۔ مولانا محی الدین احمد قصوری بی۔ اے۔ مولانا ظفر علی خاں اور ساٹھ سے قریب اے کان مرکزیہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

اجلاس شروع ہونے سے پیشتر سرخ پوشاک والے رضاکاروں نے ایک دلگداز قومی ترانہ سنایا اس کے بعد قرآن کریم کی تلاوت کی گئی۔ تلاوت قرآن شریف کے بعد ایک شخص نے پر لطف نظم پڑھی بعد ازاں مولانا مولوی محمد صادق صاحب صدر مجلس استقبالیہ نے اپنا خطبہ پڑھا۔ اس کے بعد حضرت امام الہند مولانا ابوالکلام صاحب آزاد نے زبانی خطبہ صدارت سنایا۔ آپ کی صدارتی تقریر کیا تھی ایک تلاطم سمندر تھا جس نے بے پناہ موجیں باطل اور حکومت پرستی کے جذبات کو پرکاہ کی طرح بہا لے گئی۔

آپ کی تقریر کے بعد نماز عصر کے لئے جلسہ ملتوی کر دیا گیا۔

چونکہ شام کو گاندھی جی، پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی تقریروں کا اعلان کر دیا گیا تھا اس لئے نماز عصر کے بعد برادران ہنود بھی بکثرت شریک ہوئے اور لوگوں کا اس قدر ہجوم ہوا کہ پنڈال میں تل دھرنے کو جگہ نہ ملی۔ ہزار ہا لوگ پنڈال کے باہر کھڑے رہے۔

جس وقت گاندھی جی پنڈال میں تشریف لائے آپ کا استقبال انقلاب زندہ باد کے نعروں سے کیا گیا۔ آپ کی معیت میں سردار ولبھ بھائی پٹیل صدر انڈین نیشنل کانگریس، پنڈت جواہر لال نہرو، پنڈت مدن موہن مالویہ اور ڈاکٹر سید محمود صاحب تھے۔ پنڈت جی کو ایک کرسی پر بٹھایا گیا۔ اور آپ نے اکبر الصوت کے سامنے کھڑے ہو کر کامل ایک گھنٹہ تقریر فرمائی جس کو آئندہ درج کیا جائیگا۔

نماز مغرب کے بعد حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب کی ایک مفصل اور مبسوط تقریر ہوئی اور دیگر رہنمایان قوم نے بھی تقریریں فرمائیں۔ جلسہ رات بارہ بجے نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

صوبہ برما کو ہندوستان سے علیحدہ نہ سمجھنا چاہیئے

برما کے کانگریسی مندوب کا بیان

کراچی۔ ۳ اپریل۔ برما کے کانگریسی مندوب ماؤنگ ساگ جی نے ذیل کا مکتوب شایع کیا ہے۔

میں کانگریس کے تمام لیڈروں کا بالعموم اور گاندھی جی کا بالخصوص شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے برمی وفد کو علیحدگی برما کے مسئلہ میں کس قدر نصیحت اور امداد دی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مستقبل میں برما وفاقی ہندوستانی جمہوریت کے ایک خود مختار صوبہ کی حیثیت اختیار کر کے بیش از بیش آزادی اور بلند بین الاقوامی معیار کے فیض سے متمتع ہوگا۔ میں اس غلط فہمی کی تصحیح کر دینا چاہتا ہوں جس کے تحت میں ہندوستان سے برما کی علیحدگی کو ایک طے شدہ فیصلہ سمجھ لیا گیا ہے۔ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ گذشتہ گول میز کانفرنس میں برما کی علیحدگی

...

برائے سیاسی جماعتوں کے لئے یہ ہرگز مناسب نہیں ہے کہ وہ اپنے خواہشات کے آزادانہ اظہار کے لئے موقع نہ نکالیں اور اس کا اعلان نہ کریں کہ رائے عامہ کے خلاف برما کا ہندوستان سے علیحدہ کر دینا خلاف انصاف ہوگا۔ مجھے امید ہے کہ وہ تمام لوگ جو ان دونوں ملکوں کو بحیثیت دوست کے باہم متحد کرنے میں امداد کرنا چاہتے ہیں وہ اس ہدایت کے تحت میں پوری کوشش سے کام لیں گے۔ کیونکہ اس وقت کی سب سے بڑی بدی یہ ہے کہ وہ دونوں ممالک متحد رہ جائیں۔

کانپور کی حالت روبہ اصلاح ہے

اکا دکا حملے ابھی تک جاری ہیں

ہندو اور مسلمانوں کا مشترکہ جلوس

کانپور۔ یکم اپریل۔ اگرچہ حالات روبہ اصلاح ہو گئے ہیں لیکن اکا دکا حملے ابھی تک جاری ہیں۔ پرسوں ہی ایک ہندو ہلاک اور دو شخص مجروح ہوئے ہیں۔ ہر طبقہ اور ہر رائے کے مقامی لیڈر خاص طور پر کانگریسی کارکن قیام امن کے لئے کوشاں ہیں۔ مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن یہاں پہونچ گئے ہیں۔

کل ایک جلوس نے مسلمانوں کے بڑے بڑے محلوں میں گشت لگایا جس میں ہر دو اقوام کے ذی اثر لیڈر شامل تھے۔ اس سے پبلک پر بہت اچھا اثر پڑا۔ کانگریس نے مندرجہ ذیل کمیٹیاں قائم کی ہیں جنہوں نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔

(۱) فسادات کی روک تھام کرنے والی کمیٹی (۲) طبی امدادی کمیٹی۔ (۳) مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کرنے والی کمیٹی (۴) ضرورتمند اشخاص کے لئے خوراک وغیرہم پہونچانے والی کمیٹی (۵) عارضی تحقیقاتی کمیٹی (۶) پروپیگنڈا کمیٹی۔

اخبارات کو تنبیہ

...

بازار ابھی تک بند ہیں

...

کانگریس کے فیصلوں پر برطانوی رائے

گاندھی جی کے اعلان سے بے چینی

گول میز کانفرنس میں شرکت کی درخواست

لندن۔ ۳ اپریل۔ یہاں سیاسی حلقوں میں عام طور پر یہ خواہش ظاہر کی جا رہی ہے کہ گول میز کانفرنس کے مزدوری انتظامات سرعت کے ساتھ انجام پذیر ہونے چاہئیں۔ برطانوی اخبارات نے گاندھی جی کے کراچی والے بیان کو جس میں گول میز کانفرنس میں کانگریسی نمایندوں کی شرکت کو غیر یقینی بتایا گیا ہے بہت اہمیت دی ہے۔ اس بیان سے ان لوگوں میں بہت بے چینی پھیل گئی ہے جو گول میز کانفرنس میں کانگریس کی شرکت سے بہت کچھ امیدیں رکھتے تھے۔ پارلیمنٹ کے ممبروں کو بھی یہ سنکر بہت حیرت ہوئی ہے اور انہوں نے گاندھی جی کو لکھا ہے کہ وہ انحائے عمل سے اجتناب نہ کریں عوام کی بہتری کے لئے جو قرارداد کانگریس نے منظور کی ہے اس کا یہاں خیر مقدم کیا گیا اور خاص طور پر مزدور جماعت نے اسے نہایت مسرت کیساتھ سنا ہے۔

کانگریس اور عوام کی نمایندگی

...

کراچی کے فیصلہ پر اخبار نیشن کی رائے

...

عقائد الاسلام ۵ر مرقع رسول ۸ر علاوہ محصول ڈاک

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلباء و علماء کرام صوفیاء عظام اور عوام الناس کیلئے بیحد مفید ہے

مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی ...

دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران۔ دہلی

تاجران کتب اور صدر مدرسین کی تصدیق پر طلبا کے لیے خاص رعایت ہوگی

خان عبدالغفار خاں اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا بمبئی میں ورود

شاندار جلوس، جامع مسجد میں ایڈریس اور پرجوش خیر مقدم

بمبئی۔ ۴ اپریل۔ خان عبدالغفار خاں سرحد کے گاندھی ۲۵ سرخ قمیض پوش رضاکاروں کے دستہ اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے ساتھ کراچی سے بمبئی پہونچے۔ الیگزینڈرا ابندار پر ہندو، مسلمانوں اور پٹھانوں نے پٹھانوں کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ کانگریسی لیڈروں کی عدم موجودگی میں ڈاکٹر گوور نائب صدر بمبئی صوبہ کانگریس کمیٹی نے کانگریس کی طرف سے استقبال کیا اور بکثرت ہار پہنائے گئے۔ اور پھر آپ کو جلوس میں مسلمانوں کے محلوں میں سے نکال کر کانگریس ہاؤس تک پہونچایا گیا۔ تمام راستوں پر مسلمانوں کے اجتماع کی طرف سے پھول اور ہار پھینکے جاتے تھے۔

مقامی مسلم تاجران کی طرف سے جامع مسجد میں سپاسنامہ خیر مقدم پیش کیا گیا۔ سرحدی گاندھی نے جواب میں عزت افزائی کا شکریہ ادا کر کے ادر وطن کی آزادی کے لئے جہاد کی تلقین کی۔

آج متعدد داستیمروں میں کانگریس کے نمایندے اور رضاکار کراچی سے واپس آئے ہیں۔

خان عبدالغفار خاں کو پارسیوں کی طرف سے ایڈریس اور اسکا جواب

بمبئی۔ ۴ اپریل۔ آج شام کو کاوس جی جہانگیر ہال میں خان عبدالغفار خاں سرحدی گاندھی کی خدمت میں پارسی جماعت کی طرف سے سپاسنامہ خیر مقدم پیش کیا گیا۔ آپ نے سپاسنامہ کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ عدم تشدد ہمارا مسلک نہیں بلکہ عقیدہ ہے۔ ہماری تحریک خدائی خدمتگار کا قیام عدم تشدد کے اصول پر ہے اور یہ اصول ہمارے درمیان بطور ہنگامی مسلک کے نہیں ہے بلکہ اس کی خوبیوں پر ہمیں کامل اعتقاد ہے۔ دادا بھائی نوروجی کی پوتی مسز گوش بین نے جلسہ کی صدارت کی۔ پھر آپ نے فرمایا کہ جب تک مادر وطن کے لئے آزادی حاصل نہ ہو جائے اس وقت تک ہندو، مسلمان، پارسی، عیسائی کی بحث نہ ہونی چاہیئے۔ بلکہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ ہم اول ہندوستانی ہیں اور آخر بھی ہندوستانی ہیں۔ آخیر میں کہا کہ جب تک مادر وطن کو آزادی نہ حاصل ہو جائے، سرحدی ہر نوع کانگریس کے زیر ہدایت جدوجہد کرتے رہیں گے۔

سپاسنامہ میں آپ "نوائے افغانی ارتقا کا ستارہ صبح" افغانی جرگہ کا عہد امجد، خدائی خدمت گار کا بانی، عدم تشدد کا فرشتہ، وغیرہ کہا گیا۔ جلسہ میں ہر خیال اور ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے۔ ڈیس پر سرخ قمیص والے نظار میں بیٹھے ہوئے بہت بھلے معلوم ہوتے تھے۔

والنو تعلقہ میں ستیاگرہ

تعلقہ دار کے جابرانہ حکم کی خلاف ورزی

احمد آباد۔ ۴ اپریل۔ سیٹھ واجند بھوگھا بھائی ساکن دانوذو (کاٹھیاوار) کو تعلقہ دار نے حکم دیا تھا کہ وہ تعلقہ کی حدود میں داخل نہ ہوں۔ کیونکہ آپ نے برطانوی ہندوستان میں سول نافرمانی کی تحریک میں حصہ لیا تھا۔ اور آپ کے خاندان کو پندرہ دن کے اندر اندر تعلقہ کی حدود سے نکل جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپ نے مغربی ہندوستان کی ریاستوں کے پولیٹیکل ایجنٹ کو لکھا ہے کہ گاندھی ارون سمجھوتہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان احکامات کو منسوخ کر دیں ورنہ میں اور میرا تمام خاندان حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تعلقہ کی حدود میں داخل ہوگا اور اس کے بعد ...

گول میز کانفرنس میں کانگریس کی نیابت

کیا تنہا گاندھی جی ملک کی نمایندگی کریں گے

نئی دہلی۔ ۴ اپریل۔ کانگریسی حلقوں میں یہ کہا جاتا ہے کہ گول میز کانفرنس میں کانگریس کی جانب سے صرف گاندھی جی کو واحد نمایندہ ہونے کا اس خیال سے مقرر کیا گیا ہے کہ وہ گفتگو کے ایسے طریقے اختیار کر سکیں جیسے کہ انہوں نے دہلی کے گذشتہ سمجھوتہ میں اختیار کئے تھے۔ جو نتیجہ خیز ثابت ہوئے۔ گاندھی جی اپنے ساتھ کانگریس کی جماعت عاملہ کے ارکان کو لندن لے جائیں گے۔ تاکہ ان سے متواتر مشورہ کرتے رہیں۔ کانگریس کے پرائیویٹ سیکرٹری کے علاوہ آپ کے مشیروں کی تعداد میں بیس ارکان ہوں گے۔

آل انڈیا مسلم کانفرنس

گاندھی جی سے مفاہمت کی گفت و شنید

نئی دہلی۔ ۴ اپریل۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کی ایگزیکٹیو کمیٹی نے اپنے جلسہ میں فرقہ وارانہ فسادات اور دستوری اصلاحات اور موجودہ صورت حال میں جداگانہ نیابت کے مطالبہ کی قرارداد منظور کی ہیں۔ جلسہ کے بعد مسلم کانفرنس کی طرف سے سر محمد شفیع، سر محمد اقبال، مولانا شوکت علی اور مولوی شفیع داؤدی نے کانگریس کے نمایندوں سے جن میں گاندھی جی، ولبھ بھائی پٹیل اور سیٹھ جمنا لال بجاج شامل ہیں ملاقات کی۔ گاندھی جی نے نمایندگان مذکور کے ساتھ تقریر کا ابھی صرف ابتدائی گفتگو ہوئی ہے آج گاندھی جی کی طبیعت ناساز تھی وہ زیادہ بولنا نہیں چاہتے تھے۔ تاہم جب نامہ نگاروں نے مجبور کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس وقت بالکل ویسی ہی شکل ہے جیسے کہ دائسرائے کے ساتھ گفتگو کے دوران میں تھی۔ ابھی گفتگو کی ابتدا ہے۔ (و۔پ)

(آج کی ہنگامی کمیٹی اور گاندھی جی کے ساتھ بعض مسلم لیڈروں کی تقریروں کے متعلق نامہ نگار الجمعیۃ کو جو کچھ معلوم ہوا ہے اسے مصلحتاً درج نہیں کیا جاتا۔ اگر ضرورت ہوئی تو آئندہ تفصیل کے ساتھ شایع کیا جائے گا)

آل انڈیا مسلم کانفرنس

مجلس مضامین کا اجلاس

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

دہلی۔ ۳ اپریل۔ آج سے آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس شروع ہو گئے ہیں۔ اسمبلی کے ان مسلم اراکین کے علاوہ جو پہلے سے یہاں موجود ہیں سر محمد شفیع، ڈاکٹر شفاعت احمد خاں، مولانا حسرت موہانی، سر محمد اقبال، مسٹر فیروز خاں نون، مولانا شوکت علی، سید ظہور احمد بیرسٹر، بیگم شاہنواز، راجہ صاحب سلیم پور، وغیرہ، وغیرہ۔ اور آ گئے ہوئے ہیں۔ آج ۶ بجے فتحپوری ہال میں مجلس مضامین کا اجلاس منعقد ہوا۔ پریس کو داخلہ کی اجازت نہیں تھی۔ مگر پبلک وزیٹروں کی حیثیت سے موجود تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ سب سے پہلے فسادات پر بحث ہوئی اور حاضرین نے نہایت سخت تقریریں کیں۔ اجلاس تقریروں کے بعد بغیر کسی تجویز کو منظور کئے ہوئے برخاست ہو گیا اور ایک کمیٹی کا انتخاب اس غرض سے کر دیا گیا کہ وہ قرارداد کا مسودہ تیار کرے۔ اس کمیٹی میں سر محمد شفیع، سر محمد اقبال، چودھری ظفر اللہ، ڈاکٹر شفاعت احمد خاں وغیرہ ہیں یہ کمیٹی تجاویز مرتب کر کے مجلس مضامین کے سامنے پیش کرے گی یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسلم مطالبات کے متعلق تجویز مرتب کر لی گئی ہے جس میں ۱۹۲۹ء کی آل انڈیا مسلم پارٹیز کانفرنس کی قرارداد کا اعادہ ہے اور بعض مزید اضافے بھی کئے گئے ہیں۔ جہاں تک اراکین کے رویہ سے معلوم ہو سکا ہے ابھی تک مخلوط کی کسی صورت پر غور نہیں کیا گیا ہے۔

امرتسر جیل میں مقاطعہ جوعی

سیاسی قیدیوں نے بارہ دن سے کھانا نہیں کھایا

کانگریسی لیڈروں کی مساعی

امرتسر ۴ اپریل۔ امرتسر جیل کے سیاسی قیدی بارہ روز سے مسلسل بھوک ہڑتال کر رہے ہیں۔ ان میں سے بعض بہت نحیف اور کمزور ہو گئے ہیں۔ کانگریسی لیڈروں نے بیچ میں پڑ کر مکام جیل اور ہڑتال کرنے والے قیدیوں میں تصفیہ کرانے کی کوشش کی۔ لیکن ابھی تک کامیابی کی کوئی صورت نظر نہیں آئی کیونکہ قیدیوں نے ان کا مشورہ ماننے سے انکار کر دیا ہے ان میں سے بعض کو زبردستی کھانا کھلایا گیا۔ مسٹر ونا عن کی تعلیمی حرف اور بوا سیر کے عارضہ میں مبتلا ہیں لیکن باوجود ڈاکٹر کی سفارش کے انہیں ہسپتال میں منتقل نہیں کیا گیا۔

موضع قلعہ خیل کے گرد فوج اور توپخانوں کا مورچہ

توپخانہ کے سایہ میں جرگہ۔ دیہاتیوں سے سمجھوتہ

آفریدیوں کی بخیر و خوبی واپسی۔ ایک آفریدی کی ہلاکت

پشاور ۳ اپریل۔ کل علی الصبح سرحد کی باقاعدہ بہرہ فوج نے پشاور کے ... آفریدیوں کے موضع قلعہ خیل میں اس غرض سے گھیرا ڈالا کہ جو آفریدی اس موضع میں ٹھیرے رہتے ہیں ان کو نکلوا دیا جائے ...

...

ضرورت ہے ایک لیڈر کی

مولانا محمد علی کی صفات ہوں

...

زندگی

...

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارنپور

تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے

سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول قابل روسانیز ہر قسم کے چاول پابنداری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں۔ دوکاندار و آڑھتیان کیساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت۔

صرف پانچ منٹ میں

جلد صاف چمکدار، رنگت گوری، فرحت بخش خوشبو۔ استعمال میں آسان پانچ منٹ میں بال دور۔

...

منگانے کا پتہ

سعید برادرس اینڈ کو ٹائلٹ ڈپارٹمنٹ کلاں محل دہلی

میسرز رائے برادرس بازار سیتارام دہلی

دمہ اور ذیابطیس

کے مشہور معالج ہیں

...

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... بیرہ برنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

قیمت ۱۵ روپے۔ انعام ۱۰۰۱، پھر ۵۰۰۰ ہزار کا دوسرا انعام

حسب دلخواہ سچی گھڑیاں اور دو جوتے بھی انعام

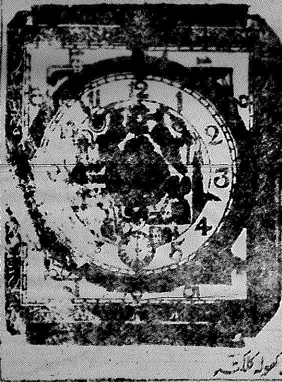

...

مینجر فینسی مارکیٹ، ان ڈیلیات کولہ کلکتہ

سفید بال ہندرہ دن میں جڑ سے کالا

...

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۲ اپریل ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۲۵

برقِ خرمن سوز

بنا رکھا ہے اپنا پاسباں، افسوس! رہزن کو
سمجھتے ہی نہیں ہندو مسلماں، دوست دشمن کو

اُنہیں اتنا نہیں معلوم یہ کرتوت ہیں کس کے
لڑاتا کون ہے شام و سحر شیخ و برہمن کو

وہ جادو کونسا ہے جس سے سب بیہوش ہوتے ہیں
وہ بجلی کونسی ہے جو جلا دیتی ہے خرمن کو

وہ کس کا ہاتھ ہے جو کام کر جاتا ہے پردہ میں
شرر باری سے جسکی آگ لگ جاتی ہے گلشن کو

ہوا کرتی ہیں یہ سفاکیاں کس کے اشارے سے
دباتا کون ہے مظلوم کی فریاد و شیون کو

یہ وحشتناک منظر کس کی خاطر دیکھتے ہیں ہم
کہ بھائی کاٹتا ہے آپ ہی بھائی کی گردن کو

اگر یہ رازِ سربستہ ہمیں معلوم ہو جائے
نہ ہو یہ کشمکش، پہچان لیں ہم اپنے دشمن کو

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بہجا یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت ... قرآن شریف

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: مینجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۲۳۲ دہلی

بے کاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندستان کیلئے رجسٹری شدہ
ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں اس
کالج کا پاس شدہ طالب علم تمام انڈیا میں کام کر سکتا ہے
کالج ہذا میں موٹر ڈرائیوری اور فٹری کا کام دو ماہ کے اندر
اردو انگریزی پنجابی بنگالی پشتو اور پانچ زبانوں میں صرف
پچاس روپے فیس لیکر سکھائی جاتی ہے اور غریب آدمی
کیساتھ خاص رعایت کی جاتی ہے پردیسی طلباء کیلئے
رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مفصل حالات معلوم
کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھاٹیاں بہاولپور

تیس فی صدی منافع سالانہ

بزنس ہوم لیمنڈ فورٹ بمبئی

مشہور عام ... تازہ ترین ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

تصویر دار پوسٹ کارڈ

ایس اے جی اینڈ کو مظفر نگر

ضروری اعلان

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

تعبیر مظہری

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

رباعیات عمر خیام

علم مجلسی

فتاویٰ رشیدیہ

احسن الوظائف

عطر تجربات

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

کانپور کے ہندو مسلم غدر کی رقت انگیز داستان

جنگ کے صحیح اسباب اور فساد کی سچی روداد

طرفین کی انسانیت سوز حرکات پر ایک غیر جانبدار کے آنسو

غلامی کے تلخ تجربات انسان کو صاف طریقہ سے بتلا رہے ہیں کہ جب کوئی قوم غلامی کی صبر آزما مصیبتوں میں مبتلا ہوتی ہے تو اس کے تمام قومی خصائل اور وطنی محاسن فنا کر دئے جاتے ہیں۔ ہندوستان بھی جس تاریک گھڑی سے غلام ہوا ہے اس دن سے اب تک برابر مصائب و آلام کے بچھونے پر کروٹیں بدل رہا ہے اس کے مقاصد کی سنگ راہ کبھی اس کی جہالت ہے کبھی اس کی غیر ہندیت نے اس کو کامیاب ہونے نہ دیا لیکن ہم نے اگر ان تمام مصائب کو برداشت کرتے ہوئے بھی کسی مقصد کے حصول کی کوشش کی تو ہمارے ... بنیادی خداؤں نے ہمارے اتحاد و اتفاق کو ہمارے میل جول کو ہماری یکجہتی اور اجتماع کو ہماری شیرازہ بندی کو فنا اور برباد کر دینے کے لئے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ چھوڑا۔ انگریزی حکومت کا بنیادی اصول ہی رہا ہے کہ آپس میں لڑاؤ اور حکومت کرو۔ تاکہ ہم اجتماعی قوت کے ساتھ کسی مقصد کے حاصل کرنے میں کامیاب ہی نہ ہوسکیں یہی وجہ ہے کہ ایک کی ہماری ساری ناکامیاں انتشار اور افتراق کی وجہ سے ہوئی ہیں۔ اس دفعہ جب ہم نے اپنی اجتماعی قوت کو مضبوط ...

آج کی (۲۵ مارچ) جنگ مقابلہ کی جنگ تھی۔ ہندو سوچ رہے تھے کہ مسلمانوں سے ایسا کڑا انتقام لیا جائے تاکہ ہمیشہ ان کو یاد رہے ... (بقول مولانا ...) اپنی زندگی کا ثبوت پیش کرنا چاہتے تھے ...

[illegible]

سب سے زیادہ گنہگار قوم وہ ہے جو غلام ہے

"مسلمانو! ہندوستان تنہا ہندوؤں کا نہیں ہے"

"ملک کے تمام باشندوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے وطن کو آزاد کرائیں"

دہلی میں فخر افاغنہ خان عبد الغفار خاں کی تقریر

(از نامہ نگار الجمعیت)

فخر افاغنہ خان عبد الغفار خاں نے دہلی میں صرف ایک دن قیام فرما کر اتحاد و اتفاق کے جو روح پرور مناظر پیدا کر دئے ہیں دہلی کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ جلوس کا مفصل کیفیت صفحہ ... پر درج ہے۔ ہم ذیل میں اس تقریر کو بدیہ ناظرین کرتے ہیں جو ممدوح نے جلسہ عام میں ارشاد فرمائی اور جس کو سن کر ہندوؤں اور مسلمانوں ...

کانگریس کا مطلب ہندوستان کا قومی جرگہ یا انجمن ہے۔ یہ ہندوستان کو آزاد کرانا چاہتی ہے۔ اس کا اصول یہ ہے کہ غریب بھوکے اور ننگے لوگوں کا پیٹ بھر جائے اس ملک کا تمام پیسہ اسی ملک کے لوگوں پر خرچ ہو۔ کانگریس کا یہی راستہ ہے جو ہمارے بزرگوں کا تھا۔ ذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا مطالعہ کرو۔ آپ کا حکم ہے کہ ...

[illegible]

... نہیں جو افغانوں کی طرح دیویوں کی عزت کرتی ہو۔

ساڑھے آٹھ بجے آپ نے تقریر ختم کی اور مہاتما گاندھی کے ہمراہ امرتسر کے لئے روانہ ہو گئے۔

ہندوستان کا دوسرا پہلو

افغانوں کا سیاسی سلک

اقلیت و اکثریت یا مصالحت

حکومت کی خانہ ویرانی

مسلمان کے بہترین فضل جہاد

نذر عقیدت

بخدمت فدائے ملت پرستار مذہب جناب خان عبد الغفار خان صاحب

منجانب پردہ نشین مسلم خواتین دہلی

برادر قوم! دہلی کی ایک پردہ نشین خاتون آج اپنی پردہ نشین عورتوں کی طرف سے نذر عقیدت پیش کرنے کی اجازت چاہتی ہے۔ منشاء یہ ہے کہ آپ کے ذریعہ بہادر خواتین سرحد کو یہ پیغام پہنچایا جائے کہ ان کے عزیزوں نے جو شاندار قربانیاں کی ہیں اور انہوں نے جس صبر کے ساتھ اس صدمہ کو برداشت کیا ہے وہ قابل قدر ہے۔ اور ہم ان کی ان قربانیوں کو قابل فخر تصور کرتے ہیں۔

[illegible]

اور اس خصوصیات کو محسوس ... ہوں لیکن ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں ایسی خواتین موجود ہیں جو آزادی وطن و حفاظت مذہب کے لئے بہت کچھ کرنے کو تیار ہیں۔

اے بہادر قوم کے سردار! میں عرض کرتی ہوں کہ جب ہمارے مرد وطن کی خاطر میدان عمل میں نہیں آئے اور وہ حصہ ... میں لگے رہے تو ان سے کیا توقع ہو سکتی ہے کہ وہ اس وقت بھی میدان میں آئیں گے جب خدا نخواستہ ان کی عورتوں کی عزت حرمت اور ناموس معرض خطر میں پڑ جائے گی۔ آپ بیدار رہیں۔ خدارا ہمارے مردوں پر اپنا اثر ڈالئے کہ وہ مردوں کی طرح میدان میں آئیں وطن کی عزت کو محفوظ کریں۔

تاکہ ہم یقین کر سکیں کہ وہ ہماری ناموس کی حفاظت کر سکیں گے۔

سردار سرحد زندہ باد۔ افغانان سرحد زندہ باد

خواتین سرحد زندہ باد

عقیدت گذار پردہ نشین خواتین دہلی

گاندھی جی اور دیگر زعماء کی روانگی

امرتسر ... اپریل۔ گاندھی جی اور دیگر زعماء آج رات کو امرتسر سے روانہ ہو جائیں گے۔

تھانہ بھون اور دہلی کے

فتاوی کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۱)

کافر کے ساتھ جنگ میں اشتراک عمل

(اعتراض)

فی شرح السیر الکبیر باب الاستعانۃ باہل الشرک واستعانتہ المشرکین بالمسلمین ج ۳ ص ... ولا باس بان یستعین المسلمون باہل الشرک علی اہل الشرک اذا کان حکم الاسلام ہو الظاہر الی ان قال والذی روی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای کتیبۃ ...

حفظا عن انفسہم (شرح السیر الکبیر ص ...)

جس کا حاصل یہ ہے کہ دو کافروں کے درمیان جنگ کی صورت میں ایک کافر کے ساتھ ہو کر ایسے کافر سے لڑنا جس سے زیادہ خطرہ ہو شرعاً جائز ہے۔

ایسی حکومت کی تائید جس میں غیر مسلم عنصر غالب ہو

(اعتراض)

(۱) اس غرض کا مذموم ہونا ظاہر ہے۔ اور ایسی غرض کو کامیاب بنانے کی کوشش ...

جواب

[illegible]

جواب

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری

مولانا شوکت علی کا بیان

ہندو مسلم مفاہمت اور گاندھی جی

(۱)

"گاندھی جی کا فارمولا"

متفقہ مطالبہ کی شرط

خون مسلم کی ارزانی

کانگرس اور مسلمانان سندھ

نامہ نگار سٹیٹسمین کی مولانا حسرت موہانی سے گفتگو

غلط فہمی کا ازالہ

مسلم قوم پرست جماعت کا اجلاس لکھنؤ

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا بیان

صوبہ بہار میں بحالی امن و امان کی کوشش

۱۹ اپریل کو یوم مصالحت منایا جائے

پٹنہ ۹ اپریل۔ ہندو مسلمان لیڈروں کی شرکت سے آج شام ایک جلسہ عام اس غرض سے ہوا کہ کیا تدابیر اختیار کی جائیں کہ کانپور کی طرح فرقہ وارانہ فساد نہ پھیل سکے۔ شرکائے جلسہ میں سر علی امام، مسٹر عبدالرحیم، راجندر پرشاد، سر فخر الدین، عبدالعزیز اور سنہا تھے۔ بیالیس سربرآوردہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے دستخطوں سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں لوگوں کو آگاہ کیا گیا ہے کہ جھوٹی افواہوں اور شر انگیز پروپیگنڈا سے دھوکہ نہ کھائیں۔ آخری صورت پر سب کو عملدرآمد کرنا چاہئے۔ ہمیں امید ہے کہ عامۃ الناس بہ اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اس قسم کے بدنصیب واقعات کا نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ انہیں خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے اور اس قسم کے واقعات کے تباہ کن نتائج کو دیکھتے ہوئے عوام اپنی پوری قوت سے کام لیں گے کہ امن و دوستانہ تعلقات کے قائم رکھنے میں صرف کریں گے جو نہ صرف ہندوستان کی نیک نامی کے لئے ضروری ہے بلکہ خود ان کے قیام کے لئے بھی ضروری ہے۔

ایک مصالحتی بورڈ بنایا گیا ہے جس میں سر علی امام، محمد عبدالعزیز، راجندر پرشاد اور سنہا رکن تجویز ہوئے ہیں جو مختلف فرقوں میں بحالی امن اور قیام اتحاد کے لئے پروپیگنڈا وغیرہ جیسی ضروری باتوں پر عملدرآمد کرے گا۔ تجویز کیا گیا ہے کہ ۱۹ اپریل کو صوبہ بہار میں یوم مصالحت منایا جائے اور اسی قسم کے ہر جگہ جلسے کئے جائیں۔

برما میں باغیوں اور پولیس میں جھڑپ

باغیوں کے ۱۱ آدمی مجروح اور ۸ بندوقیں ضبط

بنگال کے دفاتر اور عدالت آدھ دن بند

مسٹر پیڈی کے اعزاز میں

ایوان تاجران ہند کا مستحسن فیصلہ

اپنے نمائندوں کو گاندھی جی کی تقلید کی ہدایت

جلسہ عام میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

ہندو مسلم اتحاد کی کوشش

سکریٹری پوسٹل یونین کا قاتل

پھانسی کی سزا حبس دوام میں منتقل ہوگئی

ایک رکن مجلس مقننہ بنگال کا عزم حج

باشندگان امرتسر کا جوش عقیدت

گاندھی جی کی خدمت میں سپاسنامے

ہندو مسلم اتحاد کی اہمیت پر گاندھی جی کی تقریر

ہندوستان کی حفاظت کیلئے کتنی فوجی تربیت کی ضرورت ہے

اٹلی اور جرمنی میں تحریک نوجوانان کا نصب العین

بمبئی میں ڈاکٹر مونجے کی واپسی اور تقریر

مسلمانان بمبئی کے جلسہ میں ہنگامہ

سیاسی اختلافات کے مظاہرہ کی حد

دس مسلمان زخمی ایک شہید

بمبئی میں ہڑتال

بمبئی ۹ اپریل۔ بمبئی میں ہڑتال کی وجہ سے منگل تک بازار بند رہے گا۔

علی گڈھ میں ایک قوم پرست جماعت کا قیام

صرف گاندھی جی کو گول میز کانفرنس کا نمائندہ منتخب کیا گیا

ینگ انڈیا میں گاندھی جی کی تصریحات

کمیشن تحقیقات میونسپلٹی لاہور کا حشر

ممبران میونسپل کمیٹی میں فرقہ وارانہ رنگ

برطانیہ دلائل و براہین سے زیادہ مقابلہ سے خائف ہے

گاندھی جی پر اعتماد

مرکزی سکھ لیگ کی روئیداد

جداگانہ نیابت کی موجودگی میں سکھوں کے مطالبات

متحدہ قومیت پر ڈاکٹر کچلو کی تقریر

مدناپور کے قتل کے بعد کیا ہوا؟

شبہ میں دو بنگالی نوجوانوں کی گرفتاری

سائیکل پر فرار

گاندھی جی کی علالت

آپ کی قیام گاہ پر سپاسنامے پیش کئے گئے

لالہ دونی چند کی جیب سے ۲۰۰ روپے کی چوری

مدناپور کے قتل پر گاندھی جی کا اظہار ناراضگی

نئی دہلی۔ آج صبح دہلی سے احمد آباد کو جاتے ہوئے مدناپور کے مجسٹریٹ کے واردات قتل کے خلاف سخت اظہار ملامت کیا۔

فخر سرحد کی امرتسر میں تشریف آوری

امرتسر ۸ اپریل۔ فخر افاغنہ خان عبدالغفار خان سپہ سالار خدائی خدمت گار آج شام کو مانسہرہ سے یہاں تشریف لائے۔

احمدیہ جماعت کے وفد کی وائسرائے سے ملاقات

نئی دہلی ۸ اپریل۔ ہز ایکسلینسی وائسرائے نے کل جماعت احمدیہ کے وفد کو باریاب کیا۔

حکومت بمبئی کا اعلان

خان عبدالغفار خاں کی دہلی میں آمد

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں تقریر

عظیم الشان جلوس جلسہ

دہلی ۱۰ اپریل کل کے سہ روزہ ایڈیشن میں خان عبدالغفار خاں صاحب کے استقبال کا حال شایع کیا جا چکا ہے۔

خان عبدالغفار خاں صاحب چار وغیرہ سے فارغ ہو کر ڈاکٹر انصاری صاحب کی کوٹھی پر تشریف لے گئے اور تقریباً ۱۱ بجے اپنی قیام گاہ پر واپس آئے۔ ابھی کھانے سے فارغ نہ ہوئے تھے کہ مولانا شوکت علی صاحب جناب موصوف کی قیام گاہ پر تشریف لائے اور علیحدہ گفتگو کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ خان صاحب دیر تک ان سے گفتگو کرتے رہے۔ خان صاحب کھانے سے فارغ ہو کر فتحپوری تشریف لے گئے اور لوگوں کے بہت اصرار سے موٹر میں بیٹھے ورنہ خان صاحب بار بار فرماتے رہے بھائی میں تو سپاہی آدمی ہوں پیدل چلنا بھی کچھ دشوار نہیں ہے۔ فتح پوری میں طلبائے افاغنہ کی جانب سے موصوف کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ جس کا جواب خان صاحب نے پشتو زبان میں دیا۔ فتحپوری سے فارغ ہو کر مدرسہ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں تشریف لائے۔ دفتر میں مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی نے ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ مولانا عبدالحلیم صاحب کی تقریر کے بعد ایک مختصر تقریر مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے فرمائی ان دونوں تقریروں کے بعد خان صاحب نے ...

عزیز آبادی کے پھاٹک پر سپاسنامہ

مسلم خواتین کی جانب سے سپاسنامہ

خاندان خلیفہ کا سپاسنامہ

جلوس کی ترتیب

جلوس کی روانگی اور بازاروں کی آراستگی

مسجد فتحپوری والوں میں مغرب کی نماز

کوچہ تاراجان کا عارف خاں کے قریب

محبوب ہوٹل کوچہ گھاسی رام حمید علی خاں کی حویلی

نیاز علی بتاشاں۔ مسجد تیمور خاں۔ فراشخانہ

حوض قاضی کے مسلمان

اکبر پہلوان کی پیشکش

جامع مسجد میں ہندو مسلمانوں کا اجتماع

جامع مسجد میں جلسہ

مجلس عاملہ گول میز کانفرنس میں شریک نہیں ہوئی

ایک غلط خبر کی تردید

گولوں سے سلامی

نورانی قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر نہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اب اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا

اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایۂ ناز خوشنویس ہیں ... نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی ...

نورانی قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

پیام تعلیم

طلبہ کا سب سے اچھا اخبار

...

منیجر پیام تعلیم جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ دہلی

میسرز رائے برادرس بازار سیتا رام دہلی

دمہ اور ذیابطیس

کے مشہور معالج ہیں

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

منیجر شفاخانہ معاون صحت ... راولپنڈی پنجاب

چار پانچ کیجئے

لطف شباب

ملنے کا پتہ حکیم مولوی نظیر علی ... دہلی

منا پور کے مجسٹریٹ کی حالت نازک ہے

حملہ آور اب تک لاپتہ ہے

منا پور ۱۰ اپریل۔ گذشتہ شب جب جیمس پیڈی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ہسپتال پہونچایا گیا تو پہلے پریذیڈنسی جنرل ہسپتال کلکتہ کے سول سرجن میجر فری نے مع ایک اسسٹنٹ اور نرس کے آپ کا علاج کیا۔ آپ اسپیشل ٹرین کے ذریعہ ۲ بجکر ۳۰ منٹ پر یہاں پہونچے اور آپریشن کرکے گولی کو جسم سے نکالا۔ آج صبح مسٹر پیڈی کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی۔ لیکن تھوڑی دیر کے بعد آپ کی حالت بہتر ہو گئی۔ اب اس قابل ہو گئے کہ چند دوستوں سے جو ملاقات کے لئے آئے تھے گفتگو کرسکے سول سرجن صاحب نے ۱۰ بجے دوسرا آپریشن کیا اور کلوروفارم سنگھا کر گردوں میں ٹانکے لگائے اس وقت صاحب موصوف کی حالت نازک ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ کی پیٹھ پر تین گولیاں لگی ہیں ایک پیٹ اور دو بازو کو چیر کر باہر نکل گئی ہیں۔

جیمس پیڈی جاں بر نہ ہوسکے

(بعد کی خبر) منا پور ۱۰ اپریل۔ جیمس پیڈی مجسٹریٹ ضلع آج شام کو ۵ بجکر ۱۰ منٹ پر انتقال کر گئے۔ انتقال کے وقت میجر فری اور سول سرجن موجود تھے۔

منا پور کے مجسٹریٹ کو پانچ گولیاں چلا کر زخمی کر دیا

حملہ آور لاپتہ ہے۔ مجسٹریٹ شفاخانہ میں ہیں

پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ گرفتاریاں نہیں ہوئیں

منا پور ۸ اپریل۔ آج منا پور کے مجسٹریٹ ضلع جیمس پیڈی پر مقامی اسکول کی عمارت میں قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ ان پر پانچ گولیاں چلائی گئیں اور ...

اسسٹنٹ کمشنر چارسدہ پر دوسرا قاتلانہ حملہ

حبیب نور شہید کے انتقام کی کوشش

سنتری نے گولی چلائی حملہ آور مفرور ہو گیا

خلاف مسلمانوں سے غلافہمی کی جنگ

بمبئی میں ایک مسلمان کو چھرا مار کر شہید کر دیا گیا

سندھ کے صدہا معزز و متمول مسلمان کانگریس میں شریک تھے

سیٹھ عبداللہ ہارون کے مغالطہ انگیز بیانات پر زور تردید

(الجمعیۃ کے نام خاص تار)

کراچی ۱۰ اپریل ۱۰ اپریل بروز اتوار مسلمانان کراچی کا ایک عام جلسہ عیدگاہ کے میدان میں علی محمد خاں صاحب رئیس کراچی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کا غلط فہمی پھیلانے والا بیان جس میں بیان کیا گیا ہے کہ سندھ کے سربر آوردہ مسلمان رہنما کانگریس میں شریک نہیں ہوئے پڑھا گیا اور مندرجہ ذیل قرار داد پیش ہو کر منظور کی گئی۔

باشندگان کراچی کا یہ جلسہ سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کے اس غلط بیان کی پر زور تردید کرتا ہے جو انہوں نے اخبارات میں شایع کرایا ہے جس کا منشا یہ ہے کہ کراچی کے سربر آوردہ مسلمانوں میں کوئی کانگریس میں شریک نہیں ہوا۔ جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات کے بموجب سندھ کے سینکڑوں مسلمان کانگریس کے اجلاس میں ڈیلیگیٹوں، تماشائیوں اور مجلس استقبالیہ کے ارکان کی حیثیت سے شامل ہوئے علاوہ ازیں مختلف سب کمیٹیوں کے ممبر بھی منتخب ہوئے۔ مسلمانان سندھ نے تہیہ کر لیا ہے کہ آیندہ کانگریس کے ساتھ اشتراک عمل کریں گے۔ سندھ کے مسلمان مسلم کانفرنس دہلی کے فیصلوں سے کبھی متفق نہیں ہیں اور نہ کبھی ہوں گے۔ سندھ کے مسلمانوں کی شرکت کانگریس کا ایک ثبوت تو یہ ہے کہ پچاس سے زیادہ مسلمان مجلس استقبالیہ کے ممبر منتخب ہوئے تھے ...

لمان اللہ خاں پورٹ سعید روانہ ہو گئے؟

دوبارہ تخت نشینی کی کوشش

امرتسر جیل میں ہڑتال کا تیرھواں دن

حکومت کی لاپرواہی اور استغنا

مولانا ابوالکلام آزاد اور سردار پٹیل کا مشترکہ بیان

کانپور کے واقعات پر اظہار افسوس

کانپور ۱۰ اپریل۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل۔ مولانا ابوالکلام آزاد اور سیٹھ جمنالال بجاج نے ایک مشترکہ بیان شایع کیا ہے جس میں کانپور کے ہولناک فسادات اور اس کی وجہ سے جو قتل و غارت کی وارداتیں ہوئیں ان پر اظہار رنج و افسوس کرتے ہوئے لکھا ہے کہ سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقا کی وجہ سے کانگریس کے اجلاس پر جو مایوسی طاری ہو گئی تھی ان فسادات کی وجہ سے اور بھی بڑھ گئی۔ اور کیونکہ اس وقت سوائے اس کے اور کچھ ممکن نہ تھا کہ ہندو اور مسلمان لیڈر جو اس وقت مل سکیں ان کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو کہ فسادات کے اسباب کی تحقیقات کرے اور امن و اتحاد قائم کرنے کی کوشش کرے۔

ہم سب جلسے کے ساتھ کانپور آنے کے موقع کا انتظار کرتے تھے تاکہ مصیبت زدہ لوگوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کریں اور مرحوم گنیش شنکر ودیارتھی اور دیگر اشخاص کی جنہوں نے امن و اتحاد قائم کرنے کے لئے اپنی جانیں قربان کر دیں مبارکباد پیش کریں۔ ...

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں ذرا بھی ترقی ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ...

ایس آئی بخش ایند کمپنی

حیات محمد علی

مسلمانان ہند کی پچاس سالہ سیاسی تحریکات کا مرقع

حاجی نعیمین خوشنویس کوچہ چیلاں دہلی

پانچسو روپیہ انعام

درس

درسی و غیر درسی جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں، قرآن شریف، حمائل اور سپارے

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

تیس فی صدی منافع سالانہ

برنس ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارنپور

تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے

سہارنپور اور ڈیرہ دون کا مشہور باسمتی چاول قابل روسا نیز ہر قسم کے چاول ایمانداری کیساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں دوکانداروں کیساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... عـــہ
ششماہی ... لعـہ
سہ ماہی ... للعہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۴۹ سنہ مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۱ سنہ عیسوی | نمبر ۱۵

ہوشیار!

آرہی ہے نیند تجکو درمیانِ کارزار ... دیکھ وہ تیغِ عدو چمکی، خدا را ہوشیار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

ضعف و قوت میں توازن ہو یہ ممکن ہی نہیں ... پھول سے گلچیں کا ہر پیمان ہے نا استوار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

خون کے دھارے کے اندر ہے جس کا راستہ ... آنسوؤں کے سیل میں تو ڈھونڈتا ہے وہ دیار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

رحم کی درخواست سے پہلے یہ دل میں سوچ لے ... خون ہے خادم کا آقا کے گلستاں کی بہار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

آرہی ہے دشتِ استبداد سے بادِ سموم ... اور محکومی سمجھتی ہے نسیمِ خوشگوار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

جتنے جتنے ارتقا کی سمت بڑھتے ہیں قدم ... گرتے جاتے ہیں نہالِ عافیت کے برگ و بار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

تن سے رخصت ہو رہی ہے روحِ مردِ ضعیف ... حلق پر رکھا ہوا ہے دشنۂ سرمایہ دار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

گرگ رہ جاتے ہیں دانتوں میں دبا کر انگلیاں ... آدمی کا آدمی کرتا ہے اکثر یوں شکار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

جانور لیں سانس یکرنگی و آزادی کے ساتھ ... نسلِ انساں! اور تقسیمِ غلام و شہریار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

دیکھتا ہوں عصرِ حاضر کی نگاہِ لطف میں ... وہ دہکتی آگ کا نپیں جس سے دوزخ کے شرار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

تو ہے کس دھوکے میں اے صیدِ زبونِ علم و فن ... قوتِ بازو پہ ہے فتح و ظفر کا انحصار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

عرصۂ عالم کا ہر ذرہ ہے میزانِ عمل ... بزمِ ہست و بود کا ہر روز ہے روزِ شمار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

(جوش ملیح آبادی - خاص برائے الجمیعۃ)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی

فخر الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء

ملنے کا پتہ۔ منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فٹیری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس مبلغ ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلبا کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے
دی کیپٹل ٹیکنیکل ... مچھلی والاں
متصل جامع مسجد دہلی

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

ضروری اعلان

صرف ضرورتمند لوگ ایک لفافہ پر اپنا پتہ لکھکر روانہ کریں اور کامیابی کے بعد ... روانہ ... اقرار کریں ...
سید ... دریا گنج دہلی

دوا العصفور

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد
امادہ قوت مردمی و دراز ... کا بے خطا علاج

ملنے کا پتہ حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو پی)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر برنا اسٹور کمپنی سمری دربھنگہ

زنجی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۴ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

برنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

مکتبہ علیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن
بستان العارفین
تفسیر مظہری
اعجاز القرآن
تعلیم اسلام
رباعیات عمر خیام مع سوانح حکیم مرحوم کے سوانح حیات تک
علم مجلسی
فتاویٰ رشیدیہ
حسن الوظائف
عطر مجربات

ملنے کا پتہ مکتبہ علیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۰۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۴۹ سنہ مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۱ سنہ عیسوی | نمبر ۸۶

ہوشیار!

آ رہی ہے نیند تجھکو درمیانِ کارزار
دیکھ وہ تیغ مدد چمکی، خدارا ہوشیار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

خون کے دریا کے اندر سے ہے جس کا راستہ
آنسوؤں کے سیل میں تو ڈھونڈتا ہے وہ دیار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

آ رہی ہے دشتِ استبداد سے بادِ سموم
اور محکومی سمجھتی ہے نسیمِ خوشگوار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

تن سے رخصت ہو رہی ہے روحِ مردِ ضعیف
حلق پر رکھا ہوا ہے دشنۂ سرمایہ دار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

جانور لیں سانس بکر نگی و آزادی کیساتھ
نسلِ انساں! اور تقسیمِ غلام و شہریار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

تو ہے کس دھوکہ میں اے صید زبونِ علم و فن
قوتِ بازو پہ ہے فتح و ظفر کا انحصار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

ضعف و قوت میں توازن ہو یہ ممکن ہی نہیں
پھول سے گلچیں کا پھر پیمان ہے ناستوار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

رحم کی درخواست سے پہلے یہ دلیں سوچ لے
خون ہے خادم کا آقا کے گلستاں کی بہار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

جتنے جتنے ارتقا کی سمت بڑھتے ہیں قدم
گرتے جاتے ہیں نہالِ عافیت کے برگ و بار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

گرگ رہ جاتے ہیں دانتوں میں دبا کر انگلیاں
آدمی کا آدمی کرتا ہے اکثر یوں شکار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

دیکھتا ہوں عصرِ حاضر کی نگاہِ لطف میں
وہ دہکتی آگ کا نہیں جس سے دوزخ کے شرار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

عرصۂ عالم کا ہر ذرہ ہے میزانِ عمل
بزمِ ہست و بود کا ہر روز ہے روزِ شمار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

(جوش ملیح آبادی - خاص برائے الجمعیۃ)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل حسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

[illegible]

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible]

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو) حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو) حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ [illegible]
پانچواں ترجمہ [illegible]

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار [illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی [illegible]

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی [illegible]

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

اکسیر جذام

[illegible]

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس صرف ... روپیہ ہی ملازموں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلبہ کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔
دی کیپٹل ... موٹر ... کالج ... متصل جامع مسجد دہلی

ضروری اعلان

صرف ضرورتمند لوگ ایک لفافہ پر اپنا پتہ لکھکر روانہ کریں اور کامیابی کے بعد مبلغ پانچ روپیہ روانہ کرنیکا حلفیہ اقرار کریں تو ہم ان کو عمل ... روانہ کرنے کو تیار ہیں۔
سید ... دہلی

دوا العصفور

دنیا میں معقوبات بادالیں ایک بے نظیر ایجاد
اعادہ قوت مردمی و ازالہ ضعف باہ کا یقینی علاج

[illegible]

ملنے کا پتہ: حکیم ظہیر الحسن موبائل کمشنر متھرا (یوپی)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]
منیجر ہیر برنا اسٹور لسنی سمری دربھنگہ

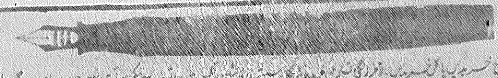

[illegible]
زنجی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۲۴۳ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

[illegible]
پتہ: ہیر برنا اسٹور لسنی سمری دربھنگہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن [illegible]

بستان العارفین [illegible]

تفسیر مظہری [illegible]

اعجاز القرآن [illegible]

تعلیم اسلام [illegible]

رباعیات عمر خیام [illegible]

علم مجلسی [illegible]

فتاوی رشیدیہ [illegible]

احسن الوظائف [illegible]

مجربات [illegible]

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

کانپور کے ہندو مسلم غدر کی رقت انگیز داستان

جنگ کے صحیح اسباب اور فساد کی سچی روداد

طرفین کی انسانیت سوز حرکات پر ایک غیر جانبدار کے آنسو

(بسلسلۂ سہ روزہ ایڈیشن مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۱ء)

ہندوؤں میں منافرت پھیلانے والے اسباب

اس عنوان کے ذیل میں میں ان تمام اسباب کو جو ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف ... بیان کروں گا بعض اسباب کانپور سے مخصوص ہیں اور بعض عام ہیں: —

(۱) مہا سبھائی ذہنیت — اس ذہنیت کا ماحصل یہ ہے کہ مسلمانوں کو ...

(۴) اس ذہنیت کی تبلیغ بہتر باہمی منافرت کی ترقی کے لئے دور دراز بردست کار اخبارات کا ہے۔ کانپور، بنارس، آگرہ وغیرہ میں آلاؤ، انقلاب، خلافت ...

نماز کے لئے اجلاس ملتوی کرنے کی تحریک

ایک غلط فہمی کا ازالہ

قاری محمد عثمان صاحب سکریٹری براونشل خلافت کمیٹی علی گڈھ نے حضرت مفتی صاحب قبلہ کو یہ خط لکھا ہے۔

محترم بندہ جناب مولانا صاحب قبلہ صدر جمعیۃ علمائے ہند
السلام علیکم۔ انقلاب اخبار نے لکھا ہے کہ کراچی میں جناب کی موجودگی میں مولانا ظفر علی خاں صاحب نے نماز کے اوقات میں ہمیشہ کے لئے اجلاس بند رہنے تک ملتوی رہنے کی تجویز پیش کی تھی اس پر بعض مسلمان خاص کر دہلی کے فرید الحق صاحب انصاری نے غیر مہذب الفاظ میں تردید کی اور یہ سب جناب کی موجودگی میں ہوا۔ میں ابھی تک اخباری حاشیہ خیال ہوں عنایت ہوگی اگر جناب والا اس پر از راہ نوازش روشنی ڈالیں مجھے یہاں اس بدتمیزی سے مقابلہ ہے مجھے جناب کی تصدیق ہی یقین دلا سکتی ہے۔ میں بیماری کی وجہ سے کراچی حاضر نہ ہو سکا عنقریب دہلی حاضر ہو کر قدم بوسی حاصل کروں گا۔
محمد عثمان

...

محمد کفایت اللہ غفر لہٗ دہلی۔

بمبئی میں غنڈوں کا بزدلانہ حملہ

محمد خان میر صاحب ہلالی کی عینی شہادت

اخبارات کے نام حلفیہ بیان

محمد خان میر صاحب ہلالی سابق ایڈیٹر ہمدرد افغان و حال سکریٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی پشاور نے مندرجہ ذیل حلفیہ بیان اخبارات کے نام شائع کیا ہے۔
میں ۲ اپریل کو کراچی سے بمبئی خان عبد الغفار خاں صاحب کے ساتھ جہاز پر چلا گیا۔ ہاں حکیم محمد امین صاحب کے ہاں اترا۔ ۵ اور ۶ کی درمیانی شب ...

...

والله على ما نقول شهيد

الفاف برنو — اور آزادی قومیت کے متحدہ علم کے نیچے ہندوستان کی ترقی کی کوشش کرو۔ لیکن اگر تمہاری ذہنیتیں بدستور رہیں اور تم اسی طرح حکومت کی تکلی پر ناچتے رہے تو گو فساد کے شعلے برابر بھڑکتے رہیں گے، اور پھوٹ اور افتراق کے بادل آسمان ہند پر منڈلاتے رہیں گے لیکن عنقریب یہ طلسم ٹوٹنے کا اور ہندوستان متحد و متفق ہو کر آرام و چین سے آزادانہ زندگی بسر کرے گا تو بتاؤ اس وقت تمہارا کیا حشر ہوگا؟ اور تمہاری زندگی کتنی عبرتناک زندگی ہوگی جبکہ تم کوڑی کوڑی کو نہ پوچھے جاؤ گے

آملیں گے سینہ چاکان چمن سے سینہ چاک
بزم گل کی ہم نفس باد صبا ہو جائے گی
شبنم افشانی مری پیدا کرے گی سوز و ساز
اس چمن کی ہر کلی درد آشنا ہو جائے گی

الامانی دوستو! ہندوستان جس چیز کو ترس رہا ہے وہ اتحاد و اتفاق ہے۔ خود مسلمان جس چیز کے نہ ہونے سے فنا ہو رہے ہیں وہ اتحاد و اتفاق ہے تمہاری ذہنیت جہاں اقوام غیر سے میل جول پیدا ہونے نہیں دیتی وہاں بدبختی سے خود مسلمانوں کو ایک شاہراہ عمل پر چلنے ایک مرکز خیال پر جمنے نہیں دیتی۔
دوستو! تم نے کبھی اس بات کا جائزہ لیا کہ تم ہندوستان میں کتنی ذلیل ذہنیت ...

جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس کراچی

صدر منتخب حضرت مولانا ابو الکلام آزاد کی تقریر صدارت

ہندوستان کی سیاسیات اسلامی پر تبصرہ

(از نامہ نگار خصوصی)

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی میں صدر منتخب حضرت مولانا ابو الکلام آزاد نے جو تقریر صدارت ارشاد فرمائی تھی وہ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہی تھی اس تقریر کے جو نوٹ حاصل کیے گئے تھے ان کی ترتیب میں دیر ہونے کے باعث ہم باوجود وعدہ کرنے کے اب تک یہ تقریر شائع نہ کر سکے تھے اب ہم مولانا ممدوح کے ارشادات گرامی کا خلاصہ قارئین الجمعیۃ کے لئے شائع کرتے ہیں جو حسب ذیل ہے:

الحمد للہ وحدہ۔ حضرات یہ دوسرا موقعہ ہے کہ آپ نے مجھے اس محترم جمعیۃ ... متعلق حقیقت کو چھپاؤں۔ نہرو رپورٹ کے متعلق میرا اب تک وہی خیال ...

...

دہلی میں امیر المجاہدین حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی آمد

جامع مسجد اور کمپنی باغ کے دو انقلاب انگیز جلسے

ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اتفاق کا پیمان

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۱۴ اپریل۔ بمبئی سے واپسی پر امرتسر تشریف لے جاتے ہوئے امیر المجاہدین حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری دہلی میں چند گھنٹوں کے لیے آ رہے تھے اور دفتر جمعیۃ میں قیام فرمایا تھا مگر مقامی ضروریات اور رئیس المحدثین حضرت مولانا انور شاہ صاحب کی موجودگی کے باعث شاہ صاحب کو دہلی میں ٹھہر جانا پڑا۔

کمپنی باغ کا جلسہ

دوسرے دن بعد مغرب کمپنی باغ میں ہندو مسلمانوں کا ایک مشترکہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں لاؤڈ اسپیکر کا انتظام تھا۔ تقریباً بیس ہزار ہندو مسلمان شریک تھے مسلمانوں کی تعداد ہندوؤں کی مساوی تھی جس وقت حضرت شاہ صاحب نے بنارس، آگرہ، مرزا پور اور کانپور کے فسادات ...

...

جامع مسجد کا جلسہ

...

اطلاع

...

بمبئی کے ہنگامہ پر مولانا محمد عرفان صاحب کا بیان

بے انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے

امیر المجاہدین حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر کے دوران میں جن لوگوں نے فساد برپا کیا ان کے متعلق مولانا ابو المد... محمد عرفان صاحب نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے۔

ہیں مسلمانوں کے تمام باہمی اختلافات کو ان کی انتہائی بدبختی خیال کرتا ہوں اور بالخصوص ڈونگری پر مسلمانوں کے جلسے میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر سننے کے لئے مسلمانوں کا جو اجتماع ہوا تھا اس میں ہنگامہ برپا کرنے اور ایک مسلمان کو شہید اور دو مسلمانوں کو زخمی کرنے والوں کے متعلق میرا خیال ہے کہ جن لوگوں نے بمبئی میں فساد کیا ہے انہوں نے مسلمانوں کی کوئی خدمت کی ہے نہ اسلام کی بلکہ اپنے اس مظاہرہ سے جس میں ایک بے گناہ مسلمان کا خون بہایا گیا ہے ملت اسلامیہ کو سخت نقصان پہنچایا ہے اور اختلافات کی خلیج کو اور زیادہ بڑھانے کی سعی کی ہے۔ تمام مسلمانوں کو متفقہ طور پر اس ہنگامہ آرائی کی مذمت کرنی چاہئے جو بے انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے۔

راولپنڈی میں ستیاگرہ

تیس ۳۰ اشخاص کی گرفتاری

راولپنڈی ۱۳ اپریل۔ پنجا صاحب سکھوں کی ایک زیارت گاہ ہے جہاں کہ ہزاروں آدمی صوبہ کے ہر حصہ سے بیساکھی کے تہوار پر جمع ہوتے ہیں اس دفعہ نوجوان بھارت سبھا کے کارکنوں نے اعلان کیا تھا کہ ۱۲-۱۳ اپریل کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جلسے منعقد کئے جائیں۔ ان کارکنوں کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت احکامات جاری کر دئے گئے کہ اس علاقہ کی حدود میں جہاں بیساکھی کا تہوار منایا جاتا ہے کسی قسم کا جلسہ یا جلوس نہ نکالا جائے جب ان لوگوں نے اس حکم کو ماننے سے انکار کیا تو سردار ... صدر ... سکرٹری اور نوجوان بھارت سبھا کے دیگر بارہ ارکان کو دفعہ ۱۸۸ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا اس پر پبلک میں سے رضاکاروں کے دستے ممنوعہ علاقہ میں خلاف ورزی قانون کرنے کے لئے روانہ کئے گئے ... یہ لوگ بھی حراست میں لے لئے گئے۔ گرفتاریوں کی تعداد تیس تک پہنچ چکی ہے۔

مولانا سید محمد صاحب کی رہائی لکھنؤ

مسلم نیشلسٹ کانفرنس میں شرکت

لارڈ ولنگڈن کو ہوائی کا تار

ہندوستان کی گول میز کانفرنس کے نتائج

۱۹۲۹ء میں گاندھی جی نے گول میز کانفرنس کی شرکت کیوں نہ منظور کی

احمد آباد کے جلسہ عام میں راج گوپال اچاریہ کے سوالات

مسلم اسکول بلند شہر میں تقسیم انعامات

ملا رموزی کی دہلی میں آمد

ریاست میسور میں سالم روڈ کیٹ

مسلم لیگ احاطہ مدراس کا اجلاس

مسلم کانفرنس سے بیزاری

آئندہ جنگ کے لئے تیار رہو

آشرم اور قومی یونیورسٹی دو فوجی کالج ہیں

مزدور فیڈریشن کا اجلاس

مزدور طبقہ کی نمائندگی کا مطالبہ

مزدوروں کے مطالبات کی توضیح

رائے زادہ بھگت رام کا انتقال

جمعیۃ علمائے صوبہ آگرہ و اودھ کا سالانہ اجلاس ملتوی ہو گیا

قوم پرور مسلم کانفرنس کے بعد تقرر تاریخ ہوگا

قائم مقام گورنر صوبجات متحدہ کی نئی جگہ

مجلس علماء صوبہ کے رکن ہوں گے

افغانستان میں لوئی جرگہ کا اجلاس

صوبہ جات کے مندوبین کا کام

الہ آباد میں قوم پرور مسلم کمیٹی کا جلسہ

صوبہ سرحد میں شیعہ کانفرنس کا دسواں اجلاس

شیعوں کی اقلیت کے تحفظ کا مطالبہ

الہ آباد میں قوم پرور مسلم کانفرنس کی تائید میں عام جلسہ

مفتی ہند حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی حیرت آموز تقریر

ہندوستانیوں کے لئے صلح و امن کا پیام

منشیات کے ترک اور کھدر کے استعمال کی پرزور تحریک

(۱)

(حضرت مفتی صاحب کی مندرجہ ذیل مفصل تقریر کا ایک حصہ الجمعیۃ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۳۱ء میں شائع ہو چکا ہے گو آج کی اشاعت میں ہم نے سلسلہ کلام کو قائم رکھنے کے لئے دوسری قسط کے ساتھ پہلا حصہ بھی شامل کر لیا ہے۔ اس تقریر کا باقی حصہ انشاء اللہ آئندہ سہ روزہ ایڈیشن میں شائع کیا جائیگا۔)

... کے خدائی خدمتگاروں کا ایک دستہ ایک مقام پر پہنچ کر کے زمین پر لیٹ گیا تو اس حکومت کے سواروں نے ان پر اپنے گھوڑے چھوڑ دئے اور ان امن پسند رضاکاروں کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے روند ڈالا۔ آہ۔ اس درد ناک منظر کا تصور کرتے ہوئے بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں مگر ان سواروں کو نہ رحم آیا نہ ترس۔

ہندوستان سے علیحدہ نہیں ہیں اور ہندوستان کی تحریک آزادی میں وہ دل و جان سے عدم تشدد کی پالیسی کے پابند رہتے ہوئے آخر دم تک شریک رہیں گے اس لئے ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم ان کی قربانیوں، خدائی کاروں، جاں نثاریوں کی دل سے قدر کریں اور حکومت کے اس منصوبے کو کہ ان کے کچلنے کے لئے ان کے سر پر ایک اور صوبہ قائم کر کے ان کے آزاد مجاہدین کو غلام بنا کر ہر وقت ان کی چھاتیوں پر بندوق اور پیشانیوں پر پستول قائم رکھے کسی طرح پورا نہ ہونے دیں۔

خدائی خدمتگاروں کی سکیم جو سرخ پوشوں یا سرخ قمیص والوں کے نام سے مشہور ہے اور جس کا ایک جتھا آپ دیکھ چکے ہیں ایک خالص اصلاحی سکیم ہے جس کا مقصد جاہل پٹھانوں میں سے تباہ کن رسوم کو مٹانا اور ان میں تعلیم و تہذیب پھیلانا اور سیاسی و مذہبی بیداری پیدا کرنا ہے ...

چاہتا کہ تو اس پر بھول جائے کہ ایک مسلمان کو تو نے مجبور کر کے سور کھلایا یا شراب پلا دی یعنی میں سور کھا کر یا شراب پی کر تیرا دل خوش نہیں کروں گا اگرچہ بھوک یا پیاس سے مر ہی کیوں نہ جاؤں۔

افضل الجہاد

میں آپ کو یہی بتا دوں کہ خودکشی جس کو اسلام نے حرام فرمایا ہے وہ اور چیز ہے اور فداکاری اور جاں نثاری جو اسلام کی اصل روح ہے۔ وہ اور ہے یعنی مواقع پر اس کی صورتیں مشتبہ ہو جاتی ہیں لیکن راسخین فی العلم اور متفقین بالخیر اسکو سمجھ لیتے ہیں اور صحیح رہنمائی کرتے ہیں میں ایک ایسی صاف و صریح حدیث آپ کو سناتا ہوں جس پر غور کرنے کے بعد آپ کو خودکشی اور فداکاری میں فرق کرنے کی سمجھ پیدا ہو جائے گی۔ یہ حدیث مشہور و معروف ہے۔ آپ نے بھی بہت مرتبہ سنی ہوگی مگر شاید اس جہت سے کبھی اس پر غور نہ کیا ہوگا۔ حدیث یہ ہے حضور آقائے دو جہان صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ افضل الجہاد ...

خدائی خدمتگار

مولانا شوکت علی کا تازہ ارشاد

گاندھی جی ہندو مسلمانوں میں جنگ کرانا چاہتے ہیں

تین آفریدیوں کو سخت سزائیں

فخر سرحد پشاور پہنچ گئے

پشاور ۱۳ اپریل۔ فخر سرحد خان عبد الغفار خان پشاور پہنچ گئے۔

بمبئی کے ہنگامہ پر مولانا محمد عرفان صاحب کا بیان

یہ انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے

امیر المجاہدین حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر کے دوران میں جن لوگوں نے فساد برپا کیا اس کے متعلق مولانا ابوالمنصور محمد عرفان صاحب نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے۔

میں مسلمانوں کے تمام باہمی اختلافات کو ان کی انتہائی بدبختی خیال کرتا ہوں اور بالخصوص ڈونگری پر مسلمانوں کے جلسہ میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر سننے کے لئے مسلمانوں کا جو اجتماع ہوا تھا اس میں ہنگامہ برپا کرنے اور ایک مسلمان کو شہید اور دو مسلمانوں کو زخمی کرنے والوں کے متعلق میرا یہ خیال ہے کہ جن لوگوں نے بمبئی میں فساد کیا ہے انہوں نے نہ مسلمانوں کی کوئی خدمت کی ہے نہ اسلام کی بلکہ اپنے اس مظاہرہ سے جس میں ایک بے گناہ مسلمان کا خون بہایا گیا ہے ملت اسلامیہ کو سخت نقصان پہنچایا ہے اور اختلافات کی خلیج کو اور زیادہ بڑھانے کی سعی کی ہے۔ تمام مسلمانوں کو متفقہ طور پر اس ہنگامہ آرائی کی مذمت کرنی چاہئے جو بے انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے۔

راولپنڈی میں ستیاگرہ

تیس اشخاص کی گرفتاری

راولپنڈی ۱۳؍اپریل۔ پنجا صاحب سکھوں کی ایک زیارت گاہ ہے جہاں کہ ہزاروں آدمی صوبہ کے ہر حصہ سے بیساکھی کے تہوار پر جمع ہوتے ہیں اس دفعہ نوجوان بھارت سبھا کے کارکنوں نے اعلان کیا تھا کہ ۱۲۔۱۳۔ اپریل کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جلسے منعقد کئے جائیں۔ ان کارکنوں کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت احکامات جاری کردئے گئے تھے کہ اس مقام کی حدود میں جہاں بیساکھی کا تہوار منایا جاتا ہے کسی قسم کا جلسہ یا جلوس نہ نکالا جائے جب ان لوگوں نے اس حکم کو ماننے سے انکار کیا تو مسٹر دھرم کی پی صدر سرمحمد افضل سکریٹری اور نوجوان بھارت سبھا کے دیگر بارہ ارکان کو دفعہ ۱۸۸ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا اس پر پبلک میں سے رضاکاروں کے دستے ممنوعہ علاقہ میں خلاف ورزی قانون کرنے کے لئے روانہ کئے گئے۔ رضاکاروں کا تقاضہ یہ تھا کہ بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کو عزت افزائی کے طور پر جلوس نکالا جائے۔ یہ لوگ بھی حراست میں لے لئے گئے۔ گرفتاریوں کی تعداد تیس تک پہنچ چکی ہے۔

مسلم اسکول بلند شہر میں تقسیم انعامات

نواب سر مزمل اللہ نے پانچ ہزار روپیہ عطا کئے

علی گڈھ ۱۴؍اپریل۔ مسلم اسکول بلند شہر میں کل تقسیم انعامات کے جلسہ میں نواب مزمل اللہ خاں نے انعامات تقسیم کئے۔ مدرسہ کی طرف سے آپ کو چاندی کی خوبصورت کشتی میں سپاسنامہ پیش کیا گیا تھا۔ نواب صاحب نے پانچ ہزار روپیہ عطا کئے اسکول کو دیگر مختلف چندے سے ۱۱۶۰۰ روپیہ ملا۔ بعد جلسہ کے مسٹر کشن پرشاد کلکٹر ضلع نے نواب صاحب کو پارٹی دیا اور میونسپل کمیٹی کی طرف سے گارڈن پارٹی دی گئی۔ نواب سر احمد سعید نوم بمبر نواب مسعود یار جنگ سید راس احمد شریک تقریب تھے۔

ہندوستان کی گول میز کانفرنس کے نتائج

۱۹۲۹ء میں گاندھی جی نے گول میز کانفرنس کی شرکت کیوں نہ منظور کی

احمد آباد کے جلسہ عام میں راج گوپال اچاریہ سے سوالات

احمد آباد ۱۳؍اپریل۔ کانگرس میدان میں ایک عام جلسہ میں آج مسٹر راج گوپال اچاریہ سے لوگوں نے مختلف سوالات کئے۔ آپ نے اس سوال کے جواب میں کہ گاندھی جی انگلستان کو منگنے کیوں جاتے ہیں کہا وہ مانگنے نہیں جا رہے ہیں دوسرا فریق گفتگو کرنا چاہتا ہے اس لئے اگر گاندھی جی نہ جاتے ...

...

مولانا سید محمد صاحب کی روانگی لکھنؤ

مسلم نیشلسٹ کانفرنس میں شرکت

الٰہ آباد ۱۳؍اپریل۔ سید محمد خلیل صاحب الٰہ آباد سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مولانا سید محمد صاحب سجادہ نشین دائرہ شاہ اجمل سید حیدر مہدی ایڈوکیٹ۔ ڈاکٹر فاروقی بیرسٹر اور دیگر بہت سے نمایندوں کے ساتھ نیشلسٹ مسلم کانفرنس لکھنؤ میں شرکت کرنے کے لئے روانہ ہوگئے ..... مولانا صاحب ۱۹؍اپریل کو بنگال کانفرنس کھری میں بھی شرکت فرمائیں گے

لارڈ ولنگڈن کو ولائے کا تار

...

ہندوستان کے باشندوں کی وفاداری اور اعتماد پر بھروسہ کرسکتے ہیں۔ میں دست بدعا ہوں کہ آپ اپنے عہد حکومت میں ہمیشہ کامیاب و کامران رہیں۔ لیڈی ارون اور میں آپ کی ملاقات کے مشتاق ہیں۔ (اے پ)

ملا موزی کی دہلی میں آمد

...

ریاست میسور میں ساردا ایکٹ

بنگلور۔ میسور گورنمنٹ نے سرینا چیٹی کے تجویز کردہ بل کو جو ساردا ایکٹ کی طرز پر مرتب کی گئی ہے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے شائع کردیا ہے۔

آیندہ جنگ کے لئے تیار رہو

آشرم اور قومی یونیورسٹی دو فوجی کالج ہیں

احمد آباد ۱۳؍اپریل۔ گاندھی نیشنل یونیورسٹی کی گریجویٹ کانفرنس کا پانچواں سالانہ اجلاس جناب راجا گوپال اچاریہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ طلباء کو گاندھی جی کا ایک پیغام موصول ہوا جس میں آپ نے تشدد کی نقصانات سے بچنے کی تلقین کی تھی۔ مسٹر کالیکار وائس پریذیڈنٹ نیشنل یونیورسٹی نے فرمایا کہ طلباء کو گاندھی جی کی خدمت میں پیغام ارسال کرنا چاہئے کہ ہم ہر وقت جنگ کے لئے تیار ہیں۔ اور تشدد کی روک تھام میں ہم اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔

ایک قرارداد منظور ہوئی جس میں اس بات پر فخر کیا گیا۔ کہ یونیورسٹی کے موجودہ اور قدیم طلباء نے جنگ آزادی میں حصول سوراج کے لئے کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔

جناب صدر نے قومی ہفتہ کی کارروائیوں کا خلاصہ پیش کیا اور نوجوان شہیدوں کو خراج تحسین ادا کیا۔ سردار کلتار سنگھ نے سردار صاحب کی پھانسی سے پہلے اور بعد کے واقعات پر درد اور رقت انگیز الفاظ میں بیان کئے۔ جلسہ کے بعد راجگرو کی والدہ اور سردار کلتار سنگھ کا جلوس نکالا جائیگا

مسلم لیگ احاطہ مدراس کا اجلاس

مسلم کانفرنس سے بیزاری

مدراس ۱۳؍اپریل۔ مسلم لیگ احاطہ مدراس کا ایک جلسہ مسٹر جمال محمد ایم ایل اے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ لیگ نے اس پر اظہار افسوس کیا کہ مسلم کانفرنس دہلی کانگرس سے سمجھوتہ کرنے میں ناکامیاب رہی۔ مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ مسلم کانفرنس لکھنؤ میں جمع ہو کر مسلمانوں کے متفقہ مطالبات مرتب کریں تاکہ کانگریس سے سمجھوتہ ہوسکے۔

مزدور فیڈریشن کا اجلاس

مزدور طبقہ کی نمایندگی کا مطالبہ

مزدوروں کے مطالبات کی توضیح

مدراس ۱۳؍اپریل۔ آل انڈیا اسپلائیز فیڈریشن (ملازم پیشہ اصحاب کی انجمن) کا دوسرا جلسہ گذشتہ شب مسٹر جناداس ...

...

رائے زادہ بھگت رام کا انتقال

لاہور ۱۳؍اپریل۔ لاہور کی مجلس وکلاء کے صدر رائے زادہ بھگت رام سابق ایم ایل اے کا جالندھر میں اپنی کوٹھی پر کل شب انتقال ہوگیا یہ رائے زادہ ہنس راج کے بھائی تھے۔

جمعیۃ علمائے صوبہ آگرہ و اودھ کا سالانہ اجلاس ملتوی ہوگیا

قوم پرور مسلم کانفرنس کے بعد تقرر تاریخ ہوگا

مرادآباد ۱۳؍اپریل۔ چونکہ ۱۸ اور ۱۹ اپریل کو لکھنؤ میں قوم پرور جماعت کے اجلاس ہونے والے ہیں اس لئے مرادآباد میں جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا سالانہ جلسہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ لکھنؤ کے جلسوں کے بعد کوئی تاریخ مقرر کی جائے گی۔

قائم مقام گورنر صوبجات متحدہ کی نئی جگہ

مجلس عاملہ صوبہ کے رکن ہوں گے

نئی دہلی ۱۴؍اپریل۔ ذیل کی اطلاع شائع ہوئی ہے۔ حکم ملک معظم نے صوبہ جات متحدہ کی ایگزیکٹیو کمیٹی میں مسٹر میلس ستہ کی جگہ ان کے مستعفی ہوجانے کے بعد سر جارج سیمبرٹ کا تقرر منظور کیا ہے۔

افغانستان میں لوئی جرگہ کا اجلاس

صوبہ جات کے مندوبین کابل پہنچ گئے

پشاور ۱۳؍اپریل۔ لوئی جرگہ (افغانستان کی قومی سرکاری مجلس) کے اجلاس کابل میں ۱۳ اپریل سے شروع ہوں گے اکثر صوبجات کے مندوبین کابل پہنچ چکے ہیں۔

الٰہ آباد میں قوم پرور مسلم کانفرنس کی حمایت میں جلسہ

...

صوبہ سرحد میں شیعہ کانفرنس کا دسواں اجلاس

شیعوں کی اقلیت کے تحفظ کا مطالبہ

مدینہ منورہ میں شکستہ مزارات کی تعمیر و تحفظ کا سوال

پشاور ۱۳؍اپریل۔ صوبہ سرحد کی شیعہ کانفرنس کا گیارہواں سالانہ اجلاس ۱۱ سے ۱۳ اپریل تک رہا۔ اسسٹنٹ پولیٹیکل افسر مالاکنڈ آغا سردار علی خاں نے خطبہ صدارت میں شیعوں کو اپنی قومیت کی صحیح تنظیم کی طرف توجہ دلائی ...

...

الٰہ آباد میں قوم پرور مسلم کمیٹی کا جلسہ

کانگریسی مسلمان ارکان نے کیا کامیابی حاصل کی

الٰہ آباد ۱۳؍اپریل۔ قوم پرور خیال کے مسلمانوں کا ایک جلسہ اتوار کی شب کو نمبر ۱۳ البرٹ روڈ پر مسٹر خواجہ کی کوٹھی پر ہوا۔ ڈاکٹر سید محمود نے سیاست حاضرہ پر تبصرہ کرکے دہلی کی مسلم کانفرنس کی قرارداد اور مسٹر جناح کے چودہ نکات پر تنقید کی اور ...

...

مفتی ہند حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی حریت آموز تقریر

ہندوستانیوں کے لئے صلح و امن کا پیام

منشیات کے ترک اور کھدر کے استعمال کی پُر زور تحریک

(۱)

(حضرت مفتی صاحب کی مندرجہ ذیل مفصل تقریر کا ایک حصہ الجمعیۃ مورخہ ۱۲؍اپریل ۱۹۳۱ء میں شائع ہوچکا ہے گو آج کی اشاعت میں ہم نے سلسلہ کلام کو قائم رکھنے کے لئے دوسری قسط کے ساتھ پہلا حصہ بھی شامل کرلیا ہے۔ اس تقریر کا باقی حصہ انشاء اللہ آئندہ سہ روزہ ایڈیشن میں شائع کیا جائیگا)

...

کے خدائی خدمتگاروں کا ایک دستہ ایک مقام پر سینہ کر کے زمین پر لیٹ گیا تو اس حکومت کے سواروں نے ان پر اپنے گھوڑے چھوڑ دئے اور ان امن پسند رضاکاروں کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے روند ڈالا۔ آہ۔ اس دردناک منظر کا تصور کرتے ہوئے بھی رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں مگر ان سواروں کو ذرّہ برابر ترس نہ آیا۔

...

ستانے۔ اب اگر حکومت ہمیں لاٹھیوں سے پٹوائے یا گولیوں سے اڑا دے تو اسکو اعلی درجہ کی شہادت قرار دینے کے بجائے خودکشی کہنا اسلام کی سچی تعلیم کو بدنام کرنا ہے اور فداکاری کی روح کو جو اسلامی تعلیم کی خصوصیات اور مسلمانوں کی تمامتر ترقی کی کفیل تھی کچل ڈالنا ہے۔

مولانا شوکت علی کا تازہ ارشاد

گاندھی جی ہندو مسلمانوں میں جنگ کرانا چاہتے ہیں

بمبئی۔ مولانا شوکت علی کل دہلی سے بمبئی تشریف لائے۔ آپ نے اسوسی ایٹڈ پریس کے نمایندے سے فرمایا کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس میں شرکت کریں یا نہ کریں مسلمان شرکت کا فیصلہ کرچکے ہیں کل مسلمانوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اگر گاندھی جی نے مخلوط انتخاب کے حامی مٹھی بھر مسلمانوں کے ساتھ ملکر کوئی تحریک شروع کی تو ناکامیابی کا منہ دیکھنا نصیب ہوگا۔ میرے خیال میں گاندھی جی کی ہستی ہندوستانی سیاسیات کے لئے خطرناک ہے کیونکہ وہ صرف ہندو مسلمانوں ہی میں جنگ کرانا نہیں چاہتے بلکہ ان کی خواہش ہے کہ مسلمان بھی آپس میں ایک دوسرے کے گلے پر خنجر چلائیں ہمیں ان سے کوئی توقع نہیں اور اگر ضرورت ہو تو مسلمانوں کے حقوق کے لئے میں ہزاروں گاندھیوں سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ کانپور بنارس اور مرزاپور کے واقعات کے بعد مسلمان جداگانہ انتخاب کے علاوہ کسی چیز پر رضامند نہیں ہوسکتے۔

تین آفریدیوں کو سخت سزائیں

پشاور ۱۲؍اپریل۔ تین آفریدیوں کو گذشتہ جون میں اسلامیہ کالج کے قریب زخمی ہو کر گرفتار ہوئے تھے۔ بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے جرم میں دو کو پانچ پانچ سال اور ایک کو ۷ سال قید سخت کی سزا ہوئی۔

فخر سرحد پشاور پہنچ گئے

...

مفتی ہند حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی حریت آموز تقریر

ہندوستانیوں کے لئے صلح و امن کا پیام

منشیات کے ترک اور کھدر کے استعمال کی زبردست تحریک

(۱)

حضرت مفتی صاحب کی مندرجہ ذیل مفصل تقریر کا ایک حصہ الجمعیۃ مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۳۱ء میں شائع ہو چکا ہے گو آج کی اشاعت میں ہم نے سلسلہ کلام کو قائم رکھنے کے لئے دوسری قسط کے ساتھ پہلا حصہ بھی شامل کر لیا ہے۔ اس تقریر کا باقی حصہ انشاء اللہ آئندہ سہ روزہ ایڈیشن میں شائع کیا جائیگا۔

۱۰ اپریل ۱۹۳۱ء جمعہ کو جامع مسجد دہلی میں مفتی اعظم حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب نے پانچ چھ ہزار مسلمانوں کے زبردست مجمع کے سامنے ایک مفصل تقریر …

ہندوستان سے علیحدہ نہیں ہیں اور ہندوستان کی تحریک آزادی میں وہ دل و جان سے عدم تشدد کی پالیسی کے پابند رہتے ہوئے آخر دم تک شریک رہیں گے اس لئے ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم ان کی قربانیوں، خدائی کاریوں، جاں نثاریوں کی دل سے قدر کریں …

چاہتا کہ تو اس پر پھول جائے کہ ایک مسلمان کو تو نے مجبور کر کے سور کھلا دیا یا شراب پلا دی یعنی میں سور کھا کر یا شراب پی کر تیرا دل خوش نہیں کرونگا اگرچہ بھوک یا پیاس سے مر ہی کیوں نہ جاؤں۔

افضل الجہاد

میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ خودکشی جس کو اسلام نے حرام فرمایا ہے وہ اور چیز ہے اور فداکاری اور جاں نثاری جو اسلام کی اصل روح ہے۔ …

خدائی خدمتگاروں کی سکیم جو سرخ پوشوں یا سرخ قمیص والوں کے نام سے مشہور ہے اور جس کا ایک جتھا آپ دیکھ چکے ہیں ایک خالص اصلاحی سکیم ہے …

نہتے باشندوں پر زہرہ گداز مظالم

… اڑا دے تو اسکو اعلیٰ درجہ کی شہادت قرار دینے کے بجائے خودکشی کہنا اسلام کی سچی تعلیم کو بدنام کرنا ہے اور فداکاری کی روح کو جو اسلامی تعلیم کی خصوصیات اور مسلمانوں کی تمام تر ترقی کی کفیل تھی کچل ڈالنا ہے۔

مولانا شوکت علی کا تازہ ارشاد

گاندھی جی ہندو مسلمانوں میں جنگ کرانا چاہتے ہیں

بمبئی۔ مولانا شوکت علی کل دہلی سے بمبئی تشریف لائے۔ آپ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے فرمایا کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس میں شرکت کریں یا نہ کریں مسلمان شرکت کا فیصلہ کر چکے ہیں کل مسلمانوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اگر گاندھی جی نے مخلوط انتخاب کے حامی مٹھی بھر مسلمانوں کے ساتھ ملکر کوئی تحریک شروع کی تو ناکامیابی کا منہ دیکھنا تعجب ہوگا۔ میرے خیال میں گاندھی جی کی ہستی ہندوستانی سیاسیات کے لئے خطرناک ہے کیونکہ وہ صرف ہندو مسلمانوں ہی میں جنگ کرانا نہیں چاہتے بلکہ ان کی خواہش ہے کہ مسلمان بھی آپس میں ایک دوسرے کے گلے پر خنجر چلائیں ہمیں ان سے کوئی توقع نہیں اور اگر ضرورت ہو تو مسلمانوں کے حقوق کے لئے میں ہزاروں گاندھیوں سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ کانپور بنارس اور مرزاپور کے واقعات کے بعد مسلمان جداگانہ انتخاب کے علاوہ کسی چیز پر رضامند نہیں ہو سکتے۔

تین آفریدیوں کو سخت سزائیں

پشاور ۱۲ اپریل تین آفریدیوں کو گذشتہ جون میں اسلامیہ کالج کے قریب زخمی ہو کر گرفتار ہوئے تھے۔ بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے جرم میں دو کو پانچ پانچ سال اور ایک کو ۲ سال قید سخت کی سزا ہوئی۔

فخر سرحد پشاور پہنچ گئے

پشاور ۱۳ اپریل۔ فخر سرحد خان عبدالغفار خاں پشاور پہنچ گئے۔

بمبئی کے ہنگامہ پر مولانا محمد عرفان صاحب کا بیان

بے انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے

امیر المجاہدین حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر کے دوران میں جن لوگوں نے فساد برپا کیا ان کے متعلق مولانا ابو الوفا محمد عرفان صاحب نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے:-

میں مسلمانوں کے تمام باہمی اختلافات کو ان کی انتہائی بدبختی خیال کرتا ہوں اور بالخصوص ڈونگری میں مسلمانوں کے جلسہ میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر سننے کے لئے مسلمانوں کا جو اجتماع ہوا تھا اس میں ہنگامہ برپا کرنا اور ایک مسلمان کو شہید اور دو مسلمانوں کو زخمی کرنے والوں کے متعلق میرا یہ خیال ہے کہ جن لوگوں نے بمبئی میں فساد کیا ہے انہوں نے نہ مسلمانوں کی کوئی خدمت کی ہے نہ اسلام کی بلکہ اپنے ایسا مظاہرہ سے جس میں ایک بے گناہ مسلمان کا خون بہایا گیا ہے ملت اسلامیہ کو سخت نقصان پہنچایا ہے اور اختلافات کی خلیج کو اور زیادہ بڑھانے کی سعی کی ہے۔ تمام مسلمانوں کو متفقہ طور پر اس ہنگامہ آرائی کی مذمت کرنی چاہئے جو بے انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے۔

راولپنڈی میں ستیاگرہ

تین ۳۰ اشخاص کی گرفتاری

راولپنڈی ۱۳ اپریل۔ پنجا صاحب سکھوں کی ایک زیارت گاہ ہے جہاں کہ ہزاروں آدمی صوبہ کے ہر حصہ سے بیساکھی کے تہوار پر جمع ہوتے ہیں اس دفعہ نوجوان بھارت سبھا کے کارکنوں نے اعلان کیا تھا کہ ۱۲، ۱۳ اپریل کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جلسے منعقد کئے جائیں۔ ان کارکنوں کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت احکامات جاری کر دئے گئے کہ اس مقام کی حدود میں جہاں بیساکھی کا تہوار منایا جاتا ہے کسی قسم کا جلسہ یا جلوس نہ نکالا جائے جب ان لوگوں نے اس حکم کو ماننے سے انکار کیا تو سردار مہر سنگھ صدر سردار محمد افضل سکریٹری اور نوجوان بھارت سبھا کے دیگر بارہ ارکان کو دفعہ ۱۸۸ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا اس پر پبلک میں سے رضاکاروں کے دستے ممنوعہ علاقہ میں خلاف ورزی قانون کرنے کے لئے روانہ کئے گئے۔ … گرفتاریوں کی تعداد تیس تک پہنچ چکی ہے۔

ہندوستان کی گول میز کانفرنس کے نتائج

۱۹۲۹ء میں گاندھی جی نے گول میز کانفرنس کی شرکت کیوں نہ منظور کی

احمد آباد کے جلسہ عام میں راج گوپال اچاریہ سے سوالات

احمد آباد ۱۳ اپریل۔ کانگریس میدان میں ایک عام جلسہ میں آج مسٹر راج گوپال اچاریہ سے لوگوں نے مختلف سوالات کئے۔ آپ نے اس سوال کے جواب میں کہ گاندھی جی انگلستان کو مانگتے کیوں جاتے ہیں کہا وہ مانگنے نہیں جا رہے ہیں دو سر افریق گفتگو کرنا چاہتا ہے اس لئے اگر گاندھی جی نہ جانے تو ان کی عظمت میں فرق آتا … کیا تھا اب چونکہ جنگ کامیابی سے ہو گئی ہے تو دشمن مصالحت کے لئے دعوت دے رہا ہے۔ گول میز کانفرنس کا کسی ایک مقام پر ہونا چنداں اہمیت نہیں رکھتا۔ …

آپ نے کہا کہ ایسا ہونے پر مجھ کو کوئی شکایت نہیں ہے اس سوال کا جواب میں جلسہ عام میں نہیں دے سکتا، علیحدگی میں دیکھو نگا۔

مسٹر راج گوپال اچاریہ اور مسٹر وسبھ بھائی پٹیل گاندھی جی کے ہمراہ رات کی گاڑی سے ضلع بروچ میں دورہ کے لئے جا رہے ہیں۔ گاندھی جی قیام کر کے آرام کریں گے۔

مسلم اسکول بلند شہر میں تقسیم انعامات

نواب سر مزمل اللہ نے پانچ ہزار روپیہ عطا کئے

علی گڑھ ۱۳ اپریل۔ مسلم اسکول بلند شہر میں کل تقسیم انعامات کے جلسہ میں نواب مزمل اللہ خان نے انعامات تقسیم کئے۔ مدرسہ کی طرف سے آپکو چاندی کی خوبصورت کشتی میں سپاسنامہ پیش کیا گیا تھا۔ نواب صاحب نے پانچ ہزار روپیہ عطا کئے۔ اسکول کو دیگر مختلف چندوں سے ۱۶۰۰ روپیہ ملا جناب کے مسٹر کشن پرشاد کلکٹر ضلع نے نواب صاحب کو پنج دیا اور میونسپل کمیٹی کی طرف سے گارڈن پارٹی دی گئی۔ نواب سر احمد سعید ہوم ممبر نواب مسعود یار جنگ سید راس احمد شریک تقریب تھے۔

ملا رموزی کی دہلی میں آمد

دہلی ۱۳ اپریل۔ آج دوپہر کو ملا رموزی صاحب بھوپال سے یہاں تشریف لائے۔ … چند لمحوں کی صحبت کو پرلطف بنا گئے۔

ریاست میسور میں سارداایکٹ

بنگلور۔ میسور گورنمنٹ نے سرپنا چیٹی کے تجویز کردہ بل کو جو ساردا ایکٹ کی طرز پر مرتب کی گئی ہے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے شائع کر دیا ہے۔

مولانا سید محمد صاحب کی روانگی لکھنو

مسلم نیشلسٹ کانفرنس میں شرکت

الہ آباد ۱۳ اپریل۔ سید محمد خلیل صاحب الہ آباد سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مولانا سید محمد صاحب سجادہ نشین دائرہ شاہ اجمل سید حیدر مہدی ایڈوکیٹ، ڈاکٹر مختار علی بیرسٹر اور دیگر اہل سے نمائندوں کے ساتھ نیشلسٹ مسلم کانفرنس لکھنو میں شرکت کرنے کے لئے روانہ ہو گئے۔ … مولانا صاحب ۲۲ اپریل کو بنگال کانفرنس کھری میں بھی شرکت فرمائیں گے۔

لارڈ ولنگڈن کو وائسرائے کا تار

نئی دہلی ۱۳ اپریل۔ ہز ایکسلنسی لارڈ ارون نے بتاریخ ۹ اپریل لارڈ ولنگڈن کو مندرجہ ذیل بحری تار روانہ کیا ہے۔ …

ہندوستان کے باشندوں کی وفاداری اور امداد پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ میں دست بدعا ہوں کہ آپ اپنے عہد حکومت میں ہمیشہ کامیاب و کامران رہیں۔ لیڈی ارون اور میں آپ کی ملاقات کے مشتاق ہیں۔ (ا۔ پ)

آیندہ جنگ کے لئے تیار رہو

آشرم اور قومی یونیورسٹی دو فوجی کالج ہیں

احمد آباد ۱۳ اپریل۔ گاندھی جی نیشنل یونیورسٹی کی گریجویٹ کانفرنس کا پانچواں سالانہ اجلاس جناب راج گوپال اچاریہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ طلباء کو گاندھی جی کا ایک پیغام موصول ہوا جس میں آپ نے تشدد کی نفسیات سے بچنے کی تلقین کی تھی۔ مسٹر کالیکار وائس پریذیڈنٹ نیشنل یونیورسٹی نے فرمایا کہ طلباء کو گاندھی جی کی خدمت میں پیغام ارسال کرنا چاہئے کہ ہم ہر وقت جنگ کے لئے تیار ہیں۔ اور تشدد کی روک تھام میں ہم اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔

ایک قرارداد منظور ہوئی جس میں اس بات پر فخر کیا گیا کہ یونیورسٹی کے موجودہ اور قدیم طلباء نے جنگ آزادی میں حصول سوراج کے لئے کار ہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔

جناب صدر نے قومی ہفتہ کی کارروائیوں کا خلاصہ پیش کیا اور نوجوان شہیدوں کو خراج تحسین ادا کیا۔ سردار کلتار سنگھ نے سردار صاحب کی پھانسی سے پہلے اور بعد کے واقعات پر درد اور رقت انگیز الفاظ میں بیان کئے۔ جلسہ کے بعد راجگرو کی والدہ اور سردار کلتار سنگھ کا جلوس نکالا جائیگا۔

مسلم لیگ احاطہ مدراس کا اجلاس

مسلم کانفرنس سے بیزاری

مدراس ۱۳ اپریل۔ مسلم لیگ احاطہ مدراس کا ایک جلسہ مسٹر جمال محمد ایم ایل اے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ لیگ نے اس پر اظہار افسوس کیا کہ مسلم کانفرنس دہلی کانگریس سے سمجھوتہ کرنے میں ناکامیاب رہی۔ مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ مسلم کانفرنس لکھنؤ میں جمع ہو کر مسلمانوں کے متفقہ مطالبات مرتب کریں تاکہ کانگریس سے سمجھوتہ ہو سکے۔

رائے زادہ بھگت رام کا انتقال

لاہور ۱۳ اپریل۔ لاہور کی مجلس وکلاء کے صدر رائے زادہ بھگت رام سابق ایم ایل اے کا جالندھر میں اپنی کوٹھی پر کل شب انتقال ہو گیا یہ رائے زادہ ہنس راج کے بھائی تھے۔

مزدور فیڈریشن کا اجلاس

مزدور طبقہ کی نمائندگی کا مطالبہ

مزدوروں کے مطالبات کی توضیح

مدراس ۱۳ اپریل۔ آل انڈیا ریلوے امپلائیز فیڈریشن (ملازمین ریلوے کی انجمن) کا دوسرا جلسہ گذشتہ شب مسٹر گری کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں تجاویز منظور کی گئیں (۱) فیڈریشن کا مطالبہ ہے کہ گاندھی ارون سمجھوتہ کو جس نقطۂ نظر سے دیکھا جائے … ریلوے کے ملازمین بھی شامل ہیں (۲) فیڈریشن کی رائے میں گول میز کانفرنس میں آیندہ دستور اساسی کے متعلق جو شرط ہو چکی ہیں اطمینان بخش نہیں … (۳) … (۴) گھنٹے … (۵) … اشیاء خوردنی بلا محصول (۶) ہڑتال کا حق (۷) آیندہ گول میز کانفرنس میں مزدور جماعت کے کم از کم دو نمائندے ہونے چاہئیں … (۸) …

جمعیۃ علمائے صوبہ آگرہ و اودھ کا سالانہ اجلاس ملتوی ہو گیا

قوم پرور مسلم کانفرنس کے بعد تقرر تاریخ ہوگا

مراد آباد ۱۳ اپریل۔ چونکہ ۱۸ اور ۱۹ اپریل کو لکھنؤ میں قوم پرور جماعت کے اجلاس ہونے والے ہیں اس لئے مراد آباد میں جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا سالانہ جلسہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ لکھنؤ کے جلسوں کے بعد کوئی تاریخ مقرر کی جائے گی۔

قائم مقام گورنر صوبجات متحدہ کی نئی جگہ

مجلس عاملہ صوبہ کے رکن ہوں گے

نئی دہلی ۱۳ اپریل۔ ذیل کی اطلاع شائع ہوئی ہے۔ ملک معظم نے صوبہ جات متحدہ کی ایگزیکٹیو کمیٹی میں مسٹر جیمس سمتھ کی جگہ ان کے مستعفی ہو جانے کے بعد سر جارج سیمبرٹ کا تقرر منظور کیا ہے۔

افغانستان میں لوئی جرگہ کا اجلاس

صوبہ جات کے مندوبین کی کابل میں آمد

پشاور ۱۳ اپریل۔ لوئی جرگہ (افغانستان کی قومی سرکاری مجلس) کے اجلاس کابل میں ۱۶ اپریل سے شروع ہوں گے اکثر صوبجات کے مندوبین کابل پہنچ چکے ہیں۔

صوبہ سرحد میں شیعہ کانفرنس کا دسواں اجلاس

شیعوں کی اقلیت کے تحفظ کا مطالبہ

مدینہ منورہ میں شکستہ مزارات کی تعمیر و تحفظ کا سوال

پشاور ۱۳ اپریل۔ صوبہ سرحد کی شیعہ کانفرنس کا گیارھواں سالانہ اجلاس ۱۱ سے ۱۳ اپریل تک رہا۔ اسسٹنٹ پولیٹیکل افسر مالاکنڈ آغا سردار علی خاں نے خطبہ صدارت میں شیعوں کو اپنی قومیت کی صحیح تنظیم …

الہ آباد میں قوم پرور مسلم کمیٹی کا جلسہ

کانگریسی مسلمان ارکان نے کیا کامیابی حاصل کی

الہ آباد ۱۳ اپریل۔ قوم پرور خیال کے مسلمانوں کا ایک جلسہ اتوار کی شب کو نمبر ۱۲ البرٹ روڈ پر مسٹر خواجہ کی کوٹھی پر ہوا۔ ڈاکٹر سید محمود نے سیاسیات حاضرہ پر تبصرہ کر کے دہلی کی مسلم کانفرنس کی قرارداد اور مسٹر جناح کے چودہ نکات پر تنقید کی اور ایک ایک کر کے بتلایا کہ قوم پرور جماعت کے مسلمان …

الہ آباد میں قوم پرور مسلم کانفرنس کی حمایت میں عام جلسہ

…

مسٹر کے۔ ٹی پال کی وفات

بمبئی ۱۲ اپریل۔ مسٹر کے ٹی۔ پال جو کہ ایک طویل عرصے والی ایم سی۔ اے کے سکریٹری اور گول میز کانفرنس کے نمائندے تھے اس دنیا سے رحلت کر گئے۔

دس سرخ قمیص والوں کی گرفتاری

ترغیب قتل کا الزام

پشاور ۱۴ اپریل۔ آج صبح ۴ بجے دس سرخ قمیص والے بغیر کسی ہنگامہ کے باراہ میں گرفتار کر لئے گئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بارا گاؤں میں اس یاغیانہ ڈرامہ میں حصہ لیا تھا جو کپتان بارنس اسسٹنٹ کمشنر چارسدہ کی بابت کیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کے خلاف ترغیب قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا جائیگا۔

اعلیحضرت نادر شاہ کے افسر معلومات کا انتقال

پشاور ۱۳ اپریل کابل کے افسر خاص معلومات یار محمد خاں کا کابل میں انتقال ہوگیا۔ آپ نے بچہ سقہ کے حکومت کے مقابلہ میں نادر شاہ کی جدوجہد میں قابل قدر خدمات انجام دی تھیں۔

شہباز خاں اور جاں باز خاں کو توپ سے اڑا دیا گیا

معافی کے بعد بغاوت کرنے کی سزا

پشاور ۱۴ اپریل۔ شہباز خاں اور اسکا بھائی جانباز خاں جو کوہ دامن کے باشندے تھے اور بچہ سقہ کے برگیڈیر کی حیثیت سے جنہوں باشندگان افغانستان پر بے شمار مظالم کئے تھے اور جن کو اپنی سفاکیوں کے باوجود نادر شاہ کی تخت نشینی کے موقعہ پر معافی مل گئی تھی۔ انہوں نے اس معافی پر قائم نہ رہ کر گذشتہ سال پھر بغاوت کی تھی اس وقت سے وہ گرفتاری سے بچتے پھرتے تھے گرحال میں محمد گل خاں وزیر داخلہ نے گرفتار کر لیا تھا ان دونوں کو فوجی عدالت سے سزائے موت کا حکم ملا تھا۔ اب کابل کے اخبار اصلاح کی اطلاع ہے کہ دونوں باغیوں کو توپ سے اڑا دیا گیا ہے۔

بھگت سنگھ کی کریا کرم کی تحقیقات کی کانگریس کمیٹی

لاہور ۱۴ اپریل۔ بھگت سنگھ راج گرو سکھ دیو کی کریا کرم سے متعلق کانگریس کی تحقیقاتی کمیٹی شہادتیں قلمبند کرنے فیروز پور گئی ہے اور ۱۸ تاریخ کو واپس ہوگی۔

گورنر جنرل کا فیصلہ

تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

اخبار پرتاپ کانپور کے دفتر پریس کی تلاشی

حاجی فخرالدین صاحب مرحوم کیلئے دعائے مغفرت

مولانا محمد خلیق صاحب کی التدعا

سردار بھگت سنگھ کے بھائی پونا میں

شاندار استقبال اور جلوس

شہر پونا ۱۳ اپریل۔ سردار کلتار سنگھ برادر سردار بھگت سنگھ مع مسٹر امرت کور اور جمعیت سنگھ اتوار کی دوپہر کو پونا تشریف لائے۔ پونا آتے ہوئے راستہ میں مختلف اسٹیشنوں پر پبلک نے آپ کا استقبال کیا۔ اسٹیشن پونا پر شہر کے ممتاز حضرات اور یوتھ لیگ کے ممبروں نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ سردار بھگت سنگھ کی تصویر کو بہت سے ہار پہنائے گئے۔ شام کو کانگریس کمیٹی اور یوتھ لیگ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ مسٹر ی۔ ڈی۔ نتکار صدر مہاراشٹر کانگریس کمیٹی صدر جلسہ تھے۔ کئی مقررین نے سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی شجاعت اور قربانی کی انہیں شرائط کے ساتھ تعریف و توصیف کی جو کہ کانگریس کے اجلاس کراچی والی قرارداد میں موجود ہیں تجویز کے دوسرے حصہ میں طلباء سے درخواست کی گئی تھی کہ انہیں قربانیوں کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہئے کیونکہ جب تک مستقل طور پر صلح نہ ہو جائے جنگ کا امکان ہر وقت موجود ہے۔

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی صاحبزادی نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ عنقریب ایک خوفناک جنگ ہونے والی ہے جس کے لئے انہیں تیار رہنا چاہئے۔

جناب صدر نے فرمایا کہ آشرم اور قومی یونیورسٹی گاندھی جی کے قائم کردہ دو فوجی کالج ہیں۔ اور مستقبل میں جو جنگ ہونے والی ہے اس کے لئے نوجوان انہی کالجوں سے بھرتی کئے جائیں گے۔ آپ کو ان فوجوں سے کسی طرح پیچھے نہ رہنا چاہئے۔ جو کہ جنگ کے شروع ہونے پر بھرتی کی جائیں گی۔

کمانڈر انچیف کا دورہ سرحد

شملہ ۱۳ اپریل۔ ہز اکسلنسی کمانڈر انچیف جو کہ ابھی سرحد پر تھے آج بنوں اور کوہاٹ کے درمیان ہیں۔ آپ نے ۱۸ اپریل کو بمبئی اور ۲۰ کو شملہ پہونچیں گے۔ (و۔پ)

مسموم فرقہ وارانہ فضا کا اثر

الہ آباد میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

شہر میں ہیجان

نواح الہ آباد میں فساد

عدم تشدد پر قائم رہنے کی تلقین

طلباء کے نام گاندھی جی کا پیغام

ولایتی کپڑے پر پکٹنگ

والود کے تعلقہ دار کی شکست فاش

جلاوطنی کا حکم واپس لینا پڑا

احمد آباد ۱۱ اپریل۔ والود ضلع کا ٹھیاواڑ کے تعلقہ دار نے سیٹھ دلبر جی اور ان کے خاندان کو حکم دیا تھا کہ وہ تعلقہ سے نکل جائیں کیونکہ انہوں نے سول نافرمانی کی تحریک میں حصہ لیا تھا۔ اب مجبوراً تعلقہ دار مذکور کو اپنا حکم واپس لینا پڑا۔

درا گام تعلقہ کانگریس کمیٹی نے تعلقہ دار کے معاشرتی مقاطعہ کا جو حکم دیا تھا اسے واپس لے لیا۔

میں صلح چاہتا ہوں لیکن قدرت کی مرضی نہیں ہے

گاندھی جی کے ارشادات

احمد آباد ۱۱ اپریل۔ گجرات نیشنل یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد میں تقریر کرتے ہوئے گاندھی جی نے فرمایا۔ میں مستقل قیام صلح کے لئے انتہائی کوشش کروں گا۔ لیکن میں محسوس کر رہا ہوں کہ قدرت ہمارے خلاف ہے۔ اگر جنگ دوبارہ شروع ہوئی تو پہلے سے زیادہ خوفناک ہوگی۔ جو لوگ غلامی کی نیند سلائے گئے ہیں جلد نہیں جاگ سکتے ہیں کروڑوں انسانوں کے لئے سوراج حاصل کرنا آسان کام نہیں۔

اس کے بعد آپ نے قومی کارکنوں کو ہدایت کی کہ وہ سادگی اختیار کریں۔ موٹر کار وغیرہ کا استعمال ترک کرکے پیدل چلیں پھریں لیکن اگر ضرورت ہو تو ہوائی جہاز بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ سوراج ملنے کے بعد زیادہ سے زیادہ تنخواہ پانچ سو روپے ہوگی۔ جو کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے مقرر کی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ اس زمانہ میں جب کہ آپ ابھی سوراج حاصل کرنے کے لئے نبرد آزما ہیں آپ کو کیا خرچ کرنا چاہئے۔ اگر آپ فضول خرچی کے عادی ہوئے تو سوراج ملنے کے بعد آپ کی حکومت قائم نہ رہ سکے گی۔ تلوار کے زور سے لگان وصول نہیں کیا جا سکتا صرف ایک غریب آدمی کی حیثیت ہی سے بسر کرکے آپ لوگ ان سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

آگرہ میں اتحاد کا روح افزا نظارہ

ہندو مسلمانوں کا مشترکہ جلوس

آگرہ ۸ اپریل۔ قومی ہفتہ کا پہلا دن ۶ اپریل کو موتی گنج میں منایا گیا۔ شام کو پنڈت سری کرشنا دت پلیوال کی صدارت میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ پنڈت پلیوال نے پنڈت گنیش شنکر ودیارتھی کی وفات پر تعزیتی تجویز پیش کرتے ہوئے ایک تقریر کی جس میں مرحوم کی خدمات ہندو مسلم اتحاد کی کوشش میں جان قربان کر دینے پر خراج تحسین ادا کیا گیا۔ اعلان کیا گیا ہے کہ ہندو مسلمانوں کا ایک جلوس آج شام کو جامع مسجد سے شروع ہو کر تمام شہر میں گشت کرے گا۔ اور کھلتی بازار میں ختم ہو جائے گا۔ یہ ہندو مسلمانوں میں باہمی خوشگوار تعلقات قائم ہو جانے کی دلیل ہے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کرتے وقت حوالہ خریداری نمبر ضرور درج کیا کریں۔

مایوسوں کو مژدہ

پانچ سو روپے انعام

حیات محمد علی
مسلمانان ہند کی پچاس سالہ سیاسی تحریکات کا مرقع

درس

زندگی

منجن سلطانی

تیس فی صدی منافع سالانہ

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

ریاست قرولی میں مسلمانوں کا قبرستان کھودا جا رہا ہے

صدر جمعیۃ علمائے ہند سے اپیل

جناب شیخ عبدالکریم سکریٹری نومسلم تبلیغی جماعت آگرہ نے مندرجہ ذیل خط صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں ارسال کیا ہے۔

بخدمت شریف جناب حضرت مفتی صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند سلام مسنون گذارش یہ ہے کہ ریاست قرولی میں ایک قبرستان مٹایا جا رہا ہے جس کی وجہ سے مسلم رعایا جان دینے کو آمادہ ہے واقعہ یہ ہے کہ ریاست قرولی راجپوتانہ میں مسلمانوں کا قدیمی قبرستان ہے جس میں پختہ قبریں اور ایک پختہ چاہ اور تکیہ بھی موجود ہے۔ تکیہ میں ایک مسلمان فقیر رہتا تھا لیکن چند روز سے ریاست کے حکم سے اس کو وہاں سے نکالا گیا۔ رات کے دس بجے شہر پناہ بند ہونے کے بعد اس قبرستان کو کھودا گیا۔ اور کئی قبریں مسمار کر دی گئیں ہیں۔ ریاست کی مسلمان رعایا میں اشتعال پھیل رہا ہے اور ہندو رعایا بھی دیوان کو برا کہہ رہی ہے۔ میں خود ریاست میں گیا اور وہاں کے مسلمانوں کو تسلی تشفی دی کہ ہم عنقریب کارروائی کرتے ہیں کوئی کسی قسم کا فساد نہ ہونے پائے۔ میں جمعیۃ علمائے ہند سے امید رکھتا ہوں کہ اپنے معزز اخبار میں اس مضمون کو شائع کرا کر مسلمان ممبران کو اس طرف توجہ دلائیں گے۔ اور پولیٹیکل ایجنٹ ریاست سے جواب طلب فرمائیں گے۔

صدر جمعیۃ علمائے ہند کا تار راجہ صاحب ریاست قرولی کے نام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل تار راجہ صاحب ریاست قرولی کو پرائیویٹ سکریٹری کے نام ارسال کیا ہے۔

کوہاٹ میں وزیریوں سے جنگ

ایک راہ گیر مجروح اور گرفتار

کوٹ نعمتی میں تبلیغ اسلام و انجمن نوجوانان افغان کا اجلاس

ہندو مسلمان باشندگان سرحدی کی شرکت

مناپور کی واردات قتل کی تفصیل

مقتول کے گرد و پیش جو کچھ ہوا

چاشنی چکھیے
لطف شباب پیدا کیجئے

زنانی قلم نہی نئی سڑک نمبر ۳۰ دہلی

ہم اپنی لڑکیوں کو کس طرح تعلیم دیں

اصلی طاؤس مارک رحیم بیڑی

سناٹوجن استعمال کیجئے
اور جوانی کا مزہ اٹھائیے
SANATOGEN
اصلی قوت بخش دوا

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۹۳

مسلمانان ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم یک شنبہ ۳۰ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۹ اپریل ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۹/۲

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

بمبئی کا فتنہ

جنگ نہیں ہے آپس کی سودا اپنے سر کا ہے
جس نے کیا ہے سودائی سحر وہ جادوگر کا ہے

مرنے والا مسلم تھا مارنے والے مسلم تھے
اپنے ہی ہاتھوں اپنا خون، رونا اس منظر کا ہے

کون کرے جا کر یہ سوال، فتنہ گروں سے بمبئی کے
حشر میں بھی جانا ہے تمہیں خوف بھی کچھ داور کا ہے!

آخر کب تک یہ فتنے! آخر کب تک یہ شورش!
نام مسلمانوں کے ہیں کام مگر کافر کا ہے

کون سا دن وہ آئے گا جس دن تم یہ سمجھو گے
آخر مرنا ہے سب کو جینا اک دم بھر کا ہے

* امیر المجاہدین سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر کے دوران میں بمبئی کے بعض غنڈوں نے ایک مسلمان کو چھری سے شہید کر دیا اسکی طرف اشارہ ہے

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند خلاصے

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پرپشن یا نشتر کی قیمت نہ اٹھایئے

اکسیر جذام

ضروری اعلان

بے کاروں کیلئے سنہری موقع

دی کیپٹل پرنٹنگ و سر سینگ کالج

للعوام ۱۰۰۱ انعام پھر ۰۰۰ دو ہزار کا دوسرا انعام

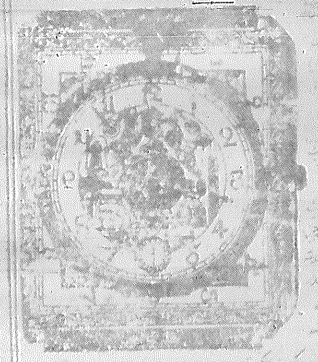

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

رباعیات عمر خیام
علم مجلسی
فتاوی رشیدیہ
احسن الوظائف
سیر مغربی
اعجاز القرآن
عسکر الاسلام

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نکات و لطائف

از منگار رموزی

وہ تو جو کچھ سنا ہو گا سنا ہو گا کہ ملا رموزی صاحب کل اپنے گھر سے معلوم ہوئے اور آج جمعیۃ العلماء دہلی میں مہمان ہوئے اور برسوں پیچھے وہ لاہور پہونچ گئے۔ ...

مفتی ہند حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی حریت آموز تقریر

ہندوستانیوں کیلئے صلح و امن کا پیام

منشیات کے ترک اور کھدر کے استعمال کی زبردست تحریک

(۲)

جنگ آزادی اور مسلمان

آپ نے دیکھا کہ اس جنگ عدم تشدد میں ہندوستانیوں کی اس فداکاری کا جو کرشمہ تھا کہ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ برطانیہ جیسی متکبر و مغرور حکومت کے نائب السلطنۃ ہندوستان کے بادشاہ لارڈ اردن ...

انگلستان میں ہندوستانی دوکانداروں کا بائیکاٹ

انگریزی تاجروں کی برہمی

مانچسٹر گارجین رقمطراز ہے۔ کچھ ہندوستانی خوردہ فروش بوٹمن میں پہنچے ہیں جو پھیری کرکے ہندوستانی ساخت کا نقلی ریشم اور دال بیچتے پھرتے ہیں۔ اس سے بوٹمن کے دوکاندار بہت برافروختہ ہو رہے ہیں ان کے کاروبار پر اثر پڑ رہا ہے کیونکہ گھروں پر مال پہنچا دینے کی آسانی کے ساتھ وہ ارزاں بھی بیچ رہے ہیں۔ بوٹمن کے ایوان تجارت میں اس حالت پر غور کیا جا رہا ہے کہ اسکا کس طرح سدباب کیا جائے ...

... پر لگا دیں۔ کیا وہ کوئی ایسا اصول عملاً پیش کرنے کی کوشش کریں گے جس کے ثابت کرنے سے الفاظ قاصر رہے ہیں مگر یہ غیر ممکن ہے وہ منڈی نہاتما میں اور تمثیلوں میں اظہار خیال کرنے کے شائق ہیں ورنہ یہ ہو سکتا ہے کہ ہندوستان اپنی جدید قومیت کے پہلے رنگ میں ہماری ہی سلطنت عظمیٰ کے طریقے اختیار کر رہا ہے۔

انقلاب پسند پارٹی سے گاندھی جی کی اپیل

دہشت انگیز کارروائیوں کو بند کرنے کی درخواست

الہ آباد ۱۶ اپریل۔ گاندھی جی ینگ انڈیا میں تحریر فرماتے ہیں کہ مسٹر پیڈی کا قتل اور مسٹر گرشن کے قاتل کو سکھر لیگ میں غازی قرار دئے جانے کے واقعات اس حقیقت کی شہادت دے رہے ہیں کہ ابھی تشدد کے بہت سے واقعات ہونے والے ہیں۔ لیکن میں پھر کہونگا کہ میری قطعی رائے ہے کہ دیگر ملکوں میں کچھ بھی کیوں نہ ہوا ہندوستان میں سیاسی قتل سے سوائے نقصان کے کوئی اور نتیجہ نہیں نکل سکتا مجھے امید ہے کہ جو لوگ یہ یقین رکھتے ہیں کہ انہیں حب الوطنی کا دعوےٰ ہے تو وہ مجھے بھی اس سے بالکل بے بہرہ تصور نہ کرتے ہوں گے اگر یہ بات صحیح ہے تو انہیں میری اس بات پر یقین رکھنا چاہیے کہ وہ اپنے طریق کار کو میرے طریقوں سے مدغم کرکے مصیبت میں اضافہ کرتے ہیں مجھے معلوم ہے کہ آپ لوگ مجھ سے زیادہ سیاسی قیدیوں کی رہائی کے خواہشمند ہیں۔ آپ کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ دہشت انگیز ذرائع ان کی رہائی کی راہ میں رکاوٹ ڈالیں گے کیونکہ موجودہ حکومت دیگر حکومتوں کی طرح ایک نظام کے ماتحت قائم ہے اس لئے وہ تشدد کے مرتکب قیدیوں کو ایسی حالت میں رہا نہیں کرے گی جب کہ تشدد کے واقعات ہو رہے ہوں۔ باوجود تمام مشکلات کے میں آپ لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے مشورہ پر عمل کریں اور جب کہ قوم میرے لائحہ عمل کا تجربہ کر رہی ہے اپنی کارروائیوں کو ملتوی کر دیں۔ (ا۔پ)

سکندرآباد میں شراب کی دوکانوں پر پہرہ

کنا کما دیوی کی مع ان کی چھوٹی بچی کے گرفتاری

سکندرآباد ۱۰ اپریل۔ پولیس نے گذشتہ شب کنا کمار دیوی اور دیگر ۱۲ اشخاص کو شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لیا ان لوگوں نے دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کی تھی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جب پولیس نے ان پکٹنگ کرنے والوں کو منتشر ہونے کا حکم دیا تو انہوں نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ دفعہ ۱۸۸ کے ماتحت مجسٹریٹ کے حکم کی خلاف ورزی کے ...

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس کراچی

دوسرے اجلاس عام میں مولانا ابوالکلام آزاد کی اختتامی تقریر

(از نامہ نگار خصوصی)

حضرت مولانا ابوالکلام آزاد نے دوسرے اجلاس عام میں ۶ اپریل ۱۹۳۱ء کو مندرجہ ذیل تقریر ارشاد فرمائی۔

سب سے پہلے جو بات عرض کرنی ہے وہ یہ ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کی مرکزی کارگذاریوں میں اور تجاویز کی ترتیب و تمدین میں جس قدر حصہ مجھے لینا چاہئے تھا وہ نہ لے سکا اور کانگریس کی گوناگوں مصروفیتوں کے باعث آج سے سوا میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مضامین و سبجکٹ کمیٹی میں بھی حاضر نہ ہو سکا۔ ...

آیا دی کو اقلیت کے درجہ میں رکھا جا سکتا ہے؟ ۹ اور کیا یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ چونکہ مسلمان اقلیت میں ہیں اس لئے آئندہ دستوری نظام میں اکثریت ان کو برباد کر دے گی۔ اکثریت اور اقلیت کا فیصلہ بغیر دلوں کی کشادگی اور دماغوں کی وسعت کے نہیں ہو سکتا اور نہ آپس کی تنگ چینی ان مشکلات کا حل کر سکتی ہے۔

حکومت کے مقابلہ میں اقلیت کی جنگ

آپ کو معلوم ہے کہ اس گیارہ ماہ کی جنگ میں جو لوگ شریک ہوئے ...

... آخر میں اپنے صوبہ سرحد کے افغان رضاکاروں کا شکریہ ادا کرتا ہوں ... مولانا محمد صادق صاحب صدر مجلس استقبالیہ و مولانا حکیم فتح محمد صاحب ناظم مجلس استقبالیہ اور دیگر حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

عربی اخبارات کے تراجم

ترکی میں انتخاب

انقرہ ۲۰ کا ایک تار مظہر ہے کہ ترکی میں انتخاب کی مہم شروع ہو گئی ہے یہ انتخاب تمام ترکی میں بیک وقت عمل میں آئیگا نیز تار میں مذکور ہے کہ جدید مجلس وطنی مئی سے پہلے جمع نہیں ہوگی۔ (ام القریٰ)

ترکی اور ایران کی گفت و شنید

قاسم خاں جو ایران کے جدید سفیر ہیں وہ ترکی میں تشریف لے آئے ہیں آپکی آمد کا مقصد یہ ہے کہ ترکی اور ایران کے سیاسی علاقات کو مستحکم کیا جائے اور جو معاملات ابھی تک معلق ہیں ان کا باحسن طریق تصفیہ کیا جائے۔ ترکی اخبارات کا بیان ہے کہ ترکی اور ایران کے مابین عنقریب یہ تصفیہ عملی صورت اختیار کرے گا۔ (ام القریٰ)

حجاز اور عراق کی مشکلات کا حل

بغداد سے برقیہ موصول ہوا ہے کہ حضرت نخامۃ رئیس الوزارت نوری پاشا سعید عراق سے حجاز کی جانب روانہ ہو گئے ہیں بغداد کا تار حسب ذیل ہے:۔

"جناب وزیر خارجہ مکہ مکرمہ۔ ۲۵ ماہ حال کو رئیس وزارت نوری پاشا سعید بذریعہ ہوائی جہاز حجاز روانہ ہونے والے ہیں مصر سے آپکو تاریخ آمد سے بذریعہ تار مطلع کر دیا جائیگا" اس کا جواب مکہ مکرمہ سے وزیر خارجہ نے حسب ذیل دیا ہے "ہم رئیس وزارت عراق کی تشریف آوری سے بہت مسرور ہیں اور اس اقدام پر آپ کو مبارکباد دیتے ہیں" معلوم ہوا ہے کہ اس آمد و رفت کا مقصد عراق اور حجاز کے تعلقات کو خوشگوار بنانا ہے۔ (ام القریٰ)

شرق اردن میں صیہونی تحریک کے مدد کا داخلہ بند

حیفا کے اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ امیر عبداللہ امیر شرق اردن نے صیہونی تحریک کے علمبردار ... کا داخلہ وادی موسیٰ (شرق اردن) میں ممنوع قرار دیا ہے ... فلسطینی عربوں ... عربوں کے خلاف شعلہ باری تقریر کرتے ہیں اور یہودیوں کو عربوں کے خلاف بھڑکاتے ہیں۔ امیر عبداللہ کا یہ حکم انہی مفاسد کے سدباب کے لئے ہے۔ (الشوریٰ)

فوجی تربیت کے لئے امام یحییٰ کا اقدام

حدیدہ کا ایک تار مظہر ہے کہ امام یحییٰ والی یمن نے عراق سے عسکری تربیت کے لئے ماہرین جنگ طلب فرمائے ہیں تاکہ یمن کی فوج کی تنظیم و ترتیب جدید ... کے دوران حکومت ... فوج کی تربیت کی ... امام کا یہ فیصلہ ... تدبر کی دلیل ہے۔ (الشوریٰ)

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاوی کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۱۲)

مقاطعہ جوعی

(اعتراض)

(۱) اس کا خودکشی اور حرام ہونا ظاہر ہے قال اللہ تعالیٰ ولا تقتلوا انفسکم ...

من دون اللہ اولیاء ثم (من تیغ پر دوزخ کے غلات میں مبتلا ہو جاؤ گے اور خدا کے علاوہ تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ خداوندی احکام پر مسلمانوں کو استقامت سے قائم رہنا چاہئے۔ اس کی حدسے آگے نہیں بڑھنا چاہئے۔ اور ظالموں کے ڈر سے ان کی طرف جھکنا نہیں چاہئے۔ ...

جواب

...

غیر مسلم کی تجارت

(اعتراض)

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۳۰ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ھجری

مولانا شوکت علی کا بیان

ہندو مسلم مفاہمت اور گاندھی جی

(۲)

ڈاکٹر سید محمود کی اپیل مسلمانان ہند کے نام

آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ کانفرنس میں شرکت کی دعوت

مولانا شوکت علی کا چیلنج منظور

الہ آباد ۵ ار اپریل ڈاکٹر سید محمود نے تمام مسلمانان ہند سے پُرزور اپیل کی ہے کہ آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ کانفرنس کے اجلاس لکھنؤ میں کثرت کے ساتھ شرکت کریں۔ اجلاس جیسا کہ پہلے اعلان ہو چکا ہے ۱۸ ماہ حال کو منعقد ہوگا آپ تحریر فرماتے ہیں کہ ابتک ہم مسلمان ہندوستان کوئی متحدہ نمایندہ آواز بلند نہیں کر سکے۔ مولانا شوکت علی قوم پرست مسلمانوں کے خلاف دوبارہ اعلان جنگ کر رہے ہیں۔ اس لئے میں نہایت ادب کے ساتھ مولانا کے چیلنج کو قبول کرتا ہوں۔ اگر ہمارے بعض قدیم رفقا ہم سے علیحدہ ہیں تو یہ ہماری بدقسمتی ہے لیکن جہاں تک ہمارا تعلق ہے ہم باوجود اس کے بعض لوگوں نے ہمارا ساتھ چھوڑ دیا ہے قومی تحریک میں سب سے پیش پیش رہنا چاہتے ہیں۔ (ا۔پ)

بمبئی مسلم کمیٹی کا الوداعی سپاسنامہ

وائسرائے کا جواب

(مسلمانوں کی حمایت میں اکثریت کو نصیحت)

مسلمانوں کے مطالبات سے دلچسپی

اکثریت کو نصیحت

خدمات ہندوستان کیلئے وقف کردیں

گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات

گاندھی جی کے آئندہ ارادہ اور موجودہ فضا کا ذکر

معلوم ہوا ہے کہ اس مختصر سی ملاقات میں جو کہ الوداعی ملاقات تھی موجودہ فضا اور گاندھی جی کے آئندہ ارادوں کا سرسری ذکر آیا۔

گاندھی جی کل گورنر بمبئی سے ملاقات کرینگے جس میں گاندھی اروِن سمجھوتہ کے متعلق گفتگو ہوگی کہ اسپر بمبئی میں کہاں تک عمل ہوا ہے ممکن ہے کہ گاندھی جی لارڈ ولنگڈن سے بھی کل یا پرسوں ملاقات کریں۔

وائسرائے بمبئی پہنچ گئے

گاندھی جی سے ملاقات

گول میز کانفرنس کا پروگرام

نمایندوں کے ناموں کا اعلان وائسرائے کے آنے پر کردیا جائیگا

پنڈت جواہر لال نہرو کو قتل کی دھمکی

ہوائی ڈاک کی آمد

رنگون۔ آسٹریلیا کی ہوائی ڈاک ۔۔۔ بجکر ۔۔۔ منٹ پر وکٹوریہ پہنچ گئی۔ (ا۔پ)

مہاراجہ اندور کی وفات

مشکل کا حل

سردار بھگت سنگھ کی یاد میں میلہ اور یادگار کا قیام

پولیس نے یادگار کو منہدم کرکے زمین کے برابر کردیا ہے

اخبار ملاپ کے نامہ نگار کا بیان

گاندھی جی بمبئی پہنچ گئے

ہز اکسلنسی لارڈ اروِن سے اہم ملاقات

بمبئی ۱۶ اپریل۔ گاندھی جی مع مس سلیڈ اور اپنے سکرٹریوں کے آج صبح احمد آباد سے یہاں تشریف لائے۔ مظاہروں سے بچنے کے لئے آپ دادر پر ٹرین سے اتر گئے تھے۔ آپ ایک میل تک پیدل چلے اور پھر ایک موٹر کار میں بیٹھ کر جو آپ کیلئے تیار تھی شہر میں داخل ہوئے آج ۹ بجے ولایتی مال کی برآمد کی تجویز کے سلسلہ میں مالکان ملز کے ایک جلسہ میں شرکت کریں گے اور ۶ بجے گورنمنٹ ہاؤس میں لارڈ اروِن سے ملاقات کریں گے جو کہ ۵ بجے بمبئی پہنچینگے۔ (ا۔پ)

سابق شاہ اسپین کی جلاوطنی کا رقت انگیز نظارہ

بادشاہ کے چہرہ پر متانت اور سنجیدگی پائی جاتی تھی

آگرہ میں قومی ہفتہ

قومی جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی گئی

تین طلبا کی گرفتاری

آگرہ میں آتشزدگی

مقدمہ سازش دہلی کی کارروائی

ٹریبونل کے سامنے پولیس کے خلاف زبردست الزامات

ملزمین کو الٹا لٹکا کر بیدردی سے پیٹا گیا

مولوی شفیع داودی کا جواب

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا بیان

لکھنؤ ۱۶ اپریل۔ قوم پرور مسلم کانفرنس کے سکرٹری رفیع احمد قدوائی نے اخبارات کے نام ذیل کا پیام شایع کیا ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی مساعی اتحاد

اراکین جمعیۃ کی نیشنلسٹ مسلم کانفرنس میں شرکت

دہلی میونسپل کمیٹی کے عہدہ داروں کا انتخاب

مسٹر عبدالعزیز سینئر وائس چیرمین ہوگئے

دہلی ۱۸ اپریل۔ کل میونسپل کمیٹی میں سینئر اور جونیئر وائس چیرمینوں کا انتخاب تھا۔

گاندھی اروِن سمجھوتہ کے بعد بھی لنکاشائر کی ناامیدی

ہندوستان نے ابتک آرڈر نہیں دئے

دارالعوام میں فسادات کانپور کا ذکر

قیام امن کے فرائض پر بحث

پنڈت جواہر لال نہرو کانپور میں

مسلمانوں سے تبادلہ خیالات

لارڈ اروِن بحیثیت انسان اور گورنر جنرل

گورنر جنرل کی حیثیت سے آپ زیادہ کامیاب نہیں ہوئے

مسٹر امیر علی کی ملازمت سے سبکدوشی

ینگ مین کلب کی طرف سے ایڈریس اور پارٹی

بمبئی میں مالکان مل اور گاندھی جی

بدیشی پارچہ کے نکالنے کے لئے کمیٹی بن گئی

دہلی کا مقدمہ سازش

تیس ملزمین میں سے ۶ وعدہ معاف گواہ ہوگئے

ڈیرہ اسمعیل خاں میں افغان سفیر عبدالرسول خاں کا ورود

ضلع کاٹھیاواڑ میں خواتین کا دورہ

سندھ میں قومی ہفتہ

ولایتی کپڑے پر پکٹنگ

مسٹر اواری ستیہ گرہی لیڈر کی رہائی

گاندھی جی قومی یونیورسٹی میں قیام کرینگے

امرتسر میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

امرتسر کے ایک کارخانہ میں ہولناک آتشزدگی

ریاست موروی میں ستیہ گرہیوں سے فیصلہ

مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا اجلاس لکھنؤ اور وقت کی اہم ضرورت

مولانا حفظ الرحمن صاحب کا بیان

مولانا حفظ الرحمن صاحب نے نامہ نگار الجمعیۃ کو مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے:۔

موجودہ حالت میں مسلم قوم پرور جماعت کے اجتماع کی جس قدر اہم ضرورت ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے مسلم نیشنلسٹ پارٹی نے لکھنؤ میں انعقاد جلسہ کا جو فیصلہ کراچی میں کیا ہے وہ نہایت صحیح اور برمحل ہے۔ میرا پختہ ارادہ تھا کہ اس میں حاضر و شریک ہوں۔ کیونکہ علاوہ رکن مسلم نیشنلسٹ پارٹی ہونے کے ہر مسلمان کی شرکت اس اجتماع میں ضروری ہے تاکہ وہ حقوق مسلمین کے صحیح نصب العین کو پیش نظر رکھ کر ایک آخری فیصلہ کرنے میں اپنی ناقص رائے کو پیش کر سکے مگر بعض سخت مجبوریوں کی بنا پر میں ان تاریخوں میں غالباً شریک نہ ہو سکوں گا تاہم میں اپنی ناقص رائے کو مختصراً ان مسلمانوں کی خدمت میں پیش کر دینا ضروری سمجھتا ہوں جو مفاد ملی کے سلسلہ میں اس اجلاس میں شرکت فرمائیں گے۔

مشترکہ انتخاب کا ہوا

دہلی کے اس اجتماع میں جس میں مسلم نیشنلسٹ پارٹی نے تمام مختلف الخیال مسلمانوں کو دعوت دے کر حقوق المسلمین کے متعلق تبادلہ خیالات کیا تھا، سب سے زیادہ اختلاف اگر تھا تو مشترکہ انتخاب یا جداگانہ انتخاب کے مسئلہ پر تھا اور وہی نام نہاد مسلم کانفرنس کے اجلاس سے بھی ظاہر ہوا ...

زخمی کر دیا ہے۔

انتخاب کی آخری روئداد کل بادشاہ سے پہلے مل سکے گی۔ دار السلطنت میں غیر معمولی حالات پیدا ہو گئے ہیں پولیس کی زبردست جمعیت بازاروں میں اب نظر نہیں آتی معلوم ہوتا ہے کہ لوگ یکایک اس کشمکش کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ دار العوام میں اشتراکیوں کے لیڈر نے ایک زبردست مجمع کے روبرو تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم شور وغل کے حامی نہیں ہیں بلکہ خاموشی سے کام کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے مزدوروں سے کہا کہ وہ ہر قسم کے مظاہرات سے اجتناب کریں۔

کاؤنٹ رومانس وزیر خارجہ نے غیر ملکی اخبارات کے نمائندوں کو مطلع کر دیا کہ اب موجودہ حکومت جمہوری حکومت میں تبدیل ہو گی۔

فسادات کان پور کی تحقیقات

کانگریس کی مجلس نے اپنا کام شروع کر دیا

سوالات شائع کر دیے گئے

نینی تال۔ ۱۳ اپریل۔ کانگریس تحقیقاتی کمیٹی جو ہندو مسلم فساد کانپور کے اسباب دریافت کرنے اور علاج معلوم کرنے کے لیے مقرر کی گئی تھی اس نے مندرجہ ذیل سوالات پبلک کی رائے معلوم کرنے کے لیے شائع کیے ہیں:۔

(۱) اس شہر میں ہندو مسلمانوں کے تعلقات میں کشیدگی کب سے شروع ہوئی؟

(۲) فرقہ وارانہ ذہنیت کب سے خاص طور پر ترقی کر رہی تھی؟

(۳) اس کے اسباب کیا ہیں اور اس نے کون کون سی شکلیں اختیار کیں؟ ...

جمعیۃ علماء ہند کے ساتھ اشتراک

طریق کار

زراعتی لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس

اسپین میں فوری انقلاب

جمہوری حکومت کا قیام اور بادشاہ کی تخت سے دستبرداری

چارمنگ — لطف شباب کیا ہے

منجن سلطانی

اصلی طاؤس مارکہ رحیم بیڑی

حب الاعظم

پانچسو روپیہ انعام

تیس فی صدی منافع سالانہ

ہم اپنی لڑکیوں کو کس طرح تعلیم دیں

درس — درسی و غیر درسی، جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں، قرآن شریف حمائل اور سپارے۔ منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

مایوسوں کو مژدہ

مسلمانان کراچی کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کی منظور کردہ تجاویز کا اعادہ

مسلمانان کراچی کا ایک عظیم الشان جلسہ جوک جونا مارکیٹ میں زیر صدارت حافظ شریف حسین صاحب بتاریخ ۱۱ اپریل ۱۹۳۱ء بروز ہفتہ نو بجے شب منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت کلام مجید اور نعت سے شروع کی گئی۔ بعد ازاں جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس دہم منعقدہ کراچی کی قرار دادیں پڑھ کر سنائی گئیں۔ دیسی کپڑے کی ترویج، شراب بھنگ، چرس، افیون و دیگر مسکرات کے استعمال کے بد نتائج بیان کیے گئے۔ حافظ شریف حسین و حافظ نصیر احمد صاحب نے پرزور تقریریں کیں۔ کانپور کے واقعات فساد پر روشنی ڈالی۔ اور پبلک کو شراب کے پکٹنگ کے لیے آمادہ کیا۔ کراچی کے پولیس افسروں کو اس قمار خانہ کے بند کرنے کی طرف توجہ دلائی جو جونا مارکیٹ میں موجود ہے۔ جس میں چانس کھیل اور اس قسم کے مختلف طریقوں سے قمار بازی ہوتی ہے اور غریب مسلمان اپنے دن بھر کی کمائی کو برباد کر دیتے ہیں۔ ساڑھے بارہ بجے رات کے جلسہ ختم ہوا۔

کراچی شہر کے دوسرے حصوں کے مسلمانوں نے جمعیت نظام المسلمین کے کارکنوں کو دعوت دی ہے کہ وہ مختلف محصص شہر میں جلسے کر کے جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس دہم میں منظور شدہ تجاویز ان کو سنائیں۔ تاکہ مسلمانان کراچی جمعیۃ کے احکامات پر زیادہ مضبوطی سے عمل پیرا ہوں۔

حافظ نصیر احمد

سکریٹری جمعیت نظام المسلمین کراچی

کراچی کی انڈین نیشنل کانگریس میں مسلمانوں کی تعداد

کم سے کم ایک ہزار مسلم نمایندے موجود تھے

الہ آباد۔ ۱۵ اپریل۔ ڈاکٹر سید محمود جنرل سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حاجی عبد اللہ ہارون ایم ایل اے کے اس بیان کی کہ کراچی کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت بہت قلیل تھی تردید کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ کانگریس میں مسلمانوں کی نہایت کثیر تعداد موجود تھی۔ ... کم سے کم تقریباً ایک ہزار مسلمان کانگریس میں بطور نمایندہ شریک ہوئے۔ استقبالیہ کمیٹی میں بھی کم سے کم پچاس مسلمان ارکان تھے۔

مسلمانان بمبئی کا جلسہ عام

مسٹر عبد اللہ بریلوی اور مسٹر چھاگلا کی تقریریں

بمبئی ۱۴ اپریل۔ بمبئی ہال میں آج شام نیشنلسٹ مسلم پارٹی کے زیر اہتمام ایک عام جلسہ میں سید عبد اللہ بریلوی ... نے دوران تقریر میں فرمایا کہ قوم پرور مسلمانوں نے طے کر لیا ہے کہ ہندوستان کے مستقبل کے دستور اساسی میں ... اگر جداگانہ انتخاب ... فرقہ وارانہ ... آزادی کی برکات سے محروم رکھیں گے۔

آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی جنگ آزادی میں مسلمان کسی دوسری جماعت سے پیچھے نہیں رہے ...

آخر میں آپ نے مسلمانوں کے عزیز طبقہ کے ارکان سے کہا کہ وہ فرقہ پرستوں کے جال میں نہ پھنسیں بلکہ قوم پرور جماعت کا ساتھ دیں۔

مسٹر ایم سی چھاگلا نے اپنی تقریر میں مولانا شوکت علی کی تازہ ترین تقریر پر اظہار نفرت کیا اور کہا کہ اس قسم کی تقریروں سے کانپور کے ذلت آمیز واقعات و حوادث نہیں رک سکتے۔ مستقبل کے دستور اساسی کی نسبت آپ نے کہا کہ سب نے اس امر پر اتفاق کر لیا ہے کہ ہر قوم کی تہذیب کی حفاظت کے لیے قانونی تحفظات ہوں گے۔ قوم پرور جماعت آیندہ کے دستور اساسی میں جداگانہ انتخاب منظور کر کے ... دیگر مقررین نے بھی اسی نوعیت کی تقریریں کیں۔

آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ کانفرنس

مجلس استقبالیہ کا انتخاب

لکھنؤ۔ ۱۴ اپریل۔ کل سر مہاراجہ محمود آباد کے دولت خانہ پر آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ پارٹی کی عارضی مجلس استقبالیہ کا جلسہ ہوا جس میں مولانا قطب الدین عبد الوالی صدر مجلس استقبالیہ، مسٹر احسان الرحمن قدوائی بیرسٹر ایٹ لا سکریٹری منتخب ہوئے۔

مجلس کے اراکین میں مندرجہ ذیل حضرات خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔

(۱) مولوی محمد نسیم صاحب (۲) اظہر علی صاحب (۳) حیدر حسین صاحب (۴) شفاء الملک حکیم عبد الحمید صاحب (۵) حکیم کمال الدین صاحب۔

قوم پرور مسلم کانفرنس میں کثیر اجتماع کی امید

تمام صوبوں سے نمایندوں کی آمد کی اطلاع

لکھنؤ۔ ۱۵ اپریل۔ قوم پرور مسلم جماعت کے سکریٹری رفیع احمد قدوائی نے ذیل کا بیان شائع کیا ہے۔

با وجودیکہ بہت قلیل مدت کی اطلاع تھی پھر بھی پنجاب، بہار، صوبجات متحدہ اور بمبئی سے شرکت کانفرنس ہونے والوں کی اطلاعات آرہی ہیں سندھ اور صوبہ جات متوسط سے بھی چند نمایندے شریک ہوں گے صوبجات مدراس اور سرحد سے ابھی کسی کی شرکت کی اطلاع نہیں ملی لیکن امید ہے کہ عبد الغفار خاں اور دیگر لوگ بھی شریک ہوں گے۔ استقبالیہ کمیٹی مہمانوں کے قیام اور طعام کا انتظام کر رہی ہے۔ نمایندہ مہمانوں کا استقبالیہ کمیٹی کے عہدیدار اور رضاکار اسٹیشن پر خیر مقدم کریں گے۔

اجمیر شریف میں نیشنلسٹ پارٹی کا قیام

مولانا معین الدین صاحب اجمیری کی صدارت

(از نامہ نگار خصوصی)

مسلمانوں کی سیاسی بیداری، ہندو مسلم اتفاق، حصول آزادی وطن کی پرامن جدوجہد کے لیے "مسلم نیشنلسٹ پارٹی" کا قیام عمل میں آچکا ہے اور خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ صوبہ کے مسلمہ لیڈر عالی جناب مولانا معین الدین صاحب اجمیری نے اس کی صدارت کو قبول فرما لیا ہے۔ اس کی شاخیں مختلف مقامات پر قائم کی جائیں گی۔

نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کا اجلاس لکھنؤ

نہایت اہم مسائل پر غور و بحث

آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس میں شرکت کے لیے مندرجہ ذیل دعوت نامہ جاری کیا گیا ہے۔

جناب مکرم السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

آپ کو اخبارات سے معلوم ہو گیا ہو گا کہ نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کا ایک اہم اجلاس ۱۸، ۱۹، ۲۰ اپریل کو بمقام لکھنؤ منعقد ہونے والا ہے۔ موجودہ حالات کو اور ان سوالات کو جو کانفرنس میں زیر بحث آئیں گے خصوصاً مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کے نیابت اور اس کے طریقوں کے متعلق جو فیصلے اس کانفرنس میں ہوں گا اس کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں امید ہے کہ آپ راہ مہربانی تکلیف گوارا فرما کر اس کانفرنس میں شرکت اور اپنے قیمتی مشوروں سے کانفرنس کو مستفید فرمائیں گے۔ ... آزادی کی توقع ...

خاکساران

ابو الکلام آزاد۔ محمد علی محمود آباد۔ مختار احمد انصاری۔ نظر محمد قطب الدین عبد الوالی (فرنگی محلی)۔ عبد القادر قصوری۔ محمد عالم۔ سید محمود۔ تصدق احمد شروانی۔ عبد المجید خواجہ۔ چودھری خلیق الزماں۔ رفیع احمد قدوائی۔ شمس الدین۔ سید عبد اللہ بریلوی (بمبئی)

پنجاب مسلم قوم پرست جماعت کا قیام

مسلم کانفرنس دہلی مسلمانوں کی نمایندہ جماعت نہیں

لاہور۔ ۱۳ اپریل۔ آج شب کو مولانا عبد القادر قصوری کی عارضی صدارت اور ڈاکٹر عالم کی نظامت میں پنجاب قوم پرست جماعت کے افتتاح کی رسم ادا کی گئی۔ ... اس جماعت کا مقصد یہ بتایا گیا کہ یہ جماعتیں کانگریس کے ساتھ مل کر مکمل آزادی حاصل کرنے کے لیے جنگ کرے گی۔ اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ پارٹی کے مشورہ سے ایک دستور حکومت مرتب کیا جائے۔ کئی تجویزیں بھی منظور کی گئیں۔

(۱) نام نہاد آل انڈیا مسلم کانفرنس کے پنجابی ارکان پنجاب کے مسلمانوں کے نمایندے نہیں بلکہ وفادار ان حکومت کی ٹولی کے ارکان ہیں۔

(۲) فرقہ وارانہ حقوق کا کوئی تصفیہ اس وقت تک قابل قبول نہ ہو گا جب تک کہ مخلوط انتخاب اور حق رائے دہندگی بالغان قبول نہ کیا جائے۔

(۳) اقلیتوں کے ... تحفظ کے معاملہ کو ... مسلم نیشنلسٹ پارٹی کے اجلاس لکھنؤ پر ملتوی رکھا گیا۔

(۴) صوبہ سندھ کی علیحدگی۔

(۵) صوبہ سرحد اور بلوچستان کے لیے دیگر صوبوں کے مساوی درجہ کی حکومت کا مطالبہ۔

(۶) تمام تشدد کے قیدیوں کی رہائی۔

(۷) مولانا محمد اسحاق کی آزادی پر قید کے خلاف احتجاج۔

موروی میں ستیہ گرہیوں نے مورچہ فتح کر لیا

گاندھی جی کو موروی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں ستیہ گرہیوں کو خاطر خواہ کامیابی ہوئی ہے۔

مقدمہ سازش دہلی شروع ہو گیا

۱۵۴ گواہان استغاثہ پیش ہوں گے

نئی دہلی۔ ۱۵ اپریل۔ دہلی کے مقدمہ سازش میں جس میں دھنونتری، پروفیسر نند کشور، وید بھوشن، اور سیمل پرشاد اور درس اور ملزم شریک ہیں۔ ان کا مقدمہ آج نئی دہلی میں سکریٹریٹ میں خاص عدالت کے سامنے شروع ہو گیا۔ مسٹر آصف علی، چند ملزمین کی طرف سے وکالت کر رہے ہیں۔ دھنونتری، ویا بھوشن اور دیگر ملزموں کی طرف سے کوئی وکیل نہیں ہے۔ وعدہ معاف گواہوں میں کیلاش پاتی، بال کرشن، رام لال، تلنگ اور ہنس گوپال شامل ہیں۔ مدن گوپال لاہور کے مقدمہ سازش میں بھی وعدہ معاف گواہ تھا۔ کمیل استغاثہ چودھری ظفر احمد نے عدالت سے درخواست کی کہ چونکہ ابھی ۱۲۴ گواہان استغاثہ کے نام درج ہوئے ہیں اور تفتیش مزید گواہوں کے نام باقی ہیں اس لیے مقدمہ ایک ہفتہ کے لیے مزید ملتوی کیا جائے عدالت نے ملزمین سے وعدہ کیا ہے کہ جو الزامات ان پر عائد کیے ہیں ان کا خلاصہ ان کو دیا جائے گا۔

برطانوی انصاف

ایک ہندوستانی جان کی قیمت ایک ہزار روپے

مدراس۔ آج جب چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے کپتان ہیری ڈالی کے مقدمہ کا فیصلہ سنایا تو عدالت کا کمرہ کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور پولیس داخلہ کا انتظام کر رہی تھی۔ مجسٹریٹ نے ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے عدالت برخاست ہونے تک کی سزا دی اور ایک ہزار روپے جرمانہ کیا۔ جرمانہ کی عدم ادائیگی کی صورت میں چھ ماہ قید سخت۔ مجسٹریٹ نے حکم دیا کہ اگر جرمانہ وصول ہو جائے تو متوفی وکٹ چلانے والے کے یتیم بچوں اور بیوہ کو دیا جائے جرمانہ فوراً ادا کر دیا گیا۔ ناجائز اسلحہ رکھنے کے جرم میں کپتان مذکور کو پچاس روپے جرمانہ یا دو ہفتہ کی قید کا حکم سنایا۔ لائسنس چھ ماہ کے لیے ضبط اور بندوق اور کارتوس ضبط کر لیے گئے۔

گاندھی جی بمبئی روانہ ہو گئے

سابرمتی آشرم میں گاندھی جی کا ورود

احمد آباد میں گاندھی جی کا قیام

احمد آباد۔ ۱۴ اپریل۔ گاندھی جی معہ اپنی اہلیہ کے آج اپنا آشرم دیکھنے گئے وہاں آپ نے ساکنین آشرم سے دو گھنٹہ تک گفتگو کی آپ نے کہا ہے بالفعل وہ آشرم کے قریب ڈاکٹر کلجی داس کے بنگلہ میں قیام کریں گے۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بیزار ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ... خرچ کر کے ہمارے کارخانہ کا شربت اکسیر منگوائیے قدرت خدا کا تماشا دیکھئے

جریان

ملنے کا پتہ۔ ایس کے آئی بخشی ... بوٹولہ اسٹریٹ

حیات محمد علی

مسلمانان ہند کی پچاس سالہ سیاسی تحریکات کا مرقع

ملنے کا پتہ۔ حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلاں دہلی

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

منیجر شفاخانہ معادن صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

مسلمانوں کا آیندہ سیاسی پروگرام کیا ہو گا

مولوی

منیجر مولوی کوچہ چیلاں دہلی

عقائد الاسلام — مرقع رسول — علاوہ محصول ڈاک

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

تاجران کتب اور صدر مدرسین کی تصدیق پر طلبا کے لیے خاص رعایت ہو گی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

پیربرنا اسٹور کنسی سمری۔ دربھنگہ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر پیربرنا اسٹور کنسی سمری دربھنگہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۵ ذالحجہ سنہ ۱۳۴۹ھ مطابق ۲۴ اپریل سنہ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۲۱

مفتی ہند حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی حریت آموز تقریر

ہندوستانیوں کیلئے صلح و امن کا پیام

[illegible]

صحیح راستہ

[illegible]

تھانہ بھون اور دہلی

کے

فتاوی کا مدلل جواب

(۱۳)

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں الجمعیۃ کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible]

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

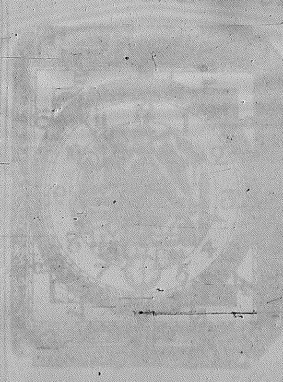

[illegible]

مندرجہ ذیل بیان پڑھ کر سنایا:-

جناب محترم پریزیڈنٹ صاحب نیشنلسٹ مسلم کانفرنس

ہدیہ مسنون قبول فرمائیں:- میں جمعیۃ علمائے ہند کی طرف سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جمعیۃ علمائے ہند نے اپنے اجلاس کراچی میں ہندو مسلم مسئلہ کا کوئی مختتم فیصلہ اس لئے نہیں کیا ہے کہ ابھی تک مسلم جماعتوں میں کوئی باہمی تصفیہ نہیں ہوا ہے مسلم مفاد کے حصول کے لئے اتفاق و اتحاد کی بے حد ضرورت ہے اس کے لئے جمعیۃ نے اپنی ورکنگ کمیٹی کو اختیار دیا ہے کہ دوسری مسلم جمعیتوں کے ساتھ ملکر مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ مرتب کرنے کی سعی کرے۔ میں جناب سے اور جناب کی وساطت سے اس کانفرنس سے اپیل کرتا ہوں کہ ایسا راستہ اختیار کیا جائے جو مسلمانوں اور ان کی جماعتوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کردے اور متفقہ مطالبہ مرتب ہوسکے اگر کانفرنس ہذا اس کی کوئی سبیل نہ نکالے گی اور مستقل طور پر کوئی مختتم فیصلہ کردے گی تو میں اور مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب اس مسئلہ میں کانفرنس ہذا کے فیصلوں سے غیر جانبدار رہیں گے جس کے لئے وہ جمعیۃ کی مذکورہ بالا تجویز کی وجہ سے مجبور ہیں۔

محمد کفایت اللہ ۱۹ اپریل
باجلاس سبجکٹ کمیٹی

(باقی آیندہ)

کانفرنس اس کمیٹی کا پورا پورا احترام نہیں کیا ہے جیسا کہ بہت سے ستیہ گرہی قیدیوں کے اب تک رہا نہ کرنے سے صاف ظاہر ہے جن لوگوں کو اب تک رہا نہیں کیا گیا۔ ان میں مولوی حبیب الرحمان صاحب لدھیانوی۔ حافظ علی بہادر خاں۔ مسٹر عبدالحمید۔ منشی محمد صدیق۔ حافظ محمد ثانی۔ پیر محمد یونس اور شیخ عنایت حسین بہاری شامل ہیں۔ کانفرنس کو امید ہے کہ وہ جلد از جلد رہا کر دئے جائیں گے۔

صوبہ متحدہ کے فسادات

یہ کانفرنس بنارس۔ میرزاپور۔ آگرہ اور کانپور اور دیگر مقامات کے فرقہ وارانہ فسادات اور ان میں جو جان و مال کا نقصان ہوا ہے اس کی سخت مذمت کرتی ہے۔ نیز مقامی حکومت کے افسروں کی اس حرکت پر بھی اظہار نفرت کرتی ہے کہ انھوں نے اپنے فرائض کی انجام دہی میں لاپرواہی سے کام لیا۔ خاص طور پر ان مصیبت زدہ لوگوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے جو کہ فرقہ وارانہ جنون کا شکار ہوئے ہیں۔ گنیش شنکر ودیارتھی کی عدیم المثال قربانی کی قدر کرتا ہے۔ تمام فرقوں سے اپیل ہے کہ وہ بعض خود غرض لوگوں کے مفسدانہ پروپگنڈے سے متاثر نہ ہوں اور باوجود سخت اشتعال دلائے جانے کے ملک کی آزادی کے دشمنوں کے ہاتھوں کٹھ پتلی نہ بنیں، ساتھ ہی ہر قوم و ملت کے افراد سے درخواست ہے کہ وہ مخالف جماعت کے مفسدہ پردازوں کی شرارتوں اور بدمعاشوں کا الزام اس جماعت پر نہ لگائیں۔ تمام مقامات جو فسادات کے سلسلہ میں دائر ہیں واپس لے لئے جائیں۔ یہ کانفرنس نیشنلسٹ مسلم پارٹی سے درخواست کرتی ہے کہ وہ ہندو اور مسلمانوں کے مصیبت زدہ اشخاص کی امداد کے لئے رضاکار اور روپیہ فراہم کرنے کا کام شروع کردے۔ اور ایک کمیٹی قائم کرے جو اس مقصد کو عملی جامہ پہنائے اور جن مسجدوں کو نقصان ہو چکا ہے انہیں تعمیر کرائے اور منہدم مندروں کے نقصانات کی تلافی کرے۔

مجلس مضامین کی دوسری نشست

مجلس مضامین کی دوسری نشست ۱۹ اپریل کو ۹ بجے شروع ہوئی ڈاکٹر صاحب کی تجویز کی ہر مد پر علیحدہ علیحدہ بحث کی گئی جس وقت تجویز کا پہلا حصہ زیر بحث تھا اور مخلوط انتخاب پر ووٹ نہیں لئے گئے تھے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے ایک مختصر تقریر کے بعد

مسلم نیشنلسٹ کانفرنس میں ڈاکٹر انصاری صاحب کی تقریر

مشترکہ انتخاب کی حمایت میں مختلف دلائل

آئندہ دستور میں حقوق کے تحفظ پر زور

برادران ملت۔ آپ آج جس اہم مشورہ کے لئے جمع ہوئے ہیں مجھے یقین ہے کہ اس کی عظیم الشان ذمہ داری سے آپ واقف ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ آپ جو فیصلے کرینگے ان کے اثرات کس درجہ دور رس اور اہم ہونگے۔ ہمارے فیصلوں سے نہ صرف ہمارے عزیز وطن کی قسمت متاثر ہوگی بلکہ اس ...

خیالات و عقائد کی اساس پر اخوت انسانی کی تعمیر کی ہے اور تنگ نظری، تعصب اور بدگمانی کو ... ہم چونکہ اپنے ملک کے مطالبات کو بھی انصاف پر مبنی کرتے ہیں اور اپنی ملت کے مطالبات کی اساس بھی انصاف ہی کو مانتے ہیں ...

آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کی مفصل کارروائی

کھلے اجلاس کا نظارہ، خطبات صدارت، مجلس مضامین کی کیفیت

مسائل حاضرہ پر بحث و تمحیص اور اتفاق و اتحاد کے لئے سعی

(از نامہ نگار خصوصی برائے الجمعیۃ)

(مشکوٰۃ باب التصاویر) کے چہرہ میں کراہت کو محسوس کیا تو میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اسکے رسول کی جناب میں توبہ کرتی ہوں مجھ سے کیا قصور ہوا الخ

عن نافع ان رجلا اتی ابن عمر فقال ان فلانا یقرا علیک السلام ... حضرت نافع سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عبداللہ ابن عمر کی خدمت میں آیا ... (مشکوٰۃ باب الایمان بالقدر) ...

ان شواہد میں مقاطعت اور متارکت کی دونوں صورتیں موجود ہیں ...

واقعہ ایلاء اور متارکت

الجمعیۃ دہلی

۲۴ اپریل ۱۹۳۱ء

نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کا جلاس

اتحاد و اتفاق کے لئے آمادگی کا اظہار

الہ آباد میں ۱۵ کانگریسی رضاکاروں کو سزا

ایک زمیندار کے مقدمہ بازی کرانے کی پاداش

میں ہندو مسلم سمجھوتہ کے بغیر گول میز کانفرنس میں نہیں جاؤں گا

گاندھی جی اور پریس کے نمائندہ میں گفتگو

مجلس عاملہ کانگریس کمیٹی صوبہ متحدہ کا فوری اجلاس

نصف لگان معاف کردینے کا مطالبہ

فسادات کانپور کے مقدمات

انگریز جج کا تقرر کیا گیا

صوبجات متحدہ میں گورنر نے چارج لیا

سر مالکم ہیلی نینی تال پہونچ گئے

کانگریس کمیٹی تحقیقات لگان مستقر

سیاسی کانفرنس کی تیاریاں

خلافت کمیٹی کا سالانہ اجلاس

مولانا شوکت علی کا دورہ

مقدمہ سازش دہلی

دار الحکومت

خوشگوار تعلقات اور باہمی رواداری کی ضرورت

دہلی کے ہندو مسلمانوں کی شرافت سے اپیل

مسلم گول میز کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز

متفقہ مطالبہ کی تشکیل کیلئے سر محمد شفیع کی اپیل

اعتدال پرستوں کی کونسل کا اجلاس

گول میز کانفرنس کے فوری انعقاد کا مطالبہ

مسلم نیشنلسٹ کانفرنس میں ڈاکٹر انصاری صاحب کی تقریر

بقیہ صفحہ ۳

لاہور کے مقدمہ سازش کا خاتمہ

وعدہ معاف گواہوں کی گرفتاریاں

ریاست میسور میں وکلا کانفرنس کا انعقاد

باشندگان ریاست کے حقوق کی نمائندگی

سابرمتی آشرم میں گاندھی جی کا بیان

جنگ کے لئے ملک کروڑوں باشندے تیار ہیں

رنگون میں برطانوی فوج کا باغیوں سے مقابلہ

چھ باغی قتل اور کئی زخمی

آل انڈیا نیشنلسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ

عہدہ داروں کا انتخاب

نوجوان پریس کے ضمیر اور حکومت میں تنازعہ

بہار صنعتی کانفرنس کا انعقاد

ہندوستانیوں کی اقتصادی آزادی پر غور

ڈیرہ دون میں وائسرائے کی آمد

میونسپلٹی کی طرف سے خیر مقدم

بغاوت برما کی رفتار

مختلف اطراف میں بدامنی کے آثار

نصف لگان کی واپسی کا مطالبہ

قانون غیر ملکی کے ضمن میں گرفتاری

شراب کی دکانوں پر پکٹنگ

نئے وائسرائے کی آمد

سکریٹری دہلی مسلم یونین کا پیغام

ہندو مسلم اتحاد و مساہمت

یوروپین ایسوسی ایشن مدراس کا جلسہ

قدامت پرستی کا مظاہرہ

سب جج کا تبادلہ

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی!!

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مد ظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

حامی اسلام فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

دہلی ریلوے اسٹیشن پر بم پھٹ گیا

چار قلی زخمی ہوئے کوئی گرفتاری نہیں ہوئی

دہلی ۱۹ اپریل۔ دہلی کے ریلوے اسٹیشن پر بی بی اور سی آئی ریلوے کی چھوٹی لائن پر بم پھٹ گیا چار قلی زخمی ہوگئے ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی۔

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی کانپور میں تشریف آوری

آتش زدہ رقبہ کا معائنہ

باہمی مصالحت کی سعی

کانپور ۱۵ اپریل۔ آج مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند لکھنؤ سے کانپور تشریف لائے اسٹیشن پر مولانا ... صاحب اور سید ... اور دیگر حضرات ... موجود تھے۔ مولانا نے طلاق محل میں قیام فرمایا۔ دوپہر کے بعد آپ نے تمام شہر کا دورہ کیا۔ صرافہ۔ پرمٹ۔ کرنیل گنج۔ نئی سڑک۔ گوال ٹولی۔ ... تمام ان علاقوں کو جہاں فساد برپا ہوا تھا ... ملاحظہ فرمایا۔ ... جہاں شام تک ہندو مسلمان ... سے گفتگو کرتے رہے۔ ... اس امر پر گفتگو کی کہ طرفین سے ... باہمی مصالحت کرادی جائے۔ امید کی جاتی ہے کہ آپ کل بھی اس مسئلہ پر مختلف حضرات سے تبادلہ خیالات کریں گے۔ مولانا کی اس سعی کو کانپور کے ہندو مسلمان بنظر استحسان دیکھ رہے ہیں۔

نمائندہ پریس کو بیان دینے سے انکار

مولانا ظفر علی خاں اور مسئلہ نماز

فرید الحق انصاری صاحب کا جواب

جناب آغا ظفر علی خاں صاحب کا بیان ... اپریل ... کانگریس کی سبجیکٹ کمیٹی میں نماز کے مسئلے کے متعلق شائع ہوا ہے ...

"ہم نماز وغیرہ نہیں جانتے فضول باتوں میں وقت ضائع نہ کیجئے کسی کی نماز کی خاطر کارروائی بند نہیں کی جاسکتی۔"

راقم فرید الحق انصاری

ہندو مسلم مشترکہ بورڈ کا قیام

... قرار پایا کہ ایک بورڈ قائم کیا جائے ... ہندو مسلم مشترکہ بورڈ ...

کٹرہ نیل۔ کوچہ برج ناتھ۔ کوچہ گھاسی رام۔ حویلی حیدر قلی۔ بلی ماران ... کوچہ رحمان اور کوچہ قابل عطار کے نمائندوں کا انتخاب کیا گیا۔

قرار پایا کہ بورڈ کی ایک سب کمیٹی بنائی جائے جو شہر کے مختلف علاقوں میں جاکر اتحادی کمیٹیاں قائم کرنے کی کوشش کرے۔

لالہ گجومل صاحب کپور اور ضیاء الدین احمد صاحب کو کنوینر منتخب کیا گیا۔

ضیاء الدین احمد کنوینر ہندو مسلم مشترکہ بورڈ دہلی

لارڈ اور لیڈی ارون جہاز سے روانہ ہوگئے

رخصت کرنے کیلئے ملاقاتیوں کا ہجوم

بمبئی ۱۸ اپریل۔ جزی توپ خانے کے توپوں کی سلامی کی گونج میں آج سہ پہر کو لارڈ ارون اور لیڈی ارون ... جہاز پر سوار ہوکر انگلستان روانہ ہوگئے ...

جدید وائسرائے کی پہلی تقریر

میں لارڈ ارون کی تقلید کی کوشش کرونگا

بمبئی ۱۸ اپریل۔ لارڈ ولنگڈن وائسرائے منتخب نے میونسپل بورڈ کے سپاسنامہ ... کے جواب میں ...

وائسرائے کی گاندھی جی کو گول میز میں شرکت کیلئے بار بار درخواست

میں ہندو مسلم مسئلے کے تصفیہ کے بغیر شرکت سے معذور ہوں

گاندھی جی کا جواب

بمبئی ۱۸ اپریل۔ اگرچہ گاندھی جی نے وائسرائے سے اپنی ملاقات کے متعلق کچھ بیان دینے سے انکار کردیا ...

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

مخلوط اور جداگانہ انتخاب کی تصریحات

دہلی ۱۸ اپریل۔ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے حالات حاضرہ پر نہایت بصیرت افروز تقریر فرمائی حضرت مولانا نے اپنی رائے کو محفوظ رکھتے ہوئے جداگانہ اور مشترکہ حق انتخاب کے اہم مسئلہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ دوران تقریر میں دو تین نوجوانوں نے کچھ استفسارات کئے جن کے نہایت نرمی کے ساتھ تشفی بخش جوابات دئے گئے۔

جمعہ گزشتہ کی تقریر کی بابت ایک مقامی اخبار نے جو چند بے بنیاد اور غلط خبریں شائع کی تھیں ان کی بابت حضرت مولانا نے حاضرین سے دریافت کیا کہ کیا میں نے اپنی گزشتہ تقریر میں مسلم کانفرنس اور مولانا شوکت علی صاحب پر کوئی حملہ کیا تھا یا گاندھی جی کی تعریف کی تھی۔ کیا گزشتہ جلسہ میں صرف چند طلبا شریک ہوئے تھے اس پر تمام حاضرین نے متفق اللفظ ہوکر کہا کہ اس نے جو کچھ لکھا ہے سب غلط اور جھوٹ ہے ...

الجامعہ

... مسلمانوں کی اخلاقی و مذہبی اصلاح کا داعی ہے ...

ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

درس

درسی و غیر درسی جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں

قرآن شریف حمائل اور سیپارے ملنے کا پتہ

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ۔ دہلی

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

... رسالہ زندگی کا مطالعہ ...

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

حیات محمد علی

مسلمانان ہند کی پچاس سالہ سیاسی تحریکات کا مرقع

ملنے کا پتہ:- حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلاں ۱۳۱ دہلی

مایوسوں کو مژدہ

اکسیر حیرت ...

طلائے بیدار بخت ...

جناب الٹرایکسین اقبال صاحب مرحوم محلہ راجپوتاں پانی پت

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

... مشہور بک ایجنسی بارہ پانگر لنگر گولیا

چار نکاح کیجیے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

نظیر علی ... دہلی

نہ آٹوں کیا نادر شاہ فوجوں کی تنظیم پر بہت زیادہ توجہ دے رہے ہیں

... جنرل محمود خاں وزیر جنگ کے حسن انتظام اور قابلیت کا کافی ثبوت حاصل ہے۔

صوبہ سرحد کے مسلم زعما کا پیغام

لکھنؤ کے تاریخی اجتماع میں شرکت نہ کرنے پر معذرت

مسلمانوں کے نام نہاد خیرخواہ سیاسی پستی کے ذمہ دار ہیں

پشاور ۱۸ اپریل۔ ... خان عبدالغفار خاں۔ علی گل خاں ... خان محمد رمضان خاں وکیل ... غلام ربانی لودھی ہزارہ ... کے دستخطوں سے ... مسلم نیشنلسٹ کانفرنس کے سلسلہ میں تحریر کیا گیا ہے۔ ہم اس دعوت کا شکریہ ادا کرتے ہیں ...

مسلمانوں کی سیاسی پستی کو دیکھتے ہوئے ... نام نہاد مسلمانوں کے خیرخواہ ذمہ دار ہیں ...

لکھنؤ میں ایک فرضی اشتہار

بعض لوگوں کی حرکت مذبوحی

لکھنؤ میں آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کے خلاف بعض لوگوں نے جو بے ہودہ اشتہار شائع کیا وہ لکھنؤ کے متعلق لکھنؤ کا ایک اسلامی اخبار "حقیقت" رقمطراز ہے:-

"ہمیں پہلے ہی معلوم تھا کہ بارہ دری قیصر باغ میں جو اسلامی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے ... مولانا احمد سعید صاحب مولانا ابوالمحاسن ... اور دیگر علماء کرام باہر سے تشریف لائے ہیں ... مولانا ... فرنگی محلی ..."

امرتسر کانگریس کمیٹی میں انتشار

بے ضابطہ میٹنگ پر صدر شہر کانگریس کمیٹی کا اعتراض

امرتسر ۱۸ اپریل۔ کل شب جلیانوالہ باغ میں کانگریس کمیٹی کے ایک جلسہ میں ممبران میں باہم سخت مقابلہ ہوا کمیٹی کے ۱۸ ممبران کی جانب سے شہر کانگریس کمیٹی کے صدر غازی عبدالرحمن کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کا اس بنا پر نوٹس دیا ہے کہ انہوں نے امرتسر میں بدیشی پارچہ کی دکانوں پر پکٹ کرنے کے جواز پر اعتراض کیا ہے ...

کانگریس کی کمیٹی برائے تحقیقات کرپارام بھگت سنگھ

لاشوں کو اوپر نیچے رکھ کر مٹی کے تیل سے جلایا گیا

لاہور کی کانگریس کمیٹی تحقیقات خاکستر اور کرپارام نے لاہور کے بعد قصور اور فیروز پور میں ... یہ معلوم ہوا ہے کہ تینوں لاشوں کو دریا کے کنارے لیجاکر ایک ہی چتا پر رکھ کر ایک دم جلا دیا ... مٹی کا تیل جلایا گیا۔

... گرنتھی اور آچاریہ پنڈت کو دعائے نجات کے لئے پورا وقت نہیں دیا گیا۔

جہاں جلایا گیا وہاں سے نشان جلد صاف کرنے کی کوشش کی گئی کانگریس نے جو نشانات شناخت کے لئے بنائے تھے آئی ڈی نے مٹا دیے۔

نادر شاہ کے کمانڈر انچیف کی پشاور میں تشریف آوری

پشاور ۱۸ اپریل۔ کل شام جب ہز ایکسلنسی اللہ نواز خاں ... ملتان روانہ ہوئے تو مقامی احرار اور خلافت کمیٹی کے ممبروں نے آپ کو دھوم دھام کے ساتھ رخصت کیا۔ ... آپ والدین سے ملتان میں ملنے کے بعد ... کے مہمان تھے ...

امان اللہ خاں کی واپسی کابل کا مسئلہ

وزیر جنگ افغانستان کی تجلیات

پشاور ۱۸ اپریل۔ ہز ایکسلنسی اللہ نواز خاں جو نادر شاہ کے ایڈی کانگ ہیں دوران ملاقات میں بیان کیا کہ افغانستان میں کسی قسم کی بدامنی نہیں ہے بلکہ کامل امن وامان ہے۔ آپ نے جنرل غلام محمد نبی خاں کی سرگرمیوں کے متعلق ... امان اللہ خاں اب افغانستان جانے کا ارادہ کریں گے ...

سیالدہ اسٹیشن پر گولیوں کے فائر ہوگئے

چار بنگالی نوجوان پانچ ہزار کی تھیلی لیکر فرار ہوگئے

کلکتہ ۱۰ اپریل۔ شام کو ساڑھے پانچ بجے کے قریب سیالدہ اسٹیشن پر گولیوں اور ریوالوروں کی واردات ہوگئی جس کا یہ واقعہ ہے کہ دو کلرک چار پانچ ہزار روپے کی تھیلیاں لئے اور ایک چپراسی کرنسی نوٹوں کی گڈیاں لئے جمع کرانے جارہا تھا کہ چار بنگالیوں نے ان پر حملہ کیا چپراسی کے خنجر لگا جس سے اس کی حالت نازک ہے حملہ آور پانچ ہزار کی تھیلی لے کر بھاگ گئے۔ اسٹیشن کے ملازمین اور کلرک وچپراسیوں نے پیچھا کیا لیکن انہوں نے گولیاں چلا کر ان کے منہ پھیر دئے باقی جن لوگوں کے چوٹ آئی وہ شدید زخمی نہیں ہیں۔ ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک کے ہاتھ میں ہلکی اسٹک تھی۔

مدراس میں ہندو مسلم اتحاد قائم کرنے کی کوشش

سیٹھ جمال محمد کی مساعی حسنہ

مدراس ۱۸ اپریل۔ شہر کے ممتاز مسلمانوں کا ایک جلسہ سیٹھ جمال محمد صاحب ایم ایل اے کی صدارت میں ہندو مسلم اتحاد قائم کرنے کے ذرائع پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا ... ایک مرکزی مسلم کمیٹی قائم کی گئی جو ۳۷ ارکان پر مشتمل ہے ... کمیٹی کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں میں خوشگوار تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرے۔ سیٹھ جمال محمد صدر منتخب ہوئے مسٹر عبدالحکیم اور حاجی حکیم سید مخدوم ... سیکرٹری منتخب ہوئے۔ (د پ)

ریاست موروی میں مسلح بغاوت

پانچ آدمیوں کا پولیس سے مقابلہ

احمد آباد ۱۰ اپریل۔ قبیلہ میانا جس میں ایک جرائم پیشہ قبیلہ ہے اور پولیس میں تصادم کی جو تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قبیلہ کے ۱۰ افراد نے مہلک ہتھیاروں سے مسلح ہوکر پولیس کو تین آدمیوں کے گرفتار کرنے سے روکا اور حملہ کردیا ... ایک کانسٹبل مقتول اور تین زخمی ہوئے ... ریاست موروی سے پولیس کو کمک پہونچ گئی۔ اس لئے ان کے گیارہ سرغنوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ اس کے بعد اہل قبیلہ نے ہتھیار رکھ دئے اور امن بحال ہوگیا۔

سرکاری تحقیقاتی کمیشن کانپور نے کام شروع کردیا

بعض مسلمان نوجوانوں کی نازیبا حرکات

کانپور ۱۸ اپریل۔ آج مقامی حکومت کی مقرر کردہ کمیشن کے ممبروں نے مع حافظ ہدایت حسین ... فساد کے سلسلہ میں ... بنگالی محلہ ... کا معائنہ کیا ... کمیشن کے ممبروں نے بیان کیا کہ وہ صرف گھروں کو دیکھنے آئے ہیں ... (ا پ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۸ ذی الحجہ ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲۷ اپریل ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۴

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب
مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کس میں ہے؟

ہندوستان میں جداگانہ طریق انتخاب

انتخاب جداگانہ سے کیا فائدہ پہونچا

پارسی، سکھ اور مسیحی اقلیتیں

جداگانہ انتخاب کی مخالفت

اسلامی حقوق کا تحفظ

انتخاب جداگانہ اور فرقہ وارانہ فسادات

انتخاب جداگانہ کیوں ہیں ہے؟

انتخاب جداگانہ کا کانٹا

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

اصلی طاؤس مارکہ حجیم بیڑی

بے کاروں کیلئے سنہری موقع

ہمارا اسلامی رعایتی اعلان

منجن سلطانی

حب ہاشم

ہم اپنی لڑکیوں کو کس طرح تعلیم دیں

احکام عید الاضحی اور مسائل قربانی

(از مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

جو باتیں عید الفطر میں سنت یا مستحب ہیں وہی عید الاضحی میں بھی ہیں۔ مثلاً غسل کرنا، کپڑے بدلنا، خوشبو لگانا، عیدگاہ کے آنے جانے میں راستہ کا مختلف ہونا

البتہ عید الفطر میں نماز سے پہلے کچھ کھانا مستحب ہے لیکن عید الاضحی میں نماز کے بعد کھانا تناول کرنا مستحب ہے …

دنبہ ایک آدمی کی طرف سے ایک ہی ہو سکتا ہے لیکن گائے بھینس اور اونٹ میں سات شخص شریک ہو سکتے ہیں۔

بکری بکرا ایک سال سے اور بھیڑ اور دنبہ چھ ماہ سے گائے دو سال اونٹ پانچ سال سے کم نہ ہوں …

سلطان حجاز کے حرم میں دو مسیحی خواتین

مساوات و رواداری کی مثال

(ایک انگریز سیاح کے قلم سے)

(ترجمہ خصوصی)

آجکل مشرق کے ایک فرمانروا کے محل میں دو نوجوان مسیحی عورتیں قیام پذیر ہیں۔ ان کا قیام قیدیوں کی حیثیت سے نہیں بلکہ آزادانہ اسن پسندانہ اور مساویانہ حیثیت سے ہے۔ یہ دونوں خاتونیں آج تمام دنیا میں اپنے حسن و جمال کے اعتبار سے بے نظیر ہیں اور خدا نے ان کو حسن کی دولت سے بہت زیادہ مالامال کیا ہے …

مسیحی عورتیں سلطان کے محل میں کس طرح پہونچیں؟

اس حیرت انگیز انکشاف نے مجھے متحیر بنا دیا سلطان ابن سعود ایک پختہ ارادہ کا بہادر انسان ہے اس نے اپنے نوجوان سپاہیوں کی بدولت اپنے باپ کی فرمانروائی کو دوبارہ حاصل کیا اور اپنی حسن تدبیر اور اصول حکمرانی کے باعث وہ دو تہائی عربوں کا امام بن گیا ایسے شخص کے حرم میں دو مسیحی خاتون کا وجود؟ بے شک یہ ایک حیرت انگیز انکشاف تھا …

سلطان کا سلوک

تھانہ بھون اور دہلی

کے

فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب … ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۱۴) ریشمی کپڑے کا مقاطعہ ترک واجب کو مستلزم نہیں

ولایتی کپڑوں کے مقاطعہ کا مسئلہ جسکو جمعیت علماء ہند نے پاس کیا ہے …

جواب

دلچسپ حقائق و معلومات

انگریزی زبان میں سب سے پہلا خط

بیان کیا جاتا ہے کہ سب سے پہلا خط جو انگریزی میں لکھا گیا وہ سرجان پلیم کی بیوی نے خانگی طور پر لکھا تھا …

انگریزی میں سب سے پہلا پوسٹر

انگلستان لارڈ خاندانوں کی تعداد

طلباء اور درسگاہوں کی تعداد

انگلستان میں درآمد و برآمد

ہوائی جہازوں کی تعمیر میں اضافہ

کان کن مزدوروں کی تعداد

شہد کی درآمد

ایک سال کے اندر مکانوں کی تعمیر

انگلستان اور ویلز میں چار کروڑ پونڈ کی خیرات

انگلینڈ اور ویلز میں قانون غرباء کی رو سے جو رقم مفلس اور غریب لوگوں میں تقسیم کی گئی اس کی تعداد ۰۰۰،۹۲۵،۳ پونڈ تھی یہ صرف گذشتہ ایک سال کی مقدار ہے۔

مخلوط انتخاب ہی سے مسلم حقوق کا تحفظ ہوگا!

ہندو کیوں مخلوط انتخاب چاہتے ہیں

روزنامہ حقیقت کے ایک مقالہ کے پر … ایک مشہور بزرگ نے یہ سوال کیا ہے کہ آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ صرف کانگریسی ہندو … مخلوط انتخاب رائج کر دیا جائے …

ایک اور اعتراض

ایک بڑا اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ مخلوط انتخاب کے ذریعہ سے مسلمانوں کے جو نمائندے کونسلوں میں جائیں گے چونکہ وہ زیادہ تر ہندو ووٹروں کی مدد سے منتخب ہوئے ہوں گے اس لئے وہ اسلامی حقوق کی نیابت و وکالت نہیں کر سکیں گے …

الہ آباد یونیورسٹی کی مثال

ایک اور غلط اندیشہ

مولانا محمد علی کا حکیمانہ …

ایک دوسری مثال

انتخاب جداگانہ کے معنی ہندو راج ہیں

مخلوط انتخاب

مخلوط انتخاب تحفظ نشست کے ساتھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۷ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء

جماعتی پروپگنڈا کے مذموم طریقے

غلط بیانیوں اور تہمت طرازیوں کی بھرمار

دنیا میں ہر شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ اپنے مخصوص خیالات کی تبلیغ و اشاعت کرے اور اپنے گرد و پیش کو اپنے نقطۂ نظر کی صداقت کا قائل کرنے کے لیے ...

جمعیۃ علماء اور مخلوط انتخاب

"الجمعیۃ" کا تبادلہ تقریباً تمام اسلامی معاصرین سے ہے اور دفتر اس امر کی کوشش کرتا ہے کہ ہر معاصر کی خدمت میں ہر پرچہ بالالتزام حاضر ہوتا رہے۔ ...

ایک اخلاقی و مذہبی اصول

یہ اصول تمام عالم انسانیت کے لیے مسلّم ہے بالخصوص مسلمان اخلاقی اور مذہبی دونوں حیثیتوں سے اس کی صداقت کے قائل ہیں۔ ...

مغالطہ انگیزیوں کا انجام

جب توحید جیسے عقیدہ کی تبلیغ جو ہر مسلمان کا جزو ایمان ہے کذب کے ذریعہ نہیں کی جا سکتی ...

جامع مسجد دہلی کے جلسے

علمائے صوبہ سرحد کا تربناب تحصیل چارسدہ میں عظیم الشان اجتماع

جمعیۃ علمائے ہند کے محترم عہدہ داروں کا شکریہ

(از نامہ نگار خصوصی)

بتاریخ ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء جمعیت علمائے افغان کے اراکین نے دورہ کے ضمن میں موضع تربناب میں ایک عظیم الشان پبلک جلسہ کیا۔ تلاوت رکوع کے بعد مولوی فضل ربخان صاحب ناظم جمعیت تربناب نے جمعیت علمائے افغان کے اراکین کو ایک منظوم خطبہ استقبالیہ پڑھ کر سنایا جس سے حاضرین جلسہ نہایت درجہ محظوظ ہوئے۔ اس کے بعد مولوی سید عبداللہ شاہ صاحب ماتیزارہ تقریر کرنے کے لیے کھڑے ہوئے مولانا نے اپنے خاص انداز میں تقریر کرنی شروع کی۔ تقریر نہایت موثر تھی ... اس کے بعد مولانا محمد اسرائیل صاحب ناظم جمعیت العلماء کے نعروں کے درمیان اسٹیج پر تقریر کرنے کے لیے تشریف لائے ...

جدید مقدمہ سازش لاہور کی کاروائی

پولیس نے عدالت کے حکم کو ٹھکرا دیا

... مسٹر سلیمان کمشنر نے دریافت کیا کہ عدالت کس قانون کے ماتحت اس قسم کا کوئی حکم جاری کر سکتی ہے۔ ... جمعہ کے روز ہوگی۔

امرتسر میونسپل کمیٹی کے صدر کا انتخاب

خواجہ غلام صادق صدر منتخب ہوگئے

امرتسر ۲۳ اپریل۔ آج شام کو ٹاؤن ہال میں میونسپل کمیٹی کا ایک جلسہ منعقد ہوا اس موقعہ پر نئی میونسپل کمیٹی کے لیے صدر کے انتخاب کو دیکھنے کے لیے اکٹھا ہوگیا تھا۔ مسٹر رابرٹسن ٹیلر (نامزد ممبر) بالاتفاق صدر جلسہ منتخب ہوئے۔

خان بہادر خواجہ غلام صادق صاحب اور لالہ بال مکند صاحب ایڈووکیٹ کے نام صدارت کے لیے پیش کیے گئے قرعہ اندازی کے بعد خان بہادر خواجہ غلام صادق صاحب ۱۳ آراء کے مقابلہ میں ۱۷ آراء سے منتخب ہوئے۔ چند ممبروں نے فرقہ وارانہ اتحاد کی اپیل کی اگرچہ جوش بڑھا ہوا تھا لیکن جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوگیا۔

خانہ ویرانی کی طرف سے بے نیاز ہوجاؤ

مہاجرین موضع افوہ کو سردار پٹیل کی نصیحت

بردولی ۲۴ اپریل۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل اور جیمس ہاس ...

حسب ہدایت مہاراجہ صاحب ریاست تردلی کے پرائیویٹ سکریٹری کا مکتوب

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے نام

ریاست تردلی میں ایک قبرستان کے انہدام کے متعلق حاجی عبدالکریم صاحب کا جو مراسلہ ۱۲ اپریل کے الجمعیۃ میں شایع ہوچکا ہے اس پر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے مہاراجہ صاحب تردلی کو بذریعہ تار توجہ دلائی تھی ہز ہائنس کے پرائیویٹ سکریٹری کا حسب ذیل جواب موصول ہوا ہے۔

آپ کے تار مورخہ ۱۶ اپریل کے جواب میں گزارش ہے کہ یہاں کوئی قبرستان نہیں کھودا جا رہا ہے اور نہ میرے سامنے بظاہر کوئی ایسی علامت موجود ہے جس سے مسلم رعایا کا غیر مطمئن ہونا پایا جاتا ہے۔ میں اس سلسلہ میں مزید حالات معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اگر بے اطمینانی کے وجوہ کچھ ہیں تو ان کے متعلق مطلع فرمائیے۔

رگھوناتھ پرشاد رائے صاحب پرائیویٹ سکریٹری ہز ہائنس

الہ آباد میں مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا جلسہ

مخالف جماعت کی طرف سے فساد کا اندیشہ

الہ آباد ۲۴ اپریل مسلم نیشنلسٹ پارٹی نے ایک جلسہ کرنے کا انتظام کیا تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ مخالف جماعت کی طرف سے بدنظمی پھیلانے کا خطرہ تھا اس لیے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت حکم دیا ہے کہ کوئی جلسہ منعقد نہ ہو اس لیے جلسہ منعقد نہیں ہوا۔ نیشنلسٹ پارٹی نے آج صبح ایک جلسہ کا اعلان کیا جس میں گذشتہ اتوار کے اس جلسہ کی اہمیت کو کم کر کے دکھایا جو ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی صدارت میں منعقد ہوا تھا ...

کانپور سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی کاروائی

پولیس کے خلاف سنگین الزامات

فسادات کو حکومت نے نہیں روکا بلکہ لوگ لڑتے لڑتے تھک گئے

۱۴ اپریل۔ کانپور مسٹر ... نے بیان کیا کہ ۲۴ مارچ کو ایک میں نے غل شور کی آواز سنی اور جب میں باہر آیا تو دیکھا کہ کچھ ...

مسٹر گیون جونز کی شہادت

مسٹر گیون جونز منیجنگ ڈائرکٹر کانپور کیمیکل ورکس لمیٹڈ ... نے بیان کیا کہ شہر کے مغربی حصہ میں پولیس نے ان کی کوئی حفاظت نہیں کی ...

مسٹر ... کی شہادت

تحقیقاتی کمیٹی میونسپلٹی لاہور واپس نہ ہوگی

لاہور ۲۳ اپریل۔ سرکاری اطلاع ہے کہ لاہور میونسپلٹی کی بے ضابطگیوں کی تحقیقات کرنے کے لیے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی اسکو واپس نہیں لیا جائے گا ... اختیارات دیئے گئے ہیں۔ مسٹر ظفر علی اور راجہ پرکشن لال کول کمشنر ... کی حسب ضرورت بروقت امداد کرتے رہیں گے۔

ڈاکٹر خانچند دیو کی گورنر سے ملاقات

لاہور ۲۴ اپریل۔ ... ڈاکٹر خانچند دیو سکریٹری ... نے گورنر سے ملاقات کی۔

شملہ میں وائسرائے کی پہلی آمد

سواری جلوس سے نکلے گی

شملہ ۲۴ اپریل۔ ہز ایکسیلنسی وائسرائے اور لیڈی ولنگڈن معہ اپنے عملہ کے یکم مئی کو جمعہ کے دن بعد دوپہر پہنچیں گے آپ کی آمد جلوس میں ہوگی حکومت کی فہرست میں جن لوگوں کے نام ہیں ان کو دعوت دی گئی ہے۔ ...

الہ آباد میں جلسہ کرنے کی ممانعت

الہ آباد ۲۴ اپریل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے احکامات جاری کئے ہیں کہ ... اپریل تک میونسپل کمیٹی کی حدود میں کسی جگہ بھی جلسے منعقد نہ کئے جائیں۔

گیا میں ہندو مسلمانوں کا مشترکہ جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی بصیرت افروز تقریر

ہندو مسلمانوں کو اتحاد کی تلقین

گیا ۱۸ اپریل۔ باشندگان گیا کا ایک عام جلسہ بابو راجندری پرشاد ایم۔ ایل۔ سی۔ صدر میونسپل کمیٹی کی صدارت میں میونسپل میدان میں منعقد ہوا مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے ہندو مسلم اتحاد پر ایک تقریر کی۔ آپ نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ وہ قومی جد و جہد میں اور زیادہ حصہ لیں۔ کیونکہ ہندوستان مسلمانوں کا بھی اسی طرح وطن ہے جس طرح کہ ہندوؤں کا ... اور اپنے ہمسایوں کے ساتھ امن و محبت کی زندگی بسر کریں۔ آپ نے ہندوؤں سے اپیل کی کہ وہ بھی مسلمانوں سے برادرانہ سلوک کریں اور ان کے حقوق کا احترام کریں باہمی رضامندی اور محبت تمام مناقشات اور تنازعات کو دور کر دیتی ہے۔ ... (ا پ)

پراونشل اتحاد کمیٹی گیا کا جلسہ

فرقہ وارانہ فسادات ہندوستان کے مستقبل کیلئے تباہ کن ہیں

گیا ۱۸ اپریل۔ پراونشل اتحاد کمیٹی کے پروگرام کے مطابق گذشتہ ... باشندگان گیا کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حکیم قطب الدین صاحب منعقد ہوا تاکہ بقرعید کے موقع پر امن قائم رکھا جائے ... جناب صدر نے دونوں قوموں سے تحمل کرنے اور مل جل کر رہنے کی تلقین کی۔ (ا پ)

فروخت شدہ اراضی کس طرح لے سکتے ہیں

گاندھی جی کی بردولی میں کاشتکاروں سے ملاقات

بردولی ۱۴ اپریل۔ گاندھی جی نے بردولی تعلقہ کے ان کاشتکاروں سے آج سہ پہر ایک گھنٹہ تک بے ضابطہ گفتگو کی جن کی اراضی حکومت نے ضبط کرکے فریق ثالث کو فروخت کر دی ہے۔ ...

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

بقیہ صفحہ ۲

... ہندو ووٹ حاصل کئے اور مسلمانوں کے ووٹ اس قدر کثیر تعداد میں وہ حاصل نہیں کر سکا، تو کیا انصافاً یہ مناسب ہوگا کہ کامیاب امیدوار کو ہارا ہوا تسلیم کیا جائے ...

ایک اور تدبیر

آخری التجا

سلطان حجاز کے حرم میں دو مسیحی خواتین

بقیہ صفحہ ۳

سلطان کچھ نہیں ہے صرف سلطان اور اسلامی روایات کا حامل ہے ...

سلطان کی بیویوں کے مکانات

قبول اسلام کی توقع

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے نام

مولانا ظفر علی خاں صاحب کا مکتوب

مولانا المکرم۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

مسلم نیشنلسٹ کانفرنس لکھنؤ میں جو مدبرانہ روش آپ نے اختیار فرمائی اس پر میری طرف سے ہدیۂ تہنیت قبول فرمائیے اور جمعیۃ علمائے ہند کے صدر کی اسی قابل صد ستائش روش کا نتیجہ تھا کہ کانفرنس نے اپنی ایک قرارداد میں مسلمانوں کے اس طبقہ کے ساتھ جس کا زاویۂ نگاہ طریق انتخاب کے متعلق ... مصالحانہ مذاکرات کا دروازہ کھلا رکھنے کا اعلان کر دیا۔

اس نازک مرحلہ پر جب کہ انگریزوں سے اپنے مطالبات منوانے کے لئے ہندو مسلم مفاہمت ناگزیر ہے، دلدادگان طریق انتخاب جداگانہ اور حامیان انتخاب مخلوط کی باہم آویزش مسلمانوں کی اجتماعی قوت کو پارہ پارہ کر رہی ہے جس سے بجز خسران و خذلان کے اور کچھ حاصل ... دونوں فریقوں کو ایک نقطۂ خیال پر جمع کرنے کی غرض سے بہت سی کوششیں پہلے ہو چکی ہیں جو ناکام رہیں لیکن اگر خدائے بزرگ و برتر کی رحمت شامل حال ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ ان کے المناک تشتت و افتراق کو رفع کرنے کی کوئی مخلصانہ کوشش اگر باسلوب مناسب آئندہ کی جائے تو اس کا حشر بھی وہی ہو جو مساعی سابقہ کا ہوا۔

مسلمانان لاہور کی خواہش ہے کہ جانبین کو مسئلہ زیر بحث میں کوئی درمیانی رستہ اختیار کر کے ایک نقطۂ نظر پر جمع کرنے کی ایک آخری کوشش اور کی جائے اور اس غرض سے کوئی بہت بڑی سنٹر کانفرنس منعقد کرنے کے بجائے چیدہ چیدہ قائدین کرام کو دعوت دی جائے کہ وہ سر جوڑ کر بیٹھ جائیں اور کسر و انکسار سے کوئی ایسا سیاسی کلیہ ملت کے لئے تجویز کریں جس سے سب کو اتفاق ہو تاکہ خانہ جنگی کی جو بلائے مہیب اس وقت مسلمانوں کے سر پر معلق ہے وہ ٹل جائے اور مسلمان اس قابل ہو جائیں کہ وہ اپنا متفقہ مطالبہ مہاتما گاندھی یا کسی فیصلہ کن رسالت ... سے دو کسی ایسے مطالبہ کے لئے بیحد مضطرب نظر آتے ہیں) برادران ہنود کے سامنے بطور تحت آخر پیش کر سکیں۔ اس نہایت ہی اہم اجتماع کے لئے جو وقت کی فوری ضرورت ہے دعوت دینے کا منصب مجھے تفویض کیا گیا ہے اور مجھے مجاز کیا گیا کہ حسب ذیل حضرات کو بہ تعیین تاریخ لاہور میں قدم رنجہ فرمانے کی دعوت دوں۔

مولانا ابو الکلام آزاد، مولانا شوکت علی، علامہ مفتی محمد کفایت اللہ، سیٹھ حاجی عبد اللہ ہارون، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، علامہ سر محمد اقبال، خواجہ عبد الرحمن غازی، میاں سر محمد شفیع، مولانا عبد القادر قصوری، مولانا حسرت موہانی۔

پس میں جناب سے اسلام کی سیزدہ سالہ روایات کے نام پر مسلمانان ہند کی عزت کے نام پر جو خطرہ میں ہے اور ملت بیضا کی تاریخی وحدت و اتحاد کے نام پر صمیم قلب کے ساتھ التجا کرتا ہوں کہ اس عاجزانہ دعوت کو قبول فرمائیں اور یکم مئی کی شام یا ۲ مئی کی صبح تک رونق افزائے لاہور ہو کر مسلمانان لاہور کی عزت بڑھائیں اور ایک نہایت ہی پیچیدہ مسئلہ کا کوئی متفقہ حل سوچ کر اس بدنصیب ملت کی دستگیری فرمائیں ... تک اپنے شیرازہ کی پریشانی کو سوہان روح بنا رکھنے کی اب نہیں لاسکتی۔ دوران قیام لاہور میں جناب کی فرودگی کا مناسب انتظام کیا جا چکا ہے۔ اس عریضہ کا جواب بواپسی لطف ہو۔

دعاگوئے ملت اسلامیہ
ظفر علی خاں

لاہور
۱۸ اپریل ۱۹۳۱ء

حضرت مفتی صاحب کا جواب

مولانا محترم ۔۔۔ دام فیضکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ عنایت نامہ مشتمل دعوت اجتماع مورخہ ۱۸ اپریل وصول ہو کر موجب تشکر و امتنان ہوا۔ جناب والا کو معلوم ہے کہ جمعیۃ العلماء کراچی اس نے اپنی ورکنگ کمیٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ دوسری مسلم جماعتوں سے گفتگو کر کے کوئی متفقہ تصفیہ کرے۔ اسی کے ماتحت خاکسار نے نیشنلسٹ مسلم کانفرنس لکھنؤ میں وہ بیان دیا ہے جس کا جناب نے مکرمت نامہ کی ابتدا میں حوالہ دیا ہے۔ میں ۱۲ ذی الحجہ مطابق ۱۸ اپریل کی تاریخ مقرر کر کے جانبین کو دعوت دینے والا تھا کہ جناب کا دعوت نامہ موصول ہوا۔ اور ایک اور تجویز سر محمد شفیع صاحب کی طرف سے اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔

میری ناچیز رائے میں یہ مناسب ہوگا کہ جمعیۃ علماء جناب سے مسلم کانفرنس اور نیشنلسٹ مسلم پارٹی کو دعوت دی جائے۔ مسلم کانفرنس میں مسلم لیگ بھی شامل ہے اس لئے لیگ کی نمائندگی بھی اس میں ہو جائے گی۔ جمعیۃ علماء اور مسلم کانفرنس اور نیشنلسٹ مسلم پارٹی تینوں جماعتوں کے پانچ پانچ یا سات سات نمائندے مجتمع ہو کر کوئی متفقہ فیصلہ کریں۔ فیصلہ وو ٹنگ سے نہیں بلکہ تجھوتہ سے ہو۔

اگر جناب اس اجتماع کو جو آپ نے تجویز فرمایا ہے ملتوی فرمادیں تو بہتر ہے کیونکہ جناب کا اس اجتماع سے جو مقصد ہے وہ میری معروضہ صورت میں بوجہ احسن پورا ہو جائے گا۔ براہ کرم اپنے فیصلہ سے بواپسی مطلع فرمائیں۔

محمد کفایت اللہ
۲۳ اپریل ۱۹۳۱ء

فسادات کانپور کی سرکاری تحقیقات

پولیس کی کارروائیوں کے متعلق کمیٹی کے سامنے شہادتیں

کانپور ۲۰ اپریل۔ کانپور تحقیقاتی کمیٹی (سرکاری کمیٹی) کے روبرو لفٹننٹ کرنل سیلم کی شہادت ... میجر سیل نے آپ کی امداد کی۔ کرنل سیلم نے بیان کیا کہ ۲۴ مارچ کو ۲ بجے مسٹر سیل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے مجھے تار موصول ہوا ...

یہ مسٹر سیوارڈ اور مسٹر لائیڈ ... مسٹر ہبرن نے آکر اطلاع دی کہ فوجی دستوں کو مسٹن روڈ پر جانے کا حکم ملا ہے۔ اس موقع پر پریذیڈنٹ نے دریافت کیا کہ کیا آپ کو یاد ہے کہ فوجی دستوں کے ساتھ مسلح پولیس بھی گئی تھی؟ جواب دیا گیا کہ فوجی دستے مسٹر ہبرن کے ہمراہ گئے تھے۔ ایک اور سوال کے جواب میں گواہ نے کہا مجھے خوب اچھی طرح یاد ہے کہ پولیس ہمراہ نہیں گئی۔ پریذیڈنٹ نے ایک اور سوال کیا کہ کیا کلیم ہال میں فوجی دستے دیکھے گئے تھے۔ گواہ نے جواب دیا کہ حسب معمول جو دربان وہاں ہوتا ہے موجود تھا۔ اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے گواہ نے کہا کہ ... ہجوم کو منتشر کیا ہو نے دیکھا ...

پولیس نے کچھ نہیں کہا

بورڈ کی طرف چلا گئے۔ اس موقع پر گواہ سے دریافت کیا گیا کہ پولیس نے مجمع کو کیوں منتشر نہیں کیا۔ گواہ نے جواب دیا کہ مجھے نہیں معلوم کہ اس نے کیوں نہیں منتشر کیا۔ پھر دریافت کیا گیا کہ آیا فائر کرنے کی ضرورت تھی؟ گواہ نے جواب دیا کہ ہمارے سامنے آتشزدگی قتل اور کھسوٹ کی کوئی واردات نہیں ہوئی۔ اس لئے فائر کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ پھر گواہ نے یہ بتایا کہ تین چار موقعوں پر اس نے کس طرح فساد کو رفع کیا۔

میجر لو کی شہادت

میجر لو نے جنہوں نے ... پلگیٹ سے کمان لے لی تھی بیان کیا ... ہمیں گشت کیا تو کوئی نمایاں نزاع نظر نہیں آئی ... قانون میں اجازت نہیں ہوتی اس لئے میں نے فوجی دستہ اس طرح توڑنا بہتر نہیں سمجھا ... سپرنٹنڈنٹ نے پولیس کو مجمع منتشر کرنے کے احکام نہیں دئے تھے ...

ایک بنگالی نوجوان کی گرفتاری

چار پستول اور بہت سے کارتوس برآمد ہوئے

... پستول اور بہت سے کارتوس برآمد ہوئے۔ ریلوے حکام نے دوسرے جھپا ہوا ... برآمد ہوئے جب یہ نوجوان دوسری گاڑی سے اترا ... گرفتار کر لیا گیا۔

مراد آباد میں ہندو مسلم اتحاد

مراد آباد ۲۲ اپریل۔ مولانا علاء احمد شاہ بخاری کی مراد آباد میں آمد ... ہندو مسلم تعلقات میں جس قدر استوار ہوا ہے وہ اس سے پہلے ... کوئی ... دوسرے ممالک میں حصول آزادی کے لئے کتنی قربانیاں کی گئیں۔ مولانا نے آخر میں مسلمانوں کو پر زور طریقہ سے توجہ دلائی کہ مسلمان کھدر پہنیں۔

لاہور میں فرقہ وارانہ کشیدگی کی افواہیں

صدر میونسپلٹی کا بروقت انتظام

لاہور ۲۴ اپریل۔ کانپور کے فسادات کے بعد یہاں افواہیں گرم تھیں کہ شہر میں فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ مسٹر عبد العزیز صدر میونسپل کمیٹی نے ۵ ہندو مسلمانوں اور سکھ بااثر لوگوں کا ایک جلسہ طلب کیا ... تمام میونسپل کمشنروں سے درخواست کی گئی ہے کہ اس مقصد کے لئے تعاون سے کام لیں۔

غازی امان اللہ خاں جدہ پہنچ گئے

آپ کے سفر پر شبہات کا اظہار

... اپریل۔ غازی امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان جدہ پہنچ گئے ہیں۔ ان کا مقصد نامعلوم ہے۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں کپڑے پر پکٹنگ

ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۱۹ اپریل۔ کانگریسی رضاکار پرسوں سے ایک ہندو ... کی دکان پر پر امن پکٹنگ کر رہے ہیں ... حکام نے اب تک پکٹنگ میں مداخلت نہیں کی ہے۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو چکے ہوں تو صرف ایک روپیہ ... شربت اکسیر ... جریان ...

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی، کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی۔ طلبا و علمائے کرام صوفیائے عظام اور عوام الناس کیلئے سود مند ہے۔

مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبد الحق صاحب حقانی ...

دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران۔ دہلی

تاجران کتب اور صدر مدرسین کی تصدیق پر طلبا کے لیے خاص رعایت ہوگی

دوا العصفور
دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد
اعادہ قوت مردی و ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج
... ملنے کا پتہ۔ حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

پانچسو روپیہ انعام
... ملنے کا پتہ۔ محل کشور رام ۱۳ پوسٹ کٹری سرائے گیا۔

نو ایجاد مشین سویاں ہماری ایجاد ہے جو ہمارے مشہور و معروف ... ہماری شہرت کو دیکھکر بعض نقالوں نے ردی و ناقص مال سستے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا ہے
خریدار اصحاب نقلی مال سے بچیں اصلی و اعلیٰ مال کیلئے ہمارا پتہ یاد رکھیں جو ہماری ہر مشین پر کندہ ہوتا ہے

خریدا ناپسند ہو تو قیمت واپس
ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام ہتی کی ... پالش شدہ ... نفیس و لذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی
نو ایجاد مشین سویاں
وزن معمولی، حجم کم، پرزے کم، مختصر و مضبوط
قیمت فی مشین ... پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوراخ ۲۰۰) ... علاوہ محصول ڈاک وغیرہ
ملنے کا پتہ:۔ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

پرنسپل چڑجی کی شہادت

مرزا پور۔ آگرہ کے فسادات کی خبریں موصول ہوئیں تو وہ بہت غصہ ہوئے۔

آپ کے بعد مسٹر چڑجی پرنسپل کرائسٹ چرچ کالج اور صدر اتحاد کمیٹی کی شہادت ہوئی۔ آپ نے فسادات کے اسباب پر تفصیلی بحث کی۔ مسٹر چڑجی نے بحیثیت ماہر علم نفسیات کہا کہ کانپور میں بعض جشنیلہ حرکات کی گئیں ہیں جن کی کوئی معقول وجہ بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ ... بات کا عادی بنا دیا ہے کہ جب کبھی انفرادی حقوق پامال کئے جا رہے ہوں وہ خاموش کھڑے تماشا دیکھا کریں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جب موقعہ آیا تو یہ امن و قانون کے محافظ حالات پر قابو نہ پا سکے اور فساد نے متعدی ہو کر عالمگیر صورت اختیار کر لی۔

سوال۔ آپ تسلیم کرتے ہیں کہ پولیس نے سخت کارروائی نہیں کی۔

جواب۔ جی ہاں۔

گواہ نے اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے کہا کیونکہ ابتدا میں ہوشیاری اور زور کے ساتھ کام نہیں کیا گیا۔ بعد میں حالات قابو سے باہر ہو گئے ... اگر فوج کو پورے اختیارات دیئے کے سوال پر بالکل غور نہیں کیا ... کانپور کی پولیس کو انقلاب نہایت گیا ... یہ ایک عام شکایت ہے ... کہ فسادات اس لئے ختم ہوئے کہ لوگ لڑتے لڑتے تھک گئے تھے نہ اسلئے کہ حکومت نے کوئی سخت کارروائی کی تھی۔

میجر ٹیلی کی شہادت

ان کو دو منٹ میں منتشر کر دیا۔ اس نے کہا کہ مجمع سے زیادہ پولیس کے سپاہی تھے ...

میجر ٹیلی نے جنہوں نے مسٹر ... بیان کیا کہ ۲۵ تاریخ کو فوج کس طرح مصروف رہی۔ ... مرے خیال میں یہ تباہ خیزی ۲۶ کی شام اور رات کو کی گئی۔ ... مکانات جل چکے تھے۔

فسادات کو حکومت نے نہیں روکا بلکہ لوگ لڑتے لڑتے تھک گئے

کانپور ۲۳ اپریل۔ کرنل آرمسٹری کمانڈر کانپور نے اپنی شہادت میں بیان کیا کہ ۲۴ مارچ کو سہ پہر کو مجھے کلکٹر کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ...

گواہ نے جواب دیا چندرہ افسر ۱۸۷ دوسرے آدمی۔ گواہ نے اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اسی دن شام کو میں کلکٹر سے گیا تاکہ حالات معلوم کروں ...

سوال۔ آپ نے یہ اختیار کیوں کیا۔

جواب۔ کیونکہ میرے پاس کافی آدمی نہیں تھے۔ ...

سوال۔ پہرہ کیوں ہٹایا گیا تھا۔

جواب۔ جی ہاں آگ لگی ہی تھی۔

مسٹر خلیل الدین کی شہادت

اس کے بعد مسٹر خلیل الدین نے جو ایک مقبول ... اسسٹنٹ کلکٹر ہیں اپنے ذاتی مشاہدہ کی بنا پر بیان کیا ...

سوال۔ یہ اکھاڑے کب قائم کئے گئے۔

جواب۔ تین سال ہوئے۔

بمبئی کے بعض ناعاقبت اندیش رضا کاروں کی شورش

کانگریسی لیڈروں کے ساتھ بدسلوکی

پنڈت جواہر لال نہرو نے مصالحت کرادی

بمبئی ۲۱ اپریل۔ گاندھی ارون سمجھوتہ کے مطابق سول نافرمانی کی تحریک بند کر دی گئی۔ اس سے بمبئی کے بعض رضا کاروں میں ناراضگی پھیل گئی ...

لیکن ۱۸ اپریل کو پنڈت جواہر لال نہرو کی بروقت تشریف آوری سے مقامی کانگریسی لیڈروں نے اتوار کو غیر مطمئن رضاکاروں کا ایک جلسہ کیا ...

خارجی تعلقات کے تازہ آرڈیننس کا پہلا شکار

شاہ امان اللہ خاں کا فارسی خط ضبط کر لیا گیا

پشاور ۲۳ اپریل۔ (مستند ذریعہ سے) ایک غیر معمولی گزٹ کے ذریعہ اعلان کیا گیا ہے کہ "آرڈیننس" خارجی تعلقات ... کے تحت میں اخبار زمیندار لاہور کا وہ نمبر جس میں غازی امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان کا خط فارسی شائع ہوا ہے ضبط کر لیا گیا۔

دو یورپینوں کی کابل کو پراسرار روانگی

پشاور ۲۲ اپریل۔ ... کابل روانہ ہو گئے ہیں ... وہاں ایک ہفتہ قیام کریں گے۔

الجامعہ
... ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

حیات محمد علی
مسلمانان ہند کی پچاس سالہ سیاسی تحریکات کا مرقع
ملنے کا پتہ۔ حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلاں ۱۳ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر
دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں
... فضل شاہ عامل پوسٹ بکس ۴۵ دہلی

درس
درسی و غیر درسی جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں
قرآن شریف حمائل اور سپارے ملنے کا پتہ
منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع
تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔
اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے ...
دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چھلی والاں متصل جامع مسجد دہلی

اکسیر جذام
بواسیر و ذیابیطس
حافظ اقبال حسین بھیا ہی بھاگلپور

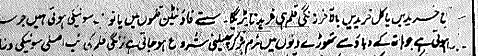

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۲۳۲ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۳۰ اپریل ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۶

عبرت!

اجنبی سے میل ہے، بھائی پہ خنجر تیز ہے
آہ! اُن کی جو ادا ہے، افتراق انگیز ہے

صلح کی جو گفتگو ہو، اس سے گھبراتے ہیں وہ
اُن کو گویا اتحادِ قوم سے پرہیز ہے

ریمزے کے پاس جانے کیلئے آمادہ ہیں
معتمد اُن کا جو کوئی ہے تو وہ انگریز ہے

وائے ناکامی کہ اپنا دوست سمجھے ہیں اُسے
جو فلسطین و عراق و مصر میں خونریز ہے

جس کے ہاتھوں زندگی سے تنگ ہے ہندوستاں
جس کا ہر اعلان، ہر دعویٰ فریب آمیز ہے

دے رہے ہیں اپنی ملت کو غلامی کا سبق
رہنماؤں کی یہ ذہنیت تعجب خیز ہے

منجن سلطانی

نوٹ

مایوسوں کو مژدہ

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

تیس فی صدی منافع سالانہ

ہر گھڑی کی قیمت پانچ روپیہ

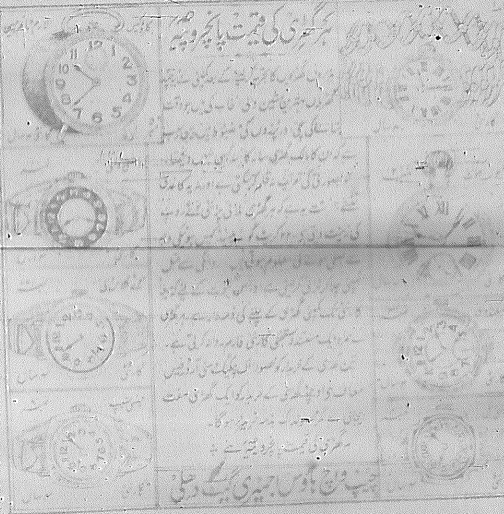

مولانا شوکت تھانوی

سحر تبسم

نورانی قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کیساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپکو مشکل سے ملے گا

نورانی قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ
مینیجر الجمعیۃ دہلی

تھانہ بھون اور دہلی

کے

فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۱۵)

[illegible]

کھدر پہننا

[illegible]

قانون نمک

[illegible]

خریداران الجمعیۃ

کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا جو ان کے نام سے پہلے چٹ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر)

آزادیٔ وطن کی تحریک میں مسلمانانِ ہند کا حصہ

علمائے اُمت کی دعوت و عزیمت

جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس کراچی میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی باطل شکن تقریر

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے مندرجہ ذیل تقریر جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی کے موقع پر ارشاد فرمائی تھی ... [illegible]

مولانا احمد صدیق صاحب کو مشورہ

[illegible]

جنگ آزادی اور جمعیۃ علمائے ہند

[illegible]

آخری گذارش

[illegible]

جمعیۃ علمائے ہند کی دعوت

[illegible]

... [illegible] نہایت دلچسپ افسانے ہوتے ہیں ۴۴ صفحے کی ضخامت ۴ صفحے پر تصاویر مینیجر پیشوا دہلی سے نمونہ مفت طلب کیجیے

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کس میں ہے؟

اشاعت گذشتہ میں ہم نے ایک مضمون مولانا فتح اللہ صاحب آزاد ملکپوری کا مخلوط انتخاب کی حمایت میں شائع کیا تھا اور یہ اعلان کیا تھا کہ جب تک طریق انتخاب کا مسئلہ کوئی آخری صورت اختیار نہ کرے گا اور جمعیۃ علمائے ہند اس مسئلے کے متعلق قطعی فیصلہ نہ دے گی اس وقت تک ہم مسلمانوں کی رائے عامہ کو تیار کرنے کے لئے فریقین کے دلائل الجمعیۃ کے کالموں میں شائع کرتے رہیں گے ... آج ہم سید مرتضیٰ حسین صاحب کا ایک مضمون شائع کرتے ہیں ... [illegible]

(ایڈیٹر)

[illegible]

پر ہم بھی آمین کہتے ہیں مگر ہم تو مسلمانوں کے ان دو لوگوں کو خواہ وہ مخلوط انتخاب کے موافق ہوں یا مخالف نیک نیت سمجھتے ہیں جو محض اختلاف رائے کی بنا پر خود غرض کہنا سوءِ ناپسند ہوگا۔

(راقم سید مرتضیٰ حسین)

اعلان تعطیل

بتقریب عید الاضحی ۲۹ و ۳۰ اپریل اور یکم مئی کو دفتر الجمعیۃ میں تعطیل ہوگی اور مطبع بھی بند رہے گا اس لئے ان ایام میں پرچہ شائع نہ ہوگا۔ ناظرین کرام آئندہ سہ روزہ ایڈیشن کا انتظار فرمائیں گے جو ضرور دو اہم مضامین شائع کر دیا جائیگا۔ (منیجر)

ملکی حقوق و اعلان

[illegible]

پالیسی کی تبدیلی

[illegible]

مسلم علماء کی افسوسناک ذہنیت

[illegible]

زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۴۹ھ ہجری

جماعتی پروپگنڈا کے مذموم طریقے

غلط بیانیوں اور تہمت طرازیوں کی بھرمار

(۲)

اسی طرح جامع مسجد کے ایک دوسرے جلسہ کے متعلق ان اخبارات نے بالکل خلاف واقعہ حالات شائع کر کے انہیں اپنے پروپگنڈا کا مبنی قرار دیا ہے اور ان پر نہایت معقول مقالات افتتاحیہ تحریر کئے ہیں جو شروع سے آخر تک لکھنے والوں کی تہذیب و شرافت کا بہترین نمونہ پیش کرتے ہیں اور جن کے جواب میں کچھ لکھنا کرنے کو ہمارے لئے کسی طرح ملحوظ نہیں ہے ان مقالات کا منہ توڑ جواب دی...

حقوق کی حفاظت کے جائز وسائل کی مخالفت میں مصروف ہیں۔
(۲) کانگریس کی تائید میں مولانا نے ملت اسلامیہ سے انقطاع گوارا کیا۔
(۳) موتی لال نہرو کے ایما پر مولانا کفایت اللہ کی جمعیۃ العلماء کانگریس کی حامی بنی تھی۔
(۴) سارڈا ایکٹ کے خلاف مولانا کفایت اللہ نے دراس کے ...

فیض آباد میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی اتحاد آموز تقریر

صوبہ بہار کے مسلمانوں کی دعوت

(از نامہ نگار خصوصی)

مونگیر ۲۳ اپریل۔ آج حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند یہاں تشریف لائے۔ ۱۹ اپریل کو حضرت ناظم صاحب لکھنؤ کی آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس میں شریک تھے اس کے بعد ۲۰ اپریل کو مسلمانان فیض آباد کی دعوت پر فیض آباد تشریف لے گئے۔ ۲۱ اپریل کو فیض آباد میں ہندو مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا نے باہمی اتفاق و اتحاد پر اپنے خاص انداز میں ایک نہایت پر اثر تقریر فرمائی۔ آپ نے ہندوؤں اور مسلمانوں کو مخاطب فرما کر باہمی سلوک اور رواداری کا وہ سبق دیا جو دونوں قوموں کو ہمیشہ یاد رہے گا۔ آپ نے فرمایا کہ جب تم دونوں کو اسی ملک کی سرزمین پر جینا اور مرنا ہے تو سوائے اس کے تمہارے لئے کوئی چارہ کار نہیں ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ صلح و آشتی سے پیش آؤ اور ان خود غرض لوگوں کے دھوکے سے بچو جو تمہیں آپس میں لڑا کر اپنا کام نکالنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ بقرعید قریب آگئی ہے۔ فیض آباد کے ہندوؤں اور مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اس موقع پر اپنے حسن سلوک کا پورا ثبوت بہم پہنچاویں۔ اور اس قسم کی کوئی حرکت نہ کریں جو فیض آباد کی شہرت کے لئے کلنک کا ٹیکہ ثابت ہو۔ سامعین پر مولانا کی تقریر کا بہت زیادہ اثر تھا۔ سب نے امن و امان قائم رکھنے اور آپس میں متحد و متفق رہنے کا عہد کیا۔

حضرت مولانا ۲۲ اپریل کو روانہ ہو کر آج مونگیر پہونچ گئے ہیں۔ بہار کے مختلف مقامات سے دعوتیں آرہی ہیں اور اصرار کیا جا رہا ہے کہ حضرت مولانا اس صوبہ کے لئے کافی وقت دیں۔ امید کی جاتی ہے کہ بقرعید سے قبل تک حضرت مولانا بہار کا دورہ کریں گے۔

دھنباد میں سترہ اشخاص کی گرفتاری

منظم نقب زنی کا الزام

... سترہ اشخاص کو گرفتار کیا ہے ان پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

ہوائی ڈاک کی روانگی

کراچی ۲۷ اپریل۔ بیرونی ہوائی ڈاک حسب معمول بدھ کے روز روانہ ہوگی۔

... مقصد کے لئے جاری ہے۔ اگر اس سعی پیہم کے باوجود بھی مخالف حقوق مسلمین کا اتہام لگایا جا سکتا ہے تو پھر اس کا فیصلہ یہاں نہیں ہو سکتا بلکہ قیامت کے دن اللہ رب العزت کے دربار میں انصاف ہوگا اور اس وقت بہتان باندھنے والوں کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ تہمت طرازی کا انجام کیا ہوتا ہے۔ (باقی آئندہ)

برما میں بغاوت کی گرم بازاری!!

تھانہ پر حملہ، پولیس کانسٹبل کا قتل!

رنگون۔ ہنزادہ کی اطلاعات مظہر ہیں کہ علاقہ رہپاک میں بغاوت پھر شروع ہوگئی ہے۔ ایک نمبردار نے جو کہ سپیشل کانسٹبل کی حیثیت سے کام کر رہا تھا انہیں باغیوں کو ساتھ لیکر پولیس تھانہ پر حملہ کیا۔ ایک سب انسپکٹر زخمی ہوا اور ایک سپیشل کانسٹبل مارا گیا ایک ریوالور اور سات بڑی بندوقیں اور کارتوس وغیرہ لے کر واپس چلے گئے ایک بری جرگہ ظاہرہ بغاوت کا انتظام کر رہا تھا (سمیں) میں گرفتار کیا گیا پیگو سے دو ہندوستانیوں کے قتل کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اسیں ہنزادہ سے بھی کئی ڈکیتوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

ہندوستانی فوجی کالج کے قیام کیلئے ایک کمیٹی کا تقرر

متعدد سرکاری اور غیر سرکاری ارکان کی شمولیت

شملہ۔ ۲۰ اپریل۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ مندرجہ ذیل غیر سرکاری اصحاب نے اس کمیٹی کی رکنیت منظور کر لی ہے جو کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے اس غرض سے قائم کی ہے کہ ہندوستان میں فوجی کالج کے قیام کے متعلق سفارشات پیش کریگی۔

سر پی۔ ایس سیوا سوامی آئر۔ ڈاکٹر بی ایس مونجے۔ مسٹر ایس ایں مکرجی۔ پرنسپل سینٹ سٹیفن مشن کالج دہلی۔ رائے بہادر چودھری چھوٹو رام۔ سر عبد الرحیم ایم۔ ایل۔ اے کپتان شیر محمد خاں۔ ایم۔ ایل۔ اے۔ لفٹنٹ نرائن سنگھ بہادر آنریری۔ اے۔ ڈی۔ سی۔ گورنر پنجاب۔ لفٹنٹ کرنل گڈنی۔ ایم۔ ایل۔ اے۔ سرکاری ممبروں میں ہز اکسلنسی کمانڈر انچیف کے علاوہ لفٹنٹ جنرل سر ڈگلاس۔ جرنل سر نارمن میکلین ایڈجوٹنٹ جنرل لفٹنٹ کرنل ایچ۔ اے۔ ایل افتر۔ ڈپٹی ملٹری سکریٹری۔ اے۔ ایچ۔ کپور سٹری۔ ایم۔ ینگ سکریٹری گورنمنٹ آف انڈیا محکمہ فوج اور سر جیو ایڈورسن ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن پنجاب۔

مذکورہ بالا اشخاص کے علاوہ تین نمائندے دیسی ریاستوں کے بھی کمیٹی میں شامل ہوں گے۔

ہری کرشن کے والد کی گرفتاری

پشاور۔ ۲۰ اپریل۔ مسٹر گورداس مل جو کہ ہری کشن کے والد ہیں (ہری کشن گورنر پنجاب کے مفروضہ حملہ آور کا نام ہے) زیر دفعہ ۴۰ گرفتار کر لئے گئے۔ آپ کے خلاف الزام یہ ہے کہ آپ ناپسندیدہ سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ آپ کو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مردان کے روبرو پیش کیا گیا۔ پولیس کے گواہوں نے آپ کی سرگرمیوں کے متعلق شہادتیں دیں۔ اس کے بعد مقدمہ آئندہ پیشی کے لئے ملتوی ہو گیا۔

کراچی سے دہلی اور کلکتہ تک ہوائی ڈاک کا انتظام

شملہ ۲۰ اپریل معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ انڈیا نے فیصلہ کیا ہے کہ کراچی سے کلکتہ تک براہ دہلی امپریل سٹیٹ اور سروس ہوائی ڈاک کا سلسلہ قائم کیا جائے۔ یہ سلسلہ اس وقت شروع ہوگا جب کہ امپریل ایرویز سے ٹھیکہ ختم ہو جائیگا۔ یہ معاہدہ ۹ دسمبر ۱۹۳۱ء کو ختم ہوتا ہے۔ یہ سلسلہ ڈاک اس سلسلہ کے علاوہ ہوگا جو لندن سے کراچی تک قائم ہے ہفتہ میں ایک دفعہ دونوں اطراف میں کام کرے گا۔ (ا۔پ)

ایک اہم سرکاری کانفرنس

صوبہ متوسط کے نمایندوں کے نام

ناگپور ۲۰ اپریل۔ تمام صوبوں کی حکومتوں کے نمایندوں کی ایک کانفرنس حکومت ہند کے ساتھ ... اور اس کے بعد کی تاریخوں میں شملہ میں ہونگی ... ملازمت اور تخفیف ملازمین پر غور کیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ متوسط کی طرف سے سر آرتھر نیلسن ... مسٹر ... ممبران مجلس ... شرکت کریں گے۔

برطانوی کابینہ کے نام گاندھی جی کا خط

فوجی اخراجات میں بردستگی اور قرضہ کی تحقیقات

بمبئی۔ ۲۰ اپریل۔ بمبئی کرانیکل کا بیان ہے کہ گاندھی جی نے لارڈ ارون کو ایک خط برطانوی کابینہ کے نام دیا ہے کہ جس میں اس صورت میں گول میز کانفرنس میں شریک ہو سکتا ہوں کہ فوجی اخراجات میں زبردست کمی کی جائے۔ ریاستوں کے باشندوں کے لئے بھی تحفظات منظور کئے جائیں۔ مالیات کی پوری آزادی اور پبلک قرضہ کی تحقیقات کی جائے۔ اخبار مذکور یہ بھی اطلاع دیتا ہے کہ گاندھی جی نے مجلس عاملہ کے پانچ ارکان کو اپنے ساتھ گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے منتخب کیا ہے۔

سکریٹری آل انڈیا ہندو مہاسبھا کی گرفتاری

فرقہ وارانہ منافرت پھیلانیکا الزام

پٹنہ ۔ ار فروری۔ کانپور کے فسادات سے متعلق اخبار سرچ لائٹ پٹنہ میں جگت نرائن لال سکریٹری آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے ایک مضمون شائع ہونے پر ان کو زیر دفعہ ۱۵۳ قومی منافرت پھیلانے کے الزام ...

کانپور سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی کاروائی

ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور لالہ دیوان چند کی شہادتیں

پولیس کو بے گناہ اور معصوم ثابت کرنے کی کوشش

ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی شہادت

کانپور ۲۰ اپریل۔ مسٹر ایس ڈپٹی انسپکٹر جنرل نے بیان کیا کہ میں ۲۵ مارچ کی شام کو ۵ بجے کانپور پہنچا اور فوراً پولیس کی عارضی چھاؤنی گیا جو کہ مسلم مڈل اسکول پر قائم تھی جہاں میں نے سات پولیس کے پکٹ لگے ہوئے دیکھے اور شہر کے خطرناک حصوں میں ہر جگہ دس آدمیوں کا پکٹ لگا ہوا تھا مجھے یہ بھی معلوم ہوا تھا کہ ایک چھوٹا سا دستہ کسی ساموں بھیجا گیا ہے۔ ...

گرفتاریاں ہو سکیں گے۔ یہ تمام ہدایتیں بالکل معمولی ... یہ تمام باتیں ترتیب کے زمانہ میں سکھا دی جاتی ہیں کہ مجمع کو منتشر کرنے کا کیا طریقہ ہے۔

سوال:- کیا احکامات ڈرل گراؤنڈ میں بھی سکھانے کے لئے دئے جاتے ہیں۔

جواب:- جی ہاں۔ ...

... طور پر زیادہ ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اگر پولیس کافی ہوتی تو وہ حالات کا مقابلہ کر سکتی تھی اور اس پر لاپرواہی کا الزام بے بنیاد ہے علاوہ ازیں پولیس کے رویہ سے یہ بات ظاہر تھی کہ وہ تحریک سول نافرمانی اور فساد کے سلسلہ میں بالکل مختلف رویہ اختیار کر رہے ہیں۔

... کسی جگہ فساد ہو رہا ہے فوراً اس جگہ پہنچے۔ کمانڈر کو حکم تھا کہ وہ پہلے مجمع کو منتشر ہونے کا حکم دے اور اگر کوئی شخص قتل یا ڈکیتی کا ارتکاب کر رہا ہو تو اس پر فوراً گولی چلا دے۔ کمانڈر کو یہ بھی ہدایت کی گئی تھی کہ ...

لالہ دیوان چند کی شہادت

...

باردولی کے کسانوں کی گاندھی جی سے شکایت

کھیتوں میں کام کرنے نہیں دیا جاتا

باردولی ۲۶ اپریل۔ آج سہ پہر کو گاندھی جی باردولی تعلقہ کے ان کسانوں سے ملے جن کی زمینیں ضبط ہو چکی ہیں لیکن ابھی فروخت نہیں ہوئیں۔ والود محل کے کسانوں نے شکایت کی ہے کہ ہمیں کھیتوں میں کام کرنے نہیں دیا جاتا۔ گاندھی جی نے شکایات سنیں اور وعدہ کیا کہ فوری کارروائی کی جائے گی۔ آپ بورسد تشریف لے جا رہے ہیں تاکہ ... کے حالات کا معائنہ کریں۔ (ا۔پ)

پانچ اشخاص کے خلاف ایک گائے کی چوری کا الزام

چھ ماہ قید بامشقت کی سزا

مدناپور ۲۰ اپریل۔ شیخ وحید اور بنگلہ کے پانچ دیگر مسلمانوں پر دفعات ۵۰۱، ۴۲۷ اور ۳۷۹ کے ماتحت مقدمات چلائے گئے۔ ان پر الزام یہ ہے کہ انہوں نے ایک ہندو نند نارائن نامی کی ایک گائے اس کے مکان سے چرا کر شیخ محمد یوسف کے مکان کے پیچھے ذبح کی اور اس کا گوشت تقسیم کیا۔ ایک سو مسلمانوں میں جو وہاں جمع ہو گئے تھے تقسیم کیا۔ مالک مکان چوکیدار اور دیگر اشخاص کے احتجاج کی ان لوگوں نے کوئی پرواہ نہیں کی ملزموں نے اس واقعہ سے انکار کیا اور کہا کہ یہ مقدمہ ہمارے خلاف اس لئے گھڑا گیا ہے کہ اس محلہ کے مسلمانوں اور ہندوؤں میں اس وقت سے تعلقات خراب ہیں جب سے ایک ہندو عورت مسلمان ہوئی ہے۔ دونوں جانب سے بہت سے گواہ پیش ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ان سب ملزموں کو ایک سال قید بامشقت اور جرمانہ کی سزا دی۔ ملزموں نے سشن جج کی عدالت میں اپیل کی ایڈیشنل سشن جج نے اپیل خارج کر دی لیکن سزا کم کر کے چھ مہینے کر دی۔ (ا۔پ)

آل انڈیا میڈیکل کانفرنس کا اجلاس

غیر ملکی ادویات کی درآمد بند کرنے کا مطالبہ

پونا ۲۰ اپریل۔ آج آل انڈیا طبی کانفرنس کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں کئی قراردادیں منظور کی گئیں۔ ایک تجویز میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت کو چاہیے کہ انڈین میڈیکل سروس کے خاص خاص عہدے یورپینوں کے واسطے مخصوص کرنے کی پالیسی سے دستبردار ہو جائے اسی طرح ان ماہرین کو جو لیسرچ کا کام کرتے ہیں غیر ملکوں سے نہ بلائے۔ کانفرنس نے گول میز کانفرنس کی اس تجویز کی سخت مخالفت کی کہ ہندوستان میں رہنے والے یورپینوں کے لئے یورپین ڈاکٹر مہیا کئے جائیں گورنمنٹ سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ وہ غیر ملکی ادویات کی درآمد کے مقابلہ میں ہندوستان کی تیار شدہ ادویات کی تجارت کو فروغ دے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بنارس کی احتیاطی تدابیر

باباخلیل داس کا دو ماہ کے لئے اخراج

بنارس ۲۰ اپریل کیونکہ بقرعید اور دیگر مسلمان تہوار قریب ہیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب ہر قسم کی احتیاطی تدابیر اختیار کر رہے ہیں تاکہ فرقہ وارانہ فساد نہ ہونے پائے۔ زیر دفعہ ۱۴۴ باباخلیل داس کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ بنارس سے چلے جائیں اور دو مہینے تک واپس نہ آئیں اطلاع ملی ہے کہ جب پولیس کی حراست میں باباخلیل داس کو سعید پور بھیجا جا رہا تھا تو ان کے معتقدین خلل انداز ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ خلیل داس گذشتہ فرقہ وارانہ فساد سے کئی مہینے پہلے بنارس آئے اور مسلمانوں کی فرقہ وارانہ تنقید کرتے رہے جلسے کے راتوں کو جلوس نکالے۔ (ا۔پ)

بنارس میں مسلم قوم پرور جماعت کا قیام

بنارس ۲۰ اپریل ڈاکٹر سید محمود جنرل سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی بنارس تشریف لائے اور یہاں نیشنلسٹ مسلم پارٹی قائم کی۔ (ا۔پ)

آفریدیوں کی شرافت

افسر ہوائی جہاز کی لاش کا احترام

پشاور ۲۰ اپریل۔ باوجود ناخوشگوار تعلقات کے ہوائی جہاز کے افسر مسٹر ... اور ان کے رفیق کی لاش کے ساتھ آفریدیوں نے باعزت سلوک کیا۔ انہوں نے ایک ملتی ... کو بھیجا۔ ان ... کو نکالا ستر آدمیوں کا ایک آفریدی جرگہ ہفتہ کی آدھی رات کے وقت آکر نعشیں ... کے سیاسی حکام کے سپرد کر گیا۔ خیال ہے کہ مشین کے بگڑ جانے کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ کوئی گولی اتفاقیہ لگ گئی ہے یا ایک بات مشتبہ ہے۔

باردولی کے کسانوں کی فروخت شدہ زمینوں کی واپسی

مسٹر کے ایف نریمان کا بیان

بمبئی ۲۷ اپریل مسٹر کے۔ ایف نریمان صدر بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی نے اخبارات کو ایک بیان دیا ہے جس میں آپ تحریر فرماتے ہیں کہ باردولی میں جن لوگوں کی زمینیں ضبط ہو کر فروخت ہو چکی تھیں ایک یا دو روز میں واپس مل جائینگی کیونکہ بڑے بڑے خریدار واپسی پر رضامند ہو گئے ہیں۔ سردار گردا نے موجودہ نرخ کے حساب سے زمینوں کی قیمت کا اندازہ ... روپے لگایا تھا لیکن گاندھی جی سے طویل گفتگو کرنے کے بعد آپ نے کہا کہ میں سوچ کر جواب دونگا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ سردار صاحب زمین کو اپنی اصلی قیمت پر یعنی بارہ ہزار روپیہ کے عوض واپس کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ امید ہے کہ سردار گردا کی زمینوں کے علاوہ جو زمینیں ہیں ان کے متعلق بھی تسلی بخش فیصلہ ہو جائیگا۔ (ا۔پ)

بردولی میں گاندھی جی اور پٹیل کا ورود

کاشتکاروں کو آپ کا مشورہ

...

بقیہ صفحہ ۳

...

کانپور سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی کارروائی
تمام شہادتیں پولیس کے خوفناک تساہل کی شاہد ہیں
بابو راجندر سروپ کی شہادت

کانپور ۲۴ اپریل۔ بابو راجندر سروپ نے بیان کیا کہ ۱۴ کی صبح کو جب مسٹر صاحب تشریف لائے تو میں ان آدمیوں میں سے ایک تھا جنہوں نے آپ سے ملاقات کی۔ میں نے کمشنر صاحب سے کہا تھا کہ پولیس تماشائی کی طرح کھڑی رہتی ہے اور کچھ نہیں کرتی اور اگر سخت کارروائی نہ کی گئی تو خیال ہے کہ حالات سدھرنا ناممکن ہو جائے گا۔ کمشنر صاحب نے میری رائے سے اتفاق کیا اور وعدہ کیا کہیں انتہائی کوشش کر دں گا کہ فسادات کو روکا جائے۔ آپ نے فیصلہ کیا تھا کہ جہاں کہیں پانچ یا بیس سے زیادہ کا مجمع ہو گا وہاں فیر کر دیا جائے گا۔ گواہ نے اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ۱۵ کی صبح کو میں سیسا مئو اور مچھلی گیا اور اس دن بھی باوجود اس کے کہ فسادات زیادہ تر انہیں علاقوں میں تھے سب سے زیادہ ناکافی انتظام تھا۔ معلوم ہوتا تھا کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اس وقت اس علاقے میں نہیں گئے تھے حالانکہ یہ علاقہ سب سے زیادہ تباہ ہوا تھا اور ویران نظر آتا تھا۔ ... کا یہ جواب سن کر سخت حیرت ہوئی کہ ہم نے اس بدمعاش کو پٹوا دیا ہے۔

قاعدے کے مطابق ایسے حالات میں ایسے خطرناک بدمعاش کو صرف پیٹنے پر اکتفا نہیں کیا جا سکتا تھا۔ یہ گفتگو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بھی سنی اور کہا کہ مجھے سخت تعجب ہے کہ آخر اس بدمعاش کو اس طرح کیوں جانے دیا گیا اور میں سمجھتا ہوں کہ کمشنر صاحب بھی سن کر متعجب ہوں گے کہ وہ بدمعاش ابتک آزاد ہے۔ گواہ نے اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ پولیس اور مقامی حکام نے فرائض کی انجام دہی سے قاصر ہے۔ انہیں حالات کا نہایت سستی اور لاپرواہی سے مقابلہ کیا ... نہایت افسوسناک ہے کہ ایسی حالت میں جب کہ فسادات پورے زور پر تھے اور مقامی حکام کے سینے ابتلا اور آزمائش کا وقت تھا۔ اس وقت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب اپنے بنگلہ پر تشریف فرما تھے تاکہ گورنمنٹ کے دفتروں کا قرب حاصل رہے۔

مجھے اس میں شک نہیں کہ ایسی حالت میں جب کہ شہر خوفناک مصیبتوں میں مبتلا تھا اور مسلسل لوگ جان و مال کو نقصان پہونچا رہے تھے اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب ان کی اپنی رائے کے مطابق فسادات کی حقیقت اس سے زیادہ کچھ نہیں تھی کہ آگ لگائی اور بھاگ گئے یا کسی کے چاقو گھونپا اور فرار ہو گئے ...

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

مایوسوں کو مژدہ

اکسیر حسرت ... جناب ڈاکٹر ایم ایچ اقبال صاحب ... محلہ راجپوتان پانی پت

درس

درسی وغیر درسی جملہ اسلامی علوم وفنون کی کتابیں قرآن شریف حمائل اور سیپارے
ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

نصف قیمت پر فروخت

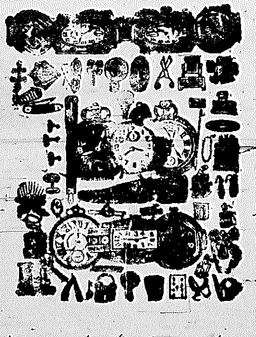

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں

ہماری خوشبودار اوڈوکلون کی ۶ شیشیاں مبلغ ۳ روپے میں خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دی جاوینگی۔ ایک عمدہ مضبوط اصلی ٹائم پیس۔ ۶ نقلی ڈمی رسٹ واچ معہ فیتہ کے۔ ۴۴ الیکٹرک روشنائی کی گولیاں۔ ایک فونٹین پن۔ ایک بنیائن۔ ایک رومال۔ ایک کنگھا۔ ایک آئینہ ایک صابون۔ ایک قینچی۔ ایک نام لوٹ۔ ۲۰۰۰ آلپین۔ ... ایک جوڑ تاش۔ ایک تالا۔ ایک گلٹی۔ ایک دوات۔ ایک سنہری انگوٹھی۔ ایک سیفٹی پن۔ ایک چاقو۔ ایک چشمہ۔ ۱۲ ہیر پن۔ ایک پسنول معہ ۱۰۰ گولی۔ ایک جوڑ بندے۔ ایک جوڑ پارسی گھنڈے۔ ۱۲ اسٹیل پن۔ ... پانی کی تصاویر۔ ایک لکڑی کی پنسل۔ ایک منی بیگ۔ ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق

پتہ: پال اینڈ کو ۱/۱ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

المناک موت پر اظہار افسوس کیا۔ وکیل استغاثہ نے بھی متوفی کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کیا۔ پھر وکیل استغاثہ نے بیان استغاثہ شروع کیا تو آصف علی بیرسٹر صفائی نے یہ قانونی نقطہ پیش کیا کہ چونکہ سرسوتل ہذا کے اختیارات عدالت سیشن جج کے اختیارات کے برابر ہوتے ہیں۔ اور اس میں جیوری کا موجود ہونا لازمی ہوتا ہے اس لئے عدالت مذکور کو بغیر جیوری کے سماعت کا حق حاصل نہیں ہے۔ دوران بحث میں ملزمان نے شمبر دیال متوفی کے ماتم میں اجلاس عدالت ملتوی کرنے کی خواہش کی۔ مجسٹریٹ نے درخواست منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ عدالت کی طرف پیٹھ کر کے تمام ملزمان نے گانا شروع کر دیا۔ اس دوران میں وکیل استغاثہ جج کے قریب بیٹھ کر بیان استغاثہ پڑھتے رہے۔ دوسری طرف وکلائے صفائی عدالت سے باہر نکل گئے۔

سلطانی گواہوں کو حوالات میں بند کیا جائے گا۔

عدالت ہذا نے حکم دیا ہے کہ سلطانی گواہوں کو پولیس کی نگرانی سے حوالات میں اس وقت منتقل کر دیا جائے جب وہاں اس کی حفاظت کے انتظامات مکمل ہو جائیں۔

عید کے موقعہ پر ہندو مسلم اتحاد کا شاندار نظارہ
ہندوؤں کی طرف سے سبیلوں کا انتظام

دہلی ۲۴ اپریل۔ شب کو ساڑھے ۹ بجے ہندو مسلم مشترکہ بورڈ کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ سرسوتی گرلز اسکول کٹرہ نیل میں زیر صدارت میاں محمد شریف صاحب سوداگر منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل تجویزات منظور کی گئیں۔

(۱) مندرجہ ذیل مقامات پر ایام عید میں شامیانے لگائے جائیں کرسیوں کا انتظام کیا جائے اور رضاکاروں کے پکٹ رکھے جائیں نیز ممبران بورڈ نشان (جن پر ہندو مسلم مشترکہ بورڈ لکھا ہوا ہوگا) لگا کر موجود رہیں۔

جامع مسجد۔ فتحپوری۔ حوض قاضی۔ گھنٹہ گھر۔ عیدگاہ (صرف ایک یوم) دھوب کا راستہ۔ مارکیٹ کی پشت۔ کٹرہ نیل۔ نیا بانس۔ اور پھاٹک حبش خاں۔

ممبران بورڈ کی ایک دوسری پارٹی ہوگی جو مختلف محلوں میں گشت کرے گی۔ ان مقامات میں سے اکثر جگہ ہندو بھائیوں کی طرف سے شربت کا انتظام کیا جائیگا۔

(۲) بورڈ تجارت پیشہ اصحاب سے درخواست کرتا ہے کہ ایام عید میں اپنا کاروبار حسب دستور جاری رکھیں۔

(۳) قرار پایا کہ شہر کے مختلف کوروں کے افسران سے ایام عید کے لئے رضاکار طلب کئے جائیں یہ رضاکار کرنل محمد اسحاق صاحب کے ماتحت کام کریں گے۔ اور ان کے بازوؤں پر سفید پٹیاں ہوں گی جن پر سرخ سیاہی سے رضاکار ہندو مسلم مشترکہ بورڈ لکھا ہوگا۔ ان کے علاوہ مختلف محلوں سے رضاکاروں کے نام آچکے ہیں۔

(۴) ایام عید کے لئے ایک عارضی مرکزی دفتر پائے والی چوک میں (بازار میں) قائم کیا جائے اور ایک یا چند ٹیلیفون مخصوص کرئے جائیں ان مخصوص ٹیلیفون کے نمبران کا اعلان کر دیا جائے۔

(۵) اخراجات کے لئے چندہ فراہم کرنے کے واسطے ایک سب کمیٹی منتخب کی گئی اور شکریہ صدر کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقا کی کربا کرم کا معاملہ
تحقیقاتی کمیٹی کی کارروائی

لاہور ۲۲ اپریل۔ کانگریس کمیٹی کی طرف سے بھگت سنگھ سکھدیو وغیرہ کی رسم تجہیز وتکفین کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اس کے سامنے آج لالہ سنت رام نے جو سکھدیو کا چچا ہے، شہادت دی۔ آپ نے کہا کہ اگرچہ میں ۱۲ بجے دن سنٹرل جیل پر گیا لیکن مجھے یہ نہیں بتایا گیا کہ کریا کرم کی رسم کہاں اور کس جگہ اور کس وقت ادا کی جائے گی۔ پھر میں سنت رام کے مکان پر گیا اور تقریباً شام کو ۶ بجے پہلی مرتبہ میں نے یہ خبر سنی کہ پھانسی دیدی گئی۔

ڈاکٹر گوپی چند بھرگو نے ... صحیح حالات معلوم کرنے کی کوشش کی اور اس مقصد کے لئے حکومت پنجاب کے ہوم سکریٹری کو بھی ٹیلیفون کیا۔ لیکن دونوں جگہ سے قابل اطمینان جواب نہیں ملے۔ تقریباً ساڑھے ۸ بجے سردار کشن سنگھ کو سرکاری اطلاع موصول ہوئی کہ لاشیں لاہور سے باہر کریا کرم کے لئے بھیجی گئی ہیں۔ ...

ہوالیں انگریزوں کے اشارے سے نہیں ہو رہی ہیں۔ کیا اپنی ذاتی اغراض کے لئے مسلم قوم کو تباہ نہیں کیا جا رہا ہے۔ ایک طرف تو بارہ ہزار مسلمانوں کی بہادری کے افسانے دہرائے جا رہے ہیں۔ اور دوسری طرف سات کروڑ مسلمانوں اور ... کی تنگ نظری کا رونا رو رہے ہیں۔ ... اگر ہمارے حقوق کا تحفظ کر دیا گیا تو ہم بلا کسی شرط کے جداگانہ انتخاب سے دستبردار ہو جائیں گے۔ ...

جیکر کا شو فر یا وائسرائے کا خانساماں

ان دنوں اسلام اور رسول سے عام حضرات کی بڑی دلیل یہ ہے کہ مشترکہ انتخاب اگر ہو گیا تو ہندو اپنے مطلب کے مسلمان لے جائیں گے۔ مسٹر جیکر اپنے مسلمان شوفر کو کامیاب بنا دیں گے اور بڑے سے بڑا مسلم حقوق کا چوکیدار رہ جائیگا۔ ... آپ ہی فرمائیے کہ اس ذہنیت کا کیا جواب ہو سکتا ہے۔ اگر مخلوط انتخاب میں مسٹر جیکر کا شوفر چلا جائے گا تو آج کل کے انتخاب میں تو جناب وائسرائے بہادر کے خانساماں جا رہے ہیں۔

درکیوں صاحب اگر کوئی پختہ مسلمان کونسل میں جانے کے بعد مسٹر جیکر کی ملازمت کرنے لگے تو آپ کیا کریں گے۔ تمام دنیا میں اقلیت ایک وزن رکھتی ہے لیکن ہندوستان کی اقلیت پر ایسی موت طاری ہے کہ نہ اس کو اپنے پر اعتماد ہے نہ بیگانوں پر۔ ...

بہر حال یہ بحث دراز، خشک اور مشکل ہے۔ اس وقت تک جو لوگ جداگانہ انتخاب کے ذریعہ کونسلوں میں گئے ہیں ان کا ہم کو کافی تجربہ ہو چکا ہے اور ہم اس نتیجہ پر پہونچے ہیں کہ یہ طریقہ انتخاب نہ صرف ملک کے لئے بلکہ مسلمانوں کیلئے سخت مضر ثابت ہوا ہے۔ ...

کسانوں میں بغاوت کے آثار
تنگ آ کر ایک زمیندار کو قتل کر ڈالا

لکھنؤ ۲۵ اپریل۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ غضبناک کسانوں نے ... کے ایک زمیندار کو قتل کر ڈالا۔ زمیندار مذکور اپنے آدمیوں کو ساتھ لے کر اپنے ہیاہ گاؤں کے قریب ہی لگان وصول کرنے گیا تھا۔ جب لگان کی وصولی ... کی کھیتی میں گھسا تو کسان غضبناک ہو گئے اور انہوں نے اس کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے۔ ...

شاہ امان اللہ خاں کی مکہ معظمہ تشریف آوری
جدہ میں مقامی حکومت کی طرف سے خیر مقدم

... کی تصدیق ہو گئی ہے کہ امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان حج کے لئے مکہ معظمہ تشریف لائے ہیں۔ آپ ایک ہفتہ سے پوشیدہ طور پر سفر کر رہے تھے۔ اس کے بعد آپ جدہ پہونچے مقامی افسروں نے جدہ میں آپ کا خیر مقدم کیا۔ ...

دہلی کا مقدمہ سازش باقاعدہ شروع ہو گیا

چار نکاح کیجیے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء
... منیجر دواخانہ حکیم مولوی نظیر علی ... دہلی

آپریشن نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

نصیحت
جریدہ نصیحت ہفتہ وار ... کلکتہ ... منیجر اخبار نصیحت نمبر ۵ راجہ دنیند را اسٹریٹ کلکتہ

مکتبۂ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

مکتبہ علمیہ ... بازار ... دہلی

... منظم طور پر لوٹ مار کی گئی ہو ہے کی الماریاں توڑ دی گئیں اور یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ یہ تمام کام نفوذ سے نوصیں انجام دئے جا سکتے تھے۔ تاہم پولیس نے کسی کو گرفتار نہیں کیا حالانکہ یہ ظالم دن دھاڑے بڑے بڑے بازاروں میں ظالمانہ حرکات کر رہے تھے۔ اس کا بین ثبوت یہ ہے کہ ہر قوم اور فرقہ اب تک اپنے کو محفوظ نہیں خیال کرتا اور اب انھیں مقامی حکام اور پولیس پر بالکل اعتماد نہیں رہا۔ ... حکومت کی طرف سے بے اطمینانی پیدا ہو گئی ہے اور دوبارہ اعتماد حاصل کرنے کے لئے ایک عرصہ لگے گا۔ ... حقیقت حال دریافت کرنے کے لئے بہترین طریقہ تو یہ تھا کہ فوراً ہی تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا جاتا جس کے ارکان موقعہ واردات پر شہادتیں لیتے کے ساتھ اپنی آنکھوں سے حالات بھی دیکھ لیتے۔

صدر۔ یہاں پر پولیس کی اسی قدر جمعیت ہوگی جیسی دیگر صوبہ جات میں جہاں اس نے لاٹھی چلانے میں اپنی طاقت خوب آزمایا کیا اور اپنی کامیابی کا ثبوت دیا۔

گواہ۔ پولیس کو حکام سے خاص احکام اسی قسم کے ملے ہوں گے کہ جنگ کوئی خاص حکم نہ ملے کچھ نہ کرے۔

صدر۔ شاید پولیس کے آنے پر مجمع منتشر ہو گیا ہوگا۔

گواہ۔ میں نے تین چھتیس سپاہیوں کو کرنل گنج کے تھانہ میں اطمینان سے بیٹھے پان کھاتے دیکھا حالانکہ اسی علاقہ کے بڑے حصہ میں لوٹ مار بھی ہوتی تھی۔

سوال۔ کیا پولیس کی بدنظمی کی وجہ سے یہ حالت تھی۔

جواب۔ نہیں مجھ کو اس سے اختلاف ہے بلکہ وہ لوگ دانستہ اس طرح بیٹھے ہوئے افسران بالا کے احکام کا انتظار کر رہے تھے۔

سوال۔ اعلیٰ افسران نے کیوں ... احکام صادر نہیں کئے۔

جواب۔ اس کا وہ خود جواب دیں گے۔

سوال۔ کیا مجمع زیادہ تھی۔

جواب۔ ہندو پولیس تیس اور مسلمان پندرہ میں تھے جس میں ہندوؤں کی طرف تھا اور دوسری طرف مسلمانوں کو دھمکایا۔ گواہ نے ہندوؤں کو بھی دھمکایا اور ایک دو شخصوں کے ٹھوکریں ماریں جس سے دونوں طرف سے حفت باری رک گئی۔

گواہ نے کہا کہ پھر میں نے چوک اور صرافہ کی طرف سے ہندوؤں کا شور سنا کہ مسلمانوں نے مسٹر چوک کو مول گنج میں مار ڈالا ہے۔ کوتوال سے دریافت کیا۔ میں نے بتایا کہ میں نے دیکھا تھا مسٹر چوک زخمی ہو گئے تھے انہیں ہسپتال بھیجدیا گیا۔ ...

سوال۔ یہ دوکان ان کانسٹبلوں سے کتنے فاصلہ پر تھی۔

جواب۔ کوئی تیس چالیس قدم پر۔

ڈاکٹر منوی کی شہادت

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ ایڈیشن

قیمت

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۲ | یوم پنجشنبہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۷ مئی ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۹

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کس میں ہے؟

[illegible]

ممالک اسلامیہ کی خبریں

خاص نامہ نگار

حکومت عراق اور حجاز میں معاہدہ

دونوں ملکوں کے استحکام کیلئے جانبین کی سعی

[illegible]

عربوں پر اٹلی کے مظالم

[illegible]

شاہ امان اللہ خاں کا سوئزرلینڈ میں

عبا اور عقال کی خریداری

شاہ موصوف نے ڈاڑھی بھی رکھ لی

[illegible]

مصری تحریک خلاف فرانس کا اقدام

[illegible]

علامہ العبد کی بیماری

[illegible]

قاہرہ میں مستشرقین کی کانفرنس

[illegible]

مصری حکومت کا میزانیہ

[illegible]

مصری حکومت اور اسلامی کمپنی میں معاہدہ

[illegible]

مصر میں ملکی مصنوعات

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

تیس فی صدی منافع سالانہ

[illegible]

برٹس ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

[illegible]

زینی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۳ دہلی

ہندوستان کے مایہ ناز مزاح نگار ادیب

مولانا شوکت تھانوی

بحر تبسم

تیار ہو گیا اور تکمیل کے بعد ۳۰ مئی کو ضرور روانہ کر دیا جائیگا۔ جو حضرات بحر تبسم کی قیمت اب تک بھیج چکے ہیں یا ۲۵ مئی تک بھیج دینگے انکو معہ محصول قسم اول سنہری جلد صرف عہ میں اور غیر مجلد عہ معہ محصول ڈاک ملیگی۔ ورنہ عام قیمت قسم اول سنہری جلد معہ محصول عہ قسم دوم غیر مجلد عہ معہ محصول ڈاک۔ اگر آپ نے دیر کی تو موج تبسم (پہلے مجموعہ) کی طرح ہم اس کی بھی تعمیل نہ کر سکیں گے۔

پتہ: منیجر نسیم بک ڈپو لکھنؤ

الجامعہ

[illegible]

ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر [illegible] اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے۔ [illegible]

طالب علموں کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چتلی قبر متصل جامع مسجد دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

[illegible]

مشہور بک کمپنی بارہ پانچ لشکر گوالیار

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

[illegible]

بہ فضل شاہ عامل پوسٹ بکس ۴۵ دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کیساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپکو مشکل سے ملے گا

اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت مقرر کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کیساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے بامعنی ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی سے تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کی چھپائی کے وقت طہارت اور باوضو ہونیکا پورا اہتمام کیا گیا ہے۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپکو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگالیجیے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد، مجلد پارچہ عہ، مجلد چرمی عہ نقرئی عہ علاوہ محصولڈاک

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جسکے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ کم اعلیٰ سفید کاغذ [illegible] علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ عہ چرمی عہ

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ دہلی

[illegible]

دنیا کے پیشواؤں کے مضامین اور نہایت دلچسپ افسانے ہوتے ہیں [illegible]

فسادات کانپور کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے شہادتیں

پولیس کی بدانتظامی اور فسادات کے اسباب

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

مسٹر ایس۔ ایم بشیر بیرسٹر کی شہادت

مسٹر ایس۔ ایم بشیر نے بیان کیا کہ ۲۴ مارچ کو مسلمانوں کو دوکانیں بند کرنے پر مجبور کیا جارہا تھا اور کہا جاتا تھا کہ اگر وہ دوکانیں بند نہ کریں گے تو انہیں لوٹ لیا جائے گا۔ ہر فرقہ کے لوگوں کو خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان یا یورپین سواری سے اترنے اور برہنہ سر چلنے پر مجبور کیا جاتا تھا جن لوگوں نے انکار کیا ان کے ساتھ تشدد آمیز سلوک کیا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بالکل بدنظمی پھیل ...

بالکل چوکا اور بیا سا رہا تھا۔

اس لوٹ مار میں خاص طور پر قابل ذکر یہ بات ہے کہ لوٹے ہوئے مال کو ٹھیلوں اور لاریوں میں لاد کر دن دہاڑے بیجا یا گیا۔ بہت سے ٹھیلے جن میں لوٹا ہوا مال لدا ہوا تھا پولیس کے سامنے سے گزرے لیکن انہوں نے نہ تو ان کو گرفتار کیا اور نہ لوٹ کا مال ان سے چھینا۔

مکانات کی لوٹ اور آتشزدگی ۲۷ مارچ تک جاری رہی ...

حافظ محمد فضل حسین ایڈیٹر "البرید" کی شہادت

حافظ محمد فضل حسین صاحب نے جو "البرید" کے ایڈیٹر اور ...

نماز کیلئے اجلاس کانگریس کا التواء اور جمعیۃ علمائے ہند

گمراہ کن پروپگنڈا کی مؤثر تردید

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم الجمعیۃ کی اہم تصریحات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل خط سکریٹری کلکتہ مسلم یوتھ لیگ کے نام ارسال فرمایا ہے:-

"میں نے آپ کی لیگ کے وہ ریزولیوشن جو ۲۲ اپریل کو پاس کئے گئے ہیں اخبارات میں پڑھے ہیں مجھے سخت تعجب ہے کہ آپ نے نماز کے معاملہ میں جمعیۃ علماء ہند کو کس طرح مورد الزام قرار دیا ہے۔ حالانکہ اس واقعہ کی اطلاع مجھے ... مارچ کی شام کو بعض ان حضرات سے ملی جو اس واقعہ کے وقت کانگریس کے اجلاس میں شریک تھے ...

مہاراجہ کشمیر یورپ سے واپس آگئے

ملا رموزی کی عجیب وغریب کتاب تیار ہوگئی

رسالہ پیشوا دہلی کا افتتاحی مقابلہ

نکات و لطائف

(از ملا رموزی)

یہ ہوا اخباروں کے "لکھنے والے لوگ" لکھ دیا کرتے ہیں کہ فلاں تاریخ سے فلاں تاریخ تک اخبار کے دفتر میں تعطیل رہیگی سو یہ بالکل غلط ہے کیونکہ بس انگریزی سے آپ چاہیں لفظ تعطیل کے معنی ... رہا ... کہ تعطیل کے ... یوں سمجھ کر ... بیٹھ جانا کہ پولیس والے بھی اگر پکاریں کہ جاگتے رہو، ہوشیار رہو، تو کھانسی تک کی آواز نہ نکلے، لیکن دفتر اخبار الجمعیۃ میں اگر کوئی صاحب اگر اس تعطیل کا تماشہ دیکھیں تو انہیں صاف نظر آئے گا کہ اخبار الجمعیۃ کی تعطیل ہو تو ہو مگر اس کے لکھنے والوں کی تعطیل نہیں ...

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کھلا مکتوب بنام حضرت صدر و ناظم جمعیۃ علمائے ہند

کانگریس اور نماز

محترم مولانا مفتی محمد کفایت اللہ اور مولانا احمد سعید صاحبان سلام مسنون

آپ حضرات کو معلوم ہے کہ ایک عرصہ سے اخبارات میں مولانا ظفر علی خاں صاحب کی نماز کا قصہ چھڑا ہوا ہے۔ بعض دریدہ دہن اخبارات نے تو ایک مذہبی فریضہ کو آڑ بنا کر اسقدر فحش نگاری اور تہمت طرازی سے کام لیا ہے ...

مسئلہ انتخاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۴۹ ہجری

جماعتی پروپگنڈا کے مذموم طریقے

غلط بیانیوں اور تہمت طرازیوں کی بھرمار

جمعیۃ العلماء اور عدالت شریعت

مکتوب مفتوح

پولیس اور انقلاب پسندوں میں جنگ

مسٹر جگدیش کی وفات اور سکھدیو کی گرفتاری

لاہور ۸ مئی۔ مسٹر جگدیش اور سکھدیو جو انقلاب پسند جماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور جن کی مقدمہ سازش پنجاب میں ضرورت تھی انہیں آج شام کو پولیس نے غروب آفتاب کے وقت اچانک شالامار باغ میں گرفتار کر لیا۔ یہ باغ شہر سے چار میل کے فاصلہ پر واقع ہے بیان کیا جاتا ہے کہ سکھدیو اور جگدیش دونوں ریوالوروں سے مسلح تھے اور انہوں نے فرار ہونے کی کوشش کی چنانچہ انہوں نے فوراً پولیس پر فائر شروع کر دیئے۔ پولیس نے بھی جواب میں فیر کئے جس کی وجہ سے مسٹر جگدیش مارے گئے اور سکھدیو زخمی ہوئے۔ مسٹر جگدیش کی لاش شہر میں منتقل کر دی گئی ہے اور مسٹر سکھدیو کو ہسپتال میں پہنچا دیا گیا ہے جہاں ان کے زخموں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ بعد کی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر جگدیش ...

جدید وائسرائے کی مشکلات

عنقریب اپنی پالیسی کا اعلان کریں گے

شملہ ۸ مئی۔ لارڈ ولنگڈن نے شملہ پہنچ کر اپنے فرائض منصبی سے متعلق امور انجام دینے شروع کر دیئے ہیں۔ ...

امید کی جاتی ہے کہ وہ عنقریب اپنی پالیسی کا اعلان کریں گے۔ ...

لارڈ اروِن کی عزت افزائی

وائسرائے کی طرف سے پیام مبارکباد

شملہ ۸ مئی۔ وائسرائے نے لارڈ اروِن کو ذیل کا تار بھیجا ہے:۔ ملک معظم نے آپ کی جو عزت افزائی کی ہے اس سے تمام ہندوستان کو مسرت ہے جو آپ کی ان خدمات کا جو گذشتہ پانچ سال میں آپ نے سلطنت کے لئے انجام دیں شاندار اعتراف ہے۔ میں حکومت اور اہل ہند کی طرف سے آپ کو دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔

ہندوستان سے گیہوں کی برآمد کا انتظام

ممبر ریلوے بورڈ کا دورہ

شملہ ۸ مئی۔ مسٹر سی۔ پی کالون ممبر ریلوے بورڈ شملہ سے کراچی اس غرض سے جا رہے ہیں کہ کراچی کے ایوان تجارت سے ہندوستان سے گیہوں کی برآمد کے مسئلہ پر مشورہ کر سکیں۔

مسٹر سین گپتا کا پروپگنڈا

جنوبی ہند میں کانگریس کی حمایت

ناوا گدھ (مدراس) ۸ مئی۔ مسٹر سین گپتا کی آمد پر کل اچھوتوں اور رضاکاروں کا شاندار جلوس نکالا گیا۔ ...

مسٹر سین گپتا نے یہاں سے ضلع کیرالہ کی سیاسی کانفرنس کی صدارت کریں گے۔

صوبہ کیرالہ میں بیداری اور ہمدردی

طلبا کی کانفرنس میں خاص قراردادیں

گیہوں کے کرایہ میں تخفیف نہ ہوگی

کراچی کی انجمن تجار کی حکومت کو بروقت تائید

کراچی ۸ مئی۔ کراچی کی انجمن تجار نے حکومت ہند کے ممبر تجارت کو تار دیا ہے ...

انجمن سوداگران کراچی کا ممبر تجارت کے نام تار

ریل کے کرایہ میں تخفیف کا مطالبہ

کراچی میں اناج کی منڈی پر زبردست پکٹنگ

کراچی ۸ مئی۔ اناج کی منڈی میں آج صبح پکٹنگ بہت زبردست ہو گیا ...

لندن میں مسٹر چرچل کی قدامت پرستی کی مخالفت

مسٹر آرمرزا کی تقریر

مشرقی افریقہ میں عربوں کیساتھ ناانصافی

تعلیمی آسانیاں بہم نہیں پہنچائی جاتیں

کانپور فنڈ میں گورنر یو۔پی کا چندہ

نینی تال ۸ مئی۔ مظلومین کانپور کے امدادی فنڈ میں گورنر یو۔پی سر مالکم ہیلی نے ایک ہزار روپیہ عطا کیا ہے۔

نوبیاہتوں کی افسوسناک موت

امرتسر میں جہتوں کا میونسپلٹی کو انتباہ

ایک جائز شکایت پر معززین شہر کی بے اتفاقی

سول نافرمانی میں شریک طلبا کو سزائیں

مدارس میں دوبارہ داخل کرنے سے انکار

کیرالہ میں زنانی کانفرنس

لڑکیوں کو جبریہ اور مفت تعلیم ملے

برما میں فرقہ وارانہ جذبات

ابھی بالکل امن نہیں ہوا

امرا کو وزیر ہند کی دھمکی

انھوں نے مزدور حکومت کے راستے میں مصیبتیں کھڑی کیں

آل بنگال خواتین کانفرنس کا اجلاس

خواتین کیلئے علیحدہ کانگریس کا مطالبہ

کانپور کی تحقیق فسادات کی کارروائی کب ختم ہوگی

پولیس نے مالکان اسلحہ سے انکی ضرورت پر اسلحہ چھین لئے

پشاور میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

میاں عبداللہ شاہ اور جعفر شاہ کا استعفا

باردولی کے کسانوں کے خلاف احکامات کی واپسی

مسٹر بہادر دیسائی اور کلکٹر کی ملاقات کا نتیجہ

ایک پوسٹ ماسٹر کو چھ ماہ قید بامشقت کی سزا

ایک ہزار روپے کی غبن کا الزام

لنکاشائر میں ہندوستانی محصول کے اضافہ کا اثر

ارکان کابینہ سے ایک وفد کی ملاقات

لنکاشائر کے مال کے بائیکاٹ کا اثر انگلستان میں

اینگلو عربک کالج دہلی کے جدید سکرٹری کا انتخاب

قائم مقام ڈپٹی کمشنر دہلی کون ہوا

دہلی کے میونسپل بورڈ کی جدید نوعیت

مسٹر جارج جوزف کا خط مسٹر سری پرکاش کے نام

بنیادی حقوق کی تجویز سے اختلاف

اطلاع دینے والے کو دو سو روپیہ انعام

دار الحکومت

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

گواہان پولیس پر وکیل صفائی کی بحث

ہم اسلمات

مسئلہ انتخاب

(بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۴)

مسلمانوں کی علیحدہ انتخاب ... تمہارے سامنے ہیں، دونوں تجویزوں پر غور کرو، دیکھو ایک خاص مسئلہ انتخاب ... مسلمانوں کیلئے زہر قاتل ہے یا نہیں، اگر تمہارے خیال میں وہ زہر قاتل ہے تو ...

مشترک انتخاب پر دو اعتراض ہیں ... تمام مسلمانوں کے ووٹ کو خرید لیں گے ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گیا میں تشریف آوری

جمعیۃ الطلباء کی جانب سے سپاسنامہ

۱۰ اپریل کو جب مولانا گیا میں تشریف لائے ہوئے تھے تو جمعیۃ الطلباء کی جانب سے مولانا کو مدعو کیا گیا۔ گرچہ قلت وقت کی سبب سے تمام طلباء تک اس خبر کو پہنچانے کا کافی موقع نہ مل سکا تاہم ہائی اسکول و مدرسہ کے طلباء کی ایک بہت بڑی تعداد جلسہ میں موجود تھی جن میں ہائی انگلش اسکول اور مدرسہ انوار العلوم کے طلباء اور اساتذہ کرام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مولانا ٹھیک ۵ بجے دفتر جمعیۃ میں تشریف لائے ... اجتماع تھا۔

(راکین جمعیۃ الطلباء)

جمعیۃ العلماء کے خلاف ناپاک پروپگنڈا کی پرزور تردید

اخبار زمیندار میں مدراس کے ایک مخلص مسلمان کا اعلان

مسلمانان مدراس کو جمعیۃ العلماء پر کامل اعتماد ہے

اخبار زمیندار مورخہ ۸ ... میں جناب غوث بیگ صاحب لکھنؤ علاقہ مدراس کا حسب ذیل اعلان شایع ہوا ہے:-

خاکسار مارچ کے آخری ہفتہ میں قومی مجالس کی شرکت کے ارادہ سے کراچی پہونچا وہاں سے فارغ ہوکر پنجاب اور یو۔ پی کے اکثر مقامات پر حاضر ہونے کا اتفاق ہوا معلوم ہوا کہ یو۔ پی و پنجاب میں جمعیۃ العلماء ہند دہلی جیسی مذہبی اور مقتدر جماعت کے خلاف، حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ اور حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند کے خلاف خاص طور پر نہایت رکیک اور ناشایستہ حملے کئے جارہے ہیں ... ان مقاصد اور خدمات کے خلاف جو اس نے اس نازک دور میں مسلمانوں کی سیزدہ صد سالہ روایات کو برقرار رکھنے کے لئے انجام دی ہیں نہایت غلط اور ناپاک پروپگنڈا کیا جا رہا ہے ...

(غوث بیگ، لکھنؤ علاقہ مدراس)

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس صرف ۵۰ روپیہ ہے۔ باہر کے طلباء کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام ہے۔

دی کیپیٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چتلی قبر متصل جامع مسجد دہلی

مایوسوں کو مژدہ

اکسیر حیرت ...

پتہ: حکیم الحاج محمد اقبال صاحب رئیس محلہ راجپوتان پانی پت

نو ایجاد مشین سویاں ہماری ایجاد ہے جو ہمارے مشہور و معروف قدیمی کارخانہ میں تیار کی جاتی ہے ہماری شہرت کو دیکھکر بعض نقالوں نے ردی و ناقص مال سستے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا ہے خریدار اصحاب نقلی مال سے بچیں اصلی و اعلیٰ مال کیلئے ہمارا پتہ یاد رکھیں جو ہماری ہر مشین پر کندہ ہوتا ہے

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ... کی تیار کردہ ... پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس و لذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی، حجم کم، پختہ و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد ... علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:- ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

اپنے بچوں کو بیس دن میں ایک روپیہ کی

جن کو خدا نے اولاد کی نعمت دی ہے وہ بیس دن میں اپنے بچوں کی طاقت اور تندرستی بڑھانے کے لئے صرف ایک روپیہ خرچ کرنا معمولی بات سمجھتے ہیں۔

طبی کمپنی دہلی کی بنائی ہوئی

بچوں کی غذا

چالیس خوراک صبح شام بیس دن تک دی جاسکتی ہے اور قیمت صرف ایک روپیہ لی جاتی ہے۔ اس غذا سے ہر قسم کے کمزور بچے بیس دن میں ... نظر آنے لگتے ہیں ... بہت مزہ دار ہے۔

طبی کمپنی دہلی یا ان کے ایجنٹوں سے طلب فرمایئے

مشہور عالم زود اثر اور نئی طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ ... دہلی

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ...

جریان

... دوسری دوا ہو ... لڑکی ...

بچشتی فضا

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی
کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

صدر جمعیۃ علماء ہند کی مساعی اتحاد

آل انڈیا مسلم کانفرنس و آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کو دعوت اجتماع

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل دعوت نامہ مولانا شوکت علی صاحب، آل انڈیا مسلم کانفرنس اور ڈاکٹر انصاری صاحب صدر آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم پارٹی کی خدمت میں ۲۴ اپریل ۱۹۳۱ء کو ارسال فرمایا تھا۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ جناب سے یہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں کہ مسلمانوں کے انتشار و افتراق سے جو قومی نقصان اس وقت ہورہا ہے اور جس کا مستقبل قریب میں سخت اندیشہ ہے وہ نہایت ہیبت ناک ہے ...

اس اختلاف کو رفع کرنا ہی مسلمانوں کے محترم رہنماؤں کا اہم فرض ہے ...

محمد کفایت اللہ غفرلہ

ڈاکٹر انصاری صدر نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کا جواب

مندرجہ بالا دعوت نامہ کا حسب ذیل جواب ڈاکٹر انصاری صدر آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کی طرف سے موصول ہوا ہے:-

بخدمت شریف جناب حضرت الفاضل العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ادام اللہ فیوضہم، صدر جمعیۃ علماء ہند۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جہاں تک میری ذات اور میرے مقاصد ملکی و ملی کا تعلق ہے آپ کو یقیناً وثوق ہوگا کہ میں ان خالص سعی مفاہمت اور مصالحت کا دل سے خیر مقدم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ رب العزت اسے جلد از جلد رفع کردے۔

نیازمند مختار احمد انصاری

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

دہلی، یکم مئی۔ مقدمہ سازش دہلی کی سماعت دوبارہ شروع ہوگی اور اس میں عدالت خصوصی ... گواہان استغاثہ کی شہادتوں پر جرح ہوگی ...

مولانا ابو الکلام آزاد کی امامت میں پچاس ہزار مسلمانوں کی نماز عید

کلکتہ کے بعض خلافتیوں کی افسوسناک حرکات

ملت اسلامیہ میں افتراق و انتشار کا ایک جدید فتنہ

(خاص نامہ نگار کے قلم سے)

کلکتہ، ۲۰ اپریل۔ مسلمانان کلکتہ ہر سال ایک لاکھ سے زیادہ تعداد میں جمع ہوکر میدان میں نماز عید کی نماز ادا کرتے ہیں ... سال سے مولانا ابوالکلام آزاد صاحب ... امامت کیا کرتے ہیں ...

(انجمن اسٹیٹسمین کا تار)

الہ آباد میں طلباء نے کالج میں ہنگامہ کر دیا

طلباء نے سینٹ کی کھڑکیاں اور دروازے توڑ ڈالے

قاہرہ میں حکومت کے خلاف ہنگامہ

مصری حکومت کیخلاف وفدی جماعت کی سرگرمیاں

قاہرہ، یکم مئی۔ اگرچہ یہاں آج چار وفدی اور دو پولیس کے آدمی ... ہوگیا ہے ...

(رائٹر)

اعظم گڈھ میں نیشنلسٹ پارٹی کا قیام

ڈاکٹر سید محمود صاحب کی کوششوں سے اعظم گڈھ میں مقامی قوم پرور پارٹی قائم ہوگئی ہے ...

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

کہنہ ملالا او خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کہنہ ملالا

پتہ ایم۔ ایس۔ معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

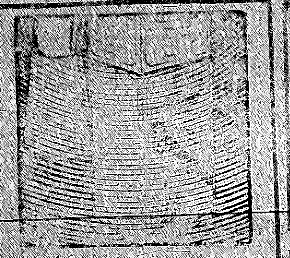

ہائے بھوک نہیں لگتی

ارے بھائی سناٹوجن استعمال کرو پھر دیکھو کیسی بھوک لگتی ہے۔ اگر تم کسی مزمن مرض یا کسی اشتہا میں مبتلا ہو تو سناٹوجن استعمال کرنے شروع کر دو۔ سناٹوجن تمہارے معدہ کے علاوہ تمہاری عام صحت اور قوت کی اصلاح کرے گی۔

مسٹر ... ایس۔ مینیز عدن سے تحریر فرماتے ہیں: میں ہاضمے کے مرض میں مبتلا تھا، اور میری رگیں کمزور ہوگئی تھیں میں نے علاج کے لئے متعدد دوائیاں استعمال کیں لیکن کچھ فائدہ نہیں ہوا آخر کار میں نے سناٹوجن کی طرف رجوع کیا۔

آپ کو معلوم ہے اس استعمال سے کیا فائدہ ہوا؟ پندرہ دن کے اندر میرے اندر تمام قوائے ہاضمہ اپنا اپنا فعل درست طریقے پر کرنے لگے اور میرے مرض میں نمایاں فرق ہوگیا۔ آج ہی اس مشہور عالم قوت بخش دوا کی ایک شیشی خریدیے۔

SANATOGEN

اصلی قوت بخش خوراک

تمام دوافروشوں اور بازاروں میں مل سکتی ہے بناوٹ اور تیار کرنے کے دوران میں سناٹوجن کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

... پتہ: مشہور بک ایجنسی بارہ ہندو راؤ ...

الجامعہ

... ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

سرمہ نور العین

(رجسٹرڈ)

روغن دولد

(رجسٹرڈ)

پتہ ایم۔ ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

موٹروں اور گاڑیوں کے خاص رنگ نمبر ۱۰ S.V. براہ مہربانی

اسٹینڈرڈ وارنش کمپنی کیلئے دریافت کرو

دی اسٹینڈرڈ ... وارنش کمپنی لمیٹڈ سول ایجنٹ چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

(نوٹ) ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

الجمعیۃ میں اشتہار بازار تجارت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

شذرات

مسئلۂ انتخاب

(بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۴)

مسلمانو! خدا کے لئے خود سوچو اور سمجھو ... ان کو جھوٹ بولنے کا اچھا سلیقہ آتا ہے، غور کرو جس راہ پر وہ تم کو لے جانا چاہتے ہیں وہ غلط ہے یا نہیں۔

دہلی کی سرکاری مسلم کانفرنس اور لکھنؤ کی غیر سرکاری مسلم کانفرنس دونوں کی تجویز تمہارے سامنے ہیں، دونوں تجویزوں پر غور کرو، دیکھو ایک خاص مسئلہ انتخاب کے علاوہ اور کس بات میں اختلاف ہے؟ پھر سوچو کہ انتخاب جداگانہ اسلام اور مسلمانوں کیلئے زہر قاتل ہے یا نہیں، اگر تمہارے خیال میں وہ زہر قاتل ہے تو ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گیا میں تشریف آوری

جمعیۃ الطلباء کی جانب سے سپاسنامہ

۱۲ اپریل کو جب مولانا گیا میں تشریف لائے ہوئے تھے تو جمعیۃ الطلباء کی جانب سے مولانا کو مدعو کیا گیا ...

جلسہ تلاوت قرآن سے شروع ہوا بعدہ مولانا کے گلے میں ہار ڈالا گیا اور حسب ذیل سپاسنامہ جمعیۃ کی جانب سے پیش کیا گیا۔

بخدمت جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند

مولانا!

...

جمعیۃ العلماء کے خلاف ناپاک پروپگنڈا کی پرزور تردید

اخبار زمیندار میں مدراس کے ایک مخلص مسلمان کا اعلان

مسلمانان مدراس کو جمعیۃ العلماء پر کامل اعتماد ہے

اخبار زمیندار مورخہ ... میں جناب غوث بیگ صاحب لکھنؤ علاقہ مدراس کا حسب ذیل اعلان شائع ہوا ہے:-

خاکسار مارچ کے آخری ہفتہ میں قومی مجالس کی شرکت کے ارادہ سے کراچی پہنچا وہاں سے فارغ ہو کر پنجاب اور یو۔پی کے اکثر مقامات پر حاضر ہونے کا اتفاق ہوا معلوم ہوا کہ یو۔پی و پنجاب میں جمعیۃ العلماء ہند دہلی جیسی مذہبی اور متقدر جماعت کے خلاف اور حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ اور حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند کے خلاف خاص طور پر نہایت رکیک اور ناشائستہ حملے کئے جا رہے ہیں ...

میں عوام کی آگاہی کے لئے یہ چند سطور پیش کرتا ہوں۔

(غوث بیگ لکھنؤ علاقہ مدراس)

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے۔ جس کی فیس صرف ... روپیہ لی جاتی ہے ... مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی۔

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چتلی قبر متصل جامع مسجد دہلی

مایوسوں کو مژدہ

... جناب ڈاکٹر حکیم ایچ۔ اقبال صاحب رہٹیو محلہ ... پانی پت

نو ایجاد مشین سویاں

نو ایجاد مشین سویاں ہماری ایجاد ہے جو ہمارے مشہور و معروف قدیمی کارخانہ میں تیار کی جاتی ہے ہماری شہرت کو دیکھکر بعض نقالوں نے ردی و ناقص مال سستے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا ہے۔

خریدار اصحاب نقلی مال سے بچیں اصلی و اعلیٰ مال کیلئے ہمارا پتہ یاد رکھیں جو ہماری ہر مشین پر کندہ ہوتا ہے۔

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ملنے کا پتہ:- ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

اپنے بچوں کو بیس دن میں ایک روپیہ

جن کو خدا نے اولاد کی نعمت دی ہے وہ بیس دن میں اپنے بچوں کی طاقت اور تندرستی بڑھانے کے لئے صرف ایک روپیہ خرچ کرنا معمولی بات سمجھتے ہیں۔

طبی کمپنی دہلی کی بنائی ہوئی

بچوں کی غذا

چالیس خوراک صبح شام بیس دن تک دی جاسکتی ہے اور قیمت صرف ایک روپیہ لی جاتی ہے۔ اس غذا سے ہر قسم کے کمزور بچے ...

طبی کمپنی دہلی یا ان کے ایجنٹوں سے طلب فرمایئے۔

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

...

ہمدرد دواخانہ ... دہلی

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ...

جریان

...

ملنے کا پتہ ایس۔ آ۔ بی بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

صدر جمعیۃ علماء ہند کی مساعی اتحاد

آل انڈیا مسلم کانفرنس اور آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کی ...

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے حسب ذیل دعوت نامہ مولانا شوکت علی صدر آل انڈیا مسلم کانفرنس اور ڈاکٹر انصاری صاحب صدر آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم پارٹی کی خدمت میں ۲۴ اپریل ۱۹۳۱ء کو ارسال فرمایا تھا۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ جناب سے یہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں کہ مسلمانوں کے انتشار و افتراق سے جو قومی نقصان اس وقت ہو رہا ہے اور جس کا مستقبل قریب میں سخت اندیشہ ہے وہ نہایت عجیب اور خطرناک ہے ...

اس اختلاف کو رفع کرنا بھی مسلمانوں کے محترم رہنماؤں کا ہی فرض ہے ...

مولانا ابوالکلام آزاد کی امامت میں پچاس ہزار مسلمانوں کی نماز عید

کلکتہ کے بعض خلافتیوں کی افسوسناک حرکات

ملت اسلامیہ میں افتراق و انتشار کا ایک جدید فتنہ

(خاص نامہ نگار انقلاب)

کلکتہ - ۲۹ اپریل مسلمانان کلکتہ ہر سال ایک لاکھ سے زیادہ تعداد میں جمع ہو کر میدان میں بقرعید کی نماز پڑھا کرتے ہیں۔ گذشتہ سترہ سال سے مولانا ابوالکلام آزاد صاحب ہی نماز عید کی امامت کیا کرتے ہیں۔ اس سال مقامی خلافتیوں نے ... مولانا محترم نے اعلان کر دیا کہ میں اس سال نماز نہیں پڑھاؤں گا۔ آپ کا یہ اعلان لوگوں نے سنا تو وہ بہت ہی پریشان ہوئے ... حاجی الٰہی بخش صاحب پشاوری کی سرکردگی میں ایک وفد لے کر فوراً مولانا کی خدمت میں حاضر ہوئے ...

ڈاکٹر انصاری صدر نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کا جواب

...

(اخبار ... کا تار)

الہ آباد میں طلبائے کالج نے ہنگامہ کر دیا

طلباء نے ہیبت کی کھڑکیاں اور دروازے توڑ ڈالے

...

قاہرہ میں حکومت کے خلاف ہنگامہ

مصری حکومت کے خلاف وفدی جماعت کی سرگرمیاں

قاہرہ ... حکومت کے خلاف مظاہرے میں داخل ہونے کی کوشش کی اور باوجود سخت پہرہ کے وہ زبردستی اندر داخل ہوگئے۔ ان لوگوں میں سے بعض کے پاس لکڑیاں بھی تھیں۔ ان کے علاوہ دوسرے لوگوں کو سوار پولیس نے منتشر کر دیا ... (رائٹر)

اعظم گڈھ میں نیشنلسٹ پارٹی کا قیام

ڈاکٹر سید محمود صاحب کی کوششوں سے اعظم گڈھ میں مقامی قوم پرور پارٹی قائم ہوگئی ہے جس کے صدر مولوی اقبال احمد صاحب سہیل بی۔اے۔ ایل ایل بی (علیگ) منتخب ہوئے ہیں ... مولانا مسعود علی صاحب ندوی وغیرہ شریک ہیں ...

جہاں تک میری ذات اور میرے مقاصد ملکی و ملی کا تعلق ہے آپ کو یقیناً وثوق ہوگا کہ میں ان خالص سعی مفاہمت اور مصالحت کا دل سے خیر مقدم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ رب العزت اسے جلد از جلد رفع کر دے۔

نیاز مند مختار احمد انصاری

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

دہلی یکم مئی۔ مقدمہ سازش دہلی کی سماعت ۴ مئی کو دوبارہ شروع ہوگی اور اس روز عدالت خصوصی (سپیشل ٹریبونل) کے روبرو گواہان استغاثہ کی شہادت پر جرح ہوگی۔ اس روز اس بات پر غور کیا جائے گا کہ عدالت صبح آٹھ بجے سے ایک بجے دوپہر تک اپنا کام کرے ... وقت کی یہ تبدیلی دہلی میں گرمی کی شدت کے باعث عمل میں آئیگی ...

پتھری کا بغیر اپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

گردہ و مثانہ کی پتھری ... پتھری ٹوٹ ٹوٹ کر نکل جاتی ہے ...

کھنہ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کھنہ مالا

... روغن کھنہ مالا ... معجون کھنہ مالا ...

پتہ ایم ایس معرفت مینیجر الجمعیۃ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

... پانچ گلی ...

الجامعہ

... ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

سرمہ نور العین

... ہندوستان کے ... دوا خانوں میں بھی فروخت ہوتا ہے ...

روغن داد

... پتہ ایم۔ ایس معرفت مینیجر الجمعیۃ دہلی

ہائے بھوک نہیں لگتی

ارے بھائی سناٹوجن استعمال کرو پھر دیکھو کیسی بھوک لگتی ہے۔ اگر تم کسی شکمی مرض یا کمی اشتہا میں مبتلا ہو تو سناٹوجن استعمال کرنے شروع کردو۔ سناٹوجن تمہارے معدہ کے علاوہ تمہاری عام صحت اور قوت کی اصلاح کرے گی۔

مسٹر پی۔ ایس۔ مینیز عدن سے تحریر فرماتے ہیں۔ ... آخر کار میں نے سناٹوجن کی طرف رجوع کیا۔

آپ کو معلوم ہے اس استعمال سے کیا فائدہ ہوا؟ پندرہ دن کے اندر ہی اندر تمام قوائے ہاضمہ اپنا اپنا فعل درست طریقے پر کرنے لگے ...

SANATOGEN

اصلی قوت بخش خوراک

تمام دوا فروشوں اور بازاروں میں مل سکتی ہے

بناتے اور تیار کرنے کے دوران میں سناٹوجن کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

رنگ روغن وارنش اور اینمل

موٹروں اور گاڑیوں کے خاص رنگ جلا ۷ ، ۵ ، ۸ برانڈ

... اسٹینڈرڈ وارنش کمپنی کیلئے دریافت کرو

دی سٹینڈرڈ ڈپمنٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا لمیٹڈ سول ایجنٹ چاندنی چوک متصل گوردوارہ - دہلی

(نوٹ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا تجارت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

قیمت

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۱ مئی ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۳۲

معاصرین کے افکار و آراء

عربی اخبارات کے تراجم

طرابلس کی سرزمین پر مسلمانوں کا قتل عام

جبل غربی سے تین ہزار عربوں کا اخراج

عورتوں اور بچوں کا قتل

ڈکٹاٹر کی پریشانی

کیا پھر جنگ ہوگی؟

خریداران الجمعیۃ

محبوب عاشق کے قدموں پر

۔۔۔ پر فروخت

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

نورانی قرآن مجید معرا

۔۔۔ سے ملے گا

نورانی قرآن مجید مترجم

مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب

۔۔۔ مکتبہ دہلی

حضرت ناظم الجمعیۃ کی امروہہ میں ولولہ انگیز تقریر

انگریزوں کے مفاد پر مسلمانوں کو قربان نہ کرو

جداگانہ انتخاب انگریزی حکومت کی قیمت نہیں ہے

اگر انگریز سے پنجاب میں ۵۶ نشستیں ریزرو کرا لو گے تو تمہارا غلام ہو جاؤں گا

فسادات کانپور کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے شہادتیں

پولیس بجائے مداخلت کرنے کے تماشا دیکھ رہی تھی

بابو برج نرائن مہرہ کی شہادت

بعض ہندوؤں کی درندگی

پولیس کی مجرمانہ لاپرواہی

لیڈروں کو اپنی امداد کے لئے بلاؤ

بابو شیام بہاری کی شہادت

امروہہ میں حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری

جامع مسجد میں عظیم الشان اجتماع

جمعیۃ العلماء و کانگریس کمیٹی کی طرف سے سپاسنامہ

سپاسنامہ

مسلمانوں کی طرف سے اطمینان

ضلع کانگریس کمیٹی مرادآباد کا انتخاب

دیوبند سے مظلومین کانپور کی امداد

ڈپٹی مجسٹریٹ کا بیان

ہمارا مسئلہ

(ایڈیٹر کا نامہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پبلک کو پرائیویٹ سیکرٹری قرولی کا مغالطہ

فساد کے بعد کانپور کا منظر

۱۵۲ اسلامی انجمنیں اب کہاں ہیں

ایک دوسرے کی شکایت کرنے سے نقصان کی تلافی نہیں ہو سکتی

(از مولوی بشیر الدین صاحب ایڈیٹر "البشیر" اٹاوہ)

جانبین کو ایک دوسرے سے شکایت

مسلمانوں کی دردناک حالت

مسلمانوں کو اب کیا کرنا چاہئے

قصبہ بلہنی میں مولانا محمد ایوب صاحب کی تقریر

ضروری التماس

اٹلی کے مال کا بائیکاٹ کرو

ممالک عربیہ میں اتحاد و ائتلاف کی ایک تحریک

عراق شرق اردن یمن اور حجاز میں دوستانہ تعلقات

امیر شکیب ارسلان کے زریں خیالات

اگر کسی جگہ پکٹنگ میں تشدد برتا جائے تو میں اسے بند کردونگا

سمجھوتہ کی شرائط پر عمل کرنا ضروری ہے

گاندھی جی کا بیان

بورسد ۹ مئی۔ گاندھی جی نے مندرجہ ذیل بیان مسٹر گرے موجودہ صدر سینیر ریلیوے ایسوسی ایشن کے جواب میں شائع کیا ہے۔ یہ بہت تعجب خیز بات ہے کہ مسٹر گرے جیسے ذمہ دار انگریز بھی اصلی حالات سے اس قدر بے خبر ہیں میں اس بات کو مسٹر گرے کی ناواقفیت پر محمول کرتا ہوں کیونکہ ان جیسے شخص سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ ارادتاً اس سمجھوتہ کو غلط شکل میں پیش کریں گے جو پرامن پکٹنگ کے بارے میں کیا گیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ شرط (یعنی پرامن پکٹنگ) اگر حالات میں پوری کی جارہی ہے اگر کوئی صحیح واقعہ ایسا پیش کیا جائے جس میں پکٹنگ کے موقعہ پر جبر و اکراہ سے کام لیا گیا ہو تو میں بلا پس و پیش اس جگہ پکٹنگ بند کرنے کا حکم دونگا۔ مجھے معلوم ہے کہ ہمارے لئے یہ بات کتنی ضروری ہے کہ عہد نامہ کی شرائط پر پورا پورا عمل کیا جائے۔

تین بنگالیوں کے قتل کی مزید تفصیلات

حملہ آوروں اور مقتولوں میں کوئی ذاتی تنازعہ نہ تھا

گول میز کانفرنس کے انعقاد میں تاخیر خطرناک ہے

مسٹر جناح کی ہندوؤں سے اپیل

لارڈ وہیڈلے کی گھبراہٹ

انگلستان سے بیدار ہونے کی اپیل

نحاس پاشا اور محمود پاشا کو سپرد کردیا گیا

اسٹیشن پر پولیس کی زبردست جمعیت

برما میں بغاوت کا زور

لوٹ مار اور قتل و غارت اب بھی جاری ہے

ہندوستانیوں کی برما سے ہجرت

سردار گارزدا اپنے وعدہ سے پھر گئے

ضبط شدہ زمینوں کی واپسی سے انکار

باردولی کے کسان صرف سال رواں کا لگان ادا کر سکتے ہیں

امتیاز رنگ کا دور کرنا ضروری ہے

اپنے وطن میں لارڈ ارون کی ایک تقریر

جمہوریت کے خطرے

غنڈوں سے نرمی اور ہمدردی سے پیش آنا چاہئے

تصحیح

مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزمین کی درخواستوں کا فیصلہ

سوائے چار ملزمین کے سب کی درخواست نامنظور

سوائے چار کے باقی ملزمین کی درخواستوں کو مسترد کرنا پڑا۔ اس حکم کے مطابق ملزمین گھوش۔ بنرجی۔ مکرجی اور گوری شنکر دو دو ہزار روپے کے مچلکوں اور ضمانتوں پر رہا کردیا جائیگا۔

یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ جتنے عرصہ تک ملزمین ضمانت پر رہا رہیں گے وہ کسی پبلک مظاہروں اور کسی ایجی ٹیشن میں حصہ نہ لیں گے نہ کسی تحریری یا تقریری پروپیگنڈے میں حصہ لیں گے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اطلاع دئے بغیر میرٹھ سے باہر جائیں گے انہیں یہ اطلاع دینی پڑے گی کہ وہ کہاں اور کتنے عرصہ کے لئے جارہے ہیں۔ (اپ)

سرکاؤس جی جہانگیر جی کا گاندھی جی کو جواب

لوگوں نے سردار گارزدا کے آدمیوں کو وق کیا

کلکتہ میں بقرعید کی نماز

اخبار عصر جدید کی غلط بیانی

ایک غلط اطلاع کی تردید

حیدرآباد کے شہزادوں کی لندن تشریف آوری

لندن ۸ مئی۔ نظام صاحب حیدرآباد کے دو صاحبزادے شہزادہ اعظم جاہ اور شہزادہ معظم جاہ آج صبح یہاں پہنچے۔ کرنل میسن نے شہزادوں کا وکٹوریہ اسٹیشن پر استقبال کیا۔ لندن کی مسجد کے امام صاحب نے حیدرآباد کے بہت سے طلبا کو ہار پہنائے۔

پنجاب کونسل میں تحریک التوائے اجلاس پر بحث ہوسکی

مسٹر ابھیسا اواری کی دوبارہ گرفتاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۴۹ ہجری

مسئلہ نماز اور "انقلاب"

کلمۃ حق ارید بہا الباطل

الزام تراشی

آسمبلی اور کونسلوں کی نماز

دولتخانۂ سرکاری اداروں میں نماز

سیاسی مقصد کے لئے تفریق

جمعیۃ العلماء کی پوزیشن

گول میز کانفرنس کی

تحریک التوا اور سیاست

صحیح مقصد

طرابلس اور برقہ میں مسلمانوں پر اٹلی کے مظالم
عورتوں اور بچوں کا قتل عام

[illegible] بیروت میں شہدائے طرابلس کی نماز غائب پڑھی گئی۔ [illegible] فلسطین میں ادا کی جائے گی اور اٹلی حکومت کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا جائیگا۔

اٹلی نے حال ہی میں طرابلس اور برقہ کے عرب مسلمانوں پر جو مظالم ڈھائے ہیں ان کی مفصل کیفیت آپ آئندہ سہ روزہ الجمعیۃ میں ملاحظہ کریں۔ مختصر حال یہ ہے کہ اٹلی نے برقہ اور طرابلس کے مسلمانوں کو [illegible] ہلاک کر ڈالا ہے اور مردوں کے علاوہ اس وحشی حکومت نے عورتوں اور بچوں کو بھی نہیں چھوڑا۔ [illegible]

اٹلی کے مال کا بائیکاٹ کرو
امیر شکیب ارسلان کی عالم اسلامی سے اپیل

[illegible] تمام عالم اسلامی اور جمعیت قومی کو کام میں لا کر اٹلی کے مال کا بائیکاٹ کردیں اور اس ظالم حکومت کے مال کو ہاتھ لگانا اپنے [illegible]

[illegible] میں ہندوستانی مقاطعہ کا اثر
[illegible]

[illegible]

[illegible] اور انسپکٹر پولیس کی موت کی خبر کی تصدیق
باغیوں نے متعدد دکانوں سے مال چھین لیا ہے

رنگون۔ ۸ مئی۔ [illegible] مسٹر آسٹن ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس [illegible] باغیوں نے ان کی جماعت پر حملہ [illegible]

برما میں بغاوت کی گرم بازاری
باغی پانچ بندوقیں اور پچاس پیٹی کارتوس لیکر چلدیئے

رنگون۔ ۵ مئی۔ کئی ڈاکے کی وارداتوں کے علاوہ تھاروڈی میں ردکا ماکے (تھائیں) باغیوں نے حملہ کیا اور پانچ بندوقیں اور پچاس پیٹی کارتوس لوٹ کر لے گئے۔ ان باغیوں نے حال ہی میں سرحد کو عبور کیا تھا۔

گاندھی جی کی شملہ میں آمد
وائسرائے سے ملاقات

شملہ۔ ۷ مئی۔ شملہ سے بذریعہ ٹیلیفون معلوم ہوا ہے کہ مسٹر گاندھی اگلے بدھ کو شملہ پہونچ جائیں گے۔ اور جمعہ کے روز وائسرائے سے ملاقات کریں گے۔

حاجیوں کے جہاز کی جدہ سے روانگی

کراچی۔ ۸ مئی۔ حاجی عبدالغنی صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ خسرو نامی جہاز ۱۰۰ حاجیوں کو لیکر ۹ ماہ حال کو جدہ سے روانہ ہوگیا۔ اور ۱۳ مئی کو کراچی پہونچ جائیگا۔

ضلع فریدپور کے فرقہ وارانہ فساد کا تسلی بخش اختتام
دونوں طرف باہمی اتحاد قائم کرنیکی کوشش

[illegible] آلہ کاندی میں بقرعید کے موقعہ پر ایک گائے کی قربانی پر فرقہ وارانہ فساد ہوگیا تھا اب وہاں بتدریج امن قائم ہوتا جارہا ہے۔ [illegible] مقامی سربرآوردہ ہندو مسلمانوں اور زمینداروں کی کوشش [illegible] کامیاب ہوگئی ہے [illegible]

گول میز کانفرنس میں شرکت کرنیکا سوفت کوئی خیال نہیں
سکریٹریوں کے نام بالکل قیاسی و فرضی ہیں
گاندھی جی کا بیان

بورسد۔ ۸ مئی۔ یہ معلوم کرنے کی کوشش کی گئی کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس میں اپنے ساتھ کن کن اصحاب کو بطور سکریٹری لے جائیں گے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے ابھی اس کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا کہ آیا آپ گول میز کانفرنس میں شریک بھی ہوں گے یا نہیں۔ اس وقت آپ کو گول میز کانفرنس میں جانے کی کوئی توقع نہیں اس لئے سکریٹریوں کے نام موجودہ حالت میں بالکل وہمی ہیں۔

آرام یقنے کی وجہ سے اس وقت گاندھی جی کی صحت بہتر ہوگئی ہے۔

ریاست کھیمبے میں ۲۵ کسانوں کی سہ روزہ بھوک ہڑتال
آخر کار حکام ریاست کو مطالبات تسلیم کرنے پڑے

بورسد۔ ۵ مئی۔ ریاست کھیمبے کے پینتیس دیہات کے ۲۵ سربرآوردہ کسانوں نے ریاست کھیمبے کے دارالخلافہ میں تین روز تک بھوک ہڑتال کی۔ [illegible] سال رواں کے لگان کی وصول کرنے میں سخت رویہ اختیار نہیں کیا جائیگا [illegible] نے تشکر کردی گئی۔

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہوسکتا ہے
سفوف پتھری

گردہ مثانہ کی پتھری کا ایک مثالی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہوکر نکل جاتی ہے [illegible]

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا
روغن کنٹھ مالا

[illegible]

پتہ ایم۔ ایس معرفت منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

رنگ روغن وارنش و انیمل

موٹروں گاڑیوں کے لئے خاص رنگ S.V.M. برانڈ
آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے ا ... ر یافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ ڈپینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا۔ چاندنی چوک متصل گوردوارہ۔ دہلی
نوٹ۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

[illegible]
مشہور بک ایجنسی بارہ پاٹنگر لشکر گوالیار

الجامعہ

[illegible]
ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

سرمہ نور العین رجسٹرڈ

[illegible]

روغن داد رجسٹرڈ

[illegible]

پتہ۔ ایم۔ ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

میں کیوں کھدر کا دیوانہ ہوں
بات کرنے والی فلم کمپنی کیلئے گاندھی جی کی تقریر

بورسد۔ ۸ مئی۔ گاندھی جی نے آج شام پیر ہندوستانی بولنے والی فلم کمپنی کو ہندوستانی کی حیثیت سے پھر بیان دیا ہے۔ آپ نے صرف چند منٹ تقریر کی پہلے ہندوستانی میں بولے پھر انگریزی میں آپ نے کہا "لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ میں کھدر کے لئے کیوں دیوانہ ہو رہا ہوں۔ وجہ یہ ہے کہ یہاں بے شمار دیہات ہیں اور ان میں دیہاتیوں کی کثیر تعداد کو آدھے پیٹ روٹی ملتی ہے۔ ان کے لئے کوئی ذریعہ معاش نہیں ہے۔ سال کے ہر چھ ماہ کے لئے ان کے واسطے اس بات کی ضرورت ہے کہ ان کے واسطے کام پیدا کر دیا جائے یہ لوگ اس قسم کے کام سے جیسے سوت کاتنا ہے واقف ہیں۔ اگر تمام دیہات میں سوت کی کتائی ہونے لگے تو اس کا یہ لازمی نتیجہ ہوگا کہ ہم سب کھدر پہننے لگیں گے۔ یہی وجہ ہے جس نے مجھے کھدر کا دیوانہ بنا دیا ہے"۔

شاہ بھوٹان کے بھائی کی گاندھی جی سے ملاقات
گاندھی جی کو دو صندوقچیاں اور کھدر کے تھان پیش کئے

بورسد۔ ۵ مئی۔ آج شاہ بھوٹان کے بھائی گاندھی جی سے ملنے کے لئے یہاں آئے ہیں انھوں نے گاندھی جی کو دو صندوقچیاں سونے اور چاندی کی بطور تحفہ اور کپڑے کے چند تھان ہاتھ کے بنے ہوئے پیش کئے گاندھی جی نے اپنے [illegible] اور اس پر عمل آمد کریں گے۔

مصری فسادات کے متعلق وزیر اعظم کا بیان
برطانیہ کی طرف سے مداخلت کا اندیشہ

قاہرہ۔ ۷ مئی۔ وزیر اعظم مصر نے رائٹر کے نمائندے کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ بینی سوف کے فساد میں چار اشخاص مقتول اور گیارہ زخمی ہوئے ہیں۔ پندرہ پولیس والوں کے زخم آئے ہیں جن میں سے ایک کی حالت بہت نازک تھی [illegible] کہ برطانیہ عظمیٰ مصری معاملات میں مداخلت کرے۔

مصر میں استبداد کا دور دورہ
پولیس کی گولیوں سے آٹھ مقتول اور سولہ زخمی

قاہرہ۔ ۳ مئی۔ مظاہرہ کرنے والوں میں سے آٹھ اشخاص مقتول اور تین مجروح ہوئے۔

وفدیوں کا بیان ہے کہ بنی سوف کے جھگڑے کے موقع پر پولیس نے فائر کئے جس کی وجہ سے آٹھ اشخاص مقتول اور ۱۶ مجروح ہوئے ہیں۔ سات پولیس والوں کے بھی زخم آئے ہیں۔ نحاس پاشا سابق وزیر اعظم اور چھ دیگر ممتاز وفدیوں کی تشریف آوری پر فساد برپا ہوا۔

بعد کی خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ آٹھ اشخاص مقتول اور دو مجروح ہوئے۔ مجمع نے پولیس پر سنگ باری کی پولیس نے پہلے ہوا میں فیر کر کے انہیں تنبیہ کی۔ لیکن جب مجمع پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا تو فیر کرنے پڑے۔ اس کے بعد مجمع منتشر ہوگیا۔

سکریٹری نوجوان بھارت سبھا لاہور کی گرفتاری

لاہور۔ ۳ مئی۔ مسٹر کانتی کمار جنرل سکریٹری نوجوان بھارت سبھا جنہیں آج صبح زیر دفعات ۱۲۰ اور ۳۰۲ گرفتار کیا گیا تھا پھر کورٹ ہاتھ روانہ کیا گیا۔ بریڈلا ہال میں آپ کی قیامگاہ کی تلاشی لی گئی لیکن کوئی مشتبہ چیز برآمد نہیں ہوئی۔ ایک کاپی جس میں کچھ پتہ تھے اور دو فوٹو جس میں ایک آپ کی ہمشیرہ کا اور ایک ان کے خاوند کا تھا پولیس اپنے ساتھ لے گئی۔

جبریہ بیکاری اور فاقہ کشی کا المناک حشر
عزیز اولاد کی ہلاکت کے بعد خودکشی

بمبئی۔ ۴ مئی۔ ایک شخص پی آر کاسٹے نامی نے فاقہ کشی سے تنگ آکر اپنی دو کمسن لڑکیوں کو شراب میں افیون شامل کر کے پلادی اور پھر خود خنجر گھونپ کر جان دیدی۔ کورونر نے اپنے فیصلہ میں قرار دیا کہ متوفی نے جو چٹھی اپنے بعد وجہ خودکشی کے اظہار کے لئے چھوڑی ہے اس سے کوئی شبہ باقی نہیں رہتا کہ متوفی نے بیکاری کے باعث فاقہ سے تنگ آکر اپنی دونوں لڑکیوں کو ہلاک کر دیا اور پھر خودکشی کرلی۔ [illegible] وارداتیں کی اطلاع موصول ہوچکی ہے۔

ولایتی کپڑے کی ہندوستان سے برآمد
تاجروں کی امداد کا انتظام

بمبئی۔ ۷ مئی۔ ولایتی کپڑے کو ہندوستان سے باہر بھیجنے کی سکیم تکمیل پر ہے۔ بمبئی۔ مٹر کے مالکوں نے چار لاکھ روپیہ دینے کا وعدہ کیا ہے اور احمد آباد نے بھی وعدے کئے گئے ہیں کہ رجسٹری ہونے کے بعد یہ فورا ہی کمیٹی جسے تقسیم کرے گی۔ مجلس عاملہ نے ایسوسی ایشن کے مقالات کو پسند کیا ہے کیونکہ بدیشی کپڑے کے دوکانداروں کی امداد کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس لئے سٹاک کی قیمت بڑھ رہی ہے جو سود اگر امداد لیں گے انہیں یہ وعدہ کرنا ہوگا کہ آئندہ بدیشی کپڑا نہ منگائیں گے۔

صوبہ سرحد کی تحقیقات اصلاحات کی کمیٹی
کام کے متعلق سکریٹری کا اعلان

پشاور۔ ۸ مئی۔ صوبہ سرحد کی کمیٹی تحقیقات کا آج اجلاس تھا مسٹر ایچ جی ہیگ صدر کمیٹی نے ابتدائی تقریر میں بنیادی اصول کی تصریح کی۔ پھر مسٹر عبد القیوم اور رائے بہادر ٹھاکر دت نے تقریریں کیں [illegible]

(۱) جاری حکومت صوبہ کو انتظامی امور کا ذمہ دار بنانے کے سلسلہ میں رائے عامہ کیا ہوگی۔

(۲) صوبہ سرحد کے موجودہ انتظامات سے متعلق جو [illegible] ہیں جن کا تعلق تمام ہندوستان سے ہے اور اس لئے ان کو مرکزی حکومت کے زیر اہتمام رکھنا پڑے گا۔

(۳) آئندہ مرکزی اور صوبہ سرحد کے درمیان مالی حیثیت سے ملی امداد اور تعلقات کی کیا شکلیں ہوں گی۔

(۴) یہ مرکزی حکومت کی طرف سے حکومت سرحد کو جو امداد دی جائیگی وہ مستقل ہوگی یا عارضی۔

(۵) حکومت کا یہ دستگیری کن اصول سیاسی پر مبنی ہوگی۔

[illegible]

صوبہ دہلی کا نقد مہ ڈکیتی
سلطانی گواہ کے بیان پر تھانیدار اور مجسٹریٹ کی طلبی

دہلی۔ ۵ مئی۔ موضع نریلہ میں کچھ عرصہ ہوا ایک گروہ ڈاکوؤں کا گرفتار ہوا تھا۔ بیان کیا گیا تھا کہ اس گروہ نے متعدد مکانات پر آتشیں اسلحہ سے ڈاکہ ڈالا [illegible] اور وارداتیں [illegible] مقدمہ سپیشل مجسٹریٹ کے یہاں پیش ہوا۔ [illegible]

جگدیش سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول عدالت ماتحت نے گواہی میں بیان کیا کہ بیانات مذکور ملزم نے خود قلم بند کرائے تھے۔ اس کے بیان سے ڈاکوؤں کے سرغنہ نے مجسٹریٹ مذکور پر طویل جرح کی۔

چار نکاح کیجیے

[illegible]

لطف شباب کیا ہے سفوف و طلاء

[illegible]

پتہ حکیم مولوی نظیر علی [illegible] دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر
عمل تسخیر

[illegible]

پتہ افضل شاہ عالم پوسٹ بکس ۱۵ دہلی

دواء العصفور
دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد
اعادہ قوت مردمی و ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج

[illegible]

ملنے کا پتہ حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔ پی)

نصف قیمت پر فروخت

"۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں"

ہماری خوشبودار او دو لخوش کی ۶ شیشیاں مبلغ ۳ میں خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دی جاویں گی۔

ایک عمدہ مضبوط اصلی ٹائم پیس۔ ۸ نقلی ڈی رشتو اچ [illegible] کے ۴۸ بلوبلیک روشنائی کی گولیاں۔ ایک فونٹین پن۔ ایک بنیائن۔ ایک رومال۔ ایک کنگھا۔ ایک آئینہ۔ ایک صابون۔ ایک قینچی ایک نوٹ بک۔ ۱۰۰ آلپین۔ ۱۰۰ سوئیاں۔ ایک جوڑ تاش۔ ایک لا ایک گلٹی۔ ایک دوات۔ ایک سنہری انگوٹھی۔ ایک سیٹ بٹن ایک چاقو۔ ایک چشمہ۔ ۲ ہیرپن۔ ایک پستول معہ ۱۰ گولی۔ ایک جوڑ بنے۔ ایک جوڑ پارسی بندے۔ ۲ آہنی پن ۳۰ پائی کی تصاویر۔ ایک لکڑی کی پنسل۔ ایک منی بیگ۔ ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق۔

پتہ۔ پال اینڈ کو ۱/۱ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

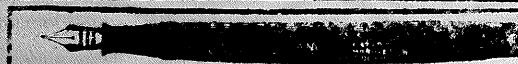

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۳۸

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۱۵ مئی ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۶

عبرت!

جبکہ جولان اعتماد قوم کا شبدیز ہے
ان کی جانب سے نفاق و حقد کو مہمیز ہے
ہائے اپنوں کی کہانی کیا ہی درد آمیز ہے
اجنبی سے میل ہے بھائی پہ خنجر تیز ہے
آہ! ان کی جو ادا ہے افتراق انگیز ہے

دوستوں کے عیب دنیا بھر کو دکھلاتے ہیں وہ
دشمنوں کی ہر ادا پر خوش ہوئے جاتے ہیں وہ
فتنہ سامانی کے دلدادہ نظر آتے ہیں وہ
صلح کی جو گفتگو ہو اس سے گھبراتے ہیں وہ
ان کو گویا اتحاد قوم سے پرہیز ہے

اپنی قربانی مٹانے کے لئے آمادہ ہیں
آبرو اپنی لٹانے کے لئے آمادہ ہیں
دوست دشمن کو بنانے کے لئے آمادہ ہیں
"ریمزے" کے پاس جانے کے لئے آمادہ ہیں
معتمد ان کا جو کوئی ہے تو وہ انگریز ہے

دوستی کی ہے توقع ان کو اس غدار سے
جاں بلب جس کے مظالم سے مسلماں ہو گئے
وائے نادانی کہ آمادہ ہیں لندن کے لئے
وائے ناکامی کہ اپنا دوست سمجھے ہیں اُسے
جو فلسطین و عراق و مصر میں خوں ریز ہے

ہو رہا ہے جس کی غداری کا کب سے امتحاں
آہ! لوٹی جس نے شان و شوکت اسلامیاں
دور ہیں جس کے ہوئے دشمن زمین و آسماں
جس کے ہاتھوں زندگی سے تنگ ہے ہندوستاں
جس کا ہر اعلان ہر دعویٰ فریب آمیز ہے

کارنامے ان کے دیکھے جائیں گے مثل غسق
جبکہ پلٹا جائے گا تاریخ دنیا کا ورق
ہیں یہ انسانوں کی عبرت کے لئے آیات حق
دے رہے ہیں اپنی ملت کو غلامی کا سبق
رہنماؤں کی یہ ذہنیت تعجب خیز ہے

تضمین از حضرت آصف دہلوی

سہ روزہ ایڈیشن مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۱ء میں ایڈیٹر الجمعیۃ کی ایک نظم ... حضرت آصف دہلوی نے اسی نظم کو تضمین فرمایا ہے۔ (الجمعیۃ)

میونسپل کمیٹی نئی دہلی

نوٹس

پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۶۲ (۲) کے مطابق اعلان کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی نئی دہلی کے ایک خاص اجلاس ... اپریل ۱۹۳۱ء کو منعقد ہوا ... طے کیا گیا کہ میونسپلٹی نئی دہلی کی حدود میں چند اشیاء کی درآمد پر چنگی لگائی جائے۔ میونسپلٹی کے ہر باشندہ کو حق حاصل ہے کہ اگر اسے اس چنگی پر کوئی اعتراض ہو تو اس نوٹس کی اشاعت کے بعد تیس دن کے اندر اندر اپنے اعتراض کو تحریری شکل میں میونسپلٹی کے سکریٹری کو بھیجے۔ کمیٹی کے ایک خاص اجلاس میں اس قسم کے تمام اعتراضات پر غور کیا جائے گا۔

مجوزہ ٹیکس چنگی کی مفصل فہرست حسب ذیل ہے

اشیاء خورد و نوش

تیسری قسم۔ ایندھن۔ روشنی و دھونے کے کام آنیوالی اشیاء

چوتھی قسم کی اشیاء جو عمارتیں تعمیر کرنے میں استعمال ہوتی ہیں

پانچویں قسم کی اشیاء۔ ادویات مصالح اور خوشبوئیں

چھٹی قسم تمباکو

ساتویں قسم کپڑا اور بنی ہوئی چیزیں

آٹھویں قسم دھاتیں اور دھاتوں سے بنی ہوئی چیزیں

موٹر اور گاڑیوں پر مندرجہ ذیل شرح سے محصول لیا جائیگا

نویں قسم متفرق اشیاء

[illegible]

(دستخط) صاحب سکریٹری
نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی

عالم اسلامی کے نام طرابلس کے مسلمانوں کی دردناک اپیل

اٹلی کے وحشیانہ اور انسانیت سوز مظالم کے خلاف زبردست احتجاج

چار سوفٹ کی بلندی پر جہازوں سے مسلمانوں کو زمین پر گرانا!

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

طرابلس اور برقہ کے بے گناہ عربوں پر اٹلی کے عمال حکومت نے جو ظلم و ستم توڑے ہیں اور ان مظلوموں کو جس وحشیانہ اور سنگدلانہ طریقہ سے جام شہادت نوش کرایا ہے اس کی کیفیت گزشتہ الجمعیۃ میں امیر شکیب ارسلان کے پاٹلی سوز قلم سے درج ہو چکی ہے ...

عربوں کو ہوائی جہازوں سے زمین پر گرانا

مخلوط انتخاب یا جداگانہ انتخاب

سید مرتضی حسین صاحب کے اعتراضات کا جواب

(از مولانا فتح … صاحب آزاد)

۲۶ اپریل کے حقیقت میں سید مرتضی حسین صاحب نے …

جمعیۃ العلماء کی خدمت میں گاندھی جی کی معروضات

حضرت عمرؓ کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کا مشورہ

قیام امن اور ترویج کھدر کی ضرورت

گاندھی جی کے اخبار نوجیون نے اپنی تازہ اشاعت میں گاندھی جی کے حسب ذیل خیالات شائع کئے ہیں:

ہماری آئندہ گورنمنٹ

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا میرٹھ میں ورود

ہندو مسلمانوں کے عظیم الشان اجتماع میں پُرجوش تقریر

مخلوط انتخاب یا جداگانہ انتخاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۴۹ہجری

شملہ کے اجتماعات

آج کل شملہ سیاسیات ہند کا مرکز بنا ہوا ہے اور تمام ملک کی نگاہیں ہمالیہ کی چوٹیوں سے اس توقع میں لگی ہوئی ہیں کہ کوئی امید افزا پیغام شملہ سے نازل ہوگا۔ ایک طرف نواب صاحب بھوپال کی دعوت پر ڈاکٹر انصاری اور مولانا شوکت علی بھوپال کے بعد شملہ جا پہنچے ہیں تاکہ دہلی سلم کانفرنس اور نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کے درمیان مفاہمت کی کوئی صورت پیدا کریں اور دوسری طرف گاندھی جی، بیکر، اسپیر اور سر شفیع وغیرہ...

مانچسٹر کے سرمایہ داروں کا منصوبہ

اگر ہندوستان ٹائمز کے نامہ نگار کی اس خبر میں کوئی صداقت ہے کہ مانچسٹر کی ایک دولتمند کمپنی نے ہندوستان میں کثیر سرمایہ سے کاروبار کرنے اور دیسی کپڑے کو فروخت کرانے کے لئے سرکاری مسلمانوں کو روپیہ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے اور عنقریب یہ جدید طریق فساد ملک میں جاری ہونے والا ہے، تو ہم حکومت اور اس کے عمال کو متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ اس قسم کی ذلیل حرکات کو استعمال کرنے...

پریس بل

...کے مظاہرے

جمعیۃ شبان کا جلسہ

ریاست خیرپور کے مسٹر محمود حسن پر دھوکی

برما میں بغاوت اور قتل و غارت

برمیوں اور ہندوستانیوں میں جنگ

رنگون ۱۲ ارمئی۔ تھیاٹ میو کی اطلاع مظہر ہے کہ دک کے شمال مشرقی جنگل میں باغیوں اور سرکاری فوج میں جنگ ہوئی دو سپاہیوں کے خفیف سے زخم آئے یہ معلوم نہیں کہ باغیوں کی طرف سے کتنے آدمی زخمی یا ہلاک ہوئے۔ تین بندوقیں واپس لے لی ہیں۔

منگیاں کی اطلاع مظہر ہے کہ دس دیہاتی گرفتار کئے گئے۔ ہنزادہ سے اطلاع ملی ہے کہ ایک شخص کو ...... جو بین کی سرحد پر سفید لباس میں تھا۔ شبہ کی بنا پر گرفتار کر لیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شخص اس جماعت میں بھی شامل تھا جس نے ۷ ارمئی کو ہنزادہ پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا تھا۔

پندرہ برمیوں نے ہندوستانی دوکانداروں کے دو دکانوں پر حملہ کیا جو ضلع ہنت وادی میں واقع ہیں۔ خوب سنگ باری کی گئی بھاوڑوں سے دروازے کھود ڈالے نو آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ ڈی۔ ڈے اور بوگل سے بھی ہندوستانیوں کی مخالفت کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ پیاپوان میں گھاس کے انباروں اور مکانات میں آگ لگا دی گئی کئی مرتبہ مسلح آدمیوں نے ڈاکے ڈالے۔ ہنٹ دادی انین ہنزادہ ٹھیا کمبوا اور نارواڈی سے خبریں موصول ہوئی تھیں کہ مسلح آدمی ڈاکے ڈال رہے ہیں۔ (اے۔ پی)

دنیا کو بالشوزم اور گاندھی ازم کی ضرورت

ایک امریکن کا بیان

مسلم قوم پرور جماعت بریلی کا جلسہ

جدید سکریٹری کا انتخاب

پست اقوام کی کانفرنس

گول میز کانفرنس میں نمائندگی کا مطالبہ

کانگریس کے تعمیری پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش

پنڈت مالویہ اور دیگر لیڈروں کی شملہ کو روانگی

سابق شاہ امان اللہ خان کی نقل و حرکت پر

اخبار اسٹیٹسمین کا تبصرہ

مسٹر بجارت کی جگہ مسٹر ڈوڈ ہند کام کریں گے

مسٹر جنرز اور سر اکبر حیدری کی شملہ میں آمد

سر جارج جیوفرے کی انگلستان کو روانگی

مسجد شہید کرنے والوں پر فرد جرم لگا دی گئی

گیہوں اور آٹے کے کرایہ میں تخفیف

ریلوے بورڈ کا فیصلہ

ٹیلیگراف کے تاروں کا انقطاع

شملہ کے ایک جلسہ میں گاندھی جی کی تقریر

مسٹر شیروانی مولانا شوکت علی اور سر اقبال وغیرہ کا بیان

تسلی بخش فیصلہ کی زبردست توقع

بھوپال ۱۲ ارمئی۔ حسب ذیل بیان شائع کیا گیا ہے:۔

ہم دستخط کنندگان ۱۰ اور ۱۱ مئی کو ایک بے قاعدہ جلسہ میں جمع ہوئے کہ کوئی ایسی تجویز نکالیں جس سے مسلمانوں کے باہمی اختلافات دور ہو سکیں اور ہندو مسلم سمجھوتہ اس وقت ہمارے خیال میں پبلک کے مفاد کے لئے یہ چیز نقصان دہ ہوگی کہ ہم کانفرنس کی تمام کارروائیوں کو شائع کر دیں۔ لیکن ہم مسرت کے ساتھ بتا دینا چاہتے ہیں کہ ابتدا ہی سے ہم سب کا رویہ صلح جویانہ تھا اور ہر شخص بیتاب تھا کہ اس اہم مسئلہ کا کوئی حل نکل آئے تاکہ مسلمانوں کے مختلف طبقے متحد و متفق ہو جائیں اور مسلمان ملک کی سیاسی ترقی میں بحیثیت ایک جماعت کے حصہ لے سکیں جون کے پہلے ہفتہ میں کانفرنس پھر منعقد ہوگی۔ اور امید ہے کہ کوئی تسلی بخش فیصلہ ہو جائے گا۔

(سر) محمد شفیع۔ (مولانا) شوکت علی (ڈاکٹر سر) محمد اقبال۔ مسٹر ٹی۔ کے شیروانی۔

احاطہ مدراس کے ممتاز لیڈر دہلی میں مسلمانان ہند کے نام

حضرت مفتی صاحب قبلہ کی تجویز کا خیر مقدم

گڑھوالی سپاہی ضرور رہا ہونے چاہئیں

گاندھی جی کی طرف سے ایک مکتوب کا جواب

کانگریس کمیٹی سکھر کی طرف سے امپیریل بنک کو تنبیہ

صرف گاؤں والے نمک بنا سکتے ہیں

گاندھی جی کا فرمان

ہندو مسلمانوں کا ایک مشترکہ جلسہ

اتحاد و اتفاق کے لئے اپیل

پانڈی چری کے ایک گنٹہ وس اخبار کے ایڈیٹر کو سزا

ایک سال قید بامشقت اور ۵۰۰ فرانک جرمانہ

سہارنپور میں مسلم قوم پرور جماعت کا قیام

مختلف عہدیداروں کا انتخاب

تیس باغیوں کا حملہ

مسٹر کشنا سواس کی والدہ کی درخواست مسترد

پریوی کونسل میں اپیل کا ارادہ

چالیس مشتبہ آدمیوں کی گرفتاری

تین نوجوانوں کا کانسٹبلوں پر ریوالور سے حملہ

پولیس کے دو آدمی زخمی اور ایک ہلاک

لاہور ۱۲ ارمئی۔ ایک قیدی کے ساتھی نے رہائی حاصل کرنے کے لئے جن کانسٹبل پر گولی چلائی تھی اس واقعہ کی تفصیلات اب موصول ہوئی ہیں۔ واقعہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس نے کستوری لال نامی شخص کو جون میں گرفتار کیا۔ ...

سرحدی اصلاحات کمیٹی کی کارروائی

مسٹر آدم اور مسٹر شارٹ کی شہادت

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا خط مولانا ظفر علی کے نام

قوم پرست جماعت کے پروپیگنڈے کیلئے دورہ کی درخواست

مراد آباد میں جدا گانہ کا ایک جلسہ

وفات حسرت آیات

محافظ محکمات کا قتل

پولیس جائے وقوعہ کو روانہ ہو گئی

بغاوت برما کے فرو کرنے کیلئے فوج کی روانگی

کابل میں بالکل امن و امان ہے

ملکی مصنوعات میں ترقی

مسٹر سین گپتا کی علالت

مسٹر زبان نے مدراس آنے کا ارادہ ترک کر دیا

کنارا خواتین کانفرنس کا اجلاس

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا کلیم ٹیم میں ورود

جامع مسجد دہلی میں ۱۰ مئی کا مظاہرہ

کوئی قرار داد منظور نہ کی جا سکی

دہلی ۱۰ مئی گذشتہ شب جامع مسجد دہلی میں ایک جلسہ زیر صدارت حاجی عبدالغنی صاحب آنریری مجسٹریٹ منعقد ہوا جداگانہ انتخاب کی تجویز پر جو مخالفت کی گئی اس کے باعث ہنگامہ برپا ہو گیا اور رائے شماری نہ کی جا سکی اور صدر جلسہ نے جلسہ کے برخاست ہونے کا اعلان کر دیا بعض تقریریں اشتعال انگیز کی گئیں … (نامہ نگار)

میونسپل کمیٹی اور دہلی کے قصائیوں کا عجیب مقدمہ

عدالت سے میونسپلٹی کو شکست

دہلی ۱۰ مئی ہیلتھ آفیسر میونسپل کمیٹی دہلی نے قصائیوں کے چودھری رحیم بخش کا اس الزام میں مجسٹریٹ درجہ اول کے ہاں چالان کیا کہ وہ مذبح خانہ سے جانوروں کا خون بغیر لائسنس کے لے جاتے ہیں …

معر میں تشدد کا دور دورہ

قاہرہ … مئی۔ شہر میں … گشت کر رہی ہے … احتیاطی تدابیر اختیار کی گئی ہیں …

ایک پارسل میں سے کارتوسوں کی برآمد

…

دین فطرت کی کشش

پندرہ افراد کا قبول اسلام

سید محمد … صاحب امام مسجد صدر بازار انبالہ سے مطلع فرماتے ہیں کہ دو ماہ کے عرصہ میں بہت سے غیر مسلم دین حنیف میں داخل ہوئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سابقہ نام	قوم	اسلامی نام
…	…	…
رحمت دختر …	ڈھیا	رحمت
نعمت دختر …	ڈھیا	نعمت
منی بنت …	ڈھیا	منی
… سنگھ ولد گوپال سنگھ	کشتری	غلام محمد

میزان … پندرہ

فوج اور باغیوں میں دست بدست جنگ

چار ہلاک اور پانچ گرفتار

…

اخبارات کا گلا دبانے کیلئے ایک نیا قانون

…

باشندگان کانپور کی بدقسمتی کا المناک مظاہرہ

اکا دکا حملے اور سنگ باری برابر جاری ہیں

کانپور … اکا دکا حملے ابھی تک جاری ہیں …

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی روغن کرامات تمام دنیا میں پہنچتی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہرا پن

کان بہنے اور ہر طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنے (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود ہی یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔

ہمارا پتہ یہ ہے

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

رنگ روغن وارنش اور اینمل

… دی ستینڈرڈ ویسٹ اینڈ رائس کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

مشین سویاں

… ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

جن کا سایہ

… ٹی کمپنی دہلی …

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دوائیات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک دفعہ اور بھی تجربہ کر کے ہمارے کارخانہ کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

…

جریان …

تازہ سرٹیفکٹ ملاحظہ فرمائیے …

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۵ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

الجامعہ

…

ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

ایک ماہ میں انگریزی آ جائیگی

…

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

بادشاہی سرمہ دہلی کیا دستیاب ہو گا پسندیدہ نہایت قیمتی اجزا سے موتی وغیرہ سے تیار کیا ہوا … ضعف بصارت …

سرحدی کانفرنس کے صدر کی تقریر

مخلوط انتخاب کی حمایت اور جداگانہ انتخاب کی مذمت

لاہور ۱۰ مئی۔ آج پنجاب کیمپ اور سرحدی کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے صدر رائے بہادر رام سرن داس نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہر وہ شخص جو صلح اور امن کا خواہاں ہے اور چاہتا ہے کہ تمام فرقوں میں اتحاد قائم ہو … اپنا فرض سمجھتا ہے … آپ نے کہا کہ اب تک بہترین اور منظم جماعت یعنی کانگریس دستور اساسی کی تدوین میں مشمولیت سے احتراز کرتی رہی ہے لیکن امید ہے کہ وہ آئندہ شرکت کرے گی۔

صوبہ سرحد اور پنجاب کی ہندو کانفرنس

فرقہ پرست ہندوؤں کی طرف سے گاندھی جی کی مخالفت

لاہور ۱۰ مئی۔ صوبہ پنجاب اور سرحد کی ہندو کانفرنس کا اجلاس آج دوپہر سے شروع ہوا۔ تمام اضلاع سے ایک سو کے قریب مندوبین موجود تھے۔ تماشائی بہت تعداد میں تھے۔ لیڈروں میں سے ڈاکٹر مونجے، پروفیسر چھبلانی اور ملکی رام شرما بھی تھے۔

راجہ نریندر ناتھ نے اعلان کیا کہ ذیل کے والیان ریاست کی طرف سے کانفرنس کے مقاصد سے ہمدردی کے بیانات موصول ہوئے ہیں۔ مہاراجہ بیکانیر، پٹیالہ اور الور، پھر رائے بہادر رام سرن داس نے اپنا خطبہ صدارت پڑھا۔ بھائی پرمانند صدر منتخب نے اپنے خطبہ صدارت میں کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ گاندھی جی اور کونسل میں ان کے ارکان رفقا صورت حال کی نزاکت کو نہیں سمجھتے وہ لوگ اس قدر کیوں ہیں …

بلوچستان کی نسبت کہا کہ اس علاقہ کو جس میں پانچ ریاستی ایجنسیاں ہیں ان کو سرحد کی ایک مشترک ایجنسی کی شکل میں تبدیل کر کے گورنر جنرل معہ کونسل کے زیر نگرانی کر دینا چاہئے …

تحقیقاتی کمیٹی کانپور نے اپنا کام ختم کر دیا

سپرنٹنڈنٹ پولیس کی شہادت

کانپور ۱۰ مئی۔ سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کانپور نے اپنا کام ختم کر دیا ہے اور آج رات کو منتشر ہو کر پیر کے روز نینی تال میں پھر اجلاس منعقد ہوگا۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ فسادات نے بہت جلد خوفناک صورت اختیار کر لی اور باوجود اس کے کہ پولیس کی جمعیت بہت ناکافی تھی اور پبلک کی طرف سے کوئی امداد نہیں ملی۔ حکام نے انتہائی کوشش کی … (و۔پ)

مسلمانانِ کانپور کیلئے امدادی قوم کہاں ارسال کیجائیں

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مظلوم مسلمانان کانپور کی امداد کے لئے مختلف مقامات سے دریافت کیا جا رہا ہے … کے نام روانہ کی جائیں۔

قفقاز کے مسلمانوں پر سوویٹ روس کے مظالم

مردوں، عورتوں اور بچوں کا قتل عام

لندن ۱۰ مئی۔ سوویٹ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ کوہ قاف (قفقاز) میں مسلمانوں نے حکومت کے خلاف بغاوت کا علم بلند کر دیا ہے جس کو فرو کرنے کے لئے سوویٹ حکومت نے چالیس ہزار افواج روانہ کر دی ہیں … قفقاز کی مسلم سوویٹ افواج نے اس قتل عام کے خلاف احتجاج کیا جس کے باعث ان کو واپس بلا لیا گیا ہے۔ (استنبول)

ٹریبونل کا لرزہ براندام کر دینے والا فیصلہ

پندرہ ملزمین کو سزائے موت، چھ کو حبس دوام بعبور دریائے شور

پیاین، ۹ مئی۔ بغاوت کے مقدمہ کے لئے جو ٹریبونل قائم کیا گیا تھا اس نے فیصلہ سنا دیا۔ پندرہ اشخاص کو سزائے موت اور چھ کو حبس دوام بعبور دریائے شور کا حکم دیا گیا …

سوراج حاصل کرنیکا صرف ایک ہی طریقہ ہے

اپنے ہموطنوں کی عملی خدمت کیجئے

کلکتہ ۸ مئی۔ آج صبح اپنی سترویں سالگرہ کے جشن کے موقع پر مسٹر رابندر ناتھ ٹیگور نے اپنے ہموطنوں سے فرمایا کہ آپ لوگوں کو اپنی تمام قوت فوری جذبات میں صرف نہ کرنی چاہئے … سوراج حاصل کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ عوام کی اصلاح کے لئے تعمیری کام شروع کر دیجئے اور اپنے ہموطنوں کی عملی خدمت کیجئے۔

کراچی میں اشتراکی جمہوری جماعت کا قیام

گاندھی ارون مفاہمت اور گول میز کانفرنس کی مخالفت

کراچی ۹ مئی۔ کراچی میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں ان اصحاب کی ایک جماعت بنائی گئی جو دہلی کے معاہدہ گاندھی ارون پر یقین نہیں رکھتے اور گول میز کانفرنس کو قابل اعتماد نہیں سمجھتے … اس جماعت کا نام "اشتراکی جمہوری جماعت" (سوشلسٹ ڈیموکریٹک پارٹی) ہے۔

حکومت صوبہ متحدہ کا قابل تقلید اقدام

قیمتیں گر جانیکی وجہ سے لگان کی معافی

الہ آباد ۹ مئی۔ ۲۷ اپریل کی شائع شدہ کمیونک کے وعدے کے مطابق گورنمنٹ نے قیمتیں گر جانے کی وجہ سے فصل ربیع میں مندرجہ ذیل رعایتیں کی ہیں:

(۱) زمین کے لگان میں ۷۶ لاکھ اٹھتر ہزار روپیہ کی کمی کی ہے اس طرح سے اٹھارہ فی صدی تخفیف ہوگی۔

(۲) زمین کے کرایہ میں تقریباً دو کروڑ بیس لاکھ … روپیہ کی کمی ہے اس طرح کرایہ میں ۲۴ فی صدی تخفیف ہوگی۔

مراد آباد میں مسلم قوم پرور جماعت قائم ہو گئی

مراد آباد ۹ مئی۔ مولوی عبدالسلام صاحب کی دعوت پر ان کی قیام گاہ دارالسلام میں ایک پرائیویٹ جلسہ اس غرض سے ہوا کہ مراد آباد میں قوم پرور مسلم جماعت قائم کی جائے۔ مولوی طفیل احمد … نے ایک تقریر کر کے ایسی جماعت قائم کرنے کی ضرورت بتلائی …

تامل ناڈو کانفرنس کے صدر کا انتخاب

مدراس ۸ مئی۔ مدراس ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی نے سرسبتیا مورتی کو تامل ناڈو کانفرنس کا صدر منتخب کیا ہے۔

چار نکاح کیجئے

…

محبوب عاشق کے قدموں پر

… فضل شاہ عامل پوسٹ بکس ۴۵ دہلی

نصف قیمت پر فروخت

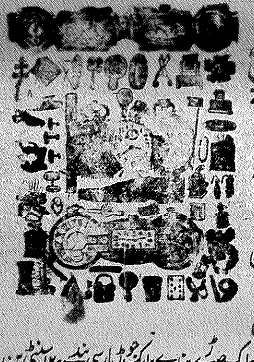

۵۰ بیش قیمت تحائف صرف مبلغ تین روپے میں

ہماری خوشبودار "اوٹو دلخوش" کی شیشیاں مبلغ سے خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دی جاویں گی۔ ایک عمدہ مضبوط اصلی ٹائم پیس … ایک چاقو، ایک چشمہ … ہر ایک کی تصاویر … ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق۔

پتہ پال اینڈ کو ۱/۱۱ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

… دارالاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران۔ دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

مشہور عالم ڈاکٹر تازہ طبی ایجاد

…

ہمدرد دواخانہ … دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۰۰۵

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن
ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۱۸ مئی ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۹/۳۴

پیغامِ عمل

دل کی تسکیں کا سبب ہے انتشارِ انقلاب
کس قدر راحت اثر ہے کاروبارِ انقلاب

مُسلمِ خوابیدہ اُٹھ اور توڑ دے سارِ جمود
ننگ ہے تیرے لئے یہ انتظارِ انقلاب

آج تو گھبرا رہا ہے جد و جہدِ زیست سے
تھی کبھی ہستی تری سرمایہ دارِ انقلاب

جنگ و سِن کر وجد میں ہے آج بھی روحِ حیات
تجھ سے وہ نغمے ہیں پیدا آبشارِ انقلاب

میں بتا دیتا نظامِ عالمِ ہستی کا راز
کاش ہوتا مجھ کو کچھ بھی اختیارِ انقلاب

ہند کے گلشن میں آئے گی بہارِ تازہ جب
ہو گا کیا ایسا بھی دن اے روزگارِ انقلاب

کب تلک آخر رہو گے جنگ سے بیزار تم
آئے گا کب تم کو آخر اعتبارِ انقلاب

کر کے بسم اللہ میدانِ عمل میں آؤ بھی
کب تلک ثاقب کرو گے انتظارِ انقلاب

(سید ابو محمد ثاقب کانپوری)

نوٹس
میونسپل کمیٹی نئی دہلی

پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۲) کے مطابق اعلان کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی نئی دہلی کے ایک خاص اجلاس میں جو ۴ اپریل ۱۹۳۱ء کو منعقد ہوا یہ طے کیا گیا کہ میونسپلٹی نئی دہلی کی حدود میں چند اشیاء کی درآمد پر چنگی لگائی جائے میونسپلٹی کے ہر باشندہ کو حق حاصل ہے کہ اگر اسے اس چنگی پر کوئی اعتراض ہو تو اس نوٹس کی اشاعت کے بعد تیس دن کے اندر اندر اپنے اعتراض کو تحریری شکل میں میونسپلٹی کے سکریٹری کو بھیجے کمیٹی کے ایک خاص اجلاس میں اس قسم کے تمام اعتراضات پر غور کیا جائے گا۔

ٹرمنل ٹیکس (چنگی) کی مفصل فہرست حسب ذیل ہے

اشیاء خورد و نوش

تیسری قسم۔ ایندھن۔ روشنی اور دھونے کے کام آنے والی اشیاء

چوتھی قسم کی اشیاء جو عمارتیں تعمیر کرنے میں استعمال ہوتی ہیں

پانچویں قسم کی اشیاء ادویات مصالحہ اور خوشبوئیں

چھٹی قسم تمباکو

ساتویں قسم کپڑا اور بنی ہوئی چیزیں

آٹھویں قسم۔ دھاتیں اور دھاتوں سے بنی ہوئی چیزیں

موٹر اور لاریوں پر مندرجہ ذیل نرخ سے محصول لیا جائیگا

نویں قسم متفرق اشیاء

(دستخط) صاحب سکرٹری
نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

اعراب فلسطین پر یہود اور برطانیہ کے ڈورے

حکومت فلسطین اور مجلس اعراب میں خط وکتابت

برطانوی دعوت کا خوددارانہ جواب

فلسطین میں آج کل کیا ہو رہا ہے؟ برطانیہ اعراب پر کس طرح ڈورے ڈال رہی ہے اور یہودی فریب کا رانہ پالیسی کو بروئے کار لانے کے لئے کس قسم کی جد وجہد کر رہے ہیں؟

کا بائیکاٹ کیا جائے۔

اس کے بعد فرانس کی اس سیاست پر غور کیا گیا جس پر وہ مغرب اقصی میں عمل پیرا ہے۔

فلسطین پر اٹلی کے مظالم کا اثر

عراق اور حجاز کے معاہدہ کی تفصیلات

والی حجاز سے عراقی وفد کے ارکان کی گفتگو

سلطان ابن سعود سے تشہد

حجاز اور افغانستان کا معاہدہ

سلطان ابن سعود سے افغانی وفد کی ملاقات

انگریزی ٹوپی سے نفرت

دہلی کے مظالم کی خبر فلسطین میں کس طرح پہنچی؟

تمام مجامع اور مساجد میں زبردست پروپیگنڈا

مجاہد اکبر سید عبدالکریم ریفی کے لئے سرعات کا مطالبہ

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اظہار حقیقت

مسلم کانفرنس دہلی اور قوم پرور مسلم کانفرنس لکھنؤ اس وقت ملک میں یہی دو انجمنیں نمایاں نظر آتی ہیں۔ مگر مصیبت یہ ہے کہ یہ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

انتقادات

زمیندار کا چاچے

انوار عالم

خریداران الجمعیۃ

حکومت کی ایک دیرینہ خواہش

اور

مسلمانوں کی غفلت

۱۹۰۶ء میں کس طرح مسلمانوں کو اپنی غرض کا شکار بنایا گیا

آج ہم اس حقیقت کو بے نقاب کرنا چاہتے ہیں کہ مخلوط انتخاب کی بجائے جداگانہ انتخاب کی وبا کیونکر ہندوستان میں آئی۔

وفد کی یادداشت

مسلمان ججوں کا تقرر

یونیورسٹی کی ضرورت

جداگانہ انتخاب اور مسئلہ گاؤکشی

مولانا طفیل احمد صاحب سابق ایم-ایل-سی کا اظہار خیال

موجودہ ہندوستانی سیاسیات میں مسلمانوں کے پیش نظر سب سے زیادہ اہم مسئلہ یہ ہے کہ طریقہ انتخاب جداگانہ رہے یا اس کی جگہ مشترکہ انتخاب رائج کر دیا جائے۔

میونسپلٹیوں اور لوکل بورڈوں میں مخلوط انتخاب کا تجربہ

مسلمانوں کا مطالبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۴۹ ہجری

ہندوستان میں مسلمانوں کیلئے نظام شرعی کی ضرورت

آئندہ کانسٹی ٹیوشن اور جمعیۃ علماء ہند

جمعیۃ علماء ہند کا مسلک

اہنسی کے افتراق انگیز مظاہرے

بھائی پرمانند اور ہندو مہاسبھا کی ذہنیت

گوالنڈی بم کے مقدمے کے ملزمین کی اپیل مسترد

شہری حقوق کی حفاظت کا انتظام

مسلمانان دہلی شعبہ کی خدمات سے فائدہ حاصل کریں

لڑکیوں کے سکول کیلئے مسلم خواتین کا تقرر

ضیاء الدین احمد آنریری جوائنٹ سکریٹری

منتظمہ انجمن ہائے دہلی

نواب صاحب خیرپور کی گواہی

سرقہ کے الزام میں ایک شخص کی گرفتاری

بمبئی پراونشل کانگرس کمیٹی کے انتخابات پر جھگڑا

ایک پارٹی کی سرکشی سے کھلی بغاوت

پنڈت مالویہ کی وائسرائے سے ملاقات

شملہ ۱۵ مئی پنڈت مالویہ وائسرائے سے آج چھ بجے ملاقات کریں گے۔ (ا۔پ)

وائسرائے اور گاندھی جی کی ملاقات کا تسلی بخش نتیجہ

شملہ سوراج گورنمنٹ کا دار الخلافہ نہیں ہو سکتا

حکومت پبلک کی اور پبلک کے واسطے ہونی چاہئے

میاں شاہ نواز رکن سرحدی اصلاحاتی کمیٹی کا استعفا

صوبہ سرحد کی پوزیشن دوسرے صوبوں سے کمتر ہو گی

دار العوام میں لنکاشائر والوں کی فریاد اور واویلا

بائیکاٹ نے تجارت کو برباد کر دیا

حکومت ہند ہندوستانی مصنوعات کو فروغ دینا چاہتی ہے

کلکتہ میں ایک مکان کی چھت پر بم پھٹ گیا

ایک مارواڑی شدید طور پر زخمی ہوا

دو طلباء کا امتحان کو ہال سے اخراج

گاندھی جی اپنی قیام گاہ سے وائسریگل لاج تک پیدل گئے

ایک ہزار ایک سو روپیہ نذرانہ

سرسی پی راماسوامی آئر کا ممبر خزانہ کی جگہ تقرر

ہیسر کالج کے پرنسپل کا انتقال

برما میں سرکاری فوج اور باغیوں کا مقابلہ

ایک نمبردار کی گرفتاری اور رہائی

کپتان جونز زخمی ہو گئے۔ دو باغی مقتول اور کئی زخمی

باغیانہ پمفلٹ کی اشاعت سول نافرمانی اور عدم ادائیگی ٹیکس کی تلقین

پانچ نوجوانوں کی گرفتاری

ریوالوروں اور اٹھارہ کارتوسوں کی برآمدگی

پولٹیکل کانفرنس اعظم گڑھ کا اجلاس

برطانیہ یا تو آزاد ہندوستان سے حقیقی دوستی قائم کرے یا ماتحت ہندوستان سے مستقل جنگ کیلئے تیار ہو جائے

مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزمین کا اپیل عدالت عالیہ میں

پٹنہ میں مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا قیام

افغانستان میں سامان جنگ کی درآمد

ستر ہزار پونڈ کی بندوقیں اور کارتوس

گاندھی جی گول میز کانفرنس میں شریک ہونگے

وزیر ہند کی خدمت میں برقی تار

ضلع برہان پور میں آگ کی تباہ کاریاں

بہت سے مویشی مکانات اور انسان جلکر راکھ ہو گئے

چار بدمعاشوں کا ایک مارواڑی پر حملہ

ہیڈ کانسٹبل کے جسم میں چاقو گھونپ دیا گیا

بھوپال میں کوئی قطعی تصفیہ نہیں ہوا

ڈاکٹر سر محمد اقبال کا بیان

ایک یورپین کا بیدردانہ قتل

لاش گاڑی کے ایک ڈبہ میں ملی

مرشد آباد میں سخت آندھی کا طوفان

حیوانات اور مکانات کی بربادی

جداگانہ انتخاب اور مسئلہ گاؤکشی

(سلسلہ صفحہ ۳ کالم ۴)

ہم اس کا مقابلہ لکھنؤ میونسپلٹی سے کرسکتے ہیں جہاں جداگانہ انتخاب رائج ہے۔ اسی میونسپلٹی کا یہ واقعہ ہے کہ ہندو اکثریت نے امین آباد پارک میں مولود شریف جیسی بے ضرر چیز کی مخالفت کی مخلوط انتخاب کے فوائد اتنے زیادہ ہیں کہ حامیان جداگانہ انتخاب ان سے انکار نہیں کرسکتے۔ یہ لوگ مخلوط انتخاب کو بعض شرائط سے مشروط کرتے ہیں۔ مثلاً مسلم اقلیت کے حقوق کے ایک حامی فرماتے ہیں۔

"تمام سمجھدار مسلمانوں کو یقین ہے کہ تمام قوموں کے لئے سیٹوں کا تحفظ بجائے مخلوط انتخاب رائج ہونا چاہئے لیکن یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جبکہ دونوں قومیں تعلیمی اور اقتصادی اعتبار سے ایک سطح پر آجائیں اور ان میں رواداری اور سمجھوتہ کی اسپرٹ پیدا ہوجائے۔

مختصر یہ کہ دونوں قوموں میں خوشگوار تعلقات پیدا ہوجائیں۔ اور وہ اتحاد عمل کے عادی ہوجائیں۔"

اس بیان میں دو متضاد چیزوں کو خلط ملط کردیا گیا ہے۔ ایک طرف تو یہ کہا گیا ہے کہ تمام معقولیت پسند مسلمانوں کو یقین ہے کہ جداگانہ انتخاب کی بجائے مخلوط انتخاب رائج ہونا چاہئے لیکن دوسری طرف مؤخر الذکر کو مسلمانوں میں چند باتیں پیدا ہوجانے سے مشروط کیا ہے لیکن یہ شرائط اس وقت تک پوری نہیں ہوسکتیں ... جداگانہ انتخاب رائج ہے ... مخلوط انتخاب کی ضرورت ہے ... اس طریقہ انتخاب کو شائع کی کیا ضرورت ہے؟

فاضل مضمون نگار نے غلطی یہ کی ہے کہ خود مقصد کو حصول مقصد کے ذرائع کی شرط قرار دیدیا ہے۔

جداگانہ انتخاب کونسلوں، مقامی انجمنوں اور دفتروں میں فرقہ وارانہ ذہنیت پیدا کرنے کا موجب ہوا ہے اور اب یہ سرسٹ مدرسوں کالجوں کاروباری حلقوں سے گزر کر دیہات تک کی فضا خراب کررہی ہے۔ غرض یہ کہ زندگی کا ہر شعبہ اس کی بدولت خراب ہورہا ہے۔ یہی طریق انتخاب اس بد سلوکی کا ذمہ دار ہے جو مسلمان بچوں کے ساتھ پبلک سکولوں میں کی جاتی ہے یا کارخانوں اور دیگر مزدوروں کے بائیکاٹ کی محرک ہوتی ہے۔ یہ علیحدگی جو جداگانہ انتخاب کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے ہندوستان کے تمام فرقوں کے درمیان نہیں بلکہ اس میں ہندو ایک طرف اور مسلمان فرقہ دوسری طرف ... [illegible]

سابق شاہ مصر کا اعلان
اپنے حقوق سے دست برداری

[illegible]

سہارنپور میں قوم پرور مسلم پارٹی کا قیام

[illegible]

لیجسلیٹو ڈیپارٹمنٹ منتقل کر دیا گیا

[illegible]

ڈاکٹر انصاری اور مسٹر شعیب قریشی کی گاندھی جی سے ملاقات
جداگانہ اور مخلوط طریق انتخاب پر ملی جلی اسکیم

شملہ ۱۴ مئی۔ ڈاکٹر انصاری اور مسٹر شعیب قریشی آج شملہ پہنچے ہیں گاندھی جی سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے تاکہ ان میں اور مولانا شوکت علی کے مجوزہ حضرات میں طریق انتخاب کے مسئلہ پر جو مشروط سمجھوتہ ہوا ہے اس سے آپ کو مطلع کریں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت تک کے لئے جب تک کہ جداگانہ طریق انتخاب بالکل دور نہ ہوجائے جداگانہ اور مخلوط انتخاب کا ایک ملا جلا طریقہ جاری رہے ... [illegible]

فیڈرل کمیٹی اور اقلیتوں کی کمیٹی کی تاریخوں کا تعین
ہز اکسلنسی وائسرائے کی ارکان کمیٹی سے ملاقات

شملہ ۱۴ مئی۔ ہز اکسلنسی وائسرائے آج وفاقی ترکیبی کمیٹی کے ارکان کو شرف ملاقات بخشیں گے ... [illegible]

فیڈرل کمیٹی کا اجلاس
ممتاز لیڈروں کی شرکت

[illegible]

برما میں بغاوت کی گرم بازاری
ڈاکو ایک ہزار روپے لوٹ کر لے گئے

[illegible]

پنجابی رجمنٹ کا چار سو باغیوں سے مقابلہ

[illegible]

برما کے کاشتکاروں کی امداد

[illegible]

مدراس میں سخت بارش اور طوفان
بچے، مرد اور عورتیں زخمی ہوگئے

مدراس ۱۴ مئی۔ گذشتہ شب مدراس میں سخت بارش ہوئی اور طوفان آیا، شہر کے مختلف حصوں میں کئی بڑے بڑے درخت اور تار کھمبے اکھڑ کر گر پڑے لیکن اتلاف جان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ ایک موٹر کار جو ... درخت سے ٹکرا گیا اس تصادم کی وجہ سے سواریاں باہر گر پڑیں اس میں سات بچے تین مرد اور دو عورتیں تھیں ان سب کو زخم آئے۔

مدراس اقتصادی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ شائع ہوگئی
زمینداروں کو قرض دینے کی تجویز

مدراس ۱۳ مئی۔ مدراس گورنمنٹ کی مقرر کردہ اقتصادی تحقیقاتی کمیٹی نے اپنی رپورٹ شائع کردی ہے جس میں اس نے عام اقتصادی بدحالی کو دور کرنے کے لئے بعض تدابیر اختیار کرنے کی سفارش کی ہے ... [illegible]

گاندھی جی امریکہ تشریف نہیں لے جائیں گے
موجودہ حالات امریکہ جانے کی اجازت نہیں دیتے

بمبئی ۱۴ مئی۔ گاندھی جی ینگ انڈیا میں ممالک متحدہ امریکہ جانے کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:

اگرچہ میں امریکہ جانا پسند کرتا ہوں لیکن میرا دل اور ضمیر مجھے ایسا کرنے سے منع کرتا ہے ... [illegible]

آپ آخر میں لکھتے ہیں کہ ہندوستانیوں کے قلوب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور بدیشی کپڑے کی خواہش ان کے دلوں میں زندہ ہے ... [illegible]

مانچسٹر میں بائیکاٹ کا اثر
پرنس آف ویلز کی طرف سے ہمت افزائی

لندن ۱۲ مئی۔ پرنس آف ویلز مع پرنس جارج کے آج برمنگھم سے مانچسٹر روانہ ہوگئے تاکہ وہاں پہنچ کر برطانوی تاجروں کی ہمت افزائی اور دلدہی کریں ... [illegible]

شکارپور میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ
مسلح پولیس کا تعین

[illegible]

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

[illegible]

ضرورت ہے

[illegible]

عورتوں میں بدیشی کپڑے کا پھر رواج پارہا ہے
ہندو خاتونوں کے دلوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

[illegible]

پتھری کا بغیر اپریشن علاج ہوسکتا ہے
سفوف پتھری

[illegible]

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا
روغن کنٹھ مالا

[illegible]

ایم ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

مجھے ذاتی طور پر تصفیہ کی زبردست توقع ہے
بھوپال کانفرنس کے بعد مسٹر شیروانی کا بیان

دہلی ۱۲ مئی۔ گذشتہ شب مسٹر ... شیروانی میرٹھ جاتے ہوئے دہلی سے گزرے۔ آپ نے انٹرویو دیتے ہوئے فرمایا کہ میں بھوپال سے آرہا ہوں جہاں سر محمد شفیع، سر محمد اقبال، مولانا شوکت علی ... اور دیگر حضرات اس لئے جمع ہوئے تھے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا کوئی حل تلاش کریں ... [illegible]

ملزم یشپال اور ان کے رفقا کی تلاش

[illegible]

شملہ میں گاندھی جی کا شاندار خیر مقدم
سینکڑوں میل سے دیہاتی آپ کے استقبال کیلئے آئے

[illegible]

گاندھی جی کی مسٹر ایمرسن سے ملاقات

[illegible]

آدم پور میں بم پھٹ گیا

[illegible]

شالامار میں گرفتار شدہ ملزم کا چالان

[illegible]

منٹگمری کے مقدمہ کے ملزمین کی ضمانت پر رہائی

[illegible]

مسلم قوم پرست جماعت کی قرارداد کی پرزور تائید

[illegible]

تھارواڈی کے میدان میں باغیوں اور پولیس میں تصادم
مسٹر آسٹن اور سب انسپکٹر کی لاشیں دستیاب ہوگئیں

رنگون ۱۳ مئی۔ کوسوں پولیس اور تین باغیوں کی ایک جماعت میں ضلع تھارواڈی میں ... مقابلہ ہوا ... [illegible]

دارالعوام میں بائیکاٹ اور پکٹنگ کا ذکر خیر
پکٹنگ پرامن اور غیر متشدد ہے

[illegible]

فسادات کانپور پر پارلیمنٹ میں سوال
کیا کلکٹر نے خبروں میں قطع برید کی تھی

[illegible]

انجن گر پڑا اور چھ گاڑیاں الٹ گئیں

[illegible]

۷۰ لاکھ روپیہ کے لگان کی معافی
گورنمنٹ کی طرف سے اتحاد عمل کی اپیل

[illegible]

ایمرجنسی آرڈیننس کے متعلق قیدی ابھی تک رہا نہیں کئے گئے

[illegible]

دہلی میں ایجنسی کی خلاف ورزی کا کون ذمہ دار ہے

[illegible]

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہراپن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سی چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ

ان صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کراسکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

نو ایجاد مشین سویاں ہماری ایجاد ہے جو ہمارے مشہور و معروف قدیمی کارخانہ میں تیار کی جاتی ہے ہماری شہرت کو دیکھ کر بعض نقالوں نے ردی و ناقص مال سستے داموں فروخت کرنا شروع کردیا ہے

خریدار اصحاب نقلی مال سے بچیں اصلی و اعلیٰ مال کیلئے ہمارا پتہ یاد رکھیں جو ہماری ہر مشین پر کندہ ہوتا ہے

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

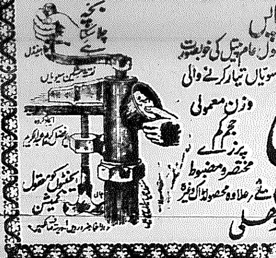

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی حجم کم پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوراخ ۲۰۰) علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:- ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

رنگ روغن وارنش اور انیمل

آئی بی اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

اپنے بچوں کو تین دن میں تندرست بنائیے

طبی کمپنی کی بنائی ہوئی

بچوں کی غذا

طبی کمپنی دہلی یا اس کے ایجنٹوں سے خریدیے

سرمہ نور العین

[illegible]

روغن داد

پتہ ایم ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

الجامعہ

ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۳۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
بلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
مقامی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ ۳ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۲۲ مئی ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۲ / ۳۵

مسئلہ انتخاب اور مسلمان

جداگانہ انتخاب کی ضرورت پر اظہار خیال

معاصرین کے افکار و آراء

انتخاب کی آزادی

کانگریس اور سکھ

مصری حکومت کی تشدد پسندی

کانپور میں فساد کے بعد داروگیر

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

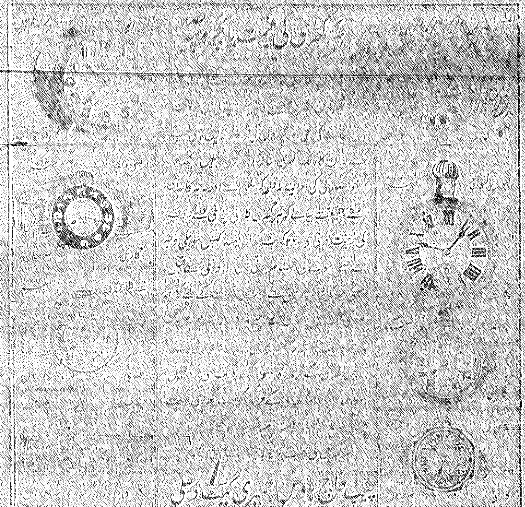

زنگی فارمیسی بی سٹرک ۳۲ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

ربڑ اور پنیل کی مہریں

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

دوا العصفور

دنیائے مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد
اعادہ قوت مردمی در انحطاط باہ کا بے خطا علاج

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر مظفر (یوپی)

مسئلہ انتخاب اور مسلمان

(بسلسلہ صفحہ اول)

ہندوستان کے ضعیف کندھوں پر فوجی مصارف کا کوہ گراں

۱۹۰۴ء سے ۱۹۲۵ء تک کے مصارف پر تفصیلی بحث

جنگی محکمے کے سامنے حکومت ہند کی بیچارگی

(از ایم۔ ڈی۔ مالیگار)

۱۹۲۵ء میں فوجی مصارف کے اعداد و شمار

فلسطین میں ملکی مصنوعات کی ترویج

فلسطین میں یہودیوں کی آمد

اداریات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"جمعیۃ اسلامیہ بہار شریف کے جلسہ کی حقیقت"

"صدر صاحب کی چال"

(باقی صفحہ ۲ کالم ۴ پر ملاحظہ ہو)

بادشاہی سرمہ — دہلی کے بادشاہوں کا پسندیدہ نہایت قیمتی اجزا سچے موتی وغیرہ سے تیار کیا ہوا سرمہ ... ملنے کا پتہ ہندوستانی دواخانہ صدر بازار دہلی

مسئلہ بیکاری کے اسباب اور علاج

مسٹر فیز براکوے کے خیالات

(ترجمہ مخصوصی)

فسادات کانپور کا تحقیقاتی کمیشن

مسٹر ڈی۔ ایس۔ بیرن اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی شہادت

پولیس کی بدسلوکی کا اعتراف

حکام کی لاپروائی

مسٹر علی کبیر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی شہادت

زبانی شہادت

مسٹر بیرن کی شہادت

محض افواہیں

... اِن کی خدمات کا دبیع القلبی سے اعتراف کرنے سے باز نہ رہتے +

(ایک واقف کار از کانپور)

آل انڈیا طبی کانفرنس کا اجلاس دوم

فسادات کانپور کے نام نہاد خدمتگزار

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم

فسادات کانپور کے بعد سب سے زیادہ المناک واقعہ جو ظہور میں آیا ہے وہ مجروحین و تباہ شدہ لوگوں کی عدم خبرگیری سے متعلق ہے۔

دربھنگہ مسلم کانفرنس کی غیر کارروائی کا حشر

(بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۴)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۳ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری

ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال کی مساعی صلح و اتحاد

ایک مبارک اقدام پر مولانا حسرت کی خفگی

مساعی اتحاد کی مذمت

مصنف براہین کہانی کا قتل

مولانا حسرت کا اعتراف

ایک معاصر کی دریدہ دہنی

اڈیٹر الجمعیۃ کی علالت

کانگریس کمیٹی کے انتخابات

گاندھی جی کی ہدایات

مسٹر سکید کا مقصد

آرڈیننس ۱۰ کا پہلا شکار

ملک کی خدمت اور قربانی کی ضرورت

برما میں بغاوت، بدنظمی اور قتل و غارت گری کا دور دورہ

۱۹۳۳ء میں ایک برمی بادشاہ آنے والا ہے

ضلع فیروزپور میں دیہاتیوں اور پولیس میں تصادم

پولیس کی گولیوں سے پانچ آدمی ہلاک

ایک چینی عورت کا سب انسپکٹر پر حملہ

تین سو روپے جرمانہ یا چار ماہ قید سخت

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی حج بیت اللہ سے مراجعت

کراچی میں ایک ہنگامہ خیز تقریر

مسلمانوں پر اطالوی مظالم کے ہولناک واقعات

کلکتہ میں جاپانی نمائش

رہتک جھجر سونی پت میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

سکریٹری کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

پٹنہ بنگلہ پر دو نوجوانوں کی گرفتاری

ایک کے قبضہ سے ریوالور برآمد ہوا

حضرت مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا شوکت علی کی ملاقات

بھوپال کانفرنس کی کامیابی کی توقع

مصر میں خوفناک فسادات اور ہنگامے

گاڑی پٹڑی سے اتار دی گئی ایک پولیس افسر قتل کر دیا گیا

باشندگان ریاست کا نفرنس کی نمائندگی سے متعلق

مسٹر ستیہ مورتی کا اعلان

ایک مقدس بزرگ کا وصال

قومی جھنڈے کے رنگ کی تبدیلی کا سوال

مسٹر ستیہ مورتی کی طرف سے شدید مخالفت

سرحدی اصلاحاتی کمیٹی کی کارروائی

خان بہادر عبدالغفار خاں کی اہم شہادت

چار بنگالی نوجوانوں کو سخت سزائیں

اپیل مسترد کر دیا گیا

ایک عورت کے ہاں ایک بچے پیدا ہوئے

سیٹھ ہرسٹ کالج کمیٹی کا اجلاس

دیسی ریاستوں کے نمائندوں کی شمولیت

مجسٹریٹ کے فیصلہ کے خلاف اپیل

ایک لڑکے کی پر اسرار موت

مسٹر مورس ہیڈ کا جسم دستیاب ہو گیا

پردم میں زائد پولیس رکھنے کی منظوری

ایک مفرور مقتول شخص کی گرفتاری

بھولاناتھ سین کے مقدمہ میں جیوری کا فیصلہ

عبدالرحمن خاں قاتل ہے

بھوپال کانفرنس

علامہ سر محمد اقبال کا بیان

لاہور ۱۶ مارچ - علامہ سر محمد اقبال نے حسب ذیل اعلان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے۔

شملہ ایسوسی ایٹڈ پریس کا ایک پیغام بدیں مضمون شایع ہوا ہے کہ ڈاکٹر انصاری اور مسٹر شعیب قریشی شملہ پہونچتے ہی گاندھی جی کے مکان پر گئے اور انہیں اطلاع دی کہ ہز ہائینس والئے بھوپال نے جن اصحاب کو مدعو کیا تھا انہوں نے ایک عارضی میثاق مرتب کر لیا ہے۔ اس پیغام میں یہ بھی کہا ہے کہ اس میثاق میں جو فارمولا پیش کیا گیا ہے اس میں جداگانہ اور مخلوط انتخاب والوں کا امتزاج پایا جاتا ہے تقریباً دس سال تک جاری رہے گا اور اس کے بعد ہر جگہ مخلوط انتخاب جاری کر دیا جائے گا۔ چونکہ میں بھی مدعو تھا اس لئے میں ظاہر کر دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اگر ڈاکٹر انصاری اور مسٹر شعیب نے بھوپال کانفرنس کے بے ضابطہ مباحث کو منزلہ عارضی میثاق پیش کیا ہے تو انھوں نے نہ صرف ان لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ انہوں نے گفت و شنید کی بلکہ تمام مسلم قوم کے ساتھ برائی کی ہے۔ ...

... کامل یقین ہے کہ بھوپال یا شملہ میں دوسرا جلسہ کرنا نہ صرف غیر مفید ہوگا بلکہ لازمی طور پر مسلمانان ہند کے مفاد کے لئے ضرر رساں ہوگا۔

نمائندہ اسٹیٹسمین کو بیان

سر محمد اقبال اور نواب محمد اسمٰعیل خاں بھوپال سے واپس آتے ہوئے دہلی سے گذر رہے تھے۔ اسٹیشن پر نمائندہ "اسٹیٹسمین" سے ملاقات کے دوران میں انہوں نے فرمایا کہ بھوپال کانفرنس کے متعلق اخبارات میں جو اطلاع شایع ہوئی ہیں وہ اصول اساسی کے اعتبار ...

پکٹنگ کے متعلق ہدایات

مجلس عاملہ کا اعلان

کانگریس کی مجلس عاملہ کو ان نتائج پر اظہار اطمینان ہے جو ولایتی کپڑے اور شراب کے بائیکاٹ سے حاصل ہوئے ہیں۔ کارکنوں اور انجمنوں کی رہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل قواعد و ضوابط اور ہدایات شایع کی جاتی ہیں۔

مجلس عاملہ تمام کارکنوں اور انجمنوں کو متنبہ کرتی ہے کہ وہ ہر قسم کے جسمانی طاقت کے استعمال سے احتراز کریں کیونکہ اس طرح وہ شاندار نتائج اب تک حاصل کئے جا چکے ہیں ...

مجلس عاملہ اعلان کرتی ہے کہ تمام کانگریس کمیٹیاں اور اس سے متعلق جماعتیں حسب ذیل قواعد کی سختی سے پابندی کریں گی۔

(۱) پکٹنگ کرنے والوں کا رویہ دوکانداروں اور خریداروں دونوں کے ساتھ بہت نرم ہونا چاہئیے۔ بد زبانی اور بد سلوکی سے ...

(۲) جو دوکاندار کوئی معاہدہ کریں ...

ایک متبحر عالم کا انتقال

حضرت مولانا مولوی وحید حسین خاں صاحب ٹونکی ... کا انتقال فرما گئے ...

امینیہ اسلامیہ دہلی میں دس سال تک نہایت کامیابی سے معقولات و منقولات کا درس دے چکے تھے۔ مدرسہ امینیہ کے مدرسین و طلبہ نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے قرآن مجید کے ختم کر کے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کی حق تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین۔

کیا ہندو مسلم مفاہمت جلد ہونے والی ہے

کلکتہ - ۱۵ مارچ - آل بنگال مسلم کانفرنس مولانا شوکت علی کی صدارت میں منعقد ہوئی - اور دہلی مسلم کانفرنس کی تجاویز کی تائید کی گئی - ایک تجویز میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ بنگال کے مسلمانوں کی نمائندگی قانون ساز مجلس میں ان کی آبادی کے تناسب سے ہو۔ کانفرنس نے حکومت سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ گول میز کانفرنس کے آئندہ اجلاس میں اکثریت کے تائید رکھنے والے مسلمان لیڈروں کو پوری نمائندگی دی جائے۔

کانفرنس نے یہ فیصلہ کیا کہ نام نہاد قوم پرور مسلم قوم کی حقیقی نمائندہ جماعت نہیں ہے۔

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

ہم بآواز بلند کہتے ہیں ... ہماری بہرا پن کی دوا (روغن کرامات) کی برابر کوئی دیگر ایسی مجرب اور مشہور دوا نہیں ...

کان بہنا، زخم، کم سننا، کان میں آوازیں آنا ... کی بے شمار دواؤں سے مایوس ہونے والوں کے لئے ...

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

ہماری سرمہ ...

کان کی دوا بلب۔ اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

مولوی فاضل و منشی فاضل کی تعلیم

مدرسہ عربیہ فتحپوری دہلی میں مولوی فاضل و منشی فاضل پنجاب یونیورسٹی کے درجوں کی تعلیم کا انتظام کیا ہے ... داخلہ ہو رہا ہے ...

المعلن مہتمم مدرسہ عربیہ مسجد فتحپوری۔ دہلی

شربت اکسیر

اثر سستی ... قیمت ...

جریان

...

خلاف تحریر ثابت ہونے پر قیمت واپس

نوایجاد مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

ربڑ اور پیتل کی مہریں

... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

تلاش کیجئے

... ڈاکٹر ... لال کنواں دہلی

اطلاع

... اے پی بخشی اینڈ کمپنی ...

بٹیوں اور سرکاری فوج میں دو مرتبہ مقابلہ

کیپٹن غفنفر جان ...

ٹریبونل میں ہائی کورٹ کے جج کی شمولیت کا مطالبہ

...

گاندھی جی کی سرجارج شسٹر اور مسٹر ایمرسن سے ملاقات

گاندھی ارون سمجھوتہ کی شرائط پر عمل اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

شملہ - ۱۶ مارچ - گاندھی جی نے آج سرجارج شسٹر کی قیام گاہ پر جناب موصوف سے ملاقات کی اور دہلی سمجھوتہ پر عمل کئے جانے کے متعلق گفتگو کی اور خاص طور پر نمک سازی کے متعلق کہا جس کی بابت پبلک بڑی مذبذب حالت میں ہے دو گھنٹہ تک بحث و تمحیص جاری رہی اور حالات پر مفصل گفتگو ہوتی رہی۔

گاندھی جی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے فرمایا کہ گورنمنٹ آف انڈیا عنقریب مقامی حکومتوں سے رپورٹیں طلب کرے گی اور ایک کمیونک شایع کر کے بتائے گی کہ گاندھی ارون سمجھوتہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کیا کیا کوشش کی گئی ہیں۔ گاندھی جی سرجارج شسٹر کی قیام سے مسٹر ایمرسن کے ہاں تشریف لے گئے جہاں سیاسی قیدیوں کی رہائی کے مسئلہ پر گفتگو ہوتی رہی۔ (او - پ)

اگر میری شرائط پوری کر دیگئیں تو لندن جاؤنگا

گاندھی جی کا بیان

شملہ - ۱۶ مارچ - سر تیج بہادر سپرو، پنڈت مدن موہن مالویہ اور کرنل ہسکر نے آج گاندھی جی سے ملاقات کی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے فیڈرل کمیٹی کے اجلاس ستمبر کی نہ موافقت کی نہ مخالفت - آپ نے کہا کہ اگر وہ شرائط پوری ہو گئیں جن کے ساتھ میرا لندن جانا مشروط ہے تو ملتوی ہونے والے اجلاس کے لئے تیار رہوں - لندن سے آخری مشورہ کا ابھی انتظار ہے۔

سرجارج کاربٹ کی جگہ مسٹر ووڈ ہیڈ کا تقرر

...

پنجاب یونیورسٹی کے پرچوں کی چوری

تین اشخاص کے خلاف چارہ جوئی

...

یورپین کے قتل کی خبر کی تردید

...

ایڈیٹر "زمیندار" کی گرفتاری

...

لندن کے قدامت پرستوں کی تنہا پسندی

گاندھی جی اور ہندوستان کے متعلق پروپیگنڈا

...

مسلح پولیس کا زبردست چھاپہ

کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی

...

چار مسلح نوجوانوں کا انسپکٹر ڈاکخانہ پر ریوالوروں سے حملہ

ڈھاکہ - ۱۶ مارچ - ایک انسپکٹر ڈاکخانہ اور چار قلی کے ہمراہ آج صبح سات بجے روپیہ لے کر سب پوسٹ آفس جا رہے تھے کہ چار نوجوان جو ریوالوروں سے مسلح تھے ڈاکخانہ کی لاری کے دروازہ پر نمودار ہوئے ... روپے کی تھیلیاں چھین لیں اور ایک شخص ... فیر کئے ... کسی کو زخمی ہوا اور نہ کوئی گرفتاری عمل میں آئی۔

برما میں ایک پولیس کی چوکی پر باغیوں کا حملہ

ایک ہیڈ افسر اور کانسٹبل کا قتل تمام سامان چرب ہٹ گیا

رنگون - ۱۶ مارچ - اطلاع ملی ہے کہ کل صبح ضلع ہنسادہ کے گاؤں لینو میں باغیوں نے پولیس کی چوکی پر حملہ کر کے بری اسٹیشن افسر اور ایک کانسٹبل کو قتل کر ڈالا - باغی بیس بندوقیں اور تمام سامان حرب جو انہیں مل سکا لے گئے۔

باغیوں نے گاؤں کو نذر آتش کر دیا

رنگون - ۱۶ مارچ - ضلع ہنسادہ کے ایک گاؤں لیبنو نامی میں تیس باغیوں نے جو بیس بندوقوں سے مسلح تھے پولیس کی چوکی پر حملہ کیا انہوں نے ایک سب انسپکٹر اور ایک سپیشل کانسٹبل کو قتل کر ڈالا - دس بندوقیں ایک ریوالور اور ... کارتوس پر قبضہ کیا اور لے کر چلے گئے ...

تاڑی کی دوکانوں پر زبردست پکٹنگ

تاڑی خریدنے والوں پر بھنگیوں اور مسلمانوں کا تشدد

...

طلباء کانفرنس اعظم گڑھ کا اجلاس

پنڈت گووند مالویہ کا خطبہ صدارت

...

مولوی محمدی دہلوی کو سزا

حنفی المذہب مسلمانوں کا استحقاق

...

سکریٹری نوجوان بھارت سبھا کی گرفتاری

...

فرید پور کے ڈاکخانہ میں چار تھیلے غائب

...

پتھری کا بغیر اپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

گردہ و مثانہ کی پتھری کا ایک اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکل جاتی ہے اگر ڈاکٹر اپریشن کہ چکے ہیں تو یہ سفوف جو طب یونانی کی شان و عظمت کا ایک نمونہ آپ کے سامنے پیش کرنے کے لئے حاضر ہے ...

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کنٹھ مالا

... پتہ - ایم - ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

سرمہ نور العین

...

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

...

روغن داد

... معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

الجامعہ

... ناظم جمعیۃ طلباء مظفر ...

جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا

نادار طلباء کے لئے عام رعایت کا اعلان

...

منیجر مکتبہ علمیہ - بازار بلی ماران - دہلی

رنگ روغن وارنش اور ایل

... آئی بی اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے درخواست کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ ڈپو اینڈ وارنش کمپنی (انڈیا) چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۳۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۶ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ ہجری ۔ مطابق ۲۵ مئی ۱۹۳۱ء عیسوی | نمبر ۴۵

عبرت!

لیڈری کی کچھ وبا ایسی قیامت خیز ہے
دیکھو جس عامی کو اپنے وقت کا پرویز ہے
دوستی اعدا سے ہے احباب سے پرہیز ہے
اجنبی سے میل ہے، بھائی پہ خنجر تیز ہے
آہ! ان کی جو ادا ہے، افتراق انگیز ہے

آج تو کھاتے ہیں جس کا اس کا ہی گاتے ہیں وہ
بُرّشِ تیغِ زباں اپنوں کو دکھلاتے ہیں وہ
فتنہ خیزی کا حکومت سے صلہ پاتے ہیں وہ
صلح کی جو گفتگو ہو اس سے گھبراتے ہیں وہ
ان کو گویا اتحادِ قوم سے پرہیز ہے

خونِ دل وہ کیوں پئیں جو محوِ جام و بادہ ہیں
رنج کے خوگر ہوں کیا، جو عیش کے دلدادہ ہیں
اپنوں سے رم، سامنے غیروں کے یہ استادہ ہیں
رہزنے کے پاس جانے کے لئے آمادہ ہیں
معتمد ان کا جو کوئی ہے تو وہ انگریز ہے

یا تو غفلت کے ہیں ان کی آنکھ پر پردے پڑے
یا انہیں مدِ نظر ہیں اپنے ذاتی فائدے
آخر ان کی اس روش کا راز تو کوئی کھلے
وائے ناکامی کہ اپنا دوست سمجھے ہیں اسے
جو فلسطین و عراق و مصر میں خوں ریز ہے

اعتماد اس پر ہے انکو، جو ہے ان سے بدگماں
جس نے ٹھکرایا، اسی کا چومتے ہیں آستاں
وہ ستم کا جس کے فریادی ہے، ہر خرد و کلاں
جس کے ہاتھوں زندگی سے تنگ ہے ہندوستاں
جس کا ہر اعلان، ہر دعویٰ، فریب آمیز ہے

کیا یہی ہیں، جو دیا کرتے تھے سب کو درسِ حق؟
کیا یہی ہیں وہ، حکومت کا تھا جن سے رنگ فق؟
کیوں نہ ان کے اس چلن سے دل ہوں آزردہ و شق
دے رہے ہیں اپنی ملت کو غلامی کا سبق
"رہنماؤں" کی یہ ذہنیت تعجب خیز ہے

رقیم
[illegible]

سہ روزہ ایڈیشن مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۱ء میں ایک نظم اسی عنوان سے شائع کی گئی تھی جس کو مولانا حفیظ الرحمان صاحب آصف دہلوی نے تضمین کیا تھا۔ یہ تضمین ۱۵ مئی کے سہ روزہ ایڈیشن میں شائع ہو چکی ہے۔ اسی نظم کو بھی کے ایک اور سحر بیان شاعر نے تضمین کیا ہے جس کو آج کی اشاعت میں ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں پیش کرنے کا فخر حاصل کیا جاتا ہے۔ (اسسٹنٹ ایڈیٹر)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل حسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر ایک خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

افضل شاہ عالم پوسٹ بکس ۳۵ دہلی

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف ۳ روپے میں
ہماری خوشبودار اوٹو ودھوش کی شیشیاں مبلغ ۳ عدد خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت ہی دی جائیں گی
[illegible]
پال اینڈ کو ۱/۱۳ راج ٹریکسی لین پوسٹ باکس بازار کلکتہ

نوجوانوں کیلئے زریں ہدایات کی کتابیں

[illegible]

[illegible]
دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

[illegible]

دارالاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

[illegible]

دواخانہ منظر (یو۔پی)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

انگریزوں نے بحرین پر کس طرح قبضہ جمایا؟

شیخ بحرین اور انگریزوں کا ایک مخفی معاہدہ!

عربی اخبارات میں آج کل اس بات پر بحث چل رہی ہے کہ بحرین پر انگریزوں نے کس طرح قبضہ جمایا! شیخ بحرین نے اپنی سیادت کو انگریزوں کے حوالہ کیوں کیا؟ اور استقلال وطن کو الگ کر اس نے انگریزوں کی غلامی کس لئے قبول کی؟

الشوریٰ کا ایک نامہ نگار اس مسئلہ پر روشنی ڈالتا ہوا اس مخفی معاہدہ کو منظر عام پر لاتا ہے جو استقلال بحرین کے وقت شیخ بحرین اور انگریزوں کے درمیان ہوا۔ معاہدہ اور اس کی دفعات حسب ذیل ہیں:-

...

ہمیں رکھوں گا اور نہ کرایہ پر دوں گا مگر دولت برطانیہ سے مستثنا ہوگی، یعنی میں بحرین کی زمین کو برطانیہ کے ہاتھ فروخت بھی کر سکوں گا اور کرایہ پر بھی دے سکوں گا۔

یہ معاہدہ ۱۴ شعبان ۱۳۰۹ھ مطابق ۱۳ مارچ ۱۸۹۲ء کو شیخ بحرین عیسیٰ بن علی اور خلیج بصرہ کے ماموریاسی کے درمیان ہوا اور اس کی تصدیق ہز میجسٹی ملکہ وکٹوریہ نے کی۔

اس معاہدے کے بعد دولت برطانیہ نے بحرین پر جو تیں حیلے اور ہتھکنڈے اور ایک اسلامی حکومت شیخ بحرین کی غداری اور برطانیہ کی فریب کاری کے باعث ان کی آغوش میں فنا ہو گئی۔

اٹلی کی سفاکانہ کارروائیوں کے خلاف عالمگیر مظاہرے

اسلامی ممالک میں شہدائے طرابلس کے لئے دعا

گزشتہ ہفتہ اٹلی کے مظالم کے خلاف عالم اسلامی میں جو ہیجان پیدا ہوا اور جس قدر احتجاج کئے گئے وہ اس قدر کثیر ہیں جن کا استیعاب قریب قریب ناممکن ہے۔ اس لئے ذیل میں صرف ان چند مقامات کا تذکرہ کیا جاتا ہے جہاں وسیع پیمانہ پر طرابلس کے شہدا پر اور مظلومین کے ساتھ ہمدردی کی گئی اور حکومت اٹلی کی خطرناک کارروائیوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی۔

...

فلسطین میں یہودیوں کی ایک تازہ شرارت

طولکرم اور حیفا میں عربوں پر قاتلانہ حملہ

فلسطین کی ایک خبر مظہر ہے کہ طولکرم کے جوار میں دو یہودیوں نے ایک عرب شیخ پر گولی چلائی جس کے باعث شیخ زخمی ہو گئے۔ اس کے بعد حکومت فلسطین نے واقعہ کی تحقیقات کی اور گولی چلنے کی مسئولیت شیخ کے بیٹے پر ڈال دی۔ اس کے علاوہ حیفا میں چار عربوں پر یہودیوں نے حملہ کیا اور ان کو لوٹنے کے لئے خوب زدوکوب کیا۔ اس طرح طبریہ کے قریب وہیں یہودیوں نے عربوں پر حملہ کیا۔ ان واقعات سے عربوں میں سخت ہیجان پھیلا ہوا ہے۔ اگر یہ سلسلہ بند نہ ہوا تو ایک بدترین قتال و جدال کا آغاز ہو جائے گا۔ ان حالات کو دیکھ کر مجلس تنفیذیہ عربیہ کے صدر موسیٰ کاظم حسینی نے حکومت فلسطین کو ایک خط لکھا ہے جس میں حکومت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ حالات کی نزاکت کا احساس کرکے یہودیوں کی ان حرکات کا سد باب کرے کیونکہ یہود فتنہ و فساد کی آگ بھڑکانے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں۔

اس کے مقابلہ میں عرب جو صہیونی تحریک سے نالاں ہیں اگر مشتعل ہو کر مدافعت کے لئے آمادہ ہوں گے تو پھر اس کی ذمہ داری اور مسئولیت یا تو یہودیوں پر عائد ہوگی یا حکومت پر۔ اس لئے معاملہ کی تحقیقات کرکے مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

حضرموت میں خانہ جنگی

پس پردہ کس کا ہاتھ کام کر رہا ہے

...

قاہرہ کی ٹرین میں آتشزدگی کا المناک حادثہ

مجروحین کے لئے سلطان مصر کا عطیہ

دول اجنبیہ کی طرف سے اظہار تعزیت

اس ہفتہ مصری جرائد اس حادثہ فاجعہ سے لبریز ہیں جس کے باعث تمام قاہرہ میں ایک شور بپا ہے اور ہر شخص ملول و محزون نظر آتا ہے۔

اسکندریہ سے ایک ٹرین قاہرہ روانہ ہوئی جب وہ اسٹیشن بنہا کے قریب پہنچی تو اس کے تین ڈبوں میں آگ لگ گئی، اور آگ اس شدت سے لگی کہ ایک گاڑی سے دوسری گاڑی میں لوگوں کو منتقل ہونا ناممکن ہو گیا۔ اس ناگہانی حادثہ کی وجہ سے ۲۸ آدمی جل کر خاک ہو گئے اور چالیس مسافروں کو سخت ترین اور مہلک زخم آئے۔

اس آتشزدگی کے متعلق تحقیقات جاری ہے جس کا نتیجہ چند روز بعد معلوم ہو جائے گا۔ ...

شاہ یمن اور تحریک اتحاد عربیہ

اس تحریک کو اپنا سب کی خدمت کا آلہ کار نہ بناؤ

...

عراقی وفد کی مراجعت وطن

سلطان ابن سعود کا مکتوب شاہ فیصل کے نام

...

امریکہ نے بھی حکومت حجاز کو تسلیم کر لیا

...

عراق میں سعودی نمائش کا افتتاح

...

مصری حکومت کی بے غیرتی

طرابلس کی خبروں پر پردہ ڈالنے کا انتظام

...

افکار و حوادث

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانان کانپور کے موجودہ المناک مصائب

مظلومین کانپور کے لئے فوری امداد کی ضرورت

...

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ غنی و محتاج دونوں کو صبر و استقامت عطا فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے دونوں کو امتحان میں کامیاب فرمائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

احمد عبد العلیم کان اللہ لہ

(شرف منزل۔ کرنیل گنج۔ کانپور)

عراق میں محکمہ طیران کے لئے پروپیگنڈا

بغداد کے سربرآوردہ لوگوں نے بغداد اور دیگر مقامات میں ایک مجلس قائم کی ہے جس کا مقصد لوگوں میں محکمہ طیران کا پروپیگنڈا کرنا ہے۔ عراق کے بعض شہروں میں اس مجلس کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا اور لوگوں نے ہوائی جہازوں کے لئے کافی رقمیں جمع کی ہیں۔ ان رقوم سے جو جہاز خریدے جائیں گے ان پر معطیین کے نام تحریر کر دئے جائیں گے۔ اس پروپیگنڈا کا اثر کافی وسعت اختیار کر رہا ہے۔

تحریک اتحاد عربیہ اور شام کے طلبا

...

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کی زبردست کوشش

خان بہادر حاجی وجیہ الدین کی تجاویز

خان بہادر وجیہ الدین ایم۔ ایل۔ سی میرٹھ کی تجویز ہے کہ جلسہ اسمبلی میں ایک بل پیش کیا جائے جس سے ساردا ایکٹ منسوخ ہو سکے۔ اور ہندو مسلمانوں کی شادیوں پر عمر کی پابندیاں نہ رہیں۔ آپ نے ثابت کیا ہے کہ یہ ایکٹ مذہب اسلام کے خلاف ہے اور عام طور پر ناپسند کیا گیا ہے۔

ساردا ایکٹ ۱۹۲۹ء کو منسوخ کرنے کے لئے حسب ذیل قانون بنایا جانا چاہئے:-

(۱) اس ایکٹ کا نام ساردا ایکٹ ... رکھا جائے (صغرسنی کی شادی ...)

...

اب تسلیم شدہ بات ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی کثیر التعداد آبادی جو اپنی قدیم رسم و رواج کی پابند ہے۔ اس قانون کی سخت مخالف ہے بلکہ یہ ایک سیاسی غلطی بھی تھی، جیسا کہ اس خلاف عقل قانون سے ظاہر ہے جو ہندوستان کے جمہور ہندوؤں اور مسلمانوں کی طرف سے کی گئی۔ گورنمنٹ نے عقلمندی کی کہ اس موقعہ پر نرمی سے کام لیا اور قانون شکنوں کے خلاف سخت کارروائی نہیں کی۔ لیکن خوف ہے کہ کہیں حکومت سختی پر نہ آ جائے اور اس طرح ان لوگوں کو اپنے خلاف مشتعل کر دے ...

...

لیکن ان تمام تبدیلیوں کا نتیجہ ہوا کہ اصل مقصد پیش نظر نہیں رہا اور بل نے بصورت اختیار کر لی کہ اگر کسی ہندو لڑکی نے سن بلوغ سے پہلے شادی کی تو وہ سزا کا مستحق ہوگا۔ تمام بڑی قوموں نے جن میں مسلمان بھی شامل ہیں اس کے خلاف احتجاج کیا لیکن ملک کی متفقہ مخالفت کے باوجود یہ قانون پاس کر دیا گیا۔

ایک ہندو کا حماقت آمیز تعصب

اسلامی رواداری کے خلاف ایک غلط پروپیگنڈا

(از مسٹر اے حسین)

مسٹر داس رام لگا کی نے "ہندوستان ٹائمز" میں "مذہبی رواداری" کے عنوان سے ایک مضمون سپرد قلم کیا ہے۔ یہ مضمون بجائے اسکے کہ دونوں فرقوں کو متحد و متفق کرے نفاق کی خلیج کو وسیع تر کرنے والا ہے کیونکہ یہ بات صاف ہے کہ یہ نہایت متعصبانہ انداز میں لکھا گیا ہے۔ ایسی حالت میں جبکہ مسلم ...

بہتر ہے۔ ہر معقولیت پسند اور حق کا متلاشی انسان اپنی طرف والوں کو زیادہ قصوروار پائیگا۔ لیکن ایسے موقع پر جبکہ زخموں کو ہرا کرنا نہیں بلکہ مندمل کرنا مقصود ہے ایسی بحث کو چھیڑنا صحیح نہیں۔

مسٹر داس رام نے جن واقعات کا حوالہ دیا ہے وہ نہایت افسوسناک ہیں اور میں نہیں چاہتا کہ ان کا جواب دوں۔ مضمون نگار کے قول کے مطابق تجربہ کا اظہار ہوا ہے وہ بالکل ٹھیک ہے، لیکن مسلمان تو اپنی طرف سات کروڑ ہندوؤں کو ہندوؤں کی رواداری کا کیا تجربہ ہو رہا ہے سات کروڑ وطن کے پیچھے فرزندوں کی اتنی بڑی تعداد جو کہ اپنے خون کے دعوے کی بنا پر ملک کی بہبا کردہ نعمتوں کے زیادہ مستحق ہیں۔ ...

اگر جمہوریت کو اس کی موجودہ شکل میں تسلیم بھی کر لیا جائے تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہندوؤں اور مسلمانوں یا دوسرے فرقوں کے معاشرتی اور مذہبی معاملات میں دخل دیکر ان میں اصولی تبدیلیاں کی جاسکتی ہیں۔ کیونکہ وہ ان کے معاشرتی اور مذہبی اصول مقدس الہامی کتابوں سے ماخوذ ہیں۔

مخلوط انتخاب کی ضرورت پر ایک اہم تبصرہ

ہندو مسلم اتحاد کا واحد ذریعہ مخلوط انتخاب ہی ہو سکتا ہے

گاندھی جی نے جس حسن تدبیر اور خوش سلیقگی کے ساتھ سابق وائسرائے (لارڈ ارون) سے گفتگو کرکے ملک کے اضطراب میں تبدیلی پیدا کی، اس کا اعتراف ان دشمنوں کو بھی ہے جو سرزمین ہند سے باہر یہاں کے مسائل کو نہایت غیر مشفقانہ انداز سے دیکھنے کے عادی ہیں۔ ...

کے ساتھ دل کھول کر ہے اور معاشرتی، مذہبی، تمدنی جذبات کا احترام کرنے پر مجبور رہیں گی اور رفتہ رفتہ وطنیت کی صحیح روح پیدا ہو جائے گی جس کو اس وقت تک جداگانہ انتخاب کی لعنت نے دبا کر رکھا تھا۔

جداگانہ انتخاب کی سب سے بڑی مضرت جس کو نظر انداز کیا جا رہا ہے یہ ہے کہ جب ہر فرقہ کے رائے دہندگان جدا جدا ہوں گے تو ہر امیدوار جماعت کے سامنے اسباب تفوق میں سب سے زیادہ وجہ استحقاق کو نمایاں کرے گا ...

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم دوشنبہ ۶ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کی کوشش
(خان بہادر) حاجی وجیہ الدین صاحب کا مبارک اقدام

مسلمانوں کی طرف سے زبردست مخالفت

حاجی وجیہ الدین کی مبارک تجویز

مولانا شوکت علی کا ٹربانیہ سے مصافحہ

قانون ساردا کی نافرمانی

حکومت کی ضد

مسٹر اقبال کی عجلت پسندی

فیڈرل کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کا سوال
بعض ڈیلیگیٹ شامل نہیں ہو سکتے

مسٹر بساکوا اور ان کی جماعت کی حالت

مسلمانان برار کی ساعی جمیلہ
برار میں قوم پرور جماعت کا قیام

گاندھی ارون سمجھوتہ پر عمل کرنے کی کوشش
نمک کو صرف استعمال کیلئے بنانا چاہئے

اسسٹنٹ کلکٹر پر گولی چلانے کا مقدمہ
ملزم آپ کو قتل کرنا چاہتا تھا

فیڈرل کمیٹی کی تاریخ کا تعین ابھی نہیں ہوا
وائسرائے کے جواب کا انتظار ہے

ایک یورپین کی خودکشی

پریس آرڈیننس کی حقیقت
اخبارات سے نرم لب و لہجہ کے لئے اپیل

امرتسر جیل میں بھوک ہڑتال کا دوسرا دن
مطالبات کی فوری منظوری کا مطالبہ

الہ آباد میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ایک پولو ور کی چوری کے سلسلہ میں نوجوانوں کی گرفتاری

ایک اطالوی نے اپنے دو لڑکوں کو قتل کر دیا
خودکشی کی ناکام کوشش

ترچناپلی میں سخت طوفانی بارش اور تند ہوا
شہر کے بعض حصوں میں اندھیرا گھپ
چار آدمیوں کی ہلاکت

ہندوستانی خزانہ کی شرح سود پر بحث
شرح تبادلہ مصیبت کی جڑ ہے

پبلک سے گورنمنٹ پنجاب کی عملی ہمدردی
اسی لاکھ روپے کے لگان کی معافی

فیڈرل کمیٹی کے اجلاس میں گاندھی جی کی شرکت بالکل غیر یقینی ہے
باقی ڈیلیگیٹ ۱۳ جون کو روانہ ہو جائیں گے

ضلع ہوشیار پور میں بم پھٹنے کا حادثہ
ایک اکالی کی گرفتاری

ایک آئی سی ایس پرسوتہ میں فیر
مجرم صاف بچ کر نکل گیا

سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ تیار ہو گئی

ایک ہندو کا حماقت آمیز تعصب

جنرل سکریٹری ہندو مہاسبھا کا مقدمہ
فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کا الزام

گاندھی جی سے کانفرنس میں شرکت کی درخواست
سوراج تمام مشکلات کا حل ہے

گاندھی جی گول میز کانفرنس میں شریک ہونگے
ہندو مسلم سمجھوتہ کی شرط ضروری ہے

گاندھی جی پیر شملہ میں

سکریٹری جمعیۃ شبان کا تار نواب صاحب بھوپال کے نام

یوپی گورنمنٹ اور بجٹ کی تدبیریں
غیر ملکی وظیفہ بند کرنے کا ارادہ

بنارس سے ایک انگریزی روزنامہ کا اجراء

مظفر پور میں مسلم قوم پرور جماعت کا قیام

عشرہ محرم کی وجہ سے خلافت کانفرنس کی تاریخ میں تبدیلی

طلبا کانفرنس کا دوسرا سالانہ اجلاس

چاند پور میں سخت طوفان
مداری پور پر غضب الٰہی کا نزول

کانفرنس میں گاندھی جی کی شرکت کے لئے بے تابی

گورنمنٹ کے نئے قرضہ کی وجہ سے بمبئی منی مارکٹ میں ہلچل

ہندوستان کی ساکھ بگڑ گئی

بمبئی ۱۹ مئی مقامی روپیہ منڈی میں نئے قرضہ کی وجہ سے سنسنی پھیل گئی ہے خاص طور پر اس وجہ سے کہ شرح سود بہت زیادہ ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ گورنمنٹ کی ساکھ بگڑ گئی ہے کیونکہ انکم ٹیکس کی رعایت بتائی گئی ہے اس قسم قرضہ کی غرض سے انگلینڈ والوں کو تو ضرور فائدہ پہنچیگا لیکن ہندوستانیوں کے لئے اس میں کوئی کشش نہیں۔ یہ ممکن ہے کہ ہندوستانی روپیہ جمع کر کے نئے قرضہ تک جو جولائی میں لیا جائیگا انتظار کرینگے۔ نرخوں کے گرنیکی وجہ سے یہ ممکن نہیں کہ اس سے کم شرح سود پر قرضہ دیا جائے سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہندوستانی ساکھ اتنی گر گئی ہے۔ ہندوستانی قرضہ جات کبتک ادا ہوں گے؟ اس قسم کے سوالات کاروباری حلقوں میں کئے جا رہے ہیں سر جارج سسٹر نے اعلان کیا ہے کہ قرضہ ریلوے اور دوسری عام اغراض کے لئے لیا گیا ہے لیکن یہاں یہ سمجھا جا رہا ہے کہ یہ قرضہ بونڈ کی قیمت گر جانیکی وجہ سے لیا گیا ہے ...

ہندوستان بدیشی مال کے مقاطعہ پر مجبور ہے

لندن میں مسٹر شاستری کی تقریر

لندن ۱۸ مئی مسٹر شاستری نے فرنڈز سروس کونسل میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا مجھے افسوس ہے کہ کانگریس کی طرف سے لندن کانفرنس میں سوا شرکت کے لیے صرف گاندھی جی تشریف لائینگے مسٹر شاستری نے انکا سامعین کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ انسانی مزدوروں نے ہندوستان کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ بدیشی کپڑے کا مقاطعہ کرے آپ نے پیشینگوئی کی کہ اگر گاندھی جی لندن آئے تو انکا شاندار تشریف لے جائینگے آپ نے یہ بھی کہا کہ انگلو برٹش پالیسی کو منظور کر لینا چاہیے جس سے ہندوستان کے حقوق کی حفاظت ہو۔

تحفظات کی قطعیت پر اصرار

مسٹر شاستری کا صحیح جواب

لندن ۱۹ مئی ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن کے روبرو ایک پیپر پڑھتے ہوئے ...

قدامت پرستوں کا گول میز کانفرنس میں جانے سے انکار

تحفظات کی قطعیت پر اصرار

۱۵ برمیوں کو سزائے موت

ہمیں بھی پھانسی کیوں نہ دی جائے

رنگون ۱۸ مئی سپیشل کرمنل بینچ نے جس میں چیف جسٹس اور جسٹس باگوہی اور میا بو بھی شامل ہیں ڈیلٹی بغاوت کی ۲۷ اپیلوں کو سننے کے لیے بنگال کا دن مقرر کیا ہے مذکورہ بالا معترضین پندرہ کو سزائے موت اور ۷ کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی تھی ان میں سے ۲۲ نے درخواست دی ہے کہ ہمیں وجوہات بتائی جائیں کہ کیوں نہ ہمیں پھانسی کی سزا دی جائے یہ عدالت عالیہ کے فیصلہ کے مطابق ہوا۔ ... بیکم جون مقرر کی گئی ہے تیس برمیوں کی ایک کمیٹی ملزموں کی امداد کے لیے قائم کی گئی ہے۔

فیڈرل کمیٹی کی تاریخ کا تعین

شملہ ۱۸ مئی فیڈرل کمیٹی کے تقریباً تمام ممبروں کو سرکاری طور پر مطلع کر دیا گیا ہے کہ گورنمنٹ اجلاس فیڈرل کمیٹی ۹ مئی تک ضرور منعقد کرے گی۔

مسٹر سکھدیو راج کو الہ آباد لایا جارہا ہے

الہ آباد ۱۸ مئی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سکھدیو راج جنہیں حال ہی میں گرفتار کیا گیا تھا مقدمہ کے لیے الہ آباد لائے جارہے ہیں تاکہ الفریڈ پارک کے گولی چلانے کے واقعہ کے سلسلے میں مقدمہ چلایا جائے جس میں چندر شیکھر آزاد مارے گئے تھے اور مسٹر نائٹ بور زخمی ہوئے تھے۔

سرحدی ایک بیوہ کے لڑکے کی گمشدگی

تین مجرموں کی گرفتاری

پشاور ۲۰ مئی معلوم ہوا ہے ... ایک بیوہ کا لڑکا ... اغوا کر لیا گیا ... تین مجرموں کو رات کو وقت ان کے مکانات پر گرفتار کر لیا ... لڑکا ابھی تک دستیاب نہیں ہوا ہے۔

میمن سنگھ میں کورٹ انسپکٹر پر حملہ

مکانات اور ٹرینوں کی تلاشی

میمن سنگھ ۱۸ مئی کلیم چندر کورٹ انسپکٹر جبکہ عدالت سے واپس آرہے تھے کہ پیچھے سے لوہے کی سلاخوں سے حملہ کیا گیا۔ جب گر پڑے تو آپ کا ریوالور غائب کر دیا گیا ایک آدمی نے آپ کے بچانیکی کوشش کی مگر سخت زخمی ہوا یہ اطلاع ملی ہے کہ پولیس نے ٹرینوں اور کئی مکانات کی تلاشی لی۔

سکھر میں آتشزدگی

حیدرآباد سندھ ۱۸ مئی سکھر میں آگ لگ جانے کی وجہ سے تین دوکانیں جل گئیں نقصان کا اندازہ دس ہزار روپے لگایا جاتا ہے۔

جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا

نادار طلبا کیلئے عام رعایت کا اعلان

مدارس عربیہ کے طلباء کے لیے اعلان ... مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی جدید تصنیف جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا ...

مینجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم صرف چار یا پانچ گھنٹوں میں خشک ہو جانے والے ہر عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت فرش، فرنیچر کرسی و لوہا، ٹرنک و سٹیل موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ .T.B.O.V براند

آئی۔ بی اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لیے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ ڈینٹ اینڈ وارنش کمپنی (انڈیا) چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

فہرست۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

(رجسٹرڈ)

... بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا ہیراپن کی روغن کرامات ...

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہرا پن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سی چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

دوا العصفور

دنیا بھر منقویات باہ میں ایک بے ایجاد

اعادہ قوت مردمی وازالہ ضعف باہ کا بیمثال علاج

...

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو پی)

ربڑ اور پیتل کی مہریں

... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

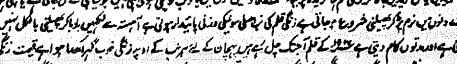

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

... فضل شاہ عامل پوسٹ بکس ۵۳ دہلی

... قیمت ۲ تولہ ... دواخانہ ... دہلی

برما کی بغاوت کے متعلق سرکاری رپورٹ

بغاوت کے اسباب

اشتعال انگیز تقریریں اور تحریریں

رنگون ۱۸ مئی برما گورنمنٹ نے برما بغاوت پر تبصرہ کیا ہے گورنمنٹ نے جو بیان شائع کیا ہے اس میں ایک مجاہد کا تذکرہ کیا ہے جو ہندوستان سے بطور لنگ بھیجی گئی ہے اس وقت سب سے اہم سوال جو پیش نظر ہے وہ یہ ہے کہ اس مجاہدین کو اس علاقہ میں جہاں بغاوت ہو رہی ہے بھیجکر گورنمنٹ کی فوج کی قوت میں اضافہ کیا جائے اس میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ کہاں کہاں مختلف کمپنیاں اور دستے متعین کی گئی ہیں ... مسٹر آسٹن مارے گئے ...

تھارواڈی اور انسین کے علاقہ میں باغی دسمبر کی شکست کے بعد سے گورنمنٹ کی فوجوں سے مقابلہ کرتے رہے ... باغیوں کے لیے معافی کا اعلان اور گرفتار کرنے والوں کے لیے انعام کا اعلان کیا گیا ہے ...

علاقہ برما میں ڈکیتی کی متعدد وارداتیں

ہندوستانیوں پر حملے اور ان کا بیدردانہ قتل

دو ہزار سے زائد مزدوروں کی ہڑتال

رنگون ۱۹ مئی تھارواڈی کی اطلاع مظہر ہے کہ ۱۸ مئی کو کاما کے قریب پرمار انگلا اور فوجی پولیس کا باغیوں سے مقابلہ ہوا جس میں ایک باغی ہلاک ہو گیا۔ باغیوں کی ایک چھوٹی جماعت نے چند دنوں سے ... حملہ کیا ...

... ایک مجروح جو اسپتال میں ہے ... ہندوستانیوں کے مکانات سے بھینسیں چوری گئیں بکاری پوزیشن کے ۲۰۰ سے زیادہ مزدوروں نے کام کے نئے طریقہ کے خلاف بطور احتجاج ہڑتال کر دی تقریباً دو ہزار قلیوں نے بطور ہمدردی ہڑتال کر دی ...

باغیوں کا سرکاری فوج پر اچانک حملہ

باغی مقتول اور بہت سے زخمی

نصف لاکھ روپے کی کوکین پکڑی گئی

محکمہ آبکاری کا قابل تحسین کارنامہ

نوجوانوں میں ہندوستان کے خلاف پروپیگنڈا

مہاتما گاندھی پر مسٹر ایکٹ کا ناپاک الزام

برطانی حب الوطنی کا مزہ

ایڈیٹر سٹیٹسمین کا مقصد

قابل اعتراض خطوط کی اشاعت

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول ہے ...

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

...

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

...

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

...

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

...

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

...

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

...

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

...

دیگر خصوصیات

...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

...

المشتہر منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۳۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... عہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۹ مئی ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۵

پیمانِ محکم

قسم اُن غازیوں کی موت سے جو جنگ کرتے ہیں
اُنہی تلوار کی بُرِش سے جن کے زخم بھرتے ہیں

قسم اُن کی جو ہنسکر خون میں اپنے نہاتے ہیں
خوشی سے رن میں ڈٹ کر منہ پہ تلواریں جو کھاتے ہیں

قسم اُن کی نظر تیر و سناں سے جنکی لڑتی ہے
اکڑ جاتے ہیں طبلِ جنگ پر جب چوب پڑتی ہے

قسم اے موت اُنکی رنگ تیرا جو اڑاتے ہیں
تری آنکھوں میں آنکھیں ڈالکر جو مسکراتے ہیں

قسم اُسکی ثبوت اپنی شرافت کا جو لاتا ہے
نسب نامے پہ اپنے خون کی مہریں لگاتا ہے

قسم اُس درد کی بخشا گیا ہے جو محبت کو
قسم اُس عزمِ راسخ کی جو ملتا ہے رسالت کو

قسم اُن قوتوں کی جو ملی تھیں رام و لچھمن کو
قسم اُس آگ کی جو کھا گئی تھی تاجِ راون کو

قسم اُس پیاس کی کوثر کے دل پر جس کا قبضہ تھا
قسم اُس ابر کی جو کربلا میں گھر کے برسا تھا

قسم اُس ہات کی توڑا تھا جس نے بابِ خیبر کو
قسم اُس شیر کی جس نے چبا ڈالا تھا عنتر کو

قسم میدان میں گاتی ہوئی تلوار کی دُھن کی
قسم اُس تیر کی رہتا تھا جو چُٹکی میں ارجن کی

قسم اُس جوش کی جو ڈوبتی نبضیں اُبھاریگا۔
کہ اے ہندوستاں! جیسے ہی تو مجکو پُکاریگا

مری تلوار غیروں کے سروں پر جگمگا ئیگی
ترے ہونٹوں کی جنبش ختم بھی ہونے نہ پائیگی!!

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

شبیر حسن خاں جوش ملیح آبادی

(اس اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے - اخبار کا فائدہ اسی میں ہے) مہتمم الناظر بک ایجنسی لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلامی زندگی

سیرۃ اور تاریخ کی کتابوں کا بہترین مجموعہ

تاریخ اسلام — جسٹس سید امیر علی صاحب ... قیمت ...

تاریخ مغرب — تاریخ عربی ...

مسلمانانِ اندلس — اندلس کے ...

تاریخ خاندان آل عثمان — ...

تاریخ اسلامی — ...

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ... سیرۃ النبی ... رحمۃ للعالمین ... صدیق الرسول ... الفاروق ... سیرۃ الانصار ... خواجہ معین الدین ... سیرۃ النعمان ... سیرۃ عائشہ ... خاتم النبیین ... سیرۃ الصحابیات ...

سیر المہاجرین (حصہ اول) بقیہ حضرات عشرہ مبشرہ ...

زبدۃ المقامات — حضرت خواجہ باقی باللہ و حضرت مجدد الف ثانی کے حالات میں ایک فارسی کتاب کا ترجمہ - قیمت ...

ملنے کا پتہ: — الناظر بک ایجنسی - لکھنؤ

اسلام مغرب کی نظروں میں
اسلام پر مغرب کے بیجا اعتراضات

(از جکیدۂ قلم علامہ واصف بے آفندی مصری)

یورپ کے اکثر معزز مضمون نگار ضحوں نے اپنی شہرت کا ذریعہ صرف یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ اسلامی مسائل پر نکتہ چینی کر کے شہرت حاصل کریں اور جس میں اخبار نویس سیاست داں نو آباد گر اور سیاح طبقہ کے لوگ بھی شریک ہیں یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ عربی قوم کے انحطاط کا سبب اگر کوئی ہو سکتا ہے تو وہ صرف اسلام ہے، اس قسم کا اجتماع کہ عربی قوم صرف اسلام کی بنا پر ترقی نہیں کر سکے گی ایک ایسا ...

اللہ قالوا بل نتبع ما الفینا علیہ آباءنا اولو کان اباءهم لا یعقلون شیئا ولا یهتدون ۔

کے نازل کردہ امور کا اتباع کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس کا کیوں اتباع کریں ہم تو اس کا اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباء و اجداد کو پایا اگر چہ ان کے آباء کچھ نہ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھا راستہ جانتے ہوں ۔

ہمارا ڈاک

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مجلس ملیہ زیارت کاکا صاحب کا اہم جلسہ!
غیر مشروط جداگانہ انتخاب

زیارت کاکا صاحب ۲۰ مئی ۱۹۳۱ء نائب سیکرٹری صاحب مجلس ملیہ زیارت کاکا صاحب کی دعوت پر بر مکان ابو تراب میاں صاحب کا جملہ ممبران مجلس موصوف و دیگر خیر خواہان ملت و علمائے کرام کا ایک اہم جلسہ زیر صدارت جناب میاں عبد الاحد صاحب کا منعقد ہوا ...

(۵) یہ جلسہ عام اہل اسلام سے خصوصاً اور صوبہ سرحد کے مسلمانوں سے خصوصاً اپیل کرتا ہے کہ زیارت کاکا صاحب کی لائبریری کی مالی امداد کریں کیونکہ یہ ایک ایسی جگہ واقع ہے جو سرحد ما وراء سرحد اور افغانستان بھر کا مرجع اور روحانی مرکز ہے اور یہاں کی لائبریری وہ چشمۂ فیض ہے جس کی بدولت عام مسلمان علم و بیداری کے پانی سے سیراب ہوتے ہیں ۔

(۶) یہ جلسہ منظور کرتا ہے کہ اس جلسہ میں جو تجاویز مذکورہ بالا پاس ہوگئیں یہ زمیندار انقلاب سیاست مدینہ الجمعیۃ وغیرہ مسلم اخبارات کو بھیجدی جائیں ۔

(دستخط صدر جلسہ)

تحریک حزب اللہ کی شاندار کامیابی
حضرت امیر کا نتیجہ خیز تبلیغی دورہ

دور حاضر کی سب سے بڑی اسلامی تحریک حزب اللہ کے قائد اعظم و امیر حضرت قبلہ مولانا سید محمد فضل شاہ صاحب سجادہ نشین جلالپور شریف کا ...

رحمانیہ ہال میں عظیم الشان جلسہ
مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب دہلوی کی بصیرت افروز تقریر

حضرت الحاج مولانا محمد ابراہیم صاحب دہلوی رکن جمعیۃ علمائے ہند جب اہلحدیث کانفرنس کی سفارت کے سلسلہ میں جنوبی ہند کے کامیاب دورے سے واپس آئے تو مدرسہ دار الحدیث رحمانیہ کے تمام طلبا نے مولانا موصوف کو دعوت دی اور مولانا کی عالمانہ تقریر کیلئے ایک شاندار جلسہ کا انتظام کیا۔ چنانچہ مولانا تاریخ ۱۴ مئی ۱۹۳۱ء بروز پنجشنبہ کو مدرسہ میں تشریف لائے بعد نماز عصر زیر صدارت مولانا احمد اللہ صاحب محدث دہلوی ایک شاندار جلسہ منعقد کیا گیا جس کی اطلاع شہر اور مقامی مدارس عربیہ میں بذریعہ اشتہارات کر دی گئی تھی رحمانیہ کے تمام طلبا و اساتذہ کے علاوہ باشندگان شہر و دیگر عربی مدارس کے طلبا و اساتذہ کی ایک بڑی تعداد شریک جلسہ ہوئی تلاوت قرآن مجید کے بعد چند طلبا رحمانیہ نے بطور تبرک ...

یکے از طلبائے مدرسہ رحمانیہ

علمائے اسلام اور ذوق تصنیف

متقدمین میں علمائے اسلام کی صدہا خصوصیات میں سے ایک خصوصیت اُن کا ذوق تصنیف و تالیف ہے۔ اس زمانہ میں طلبا کو طوطے کی طرح رٹانا نہیں سکھاتے تھے، استاد زیر مجلس لیکچر دیا کرتا، اور شاگرد سنتے رہتے یہ ناممکن تھا کہ دوران درس میں نکتہ چینی نہ ہو، اول تو طالب علم خود مختلف قسم کے شکوک ظاہر کرتے اور اگر اتفاقاً کسی وجہ سے طلبا کی جانب سے سوال نہیں کئے جاتے تو استاد خود سوالات کر کے جواب دیتا، اس طور پر پڑھنے والوں کے دماغ شوق تحقیق و جستجو سے پر ہو جاتے اور پھر جب کبھی فرصت میسر ہوتی یہ شوق اپنے ظہور کے لئے ایک نیا قالب اختیار کرتا ...

مگر افسوس یہ ہے کہ اسلامیہ تعلیم کے نقصانات کے باعث علما میں اب وہ ذوق تصنیف و تالیف مفقود ہے ہر سال ہندوستان کے مختلف عربی مدارس سے سینکڑوں طلبا فارغ ہو کر نکلتے ہیں، لیکن آپ کبھی شمار کرنے بیٹھیں گے ...

ذبح عظیم
میدان کربلا میں

(از اسسٹنٹ ایڈیٹر)

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے خداے قدوس کی رضا جوئی کے لئے اپنی گردن باپ کی دھار دار چھری کے نیچے رکھدی اور شفیق باپ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں عزیز بیٹے کو ذبح کر دینے کے لئے ہمہ تن تیار ہو گیا ...

طاقت سے حکومت قائم نہیں رہ سکتی
لارڈ ارون کے تازہ ارشادات

(ترجمہ خصوصی)

لندن میں پہلی دفعہ برٹش انڈیا یونین کی طرف سے لارڈ ارون اور لیڈی ارون کے اعزاز میں ایک دعوت دی۔ لارڈ ارون نے اس موقعہ پر ہندوستان سے واپسی کے بعد لندن میں پہلی دفعہ تقریر کی۔ آپ نے پورے زور کے ساتھ ہندوستان میں طاقت کے اصول پر عمل کرتے ہوئے حکومت کرنے کا مشورہ دیتے ہیں وہ دقیانوسی شہنشاہیت پسند فلسفہ کے حامی ہیں جو اب ناقابل عمل ہے ہندوستان کو سلطنت برطانیہ میں شامل رکھنے کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ کہ ہندوستانیوں کے ساتھ اتحاد عمل کیا جائے اور ان کے دل ہاتھ میں لئے جائیں ...

ہر ممکن کوشش کریں گے۔

لارڈ ریڈنگ نے جو صدر جلسہ تھے لارڈ ارون کی خدمات کی بہت تعریف و تحسین کی۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان سے جو خبریں لارڈ موصوف کو ملا ہے ان سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا مقصد ہمیشہ برطانیہ ہندوستان اور امپائر کی خدمت کرنا رہا ہے۔

اسلام مغرب کی نظروں میں
(بسلسلہ صفحہ ۲)

موت الف عابد قائم اللیل صائم النهار اهون من موت عالم بصیر بحلال اللہ وحرامہ۔

ایک ہزار ایسے عابد کا مرجانا جو رات بھر عبادت کرے اور دن بھر روزہ رکھے ایک اس عالم کے مرجانے سے جو صرف حلال و حرام کی پابندی کرتا تھا زیادہ آسان ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

العلم خیر من المال والعلم یحرسک وانت تحرس المال

علم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے اور تم مال کی حفاظت کرتے ہو ...

اسلامی رواداری اور قومی اتحاد پر ایک اہم مقالہ
آزادی کے لئے ہندو مسلم اتحاد ضروری ہے

(از مولوی مقبول احمد صاحب)

آج ہر محب وطن فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کا بے چینی سے منتظر ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اسی سوال کے تصفیہ پر ہندوستان کی آئندہ صد سالہ آزادی یا غلامی کا انحصار ہے لیکن یہ بات بھی بالکل صاف ہے کہ اگر ہندو مسلمانوں میں مخلوط یا جداگانہ انتخاب کے مسئلہ پر اتفاق ہو جائے تو مختلف فرقوں کے باہمی اختلافات بہت جلد مٹ سکتے ہیں ...

(۳) جب آپ سے مذہب کی حقیقت دریافت کی گئی تو فرمایا "مذہب تمام انسانوں کے ساتھ ہمدردی کرنے کا نام ہے"

مجھے امید ہے کہ میرے دوست ان مثالوں کو پڑھکر مطمئن ہو جائیں گے اور میرے تمام بھائی اسلام کی صحیح تعلیم اور اسپرٹ کو سمجھنے کی کوشش کریں گے ...

مظلومین کانپور کی امداد
حافظ ہدایت حسین ایم ایل سی کانپور کے نام امدادی رقوم بھیجی جائیں

ہمارے پاس جناب مہدی حسن صاحب الیکٹرک انجینئر نے رائے پوری بلی سے مبلغ ... وہاں کے غریب مسلمانوں سے چندہ کر کے کانپور کے ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری

مصالحت ومفاہمت کا مبارک اقدام

ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال کی خدمت میں ضروری گزارشات

ہزہائینس نے جو مبارک ۔۔۔ وہ ہر مسلمان ہندوستان کی رہنمائی ودستگیری ۔۔۔ پر تمام اسلامی ہند اعلیحضرت کا شکر گزار ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی نگاہیں اس وقت ہز ہائینس کی طرف لگی ہوئی ہیں ۔۔۔

صبر سے کام لیتے اور مطابقہ ۔۔۔ اس کو قبول کرنے سے انکار کرتے ۔۔۔ سکھوں نے اس کی مخالفت کی ۔۔۔ اس نہرو رپورٹ کو تسلیم کر لیا ۔۔۔ ڈاکٹر انصاری، مولانا ابوالکلام، مولانا ظفر علی خاں ۔۔۔

جمعیۃ علماء ہند اور نہرو رپورٹ

مدرس اعلیٰ مدرسہ دیوبند حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب، مولانا حسرت موہانی صاحب۔

چنانچہ اس کمیٹی نے نہرو رپورٹ پر ایک مفصل تبصرہ لکھا ۔۔۔ کے بعد ملک میں شائع ہو چکا ہے۔ اس تبصرے میں جمعیۃ علمائے ہند نے مسلم حقوق کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک مسلمانوں کے مذہبی حقوق، دوسرے سیاسی حقوق۔ اس موقع پر پہنچا کر ہوگا اگر ہم مسلمانوں کے سامنے اُن حقوق کا مکرر اعادہ کر تے ہوئے ۔۔۔ حقوق کی حفاظت کا کہاں تک انتظام کیا ہے ۔۔۔ ملاحظہ ہو تنقید مطبوعہ ۔۔۔ ۲۳-۲۴

مذہبی حقوق کی حفاظت

"جمعیۃ علماء کے نزدیک ضروری ہے کہ مذہبی حقوق کی حفاظت کے لئے دستور اساسی میں حسب ذیل دفعات شامل ہوں:۔

(۱) مسلمانوں کے لئے قربانی گاؤ و ذبیحہ گاؤ کی آزادی اور ہندوؤں کے لئے ساجد کے سامنے باجا بجانے کا مسئلہ ۔۔۔

(۲) مسلمانوں کی بہت سی مذہبی ضرورتیں بغیر مسلمان قاضی کے پوری نہیں ہوتیں ۔۔۔

(۳) مسلمانوں کو اوقاف ۔۔۔

(۴) مذہبی تعلیم ۔۔۔

(۱) حلقہ ہائے انتخاب ایسے طریقے سے قائم کئے جائیں کہ اکثریت کی حیثیت پر کوئی ناگوار اثر نہ پڑے۔

(۱۲) دولت متحدہ کی سرکاری زبان ہندوستانی ہوگی جس کا رسم الخط اردو اور ہندی ہوگا۔

(۱۳) نیابت متناسبہ کے مذکورہ بالا اصول تمام انتخابی مجالس میں جاری ہوں گے۔

آخر میں اس کمیٹی نے مخلوط انتخاب کے متعلق جن الفاظ میں سفارش کی ہے ۔۔۔ "جب تک مذکورہ تمام ضمانتیں دستور اساسی میں داخل نہ ہو جائیں گی اُس وقت تک مسلمان جداگانہ انتخاب سے دستبردار نہ ہونگے اور دستور اساسی کو قبول نہ کریں گے"

مسلم آل پارٹیز یا جمعیۃ علمائے ہند کی ان تجاویز کو پڑھنے کے بعد یہ مسئلہ بالکل صاف ہو جاتا ہے ۔۔۔

سائمن رپورٹ اور حکومت ہند کی سفارشات

ہم اس موقع پر سائمن رپورٹ اور حکومت ہند کی سفارشات پر کوئی مفصل بحث کرنا نہیں چاہتے ۔۔۔ مولانا شوکت علی صاحب سائمن رپورٹ پر مطمئن ہو چکے ہیں ۔۔۔

ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی کے اجتماعات

اس سلسلے میں ہم آن پرائیویٹ اجتماعات کی طرف بھی اشارہ کرنا چاہتے ہیں جو مولانا شوکت علی صاحب کی تشریف آوری کے بعد ڈاکٹر انصاری صاحب کی کوٹھی پر چند روز تک منعقد ہوتے رہے ۔۔۔

مسلم کانفرنس

جنوری ۱۹۳۱ء کی آغا خانی کانفرنس

گذشتہ اجتماعات

مسلمانوں کے سیاسی اختلافات کی ابتدا

نہرو رپورٹ کی ترتیب ۔۔۔

مذہبی و سیاسی حقوق دونوں کی حفاظت

حقوق طلب کرنے کا عجیب طریقہ

جمعیۃ علماء ہند اور جداگانہ انتخاب

آخری گزارش

جداگانہ یا مخلوط

فوجی پولیس کا دو سو پچاس باغیوں سے مقابلہ

باغیوں کا کیمپ مع سامان خوراک کے تباہ کردیا گیا

قتل وغارت اور آتشزدگی کے متعدد واقعات

رنگون ۵ مئی۔ تھارواڈی میں باغیوں کا ایک اور کیمپ جس میں سامان خورد ونوش جمع تھا تباہ کر دیا گیا۔ اطلاع ملی ہے کہ فوجی پولیس کی ایک جماعت نے کپتان مارٹن کی زیر سرکردگی باغیوں کے ایک کیمپ پر جو جیلی مگر سے سات میل کے فاصلہ پر تھا حملہ کیا ۔۔۔ کیمپ میں موجود تھے پولیس کے پہنچتے ہی ان لوگوں نے راہ فرار اختیار کی۔ تصادم کا نتیجہ یہ ہوا کہ پولیس کے دو آدمی زخمی ہوئے ۔۔۔ آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے ۔۔۔ ایک شخص کی لاش کیمپ میں پائی گئی۔

تھائیٹ میو کی اطلاع مظہر ہے کہ گشتی پولیس نے ساٹھ باغیوں کی ایک جماعت کو دیہات پر حملے کرتے ہوئے ۔۔۔ علاقہ سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں ۔۔۔ ایک بازار اور گرجا نذر آتش کر دیا گیا ۔۔۔ ایک ہندوستانی مجروح اور ہلاک ہوا۔

سردار کارد کا خط گاندھی جی کے نام

سردار صاحب کے تمام الزامات بے بنیاد ہیں

بارڈولی ۷ مئی۔ سردار کارد ۔۔۔ گاندھی جی کو ایک خط لکھا ہے ۔۔۔

ایک حریص باپ کی درندگی

لڑکی کی ٹانگیں پکڑ کر چیر ڈالیں

طوفان سے سات آدمیوں کی ہلاکت

رنگون ۔۔۔ مئی۔ دریائے ہندی میں طوفان آنے کی وجہ سے سات مزدور ۔۔۔ ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔

سابق شاہ امان اللہ خاں اٹلی واپس پہنچ گئے

گاما پہلوان رستم زماں کا انتقال پُر ملال

گاندھی جی کی بارڈولی تشریف آوری

اگر نوٹس پر عمل کیا گیا تو سمجھوتہ کی خلاف ورزی ہوگی

بوہروں اور مسلمانوں میں فساد ہوگیا

سیٹھ جمال محمد کا تار حکومت کے نام

بغاوت برما کو فرو کرنے کی درخواست

مدراس لیگ کا ایک اہم جلسہ

نواب صاحب بھوپال کی مستحسن مساعی کا اعتراف

مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

سمجھوتہ مرتب کر لیا گیا

بم کیس میں ریمانڈ لے لیا گیا

گرفتار شدہ منیا لال عدالت میں پیش نہیں کیا گیا

بم کیس میں قرول باغ سے ایک اور گرفتاری

پولیس اور تعزیہ داروں میں تنازعہ

آخر کار پولیس کو جائز مطالبہ تسلیم کرنا پڑا

بغاوت برما کے فرو کرنے کیلئے فوجوں کی متواتر روانگی

(منزل مقصود کا پتہ نہیں)

سکندر آباد ۸ مئی۔ برگیڈ ۔۔۔ اور پنجاب رجمنٹ آج رات کو برما روانہ ہو جائے گی ۔۔۔ جلد ہی گڑھ رجمنٹ روانہ ہوگی۔ معلوم نہیں کہ یہ فوجیں برما میں کس مقام پر جائیں گی۔

گاندھی جی کو کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دینا چاہئے

مسٹر شیل صدر اسمبلی کی رائے

لندن ۸ مئی۔ اخبارات میں افواہیں شائع ہو رہی ہیں کہ اگر گاندھی جی نے تحفظات کو منظور نہ کیا ۔۔۔ (د۔پ)

اعلان تعطیل

محرم الحرام کی ۱۰ اور ۱۱ کو دفتر بند رہے گا اس لئے سہ روزہ ایڈیشن بہم جون دو شنبہ کا شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام انتظار نہ فرمائیں۔

منیجر

محرم کے متعلق پولیس کے انتظامات

دہلی ۸ مئی۔ اسپیشل پولیس ۔۔۔ (د۔العص)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری

مصالحت و مفاہمت کا مبارک اقدام

ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال کی خدمت میں ضروری گزارشات

ہز ہائینس نے جس نازک دور میں مسلمانان ہندوستان کی رہنمائی و دستگیری فرمائی ہے اس پر تمام اسلامی ہند اعلیحضرت کا شکر گزار ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی آنکھیں اس وقت ہز ہائینس کی طرف لگی ہوئی ہیں اور وہ اس امر کی منتظر ہیں کہ ان کی قسمت کا آخری فیصلہ سرزمین بھوپال پر کیا ہوتا ہے۔ اس وقت مسلمانان ہند جس نازک و خطرناک دور سے گزر رہے ہیں وہ ہر مسلمان سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ...

اس بہترین اصول پر جہاں تک اصول کا سوال ہے ہمارے زعماء متفق اور متحد نظر آتے ہیں لیکن ہز ہائینس اگر ہماری جرأت و گستاخی کو معاف فرمائیں تو ہم ان زعماء کے طریقہ کار پر تھوڑی سی بحث کرنا چاہتے ہیں ...

جنوری ۱۹۲۹ء کی آغا خانی کانفرنس

مسلمانوں کے سیاسی اختلاف کی ابتداء

نہرو رپورٹ کی ترتیب و تدوین

مذہبی حقوق کی حفاظت

اقتصادی اور سیاسی حقوق اور ان کی حفاظت

مسلم کانفرنس

حقوق طلب کرنے کا غلط طریقہ

آخری گذارش

جداگانہ یا مخلوط

فوجی پولیس کا دو سو پچاس باغیوں سے مقابلہ

باغیوں کا کیمپ مع سامان خوراک کے تباہ کر دیا گیا

قتل و غارت اور آتشزدگی کے متعدد واقعات

رنگون ۵ مئی۔ تھاراوادی میں باغیوں کا ایک اور کیمپ جس میں سامان خورد و نوش بھی تھا تباہ کر دیا گیا۔ اطلاع ملی ہے کہ فوجی پولیس کی ایک جماعت نے کپتان مارٹن کی زیر سرکردگی باغیوں کے ایک کیمپ پر جو جوبلی منگو سے سات میل کے فاصلہ پر واقع ہے حملہ کیا۔ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ ۲۵۰ باغی اس کیمپ میں موجود تھے۔ پولیس کے پہنچتے ہی ان لوگوں نے راہ فرار اختیار کی۔ تصادم کا نتیجہ یہ ہوا کہ پولیس کے دو آدمی زخمی ہوئے۔ معلوم نہیں باغیوں کی طرف سے کتنے آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے۔ لیکن ایک شخص کی لاش کیمپ میں پائی گئی۔

...

سردار کارد کا خط گاندھی جی کے نام

بمبئی میں ریمانڈ لے لیا گیا

مدراس لیگ کا ایک اہم جلسہ

پولیس اور تعزیہ داروں میں تنازعہ

مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

طوفان سے سات آدمیوں کی ہلاکت

گاندھی جی کی بارڈولی تشریف آوری

بوہروں اور مسلمانوں میں فساد ہوگیا

بغاوت برما کے فرو کرنے کیلئے فوجوں کی متواتر روانگی

منزل مقصود کا پتہ نہیں

سکندرآباد ۵ مئی۔ ... برگیڈ ۱۲ اور پنجاب رجمنٹ آج رات کو برما روانہ ہو جائے گی۔ باقی تمام رجمنٹیں احکامات کی منتظر رہیں گی۔ ... دونوں آج رات برما روانہ ہو رہے ہیں۔ ان کے بعد بلوچ رجمنٹ روانہ ہوگی اور اس کے بعد جلد ... رجمنٹ روانہ ہوگی۔ معلوم نہیں کہ یہ فوجیں برما میں کس مقام پر جائیں گی۔

گاندھی جی کو کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دینا چاہیے

اعلان تعطیل

محرم الحرام کی ۹ اور ۱۰ کو دفتر بند رہے گا اس لئے سہ روزہ ایڈیشن ...

محرم کے متعلق پولیس کے انتظامات

سیٹھ جمال محمد کا تار حکومت کے نام

یا تو تمام قیدیوں کو رہا کرائینگے یا پھر جیل چلے جائینگے

گاندھی جی کا تازہ ارشاد

احمد آباد ... جن سیاسی قیدیوں کو ابھی تک رہا نہیں کیا گیا ان کی رہائی کے موضوع پر اظہار خیالات کرتے ہوئے گاندھی جی ذیل کا مشورہ دیتے ہیں:

ہر ایک کانگریس کمیٹی کو خود ہی غیر رہا شدہ قیدیوں کے ریکارڈ کی پڑتال کر لی جاتے اور ان قیدیوں کے کیس فی الحال چھوڑ دینے چاہئیں جن سے اصلاحی تشدد یا ترغیب ظاہر ہوتی ہے جہاں مقامی پڑتال کے بعد ... عدم تشدد والے قیدیوں کا پتہ لگے ان کے نام گاندھی جی کے پاس بھیج دئے جائیں جو کسی ہمدرد وکیل کے مشورہ سے ان کی رہائی پر زور دیں گے سچ تو یہ ہے کہ خود ... ان کی معصومیت کے واجب ... ہوں گے آگے چل کر مہاتما جی کہتے ہیں کہ دوسرے قیدی اور ان کے دوست اس بات سے اطمینان حاصل کر سکتے ہیں کہ جب آخری تصفیہ کا وقت آئیگا تو ان قیدیوں کا رہا ہونا یقینی امر ہے اور اگر ساری کوششوں کے ... گیا تو وہ قیدی اپنے پرانے ساتھیوں کو بھی اپنے پاس واپس آتے ہوئے دیکھیں گے۔ اور اس بات کے لئے ان قیدیوں کو جو ابھی تک رہا نہیں ہوئے دیر تک اپنے رہا شدہ ساتھیوں کا انتظار نہیں کرنا پڑیگا۔

گاندھی جی شملہ کیوں تشریف لے گئے

صلح یا جنگ؟

احمد آباد ۲۴ مئی۔ گاندھی جی کے سکریٹری مسٹر مہادیو ڈیسائی ...

مسٹر پٹیل صدر کانگریس کی مصروفیت

احمد آباد میونسپلٹی پر ۸ لاکھ روپے کا قرض

ایک سونے کی کان میں ہولناک آتشزدگی

دس شخص ہلاک اور ۲۶ لاپتہ

بنگال کانگریس کمیٹی کی سرگرمیاں

قومی جھنڈے میں تبدیلی کے لئے پروپیگنڈا

ہوائی ڈاک کی آمد و روانگی

پشاور کے قریب ہندوؤں اور سکھوں میں جنگ

ایک ہندو ہلاک اور دو زخمی

پشاور ۲۴ مئی۔ تحصیل سوابی سے ہندوؤں اور سکھوں کے ایک معمولی سے فساد کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تین ہندو ایک دھرم شالہ میں مصروف تھے کہ آٹھ سکھ جو کرپانوں سے مسلح تھے نمودار ہوئے اور ان سے مطالبہ کیا کہ شادا کر دیں کو چھوڑ دو ہندوؤں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تو سکھوں نے ان پر حملہ کر دیا اس سے تین ہندو زخمی ہوئے انہیں ہسپتال پہنچایا گیا ان میں سے ایک زخمی راہی مر گیا۔ (ا ۔ پ)

کانپور میں محرم کے ایام میں پولیس کو گولی چلانیکی اجازت

براتوں کے جلوس بند کر دئے گئے

کانپور ۲۳ مئی۔ محرم کی تقاریب شروع ہو گئی ہیں اور تازیوں کے جلوس نکالے جا رہے ہیں مقامی حکام نے پولیس کے بڑے اعلیٰ پیمانہ پر انتظامات کئے ہیں کیونکہ ہر دو جماعتوں کے اندر بے اعتمادی کی اسپرٹ پائی جاتی ہے اور بہت سی بے چینی موجود ہے ... اہم مقامات پر ملٹری پکٹ اور مسلح گارد متعین کرنے کا معاملہ زیر غور ہے۔

سینڈہرسٹ کمیٹی کا اجلاس شملہ

اخبار کے نمائندوں کو داخلہ کی ممانعت

شملہ میں تخفیف کمیٹی کا اجلاس

سر جارج شسٹر کی تقریر

شملہ ۲۵ مئی۔ تخفیف کمیٹی نے آج سہ پہر کو اپنا کام شروع کیا سر جارج شسٹر نے اپنی تقریر میں دو باتوں پر زیادہ زور دیا یعنی سب سے اول بہت ضروری بات یہ بتائی کہ جہاں تک ہو سکے زیادہ سے زیادہ بچت کی جائے دوسرے پبلک کو یہ اطمینان دلانا ضروری ہے کہ گورنمنٹ جو کچھ کر رہی ہے وہ وہی ہے جو اسے کرنا چاہئے ...

مسٹر ابراہیم بیگ کی مصروفیت

ایک ہزار آدمیوں کی گرفتاری

مہاراجہ صاحب محمود آباد مرحوم کی زندگی کے مختصر حالات

آنریبل سر مہاراجہ صاحب محمود آباد خاں بہادر صاحب کے سی۔ ایس۔ آئی کے سی۔ آئی۔ ای تاریخ ... پیدا ہوئے اور ... آپ کے والد ماجد سر محمد امیر حسن خاں تعلقہ دار محمود آباد کے جانشین ہوئے آپ کچھ سال تک صوبہ متحدہ کی کونسل ... اور بعد میں کونسل آف اسٹیٹ کے ممبر ہے آپ آنریبل ... اندین ایسوسی ایشن کے صدر منتخب ہوئے۔ آپ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے پہلے وائس چانسلر تھے ... آپ کئی مرتبہ آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر بھی رہ چکے تھے ... آپ دو ہفتہ اور زندہ رہتے تو آپ کی عمر پورے چون سال کی ہو جاتی۔ (ا ۔ پ)

محفل ذکر

... بعد نماز عشا اتحاد منزل واقعہ ... میں حضرت مولانا حمید احمد صاحب ... ذکر شہادت فرمائیں گے۔

محبوب عاشق کے قدموں پر

سانپ کے کاٹے کا عمل

اشتہار عدالت

زمانے کی بہترین تصنیف متاع درد یعنی دیوان سحر طراز حضرت ثاقب کانپوری

چھپکر شائع ہو گیا

ملنے کا پتہ مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

شربت اکسیر

جریان

جریان و احتلام

محروم اعتماد مریض

پنجاب گورنمنٹ کے اخراجات میں تخفیف

کمیٹی کے ممبروں کا تقرر

لاہور ۲۳ مئی۔ ان ممبروں کے علاوہ جو پہلے مقرر ہو چکے ہیں مسٹر ایچ۔ ایف۔ ... لالہ موہن لال۔ ڈی۔ ایم۔ ایل۔ سی۔ سردار حبیب اللہ ایم ایل۔ سی کو اس کمیٹی کا ممبر مقرر کر دیا ہے جو پنجاب گورنمنٹ کے اخراجات میں تخفیف کرنے کے لئے تجاویز پیش کرے گی۔ (ا ۔ پ)

مقدمہ سازش پنجاب کے ملزمین کی تلاشی

ٹریبونل کا حکم

لاہور ۲۲ مئی۔ گذشتہ ہفتہ سے مقدمہ سازش پنجاب کے ملزمین صرف ایک کپڑے میں عدالت میں آ رہے ہیں۔ کیونکہ عدالت میں داخل ہونے سے پہلے سخت تلاشی لی جاتی ہے۔ ملزمین نے اس مضمون کی ایک درخواست ٹریبونل کے روبرو پیش کی۔ عدالت نے پولیس کو حکم دے دیا کہ سختی کے ساتھ تلاشی نہ لی جائے۔

لاہور میں تین نوجوانوں کی گرفتاری

ایک اور مقدمہ سازش کی تیاری

سر محمد شفیع کے دولتکدہ پر مسلم کانفرنس کا جلسہ

بھوپال کانفرنس پر غور و خوض

لاہور کے مختلف دفتروں کی تلاشی

سردار بھگت سنگھ وغیرہ کی تصاویر ضبط

جدید مقدمہ سازش پنجاب کی کاروائی

ملزموں اور سرکاری گواہوں کی درخواستیں مسترد

ڈکیتیوں کا لامتناہی سلسلہ

ہولناک آتشزدگی۔ ڈیڑھ سو مکانات خاکستر

مسلمانوں کی افسوسناک خانہ جنگی

حنفیوں اور وہابیوں کا جھگڑا

کلکتہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں حنفیوں اور وہابیوں کے درمیان جو تنازعہ چل رہا ہے اس کا نتیجہ افسوس سے ایک دن یہ ہوا کہ حنفیوں نے وہابیوں کی مسجد پر حملہ بول دیا۔ سیالدہ کے مجسٹریٹ نے پانچ حنفیوں کی طلبی کے لئے دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند کے ماتحت سمن جاری کر دئے ہیں۔

مسٹر گجدھر نے پھر پکٹنگ شروع کر دیا

پولیس سے مداخلت کی درخواست

کراچی ۲۲ مئی۔ ہر شخص کو یہ دیکھکر تعجب ہوا کہ مسٹر گجدھر آج پھر بازار میں نمودار ہوئے اور سیٹھ ... رام داس ناؤل کی دوکان کے سامنے پکٹنگ شروع کر دیا ...

گورنمنٹ نے گاندھی جی کے فاملوے کو منظور کر لیا

کسانوں کے نام گاندھی جی کا پیغام

ایک فرم کے ملازم پر غبن کا الزام

نو ہزار روپے کی چوری

پیٹنٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

ہمادری سرمہ

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں

پال اینڈ کو ... راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد ... دہلی

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کنٹھ مالا

ایم۔ ایس۔ معرفت مینیجر الجمعیۃ دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۳۸۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ ایڈیشن

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

ایڈیٹر

ملا ل احمد سعید دہلوی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
مقامی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۵ جون ۱۹۳۱ سنہ عیسوی | اشاعت نمبر ۵۲

ماوراء النہر بخارا اور فرغانہ میں بالشویکی مظالم

کے چشم دید حالات

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

برطانی قدامت پسندوں کا رویہ (نجات)

کول میز کانفرنس کے آئندہ اجلاس کے متعلق کانگریس اور برطانی قدامت پسندوں کا رویہ ... [illegible]

ابھی تک آنکھیں نہیں کھلیں (حقیقت)

[illegible]

سیرت محمد علی (سچ)

[illegible]

فسادات کانپور کے مقدمات (زمیندار)

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت مقررہ پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی کی تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے ... پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپا گیا اب بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی ... [illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

[illegible]

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مد ظلہم

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اقتباس ... [illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی ... [illegible]

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی ... [illegible]

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ... [illegible]

ملنے کا پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۲۔ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

عقائد الاسلام ... [illegible]

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران۔ دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

[illegible]

جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا

نادار طلباء کے لئے عام رعایت کا اعلان

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران۔ دہلی

ربڑ اور پیتل کی مہریں

[illegible]

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک۔ دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

موٹر اور گاڑیوں کے خاص رنگ۔ S.V برانڈ

آئی پی اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی چاندنی چوک متصل گوردوارہ۔ دہلی

ہر بڑے ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ایک ماہ میں انگریزی آجا ئیگی

[illegible]

اطلاع

نوجوان اور شادی شدہ کے لئے تمام ہندوستان کی مہذب کتابیں فوراً بذریعہ وی۔پی طلب کریں ...

ملنے کا پتہ واحد بکڈپو گندہ نالہ۔ دہلی

مخلوط انتخاب یا جداگانہ انتخاب

(سید الطاف علی صاحب بریلوی بی اے علیگ)

آئندہ نظام حکومت میں طریقہ انتخاب مخلوط ہو یا جدا گانہ کا مسئلہ حل ہونا ہے۔ ہندوستان میں ایک زبردست اختلافی مسئلہ بنا ہوا ہے اور ملک کی تمام تر توجہ اس کے حل کی جانب مرکوز ہو رہی ہے۔ جہاں تک برادران وطن کا تعلق ہے انہوں نے من حیث القوم مخلوط انتخاب کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے مگر مسلمان حسب دستور قدیم ابھی کسی ایک تصفیہ پر متفق نہیں ہو سکے ہیں۔ ایک جماعت جداگانہ انتخاب کو اپنا بنیادی حق تصور کرتی ہے تو دوسری جماعت مخلوط انتخاب کو ملک کی آزادی اور مسلمانوں کے سیاسی مفاد کی ترقی کا واحد ذریعہ خیال کرتی ہے۔

گزشتہ بیس سال سے ملک میں جداگانہ طریق انتخاب رائج ہے اس لئے ہم اس کے عادی سے ہو گئے ہیں اور اس پر کسی قسم کی تبدیلی کے لئے ہمارا فوراً تیار ہو جانا آسان نہیں ہے۔ تاہم جداگانہ انتخاب کی خرابیاں اور مخلوط انتخاب کی خوبیاں ...

جب انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد ڈالی اور کانگریس کے سالانہ اجلاسوں میں ووٹ کی قوت کی وسعت اور ان جماعتوں اور کونسلوں میں جن کے ذریعہ سے حکومت ملک کے لئے قانون بنایا کرتی تھی زیادہ سے زیادہ ہندوستانیوں کے داخلہ کی کوشش ہونے لگی۔ ابتداءً تو گورنمنٹ اس کوشش سے ناراض نہ ہوئی اور کانگریس میں شرکت کرنے والے لیڈر گورنروں کے مہمان اور گورنمنٹ ہاؤسوں میں ٹھہرا کرتے تھے مگر بعد کو کانگریس کی بڑھتی طاقت کو گورنمنٹ غائبانہ شبہ کی نگاہ سے دیکھنے لگی اور انگریزوں کو لفظ انتخاب سے ایسی ہی تکلیف ہونے لگی جیسی کہ آج کل لفظ انقلاب سے ہوتی ہے۔

مسلمانوں کی سیاسی خودکشی

مطالبۂ حقوق کا وہ باب جس میں گورنمنٹ کی ناراضی بھی شامل ہو گی تھی مسلمانوں کے لئے بڑے امتحان کا وقت تھا مگر افسوس کہ وہ اس امتحان میں نادانستہ طور پر ناکامیاب ہوئے ...

مسلمانانِ ہندوستان سے اپیل

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

وہ بانی اسلام کی اس ذات پر حال اقتضیٰ وہ کسی ہے یہ پوشیدہ نہیں سب مسلمانوں کی اکثریت اقلیت سے بدل رہی ہے۔ ان کی ترقی تنزل کا رنگ اختیار کر رہی ہے، ان کی شجاعت اور بلند ہمتی کی جگہ بزدلی اور پست ہمتی نظر آ رہی ہے۔ ہر شخص دیکھ رہا ہے ہر طرف سے ان کی تباہی کے اسباب پیدا ہو رہے ہیں ...

اگر تم اپنے نبی کی تعلیمات کو بالکل فراموش نہیں کر چکے ہو، اگر تمہارے قلوب میں کچھ بھی حرکت باقی ہے اگر تمہارے احساسات مردہ نہیں ہو چکے ہیں، اگر تم میں غیرت و حمیت کی کچھ بھی اسپرٹ باقی ہے تو اٹھو! اور مسلمانوں کی عزت و ناموس کی حفاظت میں اپنی جانیں دے دو ...

اے نوجوانان اسلام! اب خواب غفلت سے بیدار ہو جاؤ، اب سونے کا وقت نہیں ہے، تمہارے امتحان کا وقت آ پہنچا، اٹھو اور اپنا بھولا ہوا سبق یاد کرو۔

مدراس کے سرکاری طبقے کا اجتماع

نام نہاد مسلم کانفرنس کی کارروائی

...

جداگانہ یا مخلوط انتخاب کس جانور کا نام ہے؟

...

فاضلکا ضلع فیروزپور میں خانہ بدوش قوم کا جلسہ

علمائے کرام کی بصیرت افروز تقریریں

پنجاب کے بعض اضلاع مثلاً فیروزپور، کرنال، حصار، رہتک وغیرہ میں مسلمانوں کی ایک قوم بانگڑ اوڈ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قوم کی تعداد تقریباً سولہ ہزار ہے۔ یہ لوگ عام طور سے اونٹوں کی تجارت کرتے ہیں ...

۱۹۱۹ء کا مسلک

...

پنجاب کے مسلمانوں سے خطاب

...

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

...

جداگانہ یا مخلوط انتخاب

...

مسلمانوں کی ذہنیت

...

مسلم نیشنلسٹ پارٹی

...

ہندو مسلمانوں سے کیوں معاملہ کرے

...

مرکز میں ذمہ داری کی مخالفت

...

فساد کانپور کے متعلق تفصیلی حالات

نامہ نگار لیڈر کا بیان

...

مدراس کے سرکاری طبقے کا اجتماع

(بسلسلہ صفحہ ۲)

...

خادم العلماء حکیم محمد عبد القادر مدراس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری

مسئلہ پنجاب کے حل میں دشواریاں

سکھوں کی غیر معقول روش

بقسمت ہندوستان کی رگ رگ میں غلامی کے تباہ کن اثرات اس بری طرح سرایت کر چکے ہیں کہ اس کے ازالہ کے لئے بعض شناسان وطن جو نسخہ بھی تجویز کرتے ہیں اس کا اثر الٹا ہی ظاہر ہوتا ہے۔ اور جو دوا بھی دی جاتی ہے اسے ملک مریض کا فاسد معدہ قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔

مسلمان اکثریت میں ہونے کے باوجود مجلس قانون ساز میں اپنی اکثریت کو قائم نہ رکھ سکیں۔ اور وہ بہرحال اپنے آپ کو اقلیتوں کے رحم و کرم کے حوالے کر دیں۔ چنانچہ سکھ جماعت کے ترجمان خصوصاً اکالی تخت اپنی قریب کی اشاعت میں ایسی معاندانہ ذہنیت کا اظہار کیا ہے وہ نہایت افسوسناک ہے۔

ہندوستان کی بدقسمتی

پنجاب میں نشستوں کی تخصیص

سکھوں کی تسلی

سکھوں سے درخواست

ہم سکھ قوم سے نہایت مخلصانہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس قسم کے معاندانہ طرز عمل کو ترک کر دیں اور ناجائز اور غیر معقول مطالبات پیش کر کے آزادی وطن کی راہ میں مشکلات پیدا نہ کریں ورنہ انہیں یقین رکھنا چاہئے کہ جس طرح وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ سکھوں کی تسلی کے بغیر پنجاب میں کوئی کانسٹی ٹیوشن چل نہیں سکتا۔ اسی طرح دوسری اقلیتیں بھی یہ دعویٰ کر سکتی ہیں کہ ان کی تسلی کے بغیر ہندوستان میں کوئی دستور کامیاب نہیں ہو سکتا۔ سکھوں کو چاہئے کہ وہ ہندوستان کے ساتھ دشمنی کا ثبوت نہ دیں۔ اور فرقہ وارانہ اسپرٹ کو تقویت پہنچا کر کوئی نقصان رساں مثال قائم نہ کریں۔

سکھوں کا رویہ

جب ہم پنجاب کے سکھوں کے رویہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو مسلمانان پنجاب کے شکوک و شبہات کافی قوی ہو جاتے ہیں۔

برما میں بغاوت کا خوفناک سیلاب

ہندوستان کی غربت افلاس اور فاقہ کشی اب کسی مزید تشریح و بیان کی محتاج نہیں۔

مولانا حبیب الرحمان صاحب کی رہائی

ملک کے قومی اور مذہبی طبقے میں یہ خبر باعث مسرت ہو گی کہ جناب مولانا حبیب الرحمان صاحب لدھیانوی ۲۸ مئی کو جیل سے رہا ہو کر اپنے وطن مالوف میں رونق افروز ہوئے۔

مولانا حسین احمد صاحب کی تلاشی

مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند قدس سرہ امسال

مصنوعات اٹلی کا مقاطعہ اور ہمارا فرض

ظالم و بے رحم اٹلی نے طرابلس و برقہ میں اپنی دہشت و بربریت کا جو مظاہرہ کیا ہے وہ تمام دنیا کے مسلمانوں کے لئے انتہائی غم انگیز و جوش آفریں ہے۔

علمائے صوبہ سرحد کی عملی سرگرمیاں

جمعیۃ علمائے بیرہ کا قیام

۲۷ مئی ۱۹۳۱ء کو موضع منڈی تحصیل ہری پور ضلع ہزارہ میں علمائے کرام اور مسلمانان علاقہ کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں علاقہ بیرہ کی جمعیۃ علماء کے قیام کی تجویز باتفاق رائے منظور کی گئی اور حضرات ذیل عہدیداران جمعیۃ منتخب ہوئے:-

مولانا مولوی محمد شاکر اللہ صاحب نوشہروی	صدر
مولانا مولوی محمد عبداللہ صاحب	نائب صدر
مولانا محمد شعیب صاحب	ناظم
مولانا رحمت شاہ صاحب دیوبندی	نائب ناظم
مولوی فضل احمد صاحب	خازن

(نامہ نگار خصوصی)

پنڈت جواہر لال نہرو کی میسور تشریف آوری

مہاراجہ صاحب سے ملاقات

اگر میں گول میز کانفرنس میں شریک ہوا

تو تمام کارروائیوں میں پورا پورا حصہ لونگا

گاندھی جی کا بیان

باردولی یکم جون۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ نے گاندھی جی سے ملاقات کی اور سر جن لال سیتلواد نے گول میز کانفرنس میں آپ کی شرکت کے متعلق جو کچھ کہا ہے اس کی بابت دریافت کیا۔

(ا۔پ)

رنگون میں ریل پٹڑی سے اتار دی گئی

پل کو اڑا دیا گیا

چھ مسافر زخمی

(ا۔پ)

مدیر زمیندار پر فرد جرم لگا دی گئی

دفتر کی تلاشی

مقدمہ سازش میرٹھ کا التوا

مسٹر اسپراٹ اور ان کے مختار کی عدالت سے غیر حاضری

(ا۔پ)

مسٹر ظفر عبداللہ کے مفروضہ قاتل

ایک مالدار ہندو کی گرفتاری

کانپور میں قیام امن

کانپور یکم جون۔ کل شام سے ہندوؤں کی زیادہ تعداد میں دکانیں کھل گئیں۔ بہیں لیکن مسلمانوں کی اکثر دکانیں بند ہیں۔ ابتک کوئی تازہ شورش وار دات پیش نہیں آئی کشیدگی ابھی باقی ہے۔ (ا۔پ)

ترچناپلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ہندوؤں اور مسلمانوں میں سمجھوتہ

دہلی میونسپلٹی کا ہفتہ وار اجلاس

قومی سروس کی کامیابی

اجمیر میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

مسلمانوں کی طرف سے کانگریس کی امداد

(ا۔پ)

ہوم سکرٹری پنجاب کی طرف سے لالہ دنی چند کے خط کا جواب

سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

لاہور میں خانہ تلاشیاں

سردار بھگت سنگھ کی سوانح عمری ضبط

(ا۔پ)

ایک پولیس کانسٹیبل کو سزا

ایک مسافر کو دق کرنے کا الزام

کانپور میں باہمی سمجھوتہ نہ ہو سکا

کانگریسی لیڈروں کی توہین

مولانا شوکت علی بھوپال کانفرنس میں شریک نہ ہونگے

وائسرائے سے ملاقات

(ا۔پ)

موٹر کا درخت سے تصادم

ایک لڑکے کی موت

مرزا محمد اسمٰعیل کی روانگی لندن

گول میز کانفرنس میں شرکت

(ا۔پ)

بنگال آرڈیننس کا بے پناہ وار

ایک نوجوان کی گرفتاری

(ا۔پ)

دو شخصوں پر ہارمونیم کی چوری کا الزام

کوکین کی چوری پر پولیس کی برآمدگی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی شملہ روانگی

بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

گاندھی جی کی روانگی

(ا۔پ)

مجھے وی۔ جے پٹیل کا کوئی تار نہیں ملا

گاندھی جی کا بیان

ہندوستان سے ولایتی کپڑا بھیجنے کا انتظام

ایک لمیٹڈ کمپنی کا قیام

لاہور میں انقلابی پوسٹر

قتل کی دھمکی

لاہور ۱۳ مئی۔ لاہور کے بعض اخبارات کے دفتروں کی دیواروں پر انقلابی اشتہارات چسپاں دیکھے گئے جو خون سے لکھے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ ان اشتہاروں میں دھمکی دی گئی ہے کہ سرہند دستانی میں نہ اپنے ملک سے وفا کی ہے قتل کیا جائیگا۔

دہلی میں قوم پرست رہنمایان ملت کا اجتماع

مسلمانوں کے تحفظ حقوق کی ایک صورت

دہلی ۳ مئی مسلم نیشنلسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ کا جو اجلاس ڈاکٹر انصاری صاحب کی کوٹھی پر منعقد ہوا تھا اس میں بھوپال کی کارروائی کے مختلف پہلوؤں اور مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ لاہور کی تجویز پر غور کیا گیا اگرچہ جلسہ کی پوری کارروائی صیغہ راز میں رکھی گئی ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ تقریباً دو گھنٹے تک طریقہ انتخاب اور مسئلہ نمایندگی پر بحث ہوتی رہی اور مسلم کانفرنس سے مفاہمت کی مختلف صورتوں پر بھی غور کیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسلم کانفرنس عام طور پر کسی ایسی تجویز کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں جس سے مخلوط انتخاب کے اصول کو ترک کرنا پڑے۔

معلوم ہوا ہے کہ بھوپال کی آئندہ کانفرنس میں شرکت کے لیے جو ہم رجوع منعقد ہو گی مجلس نے ڈاکٹر انصاری۔ مولانا ابوالکلام چودھری خلیق الزماں اور مسٹر تصدق احمد خاں شروانی کو کلی اختیارات دے دیئے ہیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مفاہمت کی مختلف صورتوں پر غور کرنے کے بعد مجلس نے ایک ایسی تجویز مرتب کی ہے جس کی رو سے وہ تمام حقوق محفوظ ہو جاتے ہیں جن کا مسلم کانفرنس وغیرہ کی طرف سے مطالبہ کیا جاتا ہے اور اصل وہی حقیقی مقصد ہے توقع کی جا رہی ہے کہ قوم پرور جماعت بھوپال کانفرنس میں مفاہمت و مصالحت کی انتہائی کوشش کرے گی۔

یہ بھی امید کی جاتی ہے کہ بھوپال کانفرنس کے بعد وہ تمام تجاویز اور کارروائیاں مسلمانوں کے سامنے پیش کر دی جائیں گی جو گذشتہ ایک ماہ کے دوران مصالحت کے لیے کی گئی ہیں۔

زمین واپس کرنے سے انکار کر دیا

خود کاشت کرانے کا ارادہ

بارڈولی ۳ مئی سردار گارڈا نے جنہوں نے گرمرضع بالیاس ۶۰۰ ایکڑ ضبط شدہ زمین خریدی تھی اور اب اس کے اصلی مالک کو واپس دینے سے انکار کر دیا ہے اور بھڑوچ ڈسٹرکٹ سے بارہ کاشتکاروں کو بلایا ہے تاکہ وہ دہاں کاشت کریں اور اپنے لیے مکان بنائیں۔

گاندھی جی لندن کے لیے تیار ہو گئے

کانگریسی حلقوں کی طرف سے تصدیق

باردولی یکم جون کانگریسی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے لارڈ ارون کو جو چٹھی لکھی ہے اس کا اب لباب یہ ہے کہ اگر ماہ جون کے آخر میں دیا گیا تھا کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل نہ ہونے پر بھی گاندھی جی گول میز کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ لیکن آپ اس کی کارروائی میں حصہ نہیں لیں گے اور محض کانگریس کی پوزیشن واضح کریں گے۔

کان پور کے فساد کے متعلق سرکاری بیان

ایک ہندو اور ایک مسلمان جاں بحق ہندو اور ۲ مسلمان زخمی

نینی تال ۳ مئی۔ یو۔ پی گورنمنٹ نے کانپور کے تازہ فرقہ وارانہ فساد کی بابت ایک کمیونک شائع کیا ہے وہ ایسوسی ایٹڈ پریس کے رپورٹ کی تصدیق کرتا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ۳۰ تاریخ کو شہر کے ہر مول گنج کے قریب ہندو مسلمانوں میں پھر ایک جھگڑا شروع ہو گیا پولیس کو فائر کرنا پڑا جس سے ایک مسلمان اور ایک ہندو ہلاک ہو گیا اور چار ہندو اور ۲ مسلمان زخمی ہو گئے دو ہندو اور دو مسلمان آپس کے حملوں سے زخمی ہوئے شہر میں اب امن و امان ہے اور حالات پر قابو پا لیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں پولیس کا پہرا بھی بڑھا دیا گیا۔

بہر صورت کانفرنس میں شرکت کا ارادہ

گاندھی جی کا خط وائسرائے کے نام

بارڈولی ۳ مئی کانگریسی حلقوں کا بیان ہے کہ گاندھی جی نے ماہ حال کی ۲۷ تاریخ کو لارڈ ولنگڈن کو ایک خط ارسال کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ وہ فرقہ وارانہ مفاہمت نہ ہونے پر بھی گول میز کانفرنس میں شریک ہوں گے اور جہاں صرف کانگریس کی پوزیشن واضح کریں گے مگر کانفرنس کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیں گے۔

پشاور کے شہیدوں کی یاد میں جلوس اور جلسے

پشاور یکم جون۔ نوجوان بھارت سبھا۔ خلافت کمیٹی صوبہ سرحد اور کانگریس کمیٹی نے علیحدہ علیحدہ پچھلے سال کے شہیدوں اور زخمیوں کا دن منایا کل شہیدوں کی یاد میں علیحدہ علیحدہ جلوس نکالے گئے اور شہیدوں کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا۔

افغانستان میں ٹریوے کا اجرا

نادر شاہ کی جدت

پشاور یکم جون افغانستان میں پہلی ٹریوے کابل اور دارالامان کے درمیان جاری کی گئی ہے دارالامان اس شہر کا نام ہے جو سابق شاہ امان اللہ خاں نے تعمیر کرنا شروع کیا تھا اور اس پر آپ نے دل کھول کر اس لیے روپیہ صرف کیا تھا کہ اسے وسط ایشیا کا ایک بہترین شہر بنا دیں پہلے ان دونوں شہروں کے درمیان ایک ریل چلتی تھی جو سب سے پہلی ریلوے لائن تھی لیکن بچہ سقہ اور اس کے ساتھیوں نے اس لائن کو بالکل تباہ کر دیا تھا اور انجن بالکل توڑ دئیے گئے تھے۔

خلافت کانفرنس کا اجلاس

مولانا عبدالماجد صاحب کا خطبہ صدارت

بمبئی ۳ مئی (بذریعہ تار) آج رات خلافت کانفرنس کا اجلاس مولانا عبدالماجد بدایونی کی صدارت میں شروع ہوا۔ دہلی مسلم کانفرنس کے مطالبات کی پرزور تائید کی گئی اور کہا گیا کہ وہ مسلمانان ہند کے کم از کم مطالبات ہیں۔ چھوٹے قبرستان میں شامیانہ کے کھلے میدان میں جلسہ کا انتظام کیا گیا تھا وہ کثیر التعداد ڈیلیگیٹوں سے بالکل پر ہو گیا تھا۔ حاضرین میں مولانا شوکت علی، مسٹر محمد علی جناح، مولوی محمد شفیع داؤدی، مولانا عبدالماجد بدایونی اور دیگر حضرات موجود تھے۔ اللہ اکبر کے نعروں کے درمیان مولانا عبدالماجد صاحب نے اپنے صدارتی خطبہ میں خلافت کمیٹی کے گذشتہ سال کے کام پر تبصرہ کیا اور ملک کی موجودہ سیاسی حالت پر تفصیلی بحث کی آپ نے کہا کہ مسلمان دہلی کانفرنس کے مطالبات سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹ سکتے ہمیں افسوس ہے کہ کانگریس ہند وکانگریس نے ...

برما کے مختلف علاقوں میں بیشمار ڈکیتیاں

دس ہزار روپے کی چوری

رنگون یکم جون گذشتہ دو دن کے عرصہ میں تھراوادی سے چار ڈکیتیوں کی خبر موصول ہوئی ہے ایک موقع پر دیہاتیوں نے مقابلہ کیا اور تین ڈاکو مقتول اور ایک گرفتار ہوا۔ ہنزادہ سے ایک بڑی ڈکیتی کی اطلاع موصول ہوئی ہے وہاں ۱۷ آدمیوں نے جو بندوقوں سے مسلح تھے ۲۸ کی شب کو آٹھ مکانوں پر حملہ کیا اور تقریباً دس ہزار روپے لوٹ لے گئے ...

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک دفعہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب۔ شربت اکسیر کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے ... آپ کو فوراً ہو جائے گی۔

جریان۔ نامردی۔ ضعف ... شربت اکسیر ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ

تازہ سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے۔ جناب مولانا سید شاہ محبوب احمد صاحب ...

(فرمائش کے وقت اخبار الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیجئے)

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۸ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بمبئی میں ایک سربر آوردہ مسلمان کا پر اسرار قتل

لاش پرتاب گڈھ کے جنگل میں پھینک دی گئی

بمبئی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سر کریم بھائی ابراہیم بمبئی کے مشہور رئیس اور متعدد کارخانوں کے مالک کے نواسہ نصیر حمید اللہ دہرسی جو کئی دن سے غائب تھے اب ان کی لاش مہا بلیشور کے قریب پرتاب گڈھ کے جنگل میں ملی ہے شہر اور نواح بمبئی کی پولیس سرگرم تحقیقات ہے ایک گرفتاری عمل میں آچکی ہے مزید گرفتاریوں کی توقع ہے اس واقعہ کے سلسلہ میں مختلف قسم کی افواہیں زبان زد خلائق ہیں۔ ایک افواہ یہ ہے کہ انہیں خان دیولی میں ہوا ... میل کے فاصلہ پر قتل کیا گیا اور لاش موٹر کے ذریعہ پرتاب گڈھ کے جنگل میں لا کر پھینک دیا گیا ہے آج بمبئی کے ہر شخص کی زبان پر اس واقعہ کا ذکر ہے اور لوگ دلچسپی کے ساتھ تفصیلات کے منتظر ہیں۔

فیڈرل سٹرکچر کمیٹی کے اجلاس کی تاریخ میں تبدیلی

اگر فرقہ وارانہ مسئلہ کا تصفیہ ہو گیا تو کمیٹی کا کام آسان ہو جائیگا

شملہ ۲۹ مئی ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ ہز میجسٹی کی گورنمنٹ اور گورنمنٹ آف انڈیا میں گول میز کانفرنس کے اجلاس کے دوبارہ انعقاد کے متعلق بحث و تمحیص جاری تھی ...

ہو گی اس لیے سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں کہ بعد کو کوئی تاریخ مقرر کی جائے لیکن ہندوستان کے لیے کانسٹی ٹیوشن ترقی (نہایت) اہم ہے کہ کانفرنس کو ستمبر کے آغاز میں ضرور شروع ہو جانا چاہیے اس کے بعد کوئی تاریخ مقرر نہیں کی جا سکتی اس لیے ہز میجسٹی کی گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ فیڈرل سٹرکچر کمیٹی کا ستمبر تک یہاں ضرور منعقد کیا جائے تاکہ وہ جلد از جلد اپنا کام شروع کر سکے اگر اس وقت تک ہندوستان فرقہ وارانہ مسئلہ کا کوئی حل ہو گیا تو فیڈرل کمیٹی کا کام بہت آسان ہو جائیگا اور اگر کوئی تصفیہ نہ ہو سکا تو اس بات پر غور کیا جائیگا کہ اقلیتوں کی کمیٹی بھی اپنا کام ساتھ ہی شروع کرے۔ فیڈرل کمیٹی کے نمایندوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کا سوال زیر غور ہے۔ (ا۔پ)

ترچنا پلی کے قریب ہندو مسلم فساد

پانچ سو مسلمانوں کا اجتماع

ترچنا پلی یکم جون۔ ترچنا پلی کے نواح میں ہندو مسلم فساد ہو گیا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک مسجد کو نقصان پہونچا دونوں طرف کے کئی آدمی مجروح ہوئے بعض مسلمانوں کی جھونپڑیاں نذر آتش کر دی گئیں اور بیل گاڑیوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور فوراً حالات پر قابو پا لیا گیا بیان کیا جاتا ہے کہ فساد کی اطلاع سنکر ۵۰۰ مسلمان شیر میں جمع ہو گئے تھے لیکن پولیس نے انہیں منتشر کر دیا لیکن ہندو اور مسلمانوں میں یہ جھگڑا ہو گئی جبکہ ہندو مسجد کے آگے سے اس وقت باجے بجاتے ...

انبالہ میں پولیس اور مسلمانوں میں تنازعہ

تعزیے روک دیئے گئے

انبالہ ۳ مئی مسٹر حبیب الرحمن کی سرکردگی میں محرم کا جلوس نکل رہا تھا حکام پولیس نے اسے روک دیا اس لیے مسلمانوں نے اس کے متعلق باقی رسومات ادا نہیں کیں اس حرکت کے خلاف احتجاج کیا گیا

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل حب ... فضل شاہ عالی پوسٹ بکس نمبر ۲۵ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

... ملنے کا پتہ۔ مسٹر سبحان جنرل ایجنسی بارہ پانٹنگ گوالیار

بیساری فروشوں کو خوشخبری

اگر آپ حسب ذیل چیزوں کے سوداگر ہیں تو ہمارے یہاں سے سستے نرخوں پر مال منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ شیشہ جیبوں والے جھوٹا بڑے سے بڑا قد آدم تک کا ہولڈر۔ پنسل۔ صابون۔ بٹن۔ ریزر۔ بچوں کے کھلونے ربڑ سیلولائیڈ وغیرہ کے۔ جیبی کا سامان۔ بیٹری وغیرہ کا سامان۔ تھوک نرخ طلب کریں

منیجر اے آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹر ابلڈنگ۔ لارنس روڈ کراچی

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

گردہ مثانہ کی پتھری بالکل مثانہ کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ...

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کنٹھ مالا

... ایم۔ ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا عجیب فیصلہ

مولانا شوکت علی کی بجائے مولانا محمد شفیع داؤدی کا انتخاب

لاہور ۲ مئی باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آل پارٹیز مسلم کانفرنس کے ارکان مولانا سے اس لیے بیزار ہو گئے ہیں کہ مجلس مشاورت بھوپال میں مولانا کا رویہ معقول اور صلح جویانہ تھا اور اس حقیقت کا ثبوت یہ ہے کہ آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ نے اس مرتبہ آپ کو بھوپال کانفرنس کے لیے اپنا نمایندہ منتخب نہیں کیا پچھلی مرتبہ سر محمد شفیع سر محمد اقبال نواب محمد اسمٰعیل خاں اور مولانا شوکت علی نے آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی نمایندگی کی تھی لیکن مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ نے مولانا شوکت علی کے بجائے مولانا شفیع داؤدی کو اپنا نمایندہ منتخب کیا ہے۔

صدر بازار دہلی میں بم

ایک سی آئی ڈی کے ملازم کی گرفتاری

دہلی ۳ مئی صدر بازار میں بم کے دھماکہ کے سلسلہ میں دو گرفتاریاں اس سے قبل ہو چکی ہیں معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبدالرحمن صاحب سب انسپکٹر انچارج تھانہ صدر بازار دہلی نے پورن مجسٹریٹ آسٹرم لاہوری دروازہ سے مسمی ... کو گرفتار کیا ہے اس کے مکان کی تلاشی پر وہاں سے منضبط شدہ کتابیں ریپبلکن آرمی کا مطبوعہ لٹریچر اور کوئلہ جیسے گندھک لیں ہوتی تھی برآمد ہوا بیان کیا جاتا ہے کہ ... ہے کہ وہ سی آئی ڈی میں ملازم ہے۔ سب انسپکٹر موصوف تفتیش کر رہے ہیں۔ (د۔الف)

سرحدی اصلاحاتی کمیٹی کا اعلان

ہر شخص سوالات کے جوابات بھیج سکتا ہے

پشاور ۳ مئی سرحدی اصلاحاتی کمیٹی کے سکریٹری نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

"رائے عامہ دریافت کرنے کے لیے سرحدی کمیٹی کی طرف سے جو سوالات شائع کئے گئے تھے اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں اور صوبہ سرحد کے باشندوں کی ایک بڑی تعداد کے پاس بلا واسطہ بھیجے جا رہے ہیں کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ اگر ان سوالات کے جوابات ایسے حضرات بھی شائع کریں جن کو علیحدہ مخاطب نہیں کیا گیا ہے تو بڑی خوشی سے وصول کیے جائیں گے اردو اور انگریزی دونوں میں ہو سکتے ہیں۔"

بائیس ہزار بندوقوں کی کابل روانگی

مزید سامان جنگ کی آمد کی توقع

پشاور ۳ مئی افغانی جنگی کونسل کا چالیس ڈیپوٹیشن دالی کا بلیوں کا ایک بڑا حصہ ہیں بارود اور فرانسیسی رائفلیں بھری ہوئی تھیں آج کابل روانہ ہو گئیں فرانس سے موصول شدہ سامان جنگ کا یہ دوسرا چالان ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کل بائیس ہزار بندوقیں برطانوی ہندوستان کے راستے سات ہفتہ کے عرصہ میں افغانستان جا چکی ہیں۔ (ا۔پ)

کلکتہ میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

پولیس نے حالات پر قابو پا لیا

کلکتہ ۹ مئی سوائے اس کے کہ چھلی بازار میں راجہ ڈگمبر کے مکان کے مقابل ایک معمولی فساد ہوا تمام کلکتہ اور اس کے نواح میں محرم کا تہوار امن و امان کے ساتھ گذر گیا۔

فساد کا واقعہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کا ایک بڑا جلوس جس میں ایک سو کے قریب ہتھیار بند آدمی بھی شامل تھے مقام مذکور پر ... مشتعل ہو گیا۔ سوار پولیس جو جلوس کے ہمراہ تھی مشتعل مجمع کو سمجھانے بجھانے میں ناکام رہی اور انہوں نے اس ہوسٹل کے دروازہ کو توڑ کر گھسنے کی کوشش کی جس میں چند بنگالی سکونت پذیر ہیں ان لوگوں نے برآمدہ میں بیٹھے ہوئے لوگوں پر سنگ باری شروع کر دی مجمع کو شکایت یہ تھی کہ ان پر ناریل کا چھلکا پھینکا گیا ہے لیکن تماشائیوں کا بیان ہے کہ انہوں نے کوئی چیز اوپر سے گرتی ہوئی نہیں دیکھی۔ جب مجمع بڑے دروازہ کو توڑنے میں ناکام رہا تو وہ ان دکانوں کی طرف متوجہ ہوا جو اس وقت کھلی ہوئی تھیں ایک مٹھائی والے کی دکان کو کچھ معمولی سا نقصان پہنچا لیکن دوسری دوکانیں فوراً بند ہو گئیں ... مجمع کا کلکیوں میں تعاقب کیا اور لاٹھیاں برسائیں۔ حالات نے خطرناک صورت اختیار کر لی تھی کہ اسسٹنٹ کمشنر صاحب مع پولیس کی ایک جمعیت کے موقع پر پہنچ گئے۔ اور مجمع کو آگے بڑھایا اس کے بعد ایک اور فوجی دستہ پہنچ گیا اور حالات پر قابو پا لیا گیا ہوسٹل کے دروازہ پر کانسٹبل متعین کر دیئے گئے ہیں۔ (ا۔پ)

برما کو ہندوستان سے علیحدہ نہ کیا جائے

گول میز کانفرنس میں نمایندگی کا مطالبہ

رنگون ۳ مئی برما کی علیحدگی کے مخالفین کی کانفرنس نے جس میں مختلف جماعتوں کے نمایندے شامل تھے مختلف تجویزیں منظور کیں جن میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ جب تک برما کو خود مختار صوبہ نہ بنا دیا جائے اس وقت تک اسے ہندوستان سے علیحدہ نہ کیا جائے اور جب تک برما ہندوستانی فیڈریشن میں شامل رہے فیڈرل کمیٹی میں اس کے نمایندے شامل کیے جائیں ایک قرارداد میں گول میز کانفرنس میں نمایندگی کا مطالبہ کیا گیا۔

جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا

نادار طلبا کے لیے عام رعایت کا اعلان

مدارس عربیہ کے لیے یہ اعلان موجب مسرت ہوگا کہ رنگون کے ایک اہل خیر نے جن کی ملی و مذہبی خدمات بشہرۂ آفاق ہیں ہم کو اس امر کی اجازت دی ہے کہ مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی جدید تصنیف (جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا) پچاس ایسے طالب علموں کو مفت عطا کی جائیں جو علم حدیث کا صحیح ذوق رکھتے ہوئے مسلمانوں کی مذہبی خدمت کرنا چاہتے ہیں اس میں شک نہیں کہ جناب ناظم صاحب کی یہ دونوں کتابیں ترغیب و ترہیب اور اوامر و نواہی کا اس قدر بہترین مجموعہ ہے کہ متوسط قابلیت کا مسلمان بھی ان کے مطالعہ سے ایک جوش بیان و اعتقاد بن سکتا ہے مدارس عربی کے وہ طلبا جو عدم استطاعت کے باعث ان کتابوں کے مطالعہ سے محروم ہیں ان کو فوراً ایک کارڈ لکھ دینا چاہیے۔ کارڈ موصول ہونے کے بعد دفتر سے تعمیل کر دی جائے گی ہر درخواست پر مہتمم مدرسہ کی تصدیق آنی چاہیے ورنہ تعمیل نہ ہو گی۔ جو طالب علم اسقدر استطاعت رکھتے ہیں کہ قیمت دیکر ان کتابوں کو خرید سکتے ہیں ان کو اس رعایت سے فائدہ نہیں اٹھانا چاہیے قیمت جنت کی کنجی عہ دوزخ کا کھٹکا عہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم صرف چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے برائے عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت فرش، فرنیچر لکڑی و دھات موٹر ... موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ بلا۔ ہ ا۔بی برانڈ

آئی۔ پی اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لیے دریافت کرو

دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ۔ ہر جگہ سب ایجنٹ کی ضرورت ہے۔

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں

ہماری خوشبودار اوٹو دلخوش کی ۶ شیشیاں ... ایک عمدہ مضبوط اصلی ٹائم پیس ۔ ایک رومال۔ ایک کنگھا۔ ایک آئینہ۔ ایک صابون ... ایک پستول مع سو گولی ... ایک جوڑا جوتا پیمائش کے مطابق

پتہ۔ پال اینڈ کو ۱ راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ خوشخط ربڑ پیتل، یا عقیق کی مہریں ... کی ضرورت ہو تو پتہ ذیل سے منگائیے ...

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

جمعیۃ علمائے ہند کا ترجمان خصوصی

روزنامۂ الجمعیۃ

تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان "الجمعیۃ" دارالحکومت ہند دہلی سے نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع ہو رہا ہے اس اخبار کی خصوصیات حسب ذیل ہیں۔ ...

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے (رجسٹرڈ)

اس لیے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نیپٹ بہراپن۔ کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں سننے اور کان کی ہر ایک چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

۲۴ ڈبیہ داد کی دوا - ۴ گھڑیاں اور سب چیزیں بھی مفت

... پتہ۔ امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۶۷ کلکتہ

بادشاہی سرمہ۔ دہلی کے بادشاہوں کا پسندیدہ نہایت قیمتی اجزا سے سوتی وغیرہ سے تیار کیا ہوا موتیابند دھند غبار ... بہت مفید ہے ... فی تولہ عہ محصول ذمہ خریدار ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۸ جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۵۶

قفس کی تیلیاں

کسی صورت سے بھی انگریز کا دل شاد ہو جائے
بلا سے اُن کی، گر ہندوستاں برباد ہو جائے

بس اتنی بات پر وہ گالیاں دینے لگے مجھ کو
یہ میں نے کیوں دعا مانگی "وطن آزاد ہو جائے"

قفس میں بند ہیں جو ہمصفیران چمن، یارب!
قیامت ہے انہیں ہمدردیِ صیّاد ہو جائے

تماشہ ہے کہ اپنے ہو کے وہ دشمن کے کام آئیں
غضب ہے اُن کا دل اک پارۂ فولاد ہو جائے

وہ مجھ کو گالیاں دیں، یہ دعا دیتا ہوں میں اُنکو
الٰہی عقل ان کی جہل سے آزاد ہو جائے

وہ غفلت چھوڑ دیں اور کام لیں فہم و تدبر سے
سبق بھولا ہوا دس سال کا پھر یاد ہو جائے

"نجاتِ عالمِ اسلام وابستہ ہے ہم سب سے"
"جو ہم آزاد ہو جائیں، تو وہ آزاد ہو جائے"

"اگر طوقِ غلامی توڑ دیں، ہندوستاں والے"
"فلسطین و عراق و مصر بھی آزاد ہو جائے"

"قفس کی تیلیاں ٹوٹیں، تو رونق ہو گلستاں میں"
"جو یہ برباد ہو جائے، تو وہ آباد ہو جائے"

یہی کہتے رہے تھے آج تک سب ہمنام ہم
تعجب ہے جواب منطق نئی ایجاد ہو جائے

یہ وہ پالیسی ہے جو مسلمانان ہند نے ۱۹۲۱ء میں بالاتفاق طے کی تھی۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

یا تحت ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۰۰۵ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

حضرت شمس العلماء کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس کلام پاک کے متعلق علماء...

صفحہ ... مہتمم اخبار الجمعیۃ دہلی

چار ناچار کیجئے

لطف شباب کیا...

بنگی فارمیسی نئی سڑک ... دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

دوار العصفور

دنیا نے تقویات باہ میں ایک بے لیجاد
جادو تقوت فرد دی و ازالہ ضعف باہ کا بیمثال علاج

... کمشنر متھرا (یو پی)

ضرورت

ایک اُستانی کی ضرورت ہے جو کہ لڑکیوں کو تعلیم
دے سکے اگر حافظہ ہو تو بہتر ہے اُستانی حنفی المذہب
ہونا چاہیے بیوہ دس رسیدہ اُستانی
کو ترجیح دیجائیگی علاوہ تنخواہ کے اُنکو خوراک
اور زنانہ مکان دیا جائیگا۔

خط و کتابت حسب ذیل پتہ سے کرنی چاہیے
خان بہادر چودھری احمد الحق
ڈاکخانہ سری بختیار پور ضلع مونگیر

دنیا میں جنت

خانقاہ صوفیہ، چرتھاول ضلع مظفر نگر

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ... کی تیار کردہ مقبول عام ... کی خوبصورت
پالش شدہ مشینوں میں سیروں نفیس ولذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی
حجم کم
پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین ... علاوہ محصول ...
ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

گول میز کانفرنس میں گاندھی جی کی شرکت

فیصلہ کی راہ میں انتہائی پیچیدگیاں

(ترجمہ خصوصی)

مخلوط انتخاب یا جداگانہ انتخاب

(سید الطاف علی صاحب بریلوی بی۔ اے علیگ)

(۲)

جداگانہ طریقہ انتخاب اور ایک ایماندار انگریز کی رائے

انڈین نیشنل کانگریس اور مسئلہ زبان

انگریزی کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا

(ترجمہ خصوصی)

جداگانہ انتخاب کی خرابیاں اور مخلوط انتخاب کا دوبارہ خیال

مراسلات

(ایڈیٹر مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ساردا ایکٹ کی منسوخی کا مکمل مسودہ قانون

جن کو خان بہادر حاجی وجیہ الدین صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے امپیریل لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش کرنے کا باضابطہ نوٹس دیا ہے اور گورنر جنرل کی منظوری بھی حاصل ہو چکی ہے۔

جمعیۃ العلماء ہند کی اصابت رائے کا اعتراف

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

جزیرۃ العرب میں اصلاحات کا پہلو

کنووں کی کھدائی اور معادن کی تنقیب کا کام شروع ہوگیا

ارض حجاز کو سیراب کرنے والی نہریں

۲۵ سال کا کفر سوز جہاد

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ حکومت حبشہ نے عیسائی مبلغوں کو اجازت دیدی ہے کہ وہ ادجادین کے ملک میں اپنے تبلیغی مشن قائم کریں۔ حالانکہ ادجادین کے باشندے صومال کے رہنے والے ہیں جو سخت متعصب اور دینی حرارت و غیرت رکھنے والے ہیں اور اسلام پر مرمٹنا اپنے لئے باعث فخر و سعادت تصور کرتے ہیں۔

حکومت حبشہ کی عیسائیت نوازی

مکہ مکرمہ میں لاسلکی اور طیارے

ملک الحجاز و نجد کی مساعی حسنہ

شام کے ایک قریہ میں پرانے غار کا انکشاف

پرانے اور قیمتی آثار کی برآمدگی

بلاد حبشہ میں مسیحی مبلغین کا زبردست پروپیگنڈا

شہر شہر میں مشن گرجاؤں مدرسگاہوں اور شفاخانوں کا قیام

کیا مستقبل قریب میں تمام حبش عیسائی ہوجائیگا؟

بیروت اور دمشق میں ٹرام گاڑی کا بائیکاٹ

کرایہ اور برقی روشنی کی اجرت میں اضافہ کا نتیجہ

غازی امان اللہ خاں کی موجودگی میں خانہ کعبہ کا غسل

حسب دستور سابق گزشتہ ہفتہ خانہ کعبہ کو غسل دیا گیا۔ اس وقت جلالۃ الملک سلطان ابن سعود اور سابق شاہ امان اللہ خاں بنفس نفیس موجود تھے۔ عوام میں سے بھی ایک جم غفیر موجود تھا۔

(بسلسلہ کالم ۴)

راقم ایک پراگندہ خیال مسلمان

سرکاری افسروں اور بدمعاشوں کا مقابلہ

دو ہزار تولہ چاندی کی چوری

نیگاپٹم ۱۸ جون - محصول وصول کرنے والے افسروں اور ... بدمعاشوں کے ایک گروہ میں جو کاری کال فرانسیسی علاقہ میں چاندی غائب کرنے کی کوشش کر رہے تھے جھگڑا ہوگیا ... تحقیقات جاری ہے۔

چٹاگانگ میں تین ڈائنامیٹ کنستر اور پکڑے گئے

ایک شخص کی گرفتاری

چٹاگانگ ۱۸ جون - تین کنستر جن کے متعلق خیال ہے کہ وہ ڈائنامیٹ ہیں ... ایک شخص گرفتار کر لیا گیا ہے۔

پیارا بھگت ضبط

گورنمنٹ کے خلاف منافرت پھیلانے کا الزام

لاہور ۱۸ جون - پنجاب گورنمنٹ نے اردو پمفلٹ "پیارا بھگت" ... گورنمنٹ کے خلاف منافرت پھیلتی ہے۔ (د۔ ب)

منڈلے میل ٹرین کے حادثہ کی مزید تفصیلات

تین آدمی جنگل میں بھاگتے ہوئے دیکھے گئے

سرحدی تحقیقاتی کمیٹی کے خلاف عدم اعتماد کی تجویز

نوشہرہ میں باشندگان شہر کا عظیم الشان جلسہ

برما میں ٹرینوں کے اوقات میں تبدیلیاں

تقریباً ڈیڑھ ہزار ہندوستانیوں کی ہجرت

حکومت صوبہ متحدہ کی مالی مشکلات

غیر ملکی وظائف بند کر دیئے گئے

مقدمہ سازش دہلی کی ہنگامہ خیز کارروائی

مدافعت کیلئے ناکافی رقم کی منظوری کے خلاف احتجاج

مقدمہ ہے یا مذاق؟

مسٹر وت سانا کا بیان

مسٹر آصف علی

مقدمہ ہے یا مذاق

ترچناپلی کے ہندو مسلم فساد کا مسئلہ

باہمی سمجھوتہ ہوگیا

ایک بردہ فروش قانونی شکنجہ میں

ایک عورت کو فروخت کرنے کا الزام

چاندنی چوک کی ایک دوکان میں چوری

ڈھائی سو روپے غائب

پولیس پر دس ہزار روپے کا دعوے

ایک پروفیسر صاحب کی توہین

مقدمہ سازش پنجاب کی کارروائی

سلطانی گواہوں کی نسبت وکیل سرکار کا بیان

ہندوستانی سینڈہرسٹ کمیٹی کا اجلاس

کالج میں کل ساٹھ طلباء لئے جائینگے

شریف حسین سابق شاہ حجاز کا انتقال

لاش یروشلم لے جائی جائیگی

مصنف "پر بین کہانی" کے قتل کا مقدمہ

استغاثہ کی کارروائی

مسٹر بن کی زبانی اعتراف حقیقت

دار العوام میں گاندھی ارون سمجھوتہ کا ذکر خیر

قیدیوں میں آپس میں جنگ

مدراس ۱۸ جون - وزگاپٹم جیل کے قیدیوں میں سخت فساد ہوگیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک ملازم سخت زخمی ہوا اور اسے ہسپتال بھیجا گیا۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

پنجاب کے مہاجنوں کا کاشتکاروں پر ظلم

دہلی کانگریس کا آئندہ انتخابات کے متعلق اہم فیصلہ

سات سربرآوردہ اصحاب کی کمیٹی کا تقرر

کانپور کا دوسرا فساد

دہلی میں جیب کتروں کی کثرت

ایک ڈاکٹر صاحب دن دہاڑے لٹ گئے

ایک جیب کترے کو سزائے قید

دہلی ۱۸ جون - سردار عبد الصمد خاں سٹی مجسٹریٹ نے مسمی ہیرا ایک جیب کترے کو تین سال قید سخت کی سزا دی۔ یہ پہلے کئی مرتبہ سزا پا چکا ہے۔ (د۔ الف)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ ہجری

بمبئی میں خلافت کانفرنس کا اجلاس

یاس افزا تجاویز کی منظوری

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس ۳۰-۳۱ مئی کو زیر صدارت مولانا ...

ایک عجیب منطق

گول میز کانفرنس کا مقاطعہ کر دینے کا عزم یقیناً کسی حد تک مستحسن ہے لیکن تجویز کے الفاظ بہت زیادہ مبہم اور وضاحت طلب ہیں ...

پاس افزا منظر

تجویز کی تکمیل

چودھری افضل حق کا استعفا

برما میں پولیس اور باغیوں میں جنگ

تمام گاؤں والے باغیوں کے ساتھ تھے

دو نمبردار لوٹے گئے

رنگون ۱۴ جون برہم کی اطلاع مظہر ہے کہ باغیوں اور پولیس میں حال ہی میں دو جگہ مقابلہ ہوا ان میں سے ایک موقع پر پولیس نے گھنٹوں بڑی بہادری سے مدافعت کی اور اس طرف کا کوئی آدمی مقتول یا مجروح نہیں ہوا بیان کیا جاتا ہے کہ افسر تھانہ مع دس فوجی پولیس کے آدمیوں نے ۱۲ مئی کو ڈکیتیوں کے سلسلہ میں تحقیقات کے لیے دیلگن جا رہے تھے کہ کوئگی کے قریب پانچ باغی نظر پڑے جن میں سے ایک کو آپ نے گولی کا نشانہ بنایا اور جب کہ آپ مقتول کا معائنہ کر رہے تھے تقریباً ایک سو باغی دیناگاؤں سے یکایک نکل کر پولیس کی جمعیت پر حملہ آور ہوئے پولیس نے بھی فیر کرنے شروع کر دیئے اور دیلگن کی طرف پیچھے ہٹی مقتولین اور مجروحین کی تعداد معلوم نہیں ایک ہیڈ کانسٹیبل لاپتہ ہے دوسرے دن صبح کو پنجابیوں کی ایک پلٹن دیلگن روانہ ہوئی تو دیکھا کہ ڈھائی کاٹ ڈالا گیا ہے اور کمین گاہ تیار کی گئی ہے لیکن قدم کے نشانوں پر چل کر ایک خانقاہ میں پہنچے اور چار بونگی اور پانچ دیگر اشخاص کو گرفتار کر لیا ان لوگوں کے پاس سے گودنے کے اوزار برآمد ہوئے ... [illegible]

انسین میں چھ قلیوں کا بیدردانہ قتل

باغیوں کے مجروحین اور مقتولین کی تعداد

[illegible]

دارالعوام میں فسادات کانپور کا ذکر

پارلیمنٹ میں پیشی

[illegible]

ایک چوکیدار کی عجیب شرارت

مسلمانوں کا مفرور خطرناک اجتماع

[illegible]

ایک معمولی سے جھگڑے نے فساد کی صورت اختیار کر لی

سادھو زخمی کر دیا گیا

[illegible]

ہوا کا طوفان

[illegible]

خان عبدالغفار خاں کا دہلی اسٹیشن ورود

مجلس مشاورت بھوپال میں شرکت کا ارادہ

سرحد پر حکومت کے روز افزوں مظالم

خان عبدالغفار خاں جو صوبہ سرحد میں اپنی غیر معمولی ہردلعزیزی و اثر کی وجہ سے سرحدی گاندھی کے نام سے مشہور ہو گئے ہیں کل جمعرات کی صبح کو دہلی سے گذرے خان موصوف نے گاندھی جی سے صوبہ سرحد کے تفصیلی حالات معلوم کرنے کے لیے بلایا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت کے مظالم روز افزوں ہیں۔

خان موصوف کل صبح فرنٹیر میل سے دہلی آئے اور تھوڑی دیر کے بعد جی آئی پی میل سے براہ بھوپال روانہ ہو گئے۔

بھوپال اترنے کا قصد

خان موصوف کا ارادہ ہے کہ آپ بھوپال اتر کر مختلف الخیال مسلم رہنماؤں میں باہمی مصالحت کی جو گفتگو ۱۴ جون سے ہوگی اس میں بھی حصہ لیں گے اور کوشش کریں گے کہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے چونکہ صوبہ سرحد کے مسلمانوں میں کوئی اختلاف ... [illegible]

سرحد کے مظالم

[illegible]

شرح قیمتیں والے

[illegible]

بعض قیدیوں کی عدم رہائی

[illegible]

مظالم کی شکایتیں

[illegible]

برار کانفرنس میں مسٹر ڈی این پٹیل کا خطبہ صدارت

مسٹر جمن لال وردیگر معترضین کے اعتراضات کے جوابات

[illegible]

ایک منصف کے ہاں چوری

ایک ریوالور کارتوس وغیرہ سونا و روپیہ غائب

[illegible]

میں کانگریس کی نیک نامی کیلئے لندن جاؤنگا

ایک باعزت مستقل صلح کی خواہش

گاندھی جی کا ایک تازہ ارشاد

احمد آباد ۱۴ جون ینگ انڈیا میں گاندھی جی کے دستخطوں سے ایک آرٹیکل شائع ہوا ہے جس میں گول میز کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے آپ رقمطراز ہیں میں صرف یہ یقین دلا سکتا ہوں کہ دہلی سمجھوتہ کرنے کے بعد مجھے اشتیاق ہے کہ کانگریس کی نیک نامی کی خاطر لندن جاؤں اور گول میز کانفرنس میں شریک ہو کر کانگریس کا پیغام برطانوی مدبروں بلکہ مسٹر چرچل کے کانوں تک بھی پہنچا دوں میں جانتا ہوں کہ مسٹر چرچل اور ان کی جماعت کو معلوم نہیں کہ کانگریس برطانیہ عظمیٰ کی دشمن نہیں ہے کانگریس صرف اسی چیز کا مطالبہ کر رہی ہے جس کے حصول کے لیے ان کے آباؤ اجداد برطانیہ میں جنگ کر چکے ہیں اس لیے لندن جانے کے لیے مجھے کسی ترغیب کی ضرورت نہیں ہے میں نے اکثر دوستوں سے کہا ہے کہ اگر فرقہ وارانہ معاملات کی گتھی نہ سلجھی اور اس لیے میں گول میز کانفرنس میں شرکت نہ کر سکا۔ اگر ضرورت ہوئی تو ذمہ دار سیاست دانوں کے ... [illegible]

کراچی میں انتخاب پر تنازعہ

مسٹر ہری داس لال جی کا استعفیٰ

[illegible]

مسٹر وی جے پٹیل کی علالت

لندن تشریف آوری

[illegible]

ایک پوسٹمین کی گرفتاری

[illegible]

پشاور کے دو کلرکوں کی بددیانتی

۷۶۵۰ روپے کی غبن کا الزام

پشاور ۱۴ جون محمد یونس اور چہرہ داس جو اسٹاف اسٹیشن کے آفیسر کلرک ہیں آج دھوکہ دہی اور غبن کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے بیان کیا جاتا ہے کہ ان میں سے ایک نے ان افسروں کے لیے جو ریٹائر ہونے پر رخصت جا رہے تھے ایک ایڈوانس آرڈر پیش کیا اور مردان خزانہ سے ۷۶۵۰ روپیہ وصول کر لیے کیس آرڈر پر لفٹنٹ مکلاڈ کیپٹن و ڈ اسٹاف افسر مردان کے دستخط موجود تھے اس غبن کو مسٹر ان آف ملٹری اکاؤنٹس راولپنڈی نے پکڑا کیونکہ جب انھیں راولپنڈی میں پکڑا اب انھیں یہ آرڈر موصول ہوا تو آپ نے اس کی تفصیل مانگی تھی جو ان کی گرفتاری کا سبب ہوئی۔ (ا۔پ)

گاندھی جی کی طرف سے سردار کاردا کے خط کا جواب

بلا سبب وعدہ خلافی

[illegible]

بدیشی کپڑے پر مہریں لگا دی گئیں

[illegible]

جریان و احتلام

[illegible]

سفوف حیات

محروم اعتماد مریض

ملنے کا پتہ
منیجر شفاخانہ معاون صحت نہر راولپنڈی (پنجاب)

کیا آپ جانتے ہیں؟ مصور پشوا

[illegible]

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

[illegible]

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کنٹھ مالا

[illegible]

نقل سرٹیفکٹ

روغن کنٹھ مالا

ملنے کا پتہ
ایم۔ ایس سعید منیجر انجمنیہ دہلی

بادشاہی سرمہ ... [illegible] ... دواخانہ دہلی

ایک زبردست سازش کا راز کھل گیا

چٹاگانگ کی عدالت کو ڈائنامیٹ سے اڑا دینے کی کوشش

ایک نوجوان کی گرفتاری

چٹاگانگ ۱۴ جون آج آٹھ کنستر جن میں ڈائنامیٹ کا سہ بتا حاصل کیے گئے ایک نوجوان علی الصبح یہ کنستر لیجاتا ہوا پکڑا گیا اس نوجوان کے واقعہ تالہ پاڑہ کی جس وقت تلاشی لی جا رہی تھی تو اس نے ایک بیان دیا جس سے تین کنستر اور دستیاب ہوئے عدالت کی عمارت کے مزید چار کنستر پکڑے گئے ان کے چاروں طرف بجلی کا تار لپٹا ہوا تھا اور اس کا سرا اگھاس کے اندر اندر تقریباً پچاس فٹ کے فاصلہ تک لے جایا گیا تھا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈپٹی انسپکٹر جنرل سپرنٹنڈنٹ پولیس کی موجودگی میں ان کنستروں کو پندرہ انچ کی گہرائی سے کھود کر نکالا گیا۔

ان کے بعد کنستر سپیشل ٹربیونل بھی جو چٹاگانگ کے اسلحہ کا مقدمہ کر رہے ہیں مقام مذکور کے معائنہ کے لیے گئے۔

چودھری افضل حق قوم پرست پارٹی سے مستعفی ہو گئے

ایک قرارداد کے خلاف احتجاج

لاہور یکم جون چودھری افضل حق سابق ممبر پنجاب کونسل اور ممبر آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی نے آل انڈیا مسلم قوم پرست کانفرنس کے پاس شدہ ریزولیوشن کے خلاف بروٹسٹ کے طور پر آل انڈیا مسلم قوم پرست پارٹی کی ورکنگ کمیٹی سے استعفیٰ دیدیا ہے استعفیٰ دیتے ہوئے آپ نے تحریر کیا ہے کہ اقلیتوں کے لیے ۳۰ فیصدی سے کم نشستوں کے محفوظ کرنے اور آبادی کے لحاظ سے انھیں مزید نشستوں کے لیے مقابلہ کرنے کا جو ریزولیوشن آل انڈیا قوم پرست مسلم کانفرنس لکھنؤ میں پاس کیا گیا ہے وہ پنجاب کے مسلمانوں کو منظور نہیں ہے آپ نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قسم کے انتظام سے تمام اقلیتوں کے لیے نشستیں محفوظ ہوں گی جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ صرف مسلم نشستیں سب قوموں کے لیے مقابلہ کی خاطر چھوڑ دی جائیں گی تا کہ انتخاب کے موقع پر تنگ فرقہ وارانہ جذبہ جدوجہد اور لامتناہی مشکلات جاری رہیں۔

گاندھی ارون سمجھوتہ کی عملی مثال

مداری پور کے سرگرم کارکنوں کی گرفتاری

[illegible]

باغیوں اور سرکاری فوج میں ہولناک جنگ

برما کی تباہی کا افسوسناک منظر

[illegible]

ہندوستان کی سینڈہرسٹ کمیٹی کا اجلاس

اہم معاملات پر بحث و تمحیص

[illegible]

باردولی کے کسانوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی

ایک مستعفی نمبردار کی بحالی

باردولی ۱۴ جون معاملت دار باردولی نے تقریباً تیس زمینداروں کو تنبیہ کی ہے کہ وہ گذشتہ سال کے لگان کے ساتھ سال رواں کا لگان بھی ادا کریں لیکن انہوں نے اب تک ایسا نہیں کیا حالانکہ وہ ادا کر سکتے ہیں اگر انہوں نے اب بھی زر لگان ادا نہیں کیا تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی اکوتی کے نمبردار کو سمجھوتہ کی شرائط کے بموجب حکم ہوا تھا کہ وہ اپنے عہدہ کا تمام کام برانے نمبردار کے حوالے کر دے۔ جس نے سول نافرمانی کی تحریک کے سلسلہ میں استعفیٰ دیدیا تھا لیکن نمبردار نے بجائے تعمیل حکم کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی لیکن معاملت دار خود پہنچا اور عہدہ کا چارج قدیم نمبردار کو دے دیا۔

حکام کی طرف سے لگان کی ادائیگی کا مطالبہ

کسانوں کی زبوں حالی

باردولی ۱۴ جون حکام کی طرف سے پچھلے لگان کی ادائیگی کا مطالبہ ہو رہا ہے اور کانگریس کی پوزیشن اس معاملہ میں یہ ہے کہ لوگ گذشتہ سال کا لگان ادا نہیں کر سکتے اس سال کے لگان کے لیے بھی سود پر قرضہ لینا پڑیگا اس لیے گذشتہ سال کا تمام لگان معاف کر دیا جائے بورسد کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ ان گاؤں والوں کی طرف جنھیں پچھلی تحریک میں حصہ لینے کی وجہ سے سخت نقصان پہنچا ہے گاندھی جی نے با مجبور دینے دینے کا وعدہ کر لیا ہے تاکہ اس سے یہ معلوم ہو جائے کہ زر لگان کی ادائیگی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

تار کاٹ دیئے گئے ریلوے لائن توڑ دی گئی

پولیس کی احتیاطی تدابیر

قاہرہ یکم جون چیمبر آف ڈپوٹیز کے لیے آخری مرتبہ انتخابات کے سلسلہ میں پولیس بڑی احتیاط سے کام کر رہی ہے تمام ملک میں مصری سپاہی اور پولیس پھیلا دی گئی ہے اس دفعہ احتیاطی تدابیر ۲۰ مئی کی نسبت بہت کم ہیں وزیر اعظم صدقی پاشا کا بیان ہے کہ سوائے بسوتی کے علاقہ کے تمام ملک میں امن ہے صرف مقام مذکور میں تار کاٹ دیئے گئے اور بحیرہ ریلوے لائن توڑ دی گئی۔

دیہاتیوں کا پولیس پر حملہ

پولیس کے تین آدمی مجروح

[illegible]

پانڈے چیری میں گولی چل گئی

تین آدمی زخمی ہو گئے

[illegible]

ہندو مستورات کو طلاق حاصل کرنے کا حق مل گیا

ریاست بڑودہ کا نیک اقدام

[illegible]

خان عبدالغفار خاں کی باردولی کو روانگی

گاندھی جی سے ملاقات کرینگے

[illegible]

عجائبات قدرت

[illegible]

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

[illegible]

... بیبر برنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس ولذیذ و ملی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد **مشین سویاں**

وزن معمولی، پرزہ جات مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ ... [illegible]

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر ڈھلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی سنہ ۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد و ضوابط کے لیے درخواستیں جلد آنی چاہیئے۔

پتہ: الطاف حسین (بی۔اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ہر ۲ ڈبیہ داد کی دوا، ۴ گھڑیاں و سب چیزیں بھی مفت

[illegible]

پتہ: امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۶۷۰۱ کلکتہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

قیمت

صرف سہ روزہ ایڈیشن

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

فی پرچہ

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۴ محرم الحرام سنہ ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۱۲ جون سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۵۹

معاصرین کے افکار و آراء

برار کی واپسی کا ذکر

مخلوط انتخاب یا جداگانہ انتخاب

قدیم ہندوستان کی بے تعصبی

گول میز کانفرنس کی ہیئت ترکیبی

خلافت کانفرنس کا خطبۂ صدارت

جداگانہ انتخاب فرقہ پرستی نہیں

شملہ آنے سے قبل

اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ ... تاج ہوٹل ...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی!

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اس قرآن شریف میں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری صدر مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

منجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور انتڑی اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ

جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا

نادار طلباء کیلئے عام رعایت کا اعلان

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینیمل

موٹر کاروں کے خاص رنگ

دی اسٹینڈرڈ ڈپینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل فوارہ دہلی

نوٹ۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

نصف قیمت پر فروخت

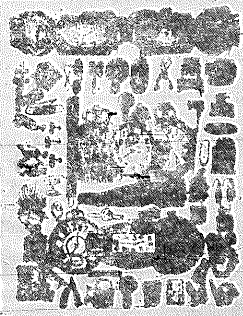

۵۰ قیمتی تحائف صرف ... روپے میں

پتہ: پال اینڈ کو، ۲ راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

تحفظات کی حقیقت

گول میز کانفرنس کی کاروائی پر ایک نظر

(ڈاکٹر ڈی ۔ ایل ۔ ڈیو ۔ بی ۔ پروفیسر ہیسٹر اکالج)

گول میز کانفرنس میں بہت سی تجویزیں منظور ہوئیں لیکن ان میں سے کسی کے ساتھ اتنی دلچسپی کا اظہار نہیں کیا گیا جتنا کہ اس وقت ہندوستان اور انگلستان میں تحفظات ریزروڈ پنیل اور انگریزی گفتگو کونسل کے غیر معمولی تحفظات کے ساتھ کیا جا رہا ہے ۔ ان کی مخالفت اور موافقت میں سخت جدوجہد جاری ہے ۔

ریزرو بنک کا قیام کب عمل میں آئیگا

کرنسی اور ساکھ کا انضباط

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی ہنگامہ خیز تقریر

آج اسلام کیلئے سب سے بڑی مصیبت مغرب پرستی ہے

مسلمانوں کو تمسک بالکتاب والسنۃ اور اتحاد کلمہ کی دعوت

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے گذشتہ ایام حج میں مختلف اطراف کے حجاج کو ضیافت دی ۔ مدعوین کی تعداد پانچ سو کے قریب تھی اس موقع پر آپ نے ایک نہایت فصیح و بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا ۔

ہمارا مقصد دین اسلام کی حفاظت ہے

مغرب پرستی سے اجتناب

مسلمانوں کو اتحاد کلمہ کی دعوت

حجاز ابن سعود کی ملکیت نہیں ہے

اسلام ارتقاء اور سائنس کے منافی نہیں ہے

قومیت اور انتخاب

(بسلسلہ صفحہ ۲)

مراسلات

قومیت اور انتخاب

فیل بوہام پٹنے کے ایک بزرگ کا مراسلہ شائع کر رہے ہیں ۔ مراسلے میں جو لہجہ اور طریقہ استدلال اختیار کیا ہے وہ سرجنداں کا مقتضی نہ تھا کہ اسے الجمعیۃ میں شائع کیا جائے ۔ لیکن مولانا کو اس کی اشاعت پر سخت اصرار ہے ۔

سوال یہ ہے کہ مولانا مدوح کا یہ غلط نقطہ نظر کوئی صداقت رکھتا ہے اور یقینا رکھتا ہے تو پھر آج مسلمانوں کی یہ کیسی بدبختی ہے کہ علمائے کرام کی جمعیۃ غلط کی حمایت پر آمادہ ہے ۔

تاتریاق

ہماری تو قعات حقائق پر مبنی ہیں لیکن ہم پھر بھی ممکن ہے بعض حضرات ان کو زیادہ اہمیت نہ دیں اور جداگانہ انتخاب کو اس وقت جاری رکھنے کیلئے اصرار ہی کرتے رہیں ۔

حاصل کلام

انتقادات

دہلی کا باورچی خانہ

یہ کتاب پیرزادہ سید عزیز الرحمن صاحب بقائی کی تصنیف ہے جس میں شاہان مغلیہ کے کم و بیش دو سو خوش ذائقہ کھانے پکانے کی مفصل ترکیبیں درج ہیں ۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد ہر شخص نہایت آسانی کے ساتھ عمدہ سے عمدہ کھانے پکا سکتا ہے ۔ باورچی خانہ کی تمام ضروریات بھی تفصیلات کے ساتھ بیان کردی گئی ہیں ۔ ہمارے خیال میں اس کتاب کا ہر مسلمان گھر میں موجود ہونا نہایت ضروری ہے ۔ کتابت طباعت اور کاغذ بہت اچھا ہے ۔ حجم ۱۲۰ صفحات ۔ قیمت صرف آٹھ آنہ (۸؍)

میاں بیوی کے حقوق و فرائض

مؤلفہ مولانا زاہد القادری صاحب ۔ اس کتاب میں فاضل مؤلف نے نہایت سنجیدگی کے ساتھ اسلام سے قبل عورتوں کی تمدنی اور مذہبی حیثیت سے بحث کی ہے ۔

محبت کے پیغام

تاریخ مرہٹہ

مخلوط انتخاب نشستوں کی تخصیص کیساتھ

ہندو روپیہ ہندو ووٹ !!

ووٹ کی قیمت

بھوپال کانفرنس کی ناکامی

کوئی قطعی فیصلہ نہ ہوسکا

بھوپال ۸ جون - اعلیٰحضرت نواب صاحب بھوپال کی کوششوں سے مسلمانوں کے مختلف الخیال رہنماؤں خصوصاً مولانا شوکت علی صاحب اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کے قائدین اور ڈاکٹر انصاری صاحب اور ان کے دیگر قوم پرور رفقاء کار میں باہمی مفاہمت کے لئے بھوپال میں جس مشاورتی کانفرنس کے انعقاد کا انتظام کیا تھا اور جس کی ابتدائی گفتگو ... امید افزا نتائج کی صورت میں ختم ہوئی تھی کل پھر ہوئی ہے نہ صرف بھوپال کے بلکہ سارے ملک کے مسلمانوں کی نگاہیں اس گفتگو کے نتائج پر لگی ہوئی تھیں ... لیکن افسوس ہے کہ اس نشست میں بھی کوئی قطعی بات طے نہ ہوسکی۔

...

بالآخر مباحثہ کو کسی آئندہ وقت کے لئے ملتوی کردیا گیا اور طے پایا کہ ... جمعیۃ منعقدہ کے اجلاس کے دوران میں ہوگی یا ... شرکاء مشاورت آج شب میں واپس جارہے ہیں۔

فسادات کانپور کی سرکاری تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ

پولیس نے اپنے فرائض کی انجام دہی میں سرگرمی کا اظہار نہیں کیا

گورنر جنرل کا کمیشن سے اختلاف

نینی تال ۸ جون - کانپور کے فسادات کی سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ شائع ہوگئی ہے۔ رپورٹ تین عنوانات میں منقسم ہے۔

(۱) فسادات سے قبل کے حالات۔

(۲) فسادات کے فوری اسباب

...

کساد بازاری کا افسوسناک نتیجہ

ایک ذی اثر مسلمان زمیندار اور ان کے ملازموں کا قتل

الہ آباد ۸ جون - مسٹر جواد حسین ایک مالدار اور ذی اثر زمیندار اور ان کے چھ آدمی الہ آباد کے ضلع میں موضع بھاٹ ... میں کسانوں سے لگان جمع کررہے تھے کہ دیہاتیوں نے انہیں قتل کرڈالا ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس مع مسلح پولیس کے جائے وقوع کی طرف روانہ ہوگئے ہیں۔ (ا - پ)

انتقال پُر ملال

حضرت مولانا الحاج حافظ محمد عبدالرشید صاحب مہتمم مدرسہ عزیزیہ عربیہ جانشین حضرت مولانا الحاج مولوی عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نقشبندی مجددی لدھیانہ کا ۳ محرم الحرام یوم جمعہ کو ۹ بجے صبح ۶۵ سال کی عمر میں بعارضہ ذیابیطس انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ نے ۱۳۳۳ ہجری میں اپنے والد بزرگوار کی یادگار میں مدرسہ عزیزیہ کی بنیاد نہایت بے سروسامانی کی حالت میں ڈالی جو نہایت کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے ... مرحوم جمعیۃ العلماء کے ایک سرگرم کارکن تھے ... خدا سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں رکھے اور پسماندگان، اعزا اور جملہ متعلقین کو صبر عنایت فرمائے۔

جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر بم پھٹ گیا

کانگریس کے دفتر کی تلاشی

حیدرآباد سندھ ۸ جون - جیکب آباد ریلوے اسٹیشن کے بم پھٹنے کے حادثہ کے سلسلہ میں سی آئی ڈی پولیس نے جیکب آباد کانگریس کمیٹی کے دفتر پر چھاپہ مارا ... تحقیقات جاری ہے۔ (ا - پ)

چینیوں اور گورکھوں میں فساد

پولیس نے گولی چلادی

رنگون ۸ جون - اطلاع ملی ہے کہ ۴ اور ۵ جون کی درمیانی شب ... کے مقام پر کچھ چینیوں اور گورکھوں میں فساد ہوگیا ... پولیس کو مداخلت کرنی اور مجمع پر گولی چلانی پڑی ... اب حالات پرسکون ہے۔ (ا - پ)

کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

بنگال کانگریس کمیٹی کے انتخابات کا فیصلہ

بمبئی ۸ جون - آج کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس ... ہوا ... سب سے پہلے بنگال کانگریس کمیٹی کا جھگڑا پیش ہوا ... ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بروز ... بجے پھر شروع ہوگا۔

مسٹر ہری کرشن کو پھانسی دیدی گئی

... اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسٹر ہری کرشن کو ... پنجاب یونیورسٹی کے تقسیم اسناد کے موقع پر گولی چلائی تھی۔ آج ... دار پر لٹکا دیئے گئے۔ (ا - پ)

پنڈت جواہر لال نہرو اور لارڈ لوتھین کی ملاقات

گاندھی جی بیچ میں

...

برما میں باغیوں کی ایک جماعت کا محاصرہ

تین باغی زخمی اور ایک ہلاک

رنگون ۸ جون - ہفتہ کے روز سہ پہر کے وقت اطلاع ملی کہ ... (ا - پ)

سب انسپکٹر پولیس اور ۳۰۰ باغیوں کا مقابلہ

ایک مشہور لیڈر کی ہلاکت

رنگون ۹ جون - برما کی اطلاع مظہر ہے کہ ... سب انسپکٹر پولیس نے ... جون کی صبح کو ... باغیوں کے بے قاعدہ حملوں کو پسپا کردیا ...

خان عبدالغفار خاں اور گاندھی جی کی بمبئی تشریف آوری

مولانا ابوالکلام آزاد کی تشریف آوری کی توقع

...

جہاز کا ایک کپتان لٹ گیا

ڈاکوؤں نے چاقوؤں سے حملہ کیا

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۵۵ ہجری

گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کی صحیح نمائندگی

لارڈ ولنگڈن کے خود غرض مشیر

آج کل ہندوستان میں مقاصد سیاسی کے اعتبار سے مسلمانوں کی دو جماعتیں ہیں۔ ایک قوم پرور مسلمان جو ہندوستان کو اغیار کی غلامی سے نجات دلانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ اور دوسرے وہ مسلمان جو آزادی وطن کی مساعی سے بالکل الگ تھلگ ہیں ...

دو اہم جماعتیں

...

گول میز کانفرنس کے نمائندے

...

ایک شبہ کا جواب

...

مسلمانوں کی نمائندگی

...

نامناسب اندیشہ سازشیں

...

وائسرائے کا فرض

...

شریف حسین کی وفات

... اکثر ہمارا ساتھ کرتے تھے چنانچہ گزشتہ دسمبر میں قبرص سے ان کی موت کی خبر موصول ہوئی تھی لیکن ان کی زندگی کے دن ابھی پورے نہیں ہوئے تھے ...

شریف حسین مرحوم نے انگریزوں کے دام فریب میں اسیر ہوکر دنیائے اسلام کو جو زبردست نقصانات پہنچائے ... اناللہ وانا الیہ راجعون ... ان فی ذالک لعبرۃ لاولی الالباب

دہلی یونیورسٹی کے نتائج

دہلی یونیورسٹی کے ایل - ایل - بی کے امتحانات میں کل ۴۰ طلباء شامل ہوئے تھے ان میں سے مندرجہ ذیل طلباء کامیاب ہوئے ہیں:-

رول نمبر	نام امیدوار	نمبر	ڈویژن	رول نمبر	نام امیدوار	نمبر	ڈویژن
۱	عبدالغنی	۵۹۰	۲	۲۷	سورج چند شورا	۵۱۶	۲
۲	بلونت سنگھ ملہی	۵۹۰	۲	۲۸	ستندری لعل گپتا	۴۹۵	۲
۳	سورام گپتا	۵۱۲	۲	۲۹	راجندر ناتھ ٹیگو	۵۰۰	۲
۴	بسنت لال	۵۷۸	۲	۳۰	راج سنگھ جویڈی	۶۹۷	۲
۵	بھگونت سنگھ	۵۱۳	۲	۳۳	رام ناتھ گوئل	۵۷۸	۲
۸	چندر بھان	۹۲۶	۱	۳۶	سری نرائن	۵۴۳	۲
۱۱	ہرچرن سنگھ	۵۸۴	۲	۳۷	تاراچند	۵۸۲	۲
۱۲	ہری رام شرما	۹۱۹	۱	۳۸	تیج سنگھ بوجی	۵۲۵	۲
۱۴	جے پرکاش چند	۵۴۸	۲	۳۹	تجندر سنگھ	۵۴۳	۲
۱۶	کشوری لعل شرما	۶۹۵	۲				
۱۹	کندن لعل گپتا	۹۶۰	۱		**سابق طلباء**		
۲۰	لچھمن سروپ	۵۳۲	۲	۲۱	جواہر لال کپور	۵۱۲	۲
۲۱	لاجپت رائے	۵۶۲	۲	۲۴	رام سنگھ	۵۰۵	۲
۲۲	سندر لال	۵۸۶	۲	۲۷	ترلوک چند گپتا	۵۱۲	۲
۲۳	ملاوا لال گپتا	۵۶۴	۲	۲۸	وشنو ناتھ	۵۴۳	۲

مندرجہ ذیل امیدوار اکتوبر ۱۹۳۶ء والے سپلیمنٹری امتحان میں حسب ذیل مضامین میں امتحان دے سکتے ہیں:-

رول نمبر	نام امیدوار	مضمون	رول نمبر	نام امیدوار	مضمون
۷	جیوانی داس بھون	۴ پرچہ	۳۳	رانا ھرسنگھ	۶ پرچہ
۱۰	کرشن مادھو اپتی	"	۳۴	پرتاب سنگھ نگم	"
۲۵	محمد اکبر خاں	"		(سابق طالب علم)	

ہندوستان میں لنکاشائر کی تجارت

ہندوستان کی فلاکت، غربت اور اس کی فاقہ کشی اب اس درجہ کو پہنچ گئی ہے کہ اگر ایک انسان اس کا غائر مطالعہ اور عمیق تجسس کرے تو اسے اپنے لئے ... ۳۲ کروڑ انسانوں کی آبادی میں ... ہندوستان کی فاقہ کشی کا حقیقی راز اس کے غلام ہونے میں مضمر ہے۔ اگر ہندوستان آج آزاد ہوجائے تو اس کی ان تمام مصیبتوں کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔ آزادی کے بعد ہندوستان اس قابل ہوگا کہ وہ تجارتی معاملات میں برطانیہ کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا سکے۔

اناتھ آلیہ کے کارکنوں کے خلاف سنگین الزامات

بارہ سالہ لڑکی کے ساتھ زنا بالجبر

پانچ آدمیوں کے خلاف عدالت میں لڑکی کا دردناک بیان

دہلی ۹ جون - سٹی مجسٹریٹ کے روبرو اغوا اور زنا بالجبر کا ایک مقدمہ پیش ہوا جس میں پانچ اشخاص سمیان سورج بھان، گوپی چند، پرسرام، کرتار سنگھ اور سوامی ... ہیں ...

... اس کے بعد ملزمان مجھے کرتار سنگھ ... نئی سڑک پر ... اسٹیشن پولیس نے مجھے پکڑ لیا۔ لڑکی کا بیان ختم ہوگیا ... جرح ... کل ہوگا۔

بہار کے مسلم زعماء توجہ کریں

ضلع مظفر پور سے ہمیں ایک مراسلہ بغرض اشاعت موصول ہوا ہے جس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ موضع بھلوا ضلع مظفر پور میں ہندوؤں نے مسلمانوں پر علی الاعلان نماز میں حملہ کیا جس سے ایک مسلمان شہید اور آٹھ مجروح ہوئے۔ ہمیں حیرت ہے کہ اگر یہ واقعہ صحیح ہے تو بہار کے ذمہ دار مسلم رہنما کیوں خاموش ہیں اور کیوں اصل واقعہ کو اب تک روشنی میں نہیں لاتے۔ تاوقتیکہ اس واقعہ کے متعلق صحیح معلومات بہم نہ ہوجائیں ہم مراسلہ کی اشاعت اور اس پر اپنی رائے کے اظہار کو مناسب نہیں سمجھتے۔ ہم صوبہ بہار کے ذمہ دار حضرات کو توجہ دلانا چاہتے ہیں کہ وہ جلد از جلد اصل واقعہ کی تحقیقات کرکے واقعی حالات سے ہمیں مطلع کریں تاکہ ہم اس کے متعلق کوئی صحیح رائے قائم کرسکیں۔ ہم موضع بھلوا اور ضلع مظفر پور کے مسلمانوں کو اطمینان دلاتے ہیں کہ مراسلہ میں جن مظالم کا ذکر کیا گیا ہے اگر وہ صحیح ثابت ہوئے تو ہم اس قسم کی وحشیانہ حرکات کے خلاف جدوجہد کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گے۔

کلکتہ میں کانگریسی رضاکاروں کی گرفتاری

بم پھٹنے کا حادثہ

کلکتہ ۹ جون - ... کہ شام بازار پوسٹ آفس ...

کان پور میں دوبارہ آتشزدگی
کیا یہ فرقہ وارانہ دشمنی کا نتیجہ ہے

کان پور ہر جون منگنی لال کا محلہ جو مارچ کے فسادات میں سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے اور ہندوؤں نے اسے بالکل خالی کر دیا ہے اس محلہ کے عقب میں ڈوڈگری میں سخت آگ کا مکان ہے ... بتایا جاتا ہے کہ آگ لگنے سے قبل مکان کا قفل توڑ کر لوگ داخل ہوئے ... فرقہ وارانہ ہے پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

کان پور میں سہ بارہ آتشزدگی
آگ پر قابو پالیا گیا

کان پور ہر جون محلہ گنج میں ... دکانوں میں ... آگ لگ گئی فائر بریگیڈ فوراً ... موقع پر پہنچ گیا ... آگ پر قابو پالیا گیا ...

کان پور میں سی آئی ڈی اور انقلاب پسندوں میں دھو...
ملزم بچکر نکل گئے

کان پور ہر جون آج سہ پہر کے وقت ... سول لائن کے قریب ... پولیس ان آدمیوں کی تلاش میں مصروف ہے۔ (اپ)

انقلاب پسندوں اور سی آئی ڈی کے آدمیوں میں جنگ
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا بیان

کان پور ہر جون ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے ...

کان پور میں دفعہ ۱۴۴ کی تنسیخ
کرفیو آرڈر ابھی نافذ ہے

کان پور ہر جون ہر جون کی صبح کو دفعہ ۱۴۴ کی رو سے پانچ سے زیادہ آدمیوں کا اجتماع ... منسوخ کر دی گئی لیکن کرفیو آرڈر ابھی نافذ ہے۔

حافظ ہدایت حسین کے بنگلہ پر مسلم زعما کا جلسہ
تعزیے دفن نہ کرنے کا فیصلہ

کان پور ہر جون کانپور کے مسلم نمایندوں کا ایک جلسہ ... حافظ ہدایت حسین صاحب کے بنگلہ پر ... منعقد ہوا ... تعزیے دفن نہ کئے جائیں ... تمام ممکن کوششیں ... استعمال کئے جائیں گے۔

برما میں مسلسل ڈکیتی کے واقعات
نمبرداروں کا جانی و مالی نقصان

رنگون ہر جون تھارواڈی میں گذشتہ دو روز کے اندر پانچ ڈکیتیوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ... نمبرداروں کے مکانات جلا دئے گئے ...

صلح اور جنگ دونوں کیلئے تیار رہو
پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر

باردولی ہر جون آج سہ پہر کے وقت پنڈت جواہر لال نہرو نے باردولی کے ایک عظیم جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا ...

صوبہ سرحد میں ایک لاکھ سے زیادہ سرخ قمیص والے
حکومت کیطرف سے گاندھی ارون سمجھوتہ کی خلاف ورزی

باردولی ہر جون ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمایندہ سے ملاقات کے دوران میں سرحد کے مشہور لیڈر خان عبدالغفار خاں نے فرمایا ...

گاندھی جی کی بمبئی کو روانگی
خان عبدالغفار خاں کی سورت میں تقریر

باردولی ہر جون آج شام کو گاندھی جی مع پنڈت جواہر لال نہرو اور خان عبدالغفار خاں کے بمبئی میں تشریف لے جائیں گے ...

ریلوے لائن عبور کرنیکا عبرتناک نتیجہ
ایک مسلمان کلرک کی موت

لاہور ہر جون نارتھ ویسٹرن ریلوے کے احاطہ میں آج ایک حادثہ ہو گیا ... کا پاؤں کچلا گیا۔ (اپ)

مدنا پور کے مقدمہ کی اپیل کا فیصلہ
سزا میں تخفیف

کلکتہ ہر جون کلکتہ کی ہائی کورٹ کی اسپیشل برانچ نے ... اپیل کا فیصلہ ... سزا ... جرمانہ بالکل معاف کر دیا۔

چین میں ایک ہزار افراد کا قبول اسلام
اسلام کے مقابلہ میں عیسائیوں کو ہزیمت

جاوی کی ایک خبر مظہر ہے کہ چین کے مقام ہانکو اور شانسی میں ایک ہزار چینیوں نے اسلام قبول کر لیا ہے ...

ممالک اسلامیہ میں طرابلس کے مال کا مقاطعہ
عدن اور نابلس کے تجار کا مستحسن فیصلہ

عدن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں کے لوگوں نے طرابلس کے مال کا مقاطعہ شروع کر دیا ہے ...

مہا سبھائیوں کی اتحاد شکن نامبارک کوشش
مسلمان اور سکھ کو ایک لکڑی سے ہانکنے کی کوشش

لاہور ہر جون اقلیتوں کی کانفرنس ...

فخر سرحد خان عبدالغفار خاں کا ورود باردولی
مشتاقان دیدار کا اجتماع کثیر

باردولی ہر جون فخر افغان خان عبدالغفار خاں سرحدی ...

الہ آباد کے قریب کسانوں اور زمینداروں میں فساد
آٹھ آدمی مقتول

الہ آباد ہر جون ایک خبر مظہر ہے کہ ضلع ... تحصیل ... میں ... فساد ہو گیا ...

ناظم الجمعیۃ کا تار دیوان ریاست میسور کے نام
گائے کی قربانی میں مداخلت نہ کیجئے

دہلی ہر جون حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ... دیوان صاحب ریاست میسور کو دیا ہے ...

(احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند)

سناٹوجن استعمال کیجئے
اور جوانی کا مزہ اٹھائیے
جو شخص سناٹوجن استعمال کریگا اس کو چند ہی روز میں معلوم ہو جائیگا کہ اس کی کھوئی ہوئی جوانی کی طاقت ... واپس آگئی ہے ...
SANATOGEN
اصلی قوت بخش دوا
تمام دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہے تیاری کے دوران میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا۔

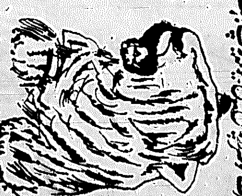

بادشاہی سرمہ دہلی کے بادشاہوں کا پسندیدہ نہایت قیمتی اجزا سے موتی وغیرہ سے تیار کیا ہوا ... دواخانہ ... دہلی

مانڈلے میں ٹرین کا حادثہ
پل کا ستون اڑایا نہیں گیا بلکہ بیٹھ گیا

رنگون ہر جون ایک پولیس کمیونک مظہر ہے کہ مانڈلے میل ٹرین کے حادثہ کی وجہ یہ نہیں تھی کہ کوئی پھٹنے والا مادہ پل کو اڑانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا ... پل کا ستون بیٹھ گیا تھا اڑایا نہیں گیا۔

کانپور میں ہولناک آتشزدگی
کئی لاکھ روپئے کا نقصان اور لکھنؤ فائر بریگیڈ کی طلبی

کانپور ہر جون آج شام کو کلکٹر گنج میں آگ لگ گئی جس سے تقریباً تیس مکانات جو بڑے بڑے گودام تھے جل گئے ... لکھنؤ فائر بریگیڈ کو بھی طلب کیا گیا ہے۔

مزید تفصیلات

کانپور کی آتشزدگی کے متعلق مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں ...

کان پور میں آگ پر قابو پالیا گیا
مختلف طبقوں کے لوگوں کا باہمی تعاون

کان پور ہر جون دیوان چند انڈسٹریز کے گودام میں جو ہولناک آگ لگی ...

کان پور میں گولی چل گئی
انقلاب پسندوں اور پولیس کے آدمیوں میں جنگ
ملزم صاف بچکر نکل گئے

کان پور ہر جون سی آئی ڈی کے ایک کانسٹبل اور اس کے ایک دوست نے سائیکلوں پر سوار ہو کر ایک مشتبہ سیاسی آدمی کا تعاقب کیا ...

برما میں ہندوستانیوں کے جان و مال کی حفاظت
سیٹھ جمال محمد کا تار وائسرائے کے نام

مدراس ہر جون سیٹھ جمال محمد صاحب پریذیڈنٹ آف دی انڈین چیمبر آف کامرس اور انڈسٹری مدراس نے ... وائسرائے کے پرائیوٹ سکرٹری کو ... تار دیا ہے ...

مقدمہ سازش میرٹھ کی کارروائی
مسٹر سپرجیٹ کا بیان

میرٹھ ہر جون آج مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزم مسٹر سپرجیٹ نے ... بیان ...

کلکتہ میں بم پکڑا گیا
پوسٹ ماسٹر کو تحفہ

کلکتہ ہر جون ... پوسٹ آفس کے قریب ایک پیکٹ ...

اضلاع برما میں ایک نئے کمشنر کا تقرر
مزید پولیس کا تعین

رنگون ہر جون گورنر برما کے حکم کے مطابق ضلع پیسن کے ...

مقدمہ سازش میرٹھ کے التوا کا اسباب
موٹر لاری کا حادثہ

میرٹھ ہر جون کو مقدمہ سازش میرٹھ کے متعلق ایک خبر ...

ترچنا پلی میں کرفیو آرڈر کی تجدید

ترچنا پلی ہر جون پبلک مقامات ... کرفیو آرڈر کی تجدید کر دی گئی ہے ...

جریان و احتلام
محروم اعتماد مریض
ملنے کا پتہ
منیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

چوہوں کی دوا
اور
خالہ بلی کی ضروری درخواست
منیجر تجارتی اسٹور خیر تعاول مظفر نگر
ملنے کا پتہ
دفتر تجارتی اسٹور خیر تعاول مظفر نگر (یوپی)

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے
سفوف پتھری
کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا
روغن کنٹھ مالا
نقل سند سٹیفکٹ
روغن کنٹھ مالا
معجون کنٹھ مالا
ایم ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد
عقائد الاسلام
دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

دوا العصفور
دنیائے مقویات میں ایک بے مثل ایجاد
اعادہ قوت مردمی و ازالہ ضعف باہ کا بینظیر علاج
حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

کیا آپ جانتے ہیں؟
مصور پیشوا
منیجر رسالہ پیشوا دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ہجری مطابق ۱۵ جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۹۲/۴۷

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

حفاظت حقوق مسلم کس میں ہے

معاصرین کے افکار و آراء

نیشنلسٹ مسلمان (دہلی)

اٹلی کا عذر گناہ

علمائے کرام پر حملہ

شملہ آنے سے قبل

اس کا فیصلہ کر لیجیے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز شہر کے قریب تاج ہوٹل ... کا قرب، پہاڑ کے شاندار مناظر ... انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمہ

دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

ہندوستان کے مشہور مقتدر علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا ... کشمیری ... دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا خلاصہ

عالم باعمل ... مفتی ... کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

فخر الملۃ اسد الاسلام حضرت مولانا ... حسین احمد صاحب مدنی

حضرت ... حبیب الرحمن صاحب ... سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

رنگ روغن وارنش اور انیمل

... سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا ... چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ: ہر بڑے شہر میں ایجنٹ کی ضرورت ہے

نصف قیمت پر فروخت

۵۷ قیمتی تحائف صرف ... میں

پال اینڈ کو ۔ راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

پتہ: الطاف حسین (بی اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

مکتبۂ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

علم مجلسی

فتاویٰ رشیدیہ

اعجاز القرآن

جو کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبۂ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

يد الله على الجماعة

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۱۵ جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۹۲/۴۸

معاصرین کے افکار و آراء

نیشنلسٹ مسلمان (ہلال)

ہلال کی گزشتہ اشاعتوں میں ہم نے ...

اک نا کردہ گناہ (مدینہ)

ہندوستان کے ...

علمائے کرام پر حملہ (حقیقت)

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

حفاظت حقوق مسلم کس میں ہے

(از جناب یم ایس امرناصاحب)

ایک عرصہ سے اخبارات میں عموماً مخلوط انتخاب کی اور کبھی کبھی جداگانہ انتخاب کی حمایت دیکھتا ہوں ...

[illegible]

شملہ آنے سے قبل اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیئٹر کے قریب تاج ہوٹل آپ کے لئے بہترین قیامگاہ ہے۔ مصارف کم اور آسائش زیادہ، ہوادار اور کشادہ کمرے، بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب، پہاڑ کے شاندار مناظر نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے آپ کو اسی ہوٹل میں ملیں گے۔ اپنی تاریخ آمد سے آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو مطلع فرمایئے۔ مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ ان کو ایک بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے ...

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

...

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

...

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

...

دفتر الجمعیۃ نے ہی یہ تہیہ کر لیا ہے

...

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا!

...

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

...

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور سہل الفہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے ...

دیگر خصوصیات

...

اس نادر تحفہ کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اقتباس ...

عالم باعمل فاضل بے بدل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ...

شیر دلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی محمد حبیب الرحمن صاحب ...

حضرت مولوی محمد عبد العلیم صاحب صدیقی ...

ملنے کا پتہ **منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی**

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم صرف چار یا پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے ... موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ... برانڈ

ساحیت ... آئی ۔ پی ۔ اینڈ سینڈرڈ وارنش کمپنی کیلئے دریافت کرو

سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ ٹریڈنگ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ ہر بڑے شہر میں ایجنٹ کی ضرورت ہے۔

نصف قیمت پر فروخت

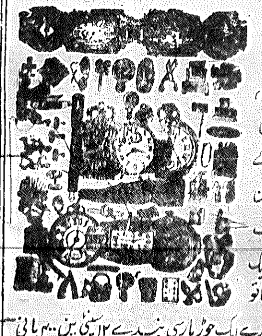

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں

ہماری خوشبودار اود کھوش کی ... سیاں مبلغ ... میں خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دی جائیں گی ایک عمدہ مضبوط اصلی ٹائم پیس ... ۴۴ ... ایک رومال۔ ایک کنگھا ایک آئینہ ایک صابون ایک قینچی ایک مام بوٹ ۲۰۰ آلپین ۱۰۰ سوئیاں ایک جوڑ تاش ایک گلی ایک دادات ایک سنہری انگوٹھی ایک سٹ بٹن ایک چاقو ایک چشمہ ۱۲ ہیرپن ایک پستول مع سو گولی ایک جوڑ بندے ایک جوڑ پارسی بندے ۱۲ اسٹیل پن ۴۰۰ پانی کی تصاویر ایک لکڑی کی پنسل۔ ایک منی بیگ ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق

پتہ
پال اینڈ کو ۱۰۸ راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

پتہ:- الطاف حسین (بی اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ خوشخط ربڑ یا پیتل یا عقیق کی مہریں مع انگریزی مع مونوگرام ... ڈائی چپراسیں بلاک بنوانے کی ضرورت ہو تو بپتہ ذیل سے بنوایئے ... سرٹیفکٹ حاصل کئے ہیں ... آزمائش کیجئے

نوٹ۔ انگریزی چاندی مع مہر عقیق ...
نوٹ:- چاندی کی جوڑی ...

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اسمیں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اسکا مطالعہ کرے۔ قیمت چار روپے رعایتی تین روپے۔

بستان العارفین یہ کتاب تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے طبقہ علمائے صوفیہ اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۰۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ... صفحات لکھائی چھپائی عمدہ دیدہ زیب دلفریب کاغذ اعلیٰ قیمت صرف چار روپے رعایتی تین روپے ...

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبد العزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کی بیحد قدر فرمایا کرتے تھے ہم اس وقت تک اسکا پہلا پارہ مکمل اور دوسرا نصف پہونچا سکے ہیں چند نسخے رہ گئے ہیں جلد فرمائش کیجئے پارہ اول ... پارہ دوم ...

تعلیم الاسلام بچوں کی ابتدائی تعلیم کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامۃ الدہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقاء کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے جو کہ بیحد پسند کیا گیا ہے مکمل سٹ کی قیمت رعایتی ۱۲/

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کیساتھ مفصل سوانح حیات مع عکسی تصاویر اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کیے ہیں قیمت دو روپے ...

علم مجلسی اس میں ہر موقع محل کے پر لطف چٹپٹے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں اخلاقی، ظریفانہ، ناصحانہ غرض حسن فہم کے اشعار مطلوب ہوں ایک کی بجائے پندرہ پڑھ سکتے ہیں ... قیمت حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ... چہارم ...

فتاوی رشیدیہ یہ حضرت گنگوہی قدس سرہ العزیز کے فتاوی کا مجموعہ ہے اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکی ہے اب ہم نے زیر نگرانی ... عبد العزیز صاحب سے حق اشاعت حاصل کر کے نہایت اہتمام کیساتھ چھپوایا ہے قیمت ہر سہ حصہ کامل ... علاوہ محصول۔

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند نے اس کتاب کے عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو سنکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے قیمت ...

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ۔ **مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی**

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۱۵ جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۹۲/۱۴۲

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

حفاظت حقوق مسلم کس میں ہے

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

نیشنلسٹ مسلمان

[illegible]

علمائے کرام پر حملہ

[illegible]

شملہ آنے سے قبل اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب تاج ہوٹل آپ کے لئے بہترین قیامگاہ ہے، مصارف کم اور آسائش زیادہ، ہوادار اور کشادہ کمرے، بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب، پہاڑ کے شاندار مناظر، نفیس اور لذیذ ہندستانی کھانے۔ اگر آپ کو ای ہوٹل میں ٹھیرنا ہے تو آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو مطلع فرمائیے۔ مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

[illegible]

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل حسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

[illegible] بالکل ختم ہوگیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے یہ تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

[illegible]

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب [illegible]

[illegible]

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

ساتھ ہی چاہے تو حق ملاحظہ فرمائیں سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا خلاصہ

حاشیہ پر کامل حسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اسکے متعلق میری رائے ہے کہ اس نسخہ سے اس قرآن مجید کی [illegible] ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اپنے نسخہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل بے بدل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

[illegible] تالیف میں سے ہے [illegible] کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزانہ ہے [illegible]

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی محمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

[illegible]

حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء [illegible] ناظم جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم صرف چار یا پانچ گھنٹوں میں خشک ہوجانے والے [illegible] عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار، بیلچہ، فرش، فرنیچر، لکڑی، لوہا، اور لوہے کی (ڈسٹمپر) موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ بلا برابری براتھ

ساختہ

آئی۔ پی۔ اینڈ سینڈرڈ وارنش کمپنی کیلئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ ٹریڈنگ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ ہر بڑے شہر میں ایجنٹ کی ضرورت ہے

نصف قیمت [illegible]

صرف مبلغ تین روپے میں
ہماری خوشبودار ادو ٹو دکوش کی ۱۰ شیشیاں مبلغ ہے
میں خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دیجائینگی
ایک عمدہ مضبوط اصلی بی ٹائم پیس اصلی دی رسٹواچ معہ فیتہ کے
۴۴ البوبلیک روشنائی کی گولیاں ایک فونٹین پن ایک ہیانٹن
ایک رومال، ایک کنگھا ایک آئینہ ایک صابون ایک قینچی ایک
نام نوٹ ۲۰۰ آلپین ۱۰۰ اسوریاں ایک جوڑ تاش ایک گلی ایک
دوات ایک سنہری انگوٹھی ایک سٹ بٹن ایک چاقو
ایک چشمہ ۱۲ ہیرپن ایک پستول مع سو گولی ایک جوڑ بندے ایک جوڑ پارسی بندے ۱۲ انچ کی بل ۱۰۰ پانی
کی تصاویر ایک لکڑی کی پنسل۔ ایک منی بیگ ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق

پال اینڈ کو ۱۳ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

پتہ: الطاف حسین (بی اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ خوشخط ربڑ پیتل یا عقیق کی مہریں [illegible] کی ضرورت ہو تو پتہ ذیل سے بنوائیے [illegible]

نوٹ۔ انگلستانی چاندی کی [illegible]

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے۔ قیمت چار روپے [illegible]

بستان العارفین یہ کتاب تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے۔ فقیہ علمائے صوفیہ اور اولیاء [illegible] [illegible] صفحات، موٹے حروف لکھائی چھپائی عمدہ دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت صرف چار روپے [illegible]

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبد العزیز صاحب محدث دہلوی [illegible] اسکا پہلا پارہ مکمل اور دوسرا نصف چھپ چکا ہے [illegible]

تعلیم الاسلام یہ بچوں کی ابتدائی تعلیم کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند [illegible]

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح [illegible] بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کیساتھ مفصل سوانح حیات مع عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کیے ہیں قیمت [illegible]

علم مجلسی اس میں ہر موقع محل کے پر لطف چٹکلے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں [illegible]

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت گنگوہی قدس سرہ العزیز کے فتاوی کا مجموعہ ہے اسکی مقبولیت [illegible]

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند [illegible]

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

انجمن اقوام کی موجودہ پوزیشن

ایشیائی ممالک کی طرف سے بے پرواہی

نسلی امتیاز انجمن کے راستہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے

(ترجمہ خصوصی)

اس بارہ میں شخص متفق ہے کہ اس وقت دنیا میں امن کی سب سے بڑی ضامن انجمن اقوام ہے لیکن ہے کہ اس میں خرابیاں اور نقائص ہوں یہ بھی ممکن ہے کہ یورپین اقوام کی طرف سے اسے وہ حمایت حاصل نہ ہوئی ہو جس کی وہ مستحق ہے لیکن ہے کہ یہ بھی صحیح ہو کہ اب تک وہ چند طاقتوں کے ہاتھوں میں کھلونا بنی رہی ہو جنھوں نے اسے اپنا آلۂ کار بنا رکھا ہو اس کے امکان ...

دوبارہ منظم کرنے کی ضرورت

اگرچہ لیگ دنیا میں امن قائم کرنے اور جنگ کو روکنے میں جتنا کہ ہونا چاہئے کامیاب نہیں ہوئی لیکن اس سے اس کی وہ قدر بالکل کم نہیں ہو سکتی جو یورپ میں تنہا ہی انجمن کو حاصل ہے ان نقائص کا عملی فائدہ یہ ہے ...

انجمن اقوام کو کیا کرنا چاہئے

ایشیائی ممالک کی طرف سے بے پرواہی

لیگ میں ہندوستان کی پوزیشن

نسل انسانی کی بہتری اور لیگ

اختتام

ہندوستانی معاملات میں لیگ کی مداخلت

امریکہ کی تجویز

مفلسی اور بیکاری کے خطرناک نتائج

بیکاری کے اسباب اور اس کے انسداد کے ذرائع

متوسط جماعت کی مشکلات کا حل

مظالم اٹلی کے خلاف مسلمانان رنگون میں جوش

(بسلسلہ صفحہ ۲)

مفلسی کا معاشرتی پہلو

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

رئیس الاحرار کے بعد راجہ محمود آباد

یکم جون ۱۹۳۰ء آج شام کو چھ بجے تلک گھاٹ پر زیر صدارت مولانا قاری عبدالرزاق صاحب افضل گڑھی (فاضل دیوبند) مہاراجہ صاحب محمود آباد کی وفات حسرت آیات پر مسلمانان مدراس کا عظیم الشان تعزیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں شہر کے ممتاز رہنماؤں نے شرکت کی۔

صاحب صدر نے ایک قرارداد پیش کی جس میں مہاراجہ صاحب مرحوم کی بے وقت موت کو ملک و ملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان بتایا۔ مرحوم کی ملکی و ملی خدمات کا اعتراف اور پسماندگان کے ساتھ اپنی عمیق ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لئے دعاء مغفرت کی گئی۔

مظالم اٹلی کے خلاف مسلمانان رنگون میں جوش

عارف پارک میں ۵ ہزار فرزندان توحید کا اجتماع

عربی اخبارات کے تراجم

(از ص الجمعیۃ کیلئے)

لندن میں حجاز اور عربی خصوصیات کا تذکرہ

مستشرقین کے سامنے سفیر حجاز و نجد کی تقریر

حجاز کے عمرانی، تمدنی اور مذہبی حالات پر تبصرہ

شیخ حافظ وہبہ سفیر حکومت حجاز و نجد متعینہ لندن نے گزشتہ ماہ لندن کی مجلس جغرافیہ کے سامنے ایک زبردست لیکچر دیا۔ لیکچر ہال جمال علم اور نامور سے لبریز تھا۔ لیکچرار کے سامنے مستشرقین کی ایک جماعت ہمہ تن گوش بنی بیٹھی تھی۔ جن میں مربرسی کاکس، مسٹر مارگیولیوتھ اور مسٹر تھامس خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

حقوق نسواں، حجاب اور تعدد ازدواج

سلطان حجاز کے کارنامے

چین کی تازہ سیاحت کے دلچسپ حالات

چینی علماء اور مشائخ، چینی مساجد اور لٹریچر

سید عبدالعزیز آفندی کی سیاحت کی پہلی قسط

مصر کے مشہور تاجر کتب سید عبدالعزیز آفندی بابی حلبی گزشتہ سال ہندوستان، سنگاپور، جاوہ، سماٹرا، بورنیو، سیام، چین اور جاپان کی سیاحت کے لئے نکلے تھے اور اب وہ اپنی سیاحت کو مکمل کر کے وطن واپس آ گئے ہیں۔ آپ نے اپنی سیاحت کے حالات اور تاثرات و مشاہدات کو عربی اخبارات میں شائع کرانا شروع کر دیا ہے جو نہایت دلچسپ اور قیمتی معلومات سے مملو ہیں۔ چونکہ چین ہی ایک ایسا ملک ہے جہاں کے حالات سے اسلامیان ہند قطعاً ناواقف ہیں ...

چین کی مسلم خواتین

چینی علماء اور چینی لٹریچر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ

ریاست کشمیر کا مسلم آزار رویہ

جبر و استبداد کا مکروہ مظاہرہ

آج جبکہ دنیا میں معیار تہذیب روز بروز بلند ہوتا جا رہا ہے۔ لوگوں کی شخصی آزادی کا عام طور پر احترام کیا جا رہا ہے۔ ... اور روشن خیالی ... کا ہر طرف دور دورہ ہے بعض ریاستوں کے ارباب حل و عقد کی تنگ نظری جبر و تشدد اور شرمناک استبداد کے واقعات سن کر ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔

حکام کی چیرہ دستیوں سے اسے بچائے۔ اور ایسے قوانین کو منسوخ کرانے کی کوشش کرے جو اسلامی تعلیم اور اسلامی تہذیب کے خلاف ہیں ...

جلالی صاحب کا کانگریس سے استعفیٰ

یہ خبر انتہائی افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ کوہاٹ کانگریس کے دور رواں اور ہر دلعزیز قوم کے ممتاز فرد مسٹر محمد جلالی نے کوہاٹ کانگریس سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ جلالی صاحب صوبہ سرحد کے ان پرجوش نوجوانوں میں سے ہیں جن کے ساتھ قوم و ملک کی چند در چند توقعات وابستہ ہیں ...

ساردا ایکٹ کے جسم مردہ میں روح تازہ

مسلمانوں کے بے پناہ جذبۂ تحفظ ناموس شریعت کے سامنے حکومت نے مجبوراً ساردا ایکٹ کو زندہ درگور کر دیا تھا۔ اور باوجود اس کے کہ علانیہ اس کی خلاف ورزی کی گئی۔ اور اس نیت سے کی گئی کہ اس قانون کو مٹا ڈالا جائے۔ حکومت کو اتنی جرأت نہ ہوئی کہ وہ کسی مسلمان کے خلاف مقدمہ چلا کر اس قانون کے زندہ ہونے کا ثبوت پیش کرے ...

دہلی میں متعدد ڈاکوؤں کی گرفتاری

دہلی ۱۲ جون۔ شیخ عبدالرحمٰن انچارج تھانہ صدر بازار دہلی نے متفرق مقامات پر سے تقریباً دو درجن ڈاکوؤں کو جنھوں نے پبلک کا ناطقہ بند کر رکھا تھا ... گرفتار کیا ... (د۔الف)

دہلی کلاتھ مل کے خلاف مزدوروں کا دعویٰ

(د۔الف)

میرے پھول استیج کے دوالے جائیں جہاں سردار بھگت سنگھ کو جلایا گیا

پھانسی سے قبل مسٹر ہری کشن کی وصیت

میانوالی ۹ جون۔ مسٹر ہری کشن کی پھانسی کے سلسلہ میں مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں ...

دو ہزار پانچ سو کارتوس پکڑے گئے

منیجر کی گرفتاری

ایک نوجوان لڑکے کی افسوسناک موت

دہلی کی عدالت میں ایک دلچسپ مقدمہ

گاڑی والے کو دھوکہ دیکر تانگہ اڑا لیا

(د۔الف)

اڈیٹر ریاست کے خلاف مقدمہ کی سماعت

بھوپال کی طرف سے ہائی کورٹ میں درخواست

(د۔الف)

اطالوی سفیر کا انہماک مصیبت

پولیس اور ڈاکوؤں میں دست بدست جنگ

چار مشہور ڈاکوؤں کی گرفتاری

لاہور ۱۲ جون۔ پولیس کو اطلاع ملی کہ ... ڈاکوؤں نے ... پولیس نے بھی جواب دیا ... دوران میں ڈاکوؤں نے ... ڈاکوؤں نے اس حکم کی تعمیل کی اس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ دو رائفلیں ایک بندوق واپس لے لی گئیں۔

مسٹر ہری کرشن کی پھانسی کے سلسلہ میں پشاور میں ہڑتال

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

نوجوان بھارت سبھا کے ارکان کی گرفتاریاں

پشاور ۱۲ جون۔ گورنر پنجاب کے حملہ آور مسٹر ہری کرشن کی پھانسی کے سلسلہ میں آج یہاں مکمل ہڑتال منائی گئی۔ قیام امن کے لئے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے ... نوجوان بھارت سبھا کے ... گرفتار کر لیا ... (ا۔پ)

دس مسلمانوں کو ایک سال قید بامشقت کی سزا

ملزم کمرہ عدالت سے فرار ہوگیا

رنگون میں پانچ سو کارتوسوں کی برآمدگی

متعدد گرفتاریاں

مردان میں ایک کاتنے کے سکول کا افتتاح

گاندھی جی کی نصیحت آمیز تقریر

ایک جہاز میں آتشزدگی

ایک پولیس پٹیل پر عتاب

مہارانی میسور زخمی ہوگئیں

موٹروں کے تصادم کا نتیجہ

مہاراجہ صاحب محمود آباد کی یاد

کلکتہ کارپوریشن کا التوا

سردار بھگت سنگھ کے سلسلہ میں خانہ تلاشی

انبالہ چھاؤنی میں انتخابات پر جھگڑا

پشاور میں فوجی داخلہ بند

برما میں مسلسل سولہ ڈاکے

ایک پل کو اڑانے کی کوشش

گورنمنٹ صوبہ متحدہ کو پچاس لاکھ روپے کا نقصان

تنخواہوں میں زبردست تخفیف

آسام گورنمنٹ اور بجٹ کی کوشش

مدراس میں ایک اہم ریزولیوشن کی منظوری

فرقہ وارانہ اصول سے بریت

کراچی میں ولایتی کپڑے کی فروخت

زبردست پکٹنگ کا فیصلہ

۱۰۸۱ روپے کی غبن

فری پریس کے ایک نامہ نگار کی غلط بیانی

حکومت پنجاب کی طرف سے تردید

سرحدی تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس

چیف کمشنر صاحب کا بیان

بمبئی کے ایک جلسہ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

جنگ کے لئے تیار رہنا ضروری ہے

بارہ سرخ قمیص والوں کے خلاف مقدمہ

باغیانہ تقریر کا الزام

سونی پت میں شراب پر پکٹنگ

مہاراجہ جے پور کی علم نوازی
مسلم والیان ریاست کیلئے درس عبرت

جے پور ۹ جون کل مہاراجہ جے پور آنجہانی کے چچا بڑی دھوم دھام سے گدی نشین ہوئے اپنی ایک تقریر میں آپ نے اعلان کیا کہ مہاراجہ آنجہانی کی یادگار قائم رکھنے کے لئے ہندو یونیورسٹی کو ایک لاکھ روپئے سالانہ کا عطیہ دیا جائے یہ روپیہ سائینس کا شعبہ قائم کرنے اور اعلیٰ سائینٹفک ٹیکنیکل تعلیم دینے پر صرف کیا جائیگا۔

کھدر پوشوں پر سرحدی حکام کا عتاب
کھجوری میدان میں کھدر پہنکر جانیکی ممانعت

بنوں ۸ جون سیٹھ سیوارام جو ایک بارات کیساتھ اوکہ (ٹوچی ویلی) سے بنوں کو آرہے تھے۔ کھجوری میں اس بنا پر روک دیے گئے کہ وہ کھدر کا کوٹ پہنے ہوئے تھے آپ کو پھر اوکہ واپس لیجایا گیا اور اسسٹنٹ پولیٹکل افسر وزیرستان کے روبرو پیش کیا جس نے ان کا کھدر کا کوٹ اتار لیا اور تب بنوں جانے کی اجازت دی۔ کوٹ ابھی تک حکام کے قبضہ میں ہے واپس نہیں کیا گیا۔ اسی طریق سے بنوں جانیوالے اشخاص جو کھدر میں ملبوس ہوتے ہیں روک دیے جاتے ہیں۔

برمی لیڈر مسٹر مانگ جی کا بیان
گول میز کانفرنس میں نمایندگی کا مطالبہ

کلکتہ ۷ جون مسٹر مانگ جی مخالفین علیحدگی برما کے لیڈر آج رنگون سے یہاں پہنچے اپنے اخبارات کو ایک بیان دیا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں۔ ... محسوس کر رہا ہے کہ ہماری سیاسی زندگی کا راز اسی میں مضمر ہے کہ ہم انڈین فیڈریشن میں شامل ہو جائیں کیونکہ صرف اسی طرح ہم قومی نقصانات کی تلافی کر سکتے ہیں اور طاقتور اقوام کے مقابلہ میں زندہ رہ سکتے ہیں۔ اس لیے برما کے عوام کی طرف سے جار مطالبہ ہے کہ فیڈرل سٹرکچر کمیٹی اور گول میز کانفرنس میں ہماری نمایندگی کا انتظام ہونا چاہیے۔

قضیۂ "براق" کا فیصلہ
دیوار گریہ مسلمانوں کی ملکیت قرار دی گئی

لندن ۷ جون بیت المقدس کے مقام "براق" یا دیوار گریہ کے متعلق ۱۹۲۹ء میں یہود اور عربوں میں اختلاف شروع ہوا جس نے بعد میں خوفناک صورت اختیار کر لی اور آئے دن عربوں اور یہود کے درمیان فسادات ہونے لگے یہود دیوار گریہ پر اپنی ملکیت جتاتے تھے ... مقدس ہے اور ان کی ملکیت ہے ... آخر حکومت برطانیہ نے مجلس اقوام کی منظوری سے تین غیر جانبدار ممتاز اصحاب کا ایک کمیشن مقرر کیا۔ جس نے قدیم تاریخی دستاویزوں کا مطالعہ اور کئی ماہ کی تحقیقات کے بعد اپنی رپورٹ مرتب کی یہ رپورٹ اب شائع کر دی گئی ہے۔ ...

ولیعہد افغانستان کی نسبت

معلوم ہوا ہے کہ شہزادہ محمد ظاہر خاں ساوی کی نسبت سردار علی احمد جان کی چھوٹی بہن اور غازی امان اللہ خاں کی بھانجی سے قرار پائی ہے شادی کی تاریخ ابھی مقرر نہیں ہوئی ہے۔

خان عبد الغفار خاں کو سردار کا لقب

بمبئی ۸ جون برودلی کے قیام کے سلسلہ میں وہاں کے سربرآوردہ لوگوں نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی طرح خان عبدالغفار خاں کو بھی سردار کے لقب سے مخاطب کرتے ہیں ...

مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر اصرار
پولیس کو گولی چلانی پڑی

اور گام ۸ جون مسجد کے سامنے باجہ لیکر جلوس نے جانے سے آج سہ پہر کو ایک جماعت کو اس قدر اشتعال پیدا ہوا کہ فساد کی صورت پیدا ہوگئی اور پولیس کو گولی چلانی پڑی معلوم ہوا ہے کہ گولی سے صرف ایک آدمی زخمی ہوا ہے فساد کے بعد ہی فوراً مسٹر ہلٹن انسپکٹر جنرل پولیس میسور آگئے بنگلور اور کولار سے سلح پولیس کے دستے بھی آپہنچے ہیں

بنار فساد

فساد کی تفصیل یہ ہے کہ دن بھر تو سکون تھا لیکن شام کو ۸ بجے کے قریب ہندی دوزگ مائن کے قریب ہزی شیفٹ لائن سے قلیوں کا جھنڈ کا جھنڈ آنے لگا اور ریلی کی چوکی کے پاس ایک مسجد کے سامنے آکر جمع ہونے لگا پولیس اور جو کمرا رنے امکانی کوشش کی کہ مجمع بغیر کسی سختی کے منتشر ہو جائے اور اس جگہ تنہ نہ ہو لیکن دو دفعہ ایسا ہوا کہ پولیس کو ذرا سختی کرنی پڑی۔ ... آخر پولیس کو گولی چلا کر انہیں منتشر کرنا پڑا گولی چلنے کے بعد ہی مجمع منتشر ہو گیا۔

مسجد گرانے کا مطالبہ

گولی چلنے کے تھوڑی ہی دیر بعد تقریباً ایک ہزار آدمیوں کا مجمع پھر جمع ہونے لگا اور پھر مطالبہ کرنے لگے کہ مسجد کو وہاں سے ہٹا دیا جائے ... پولیس نے بمشکل شام کو ۹ بجے کے قریب جا کر مجمع کو منتشر کیا۔

بھوپال کی مشاورت کا التوا
مولانا شوکت علی کا بیان

بھوپال ۸ جون معلوم ہوا ہے کہ اوائلی سی کی گفتگو کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے ۱۴ جون کو جو تاریخ مقرر کی گئی تھی وہ مشترکہ مشاورت میں سے اکثر کے لیے کسیقدر باعث زحمت تھی اس لیے ۲۵ جون کے ہفتہ میں بھوپال میں ... مولانا شوکت علی صاحب نے اخبارات کے نام ایک بیان بھیجا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ ہز ہائی نس نواب صاحب بھوپال نے باہمی مشاورت کے لیے جو بے ضابطہ کانفرنس طلب کی تھی ...

گول میز کانفرنس کے فیصلہ سے متعدد والیان ریاست کی بغاوت
فیڈرل سکیم کی غیر ہر دلعزیزی

لندن ۸ جون اخبار "مارننگ پوسٹ" میں اس کے نامہ نگار کے بیان کو نمایاں حروف میں شائع کیا گیا ہے ... فیڈرل سکیم کے خلاف بغاوت کرنے والے ہیں ...

شمالی افغانستان میں بے چینی پھیل گئی

"اصلاح" مظہر ہے کہ میر عبداللہ کوہ دامنی جو گذشتہ سال کوہ دامن سے بھاگ کر افغانستان کے مشہور ڈاکو ابراہیم بیگ سے جا کر مل گیا ہے حکومت افغانستان کو شمالی صوبوں میں بہت زیادہ پریشان کر رہا ہے ...

بغاوت برما کے مقدمہ کا فیصلہ
بارہ اشخاص کو سزائے موت

رنگون ۸ جون سپیشل ٹربیونل نے آج تھاراوڈی کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ سنا دیا جس میں ۱۲ اشخاص کو سزائے موت اور ۲۴ کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی اور چار کو بری کر دیا گیا اور باقی تین کو فرد جرم عائد کرنے سے پہلے ہی بری کر دیا۔

جیل اڑانیکی ناکام کوشش
دس باغیوں اور دو جاسوسوں کی گرفتاری

رنگون ۸ جون ہنزادہ کی اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ شب بیس آدمیوں نے جیل کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی لیکن کامیابی حاصل نہیں ہوئی ... دس باغیوں اور دو جاسوسوں کی گرفتاری کی اطلاع موصول ہوئی ہے

ولایتی کپڑا برآمد کرنیوالی کمپنی کا اعلان
بدیشی کی بجائے دیسی کپڑا

بمبئی ۸ جون غیر ملکی کپڑا برآمد کرنیوالی کمپنی نے وہ شرائط شائع کی ہیں جن کے ماتحت ولایتی کپڑا دیسی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے کمپنی کا کام ابتدائی کانوں تک محدود ہے اور اسٹاک خریدنے سے پہلے کمپنی ... کاسٹ ولایتی ہو۔ یا سب کا سب ولایتی ہو۔

۲۷ مکانات جل کر خاکستر ہوگئے

تری ہندور ۸ جون تری ہندور کے قریب مسلمانوں کا ایک گاؤں ہے جس میں سخت آتشزدگی واقع ہوئی جس کی وجہ سے ۲۷ مکانات جل گئے نقصان کا اندازہ سات ہزار روپیہ کا ہے۔

پنجاب کی آبادی میں ۲۹ لاکھ کا اضافہ

لاہور ۸ جون مردم شماری کے تازہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ریاستوں کو علیحدہ کرنے کے بعد صوبہ پنجاب میں دس سال کے اندر ۲۸۹۵۰۰۰ نفوس کا اضافہ ہوا ہے۔

سارداایکٹ پر عمل
مسلمانوں کے خلاف مقدمہ

نار کالی سے اطلاع آئی ہے کہ بنگال کے مسلمانوں پر قانون سارداکا نفاذ شروع ہو گیا ہے یہ استغاثہ ۵ جون کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ... عبد الغنی نے عبدالعزیز عمر ۵ سال اور عبدالعزیز کے دو بھائیوں کے خلاف دائر کیا الزام یہ ہے کہ انہوں نے دو بچیوں کی جن کی عمریں دو اور چار کے درمیان ہیں شادی کر دی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ملزموں سے دو دو سو روپیہ کی ضمانتیں لیں اور مقدمہ ڈپٹی مجسٹریٹ کے سپرد کر دیا۔

گاندھی جی "ایسٹ اینڈ" میں فروکش ہونگے
لندن میں ان کے قیام کا انتظام

لندن ۸ جون ابھی تک صحیح طور پر یہ نہیں معلوم ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس کس تاریخ سے شروع ہو رہی ہے اور آیا گاندھی جی اس میں شرکت کریں گے یا نہیں؟ تاہم خیر مقدم کی تیاری کرنیوالوں میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے ... ایسٹ اینڈ ...

کرنول میں باجہ بجانے پر ہندو مسلم فساد
پولیس نے امن قائم کر دیا

کرنول ۸ جون آج شام یہاں ایک معمولی سا ہندو مسلم فساد ہو گیا ... پولیس فوراً موقع واردات پر پہنچ گئی اور امن قائم کر دیا ...

منبل فیکٹری میں آتشزدگی
دس ہزار روپیہ کا نقصان

مدراس ۸ جون واشرمین پیٹ میں ... دس ہزار روپے کا نقصان ہوا ہے ...

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلبا اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت حاصل طلب کریں ... درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ یکم اگست ۱۹۳۱ء سے نیا سشن شروع ہو جائیگا

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

طبیہ کالج دہلی

اٹھ بیلوں والا قرآن مجید

... احمد بیگ الحسنی بہادری دہلی

چوہوں کی دوا

... دفتر تجارتی سٹور ...

جریان احتلام

... محروم اعتبار مریض ...

منیجر شفاخانہ ... راولپنڈی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

... مینیجر آرسیٹھ ہول سیل مرچنٹ انسٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

بادشاہی سرمہ | دہلی کے بادشاہوں کا پسندیدہ نہایت قیمتی اجزا سے موتی وغیرہ سے تیار کیا ہوا ...

بمبئی میں ڈاکٹر انصاری اور خان عبدالغفار خانکی تقریریں
غنڈوں کی شرمناک حرکات

بمبئی ۸ جون شہر کے سلطان محلہ ڈونگری میں ایک جلسہ کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ڈاکٹر انصاری پنڈت جواہر لال نہرو اور خان عبدالغفار نے کانگریس اور گاندھی اروِن مجھوتہ پر تقریریں کیں جلسہ میں کافی بدنظمی رہی کانگریس کے مخالف مسلمانوں کی طرف سے دوران جلسہ میں مخالفت اور مداخلت ہوتی رہی یہاں تک کہ جلسہ کے اختتام پر نوبت یہاں تک پہنچی کہ مخالفین کی طرف سے سنگ باری شروع ہوگئی اس کے بعد نصف درجن کے قریب پٹھانوں پر بیس کے قریب مسلمانوں نے اس لیے حملہ کیا کہ پٹھانوں نے جلسہ کی حمایت کیوں کی۔ پولیس نے ان پر حملہ کر کے انہیں منتشر کر دیا جب پولیس نے مسلمانوں کے ایک زبردست مجمع کو جو بعد میں مقام مذکور پر جمع ہو گیا تھا منتشر کیا تو بعض لوگوں کو معمولی زخم لگے۔

کانپور میں بم پھٹنے کا حادثہ
ایک راہگیر زخمی ہو گیا

کانپور ۸ جون آج صبح سات بجے سنٹرل ریلوے اسٹیشن کانپور کے احاطہ میں یکایک ایک بم پھٹا جس سے ایک راہگیر کو معمولی زخم آئے اب تک اس واقعہ کے متعلق انکشافات نہیں ہوئے لیکن پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس
گول میز کانفرنس میں شرکت اور گاندھی ارون سمجھوتہ پر بحث

بمبئی ۸ جون آج صبح ۸ بجے کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس مولانا ابوالکلام آزاد صاحب کے تشریف لانے پر پھر شروع ہوا ۱۲ بجے اجلاس ختم ہوا معلوم ہوا ہے کہ زیادہ تر شرکت وتحمیس دہلی والے سمجھوتہ اور گول میز کانفرنس میں کانگریس کی شرکت کے متعلق ہوئی ۴ بجے شام پھر اجلاس شروع ہوگا گفتگو اور فیصلہ کے متعلق بڑی رازداری سے کام لیا جا رہا ہے جب لیڈر عمارت سے برآمد ہوئے تو ان کے چہروں پر فکر کے آثار نمایاں تھے۔

بعد کی خبر آج تقریباً دن بھر کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوتا رہا شام کے قریب مندرجہ ذیل قرارداد شائع کی گئی۔ "مجلس عاملہ کو امید ہے کہ اب فرقہ وارانہ مسئلہ کے باعزت تصفیہ کے لیے جو کوششیں ہو رہی ہیں کامیاب ہوں گی لیکن کمیٹی کی رائے ہے کہ اگر یہ کوششیں کامیاب نہ بھی ہوئیں تو اس خیال سے کہ کہیں کانگریس کے رویہ کے متعلق غلط فہمی نہ پھیل جائے کانگریس کی نمایندگی کی اگر ضرورت ہو تو گاندھی جی اس فرض کو انجام دیں"

کل کمیٹی کا اجلاس پھر ہوگا اور بقیہ ایجنڈے پر بحث ہوگی معلوم ہوا ہے کہ اب جھنڈے اور ولایتی کپڑے اور قیدیوں کی رہائی کے مسئلے باقی ہیں۔

ایک پوسٹماسٹر لٹ گیا

برہام پور ۷ جون ہفتے کے دن ایک بجے سہ پہر بوسٹ آفس کے پوسٹ ماسٹر کے گھر پر ڈاکہ پڑا ڈاکوؤں نے پوسٹ ماسٹر صاحب پر حملہ کیا ... لیکن پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

چارہ ناچار

... لطف شباب کیا ہے سفوف وطلا ... حکیم نظیر علی ...

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فٹ کو انالی لگا ہوا۔ تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز انچ	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
12	2/4	25/-
14	2/8	28/-
16	2/12	30/-
18	3/-	33/-
20	3/4	36/-
22	5/-	55/-
24	5/12	64/-
26	6/-	66/-
28	7/-	77/-
30	8/-	90/-

نوٹ۔ بل قیمت پیشگی درخواست کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

مینیجر آرسیٹھ ہول سیل مرچنٹ انسٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

... روغن کرامات ... بلب اینڈ سنز پلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

بہادری سرمہ ...

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پلی بھیت (یو پی)

اشتہاری طلاؤں سے بچو

... خادم الاطبا خاکسار حکیم مشتاق احمد نجیب آباد ضلع بجنور (یو پی)

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج ... بیر ریٹا سٹور لکشمی نگری دربھنگہ

... کرشن کمپنی شرک ... دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دارالاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

... دواخانہ ... (یو پی)

لکھنؤ کا مشہور زردہ اعلیٰ قسم کا خوشبودار فی سیر دو روپے ہماری دوکان سے ملتا ہے ... قومی کارخانہ ... مسجد دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۱۹ جون ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۶۵/۴۲

معاصرین کے افکار و آراء

ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے!

شاہی قیدی

کسن مجرموں کو زراعتی تعلیم

جمہوریت یورپ

جداگانہ انتخاب کے حامیوں کی افسوسناک ذہنیت

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

حفاظت حقوق مسلم محسن ہے

(۴) اول تو خلافت کو جس طرح کچلنا چاہئے تھا وہ آپ کو اس سے اعتراف ہے کہ یورپ کی بیند ترکوں کو تباہ و برباد کرنے کی فکر میں غائب ہو گئی تھی۔ لہٰذا معلوم ہو گا کہ حکومت برطانیہ مسلمانوں کے لئے ہندوستان میں...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

بیش بہا انمول تحفہ

صرف ۵۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رکھی گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا اردو ...

دفتر ...

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں
پتہ الطاف حسین بی اے ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

صرف میں ۲۴ ڈبیہ داد کی دوا ۱۴ گھڑیاں اور سب چیزیں بھی مفت

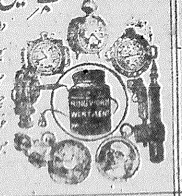

پتہ امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۶ کلکتہ

رنگ روغن وارنش اور انیمل

نہایت اعلیٰ قسم چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانیوالے ... ہر قسم کے خاص رنگ ...
ساختہ
آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لیے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ ونیٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی
نوٹ: ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کنٹھ مالا

نقل سارٹیفکیٹ

روغن کنٹھ مالا
معجون کنٹھ مالا

ایم۔ ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں

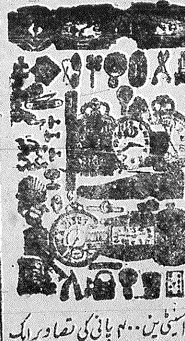

ہماری خوشبودار اوٹو دلخوش کی ۶ شیشیاں مبلغ ۳ میں خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دیجاویگی ایک عمدہ مضبوط اعلیٰ ٹائم پیس ۶ نقلی دی رسٹ واچ ... ایک رومال۔ ایک کنگھا۔ ایک آئینہ ایک صابون ... سوئیاں ایک جوڑ تاش ایک ... ایک سنہری انگوٹھی ... ایک پستول ... ایک جوڑ بندے ... لکڑی کی پنسل۔ ایک منی بیگ۔ ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق۔

ملنے کا پتہ
پال اینڈ کو ۱ راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

شملہ آنے سے قبل

اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب تاج ہوٹل آپ کیلئے بہترین قیامگاہ ہے۔ مصارف کم اور آسائش زیادہ، ہوادار اور کشادہ کمرے۔ بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب، پہاڑ کے شاندار مناظر نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے، آپکو اسی ہوٹل میں ملیں گے۔ اپنی تاریخ آمد سے آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو مطلع فرمایئے مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

اگر اوڈ قوم کو جرائم پیشہ بنایا گیا تو نتائج سخت خطرناک ہونگے

مالیر کوٹلے میں اوڈ قوم کا عظیم الشان اجتماع

علماء کرام کی بصیرت افروز تقریریں

۱۰ر جون۔ تقریباً پندرہ روز سے اوڈ قوم اسٹیشن دہری پر جمع ہو رہی تھی آج اس کا ایک بہت بڑا حصہ شام کو مالیر کوٹلہ پہنچا۔ ان لوگوں نے سرائے میں قیام کیا۔ آج ہی شام کو مولانا ... ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا عبد الماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی بھی تشریف لائے اور جناب عبد الغفور خان صاحب نصرت خوانی کے مکان پر قیام فرمایا بعد نماز عشاء تقریباً دس بجے تلاوت قرآن شریف کے ...

... مہاراجہ پٹیالہ کی خدمت میں پیش کی ہے اس میں علاوہ اور مطالبات کے ایک مطالبہ یہ بھی ہے کہ اوڈ قوم کو ریاست جرائم پیشہ اقوام میں داخل کردے اگر یہ واقعہ صحیح ہے اور سرکار پٹیالہ ایسا کرنے والے ہیں تو میں ان کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ یہ اقدام ان کے لئے سخت خطرناک ہوگا مسلمان ہرگز یہ گوارا نہیں کر سکتے کہ ان کی سولہ ہزار آبادی کو جرائم پیشہ بنا دیا جائے ...

[illegible]

اسلام تلوار اور مغربی اقوام

چین جزائر ملایا فلپائن اور افریقہ میں اسلام کی رفتار

مسیحی مذہب کی اشاعت تلوار اور روپے کی مرہون منت ہے

(ڈاکٹر خالد بانگ کے قلم سے)

اکثر اوقات عیسائیوں، سیاست دانوں ناواقف اور جاہل لوگوں کی طرف سے اسلام پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ اس کی اشاعت پُر امن طریقہ کے بجائے تلوار کے زور سے ہوئی ہے۔ اس نظریہ کی تائید میں مخالفین اسلام ابتدائی فتوحات کا حوالہ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر تلوار کے زور سے اسلام کی اشاعت نہیں ہوئی تو عرب، شام، مصر، جنوبی افریقہ، ایران اور اسپین کو ایک اقل قلیل مدت میں کیونکر مسخر کر لیا گیا۔ اس کے بعد ہندوستان بھی فتح ہوا اور ترکوں نے یورپ کے بعض علاقوں ...

انہوں نے بھی بلجوقیوں کے ساتھ ہو کر بازنطائن حکومت کا مقابلہ کیا۔ یہ وہ قوم ہے جو اپنے بلند پایہ اخلاق اور اعلیٰ کیرکٹر کی وجہ سے مدت مدید تک دنیا کا مقابلہ کرتی رہی اور اکثر اور بیشتر قوموں کو انہوں نے اسلام کا حلقہ بگوش بنا لیا۔ اس قوم نے آخر کار صدیوں میں نہایت بہادری سے بغیر کسی خارجی امداد کے تین لاکھ یونانیوں کو شکست دی ...

[illegible]

جمعیۃ علماء صوبہ برما کی مجلس انتظامیہ کا اجلاس

طرابلس کے مظالم پر وائسرائے ہند کو توجہ دلائی جائیگی

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے نام مسلمانان رنگون کا مکتوب

مخدوم و محترم جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند دامت الطافکم

جمعیۃ علمائے صوبہ برما کی مجلس انتظامیہ کی میٹنگ منعقدہ ۲۷ر مئی ۳۱ء میں باتفاق آراء منجملہ دیگر تجاویز کے ایک تجویز یہ طے ہوئی کہ طرابلس کے اہم معاملہ میں رنگون کی اسلامی انجمنوں کو دعوت دیکر مشترکہ طور پر کارروائی کی جائے اور یہی تجویز انسداد مظالم برما کے متعلق بھی قرار پائی ...

... کرائی جائے۔ لہٰذا جناب کی خدمت میں گزارش ہے کہ براہ ہمدردی انسداد مظالم برما کیلئے جو مناسب تدابیر ممکن ہوں ان کی تکمیل کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کو متوجہ فرمائیں اور کسی امکانی کوشش میں دریغ نہ فرمائیں۔

خاکسار عبد الخالق عفی عنہ ناظم
۳۰ر مئی ۱۹۳۱ء
سورتی سنی جامع مسجد مغل اسٹریٹ رنگون

جمعیۃ علمائے ہند کی تبلیغی و اصلاحی مساعی

ایک مبلغ کی رپورٹ کا خلاصہ

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ مولوی سید محمد امتیاز علی صاحب کی ایک حالیہ رپورٹ کا خلاصہ ملاحظہ ذیل کیا جاتا ہے۔ موصوف کئی سال سے جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ضلع پرتاب گڈھ سلطانپور فیض آباد اور الہ آباد کے اضلاع میں تبلیغی و اصلاحی خدمات انجام دے رہے ہیں ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری

صوبہ پنجاب کی اقلیتوں کا سنگھٹن

مہاسبھائیوں کی فرقہ وارانہ ذہنیت کا مظاہرہ

(۱)

جس قدر مسلمان باہمی اتحاد و اتفاق کی منزل طے کرنے میں تاخیر کر رہے ہیں اسی قدر ہندوستان کی سیاسی فضا کا مطلع غبار آلود ہو رہا ہے مسلمان ایک متحدہ مطالبہ پیش کرنے میں جس قدر دیر کریں گے اسی قدر ہندوستان کی فرقہ پرست قومیں تقویت حاصل کرتی جائیں گی۔

قرطاس ابیض

گول میز میں فلاں چیز ہوگئی ہے اس کو یہ مسلم کانفرنس پسند کرتی ہے فلاں کمیٹی کی رپورٹ میں ابھی اسقدر اضافے کی ضرورت کا اظہار کرتی ہے اس تمام تجویز ...

مسلمانوں کی اکثریت کا فیصلہ

اختلاف بہت معمولی ہے

دھمکی ہندو کو دی گئی ہے

مصالحت میں تعویق اور اس کے نتائج

مہاسبھائیوں کی تائید

فرقہ وارانہ ذہنیت کا بدترین نمونہ

پنجاب اور بنگال کی اکثریت

و سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

دہلی پولیس کی سرگرمیاں

انقلابیوں کی تلاش

دہلی ۵ ار جون۔ دہلی پولیس اور سی۔ آئی۔ ڈی۔ آج صبح سے بہت سرگرمی کا اظہار کر رہی ہے بہت سے بے وردی پولیس کے آدمی دیکھے گئے شام تک وہ دریا گنج اور بیلارڈ پر سلسل گشت کرتے رہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ پولیس کو دہلی میں چند انقلابیوں کے آنے کی خبر ملی ہے اور ممکن ہے کہ آج رات کچھ تلاشیاں بھی ہوں۔

صدر بازار کے ایک سوداگر چرم کے گھر میں چوری

ایک ہزار دو سو پچاس روپے کا نقصان

اکھاڑے والوں کے مقدمہ سے عوام میں اضطراب

دہلی میں پولیس کے رویہ کے خلاف جلسے اور مظاہرے کی تیاریاں

احمد اینڈ کو دو دکان میں آتشزدگی

۱۵ ہزار کا نقصان

کوکین فروشوں کا مقدمہ

حیدر آباد سے مولانا ظفر علی خاں کا اخراج

اکھاڑے والوں کے خلاف پولیس نے دعویٰ دائر کر دیا

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ۱۴ اشخاص کے خلاف مقدمہ

مجسٹریٹ کے فرائض پر وکیل صفائی کا اعتراض

مولانا ظفر علی خاں مالک اخبار زمیندار کا حیدر آباد سے اخراج

پولیس کی طرف سے مولانا کو تقریر کرنے کی بھی اجازت نہیں دی گئی

چلتے وقت حیدر آباد کے باشندوں کو مولانا کا پیغام

حیدر آباد ۱۳ ار جون۔ حیدر آباد نیوز سروس کو معلوم ہوا ہے کہ مولانا ظفر علی خاں صاحب مالک اخبار زمیندار کو حیدر آباد کے حکام نے حیدر آباد سے چلے جانے کا حکم دیدیا اور آپ اپنے اخراج کی نسبت سرکاری احکام جاری ہونے کی وجہ سے کل شام کی گاڑی سے روانہ ہوگئے۔ ...

(دہبر دکن)

کابل میں سخت زلزلہ

پندرہ آدمی ہلاک ہوگئے

پشاور ۵ ار جون۔ شمالی کابل ضلع کے ایک شہر میں سخت زلزلہ آیا جس کی وجہ سے پندرہ آدمی ہلاک ہوگئے اور پچاس مکانات منہدم ہوگئے۔ کابل کے اخبار اصلاح کا بیان ہے کہ ایک شہر کے قریب ایک آتش فشاں پہاڑ ہے اسی کی وجہ سے یہ زلزلہ آیا ہے۔

اسٹیشن ماسٹر پر حملہ

دست بدست جنگ

شملہ میں مسلم قوم پرور جماعت کا جلسہ

ڈاکٹر انصاری کا اعلان

نئی دہلی ۶ ار جون۔ ڈاکٹر انصاری صدر مسلم قوم پرور جماعت نے ۱۸ اور ۱۹ ماہ حال کو شملہ میں ایک کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کیا ہے۔ (ا۔ پ)

چاندپور میں بم پھٹنے کا حادثہ

دو آدمی ہلاک اور چار زخمی

چاندپور ۵ ار جون۔ آج شام کو ۷ بجے پرن بازار کی ایک دیسی شراب کی دکان پر بم پھٹنے کا دھماکا ہوا۔ دو آدمی ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔ دوکان پر پولیس کا پہرہ لگا دیا گیا ہے۔ (ا۔ پ)

تین سو مکانات نذر آتش

پچاس ہزار روپے کا نقصان

مالیر کوٹلہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۳)

کیا ہندو راضی ہے؟

جناح کے چودہ نکات اور جداگانہ انتخاب

انگریز یہاں ملک میں کیوں رائج نہیں کرتا

جناح کے چودہ نکات اور مخلوط انتخاب

(ناصح کلم خصوصی)

ستر دیہاتیوں کا پولیس کی جماعت پر حملہ

باغیوں کے لیڈر کا قتل

ایک سرخ قمیص والے پر حملہ

پشاور ۶ ار جون۔ ۱۰ آدمیوں کی ایک ٹولی نے جن کے چہروں پر نقابیں پڑی ہوئی تھیں ایک سرخ قمیص والے کارکن پر حملہ کر دیا۔ یہ واقعہ گرانڈ ٹرنک روڈ کا ہے جو پشاور سے سات میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

دو لڑکوں کی افسوسناک موت

(ا۔ پ)

کانپور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

شمالی افغانستان میں شورش پھیلانے کی کوشش

سلطان محمد مار ڈالا گیا

دو ہزار روپے کے مال کی گرفتاری

مدراس کے ایک مکان پر پولیس کا حملہ

بم بنانے کے سامان کی برآمدگی

ایک مسجد کے گنبد کا انہدام

ایک گائے کی ہلاکت

نواب صاحب بھوپال کی تشریف آوری

کرنل مورس ہیڈ کا مفرور قاتل رہا کر دیا گیا

موت کا واقعہ ابھی تک پردۂ راز میں

جدہ سے حاجیوں کے جہاز کی روانگی

۲۶ جون کو بمبئی پہنچ جائے گا

ایک کتاب کی ضرورت

اگر کسی تاجر کتب کے پاس صلیبی جنگ کے مفصل حالات پر کوئی کتاب موجود ہو تو براہ کرم ذیل کے پتہ پر فوراً مطلع کریں۔

منجر احمد شید۔ معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

اعراب فلسطین کی قربانیوں کا صلہ

حکومت فلسطین کی اسلام دشمنی کا تازہ ثبوت

فلسطین کے اخبار "الجامعہ" نے حکومت کے عہدہ داروں کے نام شائع کئے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت فلسطین اپنی یہود نوازی اور نصاریٰ پروری کے جذبات کا علی الاعلان مظاہرہ کر رہی ہے۔ مسلمانوں کے حقوق کو پامال کر کے اپنی اسلام دشمنی کا ثبوت پیش کر رہی ہے۔ فلسطین کی کل آبادی کے اعداد و شمار حسب ذیل ہیں:

مسلمان ۵۷۲۴۴۳ - یہود ۸۰۲۲۵ - عیسائی ۸۰۲۲۵ متفرق ...

سرحدی اصلاحاتی کمیٹی کا تقرر

ایک ریٹائرڈ رسالدار کی شہادت

پشاور ۱۵ ؍ جون - ...

بغاوت برما کے متعلق سرکاری رپورٹ

بعض اضلاع میں حالت روبہ اصلاح ہے

شملہ - ۱۳ ؍ جون - ایک کمیونک مظہر ہے کہ اضلاع تھاراوادی اور انسین میں ڈکیتیوں کی واردات ...

فخر افاغنہ خان عبدالغفار خان کی بورسد میں تشریف آوری

اگر پٹھانوں نے تشدد کیا تو میں ان کی رہنمائی ترک کر دونگا

بورسد ۱۴ ؍ جون - فخر افاغنہ خان عبدالغفار خان ... کے ہمراہ یہاں تشریف لائے ...

بورسد میں کانگریسی کارکنوں اور حکام میں تنازعہ

لگان کی ادائیگی پر اصرار و انکار

بورسد ۱۴ ؍ جون - زمین کے لگان کی ادائیگی کے متعلق کارکنان کانگریس اور ضلعی حکام میں سخت اختلافات پیدا ہو گئے ہیں ...

فرانسیسی حکومت نے ٹیونس کے دو اخبار بند کر دیئے

فرعون کے تمثیل مسولینی سے سلطان ابن سعود کا استفسار

بغاوت برما کے متعلق سرکاری اطلاعات

مختلف اضلاع میں بے شمار ڈکیتیاں

رنگون - ۱۳ ؍ جون - مزید اطلاعات مظہر ہیں ...

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نیپٹ بہراپن کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں بجنے اور کان کی ہر ایک چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں، مکار ٹھگوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

... اب آپ کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام ہو گیا ہے ... داخلہ یکم اگست سے ہوگا۔ دستور العمل طلب فرما کر حالات مطالعہ فرمایئے۔

رجسٹرار جامعہ ملیہ - دہلی

کھٹمل آئل

مسہری، پلنگ، تخت، صندوق، میز کرسی، الماری وغیرہ چوبی اور آرائشی سامان کے سوراخوں یا کھٹملوں کی جائے رہائش میں اس تیل کے چند قطرے ڈالنے ہی ان موذی جانوروں کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو جاتا ہے ...

موجد کھٹمل آئل چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ... (مفصل اشتہار)

فضل شاہ عامل پوسٹ بکس نمبر ۵ دہلی

باطل کے خس و خاشاک کو جلانیوالا - حق و صداقت کی روشنی کو پھیلانیوالا

ہفتہ وار اخبار

شعلہ فیروزپور شہر

زیر ادارت

قدائے قوم و ملت فقیر خلیل دہلوی

۲۰ ؍ جون ۱۹۳۱ء کو پیش از پیش آب و تاب کیساتھ شائع ہوگا

شعلہ کے مقاصد عالیہ مسلمانوں میں سیاسی بیداری پیدا کرنا - اور ملکی حقوق کی محافظت کرنا - اور ہندوستانی مختلف قوموں کو باہمی اتحاد و اتفاق کی ترغیب دینا ...

منیجر شعلہ فیروزپور شہر

شکریہ کا ایک قابل مطالع خط

میں نے عرصہ دو سال میں قریب تین سو روپیہ کی ادویات آپ سے منگائی ہونگی۔ مثلاً اشوگری، اکسیر ... وغیرہ وغیرہ - ہر ایک مفید ثابت ہوئی۔ اشوگری کے متعلق تو خاص سفارش کرتا ہوں۔ اس نے میرے لڑکے کو موت کے منہ سے بچایا ہے۔ موذی مرض ذیابیطس (ڈایابیٹیز) اشوگری سے ایسے بھاگتا ہے۔ جیسے انسان سانپ سے بھاگتا ہے۔ ...

خط و کتابت و تار کا پتہ - امرت دھارا - لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ - امرت دھارا ڈاکخانہ - لاہور

گول میز کانفرنس کی تیاریاں

صوبہ سندھ کی علیحدگی کیلئے ایک کمیٹی کا تقرر

شملہ - ۱۲ ؍ جون - گورنمنٹ آف انڈیا کے ریفارم آفس سے ایک کمیونک شائع ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا گول میز کانفرنس کے مضامین کا مطالعہ کر رہی ہے اور کانفرنس کی ہدایات پر عمل کرنیکی کوشش کر رہی ہے۔ ...

گول میز کانفرنس کی ناکامی برطانیہ کیلئے پیغام تباہی

سابق صدر اسمبلی کی اہل برطانیہ کو تنبیہ

لندن - ۱۱ ؍ جون - دارالعوام کے کیٹی روم میں کل شام کو مسٹر بنرکٹ کے زیر صدارت پارلیمنٹ کے لیبر ممبروں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں ... وٹھل بھائی پٹیل سابق صدر اسمبلی نے تقریر کی ...

جھرسہ میں گاؤکشی کا معاملہ

مقدمات واپس لے لئے گئے

گوڑگاؤں - ۱۱ ؍ جون - خیال کیا جاتا ہے کہ گوڑگاؤں کے سرکردہ ہندوؤں کے خلاف جو مقدمات چل رہے تھے وہ حکومت کے حکم سے کل واپس لے لئے گئے ہیں۔ ...

نئی دہلی میں بم پھٹنے کا حادثہ

تین آدمی ہلاک اور متعدد مجروح

نئی دہلی - ۱۴ ؍ جون - ۱۲ ؍ جون کی شب کو یہاں آتشبازی کی قسم کی چیزیں برات کے موقع پر چھوڑی جا رہی تھیں کہ ایک دھماکا سنائی دیا جس کی وجہ سے تین شخص جن میں ایک لڑکا بھی شامل ہے ہلاک ہو گئے اور بہت سے زخمی ہو گئے۔

ملزمین بغاوت برما کی اپیل کا نتیجہ

پندرہ کی بجائے ۴۴ کو سزائے موت

رنگون - ۱۳ ؍ جون - ہائی کورٹ اسپیشل بنچ نے جس میں چیف جسٹس ... شامل تھے ... مقدمہ بغاوت کی اپیل کا فیصلہ سنا دیا ...

پندرہ قیدی جیل توڑ کر نکل گئے

۲۵ بندوقوں اور آٹھ سو کارتوسوں کی چوری

رنگون - پندرہ قیدی جن کے مقدمات ابھی جاری ہیں ...

کیا والیان ریاست نے اپنا رویہ تبدیل کر لیا ہے؟

چانسلر کا تردیدی اعلان

بھوپال - ۱۲ ؍ جون - ہز ہائی نس چانسلر نے مندرجہ ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے: ...

دہلی میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ

اٹلی کے مظالم پر احتجاج - اور اطالوی مال کے بائیکاٹ کی تجویز

... مسلمانان طرابلس کی حمایت کے لئے ... ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ...

کانپور تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کا ذکر

دارالعوام میں

لندن - ۱۱ ؍ جون - دارالعوام میں کانپور رپورٹ ...

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

پتہ :- الطاف حسین (بی۔ اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

پیتل اور برنج کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ خوشخط ربڑ، پیتل یا عقیق کی مہریں ... کی ضرورت ہو تو ہمیں ... نوٹ: ... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک - دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے ... قیمت چار آنے۔

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات ...

بستان العارفین یہ کتاب تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے ...

علم مجلسی ...

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات ...

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے ...

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی ...

تعلیم الاسلام یہ بچوں کی ابتدائی تعلیم کا ایک سلسلہ ہے ...

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران - دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم صرف چار یا پانچ گھنٹہ میں خشک ہو جانے والے ... موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ... برانڈ

آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کیلئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ - دہلی

نوٹ: ہر بڑے شہر میں ایجنٹ کی ضرورت ہے

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

نادر طبی کتب کی — صرف ایک ماہ کے لئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
...	...	...

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا

... میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور پنجاب

جریان احتلام

... منیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی پنجاب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۵ ر صفر المظفر ۱۳۵۰ھ سنہ ہجری مطابق ۲۲ ر جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۸/۹۶

عالم اسلامی پر یورپین مظالم کا بلاخیز طوفان

مسلمانوں کا واحد آلۂ مدافعت بائیکاٹ کھدر اور سودیشی کی ترویج ہے

سودیشی کی تحریک پر ایک خالص اسلامی نقطۂ نظر سے بحث

(از جناب مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح کانپوری)

سنتے ہیں کہ جس طرح سرمایہ داری اشتراکیت کے ہم پہلو نہیں ہو سکتی۔ اور جس طرح دن رات سفید و سیاہ، تاریکی و روشنی میں اجتماع محال ہے بعینہ اسی طرح عیسائیت اور اسلام میں بعد المشرقین ہے۔ دنیا میں اسلام اور عیسائیت کی ترقی ایک ساتھ ناممکن ہے ...

کسی عیسائی کو محض اس کے عیسائی ہونے پر کسی یہودی کو محض اس کے یہودی ہونے پر یا کسی غیر مسلم کو محض اس کے غیر مسلم ہونے پر قتل کیا ہو، یا کسی قسم کی تکلیف پہنچائی ہو۔ ان کے بچوں، ضعیفوں، کمزوروں، عورتوں پر کبھی بھول کر بھی ہاتھ اٹھایا ہو۔ میری اس گزارش کا مقصد یہ ہے کہ آج کل کے حیلہ تراش و حیلہ جو تہذیب ...

[illegible]

معاذ اللہ۔ اسلام کا دامن ان داغہائے نجاست سے ہمیشہ پاک رہا ہے۔ اسلام اسوقت آفتاب نصف النہار بن چکا تھا جبکہ دنیا پر جنگلوں کی شب دیجور مسلط تھی۔ پھر وہ مذہب کس طرح دیگر مذاہب کا دشمن ہو سکتا ہے جبکہ وہ خود مذاہب عالم کا نچوڑ ہو اور جو دنیا میں مذہب کی اصلاح کے خاطر آیا ہو کہ ان کو فنا کرنے کے لئے۔ اور جبکہ یہ ایک حقیقت ثابتہ ہے کہ اسلام دنیا میں کسی قوم کی ترقی کو روکنے کو الاہی ... یہ وقت نہیں کہ میں اپنے دعاوی کے ثبوت میں دلائل پیش کروں لیکن میں تو صرف اتنا پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا تم کوئی مثال ایسی پیش کر سکتے ہو جبکہ مسلمانوں نے ...

مظالم عیسائیت کی داستان ایک پارینہ ہے اور وہ اسقدر طویل ہے کہ انسانی حافظہ اس کو یاد نہیں رکھ سکتا۔ پھر میں تم کو وہ پارینہ داستان سنانا نہیں چاہتا بلکہ ذرا تفصیل سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ موجودہ دور ترقی میں تم پر یورپ نے کس قدر مظالم کئے ہیں؟ میں سمجھتا ہوں کہ تمہارے آنسو ابھی سرنا، مقدونیہ، اناطولیہ، ایران، تیونس، ایڈریانوپل وغیرہ کی داستانہائے مظلومی پر خشک ...

... کہلاتی تھی جس وقت خلافت کے ساتھ ساتھ مسلمان کا نام دنیا سے مٹ رہا تھا۔ اور جن میں دنیائے اسلام کی عظیم ترین ہستی حضرت شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے مجاہد خلفاء پیدا ہوئے تھے۔ آہ ایسے محترم قبائل پر جن کا ایک ایک فرد مسلمانوں کے لئے ابر رحمت ہے اطالی نے وہ وہ سختیاں کیں وہ مظالم کئے کہ الامان و الحفیظ۔ اطالوی فوجوں نے ایک ایک دن میں اس قبیلہ کے دو دو سو آدمی شہید کر دئے اور ہزارہا پاکباز سنوسی خواتین کو بے عصمت کر دیا ... ان کانوں میں روئی ٹھنسی ہوئی تھی اور اس خونچکاں منظر کو دیکھنے کے لئے ان کی آنکھوں پر پردہ ۔

بازو سے اپنی ہر دلعزیزی سے فتح کیا تھا۔ اطالی اسکو اپنی جاگیر بنانا چاہتا ہے اور جس طرح ہندوستان، اندلس، صقلیہ اسلامی تہذیب کے ایک حسرتناک قبرستان ہیں ان میں مصر کا مزید اضافہ ہو جائے۔

ثانیاً یہ کہ اسلام کا دنیا میں نام تک باقی نہ رہے۔ چنانچہ اطالوی افواج کو جو تعلیم دی جاتی ہے وہ یورپ کا نقاب الٹنے کے لئے کافی ہے۔ اطالوی فوج کا "مارچ" ... ملاحظہ ہو۔

"بیس برس کے نوجوان کے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا مصیبت ہوگی کہ وہ اپنے وطن کی خاطر نہ لڑے حالانکہ طرابلس میں جنگ ایک دوامی صورت میں ہے کہ ہم اسلام کے ساتھ جنگ کریں گے ..."

[illegible]

شملہ آنے سے قبل
اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب **تاج ہوٹل** آپ کیلئے بہترین قیامگاہ ہے۔ مصارف کم اور آسائش زیادہ۔ ہوادار اور کشادہ کمرے۔ بازار اور سرکاری دفاتر کے قریب۔ ... کھانا ... نہایت ... لذیذ ہندوستانی کھانے ... مینیجر تاج ہوٹل ... مستقل رہائش کا بھی انتظام ...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کئی ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقہ اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ نکل گئیں ... دوسرا ایڈیشن چھپا تھا اب بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جن کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے ... بمشکل تمام خرید لیں ...

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ... قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو گا کیونکہ ایسی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں ... کاغذ وغیرہ کا بہترسے بہتر اہتمام کیا گیا ہو دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا ...

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

کیا دنیا کی ہزار ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپیہ خرچ کر دینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت شے کے لئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہو گی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن ...

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

... اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کیلئے خاص طور پر اس کلام پاک کو مخصوص فرمایا ...

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی ...
چوتھا ترجمہ ... حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو محاورہ) از حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

... (۱۵) کاغذ مصری اعلیٰ ... نہایت قیمتی کلام مجید شایع ہونے ہیں صفحات ۵۲۰ سائز ... وزن ... سیر کے قریب ہے۔

ہدیہ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد تیس روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ ... دس روپیہ اور ... ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے محصولڈاک ایک جلد پر ایک روپیہ آٹھ آنہ لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپیہ پیشگی ضرور آنے چاہئیں۔ ایک ساتھ پانچ جلد لینے والے خریدار کو محصولڈاک معاف کر دیا جائیگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار
... حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اسکے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں قیمتی کوشش اور جانفشانی کی ہے ... ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی
اس قرآن مجید کا خط اچھا اور ... پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر یعنی احسن التفاسیر چڑھادی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن محدث دہلوی مرحوم ... کی تالیف ہے ... یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے ... ہر مسلمان کو اس بیش بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئیے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی
پانچ ترجمے کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر ہے اسکی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے ... اس قرآن مجید کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ ... کاغذ، چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند
[illegible]

ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

دواء الصفور | دنیا کی مقویات میں ایک بے نظیر ایجاد | اعادۂ قوت مردمی و ازالۂ ضعف باہ کا بے خطا علاج
... حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۴۳ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد
مقدمہ حقانی ... عقائد الاسلام ... مصنفہ مولوی ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی ...
دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس
نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز بکس		قیمت فی عدد		قیمت فی درجن
12/9	انچ	2/4	فی عدد	25/8
14/10	"	2/8	"	28/-
16/11	"	2/12	"	30/-
18/12	"	3/-	"	33/-
20/13	"	3/4	"	36/-
22/14	"	5/-	"	55/-
24/15	"	5/12	"	66/-
28/17	"	7/-	"	80/-
30/18	"	8/-	"	90/-

نوٹ: ¼ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔
مینیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

سانپ کے کاٹے کا عمل
برادران اسلام! یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور بہت مجرب ہے گذشتہ سال برسات و گرمیوں میں اس کے حیرت انگیز تجربے ہوئے اور سینکڑوں مریض صحتیاب ہوئے ... ملنے کا پتہ: مینیجر سید لطف اللہ پوسٹ بکس نمبر ۲۵ دہلی

چوہوں کی دوا
بلی پالنے کی ضرورت نہ چوہیدانی کی حاجت
اس جادو اثر دوا کو ترکیب کے مطابق مکان یا کھیت میں رکھ دینے سے تمام چوہے بالکل ہو کر بھاگ جاتے ہیں اور پھر کبھی واپس نہیں آتے ... پتہ: دفتر تجارتی اسٹور چرتھاول مظفر نگر

کٹ پیس تھوک نرخوں پر
اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔
مینیجر اے آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

روزنامہ ہمدم لکھنؤ کی غیر معمولی مقبولیت کا راز کیا ہے؟
۱۔ یہ کہ یہی ایک اردو اخبار ہے جس میں تمام نیوز ایجنسیوں کے تار راست آتے ہیں اور شب ہی چھپکر صبح کو انگریزی اخبارات سے پہلے ناظرین ہمدم تک پہونچ جاتے ہیں۔
۲۔ یہی ایک اخبار ہے جس کے نامہ نگار ربع مسکوں پر پھیلے ہوئے ہیں اور فرانس، زنجبار، مصر و البانیہ، القرہ، طہران، جاپان، امریکہ، آسٹریلیا کے حالات اس کے نامہ نگاروں کے بھیجے ہوئے اس میں چھپا کرتے ہیں۔
۳۔ اس اخبار میں ہندوستان کے مستند اہل الرائے اور والیان ریاست اظہار خیال فرماتے رہتے ہیں۔
۴۔ اس کا ذاتی ڈاکخانہ ہے۔ اس کا ذاتی ٹیلیفون ہے۔ اس کا ذاتی وائرلیس اسٹیشن ہے۔ اس کی کامیابی کا اس سے زیادہ کیا ثبوت ہے کہ ۲ ماہ کے اندر اس کی اشاعت ہزاروں تک پہونچ گئی ہے۔ نمونہ طلب کر کے اس کے محاسن کا خود اندازہ فرمائیے۔
پتہ: روزنامہ ہمدم لکھنؤ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

خوشنما قرآن مجید آٹھ خوبیوں والا
یہ قرآن مجید قلمی نہایت صاف پاکیزہ خط ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اس کی شہرت دنیا میں مشہور ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں شایع ہو رہا ہے اب اس کا ہدیہ یکم جون سے کم کر دیا گیا ہے۔
اس میں آٹھ خوبیاں ہیں:
(۱) سوانح عمری رسول اکرم (۲) ظاہری آداب (۳) تلاوت کے فضائل (۴) دیکھکر پڑھنے کے فضائل (۵) رموز اوقاف (۶) کلام مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہئیے (۷) کلام مجید کی سورتوں کے فضائل (۸) کلام مجید کی سورتیں کہاں کہاں نازل ہوئیں۔ صفحات ۵۲۰ قیمت ... مجلد ... محصول ذمہ خریدار پانچ قرآن مجید کے خریدار کو ایک روپیہ کمیشن دیا جائے گا۔
نوٹ: ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید موجود ہیں۔
ملنے کا پتہ: احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

انگریزی اخبارات کے تراجم

فرقہ وارانہ مسئلہ و ذات پات کی تمیز

ہم مذہبی اقوام کے اچھوتوں میں شامل ہیں

ہندو قوم کی شہرت پر ایک بدنما داغ

شرکت ان کے لئے ایک وقت طلب مسئلہ بن گیا ہے۔ لیکن انہیں یہ بات بھولنی نہ چاہیے کہ مسلمانوں سے زیادہ ہندو گوشت خوروں کی تعداد ہے۔ گوشت خور ہندوؤں اور دیگر لوگوں کے ساتھ کھانا کھانے میں کوئی دقت پیش نہیں آسکتی۔ اگر کھانا صفائی کے ساتھ تیار کیا جائے اور سامنے چنا جائے وہ جہاں کہیں جائے اسے پھل اور دودھ وہ پیسہ آسکتا ہے۔

گورنمنٹ کے اخراجات میں تخفیف کی ضرورت

دیہاتی رقبہ میں سخت بے چینی

ہندوستان طریق حکومت میں تبدیلی چاہتا ہے

یہ ایک حقیقت ہے کہ اس وقت گورنمنٹ سخت اقتصادی تباہی کی طرف جا رہی ہے۔ کوئی حکومت ہی کیوں نہ ہو اگر اس کی آمدنی میں کمی اور اخراجات میں اضافہ ہوتا رہے گا اور ساتھ ہی دیا نتداری کے ساتھ تخفیف کی کوئی کوشش نہ کی جائے گی ...

... مرضی کے خلاف حکومت کرنا ممکن نہیں۔ کوئی حکومت ہمیشہ قرضہ جات کے بھروسہ پر زندہ نہیں رہ سکتی لیکن گورنمنٹ آف انڈیا کی آج یہی حالت ہے۔ موجودہ صورت حالات کو ایک نہ ایک دن ختم کر دینا پڑے گا۔

چٹاگانگ کے دیہات میں خانہ تلاشیاں

مفرور ملزمین کی تلاش

چٹاگانگ، ۱۰ جون۔ ایک مسلح پولیس کا دستہ ضلع کے انتہائی صدر میں داخل ہو کر سری پور، جینہ پور، کنگ پیارہ دیہات کے مکانات کی تلاشیاں لے رہا ہے۔ یہ تلاشی اسلحہ خانہ پر حملہ کرنے والے مفرور ملزموں کی گرفتاری کے سلسلہ میں ہو رہی ہے ...

سیاسیات عالم میں ایران کا رتبہ

داخلی ترقیاں اور خارجی تعلقات

(از ڈاکٹر ... پی ایچ ڈی)

موجودہ آزاد ایران رضا شاہ پہلوی کی رہنمائی میں ترقی کر رہا ہے کہ بڑی بڑی مغربی حکومتیں ایران کی مدد اور دوستی حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

تعلقات خارجہ

اب ایران روس و برطانیہ سے بالکل آزاد ہے۔ کچھ دنوں سے روس اور ایران کا باہمی گہرا دوستی ہے اور ایک ایسا معاہدہ موجود ہے جس کی رو سے یہ مفاہمت ہو گی ہے کہ اگر روس کی سوویٹ حکومت اور کسی دوسری حکومت میں جنگ ہو گی تو ایران غیر جانبدار رہے گا ...

داخلی ترقیاں

برطانیہ و ایران

ریل و رسائل

... ذریعہ بن سکتی ہے۔

اوپر بیان کی ہوئی ترقیوں کے باعث دنیا کی سیاسیات میں ایران کی حیثیت اس کی پچھلی پچاس سالہ حیثیت سے کہیں زیادہ مستقل اور مضبوط ہے۔ ایران آج آزاد خود مختار ہے اور اس کی رہنمائی ایسے شخص کے ہاتھوں میں ہے جو ایرانی مفاد کو تمام غیر ملکی مفاد سے مقدم رکھتا ہے۔ یہی اس کی ترقی کا راز ہے۔

حضرت صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی روانگی شملہ

دہلی ۱۸ جون۔ آج ... صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی شرکت کی غرض سے ... شملہ روانہ ہو گئے۔

حامیان جداگانہ انتخاب کے پروپیگنڈا کی حقیقت

مسلم اکابر و معززین جوالاپور کا باطل شکن اعلان

... کس قدر ہمدردی ہے۔ مجھ سے آپ بہتر جانتے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ سے آپ ایسی نفاق پرور تحریروں سے احتراز فرمائیں گے۔

(احقر اختر احسن دربھنگوی۔ بی۔ اے)

... ہنگام کو ہمیشہ نفرت کے ساتھ ٹھکرایا جائے گا۔ (اس مراسلہ پر جوالاپور کے ۲۲ معززین کے دستخط ثبت ہیں)

(روش صدیقی سابق ایڈیٹر ملت)

صوبہ بمبئی و برار کے اردو خواں طبقہ سے اپیل

ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں زبان اردو کو جو قبولیت عامہ حاصل ہے اس سے اردو داں طبقہ بخوبی واقف ہے اور ہندوستان کے مسلمانوں کی مادری زبان اگر ہے تو "اردو" یہی اردو ہے جو پنجاب اور یوپی اور دیگر صوبوں میں دفتری زبان قرار دی جا چکی ہے۔ اور مذکورہ صوبوں میں اسے جو عروج حاصل ہوا ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ لیکن علاقہ بمبئی اور صوبہ برار میں اب تک اسے ...

... کو محسوس کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ اگر آپ اپنے ملک اور قوم کے سچے بہی خواہ اور ہمدرد ہیں۔ اگر آپ اپنی قوم کے بچوں کی صحیح رہنمائی پر بھی "اجتماعی البقا" کے مسلمہ فیصلہ کے قائل ہیں اور اگر آپ اردو زبان کے ہندوستان کی واحد ملکی زبان بننے کے دل سے متمنی ہیں تو اس طرف توجہ کریں۔ خود اپنی گفتگو میں صحت و تہذیب کا خیال رکھیں اور طلبا کی زبان سے صرفی اور نحوی اعتبار سے جو لفظ غلط نکلے فوراً اصلاح کر دیں۔

خادم ملت غلام محمد ناظر الصفا سکنڈ مدرس نصیر آبادی

اردو اسکول جلگاؤں۔ مشرقی خاندیس

جاں نثاران اسلام مونگیر کی اخوت اسلامی

مظلومین و مجروحین کانپور کی امداد

پیرح لائٹ کے ایک شائع کردہ مضمون کی تردید

مدرسہ شمس الہدیٰ کے متعلق ایک غلطی کا ازالہ

جناب مرزا نعمان حسین صاحب کا ایک مکتوب جریدہ سرچ لائٹ میں بتاریخ ۷ جون شائع ہوا ہے۔ مکتوب نگار موصوف شیعوں کے لئے فاضل کورس (مدرسہ شمس الہدیٰ) کی تعلیم کا خاص نظم چاہتے ہیں۔ آنریبل منسٹر گورنر سے انہوں نے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملہ میں خود دلچسپی لیکر ان کی جائز شکایات کا ازالہ کریں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے سنی سلطنتوں پر چند تہمتیں تراشی ہیں۔

پہلی تہمت تو یہ ہے کہ نامہ نگار موصوف فرماتے ہیں کہ گذشتہ انتخاب کے موقع ...

غازی امان اللہ خان نے حصول سلطنت کا ارادہ ترک کر دیا

مجلس شورائے ملی کے اراکین سے غازی موصوف کا تبادلہ خیال

سابق شاہ۔ افغانستان کی ترقی کیلئے دست بدعا ہیں

افغانستان کے دو جلیل القدر بزرگ جناب محمد نواب خاں و جناب خواجہ عبد العزیز جان اراکین مجلس شورائے ملی جب زیارت بیت اللہ الحرام سے واپس ہوئے تو آپ نے اپنے قدوم سے دہلی کو بھی مشرف فرمایا۔ آپ کے دوران قیام دہلی میں افغانستان کے ایک عالم نے آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ دوران گفتگو میں سائل نے جناب محمد نواب خاں صاحب سے چند عجیب سوالات کئے جن کا تعلق سابق شاہ ...

... فوت اسلام کو مٹانے میں صرف کر دیں گے۔

اس گیت کو آپ نے سنا۔ اس سے اندازہ لگائیے کہ اطالوی افواج کے دلوں میں کوئسا جذبہ جاگزیں ہے۔ ان کے ہزاروں توجی گانوں میں سے ایک گیت کا ترجمہ سنئے:

اماں! میں سانہ حیران کے ساتھ یہ ایک رنج دہ امر ہے کہ اپنے وطن کی خاطر جنگ کرنے سے گریزاں ہو۔ میں طرابلس میں خوشی خوشی جا رہا ہوں تاکہ امت ملعونہ (مسلمانوں) کو ہمیں ڈالنے میں اپنا خون بہاؤں اور دین اسلام کو برباد کروں۔ قرآن کو مٹانے کی خاطر اپنی پوری قوت سے لڑوں گا۔ اور وہ ہرگز کسی شرف و مجد کا مستحق نہیں جو اطالیہ کا فرزند ہو کر اس کے راستے میں نہ مرے۔ اگر کوئی مجھ سے مجھ پر ماتم نہ کرنے کا سبب پوچھے تو اس سے کہدینا کہ وہ مسلمانوں سے لڑ کر مرا ہے۔

اسلام کے اصول اشتراکیت سے بلند تر ہیں

مظالم فرانس کی المناک داستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۵ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ

صوبہ پنجاب کی اقلیتوں کا سنگھٹن

مہاسبھائیوں کی فرقہ وارانہ ذہنیت کا مظاہرہ

(۲)

گزشتہ ایڈیشن میں ہم نے جن تجاویز کے مسودے کا تذکرہ کیا تھا اور جو ۱۴ جون کو پیش ہوکر پاس ہونے والی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

انگریزوں کی ہمدردی پر خوشنودی

بعض خود غرض اخبار آج کل مسلمانوں کو یہ کہہ کر تھپک رہے ہیں کہ اب انگریزوں کی ذہنیت میں تبدیلی ہو رہی ہے۔ اور اب انگریز مسلمانوں کی حمایت کر رہے ہیں اور یورپین ایسوسی ایشن نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ اگر مسلمانوں کے حقوق گورنمنٹ ...

...

جبھی اس قوم کی اکثریت کو برداشت نہیں کرسکتے جو پانچ چھ صوبوں میں ہندو اکثریت کو برداشت کرنے پر آمادہ ہیں۔ پہلی تجویز سے جو نتیجہ ہم نے اخذ کیا ہے اگر وہ صحیح ہے تو ہم اس کانفرنس کے کرتا دھرتا حضرات سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کیا یہی وہ اصول ہیں جن کی تہ میں ہندوستانی قومیت کی ترقی کا راز مضمر ہے؟

(باقی آئندہ سہ روزہ ایڈیشن میں ملاحظہ فرمایئے)

فسادات کانپور کی سرکاری تحقیقات

کانپور کے فسادات کی تحقیقات کے لئے یو۔ پی کی حکومت نے جو کمیشن مقرر کیا تھا اس کی رپورٹ ۹ جون کو شائع ہوچکی ہے۔ رپورٹ کے ساتھ ہی گورنر باجلاس کونسل کا تبصرہ بھی شائع ہوا ہے۔ کمیشن کی رپورٹ کے تین حصے ہیں پہلے حصہ میں فساد کے بنیادی اسباب سے بحث کی گئی ہے۔ دوسرے حصہ میں فساد کے فوری اسباب بیان کئے گئے ہیں۔ اور تیسرے حصہ میں ہنگامہ کی رفتار اور حکام حکومت کے طرز عمل کا ذکر کیا گیا ہے۔

فساد کا بنیادی سبب کمیشن کے نزدیک سول نافرمانی کی تحریک ہے۔ کمیشن کا خیال ہے کہ سول نافرمانی کی تحریک نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات کو جو پہلے ہی سے کشیدہ تھے اور زیادہ کشیدہ کردیا۔ کیونکہ مسلمان اس تحریک کو خالص ہندوؤں کی تحریک ... سمجھتے تھے اس لئے عملاً وہ اس تحریک کی مخالفت کرتے تھے یا اس سے بالکل علیحدہ تھے۔ ہندوؤں کے دل میں مسلمانوں کی اس مخالفت اور علیحدگی کی وجہ سے غیظ و غضب کے جذبات پیدا ہوگئے تھے۔ ...

تھا اس کو سول نافرمانی سے کوئی تعلق نہ تھا۔ بلکہ یہ واقعہ ظلم و ستم کا ایک مستقل مرقع تھا۔ تین نوجوانوں کو رائے عامہ کے خلاف پھانسی پر لٹکا دیا گیا تھا تینوں نوجوان ظاہر ہے کہ فرقہ وارانہ معاملات میں پھانسی نہیں دئے گئے تھے اگر ہم یہ تسلیم بھی کریں کہ کانپور کے مسلمانوں کو آزادی وطن سے کوئی ہمدردی نہ تھی تب ان کا مذہبی یا اخلاقی کوئی فرض تھا؟ کیا اسلام نے ہمسایہ اقوام کے حقوق کی تعلیم نہیں دی ہے؟ اگر تین نوجوانوں کی پھانسی پر چند گھنٹوں کے لئے اپنی دوکانیں بند کر دیتے تو کوئی ناقابل تلافی نقصان نہ ہو جاتا۔ بہرحال عوام کی اس جہالت سے حکومت کی ذمہ داریاں ہلکی نہیں ہو جاتیں۔ اور عمال حکومت اپنے فرائض سے سبکدوش نہیں قرار دئے جاسکتے۔

فسادات کے اسباب خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہوں لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ فساد ضرور ہوا اور نہایت ہولناک ہوا۔ ہزاروں مسلمانوں اور ہندوؤں کی لاشیں خاک و خون میں تڑپیں۔ بیشمار گھر تباہ و برباد ہوگئے۔ مندر اور مسجدیں ڈھائے گئے۔ اور چار پانچ دن تک مسلسل قتل و غارتگری کا بازار گرم رہا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ان نازک حالات میں عمال حکومت نے اپنے فرائض کو کہاں تک محسوس کیا اور ان پر کس حد تک عمل کیا۔

کمیشن کے سامنے جو شہادتیں گزری ہیں اُن کا سرسری مطالعہ کرنے والا بھی اسی نتیجہ پر پہنچے گا کہ خواہ آغاز فساد کا سبب کچھ بھی ہو لیکن اس کے خطرناک طور پر پھیل جانے اور مسلسل کئی دن تک قائم رہنے کا سبب صرف وہ عمال حکومت ہیں جنہیں حکومت نے امن و قانون کا علمبردار بنا کر وہاں کافی اختیارات کے ساتھ متعین کر رکھا تھا۔ چنانچہ حکومت کا مقرر کردہ کمیشن بھی اس ناقابل انکار حقیقت کو نظر انداز نہیں کرسکا ...

...

کمیشن کے بیان کے مطابق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی "مہلک غلطیوں" کی بنا پر حکومت نے انھیں کانپور سے تبدیل کردیا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا سینکڑوں ہندوستانی عورتوں، مردوں اور بچوں کے خون اور بے شمار مکانات اور معابد کی ویرانی اور تباہی کا بدلہ صرف یہ ہوسکتا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو کانپور سے تبدیل کرکے کسی دوسری جگہ کا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بنا دیا جائے اور کیا ہندوستانیوں کے مجروح قلوب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب کی اس نقل مکانی سے مندمل ہو جائیں گے۔ ہمارے خیال میں کم از کم اس امر کی ضرورت ہے کہ کمیشن کی رپورٹ میں جن لوگوں کی غفلت کو فساد کی شدت کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے انہیں اتنی سخت سزائیں دی جائیں کہ دوسرے عمال حکومت کو عبرت حاصل ہو اور وہ کبھی ایسی خوفناک غفلت شعاری کی جرأت نہ کرسکیں کم از کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اس ذمہ داری کے عہدہ سے ہمیشہ کے لئے محروم کردیا جائے۔ اور پولیس کی دیکھ بھال کرکے اسے سہل انکاری اور بے پروائی پر زیادہ جری کرنے کی بجائے۔ اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو حکومت کو یقین رکھنا چاہئے کہ امن و قانون کا وقار ہندوستان سے رخصت ہو جائے گا۔ ...

اگر حکومت کو واقعی یقین ہوگیا ہے کہ وہ امن و قانون کی حفاظت کرنے سے قاصر ہے یا وہ بالارادہ ایسا نہیں کرنا چاہتی تو اسے چاہئے کہ وہ غیر مبہم الفاظ میں اسکا اعتراف کرے۔ اور ہندوستان کے انتظام و ضبط کو اہل ملک کے حوالے کردے۔

میر صاحب خیرپور کے تمام اختیارات سلب کر لئے گئے

ایک انگریز ڈکٹیٹر کا تقرر

پونہ ۵ جون۔ حکومت بمبئی نے حکومت ہند کے مشورے سے میر صاحب خیرپور کے اختیارات سلب کرکے ایک منتظم کے ہاتھ میں دیدئے۔ ریاست خیرپور تمام صوبہ سندھ میں تنہا ایک ہندوستانی ریاست تھی جسے حکمران خاندان کہلائے جانے کا فخر حاصل تھا۔ حکومت ہند اور حکومت بمبئی کے احکامات کے مطابق میر صاحب خیرپور نے اپنے تمام اختیارات ... ریاست کی رعایا کی طرف سے ایک ڈکٹیٹر کے فرائض انجام دے رہے ہیں ...

...

مسٹر ٹامسن اس وقت تمام کاغذات پر دستخط کر رہے ہیں لیکن نہیں کہا جاسکتا کہ آپ مستقل طور پر اس عہدہ پر مقرر کر دئے جائیں گے اگر ریاست کے معاملات سے واقفیت اور سندھی زبان کے علم کے لحاظ سے آپ اس کے اہل اور مستحق ہیں۔

ہم سب کو گاندھی جی پر اعتماد کرنا چاہئے

پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

الٰہ آباد ۱۰ جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے آج تمام پرشوتم داس پارک کے ایک جلسہ میں تقریر کی پہلے آپ نے اپنے سفر کے حالات بیان کئے۔ ... آپ نے گول میز کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہم سب کو گاندھی جی پر اعتماد کرنا چاہئے ... کے خلاف ہیں۔

چاندپور میں بم پھٹنے کا حادثہ

مسٹر عبد الحکیم اور رضا کاروں کی گرفتاریاں

چاندپور ۹ جون۔ کل جون کو ایک دیہی شراب فروشی کی دکان پر بم پھٹنے کا حادثہ ... واقع ہوگیا تھا اب معلوم ہوا ہے کہ مسٹر عبد الحکیم اور سات رضا کاروں کو گرفتار کر لیا گیا۔

مسئلہ برما کے حل کے لئے ایک علیحدہ گول میز کانفرنس منعقد ہوگی

رائے عامہ کی قوت کا اعتراف

شملہ ۱۰ جون۔ سیاسی حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ حکومت ہند اس تجویز کی حمایت میں ہے کہ مسئلہ برما پر غور و خوض کرنے کے لئے ایک علیحدہ برما گول میز کانفرنس ہندوستانی کانفرنس کے ساتھ ساتھ شروع ہوگی۔ ... کے خلاف ہے ... گول میز کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔

حاجی پور اسٹیشن کے اسٹیشن ماسٹر کا قتل

ایک ہزار روپے کے انعام کا اعلان

پٹنہ ۹ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ بنگال اور نارتھ ویسٹرن ریلوے نے اعلان کیا ہے کہ جو شخص ان مجرموں کا سراغ دیکر گرفتار کرائیگا جو حاجی پور کے اسٹیشن پر ڈاک کے تھیلوں کو لوٹ لے جانے کے ذمہ دار ہیں اسے ایک ہزار روپیہ کا انعام دیا جائیگا۔ ... حاجی پور کے کانگریس آشرم کی تلاشی لی گئی لیکن کوئی قابل اطمینان چیز برآمد نہیں ہوئی۔

برمی لیڈروں کی ہز ایکسلنسی گورنر سے ملاقات

بغاوت برما کو ختم کرنے کے ذرائع پر غور و خوض

رنگون ۹ جون۔ آج برمی لیڈروں اور ہز ایکسلنسی گورنر برما کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ ... گورنمنٹ کو یقین دلا دیں کہ ہمارا رویہ باغیانہ نہیں ہے ... گورنمنٹ آف انڈیا سے مشورہ نا لازمی ہوگا لیکن آپکی تمام تجاویز کا احترام کیا جائیگا۔ ...

شملہ میں مسلم زعماء کا اجتماع

مسلم قوم پرور جماعت اور مسلم کانفرنس کے اجلاس

شملہ ۹ جون۔ آج مسلم زعماء کی ایک غیر رسمی کانفرنس منعقد ہوگی تاکہ مسلمانوں کی کسی ایک چیز پر متحد کیا جاسکے مسلم نیشنلسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ کا جلسہ آج شام کو ہوگا ... آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا جلسہ اتوار کو ہوگا لیکن دونوں جماعتوں میں باہمی گفت و شنید ... مسٹر تصدق احمد خاں شروانی حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مسٹر قدوائی اور مولانا احمد سعید صاحب۔ (د۔ پ)

دہلی میں سخت آتش زدگی

چھ ہزار روپے کا نقصان

دہلی ۱۰ جون۔ ... سنٹرل بنک آف انڈیا سے آگے ... آگ لگ گئی معلوم ہوا ہے کہ دکان ... نقصان کا اندازہ تقریباً چھ ہزار روپے بیان کیا جاتا ہے۔ ... (د۔ الف)

فخر سرحد خان عبد الغفار خاں کی بڑودہ تشریف آوری

مسلمانوں میں حقیقی رہنماؤں کا فقدان

بڑودہ ۱۰ جون۔ ریاست بڑودہ کے باشندوں کا ایک وفد فخر افاغنہ خان عبد الغفار خاں کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے ریاست میں تشریف لے چلنے کی درخواست کی ... افراد ان میں موجود ہیں۔

دنیا کا سب سے بڑا بمبار ہوائی جہاز

برطانیہ کی "صلح کوشی" کا نمونہ

لندن ۱۰ جون۔ ہفتہ کے روز فن ہوائی کے جدید کارنامے ملک کے سامنے پیش کئے جائیں گے جن میں ایک بہت بڑا چار انجن والا ایک ہوائی جہاز بھی ہے جو بم برسا سکتا ہے۔ اس سے پہلے دنیا کا سب سے بڑا بم برسانے والا جہاز آٹھ ٹن والا تھا۔ یہ ہوائی جہاز ... ۱۹۲۰ گھوڑوں کی طاقت ہے ... ۹۰ فٹ چوڑا ہے اس کا وزن ۱۲ ٹن ہے دیگر جہازوں کی بہ نسبت اسکا وزن رفتار بہت زیادہ ہے۔

مہاراجہ کپور تھلہ کی فیاضی

ایک لاکھ روپے کے لگان کی معافی

کپور تھلہ ۸ جون۔ مہاراجہ کپور تھلہ نے اپنی حدود ریاست میں کاشتکار جماعت فصل ربیع کے لئے محصول میں اگر اتنی تخفیف کی ہے تخفیف شدہ محصول کی رقم تقریباً ایک لاکھ روپے ہے ... اس تخفیف سے ریاست پر بہت خوشگوار اثر پڑا ہے ... (د۔ پ)

مدراس میں پکٹنگ کیخلاف دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

گاندھی جی کا فیصلہ

مدراس ۹ جون۔ مقامی کانگریس کمیٹی نے گاندھی جی کو تار دیا ہے کہ کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ لگانے کے خلاف جو دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کیا گیا ہے اس کی خلاف ورزی کی جائے یا نہیں گاندھی جی نے جواب میں لکھا ہے کہ حکم عدولی نہ کی جائے ... حکم تفصیل طلب کی ہے۔

رنڈیوں کے مقدمات

دہلی ۹ جون۔ چاوڑی بازار کی رنڈیاں ... میونسپل کمیٹی کے مقابلہ میں مقدمات ... ہائیکورٹ میں اپیلیں دائر کردی گئی ہیں۔ (د۔ الف)

کانگریس کمیٹیوں کے انتخابات کی تاریخ میں توسیع

سکرٹری کانگریس کمیٹی کا اعلان

بمبئی ۱۰ جون۔ جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:-

کیونکہ بہت سی پراونشل کانگریس کمیٹیاں بعض غیر اختیاری مجبوریوں کی وجہ سے اپنے انتخابات مقررہ تاریخ یعنی ۱۵ جون تک مکمل نہ کرسکیں اس لئے کانگریس کی مجلس عاملہ کے گذشتہ جلسہ میں صدر کانگریس کو اختیارات دیدئے گئے تھے ان کے مطابق انتخابات کی تکمیل کے لئے ۱۵ جولائی تاریخ کی توسیع کی گئی ہے۔

میکلگن کالج تحقیقاتی کمیٹی کے ارکان

مسٹر ایف ایل برتھی اور راجہ نواب طالب مہدی

شملہ ۱۰ جون۔ حکومت پنجاب کے وزیر زراعت نے لائلپور کے جوائنٹ کمشنر مسٹر ایف ایل برتھی آئی سی ایس اور راجہ نواب طالب مہدی خاں ایم ایل اے کو میکلگن انجینئرنگ کالج کے مسلم طلباء کی شکایتوں کی تحقیقات کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے تاکہ وہ حکومت کے سامنے تحقیقات کے بعد رپورٹ پیش کرسکیں۔ تحقیقات فوراً ہی شروع کردی جائے گی۔ (د۔ پ)

ڈاکوؤں اور باقاعدہ سرکاری فوج کا مقابلہ

ایک باغی ہلاک اور ایک زخمی

[illegible]

شکارپور میں نابالغوں کی شادیاں

[illegible]

کی شادیاں عمل میں آچکی ہیں کئی استغاثے بھی دائر کئے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ حیدرآباد کی عدالت میں موضع بھیری کے تین ہندوؤں کے خلاف استغاثہ دائر ہوئے انہوں نے ایک پندرہ سالہ لڑکے اور آٹھ یا نو سال کی دو لڑکیوں کی شادیاں .... استغاثہ کے معائنہ کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک ایک سو روپیہ کی ضمانت طلب کی اور مزید تحقیقات کا حکم دیا۔

اسی طرح ہندو سبھا شکارپور کے ایما پر پروفیسر بھیرن اور سکول ماسٹر جیومل نے شکارپور کے دو ہندوؤں کے خلاف استغاثہ دائر کئے ہیں۔ ان مقدمات میں بھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سو سو روپے کی ضمانتیں طلب کی ہیں۔

اسٹیشن ماسٹر حاجی پور کی ہلاکت

ڈاکو روپیہ کی تھیلی لیکر فرار ہوگئے

پٹنہ ۱۸ جون۔ مسٹر ایچ۔ بی۔ مصر اسٹیشن ماسٹر حاجی پور ڈاک کے تھیلوں کی ڈکیتی کے سلسلہ میں جانبر نہ ہو سکا۔ گذشتہ چند سال سے اس جگہ مامور تھے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد آج ان کی لاش تجہیز و تکفین کے لئے ان کے عزیزوں کو دیدی گئی۔ اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر بھی جو اس .... ہسپتال میں داخل ہوئے وہ ابھی روبصحت ہیں۔ ڈپٹی انسپکٹر مظفرپور اور سپرنٹنڈنٹ پولیس حاجی پور روانہ ہوگئے ہیں تاکہ اس واقعہ کی تحقیقات کریں۔ اب تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ مزید تفصیلات سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکوؤں کی ایک جماعت اسٹیشن ماسٹر اور ان کے عملے پر حملہ آور ہوئی جبکہ یہ لوگ دن بھر کی آمدنی لے کر کالی ہار کا بٹوا ٹرین میں سوار ہو رہے تھے۔ ڈاکو ایک تھیلی چھین کر لے جانے میں کامیاب ہوگئے۔

چٹاگانگ میں بارود اور دیگر سامان کی برآمدگی

متعدد گرفتاریاں

چٹاگانگ ۱۸ جون۔ اطلاع ملی ہے کہ آج صبح کی تلاش کے سلسلہ میں پولیس کو کچھ لے .... سلفر کی ایک مقدار سفید بارود برآمد ہوا ہے اور گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

کثیر سامان جنگ کی کابل کو روانگی

افغانستان کی فوجی تیاری

پشاور ۱۸ جون افغانی جنگی کونسل کے دفتر سے ۸۰ گاڑیوں کی ایک ٹرین رائفلوں اور دیگر سامان جنگ سے بھری ہوئی گذشتہ مہینہ فرانس سے جو زبردست چالان آیا تھا یہ اس کی تیسری قسط ہے اب بھی ایک بڑی بھاری مقدار باقی ہے۔

ضلع بارہ بنکی کے دیہاتی علاقہ میں ہیجان

سکریٹری کانگریس کمیٹی کو ایک سال قید بامشقت کی سزا

[illegible]

بغداد سے موصل تک ریلوے لائن کا اجراء

دریائے دجلہ پر ایک عظیم الشان پل کی تعمیر

بغداد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت .... اور حکومت عراق میں ریلوے لائن کے بارے میں جو گفت و شنید ہو رہی تھی وہ اب نقطۂ اختتام کو پہنچ گئی ہے۔ یہ ریلوے لائن بغداد سے موصل تک تعمیر کی جائے گی جس کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے پل بھی تعمیر کئے جائیں گے جن میں سب سے بڑا پل وہ ہے جو بغداد میں دریائے دجلہ پر تعمیر کیا جائے گا۔ اور جس کی لاگت کا اندازہ ایک کروڑ روپیہ کے قریب لگایا گیا ہے۔ توقع ہے کہ فریقین میں باقی شرائط پر بھی جلد اتفاق ہو جائے گا۔ کمپنی نے کورنمنٹ عراق سے ریلوے لائن کی تعمیر کے لئے قرض طلب کیا ہے جو دو سال میں کل کا کل ادا کر دیا جائیگا۔

عربی ممالک میں ریلوے لائن کی تعمیر کو حکومت عراق کی شکست سے تعبیر کیا جا رہا ہے کیونکہ امیر فیصل اور انگلستان میں ما بہ النزاع مسئلہ یہی تھا جس کا انگلستان کے حق میں فیصلہ ہو گیا۔ اس ریلوے کے اجراء سے انگلستان کی حکومت کو بہت بڑا فائدہ ہوگا اور امیر فیصل کے موجودہ اختیارات بھی سلب کر لئے جائیں گے۔ ممالک عربیہ کے عربوں کا یہی خیال ہے کہ فیصل کو تباہ کرنے کے لئے یہ ریلوے لائن تعمیر کی جا رہی ہے۔

برطانوی مال سے زیادہ جاپان کے مال کا مقاطعہ اہم ہے

گاندھی جی کا تازہ ارشاد

بمبئی ۱۸ جون۔ گاندھی جی نے جو کچھ مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ بمبئی کے متعلق ینگ انڈیا میں لکھا ہے اس سے ورکنگ کمیٹی کی کل کارروائی پر پردہ اٹھ جاتا ہے۔ گاندھی جی لکھتے ہیں کہ میں نے مجلس عاملہ کے سامنے ایک تجویز پیش کی کہ اگر ہندو مسلم سمجھوتہ نہ ہوا تو نو آبادیاتی طرز کا سوراج کا .... اور اگر واقعی قوم .... ایک جلسہ .... ہم کو .... اپنا کام انجام دوں۔ اگر مجھے شامل ہونا پڑا تو میں خوب اور جوش و خروش کے ساتھ کام کروں گا۔

جاپانی اور برٹش کے عنوان سے مسٹر .... کا خط آپ نے نقل کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہندوستان کی طرف سے برطانوی مال کا جو مقاطعہ کیا گیا اس سے جاپان نے فائدہ اٹھایا۔ گاندھی جی کہتے ہیں کہ اقتصادی نقطہ نظر سے جاپانی مال کا مقاطعہ دیگر ملکوں کے مال کا مقاطعہ سے بہت زیادہ اہم ہے۔

بمبئی میں سول نافرمانی پھر شروع ہونے والی ہے

مسٹر کے۔ ایف۔ نریمان کا اعلان

[illegible]

ان والنٹیروں کو کانگریس کی طرف سے کوئی خرچہ وغیرہ نہیں دیا جائیگا نہ ان کے رہنے اور کھانے کا انتظام کیا جائیگا۔

چونکہ .... ان دکانوں کا نیلام ہونے والا ہے اس لئے جو لوگ اس میں بولی بولنے کا ارادہ رکھتے ہوں ہم انہیں آگاہ کئے دیتے ہیں کہ وہ اس سے باز رہیں ورنہ انہیں اپنی اس تجارت میں سخت نقصان اٹھانا پڑے گا۔

بمبئی میں ایک مکان میں بم پھٹنے کا حادثہ

ایک مسلمان زخمی

بمبئی ۱۸ جون۔ ایک مسلمان دکان کا ایک مسلمان سخت مجروح ہوا کیونکہ قریب کی ایک عمارت میں بم پھٹا۔

رسم جہیز کا افسوسناک انجام

ایک نوجوان بنگالی لڑکی کی خودکشی

پٹنہ ۱۸ جون۔ پٹنہ کے ایک معزز گھرانے کی ایک نوجوان خاتون نے آگ میں جلکر خودکشی کر لی معلوم ہوا کہ لڑکی کے ورثا اس کی شادی کے متعلق سر توڑ کوششوں کے باوجود کہیں بارنا کامیاب رہے کیونکہ بہت زیادہ جہیز طلب کیا جاتا تھا یہ دیکھکر لڑکی کے دل کو سخت صدمہ پہنچا اور اس نے مٹی کے تیل میں اپنے کپڑے بھگو کر ان کو آگ لگا دی۔

فلسطین کو جبرًا یہودیوں کا وطن بنانے کیلئے برطانیہ کا دوسرا قدم

انگریز یہودیوں کو فلسطین میں توطن اختیار کرنے کی اجازت

[illegible]

چٹاگانگ میں کارتوسوں اور بارود کی برآمدگی

تین نوجوانوں کی گرفتاری

چٹاگانگ ۱۷ جون۔ آج صبح پولیس نے دیوان بازار کے ایک مکان کی تلاشی لی کارتوس بھٹنے والے مادوں کے بکس بجلی کے تار برآمد ہوئے ایک شخص ہیرا دیے داس نامی گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے بعد کئی اور مکانات کی تلاشی لی گئی اور تین نوجوانوں کو جن میں مسٹر .... رکشت بھی شامل ہیں جن اسلحہ جات پر حملہ کرنے کے سلسلہ میں مقدمہ چل رہا ہے اور یہ ضمانت پر رہا تھا گرفتار کر لیا گیا۔

سکھ لیگ کی ایک قرارداد کا استرداد

قاتل کی مدح سرائی سکھوں کی روایات کے خلاف ہے

امرتسر ۱۷ جون۔ مرکزی سکھ لیگ کی انتظامیہ کمیٹی کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا جس میں اس ریزولیوشن کو مسترد کیا گیا جو مسٹر .... کرٹن کے قاتل کی تعریف میں منظور کیا گیا ہے۔ کیونکہ ایک قاتل کی مدح سرائی گرو صاحب اور سکھ روایات کے خلاف ہے۔ کمیٹی نے سکھ لیگ سے سفارش کی ہے کہ وہ اس قرارداد کو اپنی کارروائی سے خارج کر دے۔

زمیندار دواخانہ

جھجھ ضلع رہتک

معزز ناظرین و محترم شائقین حضرات یہ زمیندار دواخانہ نہایت خوبی و خوش اسلوبی .... طلا بہار جوانی .... قیمت .... بہار عیش .... حب امساک .... دافع قبض .... الکسیر بواسیر .... اسفوف سنان .... شربت آرام دل ....

نوٹ: ناظرین اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

منیجر زمیندار دواخانہ جھجھ ضلع رہتک

پانچسو روپیہ انعام

.... ملنے کا پتہ .... کشور رام ۱۳۱ پوسٹ گاری سرائے گیا

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

.... جریان .... تازہ سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے ....

(فرمایش کے وقت اخبار الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیجئے)

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہم باوثوق کہتے ہیں کہ آج جو صاحب ہماری بہرا پن کی دوا روغن کرامات کے برابر کوئی دیگر دوا مجرب .... ثابت کر دیں .... ہم بطور انعام پچاس روپیہ نقد انعام دیں گے ....

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج (رجسٹرڈ)

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند ہو جانا، بہرہ پن، ناسور، کیڑے پڑ جانے، درد، طرح طرح کی آوازیں ہونے .... کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بے خطا دوا۔

ملب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

....

کان کی دوا ملب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

کانپور کا دہشتناک منظر

شرفائے شہر کو چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں

[illegible]

مقدمات کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ پنڈت سندر لال صاحب الہ آبادی جو ہندو مسلم مفاہمت کے لئے تقریبًا دو مہینے سے کانپور میں مقیم تھے ہندو کے غیر شریفانہ سلوک سے تنگ آ کر واپس الہ آباد چلے گئے۔ اب یہاں کوئی شخص ایسا موجود نہیں جس کا ہندو مسلم پبلک پر اثر ہو۔ مجروحین جو ہسپتال میں پڑے ہوئے ہیں ان کی تیمارداری تو کجا ان کی .... خیریت پوچھنے والا بھی کوئی نہیں۔ غرضکہ کوئی متنفس ایسا نہیں جو کسی نہ کسی پریشانی میں مبتلا نہ ہو۔ یہ ثابت ہوگیا کہ کانپور کے مسلمان متمول تاجر سوائے باتیں کرنے کے اور کسی مرض کی دوا نہیں ہیں۔

کانپور کے ہندو مسلمانوں میں مصالحت نہیں ہوسکی

کمشنر کے لئے دعوتوں کا انتظام

کانپور ۱۵ جون۔ جب کمشنر الہ آباد یہاں قیام فرما تھے تو آج صبح لالہ رام رتن گپتا مسٹر جی جوگ سابق کانگریس ڈکٹیٹر۔ بابو برج بہادر سرور ایڈووکیٹ اور دوسرے سرکردہ ہندو اصحاب آپ سے ملے لیکن ابھی تک کوئی مصالحت نہیں ہو سکی۔

مسٹر اے ہون ممبر اسمبلی نے کمشنر کو کل شام کو پارٹی دی اور پرسوں دوسری رائے بہادر بابو وکرم جیت سنگھ کے مکان پر ایک بڑے پیمانہ پر ڈنر کا انتظام کیا جا رہا تھا جب مسٹر مہتہ کمشنر نے یہ حال سنا تو آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے پہلے سے علم ہوتا کہ ان ڈنروں کے انتظام میں اس قدر روپیہ ضائع ہو رہا ہے تو میں ان کو منظور کرنے سے انکار کر دیتا۔ کیونکہ فسادات کے بعد اس وقت سارے شہر پر تکلیف طاری ہے بہتر ہوتا کہ یہ روپیہ مصیبت زدگان کی امداد کے لئے صرف کیا جاتا۔

آج شام کو ایک اور ڈنر آپ کو دی جا رہی ہے یہ ڈنر لالہ کملاپت کے مکان پر دی جائے گی۔ مسٹر مہتہ آج رات کو کانپور سے روانہ ہو جائیں گے۔

ریاست کشمیر کا مسلم آزار رویہ

مساجد میں خطبوں اور تقریروں کا امتناع

جموں ۱۵ جون۔ مسٹر ویکفیلڈ نے پچھلے دنوں جموں آکر مسلمان نمائندوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے جس مصالحانہ روش کا اظہار کیا تھا اس پر "کشمیری مسلمان" نے مسلمانان جموں کو متنبہ کیا تھا کہ وہ ہوشیار رہیں اور ویکفیلڈ کی تسلیوں سے فریب میں نہ آجائیں "کشمیری مسلمان" کا یہ انتباہ بالکل صحیح نکلا حکومت کشمیر کی مستبدانہ روش میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی چنانچہ اس کے تازہ ترین کارنامے یہ ہیں کہ اس نے "اخبار کشمیری مسلمان" کا داخلہ بھی جموں میں بند کر دیا ہے اور حکم نافذ کیا ہے کہ مسلمانان مسجدوں میں بھی جلسے منعقد نہیں کر سکتے۔ مساجد کے اندر خطبہ نہیں پڑھ سکتے اور تقریریں بھی نہیں کر سکتے۔ حکم کی خلاف ورزی کرنے والے کو سزا دی جائے گی۔

حکومت کشمیر کے مظالم اور مسلمانوں کے صبر و شکیب کا جام روز بروز لبریز ہو رہا ہے ہم حکومت کو متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کے ساتھ جلد تر تالیف قلوب کی حکمت عملی اختیار کرے ورنہ حالات بہت ناگوار صورت اختیار کریں گے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور کی تعریف

دارالعوام میں سوالات

لندن ۱۷ جون۔ دارالعوام میں مطالبہ کیا گیا کہ مسٹر سیل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ وزیر ہند نے جواب میں کہا مسٹر سیل کے سامنے دو باتیں پیش کر دی گئیں کہ یا تو وہ رخصت لے لیں اور اس کے اختتام پر مستعفی ہو جائیں یا انہیں کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے۔ مسٹر بن وزیر ہند نے موخر الذکر چارہ کار کو منظور کر لیا ہے۔ قدامت پسند مسٹر بریکن نے کہا کہ صوبہ کی گورنمنٹ نے مداخلت کی ہے چھوٹے افسروں کی زندگی اسی طرح کیوں خراب کر دی جائے۔ مسٹر بن نے کہا کہ سول سروس کی زندگی کا سوال درپیش ہے۔

ستم رسیدہ طرابلس کے عربوں کی داستان مصیبت

مصر و سوڈان جزائر افریقہ اور ٹیونس میں عرب مہاجرین کی آمد

[illegible]

گرسنوں کی زبانی معلوم ہوا کہ جب وہ طرابلس سے بھاگے ہیں تو ان کی تعداد کئی سو تھی لیکن وہ سب کے سب سوائے ۳۵ کے راستہ میں ہلاک ہوگئے۔

سوڈان کے مراسلہ نگار "الشوریٰ" کو اطلاع دیتا ہے کہ کفرہ (طرابلس) کے بے شمار عرب برطانوی سوڈان اور فرانسیسی سوڈان میں آکر پناہ گزین ہوگئے ہیں "الاہرام" کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ طرابلس کے مسلمان صرف سوڈان اور مصر کی طرف ہی نہیں بھاگے بلکہ وہ ٹیونس اور الجزائر افریقہ میں بھی بھاگ کر آئے ہیں۔ الجزائر میں ان مصیبت زدوں کو فرانس نے اس شرط پر داخلہ کی اجازت دی ہے کہ وہ اپنے اسلحہ حکومت کے حوالے کر دیں۔ ٹیونس میں آنے والے عربوں کا بیان ہے کہ ان میں سے ۳۱۷ اشخاص راستہ ہی میں پیاس کی شدت سے لقمہ اجل بن گئے۔ ان واقعات کی موجودگی میں اٹلی کے سفیر کی غلط بیانی کو کس طرح تسلیم کیا جا سکتا ہے؟

صحرائے افریقہ پر آفتاب صداقت کا طلوع

عیسائیوں کی کوششوں کے باوجود تین ہزار حبشیوں کا قبول اسلام

حبش کے ملک میں ایک مقام کا نام "موشی" ہے یہاں علوی خاندان کے افراد بستے ہیں۔ یہ خاندان تبلیغ اسلام اور نشر علوم میں خاص امتیاز رکھتا ہے اسی خاندان کے ایک جلیل القدر فرد الحسن ابن علوی عیدروس ہیں جن کو حبش کے تمام اطراف میں خاص شہرت اور مرکزیت حاصل ہے۔ آپ وحشی حبشیوں میں مدت سے اسلام کی اشاعت کر رہے ہیں۔ عیسائیوں نے بھی ان حبشیوں پر اپنا پُرفریب جال بچھا رکھا ہے مگر شیخ موصوف کی مساعی کے باعث عیسائی مشنری اب تک ناکام رہے ہیں۔ ایک عربی اخبار اپنی تازہ اشاعت میں لکھتا ہے کہ شیخ موصوف نے دو سال کے اندر اندر تین ہزار حبشیوں کو مسلمان بنایا ہے اور ان کے لئے تین مسجدیں بھی تعمیر کرا دی ہیں۔ جن میں سے ایک مسجد کو جو "کیدشہ" میں واقع ہے عیسائی مبلغوں نے جلا ڈالا۔ شیخ موصوف کو عیسائیوں نے بہت تنگ کر رکھا ہے اور وہ اب جنوبی افریقہ میں آکر قیام پذیر ہوگئے ہیں۔

کلکتہ کے قریب پولیس اور ہندوستانیوں میں جنگ

ایک دیہاتی ہلاک اور دو مسلمان زخمی

کلکتہ ۱۷ جون۔ نرائن گنج سب ڈویژنل میں منوہر دی تھانہ کے ماتحت چار پانچ بار نامی گاؤں دیہاتیوں اور پولیس میں جنگ ہوگئی۔ جس کی وجہ سے ایک دیہاتی ہلاک اور دو کانسٹبل سخت مجروح ہوئے بیان کیا جاتا ہے کہ سب انسپکٹر پولیس کی جماعت ملزموں کے مکان تک پہنچی تو دیہاتیوں نے جو برچھیوں سے مسلح تھے حملہ کر دیا جس کی وجہ سے دو کانسٹبل سخت زخمی ہوئے پولیس نے گولی چلا دی ایک شخص ہلاک کئی مجروح ہوئے اس سلسلہ میں دو گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ زخمی کانسٹبل کی حالت بہت نازک ہے۔

ملا چکنور کی وفات

حاجی صاحب ترنگ زئی کی علالت

پشاور ۱۷ جون۔ مولانا امیر محمد اخوندزادہ موسوم ملا چکنور کے انتقال کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ افغانی سیاسیات میں آپ کی شخصیت نمایاں اور اہم حیثیت رکھتی ہے حاجی صاحب ترنگ زئی کے متعلق خبر آئی ہے کہ وہ مہمند علاقہ میں بیمار ہیں۔

مدراس کے قریب ہولناک آتشزدگی

۱۲۰۰ مکانات تباہ ہوگئے

مدراس ۱۷ جون۔ ایک نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ انوار کے روز اناد یوارسٹ میں ہولناک آتشزدگی رونما ہوئی ۱۲۰۰ مکانات بالکل جل گئے نقصان کا اندازہ .... آدمی مفقود الخبر ہیں۔

اس زمانہ کی بہترین تصنیف متاع درد

دیوان سحرطراز حضرت ثاقب کانپوری

چھپکر شائع ہوگیا

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ۔ دہلی

خوشنما قرآن مجید آیہ خوبیوں والا

[illegible]

ملنے کا پتہ: احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فٹ کو الٹی لگا ہوا

تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز بکس		قیمت فی عدد		قیمت فی درجن
12/9	انچ	2/4	فی عدد	25/8
14/10	"	2/8	"	28/-
16/11	"	2/12	"	30/-
18/12	"	3/-	"	33/-
20/13	"	3/4	"	36/-
22/15	"	5/-	"	55/-
24/16	"	5/12	"	66/-
26/17	"	7/-	"	80/-
30/18	"	8/-	"	[illegible]

نوٹ: ۱/۴ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹر یا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل نمبر ۱ علوی .... عمل نمبر ۲ ....

....

ملنے کا پتہ: سید فضل شاہ عامل پوسٹ بکس ۵۷ دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمیل

نہایت اعلیٰ قسم چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے .... موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ....

آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی سے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ ڈیپوٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ: ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور بہت مجرب ہے ....

ملنے کا پتہ: منیجر سید لطف اللہ پوسٹ بکس ۵۷ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹر یا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ خوشخط ربڑ پیتل یا عقیق کی مہریں یا انگشتری .... کی ضرورت ہو ....

مرزا احمد بیگ ....

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ || دہلی یوم جمعہ ۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۶ جون ۱۹۳۱ء || نمبر ۴۷

کیا کیجئے؟

پہلے اپنے دل میں قومی درد پیدا کیجئے ۔ شوق سے پھر رہنما ہونیکا دعویٰ کیجئے
اتحادِ عالمِ اسلام کا دیجے سبق ۔ یعنی بیماریٔ ملت کا مداوا کیجئے
برقہ میں طاغوتیوں کی شورہ پشتی دیکھ کر ۔ خالدی جذبات کو پھر دل میں زندہ کیجئے
پہلے اپنی انگلیوں سے دیکھئے نبضِ فرنگ ۔ پھر دلِ مسلم کو صرف نازِ بیجا کیجئے
توڑ دیجے قلعہ فرعون کے سارے طلسم ۔ یعنی اسرائیلیوں میں کار موسیٰ کیجئے
زلزلہ انداز ہو کر نعرۂ تکبیر سے ۔ آج برہم رونق بزم کلیسا کیجئے
خیز! در میداں بیا مردانہ وار و بیدرنگ
فتح مسلم در ہمیں باشد کہ او میر د بجنگ

(زیبا فیض آبادی)

انگلستان کی مہربانیاں مسلمانوں پر

[illegible]

عالم اسلامی پر یورپین مظالم کا بلاخیز طوفان

مسلمانوں کا واحد آلۂ مدافعت، بائیکاٹ، کھدر اور سودیشی کی ترویج ہے

سودیشی کی تحریک پر ایک خالص اسلامی نقطۂ نظر سے بحث

(از جناب مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح کانپوری)

(۲)

یہ قوم کی بہادری کی داستانیں دنیا ابھی نہ بھولی ہوگی۔ یہ وہی بربر قوم ہے جو پرتگال اور ہسپانیہ پر صدیوں حکمران رہ چکی ہے۔ یہ وہی بربر قوم ہے جس کے ہاتھوں مراکش میں اسلامی علم بلند ہوا تھا۔ یہ وہی بربر قوم ہے جس نے الجزائر، ٹونس، طرابلس وغیرہ میں حکومت کی اور ایسی حکومت کہ ان ممالک کا ذرہ ذرہ اپنے گم گشتہ حکمرانوں کو یاد دلا رہا ہے۔ ان میں زبردست عالم، بہترین فلاسفر، نکتہ رس محقق اور ہر علم و فضل کے جامع اصحاب پیدا ہوئے [illegible]

خدایا وہ کون سا دن ہو جب ہم بربری اور مراکش، ٹیونس، الجیریا کے مسلمانوں کو پرستار تثلیث دیکھیں۔

اب غور کیجئے کہ اگر فرانس ایسا نہیں چاہتا تو اس نے شاہانِ اسلام کے ان اوقاف کو جو فرانس میں اس کثرت سے ہیں کہ ان کا سلسلہ کوہ ہمالیہ کی طرح وسیع ہے اور جن کی آمدنی اس قدر کافی ہے کہ اگر بالفرض اس کی کل آمدنی مسلمانوں پر خرچ کی جائے تو مسلمانوں سے دولت و ثروت کی کمی اور اقتصادی کمزوری کا سوال ہی [illegible]

[illegible]

شملہ آنے سے قبل اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب تاج ہوٹل آپ کے لئے بہترین قیام گاہ ہے۔ مصارف کم اور آسائش زیادہ، ہوادار کشادہ کمرے، بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب، پہاڑ کے شاندار مناظر، نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے، آپ کلاسی ہوٹل میں ملیں گے۔ اپنی تاریخ آمد سے آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو مطلع فرمائیے۔ مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک بہابہا بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت میں میسر ہو رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے چلے آ رہے ہیں [illegible] پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

[illegible]

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور سہل الفہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی [illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار [illegible]

عالم با عمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی [illegible]

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے [illegible]

[illegible]

ہمدرد دواخانہ مظفر (یو پی)

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں

الطاف حسین بی اے ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

بجے میں ۲۴ ڈبیہ دادکی دوا، ۴ گھڑیاں اور سب چیزیں بھی مفت

[illegible]

پتہ:- امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۰۷ کلکتہ

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں
ہماری خوشبودار "اوٹو دلخوش" کی ۸ شیشیاں مبلغ ۳ میں خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دیجاویں گی ایک عمدہ مضبوط اصلی بی ٹائم پیس ۸ نقلی دی رسٹ واچ معہ فیتہ کے ۴۸ ایلو بلیک روشنائی کی گولیاں ایک فاؤنٹین پن ایک بنیائن ایک رومال۔ ایک کنگھا ایک آئینہ۔ ایک صابون ایک قینچی ایک ٹام لوٹ ۲۰۰ آلپین ۱۰۰ سوئیاں ایک چاقو ایک چشمہ ۲ ہیرپن ایک پستول مع سو گولی۔ ایک جوڑ بندے۔ ایک جوڑ پارسی بندے ۱۲ اسیفٹی پن ۴۰۰ پانی کی تصاویر ایک ایک لکڑی کی پینسل۔ ایک منی بیگ۔ ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق۔

پال اینڈ کو ۱۸ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

جریان احتلام

نیا یا پرانا ان کی وجہ آتشک ہو یا سوزاک رطوبت پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی ہو یا بعد آنکھیں اندر کو دھنس گئی ہوں نوالے کمزور ہو چکے ہوں تمام قوتوں نے جواب دے دیا ہو اور علاج کرتے کرتے تھک گئے ہوں تو مایوس ہو جانے سے پہلے "سفوف حیات" رجسٹرڈ طلب فرمائیں اس کے استعمال سے آپ کے مردہ جسم میں زندگی کی لہر دوڑ جائے گی اور آپ بدن میں خاص تبدیلیاں محسوس کریں گے قیمت صرف ۸ علاوہ محصول۔

محروم اعتماد مریض

[illegible]

منیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں یکم اگست ۱۹۳۱ء سے نیا سشن شروع ہو جائیگا۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

جداگانہ اور مخلوط انتخاب کا ایک نیا حل

مختلف الخیال مسلمانوں کو ایک نقطۂ اتحاد پر جمع کرنیکی کوشش

(از مولوی حاجی ظفر الملک صاحب علوی ایڈیٹر الناظر)

جداگانہ اور مخلوط انتخاب کے سلسلہ میں آج کل مسلمانوں میں جو جنگ و اختلاف پیدا ہو گیا ہے وہ روز بروز نازک صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ بھوپال کی مجلس مشاورت بد قسمتی سے کوئی اچھا نتیجہ پیدا نہیں کر سکی اور اب شملہ کے اجتماع سے بھی مایوسی پیدا ہوتی جا رہی ہے لیکن ہے کہ فریقین آپس میں جلد کسی نقطۂ اتحاد پر جمع ہو جائیں مگر ابھی تک اس قسم کے آثار پیدا نہیں ہوئے۔ اس سلسلہ میں مولانا ظفر الملک صاحب علوی ایڈیٹر الناظر نے قوم کے سامنے ایک نیا حل پیش کیا ہے۔ ہم ناظرین کرام کی آگاہی کے لئے آپ کی اس نئی تجویز کو ذیل میں درج کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

[illegible]

اوڈوائر جیسے انگریز برطانیہ کیلئے تباہ کن ہیں

ہندوستان آزاد ہونیکا تہیہ کر چکا ہے اور آزاد ہو کر رہیگا

تلوار کے زور سے حکومت کرنا ناممکن ہے

(ترجمہ منقولی)

[illegible]

دار السلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

علاقہ سرحد میں جمعیۃ علمائے افغان کا عظیم الشان جلسہ

سیاسی اور معاشرتی امور کے متعلق مختلف تجاویز کی منظوری

[illegible]

ایک اسلامی تحریک

[illegible]

جمعیۃ العلماء اور دیگر اسلامی انجمنوں سے گزارش

[illegible]

عام جلسہ میں انقلابی اشتہار

ایک رضاکار کی گرفتاری

[illegible]

جسکے باعث زندگی تنگ ہے ہندوستان جس کا ہر اعلان ہر دعوی فریب آمیز ہے

یورپین مال کا بائیکاٹ

[illegible]

تجارت پر قومی ترقی کا انحصار

[illegible]

سارا دلالیک اور مظالم فلسطین

[illegible]

ضلع بارہ بنکی میں تشدد کا دور دورہ

ڈیڑھ سو سے زائد کسانوں کی گرفتاری

لکھنؤ ۲۳ جون۔ بارہ بنکی میں دیہاتی علاقہ کی حالت ابتر ہوتی جاتی ہے گرفتاریوں کی تعداد میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ کم سے کم ڈیڑھ سو کسان اور کارکن حراست میں ہیں۔

بھوانی میں بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر پکٹنگ

ولایتی کپڑے کی فروخت بالکل بند ہوگئی

بھوانی ۲۳ جون۔ آج کانگریس کمیٹی کی طرف سے بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر پکٹنگ شروع کر دیا گیا۔ ولایتی کپڑے کی فروخت تقریباً بند ہو چکی ہے۔

شملہ کانفرنس کی ناکامی کے وجوہ

مفاہمت کی تجاویز اور کوششوں کا حشر

واقعات کی اصلیت کے متعلق ڈاکٹر انصاری کا بیان

فخر سرحد خان عبد الغفار خاں اور پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریریں

پٹھان انگریز کی فطرت کو سمجھ گیا ہے

دہلی کے جلسہ کی کارروائی

فیڈریشن کے متعلق نوٹ میرا اپنا مرتب کردہ ہے

مہاراجہ پٹیالہ کا تازہ بیان

میکلگن کالج کے پرنسپل کے خلاف زبردست ایجی ٹیشن

کالج پر پچاس مسلم رضاکاروں کا پکٹنگ

امریکہ نے بین الاقوامی تعاون کے اصول کو تسلیم کر لیا

خاتمہ جنگ عظیم کے بعد سب سے زیادہ حیرت انگیز خبر

میکلگن کالج کے امتحان غیر معین عرصہ تک ملتوی

مسلمانوں کی دکانیں ابھی تک بند ہیں

مخلوط انتخاب مشروط ہو یا غیر مشروط ناقابل قبول ہے

شملہ کی جامع مسجد میں مولانا حسرت موہانی کی تقریر

ایک خبر کی ضروری تردید

(اسسٹنٹ ایڈیٹر)

بارہ سالہ مفرور کی گرفتاری

سب انسپکٹر تھانہ ۳ کی کارگزاری

(نامہ نگار)

جداگانہ اور مخلوط انتخاب کا ایک نیا حل

(بسلسلہ صفحہ ۳)

ایوان تاجران ہند برما کے وفد کی شملہ میں آمد

گول میز کانفرنس میں نمائندگی کا مطالبہ

مجلس عاملہ کے اجلاس کا التوا

اوٹاکمنڈ کے قریب سخت آتشزدگی

نصف لاکھ کا نقصان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ

صوبہ پنجاب کی اقلیتوں کا سنگھٹن

مہاسبھائیوں کی فرقہ وارانہ ذہنیت کا مظاہرہ

(۳)

دوسری تجویز اور تیسری تجویز

دوسری تجویز یہ ہے کہ پنجاب کی اقلیتوں اور بالخصوص سکھوں کے لئے رعایت کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بشرطیکہ دوسرے صوبوں میں بھی اقلیت کے ساتھ رعایت کی جائے۔

رعایت کی صورتیں

گورنمنٹ کیوں خاموش ہے

مسلمان کیا چاہتے ہیں

ترمیم کی صحیح صورت

گورنمنٹ کا تذبذب

صوبوں کی نوعیت میں اختلاف

دوسرے صوبوں میں سکھ نہیں ہیں

مسلم اکثریت کا تحفظ بہرحال ضروری ہے

ہم اپنی مذکورہ بالا تشریح و توضیح کے بعد نہایت صاف اور کھلے الفاظ میں یہ کہہ دینا چاہتے ہیں کہ ہم پنجاب و بنگال کی اکثریت تباہ کرنے پر ہرگز تیار نہیں ہیں۔

اکثریت کے تحفظ کی صورت

سکھوں کی اجتماع کی تیسری تجویز

(باقی آئندہ)

شملے کی ناکام کانفرنس

اسلامی ... میں یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ ۱۹۔۲۰ جون کو شملے میں مسلم کانفرنس اور مسلم نیشنلسٹ پارٹی کے جو ارکان جمع ہوئے تھے وہ دو تین دن تک باہمی تبادلۂ خیالات کے بعد بدون کسی سمجھوتے کے منتشر ہو گئے۔

جریان احتلام

نیا یا پرانا اس کی وجہ آتشک ہو یا سوزاک رطوبت پیشاب کیساتھ خارج ہوتی ہو یا بعد اس آنکھیں اندر کو دھنس گئی ہوں قوی کمزور ہو چکے ہوں تمام قوتوں نے جواب دے دیا ہو اور علاج کرتے کرتے تھک گئے ہوں تو مایوس ہو جانے سے پہلے "سفوف حیات" رجسٹرڈ منگوا کر استعمال فرمائیں اس کے استعمال سے آپ کے مردہ جسم میں زندگی کی لہر دوڑ جائے گی اور آپ اپنے بدن میں خاص تبدیلیاں محسوس کرینگے قیمت صرف ... علاوہ محصولڈاک

محروم اعتماد مریض

... کے ٹکٹ برائے محصولڈاک و پیکنگ بھیجکر نمونہ کی پانچ خوراکیں مفت حاصل کریں "رسالہ زندگی" جس میں جوانی کی بے اعتدالیوں کو علمی اصول پر بیان کرنے کے بعد صحیح طریق علاج بتایا گیا ہے مفت طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ
منیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

خوشنما قرآن مجید آٹھ خوبیوں والا

یہ قرآن مجید جلی قلم نہایت صاف پاکیزہ خط ہر پارہ علیحدہ علیحدہ۔ اس کی شہرت دنیا میں مشہور ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے۔ اب اس کا ہدیہ یکم جون سے کم کر دیا ہے۔ اس میں آٹھ خوبیاں ہیں:

(۱) سوانحعمری رسول اللہ صلعم (۲) طہارت (۳) آداب (۴) تلاوت کے فضائل (۵) ... کے فضائل (۶) رموز اوقاف (۷) کلام مجید کتنے دنوں میں پڑھنا چاہیئے (۸) کلام مجید کی سورتوں کے فضائل ... کلام مجید کی سورتیں کہاں کہاں نازل ہوئیں صفحات ۵۲۰ قیمت ... محصول ذمہ خریدار پانچ قرآن مجید کے خریدار کو ایک ... دیا جائیگا۔

نوٹ:۔ ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید موجود ہیں۔

ملنے کا پتہ: احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

تحقیقاتی وفد کو طرابلس جانیکی اجازت نہیں دیگئی

دمشق میں اٹلی کے مظالم کے خلاف عرب بچوں کا مظاہرہ

شام کے مسلم نوجوانوں کا ... رادی ہے کہ اٹلی نے طرابلس کے مسلمانوں پر جو مظالم توڑے ہیں ان کا خود سرکاری بیان میں اعتراف کر لیا گیا ہے اور بعض ... حکومت اٹلی کے سفیر متعینہ بیروت نے کی تھی وہ اب پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہیں اور چشم دید گواہوں نے ان کی تصدیق کر دی ہے۔ طرابلس کے مظالم کی تحقیقات کے لئے اخبارات کے رپورٹر سوقعہ واردات پر جانے والے تھے لیکن اطالوی حکومت نے طرابلس اور مصر کی سرحد پر پہرہ لگا دیا ہے تاکہ کوئی رپورٹر وہاں نہ جا سکے۔ اس کارروائی سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ اٹلی نے یقیناً طرابلس میں انسانیت سوز حرکات کا ارتکاب کیا ہے اور جس کی پردہ پوشی کے لئے وہ ہر امکانی ذرائع اختیار کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ ایک ... کمیٹی طرابلس روانہ ہونے والی تھی مگر ... کی ضمانت سے ان کے داخلہ کی ممانعت کر دی۔ ... نے جمعیۃ الاقوام سے تحقیقات کی درخواست کی ہے۔

دمشق میں اٹلی کے خلاف عرب لڑکوں کا مظاہرہ

دمشق میں اطالوی مظالم کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا گیا۔ دوسرے دن عرب لڑکوں نے ایک ماتمی جلوس نکالا۔ ان لڑکوں کی عمر دس سال سے متجاوز نہ تھی۔ راستہ میں جو لوگ اطالوی ٹوپی پہنے ہوئے ملے ان پر ان لڑکوں نے سیاہی ڈالدی ان تمام لڑکوں کو پولیس نے گرفتار کر لیا مگر بعد میں ورثا کی ضمانت پر لڑکے رہا کر دیئے گئے اور ان کو تنبیہ کر دیگئی کہ وہ آئندہ ایسی حرکت نہ کریں۔

بیروت میں اطالوی درسگاہوں کا مقاطعہ

بیروت کا اخبار "الشعب" اطلاع دیتا ہے کہ بیروت میں مقامی عمائد کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں بالاتفاق اطالوی درسگاہوں کے مقاطعہ کی تجویز منظور ہوئی تجویز میں یہ طے پایا کہ جو عرب لڑکے اطالوی مدارس میں زیر تعلیم ہیں ان کو وہاں سے اٹھا کر اسلامی مدارس میں داخل کیا جائے۔ اور ان سے کوئی فیس نہ لی جائے۔ مسلم طالبات جو اطالوی درسگاہوں میں زیر تعلیم تھیں انہوں نے ان کا مقاطعہ کر دیا ہے یہانتک کہ ایک لڑکی بھی کسی اطالوی مدرسہ میں تعلیم کے لئے نہیں جاتی۔ ایک عرب نے اطالوی بنک سے اپنا روپیہ نکلوا کر عربی بنک میں جمع کرا دیا ہے۔

عراق حکومت خود اختیاری کا اہل ہے

سرایف ہمفری کا بیان

جنیوا ۱۸ جون۔ مینڈیٹ کمیشن نے فرانسیسی ہمفری کی موجودگی میں معاہدہ عراق کی خاص رپورٹ پر غور کیا سر ہمفری نے بیان کیا کہ کوشش کی جاتی ہے کہ عراق گورنمنٹ کے اختیارات میں روز افزوں اضافہ کیا جائے حکومت عراق اور عراق ... کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے اس کی وجہ سے ... عراق کی مالی حالت میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ سر ہمفری نے حقیقی اغراض اتحاد حاصل کرنے کے لئے اقلیت کے سوالات پر بہت زور دیا ہے آپ نے اعلان کیا ہے کہ عراق اب یقیناً حکومت خود اختیاری کے قابل ہے اور اب اپنے پاؤں پر خود کھڑا ہو سکتا ہے۔

شملہ میں مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا بے ضابطہ اجلاس

مخلوط انتخاب پر اصرار

شملہ ۱۸ جون۔ آج مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا بے ضابطہ جلسہ دو گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک جاری رہا۔ بھوپال میں حال ہی میں جو گفت و شنید ہوئی تھی اسی کی روشنی میں بحث و تمحیص ہوئی اور ایک ایسا حل تلاش کرنے کی کوشش کی گئی جو تمام جماعتوں کے لئے قابل قبولی ہو۔

معلوم ہوا ہے کہ ارکان میں اکثریت ان کی تھی جو اس پر مصر تھے کہ مخلوط انتخاب کے معاملہ میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا لیکن وہ ڈاکٹر انصاری کو یہ اختیار دینے کے لئے تیار تھے کہ وہ گفت و شنید کر کے کوئی قابل قبول سمجھوتہ کر سکیں لیکن کوئی آخری فیصلہ نہ ہو سکا۔ اور گفتگو کل پر ملتوی کر دی گئی۔ کل ڈاکٹر انصاری کے ساتھ مل کر کوئی قابل عمل فارمولا معلوم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ممکن ہے کہ ہر دو جماعتوں میں کل گفت و شنید شروع ہو جائے۔ لیکن یہ قطعی طور پر معلوم ہو گیا ہے کہ ہز ہائی نس نواب صاحب بھوپال نے مجلس مشاورت بھوپال کو دوبارہ شروع کرنیکے لئے دعوت نامے جاری نہیں کئے۔

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کے زیادہ تر ممبر آج یہاں پہنچے اور ملکر آپس میں تبادلہ خیالات کیا۔

اتحاد بین المسلمین کی مبارک سعی

مجلس مشاورت کی ناکامی کا خطرہ

شملہ ۲۰ جون۔ دہلی مسلم کانفرنس اور لکھنؤ مسلم نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کے نمایندوں میں جداگانہ اور مخلوط انتخاب کے مسئلہ پر گفتگو ہوتی رہی تاکہ کوئی درمیانی راستہ نکالا جائے۔ ڈاکٹر انصاری کل رامپور روانہ ہو جائیں گے مگر کوئی تصفیہ نہ ہو سکا تو ڈر ہے کہ تمام راہیں بالکل مسدود ہو جائیں۔ دہلی مسلم کانفرنس کے نمایندے کل علیحدہ جلسہ کریں گے۔

شملہ کانفرنس کی ناکامی کے آثار

طریقہ انتخاب کا ناقابل حل مسئلہ

شملہ ۲۰ جون۔ مسلم نیشنلسٹ پارٹی اور آل پارٹیز کانفرنس کے نمایندوں کی بے ضابطہ کانفرنس جاری ہے اور اختلاف کو دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ اس وقت دو تجویزیں پیش نظر ہیں اول مسلم کانفرنس کی یہ تجویز کہ جداگانہ انتخاب کو کم از کم دس سال تک قائم رکھا جائے۔ اس کے بعد مسلم رائے دہندگان کی اکثریت پر چھوڑ دیا جائیگا۔ اسی طرح قوم پرور مسلمان بھی اپنے مطالبہ پر مصر ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ مخلوط انتخاب آزاد ہندوستان کے جمہوری نظام کے لئے ضروری ہے دونوں جماعتیں ابھی برابر کوئی نہ کوئی حل تلاش کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ دونوں جماعتوں کے منتخب نمایندوں کے درمیان بے ضابطہ گفتگو آج رات سے شروع ہو گی جب کہ نواب صاحب بھوپال موجود ہوں گے۔ لیکن یہ رائے قوی تر ہوتی جاتی ہے کہ موجودہ غیر تسلی بخش حالت جاری رہے گی اور کوئی تصفیہ یا سمجھوتہ کے کا جو حالات بھوپال میں تھی وہی اس وقت بھی ہے اگر کوئی تصفیہ نہ ہو سکا تو دونوں جماعتیں کل شام تک بیانات شایع کرینگی۔

ضلع پشاور کے بعض دیہات پر ۳۰ ہزار روپے جرمانہ

حکومت کے باغیوں کو پناہ دینے کا الزام

مقدمہ سازش پنجاب کے سلطانی گواہ کا حیرت انگیز بیان

مجھے پولیس نے ایک بیان تیار کرکے حفظ کرنیکے لئے دیا تھا

ایک اور عالمگیر جنگ کی پیشینگوئی

اٹلی اور روس کو تباہ کرنے کی کوشش

مفرور قیدیوں میں سے چھ کی گرفتاری

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل سفلی ... سے مسلمانوں کیلئے مناسب نہیں۔

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز انچ	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر آر ... سپلائی مرچنٹ ... بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

ضرورت ہے

منیجر مدرسہ تائید الاسلام موانہ ضلع میرٹھ

سانپ کے کاٹے کا عمل

جوب قبض کشا

ایس۔ ایم معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

قیمتیں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کے لئے

ترچناپلی میں بم پھٹنے کا حادثہ

چار مسلمان گرفتار کرلئے گئے

مدراس ۲۰ جون۔ ترچناپلی کا ایک پیغام مظہر ہے کہ چوک کے چار مسلمان اس جرم میں گرفتار کئے گئے ہیں کہ انہوں نے ایک سنیما کے منیجر اور سمیہ کے ایک آدمی پر دو پھٹنے والے گولے پھینکے۔ گولہ دیوار پر لگا۔ اور کوئی زخمی نہیں ہوا۔ پولیس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ مس کملا دیوی جو اسٹیشن پر جنرل ہسپتال ہو ... ہیں۔ لیکن کمزوری اس قدر ہے کہ آنے والوں سے نہیں مل سکتیں۔

شملہ مسلم کانفرنس کی افسوسناک ناکامی

طریقہ انتخاب پھر سنگ راہ ثابت ہوا

شملہ ۲۲ جون۔ مسلم رہنماؤں میں کسی سمجھوتہ کے لئے جو گفت و شنید جاری تھی وہ اب قطعی طور پر منقطع ہو گئی کیونکہ آج دو پہر کے ...

کانپور کی کلاتھ مارکٹ میں دلیرانہ ڈاکہ

انقلاب پسند جماعت کے ارکان پر شبہ

کانپور ۲۰ جون۔ آج شب کو کلاتھ مارکٹ میں ایک دلیرانہ ڈاکہ ڈالا گیا۔ تین اشخاص نے جو ریوالوروں سے مسلح تھے خزانچی پر حملہ کیا یہ شخص روپیہ گن رہا تھا۔ ڈاکو روپے کی تھیلی چھین کر لے گئے۔ خزانچی جو بالکل تنہا تھا ان کے پیچھے دوڑا اور چیخ پکار شروع کی۔ ابھی اس کے منہ سے ایک آدھ ہی لفظ نکلا ہوگا کہ انہوں نے گولی کا نشانہ بنا دیا گیا۔ حملہ آور بچکر نکل گئے اور ان کا کوئی پتہ نہیں لگا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ حملہ انقلاب پسندوں نے کیا ہے۔

ضلع بارہ بنکی میں تشدد کا دور دورہ

سو سے زائد کسانوں کا چالان

لکھنؤ ۱۹ جون۔ بارہ بنکی میں تشدد اب تک جاری ہے سو سے زائد کسانوں کے خلاف مقدمات مثلاً دفعہ ۱۰۷ دفعہ ۱۴۴ وغیرہ کے ماتحت دائر کر دیئے گئے ہیں۔ مختلف دیہات میں خلاف قانون جلسے برابر ہو رہے ہیں۔ ایک شخص بالکدنامی جس نے کئی کسانوں کے خلاف دفعہ ... کے ماتحت دعوے دائر کیا تھا اب عدالت کی اجازت سے واپس لے لیا اور کہا کہ میں نے زمینداروں کے کہنے میں آکر ایسا کیا تھا۔

کسانوں کا ایک جلسہ ۱۲ جون کو ہونے والا تھا خلاف قانون ...

کھٹمل آئل

موجد کھٹمل آئل چرتھاول ضلع مظفر نگر

ہوشیار ہو جاؤ

جملہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ہائی سکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں یکم اگست ۱۹۳۱ء سے تعلیم شروع ہو جائیگی۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

ڈھاکہ میں ڈاکوؤں اور پولیس کا مقابلہ

ایک ڈاکو مقتول اور ایک مجروح

ڈھاکہ ۲۲ جون۔ منشی گنج سب ڈویژن نہانہ بار بازار کے ایک گاؤں میں گذشتہ شب پولیس کی جماعت جو کہ تاک میں لگی ہوئی تھی اور ڈاکوؤں کے ایک گروہ میں مڈبھیڑ ہو گئی۔ ایک ڈاکو مارا گیا اور دو کانسٹبل اور ایک اور آدمی سخت زخمی ہوا۔ ڈاکوؤں کے آنے پر پولیس نے ان کا مقابلہ کیا۔ پولیس نے گولی چلا کر ایک ڈاکو کو قتل کر دیا ایک جماعت ڈاکوؤں کے پیچھے بھاگی۔ پولیس دو ڈاکوؤں کو پکڑنے میں کامیاب ہوئی زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

افسران تحصیل بلہار کا ناجائز اقدام

مسجد میں نماز پڑھنے کی ممانعت

(خاص تار بنام الجمعیۃ)

مراد آباد ۲۲ جون۔ سکرٹری جمعیۃ العلماء مراد آباد بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ مراد آباد بلہار تحصیل کے احاطہ میں ایک مسجد ہے جس کی بابت سنا گیا ہے کہ تحصیل کے افسران نے مسجد میں نماز پڑھنے کی ممانعت کر دی ہے۔ اس خبر کو سن کر مسلمانوں میں ایک ہیجان پھیل گیا ہے۔ معاملہ کی تحقیقات کرنے کے لئے جمعیۃ العلماء مراد آباد کی طرف سے ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔

شریف حسین کی وفات پر عالم شرق میں ماتم

پنجاب ساہوکارہ قانون کا نفاذ کب ہوگا

قرضخواہوں کی آگاہی کے لئے ضروری ہدایات

حکومت پنجاب کا اعلان

پنجاب گورنمنٹ کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ پنجاب ساہوکارہ قانون ۱۹۳۰ء یکم جولائی ۱۹۳۱ء سے نافذ ہو جائے گا۔ وہ تمام اشخاص خواہ وہ تاجر ہوں یا دوکاندار جو روپیہ سود پر دیتے ہیں ان پر اس قانون کا اطلاق ہوگا جو حسب ذیل ہے۔

(۱) انہیں ہر ایک قرضدار کا حساب علیحدہ علیحدہ رکھنا پڑیگا۔

(۲) انہیں ہر چھ ماہ کے بعد اپنے حساب کا چھٹا سرکاری فارم پر قرضدار کو مہیا کرنا پڑیگا۔ سرکار کے مقرر کردہ فارم کسی تحصیل ڈاکخانہ یا برانچ پوسٹ آفس میں دیکھا جا سکتا ہے اور وہاں سے یا پرائیویٹ مطبعوں سے چھپے ہوئے فارم مل سکتے ہیں۔ یہ فارم پانچ مختلف زبانوں میں شایع کئے گئے ہیں۔ انگریزی۔ اردو۔ ناگری۔ گورمکھی اور مہاجنی ان فارموں پر اصل اور سود علیحدہ علیحدہ درج کیا جائے۔ نیز ان میں اصل رقم اور سود بمعہ درج کی جائے۔ یہ فارم ہر قرضدار کو ۳۰ جون یعنی ۱۵ اساڑھ کو اور ۳۱ دسمبر یا ۱۵ پوہ کو ہر سال بھیجے جائیں۔ اندریں حالات قرضخواہ کو آئندہ چھ ماہ میں اس قسم کے فارم کافی تعداد میں حاصل کر لینے چاہئیں اور جو قرضے یکم جولائی کے بعد دئے جائیں وہ سب ان فارموں میں درج ہونے چاہئیں۔ اس قانون کا اطلاق ان قرضوں پر نہیں ہوگا جو یکم جولائی سے پہلے دئے جا چکے ہیں۔

اچھوتوں اور ہندوؤں میں فرقہ وارانہ فساد

۱۲ آدمی مجروح ہوگئے

ترچناپلی ۲۰ جون۔ ترچناپلی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کارور اور کولھا پر دو گاؤں کے اچھوتوں میں سخت فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ کیونکہ کالروں نے اچھوتوں پر سخت معاشرتی پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ تقریباً ایک درجن آدمی زخمی ہوئے ہیں۔ جن میں سے پانچ سخت زخمی ہوئے۔

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

شفیق احمد اشاعۃ الادب پوسٹ چرتھاول مظفر نگر

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارنپور

تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے

سہارنپور اور دہرہ دون کا باسمتی چاول قابل رو سپلائی ہر قسم کے چاول ایمانداری کیساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں۔ دوکاندار و آڑھتیان کے ساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت

موسم گرما میں استعمال کرنیوالی ٹھنڈی مقوی ادویہ

امرت دھارا ... لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۸

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... عـــہ
ششماہی ... ــــہ
سہ ماہی ... ــــہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ... ــــہ
ششماہی ... ــــہ

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
فی پرچہ ...
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

نمبر ۴۵	دہلی یوم دوشنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۹ جون ۱۹۳۱ء	جلد ۱۳

سرکاری مسلمان

اے کہ تو ننگِ وطن غیرت تجھے آتی نہیں
پیش قدمی کر رہا ہے خانہ بربادی میں تو

کل دیا کرتا تھا آزادی کا دُنیا کو پیام
آج خود ہی ہو رہا ہے اہلِ یورپ کا غلام

کل ترا رزاقِ مطلق تھا خدائے دو جہاں
اب ہیں تکیہ گاہ تیری کونسل کی کرسیاں

لندن و شملہ کو کیوں دارالبقا سمجھا ہے تو؟
ان سنہری کرسیوں کو کیوں خدا سمجھا ہے تو؟

خارِ گلشن کو سمجھ رکھا ہے دامن کی کلی
وائے ناداں! زہر کو سمجھا ہے مصری کی ڈلی

ساحرِ مغرب کی تو کرتا ہے تقلیدِ نکات
راہزن کو بے خبر! سمجھا ہے خضرِ کائنات

زندگی کو جانتا ہے تو حیاتِ سرمدی
موت سے ڈرتا ہے تو، ہے موت تیری زندگی

موت ہی ہے ارتقائے جنس کی حدِ کمال
تیرا مٹنا ہے ناداں! زندگی لازوال

ہوش کر! اتنا بھی تو کیوں ہو رہا ہے خشک کام
شمپئین کی بوتلیں ہیں یہ نہیں کوثر کے جام

آ رہی ہے دور سے بانگِ جرس ہوشیار ہو
ڈھل چکی ہے دوپہر اب خواب سے بیدار ہو

دیکھ باچشمِ دل سے یہ ہنگامۂ محشر بدوش
لیلئ منزل تری محل میں ہے جلوہ فروش

میں نہیں کہتا تحفظ کے لئے "سودا" نہ کر
میں تو کہتا ہوں گلیڈاسٹون کو زندہ نہ کر

(کلکتہ – ۱۶ جون ۱۹۳۱ء)
(ڈاکٹر ...)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے سے بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے ... [illegible] ... بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی ... [illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے ... [illegible]

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف ... [illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

کیا دنیا کی ہزار ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپیہ خرچ کرنا بھی کچھ گراں ہے؟ ... [illegible]

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے ... [illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار ... [illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی ... [illegible]

فخر ملت اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی ... [illegible]

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ... [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے ... [illegible] ... قیمت چار روپے رعایتی تین روپے دستی

بستان العارفین یہ کتاب تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے ... [illegible] ... قیمت صرف چار روپے رعایتی تین روپے دستی

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے ... [illegible]

تعلیم الاسلام یہ بچوں کی ابتدائی تعلیم کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ وہر حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے ... [illegible]

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات ... [illegible]

علم مجلسی اس میں ہر موقع محل کے پرلطف چٹکلے ... [illegible]

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے ... [illegible]

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس دارالعلوم دیوبند ... [illegible]

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران۔ دہلی

ماہرین تعلیم کی رائے

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے متعلق یہ ہے کہ ... [illegible]

رجسٹرار جامعہ ملیہ۔ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرماویں

منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹرنیشنل بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

رنگ روغن وارنش اور انیمل

نہایت اعلیٰ قسم ... [illegible]
موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ... S.7 برانڈ
ساختہ
آئی بی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ ڈپٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ۔ دہلی
نوٹ ہر بڑے شہر میں ایجنٹ کی ضرورت ہے

[illegible]

نئی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی۔ داخلہ اور قواعد و ضوابط کے لئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

پتہ: الطاف حسین بی۔ اے ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

دواء العصفور

دنیا مقویات میں ایک بے مثال ایجاد
اعادہ قوت مردمی و ازالۂ ضعف باہ کا بہترین علاج

[illegible]

حکیم ظہیر الحسن یونانی کمشنر متھرا (یوپی)

انگریزی اخبارات کے تراجم

اعراب فلسطین کی طرف صیہونی تحریک کا رد عمل

حکومت کی تمام تجاویز اس لئے ٹھکرا دی گئیں کہ وہ یہودیوں کی حمایت میں تھیں

تحریک عدم تعاون۔ یورپین مال کا بائیکاٹ

تحریک عدم تعاون میں عربوں کی کامیابی

مسلمانو گوشت خوری نہیں بلکہ نامنضبط ...

جمعہ کے بجائے اتوار کی تعطیل ترکی پارلیمنٹ میں

کردوں کی بغاوت اور علماء کے احتجاجات کا اثر

فلسطین میں یورپین مال کا بائیکاٹ

شملہ کانفرنس کی ناکامی کی وجوہ

مفاہمت کی تجاویز اور کوششوں کا حشر

مولانا شوکت علی صاحب کی تجویز

فریقین کی نئی تجاویز

مولانا ... داودی کا بیان

ضلع مراد آباد میں ایک نیا فتنہ

خانہ خدا میں ذکر خدا سے ممانعت

ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد کا مکتوب گرامی

امریکہ میں خودکشی کی وارداتوں میں اضافہ

بولنے والی تصاویر کی صنعت میں ترقی

دنیا کی سب سے بڑی سرچ لائٹ

شملہ آنے سے قبل اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ ... تاج ہوٹل ...

عربی اخبارات کے تراجم

مملکت حجاز اور عراق میں معاہدہ

منظور شدہ دفعات اور قراردادوں کا خلاصہ

مصر کے انتخابات میں مستبد پارٹی کی کامیابی

کیا نحاس پاشا اور محمود پاشا لندن جا کر پروپیگنڈا کریں گے

پارلیمنٹ میں نشستوں کی تقسیم اور حکومت کی اکثریت

قادیانی فرقے کے متعلق معاصر الشوریٰ کا فیصلہ

ذکر اسلام

بھاگلپور میں ایک اسلامی یتیم خانہ کا افتتاح

علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کی زیر صدارت تقریر

دعوے والی خبر کی ذمہ دارانہ تردید

اصلی واقعات اور حقیقی حالات

صلح کچھ تو حکومت سے عشق بازی کا

انتقاد و آراء

قرآن اور نئی روشنی

مخزن ادب

القول الساری فی مسئلۃ رؤیۃ الباری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۵۵ھ

مساعیٔ مفاہمت کا افسوسناک انجام

اتحاد کوشی پر افتراق انگیزی کی فتح

مسلمانوں نے اس خبر کو انتہائی رنج و افسوس کے ساتھ سنا ہوگا کہ ملت اسلامیہ کے شیرازۂ پریشان کو مجتمع کرنے کے لئے مخلص اور دردمند اعضائے ملت جو پیہم مساعی کر رہے تھے اور جس کے خوشگوار انجام کا مژدہ سننے کے لئے اسلامیان ہند نہایت اضطراب کے ساتھ گوش برآواز تھے...

افتراق پسندی کے اسباب

صلح و اتحاد سے گریز

قوم پرور مسلمانوں کا فرض

ڈاکٹر انصاری کی تصریحات

مولانا شفیع داؤدی کا بیان

ایک مسجد پر حکومت کا عتاب

موصول ہوا جو اسی اخبار میں کسی دوسری جگہ درج ہے۔ اس مکتوب سے معلوم ہوتا ہے کہ بلاری ضلع مراد آباد کی تحصیل کے احاطہ میں ایک مسجد ہے جس میں مسلمان نماز پنجگانہ ادا کرتے ہیں لیکن نامعلوم وجوہ کی بنا پر حکام ضلع اور کلکٹر صاحب نے مسلمانوں کو اذان دینے اور نماز باجماعت ادا کرنے سے منع کر دیا ہے۔ اگر مسلمانوں نے اپنے اس مذہبی فریضہ کو ادا کرنے پر اصرار کیا تو کلکٹر صاحب نے دھمکی دی ہے کہ وہ اس مسجد کو منہدم کرا دینگے۔

واقعہ کی تفصیلات ہمیں اب تک موصول نہیں ہوئی ہیں اور نہ جمعیۃ علماء مراد آباد یا کسی دوسری ذمہ دار جماعت نے بذات خود اس واقعہ کی تحقیق کی ہے...

پنڈت جواہر لال نہرو کی مداخلت

دہلی میں پرانے مقابر کی توہین

مردہ لاشوں پر کلہاڑوں کی ضرب

دہلی گورنمنٹ فوراً اس طرف توجہ کرے

دہلی میں مقابر کی بے حرمتی

دہلی میں فخر افاغنہ خان عبدالغفار خاں کا ورود

دفتر جمعیۃ علماء میں تشریف آوری

کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی تجاویز

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت پھر شروع ہوگئی

وکلاء کے تقرر پر بحث، حکومت کے خلاف ملزموں کا احتجاج

یوپی پراونشل مسلم نیشنلسٹ پارٹی میرٹھ کا اجلاس

فخر سرحد خان عبدالغفار خان صاحب سے صدارت کی درخواست

اجلاس میں شرکت کا حتمی وعدہ

اراکین مجلس استقبالیہ یوپی پراونشل مسلم نیشنلسٹ پارٹی میرٹھ نے فخر سرحد خان عبدالغفار خان صاحب سے اس اجلاس کی صدارت کے لئے درخواست کی تھی جس کا جواب موصوف نے حسب ذیل دیا ہے:۔

"صوبہ متحدہ کی پراونشل مسلم نیشنلسٹ کانفرنس میرٹھ میں منعقد ہونے والی ہے۔ استقبالیہ کمیٹی کا میں شکر گزار ہوں کہ اس نے کانفرنس کی صدارت کے لئے مجھے امر کیا، لیکن افسوس ہے کہ میں اس حکم کی تعمیل سے قاصر رہا ... اس لئے استقبالیہ کمیٹی سے یہ حتمی وعدہ کر لیا ہے کہ میں کانفرنس میں شریک ضرور رہوں گا..."

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

سی آئی ڈی کے خلاف سنگین الزامات

مسٹر آصف علی اور صدر ٹریبونل کی گفتگو

برما میں ہندوستانیوں کیخلاف جذبۂ عداوت

ایک ہندوستانی کے مکان پر باغیوں کا حملہ

ہندوستانی کا لڑکا گولی سے اڑا دیا گیا

برما کا باغی لیڈر گرفتار کر لیا گیا

پولیس اور باغیوں میں خونریز جنگ

مسلم کانفرنس کی ہٹ دھرمی پر ڈاکٹر انصاری کا بیان

مخالفوں نے قوم پرور جماعت کو مورد الزام بنایا ہے

جداگانہ نیابت پر صلح کی گفتگو کا انقطاع

بم کیس کے تمام ملزم بری کر دیئے گئے

جیوری اور جج کا متفقہ فیصلہ

پنجاب میں پوسٹروں اور کتابوں کی ضبطی

پوسٹروں میں بھگت سنگھ کی یادگار قائم کرنے کیلئے اپیل

سو پلا قیدیوں کی رہائی

مفت کرم داشتن کا تازہ ثبوت

مدراس میں ایک کانگریسی کارکن کی ضمانت

چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کا نادر شاہی حکم

مدراس ۲۶ جون۔ چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ مدراس نے ایک کانگریسی کارکن سبا راؤ کے خلاف سمن جاری کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ عدالت میں آکر وجہ بیان کرو کیوں تم سے ایک سال تک نیک چلنی کے لئے ... کی ضمانت اور مچلکے نہ لئے جائیں۔ ملزم نے شہر میں متعدد تقریریں کی ہیں جن سے نقض امن کا اندیشہ ہے۔ (ا-پ)

گول میز کانفرنس کی ناکامی کے نتائج

ملک کو جنگ کے لئے دوبارہ تیار ہو جانا چاہئے

بمبئی کے بزازوں کو صدر کانگریس کی تنبیہ

بائیکاٹ اپنی پوری قوت سے جاری رہیگا

غیر ملکی پارچہ جات کو فروخت کرنیکی تدابیر

سر جان سائمن کا لبرل پارٹی سے استعفیٰ

ڈیلی ہیرلڈ کا حیرت انگیز بیان

گول میز کانفرنس میں لنکاشائر کی شرکت

غیر ملکی پارچہ کے بائیکاٹ کی تحریک پر الزام

مدراس میں ... حکومت کی تشدد کی ...

... میں ... کسانوں کی گرفتاری

قومی جھنڈے کی توہین، کانگریس کے دفاتر پر چھاپہ

سرحد کے جابرانہ قوانین منسوخ کئے جائیں

مجلس تحقیقات کے روبرو دو گواہوں کی شہادت

کانپور میں کرفیو آرڈر کی منسوخی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا اعلان

کانپور میں دو نوجوان لڑکوں کی گرفتاری

افسران کو قتل کی دھمکی والے اشتہارات کی تقسیم

بارہ بنکی کو پنڈت جواہر لال نہرو کی روانگی

چلتی ٹرین میں ڈاکہ

ایک عورت کا ڈاکوؤں سے زبردست مقابلہ

ڈاکو دو ہزار کا مال لیکر فرار ہوگئے

نظام وفاقی اور اعلیٰ حضرت نظام

اکثر ریاستیں نظام وفاقی کی حمایت میں ہیں

شملہ ۲۲ جون اسٹیسمین لکھتا ہے کہ جو ریاستیں ایوان والیان ریاست کی رکنیت میں شامل ہیں ان کے پاس سوالات کی ایک فہرست بھیجی گئی تھی اب ان کی طرف سے جو جوابات موصول ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ریاستوں میں سے اکثر ریاستیں نظام وفاقی کی حمایت میں ہیں حیدرآباد سے جو مکتوب موصول ہوا ہے کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام وفاقی کو پسند کرتے ہیں تازہ ترین مردم شماری کی رو سے ریاستوں کی آبادی ۸ کروڑ آٹھ لاکھ اڑتیس ہزار ہے اس میں سے چار کروڑ چار لاکھ پانچ ہزار آبادی حیدرآباد، میسور، ٹراونکور، کشمیر، گوالیار، بیکانیر، بڑودہ اور جودھپور کی ہے۔ تمام ریاستیں فیڈریشن کی حامی ہیں۔ اس کا مطلب بہ الفاظ دیگر یہ ہے کہ ریاستوں کی کل آبادی کا نصف حصہ اور کل رقبہ کا نصف حصہ کسی نہ کسی طرح فیڈریشن کا حامی ہے۔

جنوبی امریکہ، چین اور کابل سے ترکی سفراء کی واپسی

کفایت شعاری کی بنا پر ٹرکی کا جدید اقدام

قسطنطنیہ ۲۲ جون چند ہفتے ہوئے کہ خبر دی گئی تھی کہ دولت جمہوریہ ترکی ریوڈی جنیرو (برازیل جنوبی امریکہ) نانکن (چین) اور کابل (افغانستان) کے ترکی سفارت خانوں کو اقتصادی وجوہ کی بنا پر توڑنے کا ارادہ کر رہی ہے ... کفایت شعاری کی بنا پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان مقامات کے سفراء اور ارکان سفارت کو اس شرط پر اپنے عہدوں پر بحال رکھا جائے گا کہ وہ طویل عرصہ کے لئے رخصتیں لے لیں اور ایام رخصت انگورہ میں بسر کریں اس دوران میں انھیں تنخواہیں انگریزی پونڈوں کے بجائے ترکی پونڈوں میں ملا کریں گی جس کا فائدہ یہ ہوگا کہ سفارتوں کا خرچ دسواں حصہ رہ جائے گا۔

پارلیمنٹ میں ہندوستانی مسائل پر تبصرہ

برما کی شورش میں کتنے آدمی مارے گئے

لندن ۲۳ جون وزیر ہند مسٹر بین نے دارالعوام میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں نے حکومت ہند سے استفسار کیا ہے کہ مجلس عاملہ کانگریس نے بدیسی کپڑے کے مقاطعہ کے متعلق کیسی قرار داد منظور کی ہے اور آیا وہ قرار داد گاندھی اور ارون کی مفاہمت کی خلاف ورزی ہے یا نہیں ... شورش برما کے حالات بیان کرتے ہوئے وزیر ہند نے کہا کہ اس وقت تک پولیس اور فوج کے ۲۹ آدمی مقتول اور ۳۰ مجروح ہو چکے ہیں باغیوں کے نقصانات کا صحیح طور پر علم نہیں اس وقت برما میں ۸۰۰۰ فوج ...

کیا بنگال میں ہندو آبادی مسلمانوں سے زیادہ ہے؟

کلکتہ ۲۳ جون اخبار بازار کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مردم شماری کے سلسلہ میں حکومت بنگال کو غیر متوقع طور پر مشکل کا سامنا کرنا پڑا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اعداد مردم شماری کی ایسی سے معلوم ہوا ہے کہ صوبہ بنگال میں ہندوؤں کی آبادی مسلمانوں سے زیادہ ہے ...

سلسلہ تار کاٹنے کے الزام میں مقدمہ

کلکتہ ۲۴ جون مسٹر اے۔ این سین ڈسٹرکٹ سیشن جج فرید پور ... کے مقدمہ کی سماعت شروع کریں گے۔ ملزمین پر ضلع ڈھاکہ کے ٹیلیگراف کے تار کاٹنے کا الزام ہے۔

چینیوں پر بغاوت پھیلانے کا الزام

متعدد چینیوں کی گرفتاری

سنگاپور ۲۴ جون پولیس نے ۱۷ چینیوں اور ایک یوریشن کو جن کے پاس باغیانہ لٹریچر تھا اور جو بغاوت پھیلا رہے تھے گرفتار کیا ہے یہ وہ ضمانت پر رہا کر دئے گئے ہیں۔

سرحد میں سرخ پوشوں کیخلاف انسدادی تدابیر

جدید تحریک مقاطعہ کو حکومت کس نظر سے دیکھ رہی ہے

شملہ ۲۷ جون یہاں نیم سرکاری حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ۸ جون کو تحریک مقاطعہ کے متعلق جو تجویز منظور کی تھی اس کو حکومت ہند خطرہ کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ برطانوی پارلیمنٹ میں قدامت پسندوں نے جو واویلا ورکنگ کمیٹی کی تجویز کے خلاف مچا رکھا ہے اس کا اثر حکومت ہند پر پڑا ہے اور وہ مذکورہ تجویز کو سمجھوتہ دہلی کی خلاف ورزی تصور کر رہی ہے مزید براں صوبہ سرحد میں زرعی حالت کی نازک صورت اور صوبہ سرحد میں سرخ پوشوں کی سرگرمیوں کا انسداد کرنے کا مسئلہ بھی حکومت کے زیر غور ہے بعض سرکاری حلقوں میں سرخ پوشوں کی تحریک کو کانگریسی پروپیگنڈا کا ایک جزو خیال کیا جا رہا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ اگر یہی صورت حال رہی تو حکومت جلد از جلد انسدادی تدابیر اختیار کرے گی۔

عورتوں کو سزائے موت کیخلاف انگلستان کا فیصلہ

ایوان عام کے ارکان کی متفقہ تائید

لندن (بذریعہ ڈاک) ایوان عام نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ حاملہ عورتوں کو سزائے موت نہ دی جائے مسٹر کیپٹن ٹیوڈر دلی بل کا منشاء یہ تھا کہ جرم قتل میں حاملہ عورتوں کو سزائے موت کے بجائے حبس دوام کی سزا دی جایا کرے یہ بل کسی مخالفت کے بغیر خواندگی کے تیسرے مرحلہ سے گزر گیا تمام پارٹیوں کے ممبروں نے اسے تسلیم کیا۔ ایک آواز بھی اس کے خلاف نہیں اٹھی ایوان عام کی متفقہ تائید کے ساتھ یہ بل ایوان امراء میں پیش ہوگا۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک دفعہ ادنیٰ خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان ...

تازہ سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے ...

(فرمائش کے وقت اخبار الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیجئے)

ملنے کا پتہ۔ ایس اے بی بخشی۔ اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہندوستان میں سفید فوجوں کا اب کوئی کام نہیں

قدامت پسند ارکان کیخلاف لارڈ ارون کی تقریر

لارڈ ارون نے دارالامراء میں دائیں منٹ تک کنسرویٹو انڈیا پارٹی کے سامنے ہندوستان کی صورت حالات پر تقریر کی اور گزشتہ چند سال میں جس حکمت عملی پر عملدرآمد ہو رہا ہے اس پر تبصرہ کیا موجودہ حکمت عملی اور گاندھی جی کے ساتھ گفت و شنید اور صلحنامہ کے متعلق سوالات کئے گئے لیکن کسی سوال پر اکراہ نہیں کی گئی۔

سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار کا بیان

لندن ... یہ حقیقت منکشف ہوگئی کہ کنسرویٹو پارٹی کے ارکان لارڈ ارون کے مبہم استدلال کے بدلے بے غایت مداح اور معترف ہیں لیکن ... لارڈ ارون نے علی الاعلان کہہ دیا تھا کہ انگریزوں کا رعب و داب ہندوستان میں ہمیشہ کے لئے ختم ہوگیا ہے ... جنگ عظیم میں مغربی افواج کے ساتھ ہندوستانی افواج کا مقابلہ ... میں اختلافات مٹ جائیں گے۔

لارڈ لائیڈ نے لارڈ ارون کے الفاظ "در حقیقت" پر اعتراض کیا اور بیان کیا کہ یہ امر نہایت ہی قابل افسوس ہے کہ حکومت ہند قیام امن اور قانون کے احترام سے قاصر رہی لارڈ لائیڈ نے کہا کہ میں نہیں سمجھ سکتا کہ گاندھی کو کیوں گرفتار نہیں کیا گیا لارڈ ارون نے جواب دیا کہ مسٹر گاندھی کو اس اطلاع کی بنا پر گرفتار نہیں کیا گیا ... لارڈ ارون نے کانپور کے فسادات پر پارلیمنٹ میں مباحثہ جاری کرنے کی اس بنا پر مذمت کی ...

مسلح ڈاکوؤں کے ہاتھوں بہاتوں کا قتل

مکانوں پر حملہ کرکے ہندوستانیوں کو قتل کر دیا گیا

رنگون ۲۴ جون تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ باغیوں نے بعض علاقوں میں اپنی سرگرمیاں دوبارہ شروع کر دی ہیں ہندوستانیوں کے خلاف جذبۂ منافرت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

ہنزادہ میں باغیوں کی ایک ٹولی کے ساتھ فوجی پولیس کا مقابلہ ہوگیا ایک باغی مارا گیا اور ان کا سرغنہ شدید مجروح ہونے کے بعد گرفتار کر لیا گیا۔ ...

مولا قیدیوں کی رہائی ہمت کرم دانشمند کا تازہ ثبوت

اڈشکنڈ ۲۵ جون تخفیف کمیٹی نے ... جیل کے مصارف پر غور و خوض کیا اور اس تجویز کی حمایت کا فیصلہ کیا کہ موپلا قیدیوں کو جیل سے فی الفور رہا کر دیا جائے ... بحث کل دوبارہ شروع کی جائے گی۔

بدیشی پارچہ کی فروخت اور مال واپس کرنے سے انکار کردیا

بلنگ کی تجدید اور سرد بازاری کا اثر

کراچی ۲۲ جون بیان کیا جاتا ہے کہ گاندھی ارون صلح نامہ کے بعد کراچی کے یوروپین اور ہندوستانی سوداگران پارچہ نے ملک کے باقی حصوں کی نسبت زیادہ تجارت کی ہے لیکن اب انہیں ... نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے ...

کانپور کے فساد کے بعد امن و صلح کی تلاش

فرقہ وارانہ فسادات کی انسدادی تدابیر

... "مفاہمتی انجمن" کی بنیاد ڈالی یہ انجمن مختلف قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات پیدا کرنے فرقہ وارانہ فسادات کا انسداد کرنے اور بین الجماعتی صلح قائم کرنے کی غرض سے کھولی گئی ہے۔

صدر جلسہ نے اپنی تقریر کے دوران میں کہا کہ امن اور کی شہادت موجود ہے کہ ہندوستانی مفاہمتی انجمنوں کے قیام کی ضرورت کو محسوس کر رہے ہیں چنانچہ فسادات کانپور کے بعد اس قسم کی بہت سی انجمنیں قائم ہو چکی ہیں۔ مسٹر ایم۔ آئی۔ ٹوبولو، ایچ۔ پی۔ مودی، مسز سروجنی نائیڈو اور مسٹر ایم آر جیکر نے بھی جلسہ میں تقریریں کیں۔

گاندھی جی کے پاس سے بھی ایک پیغام موصول ہوا ہے جس میں جلسہ کی کامیابی کی خواہش ظاہر کی گئی تھی ...

غیر ملکی کپڑوں پر دوبارہ پکٹنگ

لکھنؤ کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

لکھنؤ ۲۳ جون ... کانگریس کمیٹی لکھنؤ کی ایک میٹنگ گزشتہ ہفتہ ... کی صدارت میں ہوئی تھی غیر ملکی پارچہ جات پر دوبارہ پکٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ...

ایک سارجنٹ گولی سے اڑا دیا گیا

خودکشی کرتے ہوئے قاتل کی گرفتاری

حکومت کو اطلاع ملی ہے کہ سارجنٹ میجر کو ڈیل دھنبولس پولیس گنجام کو ایک کانسٹیبل نے گولی سے مار دیا۔ اور بعد میں اپنے آپ کو ہلاک کرنے کی کوشش کی لیکن خودکشی کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ ... پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں خان عبدالغفار خاں کا دورہ

جرگوں میں سرخ پوشوں کی بھرتی

(از نامہ نگار خصوصی)

ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۲۵ جون خان عبدالغفار خاں نے ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں دورہ کیا ...

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے (رجسٹرڈ)

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز اس کی قدر کرتے ہیں

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہراپن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں سننے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سی چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار نقلوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

بیکاروں کیلئے روزگار

اگر آپ بیکار ہیں، بے روزگاری نے آپ کو پریشان کر رکھا ہے اور آپ کی آمدنی اتنی کم نہیں ہے کہ اپنے روزمرہ کے ضروری مصارف پورا کر سکیں تو آج ہی ایک خط لکھ کر مقبول عام اسلامی اخبار الجمعیۃ کی شرائط ایجنسی طلب کیجئے اور الجمعیۃ کی ایجنسی لیکر صبح شام چند گھنٹہ محنت کرکے آٹھ آنہ سے دو روپیہ تک روزانہ باسانی کمائیے۔

درخواست بھیجنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

روس کی پیداوار سے دنیا کیلئے خطرہ عظیم

ہندوستان میں روسی مال کی درآمد پر زبردست محصول

(نامہ نگار) ... مقیم تحریر فرماتے ہیں کہ سوویٹ حکومت نے اپنے پروگرام کو ساڑھے تین سال میں ختم کر لیا ہے۔ حالانکہ اس کی تکمیل کے لئے پانچ سال کی مدت مقرر کر رکھی تھی۔ اب وہ کپاس کے پروگرام پر بڑی سرگرمی سے عمل پیرا ہے۔ زمین کے بڑے بڑے قطعات پر کاشت کی جا رہی ہے۔ اور کپاس کی کاشت میں بھی اس قدر ترقی ہوگئی ہے کہ روس اس قدر روئی پیدا کرکے غیر ممالک میں بھیجنے کے قابل ہو جائے گا کہ دنیا کا کوئی ملک اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ لکڑی کی تجارت پہلے ہی عروج پر پہنچ چکی ہے۔ امریکہ کا ایک ماہر جو اصلاح میں مہارت تامہ رکھتا ہے اور ترکستان میں حکومت روس کا ملازم رہ چکا ہے۔ امریکہ واپس جاتے ہوئے ہندوستان سے گزرا اس کا بیان ہے کہ روس اس وقت تک چین اور مصر سے روئی خریدتا رہا ہے اور ممکن ہے کہ یہ سلسلہ کچھ عرصہ اور بھی قائم رہے کیونکہ اس ملک میں روئی کا خرچ بڑھ گیا ہے۔ لیکن اب روئی کی پیداوار میں اس قدر ترقی ہوگئی ہے کہ روس ایک مقررہ مقدار کو پورا کرکے عنقریب باہر بھی روئی بھیجنے کے قابل ہو جائے گا۔ ترکستان میں اناج کاشت کرنے والوں کو حکم دیا گیا ہے کہ آئندہ کپاس کی کاشت کریں غلہ کے متعلق ان کی ضروریات ملک کے دوسرے حصوں سے پوری کی جائیں گی اس طرح کپاس کی پیداوار میں بڑی سرعت کے ساتھ ترقی ہو رہی ہے۔ اگر اس سال آئندہ تو مصر ہندوستان اور امریکہ کی منڈیوں کو کوئی خطرہ نہیں لیکن اب وقت آئے گا کہ ان ممالک پر روس کی روئی کا بہت بھاری اثر پڑے گا۔

ایک ماہر اقتصادیات کی رائے ہے کہ اگر نیل، کپاس، اناج اور لکڑی وغیرہ کی منڈیوں میں سستے داموں بکنے لگی تو اس سے سخت ابتری پیدا ہو جائے گی۔ اس خطرے کو دور کرنے کے لئے باہر کے تجویز پیش کی ہے کہ روس کے مال پر محصول بہت زیادہ بڑھا دیا جائے ... سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اس لئے یہاں روسی مال کی درآمد پر بھاری محصول عائد کرنا ضروری ہوگا۔

ضرورت ہے

مدرسہ تائید الاسلام موانہ کلاں ضلع میرٹھ کے لئے ایک ایسے فاضل مولوی عالم مدرس کی جو کسی اسلامیہ مدرسہ دیوبند وغیرہ کے سند یافتہ ہوں ... درخواستیں مع نقل سند بتہ ذیل پر روانہ فرمائی جاویں۔

منیجر مدرسہ تائید الاسلام موانہ ضلع میرٹھ

زمیندار دواخانہ جھجر ضلع رہتک

معزز ناظرین ... زمیندار دواخانہ نہایت خوبی و خوش اسلوبی ...

طلاء بہار جوانی ...

بہار عیش ...

حب ممسک ...

دافع قبض ...

اکسیر بواسیر ...

خضاب انقلاب ...

اسفوف سنان ...

شربت آرام دل ...

منیجر زمیندار دواخانہ جھجر ضلع رہتک

خوشنما قرآن مجید آٹھ خوبیوں والا

یہ قرآن مجید جلی قلم نہایت صاف پاکیزہ خط ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اس کی شہرت دنیا میں مشہور ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے۔ اب اس کا ہدیہ یکم جون سے کم کر دیا گیا ہے۔ اس میں آٹھ خوبیاں ہیں:

(۱) سوانح عمری رسول مقبول صلعم (۲) ظاہری آداب (۳) تلاوت کے فضائل (۴) دیگر شریعت کے فضائل (۵) رموز اوقاف (۶) کلام مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہئے (۷) کلام مجید کی سورتوں کے فضائل (۸) کلام مجید کی سورتیں کہاں کہاں نازل ہوئیں صفحات ۵۰۰ قیمت ...

نوٹ۔ ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید موجود رہتے ہیں۔

ملنے کا پتہ۔ احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

داخلہ آیوروید اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں یکم اگست ۱۹۳۱ء سے سیشن شروع ہو جائیگا

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم جو پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے برائے عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت فرش فرنیچر لکڑی لوہا وائرنیٹ وغیرہ موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ... برانڈ

ساختہ

آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ ویٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ہوشیار ہو جاؤ

... جلد درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہری لال اسکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں

نادر طبی کتب کی قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کے لئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت (مکمل)	۲۰/-	۱۵/-
طریق تشخیص امراض	بیس روپے	پندرہ روپے
زود اثر رازہائے مطب (امراض مخصوصہ)	...	...

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا

... ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فٹ کوالٹی لگا ہوا

تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز انچ		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
۱۲	انچ	2/4	25/8
۱۴	″	2/8	28/-
۱۶	″	2/12	30/-
۱۸	″	3/-	33/-
۲۰	″	3/4	36/-
۲۲	″	5/-	55/-
۲۴	″	5/12	66/-
۲۷	″	7/-	80/-
۳۰	″	8/-	90/-

منیجر اے آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ

اٹرا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل سفلی سے مذہب والا عامل ... ہر مذہب و ملت کے مسلمانوں کیلئے ...

عامل ... فضل شاہ عامل پوسٹ ...

سانپ کے کاٹے کا عمل

... منیجر سید لطف الحسن ...

ضرورت ہے

ایک اکاؤنٹنٹ کلرک کی جو باضابطہ طریقہ پر کیش بک اور رجسٹر وغیرہ رکھ سکے۔ تنخواہ حسب لیاقت ہوگی۔ اردو جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ ... جامعہ ملیہ پریس ...

جریان احتلام

... محروم اعتماد مریض ...

منیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی پنجاب

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے۔ فارسی، عربی کی آسان و مشہور کتابیں شائع ہو رہی ہیں ...

فارسی زبان کا قاعدہ نیا آسنہ ... عربی زبان کا قاعدہ ...

شفیق احمد۔ اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفر نگر

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت [illegible]

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول [illegible] ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں [illegible] دوسرا ایڈیشن چھاپ [illegible] بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں دو سو جلدیں [illegible] کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی [illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible] قرآن شریف [illegible] دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف [illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

[illegible] قرآن شریف کے مقبول ہونے کی سب سے بڑی دلیل [illegible]

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص پنج تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسند فرمایا قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی [illegible]
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مد ظلہم

[illegible] خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے [illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار [illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی [illegible]

[illegible] حضرت مولانا [illegible] احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی [illegible]

[illegible] مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی [illegible] ناظم جمعیۃ علماء ہند [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

[illegible]

زنگی قلم کمپنی [illegible] دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

[illegible]

[illegible] متھرا (یو۔پی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

[illegible] داخلہ یکم اگست سے ہوگا۔ دستور العمل طلب کر [illegible]

رجسٹرار جامعہ ملیہ۔ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے۔ داخلہ اور قواعد وضوابط کے لئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

الطاف حسین بی۔ اے، ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ہے میں ۴ ڈبیہ داد کی دوا۔ ۴ گھڑیاں اور سب چیزیں بھی مفت

داد کھجلانے کے بعد [illegible]

پتہ: امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۰۷ کلکتہ

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں

ہماری خوشبودار اٹو ڈلوخوش کی ۶ شیشیاں مبلغ ۳ روپے میں خریدنے والوں کو سب ذیل اشیاء مفت دیجاوینگی۔

ایک عمدہ مضبوط اصلی بی ٹائم پیس [illegible] ۴۴ [illegible] روشنائی کی گولیاں ایک فاؤنٹین پن ایک [illegible] ایک رومال۔ ایک کنگھا۔ ایک آئینہ۔ ایک صابون ایک قینچی [illegible] ایک چاقو ایک چشمہ [illegible] ایک پستول مع [illegible] ایک جوڑ بندے۔ ایک [illegible] ۴۰ پانی کی تصاویر ایک [illegible] ایک منی بیگ۔ ایک جوڑ [illegible] کے مطابق۔

پال اینڈ کو ۱۰ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

[illegible]

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی

قیمت — صرف سہ روزہ ایڈیشن — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی، فی پرچہ — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم جمعہ ۱۶ رصفر المظفر ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۳ جولائی ۱۹۳۱ء | نمبر ۱

مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی اور اخبار الجمعیۃ

ایڈیٹر سچ کے اعتراض پر ایک غیر جانبدار کا تبصرہ

محترم بھائی مولانا عبد الماجد صاحب ... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(باقی صفحہ ... ملاحظہ کیجئے)

معاصرین کے افکار و آراء

شملہ کی گفتگوئے صلح

زمینداروں اور کسانوں کے مصائب

نکاح و طلاق امریکہ میں

شملہ آنے سے قبل اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب تاج ہوٹل آپ کیلئے بہترین قیامگاہ ہے۔ مصارف کم اور آسائش زیادہ، ہوادار اور کشادہ کمرے، بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب، پہاڑ کے شاندار مناظر، نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے آپ کو اسی ہوٹل میں ملیں گے۔ اپنی تاریخ آمد سے آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو مطلع فرمایئے۔ مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

WANTING

29. JUNE - 1930

To

2 JULY - 1931

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لیے)

مسلمانان طرابلس کیساتھ والی یمن کی ہمدردی

امام یحییٰ کا مکتوب مجلس الاسلامی کے نام

میں اٹلی کے مظالم کے خلاف جلد از جلد تدابیر اختیار کرونگا

اٹلی کے فراعنہ اور جابر حکام نے طرابلس کے مسلمانوں پر جو ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے ہیں اس نے دنیا کے گوشہ گوشہ میں ایک ہلچل ڈالدی ہے۔ ہر جگہ اور ہر مقام کے مسلمانوں نے اپنی پوری قوت سے ان مظالم کے خلاف اپنی آواز بلند کی ہے یہاں تک کہ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود والی حجاز نے بھی ان حوادث سے متاثر ہو کر اٹلی کے ڈکٹیٹر موسولینی کو ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں ان ہولناک مظالم پر اٹلی کے ارباب حکومت کو توجہ دلائی ہے۔ البتہ مصری حکومت نے (جو دراصل برطانیہ کے زیر اثر ہے) مصری اخبارات کو تنبیہ کر دی ہے کہ وہ اٹلی کے خلاف اشتعال انگیز مضامین شائع نہ کریں کیونکہ اس طریقہ سے اٹلی اور مصر کے دوستانہ تعلقات میں فرق آ جانے کا امکان ہے۔ تازہ عربی اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ امام یحییٰ والی یمن کو بھی اٹلی کے ان مظالم پر سخت صدمہ ہوا ہے ...

ترقی کی کفیل ہے اور اس ذریعہ سے وہ دنیا کو مسخر کر سکتے ہیں۔ سابقین پر مسلمانوں نے جو کچھ کیا ان سے تاریخ کے دفاتر بھرے پڑے ہیں اور اب مسلمانوں کی یہ حالت ہے کہ ان کو دیکھ کر لوگوں کو ہنسی بھی شیر ہو رہی ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ مسلمانوں کو نیک عمل کی توفیق دے اور ان کے اندر وہ جرأت و ہمت پیدا کرے جو اسلام کے غلاموں کی وراثت ہے۔ میں آپ کی مساعی اور غیرت ملی کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور خدمات کا میابی کا متمنی ہوں۔

اٹلی کے مظالم اور والی یمن

سلف صالحین کے نقش قدم پر چلنے کی ضرورت

فلسطین میں ایک نئی جنگ کے برپا ہونیکا اندیشہ

اعراب اور یہود کے کشیدہ تعلقات میں اضافہ

کمیشن نے دیوار گریہ کے متعلق جو فیصلہ صادر کیا ہے اسکو فریقین میں سے کوئی بھی تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اعراب فلسطین نے اس فیصلہ کے خلاف زبردست جدوجہد شروع کر دیا ہے ...

ترکی سرحد پر حملہ اور باشندوں کا قتل

باغیوں سے ترکی فوج کی زبردست جنگ

شاہان عرب اور تحریک اتحاد عربیہ

امام یحییٰ اور سلطان ابن سعود کی طرف سے خیر مقدم

مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی اور اخبار الجمعیۃ

(بسلسلہ صفحہ اول)

حرف اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

زیارت کاکا صاحب کے باشندوں پر ٹیکس لگانیکی تجویز

ہندو مسلمانوں کا ٹیکس کی ادائیگی سے انکار

زیارت کاکا صاحب ۱۵ جون ۱۹۳۱ء۔ آج یہاں حیثیت ٹیکس سے انکار کے سلسلہ میں زبردست ہڑتال ہے۔ ہندو مسلمانوں کی تمام دوکانیں بند ہیں۔ انجمن دوکانداران کی دعوت اور اعلان کے مطابق علمائے کرام نے علی الصباح ختم قرآن شریف کے بعد غریب دوکانداروں کی ہمت و استقلال کے لئے دعا مانگی۔ اور دوکانداران وغیرہ کی اس مصیبت میں ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ بعد نماز جمعہ دربار شریف میں جناب مولانا ... صاحب کی صدارت میں جلسہ عام منعقد کیا گیا جس میں ہزار ہا لوگوں نے شرکت کی۔ دوکانداروں وغیرہ پیشہ وروں کی درد انگیز داد بیداد اور دیگر اصحاب کی پرتاثیر تقاریر کے بعد مندرجہ ذیل تجاویز حاضرین جلسہ کے متفقہ آرا سے پیش ہو کر منظور ہوگئیں۔

۱۔ دوکانداروں پیشہ وران اور عام باشندگان زیارت کاکا صاحب کا یہ جلسہ عام اعلان کرتا ہے کہ زیارت کاکا صاحب ایک روحانی مرکز اور سرحد و اور ارائے سرحد کے پیرخانہ ہونے کی وجہ سے ایک مشہور قصبہ ہے جس کے باشندوں کا گزارہ ...

۲۔ یہ جلسہ عام ...

دستخط صدر جلسہ

کا ایک جلسہ عام ۱۸ جون ۱۹۳۱ء کو زیر صدارت ... صاحب منعقد ہوا جس میں حسب ذیل ریزولیوشن بالاتفاق منظور ہوا اور اس کی نقول آل انڈیا کانگریس پریس اور حکومت ہند و حکومت سرحد کو بھیجی گئیں ...

جنرل سکرٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کوہاٹ

انجمن محافظ آثار قدیم دہلی

صوبہ دہلی میں سلاطین و بادشاہوں اور اولیاء اللہ کی مسجدیں اور مقبرے اور تاریخی عمارات بہت کثرت سے ہیں۔ گورنمنٹ کے محکمہ آثار قدیمہ نے ان میں سے بعض کی حفاظت و مرمت کا کام اپنے ذمہ لے لیا ہے اور بعض ایسے آثار قدیم کو جہاں محکمہ مذکور کو کوئی عمارتی خوبی نظر نہیں آئی لاوارث چھوڑ دیا ہے جس سے اندیشہ ہے کہ مذکورہ عمارتیں بے نام و نشان ہو جائیں گی۔ اور دہلی کے مسلمانوں پر اس کی وجہ سے ایک بڑا بد نما الزام عائد ہوگا۔ اس واسطے میں اپنے شہر کے مسلمان بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایک "انجمن محافظ آثار قدیم دہلی" بنائیں جو تمام آثار قدیم دہلی کی حفاظت اور حمایت کا کام کرے ...

(خواجہ حسن نظامی)

میرٹھ میں رئیس الحکماء کا مطب

(نامہ نگار از میرٹھ)

ندوۃ العلماء لکھنؤ میں طلباء کا داخلہ

امتحان سالانہ کے بعد ۳۰ جون تک کے لئے دار العلوم میں تعطیل ہو گئی تھی جو ختم ہو رہی ہے۔ یکم جولائی کو دار العلوم کھل جائے گا اور تعلیم شروع ہو جائے گی جو طلباء دار العلوم میں داخل ہونا چاہتے ہیں انہیں جولائی کے پہلے ہفتہ میں پہنچ جانا چاہئے۔ ...

عبد العلی

بی۔ ایس۔ سی۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ ناظم ندوۃ العلماء

صوبہ سرحد میں حکومت کے تشدد کی انتہا

پولیس قوم پروروں پر جھوٹے مقدمات دائر کر رہی ہے

طرابلس کے پناہ گزینوں پر اٹلی کی نظر عنایت

مصری حکومت سے پناہ گزینوں کی واپسی کا مطالبہ

طرابلس شام کے عربوں کی گرفتاری

طرابلس غرب کے مظلوم مسلمانوں کی حمایت کا جرم

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لیے)

دنیا کے مشہور اور عظیم الشان کتب خانے

انگلستان فرانس جرمن روس اٹلی اور امریکہ میں علمی خزانے

کتابوں کی تعداد اور عہد بعہد ترقی کے حالات

برٹش لائبریری

دنیا کی سب سے بڑی لائبریری برٹش میوزیم ہے جو انگلستان میں قائم ہے دنیا کی دوسری لائبریریوں کو وہ امتیاز حاصل نہیں ہے جو اس کتب خانہ کو ہے کیونکہ دنیا کی تمام زبانیں جو آج مختلف مقامات پر بولی جاتی ہیں یا جن کا استعمال متروک ہو گیا ہے ان سب میں اعلیٰ بیش قیمت کتابیں اس میں موجود ہیں ...

امریکہ کے کتب خانے

جرمن اور اٹلی کے کتب خانے

برلن میں سب سے بڑی لائبریری پروشین اسٹیٹ لائبریری ہے ... اس کی بنیاد فریڈرک ولیم نے ڈالی تھی ... میں اس کو پبلک کیلئے کھولدیا ...

یونیورسٹی لائبریری

کیمبرج یونیورسٹی لائبریری

سکاٹ لینڈ آئرلینڈ اور ویلز کے کتب خانے

فرانس کی بائبلو تھیک لائبریری

روس کی نیشنل لائبریری

سوویٹ روس میں ہر شخص خوشحال اور فارغ البال ہے

تجارت کی کساد بازاری اور بیکاری کا نام و نشان تک نہیں

محکمہ آبپاشی کے ایک امریکن انجینئر کا بیان

روس میں بیکاری کا نام و نشان بھی نہیں ہے

(اسٹیٹسمین)

مخلوط انتخاب کی تائید کیلئے زبردست اجتماع

بنگال کے قوم پرور مسلمانوں کی کانفرنس

ڈاکٹر انصاری صاحب کا خطبۂ صدارت

فرید پور ۲۸ جون۔ ڈاکٹر انصاری صاحب کل جس وقت صوبہ کے قوم پرور مسلمانوں کی کانفرنس کی صدارت کے لئے یہاں پہنچے ہیں تو اسٹیشن پر ان کا شاندار طریقہ پر خیر مقدم کیا گیا ...

ڈاکٹر صاحب کی صدارتی تقریر

تحریک سول نافرمانی

قوم پرور مسلمانوں کی گفتگو

قوم پرور مسلم پارٹی

ہماری کوششیں!

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے)

معاونین "الجمعیۃ" سے ایک اہم گزارش

اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیجئے

"الجمعیۃ" متواتر سات سال سے اسلام اور مسلمانوں کی جو شاندار خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس کی تفصیلات اگر ہم خود بیان کریں تو شاید اسے کوئی خود ستائی پر محمول کرے۔ لیکن اگر آپ اس کی ہفت سالہ خدمات پر خود ٹھنڈے دل سے غور کرینگے تو آپ کو اعتراف کرنا ہوگا کہ "الجمعیۃ" پیچیدہ سے پیچیدہ اور دشوار سے دشوار اسلامی معاملات کی حمایت میں ہمیشہ نہایت بیباکی اور دلیری کے ساتھ سینہ سپر رہا ہے۔ اور مسلمانوں کی مذہبی خصوصیات اور دینی امور کی حفاظت کے لئے غایت درجہ ... آپ کو بہر حال یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ ملت اسلامیہ کی دینی اور دنیوی فلاح و بہبود کے لئے "الجمعیۃ" کا وجود ازبس ضروری ہے ...

منیجر الجمعیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم جمعہ ۔ ۱۶ ۔ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری

گول میز کانفرنس میں لنکاشائر کی نمائندگی
یورپ کے تاجروں میں بے چینی کے آثار

دیوار گریہ اور اعراب فلسطین

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت
سلطانی گواہ پر جوتا پھینکدیا گیا
سن کالج کے ایک طالبعلم کی گرفتاری

دہلی میں گرمی کی شدت سے متعدد اموات
چار بچوں کی ہلاکت

ایک نوجوان پر لو کا حملہ
بازار میں چلتے چلتے گر کر مر گیا

حادثہ بم کے بعد پٹنہ میں گرفتاریاں
ملزم کا اقرار جرم اور بیان

چاندنی چوک میں زبردست آتشزدگی
ایک عطر فروش کا نقصان

پولیس پر انقلابیوں نے بم پھینکدیا
ایک سب انسپکٹر ہلاک ایک سپاہی مجروح
مقدمہ سازش دہلی کا مفرور گرفتار

مزید تفصیلات

اگر گاندھی جی کو لندن سے لنکاشائر بلایا گیا؟
میں لنکاشائر کے لیڈروں کی غلط فہمیاں دور کردونگا

مہاراجہ پٹیالہ کیطرف سے وفاقی حکومت کی مخالفت
مشاورتی جلسہ میں نواب بھوپال کی مخالفت

ہندوستان کی تحریک آزادی کی مخالفت
مسٹر چرچل کی خدمات حاصل کرلی گئیں

پکٹنگ کی خبر سے الہ آباد کے تاجروں میں ہلچل
پنڈت جواہرلال نہرو کے پاس مسلم تاجروں کا وفد
پکٹنگ نہایت پرامن طریقہ سے لگایا جائیگا

الہ آباد ۔ ۲۸ جون ۔ کل بدیشی کپڑوں کی دو دکانوں پر جو پکٹنگ شروع ہونیوالا ہے اس کے سلسلہ میں مسلمان سوداگروں نے محمد حسین اور حیات حسین کی سرکردگی میں کانگریس کے ذمہ دار ارکان کے پاس اپنے نمائندے بھیجے جنہوں نے پکٹنگ کے خطرناک نتائج کو بتفصیل بیان کیا اور کانگریسی ارکان سے استدعا کی کہ وہ پکٹنگ کے خیال کو ترک کردیں۔

پنڈت جواہرلال نہرو نے ملی کانگریس کمیٹی کے صدر ہونیکی حیثیت سے اس کا یہ جواب دیا کہ یہ پکٹنگ معاہدہ دہلی کے خلاف نہیں ہے کانگریس پرامن پکٹنگ شروع کریگی جسکو حکومت نے تسلیم کیا ہوا ہے سول نافرمانی سے قطع نظر ملک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ غیر ملکی کپڑے کا بائیکاٹ کرے ۔ اور اس کے متعلق پروپیگنڈا اور پکٹنگ کی مہم کو جاری کرے ۔

پنڈت جواہرلال نہرو نے اس بات سے قطعی انکار کیا کہ بدیشی کپڑے کا بائیکاٹ کوئی فرقہ وارانہ مسئلہ ہے آپنے فرمایا کہ یہ خالص اقتصادی تحریک ہے جو غربا کے فائدے کے لیے جاری کی گئی ہے پنڈت جی نے یقین دلایا کہ پکٹنگ نہایت پرامن طریقہ پر لگایا جائیگا اور جبر و اکراہ کا اس میں کوئی شائبہ بھی نہ ہوگا جو شخص بدیشی کپڑا خریدنا چاہے اس کو ایسا کرنے کا اختیار ہے ۔ جواب کے خاتمہ پر پنڈت جی نے نمائندوں سے بائیکاٹ کی تحریک میں شمولیت کی درخواست کی ۔ (ا ۔ پ)

حکومت کی طرف سے معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی
گاندھی جی کے شکوک بڑھتے جارہے ہیں
بمبئی میں کانگریسی جلوس روک دیا گیا

بمبئی ۲۹ جون ۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کو حکومت کی طرف سے معاہدہ دہلی کی عدم پابندی کا یقین ہوتا جاتا ہے ۔ اسی طرح حکومت کو بھی شکایت ہوتی جارہی ہے کہ کسان لگان پیچاطور پر روک رہے ہیں چنانچہ کانگریس کی مجلس عاملہ کا جو اجلاس عنقریب ہونے والا ہے ۔ خیال ہے کہ اس میں اس مسئلہ پر ضرور غور کیا جائے گا ۔

گاندھی جی خاص طور پر گجرات اس لیے ٹھہر گئے ہیں کہ وہ دیکھیں کہ معاہدہ کی شرائط کس طرح وہاں پوری کی جاتی ہیں کیونکہ دونوں طرف سے معاہدہ کی خلاف ورزی کی شکایتیں کی جارہی ہیں ۔ کانگریس کا خیال ہے کہ کسان شرائط کے مطابق لگان ادا کررہے ہیں لیکن حکومت کو شکایت ہے کہ وہ بیجا طور پر تاخیر سے کام لے رہے ہیں ۔

خیال ہے کہ گاندھی جی اب کی دفعہ حکومت کو صاف صاف مطلع کردیں گے کہ یہ آخری موقعہ ہے ۔ اس سلسلہ میں وہ تنازعہ فیہ مسائل کے لیے ثالث کی تجویز بھی پیش کریں گے وہ مفاہمت کی تکمیل کے متعلق ایک مفصل رپورٹ مرتب کررہے ہیں ۔

کل مقامی پولیس نے پربھات پھیری کے جلوس کو لیسنس نہ ہونے کی وجہ سے روک دیا تھا ۔ جلوس والوں کو پولیس اسٹیشن لیجایا گیا تھا کہ ان لوگوں کو بعد میں صرف ان کے نام وغیرہ لکھکر چھوڑ دیا گیا ۔ کانگریسی حلقوں میں اس واقعہ کو معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی سے تعبیر کیا جاتا ہے ۔

نواب صاحب پالن پور فیڈریشن کی حمایت
ایک غلط بیانی کی تردید

بمبئی میں تاڑی کی دو دکانوں پر زبردست پکٹنگ
مسٹر نریمان تین سو والنٹیر میدان عمل میں
پکٹنگ کے متعلق کانگریس کا اعلان

حکومت پرست مسلمانوں کے نمائندہ نہیں ہوسکتے
ڈاکٹر انصاری صاحب کا بیان

ریاست سچین میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ممنوع قرار دیدیا گیا
اپنی رعایا کو نواب صاحب کا حکم

بمبئی میں والیان ریاست کا اجتماع
ہندوستان کا برطانیہ سے قطع تعلق

برطانوی حکومت کو چین سے نہ بیٹھنے دو
ہندوستان میں ہماری تجارت آزادانہ ہونی چاہئیے
ایک قدامت پرست رکن پارلیمنٹ کی تقریر

لبرل جماعت سے سر جان سائمن کا استعفار
مسٹر لائڈ جارج کے رویہ کے خلاف احتجاج

دھہرہ بم کیس کا فیصلہ
ہائی کورٹ نے سزائے موت بحال رکھی

ریاست حیدرآباد کیلئے مسٹر جناح کی خدمات
لندن میں ریاست کے اغراض کی نگرانی

گاندھی ارون سمجھوتہ کی خلاف ورزی
قرقیوں کے خلاف گاندھی جی کا احتجاج

افغانستان اور روس میں معاہدہ
دونوں حکومتوں میں کبھی جنگ نہ ہوگی

چا اور قہوہ کے استعمال کو روکنے کی تجویز
محصول درآمد میں اضافہ

خام اون سے ۳ گھنٹہ میں سوت

سکھ اور ہندو ایک ہیں
سکھوں کا مقصد مسلم حقوق کی پامالی ہے

انتقال پُر ملال

میں عارضی صلح کے بجائے مستقل صلح کا خواہشمند ہوں
لارڈ ولنگڈن کے تازہ ارشادات

الہ آباد میں غیر ملکی کپڑوں پر پکٹنگ
پنڈت جواہرلال نہرو بھی پکٹنگ کریں گے

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کو میری گذارش مبالغہ آمیز معلوم ہوگی لیکن میں صرف ایک بات کہنا چاہتا ہوں یعنی نعمت لطف شباب کے متعلق ... اگر آپ میرے بیان کو غلط اور مجھ کو عام اشتہار بازوں کی طرح خیال فرمائیں گے ... لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی، دبلا پن دور ہو کر ہمواری و یکسانی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے تمام رگ و پٹھوں کو اسقدر طاقت بخشتا ہے جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔ سفوف و طلاء سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہو جاتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے غلط کاریوں اور شہوانی حرکات سے جو عوارض پیدا ہو گئے ہیں اس کے استعمال سے دفع ہو جاتے ہیں۔ دل میں نئی امنگ نئی جولانی، اعضاء میں نئی روح پیدا ہو جاتی ہے ...

قیمت معاً یعنی چار روپیہ ...

جنوب امساک ... سفوف سوزاک ...

ملنے کا پتہ: حکیم مولوی نظیر علی (لکھنوی) پوسٹ بکس نمبر ۵۵ دہلی

خوشنما قرآن مجید سنہرے بیلوں والا

یہ قرآن مجید قلمی نہایت صاف پاکیزہ خط ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اس کی شہرت دنیا میں مشہور ہے ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے اب اس کا ہدیہ کم کر دیا گیا ہے اس میں آٹھ خوبیاں ہیں۔

(۱) سوانحعمری رسول اللہ صلعم (۲) ظاہری آداب (۳) تلاوت کے فضائل (۴) دیکھکر پڑھنے کے فضائل (۵) رموز اوقاف (۶) کلام مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیے (۷) کلام مجید کی سورتوں کے فضائل (۸) کلام مجید کی سورتیں کہاں کہاں نازل ہوئیں صفحات ۵۵۲ قیمت بلا جلد عہ مجلد پارچہ ... مجلد چرمی ... محصول ذمہ خریدار۔ پانچ قرآن مجید کے خریدار کو ایک روپیہ کمیشن دیا جائیگا۔

نوٹ:۔ ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید موجود ہیں۔

ملنے کا پتہ: احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لیے ... درخواست بھیجئے ... اور اسی کے ساتھ ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں شرائط ایجنسی کیلئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھئے:۔

مینجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

افغانستان اور روس کے درمیان تجدید معاہدہ

بمبئی ۵ جون۔ افغانی قونصل خانہ کے اعلان کے مطابق افغانستان اور سوویٹ روس کے اس معاہدہ بے طرفی و عدم جارحیت پر جو اعلیٰ حضرت امان اللہ خان غازی کے عہد میں منعقد ہوا تھا کابل میں از سر نو دستخط ہو گئے ہیں۔

اس معاہدہ میں بعض نئی دفعات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

سرحدی قوانین کی تنسیخ کا مطالبہ

مجلس تحقیقات کے روبرو معزز گواہوں کی شہادتیں

پشاور ۵ جون۔ آج سرحدی قوانین کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے شیخ عبد الحمید میر منشی نے شہادت دی اور کہا کہ اگر سرحدی قوانین منسوخ نہ کئے جائیں تو ان میں ترمیم ضرور کی جائے۔ اور جیوری سسٹم جاری کیا جائے۔ خان صاحب دوست محمد خان پنشنر انسپکٹر پولیس و رکن جرگہ نے اپنی شہادت میں بیان کیا کہ جرائم میں اضافہ کی ذمہ داری سرحدی قوانین کے مذموم استعمال پر عائد ہوتی ہے کیونکہ قصوروار اور بے قصور کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکا جاتا ہے۔ خان صاحب نے سرحدی قوانین کی تنسیخ پر زور دیا۔ اور کہا کہ ہندوستان کے باقی ماندہ صوبوں کی طرح صوبہ سرحد میں بھی معمولی قانون نافذ ہونا چاہیئے۔

مقدمہ سازش میرٹھ کے چھ ملزموں کی ضمانت

ایک ملزم کے نام ضمانت منسوخ کرنیکا نوٹس

الہ آباد ۲۶ جون۔ آج عدالت عالیہ الہ آباد نے مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزموں اور استغاثہ کے وکلاء کی بحث سننے کے بعد چھ ملزموں ... کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دے دیا ان میں سے اکثر نے بیان کیا کہ ہم اشتراکی نہیں ہیں باقی ملزموں کی درخواست ہائے ضمانت نامنظور کر دی گئیں۔

آج مسٹر ... سرکاری گورنمنٹ ایڈووکیٹ نے عدالت عالیہ میں ایک درخواست پیش کی کہ ... کی ضمانت منسوخ کی جائے۔ کیونکہ اس نے تقریریں وغیرہ کر کے شرائط ضمانت کی خلاف ورزی کی ہے۔ عدالت نے نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا۔

حکومت ہند کے میزانیہ پر التوائے قرضہ کا اثر

سال رواں اور سال آئندہ کے فوائد

شملہ ۲۶ جون۔ پریزیڈنٹ ہوور کی تجویز سے حکومت ہند کے میزانیہ سال رواں میں ... پونڈ اور سال آئندہ میں ... پونڈ کا فائدہ ہو جائیگا یکم اپریل ۱۹۳۱ء تک حکومت ہند کے ذمہ جنگ عظیم کے قرضہ میں سے ... پونڈ باقی تھے جس کا ... پونڈ سالانہ سود ہوتا ہے چونکہ التواء کا سال یکم جولائی سے شروع ہوتا ہے اس لئے ہندوستانی میزانیہ میں سال رواں میں ... پونڈ کا منافع ہوگا۔ منافع کا دوسرا نصف سال آئندہ میں محسوب ہوگا ... حکومت ہند کو سال رواں میں ... پونڈ اور سال آئندہ میں ... پونڈ سے دست بردار ہونا پڑے گا۔

جرمنی کو دو کروڑ پونڈ کا جدید قرضہ

لندن ۵ جون۔ واشنگٹن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فیڈرل ریزرو بورڈ جرمن ریشیا بنک کو دو کروڑ پونڈ قرضہ دینے کے لئے بنک آف انگلینڈ، بنک آف فرانس، اور انٹرنیشنل سٹلمنٹ بنک کے ساتھ شامل ہو گیا ہے۔

ایک یورپین جج اور ہندو وکیل کی اسٹیٹمنٹ

سرحدی قوانین کو بحال رکھنے کی کوشش

پشاور ۲۶ جون۔ ...

برمی لیڈروں کی گورنر سے ملاقات

حکومت معافی کی شرائط کا اعلان کرے گی

آزاد ہندوستان میں غیر ممالک کا ایک سوت بھی نہیں آ سکتا

بدیشی کپڑے کے تاجروں کو سردار پٹیل کا انتباہ

بمبئی ۲۶ جون۔ جمعرات کی شام کو ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ گاندھی جی کے طریقے بالکل امن پسندانہ ہیں۔ بارڈولی میں اگر کوئی بے قاعدگی ہوتی ہے۔ تو فوراً کلکٹر کو خط لکھتے ہیں۔ اور اس سے شکایت کے ازالہ کا مطالبہ کرتے ہیں میں خود خط نویسی کے فن کا ماہر نہیں ہوں اس لئے گاندھی جی جب عازم لندن ہو جائیں گے۔ تو سرکاری افسروں کے پاس خطوط لکھنے کے لئے یہاں کوئی نہیں رہ جائے گا۔ پس حکومت کو چاہیئے کہ مفاہمت دہلی کے متعلق اپنی مسئولیتوں سے عہدہ برا ہونے کی پوری پوری کوشش کرے۔ میں چیلنج کرتا ہوں کہ کوئی شخص یہ ثابت کر دے۔ کہ کوئی گجراتی کسان مفاہمت دہلی کی شرائط کی تکمیل سے قاعداً انکار کر رہا ہو۔

مجھے حیرت ہے کہ مجلس عاملہ کے فیصلہ کے متعلق اہل بمبئی کو کوئی غلط فہمی ہو سکتی ہے۔ اگر اس معاملہ میں کسی کو کچھ غلط فہمی ہو سکتی ہے۔ تو وہ لنکا شائر کے تاجر ہیں بدیشی کپڑے کے متعلق کانگرس کا رویہ بالکل واضح ہے۔ سوراجی حکومت کے دستور اساسی کی پہلی شق یہ ہوگی۔ کہ بدیشی کپڑے کا ایک سوت بھی ہندوستان میں نہ آنے پائے۔ جہاں تک ہندوستانیوں کا تعلق ہے اس مسئلہ پر ان سے کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ میں بمبئی کے بدیشی کپڑے کے تاجروں کو متنبہ کرتا ہوں کہ وہ کانگرس کے مسلک کے متعلق غلط توجیہات نہ کریں میں پبلک سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس معاملہ میں بمبئی کانگرس کمیٹی کے ساتھ اشتراک عمل کریں۔

گول میز کانفرنس اور فرقہ وارانہ مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ زعماء قوم کسی مفاہمت پر پہنچنے کی انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ فرقہ وارانہ مسئلہ صرف ایک ایسا خانگی مسئلہ ہے جس کے متعلق مجھے امید ہے کہ آئندہ دو ماہ میں اس پر کوئی سمجھوتہ ہو سکے۔

ہندوستانی مزدوروں کے دو دشمن

حکومت اور سرمایہ دار

بنگلور ۲۶ جون۔ دارالعوام میں سکرٹری آف سٹیٹ کے اس بیان کے متعلق کہ ریاست ہائے ہند میں مزدوروں کو اجتماع کی آزادی حاصل ہے۔ مسٹر ... سے دوران ملاقات میں استفسار کیا گیا۔ آپ نے بیان کیا کہ یہ غلط ہے کہ مزدوروں کو ایسی آزادی حاصل ہے اس کے برعکس انہیں حکومت اور سرمایہ دار تنگ کرتے ہیں۔ مزدوروں کی انجمنیں ریزہ ریزہ کر دی جاتی ہیں اور جمعیت سے تعلق رکھنے والوں پر تشدد کیا جاتا ہے جلسہ ... احکام جاری کئے جاتے ہیں جھوٹے مقدمات دائر کئے جاتے ہیں۔ تحریک کی راہ میں روڑے اٹکائے جاتے ہیں سب سے زیادہ ... کے مزدوروں سے بدسلوکی کی جاتی ہے ہمارے سکرٹری مسٹر ... اور مسٹر ... مندوب جنیوا کو ... کے مزدوروں سے ملنے کی اجازت نہ دی گئی بنگلور میں مزدوروں کے خلاف ... مقدمات دائر کئے گئے اور ججوں نے کئی ایک کی شہادتوں کو مسترد قرار دیا میسور ریلوے کے ایجنٹ نے ایک گشتی حکم بدیں غرض شائع کیا ہے کہ مزدور یونین کے ممبر بننے سے گریز کریں۔

مسٹر ... جیسے پختہ کار یونین کے حامیوں کو معطل کر دیا گیا ہے اور ان کے ساتھ جابرانہ سلوک کیا گیا ہے۔ مزدوروں کے جلسہ کو منتشر کرنے والے پولیس افسروں کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔ ... آزادی ہے جس سے ریاستوں کے مزدور محفوظ ہوتے ہیں ...

معاہدہ کی خلاف ورزی پر حکومت کو گاندھی جی کا انتباہ

وائسرائے کے تیار کئے ہوئے قصر کو نہ گراؤ

احمد آباد ۵ جون۔ "ینگ انڈیا" کی تازہ ترین اشاعت میں گاندھی جی تشدد کی مذمت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر تشدد کے بغیر پکٹنگ جاری نہ رکھا جا سکے تو اس کا تعدد کرنا چاہیئے ...

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے فارسی عربی کی آسان و مشہور کتابیں شائع ہو رہی ہیں جن سے تعلیم کی ابتدائی مشکلات کا خاتمہ ہو گیا ہے ایک اسلامی درسگاہ قائم ہے جس میں نصاب جدید کی تعلیم سے طلبہ میں علم کی روح پھونکی جاتی ہے آپ بھی ان عجیب و غریب کتابوں کو علمی نعمت سمجھکر اپنے زیر اثر مدارس میں داخل کرائیں اور چند روز میں تعلیم میں ترقی کا انقلاب دیکھکر مصنف کی داد دیں یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہو چکی ہیں ان سے محروم رہنا بڑی بدقسمتی ہے اور وہ یہ ہیں۔

فارسی زبان کا قاعدہ تین آنے (۳)	رہبر فارسی دو آنے (۲)	لطائف فارسی تین آنے (۳)	عربی زبان کا قاعدہ تین آنے (۳)	علم الصرف حصہ اول و دوم ۴ حصہ سوم ۵	علم النحو اور عوامل النحو ۳

عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۴

نوٹ:۔ محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

پتہ: شفیق احمد۔ اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفرنگر

ضرورت ہے

میرٹھ، غازی آباد۔ ہاپوڑ۔ مظفرنگر۔ کھتولی۔ دیوبند۔ سہارنپور۔ منگلور۔ گنگوہ۔ انبہٹہ نجیب آباد۔ نگینہ۔ بجنور۔ شیر کوٹ۔ شاہجہانپور۔ بریلی۔ پیلی بھیت۔ دہرہ دون۔ آگرہ۔ علیگڈھ کانپور۔ اٹاوہ۔ فیض آباد۔ لکھنؤ اور گورکھپور میں بلند پایہ اور مشہور اخبار "الجمعیۃ" کے لیے محنتی اور ایماندار ایجنٹوں کی ضرورت ہے شرائط ایجنسی وغیرہ کے لئے درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

مینجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

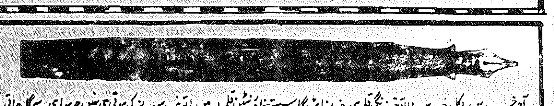

آج خریدیں بالکل خریدیں بالآخر زنگی قلمی خریدنا پڑیگا سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ملکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے تھوڑے دنوں میں نرم پڑ کر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ورنی پائیدار ہوتی ہے ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مولوی فاضل و منشی فاضل کی تعلیم

مدرسہ عربیہ فتحپوری دہلی نے مولوی فاضل و منشی فاضل (پنجاب یونیورسٹی) کے درجوں کی تعلیم کا انتظام کیا ہے یکم جون ۱۹۳۱ء سے یہ درجے کھولدیئے گئے ہیں جو طلبہ داخل ہونا چاہیں وہ درخواستیں جلد بھیجیں مولوی عالم اور منشی عالم کے پاس شدہ طلبہ کو ترجیح دیجائیگی داخلہ جاری ہے۔

المعلن مہتمان مدرسہ عربیہ مسجد فتحپوری دہلی

حکومت کے خلاف پاپائے روم کا پروپیگنڈا

حکومت کی طرف سے شدید احتجاج

روما ۴ جون۔ حکومت اطالیہ نے پاپائے روما کو جو جواب ارسال کیا ہے اس میں اس بات پر صدائے احتجاج بلند کی جا رہی ہے کہ پاپائے روما اٹلی کے اندرونی معاملات میں ناجائز مداخلت کر رہے ہیں۔ اس بات پر اظہار افسوس کیا گیا ہے کہ پاپائے روما اپنی تقریروں بیانات اور اپیلوں سے غیر ممالک میں اپنے مناسب مقام سے بالا تر ... کی اشاعت کرنے پر بلند ہیں ... حکومت کے خلاف ...

گورنمنٹ ... انجمنوں کو توڑنے والے سرکاری حکم کے متعلق ... جرائم کی زبردست تحقیقات کی جائے۔

والیان ریاست کی ایک خفیہ سازش کا انکشاف

غیر ملکی کپڑے کے بائیکاٹ کو روکنے کی تجویز

بمبئی ۵ جون۔ ٹھیک اسی موقعہ پر جبکہ والیان ریاست کا ایک جلسہ یہاں ہونے والا ہے اور وہ مجوزہ وفاقی حکومت میں اپنی شرکت کے متعلق فیصلہ کرنے ... ایک خط کا انکشاف ہوا ہے جو کاٹھیاواڑ کے ایک والئے ریاست نے دیگر والیان ریاست کے پاس خفیہ طور پر بھیجا ... بدیشی کپڑے کے مقاطعہ کی تحریک کو روکنے اور اخبارات کی زبان بند کرنے ... قابل اعتراض رسالوں کی اشاعت کو مسدود کرنے کے لئے ...

اس خط کا بلاک بمبئی کے اخبارات کے پاس بھیجا گیا ہے تاکہ وہ اسے شائع کریں ... اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ اخبارات کو ... کے متعلق شائع ہوا ہے ...

حکومت بمبئی کی آمدنی میں کمی

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت بمبئی کو ایک کروڑ کا گھاٹا پڑ گیا ہے اس کی وجہ عدم ادائیگی محاصل ہے حکومت نے اخراجات میں کمی کے لئے تخفیف کمیٹی مقرر کی تھی کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں گورنمنٹ ... سرکاری حلقوں میں بے چینی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

مخلوط انتخاب کی تائید کیلئے زبردست اجتماع

(بسلسلہ صفحہ ۳)

میرے بیان کی تائید مولانا حسرت موہانی کے بیان سے بھی ہو جاتی ہے ...

آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس نے اپنے اجلاس منعقدہ اپریل بمقام لکھنؤ جو قرار داد منظور کی تھی وہ اس حقیقت کا بین ثبوت ہے کہ وہ باوجود اپنی ملت کے حقوق کو کسی طرح بھی نظر انداز کرنے کے لیے تیار نہیں ہے ... ہندوستان کی آزادی کے حصول کے لیے ضروری ہے۔

اصل تجویز

... (۱) ہندوستان کے مجوزہ دستور اساسی میں نمائندگی کی بنیاد بالغوں کو حق رائے دہی کے ساتھ مخلوط انتخاب پر ہو۔

(الف) بالغوں کو حق رائے دہی ... (ب) ...

(بقیہ)

(ج) اگر بالغوں کو حق رائے دہی منظور نہ کیا جا سکے ...

(۳) مرکزی مجلس قانون ساز کے دونوں ایوانوں میں مسلمانوں کو ایک تہائی نشستیں حاصل ہوں۔

(۴) ملازمتوں میں ہر قسم کی تقرری پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہو ...

(۵) مرکزی اور صوبوں کی وزارتوں میں ...

(۶) سندھ علیحدہ ایک صوبہ بنایا جائے۔

(۷) صوبہ شمالی مغربی سرحد اور بلوچستان کو بالکل اسی طرح کی اصلاحات دی جائیں جس طرح کی ہندوستان کے دیگر صوبوں کو ملیں۔

(۸) ملک کا مجوزہ دستور اساسی وفاقی ہو۔ اختیارات غیر مصرحہ وفاقی حکومتوں (اجزاء ترکیبی) کو حاصل ہوں۔

(۹) (الف) بنیادی حقوق میں ... (ب) پرسنل لاء اور بنیادی حقوق کا تحفظ دستور اساسی میں صاف اور صریح دفعات کے ذریعہ محفوظ کر دیا جائے۔

(ج) جہاں تک بنیادی حقوق کا تعلق ہے دستور اساسی میں کوئی ترمیم نہ ہو سکے گی ... (باقی آئندہ)

گول میز کانفرنس کیلئے نمائندوں کی نامزدگی

اسٹیٹسمین کے نامہ نگار کی اطلاع

شملہ سے اسٹیٹسمین کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ گول میز کانفرنس کی فیڈرل ٹرسٹ کمیٹی کے لئے غالباً حسب ذیل اصحاب نے ممبروں کے طور پر لیا جائیگا گاندھی جی۔ پنڈت مدن موہن مالویہ۔ مسٹر ... ڈاکٹر شفاعت احمد خان ...

پہلی بھیت کیوں مشہور ہے

... روغن کرامات تمام دنیا میں پہونچتی ...

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نیپٹ بہرا پن

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو پی)

زندگی کی کسی کشمکش میں آپ مصروف ہوں

امرت دھارا ہر وقت پاس رکھیں کیونکہ یہ آپ کو بہت سی تشویش خرچ اور تکلیف سے بچاویگی

ویدک یونانی و ڈاکٹری کا نچوڑ

تمام امراض جن کو اکیلی امرت دھارا دور کرتی ہے!

قیمت فی شیشی ...

احتیاط ...

المشتہر: امرت دھارا لاہور

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو چکے ہیں تو صرف ایک شیشی ... استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے ...

جریان

...

تازہ سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمایئے ...

ملنے کا پتہ: ... اینڈ کمپنی ... اسٹریٹ کلکتہ

کھٹمل آئل

... موجد کھٹمل آئل چرتھاول ضلع مظفرنگر

دواء العصفور

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف کا بہترین علاج

...

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۹ر صفر المظفر سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۶ر جولائی سنہ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۲

مخلوط انتخاب کی تائید کیلئے زبردست اجتماع

بنگال کے قوم پرور مسلمانوں کی کانفرنس

ڈاکٹر انصاری صاحب کا خطبۂ صدارت

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں کی اکثریت قائم رہیگی

[illegible]

بنگال کی بدنصیبی

[illegible]

پیش کی حقیقت

[illegible]

مخلوط انتخاب

[illegible]

ہم آزادی کے طلبگار ہیں

[illegible]

صریح دھوکہ

[illegible]

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے)

معاصرین کے افکار و آراء

قوم پروروں کا آئندہ کام (زمیندار)

مسلم کانفرنس کا طرز عمل بجا تھا یا بے جا یہاں ہم اس کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتے بلکہ صرف یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ مسلم کانفرنس نے مصالحت اور مفاہمت کا کبھی ارادہ نہیں کیا۔ [illegible]

ایک قبرستان کی بیحرمتی (ملت)

قدم شریف (دہلی) کے قبرستان کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ اس کا جو حصہ نزول کے پاس ہے اس کو کھود کر اس کی مٹی اس طرح باہر نکالی گئی ہے کہ جولاشیں اس جگہ دفن تھیں وہ نیچے سے کھل گئی ہیں [illegible]

جمعیۃ العلماء کی خدمات (حقیقت)

[illegible]

ترجمان السعدین (مدینہ)

[illegible]

سائنس اپنے اصلی رنگ میں

[illegible]

خریداران الجمعیۃ

[illegible]

(منتظم)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا انمول گوہر نہایت کم قیمت میں مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول و ہر دلعزیز ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اس کی تلاوت کرتے ہیں [illegible] پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپا جو اب بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۰۵ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible] اب منگائیے اس لیے۔

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible] دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible]

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں سب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اقتباس [illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی [illegible]

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ر جولائی سنہ ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد و ضوابط کے لیئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

الطاف حسین (بی۔ اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ماہرین تعلیم کی رائے

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے متعلق یہ ہے کہ غریب قوم کے بچوں کی صحیح تعلیم اور عمدہ تربیت جسمانی حفاظت اور روحانی نشو و نما کیلئے اس سے زیادہ بہتر اور کم خرچ دوسری درسگاہ تمام ہندوستان میں نہیں ہے اس سال خاص انتظام کیا گیا ہے اور فیسوں میں حیرت انگیز کمی کر دی گئی ہے۔ داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ دستور العمل دفتر رجسٹرار سے طلب کیجئے۔

رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرما دیں۔

مینیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے برائے عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت فرش فرنیچر لکڑی لوہا وغیرہ (ڈسٹمپر)
موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ .V.B برانڈ
ساختہ
آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لیئے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ ٹریڈنگ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی
نوٹ:۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلبا اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ر جولائی سنہ ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ یکم اگست سنہ ۳۱ء سے نیا سشن شروع ہو جائیگا۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
12/9	انچ	2/4	25/8
14/10	〃	2/8	29/-
16/11	〃	2/12	30/-
18/12	〃	3/-	33/-
20/14	〃	3/4	36/-
22/14	〃	[illegible]	55/-
24/15	〃	5/12	66/-
26/17	〃	7/-	80/-
30/18	〃	8/-	90/-

نوٹ:۔ ¼ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے

مینیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

جریان احتلام

[illegible] "سفوف حیات" [illegible]

قیمت صرف دو روپیے (عہ) علاوہ محصول

محروم اعتماد مریض

[illegible]

ملنے کا پتہ
مینیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

نادر طبی کتب کی
قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی نرخ
پیام صحت (مشتمل بر دو جلد) طب ہومیو پیتھی کی مشہور صحیح کتاب بزبان اردو	بیس روپے	پندرہ روپے
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	ڈیڑھ روپیہ	ایک روپیہ دو آنے
ازدواجی رازنامہ علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	بارہ آنے	نو آنے

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا
مزید رعایت کیلئے لکھا فضول ہے۔
[illegible]

المشتہر
ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)

ہر قسم کی مذہبی کتابیں ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۴

ٹیلیگرام الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... عہ
ششماہی ... ۸ر
سہ ماہی ... للعہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ... للعہ
ششماہی ... ۸ر

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... للعہ
ششماہی ... سے
سہ ماہی ... للعہ
فی پرچہ (بیرونجات) ... ار
فی پرچہ (مقامی) ... ۸
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ... للعہ
ششماہی ... صہ

جلد ۱۴ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۹ ر صفر المظفر ۱۳۵۰ھ مطابق ۶ ر جولائی ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۲

مخلوط انتخاب کی تائید کیلئے زبردست اجتماع

بنگال کے قوم پرور مسلمانوں کی کانفرنس

ڈاکٹر انصاری صاحب کا خطبۂ صدارت

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں کی اکثریت قائم رہیگی

ہماری بدنصیبی

پیش کش کی حقیقت

مخلوط انتخاب

صرفی و صکوکہ

ہم آزادی کے طلبگار ہیں

معاصرین کے افکار و آراء

قوم پروروں کا آیندہ کام (زمیندار)

ایک قبرستان کی بےحرمتی (ملت)

جمعیۃ العلماء کی خدمات (حقیقت)

تفسیر القرآن السعدین

ساون ایسے دلی رنگیں (دہلی)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام ... کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ...

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اقتباس

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی

فخر دہلی اسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

حضرت مولانا سید عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: مینجر اخبار الجمعیۃ دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد وضوابط کے لیے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

الطاف حسین (بی۔ اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ماہرین تعلیم کی رائے

رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

مینیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ... برانڈ
آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لیے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی
نوٹ:۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
۱۲	انچ	2/4	25/8
۱۴	″	2/8	28/-
۱۶	″	2/12	30/-
۱۸	″	3/-	33/-
۲۰	″	3/4	36/-
۲۲	″	4/-	44/-
۲۴	″	4/12	66/-
۲۶	″	7/-	80/-
۳۰	″	8/-	90/-

نوٹ:۔ ۱؍ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے

مینیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلبا اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپیکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ ر جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ یکم اگست ۱۹۳۱ء سے نیا سیشن شروع ہو جائیگا۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

جریان احتلام

قیمت صرف دو روپے (عہ) علاوہ محصول

محروم اعتماد مریض

ملنے کا پتہ: مینیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

نادر طبی کتب کی
قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت
صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی نرخ
پیام صحت (مشتمل بر دو جلد) طب ہومیو پیتھی کی مشہور ضخیم کتاب بزبان اردو	۲۰/- بیس روپے	۱۵/- پندرہ روپے
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	عہر ڈیڑھ روپیہ	عہر ایک روپیہ دو آنے
ازدواجی راز مع علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	۱۲ر بارہ آنے	۹ر نو آنے

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا

المشتہر
ہومیو پیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)

ہر قسم کی مذہبی کتابیں ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جمعیۃ علمائے صوبہ برما کی شاندار خدمات

تبلیغ تعلیم، حفاظت شریعت اور اسلامی سیاسیات

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

تمام ہندوستان کے باخبر مسلمان اس حقیقت ثابتہ سے کما حقہ واقف ہیں کہ جمعیۃ علمائے ہند کے وجود نے ملک کے مذہبی طبقہ میں حیرت انگیز بیداری پیدا کردی ہے اور اس کے مرکزی نظام کے ماتحت طول و عرض ہند میں علمائے اسلام نے جو شاندار خدمات انجام دی ہیں اور مقتضیات زمانہ کا پورا پورا احساس کرتے ہوئے جس جرأت و ہمت کے ساتھ مسلمانوں کی رہنمائی کی ہے، اور مختلف فرقوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرکے مذہبی مناقشات کو جس طرح مٹایا ...

کر لیا۔ اور باقاعدہ کام شروع کردیا گیا۔ مولوی اسمٰعیل صاحب تبلیغی دورہ پر روانہ ہوگئے اور ان کے ہمراہ مولوی رحمت اللہ صاحب زیربادی بھی جنگلات میں گئے۔ ان حضرات کے یہ دورے مختلف مقامات پر ہوئے۔ اور جنگلات میں تبلیغی شاخیں قائم کی گئیں ...

معاونین "الجمعیۃ" سے ایک اہم گزارش

اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیجئے

"الجمعیۃ" متواتر سات سال سے اسلام اور مسلمانوں کی جو شاندار خدمات انجام دے رہا ہے اس کی تفصیلات اگر ہم خود بیان کریں تو شاید آپ کوئی خود ستائی پر محمول کریں۔ لیکن اگر آپ اس کی ہفت سالہ خدمات پر خود ٹھنڈے دل سے غور کریں گے تو آپ کو اعتراف کرنا ہوگا کہ "الجمعیۃ" بجیدہ سے سنجیدہ اور دشوار سے دشوار اسلامی معاملات کی حمایت میں ہمیشہ نہایت جرأت اور دلیری کے ساتھ سینہ سپر رہا ہے۔ اور مسلمانوں کی مذہبی خصوصیات اور دینی امور کی حفاظت کے لئے نہایت درجہ بیباکی کے ساتھ عواقب و نتائج سے بے پروا ہو کر میدان عمل میں کود پڑنے کا عادی ...

تعلیم اسلامی

مساجد کی نگہداشت

مدارس کا قیام

سیاسیات اسلامیہ

عراق کے کابینہ اور شاہ فیصل کی واپسی

شاہ فیصل کی تقریر

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

خلیج فارس کے ساحل پر جنگی جہازوں کا مظاہرہ

ساحل کے باشندوں کو مرعوب کرنے کیلئے برطانیہ کی نئی ترکیب

کئی روز سے یہ خبر گشت کر رہی تھی کہ خلیج فارس کے ساحل پر برطانیہ کے چار جنگی جہاز آنے والے ہیں۔ اس خبر کو سن کر کسی کو یقین نہیں آیا کیونکہ اس قسم کی حرکت کے لئے کوئی داعیہ موجود نہ تھا اور پھر چار جنگی جہاز! حالانکہ ساحل کو بیکار کرنے کے لئے صرف ایک ہی جہاز کافی ہے کیونکہ وہ مدافعت کے تمام ضروری اسباب سے خالی ہے۔ لیکن ۱۸ ذی الحجہ کو سب نے دیکھا کہ چار جنگی جہاز ساحل پر آکر لنگر انداز ہوگئے۔ دوسرے روز انہوں نے خلیج کے آس پاس چکر لگانا شروع کردیا۔ جہاں جہاں ان جہازوں کا گذر ہوا وہاں کی تمام آبادی پر برقی روشنی ڈالی گئی تاکہ باشندوں پر رعب طاری ہو جائے۔ اس کے علاوہ جہازوں سے فضا میں گولے چھوڑے گئے۔ لوگ اس منظر کو دیکھ کر ششدر رہ گئے کیونکہ آج سے پہلے اس قسم کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا تھا۔ اگر برطانیہ نے یہ حرکت اس لئے کی تاکہ اس کی عظمت کا سکہ ...

اٹلی کے مظالم کے خلاف عرب عیسائیوں کا احتجاج

پاپائے روم اور جمعیۃ الاقوام کے نام برقی پیغام

ہماری جمعیۃ کو جب یہ معلوم ہوا کہ طرابلس کے مسلمانوں پر اٹلی کی حکومت نے سخت مظالم کئے ہیں تو فوراً ایک جلسہ منعقد کیا گیا جو اپنی نظیر آپ ہی تھا۔ جلسہ میں جمعیۃ کے تمام ارکان نے شرکت کی۔ کارروائی کے آغاز میں جناب صدر نے ایک شخص کو ارشاد فرمایا کہ طرابلس کے مسلمانوں پر جو مصائب گذرے ہیں ان کو اخبارات سے پڑھ کر سنا دو چنانچہ تمام واقعات پڑھ کر سنا دئے گئے۔ پھر صدر صاحب نے فرمایا کہ وہ مظالم ہیں جن کا تصور بھی ہم نہیں کرسکتے ...

شہدائے فلسطین کی یادگار میں مجالس کا انعقاد

مخلوط انتخاب کی تائید کیلئے زبردست اجتماع

قدس میں ایک نئی جماعت کی تشکیل

بغداد کے تین اخباروں کا تعطل

سلطان مغرب اقصیٰ کا سفر پیرس

قادیانیوں کے کفر پر مفتی دمشق کا فتویٰ

حرف سلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ الطلباء صوبہ دہلی کا عظیم الشان جلسہ

اٹلی کی فرعونیت اور بربریت کے خلاف اظہار غیظ و غضب

آج بتاریخ ۵ جولائی ۱۹۳۷ء جمعیۃ الطلباء صوبہ دہلی کا عظیم الشان جلسہ دارالعلوم اسلامیہ ... زیر صدارت حضرت مولانا ... منعقد ہوا۔ جناب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جلسہ اٹلی کے ان زہرہ گداز مظالم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کیلئے منعقد کیا گیا ہے جو طرابلس الغرب کے بدنصیب مسلمانوں پر اس دور تہذیب و تمدن میں کئے جا رہے ہیں ...

مسلم رہنماؤں سے درخواست اور زبردست انتباہ

اٹلی کے مال کا بائیکاٹ

یابلیسی کو عالم اسلامی کے لئے سخت خطرناک تصور کرتے ہوئے مسلمانان ہند سے درخواست کرتا ہے کہ بطور اخلاقی دباؤ کے آئندہ اطالیہ کے سامان کا کلی بائیکاٹ کردیں۔

(مرسلہ سید محمد شاہد علی نگینوی)

قبرستان متصل قدم شریف کی جگر خراش حالت

گورنمنٹ سے تحقیقات اور حفاظت کا مطالبہ

متعدد مخلص مسلمانوں کی اطلاع پر اراکین منتظمہ کوبورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی نے گورستان متصل قدم شریف میں جاکر ... معائنہ کیا (جس کے متعلق اخبارات میں مختلف بیانات شائع ہوچکے ہیں) روشنی کے انتظام کے ساتھ سرنگوں کے اندر کی حالت دیکھی گئی ...

شملہ میں حکومت اطالیہ کے خلاف زبردست احتجاج

دہلی میں ایک سلطان ڈاکٹر ...

امریکہ کے مہاجر عربوں کا تار سلطان ابن سعود کے نام

اسپین میں ۲۵ لاکھ یہودیوں کا نقل مکان

یونس سے دو نئے اخبارات کا اجراء

چین کی مردم شماری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ ہجری

نیشنلسٹ مسلم پارٹی اور مسلم کانفرنس

مسلمانوں کیلئے کس کے مطالبات زیادہ مفید ہیں؟

قدامت پسندوں کا اضطراب

گول میز کانفرنس کے انعقاد کا زمانہ جتنا قریب آتا جاتا ہے اسی قدر انگلستان کی قدامت پسند جماعت کا اضطراب بڑھتا جاتا ہے۔ بالخصوص گاندھی جی کی کانفرنس میں شرکت کے فیصلہ سے ان لوگوں کی عجیب حال ہے اور چونکہ گاندھی جی نے لائڈ اروِن سے سمجھوتہ کرتے ہوئے تحفظات کے مسئلہ کو صاف کر لیا ہے اور یہ تصریح کرالی ہے کہ ہر قسم کے تحفظات قابل قبول ہوسکیں گے جن سے ہندوستان کا مفاد وابستہ ہوگا۔ اس لئے اس جماعت کے جتنے لیڈر ہیں...

دہلی میونسپلٹی کے اجلاس کی کارروائی

خود بخود صاف ہونیوالے پاخانوں کا انتظام

شہر کی ضروریات کے لئے ۵۳ لاکھ روپیہ کا مطالبہ

دہلی ۸ جولائی۔ آج صبح زیر صدارت مسٹر ایس ایم عبداللہ دہلی میونسپلٹی کا ایک خاص اجلاس میونسپل کمیٹی کے پانچ سالہ پروگرام پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ ۱۹۲۹ء میں کمیٹی نے ۵۵ لاکھ روپیہ کی اپیل حفظان صحت کے نقطہ نظر سے شہر میں مختلف کام کرانے کی غرض سے مرتب کر کے حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ ۵۰ لاکھ روپیہ بطور گرانٹ دے ...

لالہ شری رام نے تجویز کی کہ ان ۲۸ لاکھ کے علاوہ سارے شہر میں خود بخود پانی سے صاف ہونے والی نالیاں تعمیر کرنے کے لئے حکومت سے ۲۵ لاکھ روپیہ کا مطالبہ کیا جائے چونکہ اس کے بغیر شہر کی صحت ٹھیک نہیں ہو سکتی۔ آبادی دن بدن بڑھ رہی ہے اور اس کا انتظام کرنا ضروری ہے۔ حافظ محمد صدیق اور لالہ دیش بندھو نے آپ کی تائید کی اور کمیٹی ممبران نے اس پر اظہار خیال کیا ...

مقدمہ سازش دہلی میں سلطانی گواہ کا بیان

بم کا سامان عدالت میں پیش کیا گیا

دہلی ۸ جولائی۔ آج پھر مقدمہ سازش دہلی اسپیشل ٹریبونل کے سامنے ٹھیک ساڑھے دس بجے شروع ہوا۔ آج بھی تمام ملزم زیر حراست ... کمرہ عدالت میں وہ بہت سا سامان موجود تھا ... اور بہت سی چیزیں موجود تھیں ... جنہیں سلطانی گواہ نے پہچانا ...

ایڈیٹر اخبار الجمعیۃ کی شملہ سے واپسی

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے ایڈیٹر اخبار "الجمعیۃ" اپنی علالت کے باعث ڈیڑھ ماہ کی رخصت پر بغرض تبدیل آب وہوا شملہ تشریف لے گئے تھے اب آپ اپنی رخصت پوری کر کے دہلی واپس تشریف لے آئے ہیں خدا کے فضل سے شملہ کے قیام سے آپ کی صحت پر خوشگوار اثر پڑا ہے اور کسی حد تک شکایات کا ازالہ بھی ہو گیا ہے۔ آج ہی سے آپ نے اخبار کا چارج بھی لے لیا ہے۔ چنانچہ یہ اخبار آپ کی نگرانی میں مرتب ہو کر ناظرین کرام کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے۔ ناظرین کرام مدیر موصوف کی صحت کے لئے دعا کرتے رہیں۔

(نائب مدیر)

سکھدیو راج کے متعلق ہائی کورٹ کا فیصلہ

زیر سماعت قیدیوں کی طرح سلوک کرنیکی ہدایت

لنکاشائر اور مانچسٹر کی حمایت

جنوں کا نام خرد رکھ دیا خرد کا جنوں
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

مزدوروں کی اصلاح حال

"حکومت اور حکام کا فرض ہے کہ وہ مفاہمت کا احترام کریں"

"ورنہ مرکزی حکومت کو مفاہمت کی تنسیخ کا اعلان کر دینا چاہیئے"

گاندھی جی کا انتباہی اعلان

مزدور حکومت قدامت پسندوں کو چھوڑ دے

قدامت پسندوں کی حوصلہ افزائی سے دہلی سمجھوتہ کی خلاف ورزی

مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی کا بیان

لیبر گورنمنٹ کا فرض

ریلوے کو مزدوروں کا نوٹس

مطالبات پورے کرو۔ ورنہ ہڑتال کر دی جائے گی

لاہور ۸ جولائی۔ کل نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تقریباً آٹھ ہزار مزدوروں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں موجودہ صورت حالات پر غور کیا گیا ... اور حکومت کو متنبہ کیا کہ اگر مزدوروں کے مطالبات پورے نہ کئے گئے تو عام ہڑتال کا ہونا لازمی ہے۔

آل بنگال قوم پرور مسلم کانفرنس کی منظور شدہ تجاویز

گول میز کانفرنس میں قوم پرور مسلمانوں کی نمائندگی

آئندہ دستور میں شخصی اور مذہبی تحفظات کا مطالبہ

حکومت تخفیف کرنے کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے

یو۔ پی حکومت کا اعلان

ضلع لکھنؤ میں سات سو کسانوں کے مقدمات

مزارعین گاؤں کو چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں

گاندھی جی کو امریکہ سے دعوت

ہمیں متحد ہو کر مسکرات کو دور کرنا چاہیئے

اہل امریکہ کو ہندوستان کیساتھ ہمدردی

پنجاب میں ریل گاڑیوں کو پٹری سے اتارنیکی کوشش

تار کاٹ دیئے گئے۔ چار اشخاص کی گرفتاری

صوبہ سرحد میں خاص قوانین کی منسوخی پر زور

ان قوانین نے لوگوں کو بزدل بنا دیا ہے

برمی باغیوں کی ہنگامہ خیز کارروائیاں

دیہاتیوں کا قتل اور لوٹ مار

ایک سال تک مالگزاری وصول نہ کی جائے

مسلم خواتین سے اپیل

لکھنؤ کے ایک گاؤں میں کسانوں کی گرفتاری

مصالحت کے بعد زمینداروں کا جذبۂ انتقام

ایک انقلاب پسند نوجوان کی گرفتاری

کانپور میں پولیس پر گولی چلانے کا قضیہ

ہندوستان میں سیاسی جرائم کی کثرت

حکومت ہند کا سالانہ تبصرہ

بنوں میں دو لیبوں کی برآمدگی

ضلع رائے بریلی کے حکام کو آخر کار جھکنا پڑا

پنڈت جواہرلال نہرو کی مداخلت کا نتیجہ

الہ آباد ۳ جولائی۔ ضلع رائے بریلی میں جو صورت حالات حال ہی میں خراب ہوگئی تھی اب پہلے سے بہتر ہونے کے آثار نمایاں ہونے لگے ہیں۔ پنڈت جواہرلال نہرو اور مقامی حکام کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی تھی اس کے نتیجہ کے طور پر وہ تمام نوٹس واپس لے گئے ہیں جو رائے بریلی کے کارکنان کے خلاف جاری کئے گئے تھے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ تحصیل بچھراؤں میں خاص خاص کانگریسی کارکنان کے خلاف نوٹسوں کے بجائے زیر دفعہ ۱۰۷ سمن جاری کئے گئے ہیں اور ان تمام کے مقدمات کی تعداد ۵۰ بتلائی جاتی ہے۔

جعلی سکے بنانے والوں کی گرفتاری

راج شاہی ۱۹ جون۔ مقامی پولیس نے آج صبح بلدیا پاڑا محلہ کے ایک دولتمند آدمی بابو [illegible] کمار کے مکان پر چھاپہ مارا۔ کہا جاتا ہے کہ تلاشی کے بعد کچھ سانچے اور اسی قسم کا سامان جو جعلی سکے بنانے میں استعمال ہوتا ہے برآمد ہوا۔ بابو [illegible] کو زیر حراست لے لیا گیا ہے۔

گول میز کانفرنس میں مکمل آزادی کا سوال اٹھایا جائے

قدامت پسند پارٹی کی حجت پسندی

لندن ۳۰ جون۔ قدامت پسند پارٹی کی انڈین یونین کی مرکزی کونسل کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اس میں ملک بھر کے ۵۰ ڈیلیگیٹ شامل ہوئے۔

اس اجلاس میں سر سیمویل ہور کی اس تحریک پر بحث ہوئی کہ گول میز کانفرنس میں جو نمائندے بھیجے جائیں ان سے پہلے قدامت پسند پارٹی کو حکومت کی طرف سے صحیح اطمینان دلا دینا چاہئے کہ ہندوستان کے دستور اساسی کی تجویز اس شرط کے ساتھ ہو کہ تمام تحفظات حقیقی، بنیادی اور دیرپا ہونے چاہئیں اور ان کا انتظام برطانوی پارلیمنٹ کے ہاتھ میں ہونا چاہئے۔ وہ جہاں ہندوستان کے مفاد کی خاطر ہونے چاہئیں وہاں برطانیہ کے مفاد کے لئے بھی ہونے چاہئیں اور ساتھ ہی یہ شرط بھی عائد کر دی جانی ہے کہ مکمل آزادی کا جو رزولیوشن جس صورت پر کوئی بحث مباحثہ نہ کیا جائے۔ اجلاس نے اس تحریک کو منظور کر لیا ہے۔

مکمل آزادی کے سوال پر واک آوٹ

کنزرویٹو یونین نے ہندوستان کے متعلق جو رزولیوشن پاس کیا تھا اور جسے ایک اور ڈیلیگیٹ نے پیش کیا تھا اس کے متعلق تقریر کرتے ہوئے سر سیمویل ہور نے بیان کیا کہ میں ان شرائط کو پورے طور پر تسلیم کرتا ہوں کہ تحفظات نہ صرف اصول بلکہ عمل میں ہونے چاہئیں اور اگر مکمل آزادی کا سوال گول میز کانفرنس میں اٹھایا جائے تو قدامت پسند پارٹی کے نمائندوں کو کانگریس کے اجلاس سے واک آوٹ کرنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا کہ مسٹر بالڈون کی منظوری سے میں اس رزولیوشن کو منظور کرنے کو تیار ہوں اور مجھے امید ہے کہ یہ رزولیوشن پاس ہو جائیگا۔

سر سیمویل ہور نے اس بات پر زور دیا کہ گول میز کانفرنس میں برطانیہ کے دوسرے نمائندوں کو خاص کر سر جان سائمن کو شامل کر لیا جائے۔

مہاراجہ پٹیالہ کی اسکیم کی مخالفت

بمبئی کے اجلاس کی کارروائی

بمبئی یکم جولائی۔ جب والیان ریاست کی بے ضابطہ کانفرنس جسے نواب بھوپال نے مدعو کیا تھا آج دوبارہ منعقد ہوئی۔ اجلاس شروع ہونے پر جام صاحب نے ایک بیان دیا اور اس میں فیڈریشن کے متعلق اپنے تازہ رویہ میں اس قدر ترمیم کر دی کہ آپ نے نمبر ۲ فارمولا جس کے بنائے جانے کی تجویز کو منظور کر لیا اس پر مبران میں بحث و مباحثہ شروع ہوگیا۔ اس کے بعد کا نمایاں پہلو یہ تھا کہ حیدرآباد میں اور میسور جیسی بڑی بڑی ریاستوں اور کئی چھوٹی ریاستوں نے لارڈ سینکی کی تجویز میں کسی قسم کی قطع برید کرنے کے خلاف رائے دی۔ مہاراجہ پٹیالہ کی تجاویز کی مہاراجہ دھولپور اور مہاراجہ جموں نے تائید کی۔ بحث و مباحثہ صبح سے شروع ہوا اور ایک بجے کے بعد دوپہر تک ملتوی کر دیا گیا۔ مقررین نے بعد دوپہر شروع ہوا اور شام کے سات بجے تک جاری رہا۔ جب کے مزید گفت و شنید ملتوی کی گئی۔ اس طول طویل گفت و شنید کی وجہ سے ہندوستانی ریاستوں کے ڈیلیگیشن کے مبران کا جو اجلاس تین بجے سہ پہر کے منعقد ہونا تھا وہ منعقد نہ ہوا۔

برما میں پولیس اور باغیوں میں جنگ

چار باغی ہلاک اور باقی فرار

رنگون یکم جولائی۔ پروم کی اطلاع مظہر ہے کہ موضع تاداما میں جن کی جری کی کے انچارج کو خبر ملی کہ ادکشت پہاڑی کے جنگل میں بہت سے باغی چھپے ہوئے ہیں۔ یہ مقام یڈوگنگ سے ۲۲ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ خبر سنتے ہی ۹ جون کی صبح کو پولیس کی ایک پارٹی اس مقام پر پہنچی جب کہ تقریباً چالیس باغیوں نے جو دو نالی بندوق، بھالے اور دیگر ہتھیاروں سے مسلح تھے سب انسپکٹر پولیس پر حملہ شروع کر دیا۔ جن کی جری کی لوگوں نے اس حملہ کا جواب دیا جس سے باغی لوگ فرار ہوگئے اور چار دہ باغیوں کو جن میں ایک لیڈر بھی شامل تھا جیسے مر گئے۔ نیز کچھ بندوقیں کارتوس اور بھالے وغیرہ جو لڑائی کے وقت پائے گئے تھے چھوڑ گئے۔ گنجان جنگل ہونے کی وجہ سے باغی نظروں سے اوجھل ہوگئے کل ۱۸۰ باغیوں نے اطاعت قبول کر لی۔ ۹ جون کی شام کو پولیس نے تھارا وادی اور تھانزکے اضلاع میں بہت سے شہر باغیوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضہ سے چار پستول برآمد ہوئے۔

ڈاکخانہ کا نیا قانون

جب سے ڈاکخانہ نے یہ نیا قانون بنایا ہے کہ کوئی وی پی بلا کٹ تین دن سے زیادہ ڈاکخانہ میں بطور امانت نہیں رکھا جائیگا۔ اخبار کو ناقابل برداشت نقصان سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ وی پی تین دن تک ڈاکخانہ میں امانت رکھنے کے بعد واپس کر دیا جاتا ہے اور دفتر کو بلاوجہ زیر ہونا پڑتا ہے اس لئے وی پی زیر باری کے بجائے کہ اس کی آسان صورت یہ ہے کہ ایجنٹ کے ساتھ ہی اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیا کریں اور اگر کسی وجہ سے بذریعہ منی آرڈر نہ بھیج سکیں تو وی پی پہنچتے ہی وصول کر لیا کریں۔

خاکسار

منیجر الجمعیۃ

مدراس کے ایک قصبہ میں زبردست آتشزدگی

کئی سو مکانات جلکر خاک ہوگئے

مدراس یکم جولائی۔ ضلع تنادلی کے قصبہ ایرال کے یونین بورڈ کے وائس پریذیڈنٹ اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۶ جون کو ایرال میں آتشزدگی کی واردات ہوئی اس سے ۳۰۰ مکان تباہ ہوگئے اور ۲۰۵ خاندان بے گھر ہوگئے نقصان کا اندازہ ۵ ہزار روپیہ لگایا جاتا ہے۔

شربت اکسیر

[illegible]

جریان

[illegible]

تازہ سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے

[illegible]

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی بخشی۔ اینڈ کمپنی

کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہوشیار ہوجاؤ

اگر آپ واقعی تعلیمی ناکامیابی کو حیرت انگیز کامیابی میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو ضرور بالضرور جوہر ماڈل اسکول میں داخل ہو جاؤ۔ اس جگہ تعلیم حاصل کرنے کا فائدہ صرف آپ کی علمی لیاقت سے سفر نہ کریگا بلکہ آپ کی زندگی کے نصب العین کو صحیح معنی میں حاصل کرنے کے قابل بنادیگا۔ طرز زندگی بہترین بنانے جائینگے۔ اسکول میں ہندو مسلم عیسائی سب تعلیم پاتے ہیں۔ بورڈنگ ہاؤس میں رہنے کا بہترین انتظام ہے جو ہمارا دعویٰ ہے کہ جو اس ہوسٹل میں رہنے کے بعد طلبہ کی صحت پہلے سے بہتر ہو جاتی ہے۔ ہم ان طلباء کو میٹرک کا امتحان کا ٹیچ سے پاس کرتے ہیں جو کہ ہمارے قواعد کے پابند رہتے ہیں۔ میٹرک کے امتحان دینے والے طلبہ کو چاہئے کہ ضرور بالضرور ہماری قواعد و ضوابط وداخلہ فارم منگا کر فوراً اسکول میں داخل کا فیصلہ کرلیں ورنہ جگہ پر ہونے پر داخلہ بند ہو جائیگا۔ نیز جو طلبہ ہمارے اسکول میں مڈل کے امتحان کے لئے داخل ہوں گے ہم گارنٹی سے انہیں مڈل پاس کرائینگے۔

نوٹ:۔ قواعد وضوابط منگانے کی درخواست کیساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ آنا ضروری ہے ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

جملہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ماڈل اسکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں۔

سرحد کے مشہور باغی زرعون شاہ کی گرفتاری

پولیس کی جمعیت سے زبردست مقابلہ

پشاور یکم جولائی۔ پشاور پولیس باغیوں کے ایک گروہ کا ایک گاؤں میں محاصرہ کر لیا جس کے نتیجے میں ایک باغی ہلاک اور دو سرا مجروح ہوا۔

ٹیلیفون کے ذریعہ سے اطلاع ملی کہ زرعون شاہ جو باغیوں کے ایک گروہ کا سرغنہ ہے اور جس نے بدلی اور اکبر پور کے گاؤں والوں کو اپنے غارتگرانہ اقدامات سے دہشت زدہ کر رکھا ہے موضع جوی پایاں میں روپوش ہے۔ چنانچہ خان بہادر حضرت شاہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پشاور اور پولیس کی ایک جمعیت کی معیت میں گاؤں میں پہنچے اور آپ نے باغیوں کو محصور کر لیا۔ پولیس کی آمد کی اطلاع پاکر زرعون نے بھاگنے کی کوشش کی، لیکن ناکام رہا۔ پولیس نے ناکہ بندی کر رکھی تھی پولیس نے مزید کمک پہنچنے پر گاؤں والوں کو گاؤں خالی کرنے کو کہا اور خانہ تلاشی شروع کر دی۔ اس اثنا میں یکے دو دشمنوں کے تیوں کی آڑ میں چھپ گیا اور اس نے پولیس والوں کو اپنی گولی کا نشانہ بنانا چاہا اور ادھر سے بھی اس کا جواب دیا گیا۔ چنانچہ ایک شخص ہلاک اور زرعون شاہ سرغنہ مجروح ہوا۔ زرعون شاہ ایک مسجد کی جمعیت کے اندر انگور کی شاخوں میں چھپا ہوا تھا۔ ایک کانسٹیبل نے جس پر پستول گولی جلائی جاری ہی تھی مسجد کی جمعیت پر چڑھ کر اسے گرفتار کر لیا۔ اس کے بعد دو سرے اشخاص بھی گرفتار کرلئے گئے ان کے پاس سے دو رائفل، ۴۰ عمبری ہولی گولیاں، ۲ خالی کارتوس اور ان کے علاوہ ۵ کارآمد بندوقیں برآمد ہوئیں۔ زرعون شاہ تین مقدمات میں ملزم قرار دیا جا چکا ہے۔ جس میں ایک قتل کا مقدمہ ہے۔ ان کے علاوہ کئی دوسرے مقدمات کے سلسلہ میں اس پر شبہ کیا جاتا ہے۔

ایک انقلاب پسند سرکاری مخبر کے نرغہ میں

ملزم سائیکل پر سوار ہوکر فرار ہوگیا

لاہور یکم جولائی۔ ایک خبر مصدقہ اطلاع مظہر ہے کہ آج صبح نہر کے کنارے پولیس کے ایک مخبر کو کسی نوجوان پر جو اکیلا ٹہل رہا تھا اور جس کے پاس سائیکل بھی تھی مشتبہ انقلاب پسند ہونے کا شک گذرا مخبر نے اس کی طرف غور سے دیکھنا شروع کیا جس سے انقلاب پسند بھانپ گیا اور سائیکل پر سوار ہونے کو ہی تھا کہ مخبر اس کی طرف دوڑا لیکن انقلاب پسند نے اپنی پنٹ کی جیب میں کچھ نکالنا چاہا جس پر مخبر پیچھے ہٹ گیا اور انقلاب پسند بھاگ گیا کہتے ہیں یہ مفرور اس پارٹی سے تعلق رکھتا ہے جو آجکل لاہور اس کے گرد و نواح علاقہ میں مختلف بھیسوں میں پھیرتی ہے۔

کلکتہ میں خلافتی اخلاق کا مظاہرہ

ڈاکٹر انصاری کیخلاف صمدانی صاحب کی دریدہ دہنی

(از نامہ نگار خصوصی)

کلکتہ ۲۹ جون۔ مسلم یوتھ لیگ کا جلسہ ویلنگٹن پارک میں منعقد ہوا اور اخلاق اسلامی اور حمیت دینی کے جو نمونے پیش کیے گئے ان کی مثال اس دور حیاسوزی اور ایمان فروشی میں بھی مشکل سے ملے گی سب سے پہلے ایک بنگالی صاحب نے اپنی زبان میں فرمایا اور اس کے بعد آزاد صمدانی نے اپنی تقریر شروع کرتے ہی فرمایا کہ کہاں ہیں گاندھی جی کے چیلے میاں انصاری ذرا یہاں آئیں اور کہاں ہیں ان کے بھارے حرج کاگریس کے نمک خوار۔ کہیں چھپے چھپائے تو منہ مروں تو میدان میں آجائیں۔ نیشنلسٹ مسلم نوجوان پارٹی کلکتہ کے ایک رکن نعیم الدین احمد صاحب نے کھڑے ہوکر کہا کہ حضرت! ایک مولوی کی زبان سے ایک رہنما کی شان میں ایسے کلمات نہ نکلنے چاہئیں۔ بہتر ہے کہ آپ اپنے الفاظ واپس لے لیں۔ جناب مولوی صاحب نے فرمایا ہرگز نہیں میں اپنے لفظوں کا پُر زور اعادہ کرتا ہوں اس پر مختلف گوشوں سے شرم شرم کی صدا بلند ہوئی۔ پھر کیا تھا مولوی صاحب موصوف کی شان میں یہ گستاخی سکے کی رگیں ابھر آئیں پیشانی پر بل آگئے پُرجوش لہجہ میں فرمایا تم کا دو اسکو۔ مار کے نکال دو بدمعاش کو۔

آپ جانیے خلافت کا عام جلسہ جیسے لوگوں پر مشتمل ہوتا ہے، پیرا من پڑ ہوں پر ہر طرف سے لاٹھیوں کی بارش ہونے لگی سر فالی آبرو بچا کر بھاگے سڑک تک ان کا پیچھا کیا گیا۔ ایک موٹر ڈرائیور نے عین وقت پر نعیم الدین احمد صاحب کو اپنی گاڑی روک کر جسے ڈھالیا ورنہ بیچارے کی جان ہی گئی تھی۔ ایک خلافتی رضاکار نے ان پر چھری کا وار کرنا چاہا تھا کہ لوگوں نے بیچ روک لیا۔ موٹر بھی گھیر لی گئی اسپر بھی لکڑیاں برس پڑیں۔ بہ ہزار دقت ان انسان صورت درندوں سے جو اپنے کو اخلاق اسلام کا علمبردار کہتے ہیں لوگوں نے جانیں بچائیں۔ قابل تعریف رویہ قوم پرور نوجوانوں کا تھا کہ باوجود ان سنراروں کے ان کی طرف سے کوئی جوابی حرکت ظہور پذیر نہیں ہوئی۔

اٹلی اور فرانس کے مظالم کی خبروں کا انسداد

کیا حکومت مسلمان اخبارات پر آرڈیننس کے ماتحت مقدمہ چلائیگی

لاہور یکم جولائی۔ غیر ملکی تعلقات کے تحفظ کے آرڈیننس کے ماتحت اس وقت تک پنجاب میں زمیندار اور افغانستان، کیسری اور ملاپ پر مقدمہ چل رہے ہیں۔ ہمارے مخبر اکو معلوم ہوا ہے کہ آپ حکومت اس آرڈیننس کے ماتحت مسلمان اخبارات کے خلاف مقدمے چلانے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ تاکہ ان اخبارات [illegible]

[illegible] روغن کرامات [illegible] مشہور و استاد [illegible]

نیٹ سیٹھ ہیرا ہن کا شرطیہ علاج

[illegible]

ملب اینڈ سنز بمبئی جیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

[illegible]

نادری سرمہ

[illegible]

کان کی دوا ملب اینڈ سنز بمبئی جیت (یو۔پی)

مفت

رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضایع کر کے لطف زندگی سے محروم ہوچکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کیلئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے اس میں نوجوانوں کی زندگی کے تاریک پہلو کو محققانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو طبی اصول پر لکھا گیا ہے ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرورت مند صرف ایک کارڈ لکھکر مفت حاصل کریں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت (رجسٹرڈ) شہر راولپنڈی (پنجاب)

کھٹمل آئل

مسہری۔ پلنگ۔ تخت۔ صندوق۔ میز کرسی۔ الماری وغیرہ چوبی اور آرائشی سامان کے سوراخوں یا کھٹملوں کی جائے رہائش میں اس تیل کے چند قطرے ڈالتے ہی ان موذی جانوروں کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی دو اونس ۸ ؍ تین شیشی عمر ۷ شیشی دو روپے آٹھ آنے (ع۸) فی درجن چار روپے آٹھ آنے (للعہ) پیکنگ فی شیشی

ملنے کا پتہ

موجد کھٹمل آئل چرتھاول ضلع مظفرنگر

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست کیجئے۔ الجمعیۃ کی ایجنسی لیکر آپ ۸ ؍ سے لیکر دو روپیہ روزانہ تک باسانی کما سکتے ہیں اور اسی کے ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں۔ شرائط ایجنسی کیلئے ۸ ؍ کا [illegible] ایک کارڈ لکھئے۔

منیجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

مزدور کمیشن کی رپورٹ شائع ہوگئی

اوقات میں تخفیف اور تنخواہوں میں اضافہ کی سفارش

مالکوں اور کاریگروں کو مساوی حق نمائندگی

شملہ ۳ جولائی۔ شاہی لیبر کمیشن کی رپورٹ آج شائع کر دی گئی ہے۔ کمیشن ۴ جولائی ۱۹۲۹ء کو اس لئے مقرر کیا گیا تھا کہ برطانوی ہند کے مزدور طبقہ کی صحت اہلیت، معیار زندگی اور مالکان اور مزدوروں کے تعلقات کے متعلق رپورٹ کرسکے اور سفارشات پیش کرے۔ رپورٹ ۵۸۰ صفحات پر مشتمل ہے اور منعقد ہے کمیشن نے دو دفعہ ہندوستان کی سیاحت کی اور سوا ہزار میل کا سفر کیا ۱۲۸ عام میٹنگیں منعقد ہوئیں اور ۱۷ پرائیویٹ اجلاس ہوئے، ۸۳۷ گواہان کی شہادتیں لیں اور ۲۹۰ میمورنڈم پیش ہوئے، ۸۰۰ کارخانہ جات کا ملاحظہ کیا۔ رپورٹ چھ بڑے حصص پر مشتمل ہے جن میں تین اہم معاملات کو علیحدہ علیحدہ حصوں میں معرض بحث میں لایا گیا۔ یہ تین حصے حسب ذیل ہیں:

اول ملازمت و کام کی حالتیں۔ دوئم مزدور کا معیار زندگی۔ سوئم عام معاملات۔

رپورٹ کے اول گیارہ ابواب ملازمتوں کی عام حالتوں کی تحقیقات کے لئے وقف ہیں۔ یہ تحقیقات جملہ کانوں، ریلوں، ٹرانسپورٹ اور پبلک ورکس کی ملازمتوں سے تعلق رکھتی ہے۔ ابواب نمبر ۱۳ تا ۱۵ میں مزدوروں کی معیار زندگی کے متعلق اور ابواب نمبر ۱۸ اور باب نمبر ۲۵ میں تیسرے گروپ کے متعلق تحقیقات ہے۔ دیگر ابواب خاص خاص معاملات سے تعلق رکھتے ہیں۔

صنعت فیکٹری

رپورٹ کے تفصیلی امتحان پر معلوم ہوتا ہے کہ شروع کے ابواب صنعت فیکٹری سے تعلق رکھتے ہیں رپورٹ میں لکھا گیا ہے کہ اس صنعت کے چھوٹے مراکز میں مزدوروں کا انتخاب بیرونجات سے ہی ہوتا ہے فیکٹریوں میں کام کرنے والے زیادہ تر دیہاتی ہوتے ہیں۔ تحقیق سے یہ معلوم ہوا ہے کہ اب کاریگروں کی کثیر تعداد اور مزارعین سے تعلق نہیں رکھتی ہے بلکہ وہ اصل کے لحاظ سے دیہاتی ہیں لیکن کھیتی باڑی نہیں کرتے۔ البتہ دیہات میں ان کے معاشرتی تعلقات قائم ہیں۔ رپورٹ میں اس امر کی سفارش کی گئی ہے کہ دیہاتی کاریگروں کو منظم کرنے کے لئے جلد از جلد عملی قدم اٹھایا جائے۔

گذشتہ چند سال پیشتر کارخانوں میں کام کرنے والوں کی تعداد بہت کم مہیا ہوسکتی تھی۔ لیکن اب توقع کی جاتی ہے کہ مستقل تربیت میں کاریگروں کی معتد بہ تعداد کارخانوں میں کام کرنے لگے گی۔ کانوں اور دیگر دستکاریوں میں کاریگروں کی بھرتی اس زمانہ میں بھی دلال کے ذریعہ ہوتی ہے۔ کمیشن نے سفارش کی ہے کہ دلال کو برطرف کیا جائے۔ اور کاریگروں کی بھرتی ایک لیبر افسر کے سپرد کی جائے جو جنرل منیجر کے ماتحت ہوگا۔ اگر لیبر افسر مقرر نہ کیا جا سکے تو جنرل منیجر یا کوئی دوسرا حاکم ریکروٹوں کی بھرتی کا ذمہ دار ہوگا اگر کسی کارخانہ میں عورتوں کی تعداد کافی ہے تو ایک تعلیمیافتہ عورت ان کی نگہداشت کے لئے مقرر کی جائے۔

مزدوروں کی تعلیم

رپورٹ میں آگے چلکر بیکاری کے اسباب بتائے گئے ہیں اور اعداد و شمار دئے گئے ہیں کمیشن نے بیکاری کے بیمہ کے لئے ایک مشترکہ سکیم کی سفارش کی ہے اور حکومت کے سامنے بیکاری کی حالت میں انسدادی تدابیر اختیار کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

رپورٹ میں مزدوروں اور ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے تعمیری تجاویز پیش کی گئی ہیں۔

حکومت سے سفارش کی گئی ہے کہ جس کارخانہ میں ۲۵۰ سے زائد عورتیں کام کرتی ہیں وہاں ضرور ایک بچوں کا [illegible]

کمیشن نے کمسن بچوں کی زبوں حالت پر تبصرہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ اکثر کارخانوں میں بچوں کو جسمانی سزا دی جاتی ہے۔ دس دس گھنٹے اور بارہ بارہ گھنٹے کام لیا جاتا ہے اور کم تنخواہ دی جاتی ہے کمیشن کا بیان ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچوں کو دس دس بارہ بارہ گھنٹے کی خدمت کے بدلہ میں دو دو آنے تک اجرت دی جاتی ہے۔ کمیشن نے اس طریقہ کی شدید مخالفت کی ہے کہ والدین قرض روپیہ کے بدلہ میں اپنے بچوں سے کام کروانے ہیں تاکہ محنت کی صورت میں مالکان کا روپیہ ادا ہو جائے۔ کمیشن کا بیان ہے کہ کانوں میں ۲۶۹۷۰۱ آدمی کام کرتے ہیں جن میں زمین سے اوپر ایک ہفتہ میں ۵۴ گھنٹے اور زمین کے نیچے ایک ہفتہ میں ۵۴ گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے۔ جدید قانون کے مطابق یکم جولائی ۱۹۳۱ء کے بعد عورتیں معدنی کانوں میں زمین کے نیچے نہیں کام کر سکے گی۔ ورنہ کمیشن نے سفارش کی ہے کہ عورتوں کی ترقی پذیر بھرتی کو تدریجاً بند کیا جائے۔

کمیشن نے ریلوں کے مزدوروں کی حالت پر بھی تبصرہ کیا ہے اور ایک مشترکہ بورڈ کے قیام کی سفارش کی ہے جس میں ریلوے بورڈ اور ریلوے کے مزدوروں کے نمائندوں کی تعداد مساوی ہوگی۔

کمیشن نے آسام لیبر ایکٹ کی تنسیخ کی تجویز پیش کی ہے اور اس کی بجائے ایک جدید قانون کا مطالبہ کیا ہے۔

کمیشن نے کاریگروں اور مزدوروں کی صحت اور فلاح و بہبود کے ذرائع بتاتے ہوئے اس امر پر زور دیا ہے کہ مزدور عورتوں کے معائنہ کے واسطے عورتیں مقرر کی جایا کریں نیز دس سال سے کم عمر کا بچہ کارخانہ میں ملازم نہ رکھا جائے۔

ہندوستانی مزدوروں کے طرز رہائش کے متعلق تبصرہ کرتے ہوئے اس عام اور غلط خیال کی تردید کی ہے کہ مزدور لوگوں کا طریق زندگی ہمیشہ یکساں رہتا ہے۔ ایک روپیہ کمائیں یا ہزار ان کی حالت درست نہیں ہوتی۔ کمیشن نے سفارش کی ہے کہ مزدوروں کی تنخواہوں میں اضافہ سے مالکان کارخانہ اور مزدوروں کو مساوی طور پر فائدہ پہنچے گا۔ ان پورٹ میں اجرت کی حد متعین کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ بالخصوص بمبئی کے کارخانہ جات پارچہ بافی کے کاریگروں کی اجرتوں کو متعین کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

کمیشن کی تحقیقات سے ظاہر ہے کہ دستکاری کے مزدوروں کی کثیر تعداد مقروض رہتی ہے اکثر مزدور اتنا روپیہ قرض لے لیتے ہیں کہ وہ اس کو جس طرح کی تنخواہ میں بھی ادا نہیں کرسکتے۔

سود کی ناقابل برداشت شرح

کمیشن کا بیان ہے ہندوستان کے اکثر حصص میں سود کی عام شرح ۷۵ فی صدی فی سال اور خاص شرح ۱۵۰ فی صدی فی سال ہے۔ قرض اکثر تہواروں اور شادی کے مواقع پر لیا جاتا ہے۔

کمیشن نے سفارش کی ہے کہ ریل کے محکمہ کو جن لوگوں کی تنخواہ یا اجرت ۳۰ روپیہ سے کم ہے ان کی تنخواہ یا اجرت کو قرض روپیہ کے بدلہ میں ضبط نہ کیا جائے۔

حیات ممات

کمیشن کی تحقیقات کے مطابق شرح اموات ۲۴ فی ہزار ہے۔ عرصہ حیات کی اوسط ۲۵ سال کی ہے اس کے برعکس برطانیہ میں ۵۵ سال ہے کمیشن نے سفارش کی ہے کہ صحت عامہ کے متعلق ایک مبسوط قانون بنایا جائے اور صحت عامہ کے محکموں کو مضبوط تر بنایا جائے۔

کمیشن نے بتایا ہے کہ ایک کروڑ میں سے لیکر ۹ آدمی تک زندگی بسر کرتے ہیں جو صحت کے لئے نہایت مضر ہے یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی کاریگروں کی صحت عام طور پر درست نہیں ہوتی۔

کاریگروں کو تاوان دینے کے متعلق جو قانون اس وقت رائج ہے اس کی کامیابی کا کمیشن نے اعتراف کیا ہے اور اس کی حلقہ نفاذ کی توسیع پر زور دیا ہے۔

کمیشن نے ٹریڈ یونینوں کی حوصلہ افزائی کے لئے حکومت سے سفارش کی ہے کمیشن نے ایک انڈسٹریل کونسل کے قیام کی بھی سفارش کی ہے۔ جس میں مزدوروں سے کاریگروں اور حکومت کے نمائندے دستکاری وصنعت و حرفت کے مسائل پر بحث کیا کریں گے۔

ریلوے کے عملہ سے ۴۳ ہزار ملازمین کی برطرفی

تخفیف ملازمین کے مسئلہ پر دوبارہ غور کیا جائیگا

شملہ یکم جولائی۔ ریلوے بورڈ نے آل انڈیا ریلوے مینز فیڈریشن کی جانب سے ہڑتال کی دھمکی کے متعلق ایک اعلان شائع کیا ہے بورڈ نے افسوس ظاہر کیا ہے کہ فیڈریشن نے بورڈ کے یقین دلانے کے باوجود اس قسم کا خطرناک قدم اٹھانے کے لئے فیصلہ کیا ہے۔ حالانکہ فیڈریشن کو یہ بتایا گیا تھا کہ فیڈریشن نے جن نکات پر زور دیا ہے ان پر غور کیا جائیگا۔ اور مزید تخفیف ملتوی کردی جائے گی۔ بورڈ نے اعلان کیا ہے کہ ۳ جولائی کو ایجنٹوں کا ایک مشاورتی جلسہ ہوگا جس میں التوائے تخفیف کے مسئلہ پر غور کیا جائیگا مسٹر جمنا داس مہتا اور دیگر نمائندوں کو بورڈ سے ملاقات کرنے کے لئے ۱۶ جولائی کو مدعو کیا ہے بورڈ کا اعلان مظہر ہے کہ اس وقت تک ۴۳ ہزار ملازم برطرف کئے جا چکے ہیں جن میں سے ۵ فی صدی سے کم دس سال سے زائد ملازم تھے۔

برما میں ہندوستانیوں کا قتل

چار مقامات پر مسلح ڈاکوؤں کا چھاپہ

رنگون ۳۰ جون۔ منہزادہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ چار مقامات پر مسلح ڈاکوؤں نے چھاپہ مارا اور مالکان مکانات کو زدوکوب کرنے کے بعد مال و متاع اٹھا کر لے گئے۔ تھارا واڈی میں ایک موچی کو قتل کر دیا گیا پسین میں ایک گاؤں کے چودھری کے ہاں ڈاکو پڑا اس پر چودھری کو ہندو گھر اٹھا کر دیں میں ٹھکایا۔ ناگ سیامیں ایک ہندوستانی عورت کو اتنا مارا کہ اس کا اسقاط حمل ہوگیا۔ دیگر مقامات سے بھی ہندوستانیوں پر حملوں کی اطلاع موصول ہوتی ہے۔

پولیس کی چوکی پر بم پھٹ گیا

ایک سپاہی ہلاک دو مجروح

رنگون ۳۰ جون۔ بسین کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ کل شام کو ۷ بجے کے قریب شہر سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر پولیس کی چوکی پر بم پھٹ گیا ایک ہیڈ کانسٹیبل فوراً مر گیا اور دو سپاہی شدید زخمی ہوئے ہم دیکھی حالت اور خطرناک نوعیت کا تھا۔ پولیس نے تین مشتبہ اشخاص کو گرفتار کر لیا۔

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں تخفیف

پونا یکم جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ بمبئی کی تخفیف کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ حکومت بمبئی کے تمام سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں ساڑھے بارہ فیصدی تخفیف کردی جائے۔ جن ملازمین کی تنخواہیں پچاس روپیہ سے کم ہیں وہ اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

میرٹھ میں قوم پرور مسلم کانفرنس کا اجلاس

(خاص تار بنام الجمعیۃ)

پرووِنشل مسلم نیشنل کانفرنس کا اجلاس بصدارت جناب خان بہادر مولوی بشیر الدین مہتمم اسلامیہ کالج اٹاوہ ۱۸، ۱۹، ۲۰ جولائی کو بمقام میرٹھ منعقد ہوگا۔ مجلس استقبالیہ پوری سرگرمی سے کام کر رہی ہے۔ اس اجلاس میں تمام ہندوستان کے قوم پرور رہنما شریک ہوں گے اضلاع یو۔ پی کی تمام مسلم قوم پرور جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ ۱۰ جولائی تک اپنے نمائندوں کی فہرست ارسال کر دیں۔ تمام خط و کتابت سکرٹری مجلس استقبالیہ درو ازہ خیر نگر میرٹھ کے پتہ پر ہونی چاہئیں۔

ہزارہ میں دو قبائل کے درمیان جنگ

پشاور یکم جولائی۔ امید کی جاتی ہے کہ ٹوچی جرگہ جس کے منعقد ہونے کی اپریل میں امید کی جاتی تھی اس ماہ میں منعقد ہوگا۔ نمائندگان کابل میں آئے ہیں ٹو ڈاکوؤں کے سرغنہ ابراہیم بیگ کی بابت ابھی تک کوئی خبر نہیں ملی ہے خیال ہے کہ وہ روسی ترکستان میں چھپا ہوا ہے۔

صرف ایک خاص واقعہ یہ ہوا ہے کہ ہزارہ کے پچیوں اور ہزاریوں کے درمیان چراگاہوں پر جھگڑا ہوگیا جس میں طرفین کے کئی اشخاص ہلاک ہوئے اور متعدد زخمی گرفتار کر لی گئیں۔ حکومت افغانستان کے مداخلت کرنے سے انتشار کا تصفیہ ہوگیا ہے۔

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے۔ فارسی عربی کی آسان و مشہور کتابیں شایع ہو رہی ہیں جن سے تعلیم کی ابتدائی مشکلات کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ ایک اسلامی درسگاہ قائم ہے جس میں نصاب جدید کی تعلیم سے طلبہ میں علم کی روح پھونکی جاتی ہے۔ آپ بھی ان عجیب و غریب کتابوں کو علمی نعمت سمجھکر اپنے زیر اثر مدارس میں داخل کرائیں اور چند روز میں تعلیم ترقی نما انقلاب دیکھکر مصنف کی داد دیں۔ یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہوچکی ہیں ان سے محروم رہنا بڑی بدقسمتی ہے اور وہ یہ ہیں:

فارسی زبان کا قاعدہ تین آنے (۳؍)	رہبر فارسی دو آنے (۲؍)	لطائف فارسی تین آنے (۳؍)	عربی زبان کا قاعدہ تین آنے (۳؍)	علم الصرف حصہ اول و دوم ۴؍ حصہ سوم ۵؍	علم النحو عوامل النحو ۳؍
عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶؍					روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸؍

نوٹ: محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا پتہ صاف تحریر کریں۔

پتہ: شفیق احمد اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفرنگر

رنگ روغن وارنش اور اینمیل

نہایت اعلیٰ قسم چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے ہر قسم عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت فرش فرنیچر لکڑی لوہا وائرنیٹ (ڈسٹمپر) موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ۱۷۰۰ (ایس۔ ایل۔ بی) برانڈ

ساختہ

آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ:۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا۔ تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
12/8	انچ	2/6	25/8
14/10	"	2/8	28/-
16/11	"	2/12	30/-
18/12	"	3/-	33/-
20/13	"	3/6	36/-
22/14	"	4/-	45/-
24/15	"	5/12	66/-
26/17	"	7/-	80/-
30/18	"	8/-	90/-

نوٹ:۔ ¼ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

منیجر ایم۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ

انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں یکم اگست سے نیا سشن شروع ہوجائیگا۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

ضرورت ہے

ہر شہر اور قصبہ میں دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے خواہشمند حضرات قواعد ایجنسی مفت طلب کریں۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

خوشنما قرآن مجید آٹھ خوبیوں والا

یہ قرآن مجید جلی قلم نہایت صاف پاکیزہ خط ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اس کی شہرت دنیا میں مشہور ہے ہزاروں کی تعداد میں شایع ہو رہا ہے اب اس کا ہدیہ کم جو ن سے کم کر دیا گیا ہے اس میں آٹھ خوبیاں ہیں۔ (۱) سوانح عمری رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (۲) ظاہری آداب (۳) تلاوت کے فضائل (۴) دیکھکر پڑھنے کے فضائل (۵) رموز اوقاف (۶) کلام مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیے۔ (۷) کلام مجید کی سورتوں کے فضائل (۸) کلام مجید کی سورتیں کہاں نازل ہوئیں صفحات ۵۵۲۔ قیمت بلا جلد عہ۔ مجلد پارچہ عمر مجلد چرمی ۴؍ محصول ذمہ خریدار پانچ قرآن مجید کے خریدار کو ایک روپیہ کمیشن دیا جائیگا۔

نوٹ:۔ ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید موجود ہیں۔

ملنے کا پتہ

احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

نادر طبی کتب کی

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کے لیے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت (مکمل ہر دو جلد) طب یونانی کی مشہور و مستند کتاب بزبان اردو	۲۰؍- بیس روپے	۱۵؍- پندرہ روپیہ
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	۱؍۸	۱؍۲ ایک روپیہ دو آنے
ازدواجی راز مع علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	۱۲؍ بارہ آنے	۹؍ نو آنے

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا مزید رعایت کیلئے مکمل فہرست مشہور اطبا و اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں وقت گذر جانے پر تقاضہ و تاسف لاحاصل ہوگا۔

المشتہر ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

روزنامہ
یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم جمعہ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ ہجری - مطابق ۱۰ جولائی ۱۹۳۱ء عیسوی | نمبر ۳

معاصرین کے افکار و آراء

ڈاکٹر انصاری صاحب کا پیغام (الجمعیۃ)

"میری آپ سے درخواست ہے کہ موقع شناسی سے کام لیجئے، اور اسلام کے سچے فرزند ہونے کا ثبوت دیجئے" "اقلیت خطرے میں" اور "اسلام خطرے میں" ان نعروں سے آپ کا مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔ ...

مسلم رضا کار (معارف)

کانگریس کی موجودہ تحریک نے ہر ایک مسلمانوں میں مختلف ناموں سے خدام اور رضا کار ...

نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

اینگلو انڈین اور حقوقی جماعت کا اتحاد (مدینہ)

دو متضاد اقدامات (سرفراز)

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ کالم ۳ کے نیچے)

دلچسپ حقائق و معلومات

ایک عجیب و غریب درخت

ایک ایسا زبردست درخت کیلیفورنیا (امریکہ) کے جنگلوں میں پایا گیا ہے جو اپنا جواب آپ ہے ...

ترکی میں جدید تعلیم

آلپس کی تلوار

ایرانی تعلیم میں پارسیوں کی امداد

زمین دوز برق رسانی

بلندی پر سر کیوں چکراتا ہے

ایک نئے قسم کا ہوائی جہاز

(بسلسلہ کالم ۲)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

پانچ روپے ... کامل حسن التفاسیر والا قرآن شریف

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دوسرا خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

چند خصوصیات

علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

آپ خرید ہی یا کم ... فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں ...

ملنے کا پتہ: ... قلم کمپنی نئی سڑک ۴۳ دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

پتہ: ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

ہیں اب آپ کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام ہو گیا ہے ... داخلہ یکم اگست سے ہوگا۔

دستور العمل طلب فرما کر حالات مطالعہ فرمایئے۔

رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

الطاف حسین بی اے ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

۴ روپیہ میں ۲۴ ڈبیہ داد کی دوا ۔ ۴ گھڑیاں اور سب چیزیں بھی مفت

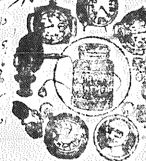

ملنے کا پتہ: امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۰۷ کلکتہ

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپیہ

ہماری خوشبودار "اوٹو دلخوش" کی ۶ شیشیاں مبلغ تین روپیہ میں خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دیجائینگی:

ایک عمدہ مضبوط اصلی ٹائم پیس ۶ نقلی دی رسٹ واچ معہ فیتہ کے ۱۴۴ بلو بلیک روشنائی کی گولیاں ایک فاؤنٹین پین ایک بنیان ایک رومال ایک کنگھا ایک آئینہ ایک صابون ایک قینچی ایک تام لوٹ ۲۰۰ آلپن ۱۰۰ سوئیاں ایک چاقو ایک چشمہ ۱۲ ہیرپن ایک پستول مع تنو گولی ایک جوڑ بندے ایک جوڑ بارسی بندے ۱۲ سیفٹی پن ۴۰ بانی کی تصاویر ایک لکڑی کی پنسل ایک منی بیگ ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق۔

پال اینڈ کو ۲ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

ربڑ اور پیتل کی مُہریں

اگر آپ کو عمدہ، خوشخط، ربڑ پیتل یا عقیق کی مہریں مع انگشتری، مونوگرام، ڈائی، چیراسیں، بلاک بنوانے کی ضرورت ہو تو پتہ ذیل سے بنوایئے ...

ملنے کا پتہ: مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

انقلاب اسپین کے بعد اہل ریف میں حرکت آزادی

پندرہ ہزار مساجد میں سے قرطبہ کی مسجد اعظم کی واپسی کا مطالبہ

فرانس کی زبردست مزاحمت

(ترجمہ خصوصی)

(از قلم مجاہد کبیر امیر شکیب ارسلان)

اسپین کے آخر انقلاب اور الفانسو سیزدہم کی زبردست برداری کے بعد ہسپانیہ کے ماتحت منطقہ عربیہ نے حرکت آزادی کا آغاز کر دیا ہے۔ چونکہ یہ ممالک شاہ الفانسو کے زمانہ میں مظلوم و منکوب تھے اور آزادی کا سانس لینا ان کے لئے جرم تھا اسلئے آزادی کی فضا پیدا ہوتے ہی انہوں نے حریت طلبی کیلئے کوشش شروع کر دی اور اس حرکت سے متمتع ہونے کے لئے میدان میں نکل آئے جو تمام ہسپانیہ پر عام ہونے والی ہے۔

(۱) ریف کے مسلمانوں کے وجود کو مستقل تسلیم کیا جائے۔

(۲) ان کا ایک امیر یا خلیفہ ہو جس کو قومی و ملکی سیادت کی مرکزیت حاصل ہو۔

(۳) جمہوریہ ہسپانیہ میں ایک مجلس مقرر کی جائے جس میں ریف کی طرف سے ایک نائب ہو جو تمام قوم کی نیابت اور ریف یہ کی تصدیق کرے۔

(۴) میونسپلٹی میں طریقہ انتخاب کو جاری کیا جائے اور نامزدگی کے طریقے کو موقوف کر دیا جائے۔

اس وقت فرانس کو اپنے متعلق بڑا خطرہ پیدا ہو گیا ہے لیکن خواہ کچھ ہی ہو...

مطالبات کی ترتیب کے لئے جامع اعظم میں اجتماع

تطوان کے عمائدین ایک طرف اور مسلمانوں کی جماعت دوسری جانب اس بات پر متفق ہو گئی ہیں کہ ریف کو آزادی کی نعمت سے بہرہ اندوز کیا جائے وہ آزادی جس سے تمام ہسپانیہ متمتع ہونے والا ہے۔ ...

اسپین میں پندرہ ہزار مسجدوں پر عیسائیوں کا قبضہ

خدا کی قسم تمام اسپین میں پندرہ ہزار مسجدوں پر عیسائیوں نے قبضہ جما رکھا ہے جن میں سے ایک مسجد مسجد اعظم ہے۔ یہ تمام مساجد اس وقت عیسائیوں کے گرجے ہیں۔ ...

جمہوریہ ہسپانیہ کو اس بات کا علم ہے کہ ریف کے مسلمان کسی خارجی تحریک کی بناء پر تحریک آزادی کا علم بلند نہیں کر رہے ہیں بلکہ جب انہوں نے دیکھا کہ ان کے ہسپانوی بھائی آزادی کی نعمت سے متمتع ہو رہے ہیں تو انہوں نے بھی اس میں شرکت کا ارادہ کر لیا۔ ریف کے مسلمان بندوق کی نالیوں سے کچھ حاصل نہیں کرنا چاہتے بلکہ وہ نیت دلائل کی بناء پر اپنے حقوق کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

از لوزان

امیر شکیب ارسلان

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حیدرآباد دکن کی درسگاہوں سے شعبہ دینیات کا اخراج

نظامت تعلیمات کے مسلم ارکان کی بے حمیتی

مسلمان بچوں کو مذہبی تعلیم سے علیحدہ رکھنے کا نامبارک اقدام

دکن کی اسلامی ریاست میں ادنیٰ سے لیکر اعلیٰ تعلیم تک مسلمانوں کے لئے دینیات ایک لازمی اور امتحانی مضمون تھا۔ تکمیل امتحان اس کے بغیر نہ ہوتی تھی ...

کو ایک غیر لازمی و غیر امتحانی مضمون قرار دیا ہے۔ دینیات کو ڈرل، ڈرائنگ وغیرہ کے ساتھ ملایا ہے جن طرف عملاً نہ اساتذہ اور طلبا کچھ توجہ نہ کر سکتے ہیں نہ کرتے ہیں۔ ...

نتیجہ نہایت مہلک ہے ...

افسوس ہے فرعون کو کالج کی نہ سوجھی

یوں قتل سے بچوں کے وہ بدنام نہ ہوتا

معاونین "الجمعیۃ" سے ایک اہم گزارش

اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیجئے

"الجمعیۃ" متواتر سات سال سے اسلام اور مسلمانوں کی جو شاندار خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس کی تفصیلات اگر ہم خود بیان کریں تو شاید اسے کوئی خود ستائی پر محمول کرے لیکن اگر آپ اس کی ہفت سالہ خدمات پر خود ٹھنڈے دل سے غور کرینگے تو آپ کو اعتراف کرنا ہوگا کہ "الجمعیۃ" ...

اپنے دل کو ٹٹولیئے

... "الجمعیۃ" کے عیور اور دردمند معاونین سے ہمیں توی امید ہے کہ وہ ہماری اس درخواست کو پڑھنے کے بعد بلا تاخیر الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے جد و جہد شروع کر دیں گے۔

نیاز مند

منیجر الجمعیۃ

صدر بازار دہلی میں سٹہ کا زور

مسلمان مزدور کس طرح تباہ کئے جا رہے ہیں

آج کل یوں تو تمام شہر دہلی سٹہ، جوئے اور کوکین کی لعنت میں مبتلا ہے لیکن سٹہ کا صدر بازار میں خاص طور پر بہت زور ہے۔ جا بجا اس تباہ کن کھیل کے اڈے کسی دوسری چیز کی فروخت کی آڑ میں کھلے ہوئے ہیں اور لوگوں کی مالی حالت کو خراب تر کر رہے ہیں۔ اس وقت بیکاری کا مسئلہ تمام ہندوستان کیلئے باعث تشویش بنا ہوا ہے۔ اور سب سے زیادہ مزدور پیشہ طبقہ اس کا شکار ہو رہا ہے۔ ...

اقبال شاہ ایم۔ اے۔ محمد ابراہیم۔ محمد ابراہیم فائق۔ عظیم بخش۔ حاجی عبد الغفار۔ عبد الستار۔ حافظ عبد الستار۔ ڈاکٹر عباسی۔ رمضانی۔ حکیم محمد اشفاق۔ حکیم علیم الدین۔ عبد العزیز۔ حکیم محمد ابراہیم۔

گرلز اسکول پل بنگش میں عیسائیت کی تبلیغ

ایک عیسائی پرنسپل خاتون کی نازیبا حرکت

علاقہ ۱۲ واقع پل بنگش بنا محلہ میں ایک گرلز اسکول میونسپل کمیٹی کا ہے۔ جس کی پرنسپل ایک عیسائی اینگلو انڈین ہیں۔ اسکول میں سب لڑکیاں مسلمانوں کی تعلیم پاتی ہیں۔ ماسٹرنی صاحبہ کا رویہ لڑکیوں کے ساتھ اچھا نہیں ہے۔ یعنی تعلیم کی بجائے عیسائیت کی تبلیغ کرتی ہیں۔ جو کہ نادان لڑکیوں پر برا اثر ڈالتی ہیں۔ ...

فرید پور میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی ولولہ انگیز تقریر

پنجاب و بنگال کی مسلم اکثریت کے تحفظ کا مطالبہ

اگر مسلمانوں کا مفاد مطلوب ہے، تو کرسیوں کا لالچ چھوڑ دو

۲۷ر جون ... حافظ احمد سعید صاحب نے ایک مبسوط و مفصل تقریر فرمائی جس کا اقتباس ...

غیر قوم کو ہم پر حکومت کا حق نہیں

... کیا ہندوستان کو انگلستان پر حکومت کا حق ہے؟ اگر ہندوستان کو انگلستان پر حکومت کا حق نہیں ہے تو انگلستان کو ہندوستان پر حکومت کا حق کس طرح ہو سکتا ہے۔ ...

ملک ہمارا ہے

...

سکھوں کی ضد

...

(باقی آئندہ)

والیان ریاست کی اکثریت وفاقی طرز حکومت کی حامی ہے

مہاراجہ پٹیالہ اپنی جدید اسکیم میں ترمیم کرنے پر غور کر رہے ہیں

اجتماعات بمبئی کے متعلق ایک مصدقہ بیان

(ترجمہ خصوصی)

بمبئی میں والیان ریاست ہند کا جو اجتماع منعقد ہوا تھا اس میں مہاراجہ پٹیالہ کی جدید اسکیم پر غور و خوض کے باعث خاص اہمیت حاصل تھی ...

والیان ریاست کا اجتماع

...

مہاراجہ پٹیالہ کی اسکیم

...

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا ساتواں سالانہ اجلاس میرٹھ

بصدارت حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب دام فیضہم

۱۸، ۱۹، ۲۰ جولائی ۱۹۳۱ء مطابق ۲، ۳، ۴ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ بروز ہفتہ، اتوار، پیر میرٹھ میں منعقد ہوگا جس میں ہندوستان کے علمائے کرام، مشائخ عظام اور رہنمایان ملک و ملت کا عظیم الشان اجتماع ہوگا۔ شریعت مقدسہ اسلامیہ کی روشنی میں مسائل حاضرہ پر غور و بحث کرکے مسلمانوں کے لئے لائحہ عمل تعین کیا جائے گا۔

ہندوستان کی موجودہ سیاسی حالت اور مسلمانوں کی ملی و وطنی ضروریات کا تقاضا ہے کہ تمام دردمندان ملک و ملت اس اجلاس کو کامیابی کے اعلیٰ مدارج پر پہنچانے میں کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں۔ پورے جوش و شوق کے ساتھ خود بھی شریک ہوں اور اپنے احباب کو بھی شریک کرکے اتحاد ملت اسلامیہ کا ثبوت مہیا کریں۔

مدعوئین علمائے کرام و لیڈران عظام

...

اطلاعات

...

حقوق کی بحث

...

اکثریت کی حمایت

...

دریائے جہلم میں تباہ کن سیلاب

آمد و رفت بند ریلوے لائن بہہ گئی

راولپنڈی ۷ر جولائی۔ دریائے جہلم میں سیلاب آ جانے کے باعث ملکوال اور بھیرہ لائن پر سوڈی اور رچپال کے درمیان ریلوے لائن بہہ گئی ہے اور گاڑیوں کی آمد و رفت قطعی بند ہو گئی ہے۔ ...

آپ بیکار کیوں ہیں؟

"الجمعیۃ" کے ایجنٹ بن جائیے، اور فارغ وقت میں تھوڑی سی محنت کرکے روزمرہ کے خرچ کی رقم بآسانی پیدا کر لیجئے۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

بمبئی میں خوفناک فرقہ وارانہ فساد

آزادی کے ساتھ چھروں کا استعمال

ایک ہندو مارا گیا اور چار مجروح

طرابلس کے قائد اعظم سید عمر مختار کا مکتوب امیر شکیب ارسلان کے نام

اٹلی کے مظالم کے متعلق ابھی دنیا کو بہت کم معلوم ہوا ہے

واقعات کی تکذیب کرنے والے اٹلی کے سفراء کہاں ہیں؟

جس طرح اہل ریف کے قائد اعظم سید عبدالکریم ریفی تھے اسی طرح آجکل طرابلس اور برقہ کے قائد اکبر بطل غضنفر سید عمر مختار ہیں جو مدافعت وطن اور جہاد فی سبیل اللہ کے لئے سرکش اٹلی کے مقابلہ میں نکل آئے ہیں جس وقت آپ کو معلوم ہوا کہ مجاہد اکبر امیر شکیب ارسلان نے طرابلس کے مظلوم مسلمانوں کی حالت زار سے عالم اسلامی کو آگاہ کیا ہے تو آپ نے فوراً امیر عادل کے نام شکریہ کا خط لکھا جس میں آپ نے اٹلی کے مظالم کی تصدیق کرتے ہوئے مزید حالات کا انکشاف فرمایا ہے خط کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

خادم المسلمین عمر مختار کی طرف سے المجاہد الکبیر والامیر الخطیر امیر شکیب ارسلان کے نام

السلام علیکم۔ میں نے آپ کا وہ اعلان پڑھا جس میں اٹلی کے مظالم کا بیان اور اس ملک کے مسلمانوں پر ظلم و عدوان کی تفصیل ...

ریلوے افسران میں بھی تخفیف کی جائیگی

ایک سو اعلیٰ افسروں کی برطرفی

بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

اجلاس میں کیا کیا مسائل پیش ہوں گے

سرحدی قوانین کی جگہ جرائم پیشہ ایکٹ میں اضافہ

تمام قوانین کو منسوخ کر دیا جائے

برطانیہ عارضی صلح کی شرائط کو پامال کر چکی ہے

مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی کا لندن میں اعلان

دہلی میں جلیم کا جلوس

پولیس کے انتظامات اور مسلح سواروں کا گشت

برما کے باغیوں کا فوجی دستہ سے زبردست مقابلہ

ایک سو باغیوں نے اطاعت قبول کرلی

چار سپاہی ہلاک و مجروح

خاندان شاہی دہلی کا مبارک اقدام

تعزیہ داری ترک کردی گئی

مہاراشٹر ہندو مہاسبھا کی نو کی تجویز

گول میز کانفرنس میں ہندو مہاسبھا کے مزید نمایندے

کرنل سمپسن کے قاتل دنیش گپتا کو پھانسی

کلکتہ میں غیر معمولی انتظامات

چین میں اشتراکیوں کے خلاف اعلان جنگ

اشتراک کیلئے چینی جنرل کی اپیل

کانپور میں جلیم کا جلوس امن سے گذر گیا

بہت سے تعزیے اٹھائے گئے

بردہ فروشی کے انسداد کے لئے مساعی

جمعیت اقوام نے ایک کمیشن مقرر کر دیا

پنجاب کی اقلیتوں کی کانفرنس کی تجاویز

مسلمانوں سے مقابلہ کیلئے زبردست تیاریاں

محکمہ ریلوے ملازموں کی تخفیف کا مسئلہ

ریلوے بورڈ کا نیا اقدام

انگریزوں کے وفادار شیخ بیٹے کا انتقال

معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی کی تحقیقات

کانگریس کی مجلس عاملہ کے سامنے گاندھی جی کی رپورٹ

طغیانی کے باعث سینکڑوں اشخاص کی غرقابی

ایک بچہ اور بندرہ کو نقصان

ایک مدرس کی ضرورت

تعزیوں کے متعلق کانپور کے مسلمانوں کا فیصلہ

سول نافرمانی کی تحریک جاری کردی جائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری

نیشنلسٹ مسلم پارٹی اور مسلم کانفرنس

مسلمانوں کیلئے کس کے مطالبات زیادہ مفید ہیں؟

(۳)

گفتگوئے مصالحت کے دوران میں عام طور پر یہ خیال کیا جاتا تھا کہ نیشنلسٹ مسلم کانفرنس اور مسلم کانفرنس کے درمیان صرف ایک معاملہ میں اختلاف ہے اور وہ جداگانہ اور مخلوط انتخاب کا معاملہ ہے مگر حقیقت یہ ہے ...

طرف نیشنلسٹ مسلمانوں نے رفتہ رفتہ وہ صورت اختیار کرلی جو آج ڈاکٹر انصاری کے خطبہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ یعنی انہوں نے مسلمانوں کے دیگر حقوق کا تحفظ کرنے کے ساتھ ساتھ جداگانہ انتخاب کو ترک کر دینے اور مخلوط انتخاب اختیار کر لینے کا فیصلہ کر لیا۔ اب اس وقت دونوں جماعتوں میں فرق یہ ہے کہ مسلم کانفرنس والے بہرحال جداگانہ انتخاب پر اصرار کرتے ہیں ...

طریق انتخاب کی اہمیت

بہلا اختلاف

میثاق دہلی کی خلاف ورزی

خدائی خدمتگاروں پر مظالم

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کی تشریف آوری

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں قیام

ریلوے میں ستر ہزار کی تخفیف

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار مہاراجہ کشمیر کے نام

تحقیقات کے لئے ایک وفد کی روانگی

انتقال پر ملال

دہلی کانگریس کمیٹی کے انتخابات

انتخابی کارروائی میں لیبل حرکات کا ارتکاب

گورنمنٹ آف انڈیا پریس

مسلم ملازمین کی جانب سے ایک تردید

صدر بازار میں سٹہ کے انسداد کی کوشش

مسلم نیشنلسٹ صوبہ یو۔پی کی عظیم الشان کانفرنس
زیرِ صدارت فخرِ قوم ڈاکٹر سید محمود صاحب بار ایٹ لا

۱۸ و ۱۹ جولائی ۱۹۳۱ء مطابق ۲ و ۳ ربیع الاول یوم ہفتہ و اتوار بریلی میں منعقد ہوگی۔ جس میں حسب ذیل رہبرانِ ملک و ملت کی تشریف آوری کی توی امید ہے۔

اطلاعات

(۱) کانفرنس کا داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا (۲) مدعوین اور نمائندگان حضرات کے قیام و طعام کا انتظام مجلس استقبالیہ نے اپنے ذمہ لیا ہے۔

خورجہ میں مسلم قوم پرور جماعت کا قیام

(از نامہ نگار خصوصی)

بم بازوں کے مقدمہ کا فیصلہ
ایک شخص کو تین سال قید سخت اور دو بری

لاہور ۹ جولائی۔ مسٹر عبدالحمید ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کنورسین کو بم بنانے کے جرم میں تین سال کے لیے قید سخت کا حکم دیا۔ جرن مل اور گوبال کرشن بری کر دیئے گئے۔ یہ تینوں اشخاص سوتی بازار میں گرفتار کیے گئے تھے۔ یہ مقدمہ شیشن موتی بازار بم کیس کے نام سے مشہور تھا۔

مدرسہ انوار الاسلام قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ

برادرانِ ملت! موجودہ دور انحطاط میں مسلمانوں کو جس قدر دینی تعلیم کی ضرورت ہے وہ محتاج بیان نہیں۔

خادم ملت محمد مصطفی خاں مہتمم مدرسہ انوار الاسلام قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ

ملتان کے فرقہ وارانہ فساد کی تفصیلات
فساد کے اسباب پر حکومت کا اعلان

ملتان ۸ جولائی۔ ملتان کے قریب سکندر آباد سے جو فرقہ وارانہ فساد کی اطلاعات ملی تھیں اب اس کی تفصیلات بھی آگئی ہیں۔

بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس
نہایت ضروری مسائل پر غور و خوض

ضلع بارہ بنکی میں گرفتاریاں
سیاسی قیدیوں کا مقاطعہ جوع

لکھنؤ ۸ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ ہفتہ میں بارہ بنکی ضلع میں بہت سے اشخاص کو زیر دفعہ ۱۰۸ تعزیرات ہند گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایک غیر مصدقہ خبر مظہر ہے کہ بارہ بنکی جیل میں بہت سے قیدیوں نے گذشتہ سنیچر سے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔

مزارعین کو پچاس فیصدی لگان معاف کر دیا گیا
لکھنؤ میونسپل بورڈ کا مستحسن فیصلہ

لکھنؤ ۸ جولائی۔ کچھ عرصہ قبل لکھنؤ میونسپل بورڈ نے مسٹر سی۔ بی گپتا اور مسٹر آر۔ بی تیواری دو میونسپل کمشنران کو اس امر کی تحقیقات کرنے کے لیے مقرر کیا تھا کہ ان مواضعات کے باشندے جو کہ میونسپل بورڈ کی ملکیت ہیں کس قدر لگان ادا کر سکتے ہیں۔

ضلع بجنور میں ایک مزار کی توہین
دس ہزار مسلح ہندوؤں کا مسلمانوں پر حملہ
ضلع بجنور کے مسلمان اس طرف توجہ کریں

مدراس کی عدالت میں گولی چل گئی
پانچ اشخاص کی ہلاکت متعدد مجروح

مدراس ۸ جولائی۔ ایک فوجداری کے مقدمہ کے فریقین کے درمیان جھگڑا ہو گیا اور گولی چل گئی۔ پانچ آدمی ہلاک متعدد زخمی ہوئے۔

کانگریس میں اشتراکیوں اور اعتدال پسندوں کی جنگ
سوبھاش چندر بوس پر ملامت کی تحریک

کلکتہ ۷ جولائی۔ آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس آج سہ پہر کے وقت نامعلوم تاریخ تک کے لیے ملتوی ہو گئی۔

مہاراجہ پٹیالہ نے اپنی غلطی کا اقرار کر لیا
وفاقی اسکیم متفقہ منظور کر لی گئی

بمبئی ۵ جولائی۔ کل انڈین اسٹیٹس ڈیلیگیشن کی آخری میٹنگ ہوئی۔

برما کے باغیوں نے اطاعت قبول کر لی

رنگون ۸ جولائی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ برما میں ۱۵۰ مزید باغی مطیع ہو گئے ہیں۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

اگر آپ ستاری دنیا سے بدگمان ہو گئے ہوں تو ایک صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشا دیکھئے

جریان

۱۳ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر کے استعمال سے اچھا ہو گیا

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

سب سے پہلی تصنیف

لیڈروں کے محتاج نہ بنو!

ہندوستانی سیاسیات میں اس وقت سب سے زیادہ اہم مسئلہ انتخاب کا ہے۔ مولوی سید محمد احمد کاظمی صاحب بی۔ اے ایل ایل بی نے اپنی کتاب

مسئلہ انتخاب

میں مخلوط اور جداگانہ انتخاب کے ہر پہلو پر نہایت تسکین بخش بحث کی ہے۔

ایم۔ اے مجید معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچی ہے ہزاروں ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نیٹ بہرا پن کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

ماہ ربیع الاول یوم میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب اور آپ کے مقدس حالات میں سیرۃ الحبیب مستند کتاب ہے علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریظ سے مزین ہے قیمت معہ محصولڈاک ۴ ملنے کا پتہ منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

آئندہ دستور اساسی اور بنیادی حقوق
مذہب عقائد اور مراسم کی مکمل آزادی
کانگریس کی ماتحت کمیٹی کی رپورٹ

بنیادی حقوق کے تعین اور تشکیل کے لیے کراچی کانگریس نے جو ماتحت کمیٹی مقرر کی تھی۔

(۱۲) حکومت دیسی کپڑے کی صنعت کا پورا پورا تحفظ کرے گی۔

(۱۳) شراب اور منشیات کا استعمال ناجائز قرار دیا جائے گا۔

(۱۴) کرنسی اور مبادلہ کا ملکی مفاد کو مد نظر رکھ کر انتظام کیا جائے گا۔

جمعیۃ علمائے سرحد کا اجلاس
تھیٹر سینما، قحبہ خانوں اور شراب کا انسداد

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا ایک اہم اجلاس جس میں کم و بیش ڈیڑھ سو علماء نے شرکت کی مسجد قاسم علی خاں پشاور میں منعقد ہوا۔

(۶) تھیٹر، سینما، قحبہ خانہ اور شراب کے روکنے کے لیے کوشش کرنے کا فیصلہ ہوا۔

(۷) بے پردگی کے خلاف اظہار نفرت کیا گیا۔

(۸) مولانا حاجی محمد امین کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔

کیا حکومت پنڈت جواہر لال کو گرفتار کرے گی؟
پنڈت جی کی گرفتاری پر سول نافرمانی شروع کر دی جائے گی

شملہ ۸ جولائی۔ سیاسی حلقوں میں یہ افواہ بڑے زور سے گشت کر رہی ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو کی سرگرمیاں اربابِ حکومت کے لیے بہت زیادہ تشویشناک ثابت ہو رہی ہیں۔

رائے پور کے ڈپٹی کمشنر پر دعوے
زبردستی نشان انگوٹھا حاصل کرنے کا الزام

ناگپور ۷ جولائی۔ ایک مقامی اخبار کو معلوم ہوا ہے کہ رائے پور کے پنڈت رعی شنکر شکلا نے ڈپٹی کمشنر سیونی پر پندرہ ہزار روپے ہرجانہ کا دعویٰ کیا ہے۔

ہوشیار ہو جاؤ

اگر آپ داخلی تعلیمی ناکامیابی کو حیرت انگیز کامیابی میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو ضرور بالضرور جوہر ہائی اسکول میں داخل ہو جاؤ۔

جملہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ہائی اسکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں۔

مفت

رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے احتیاطیوں سے ضائع کر کے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت (رجسٹرڈ) شہر راولپنڈی (پنجاب)

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ قرآن مجید

پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرما لیا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا۔ اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین شیرازیؒ۔ دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ۔ تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلویؒ۔ چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلویؒ۔ پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل ناپید تھی مگر اب قرآن کریم نے اسکو زندہ جاوید بنا دیا دنیائے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

تمام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں وقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام صورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام صورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقات (۱۱) وہ مضامین جس کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح مبارک درج ہے (۱۳) عربی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں صفحات ۸۵۲ سائز ۱۳ انچ × ۱۰ انچ وزن چار سیر کے قریب ہے۔

ھدیہ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے محصولڈاک ایک جلد پر عہ لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی ضرور آنے چاہئیں ایک ساتھ پانچ جلدوں کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ ہجری۔ مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۱ء | نمبر ۴

"صوبہ سرحد کے سیاہ قوانین"

تحقیقاتی کمیٹی کے نام ایک مکتوب مفتوح

(از مولانا ابوالمعانی آزاد مدیر افغان)

آپ حضرات سے یہ پوشیدہ نہیں کہ صوبہ سرحد کو جائے حاضر فرنٹیر ریگولیشنز کمل تنسیخ کے مطالبہ کا اعلان کر چکی ہے۔ جس کا انجام ہمارا صوبہ سرحد کے طول و عرض ...

خدمات، جنگل تو بنی، سیاسی کارکنوں کے خلاف ڈائری نویسی اور بیجا خوشامد ...

منتخب قومی جرگہ

قانون واردات قاتلانہ

زمانۂ بربریت کی انسانیت سوز یادگار اور سرزمین بے آئین کے سیاہ قوانین کا علمبردار ...

(بسلسلہ کالم ۲)

میں ایک لاکھ روپیہ مزدوری دی۔ بعض احباب نے بیان کیا کہ ان کپڑا بننے والوں سے ملنے کا اتفاق ہوا تو انہوں نے اس کا اظہار کیا کہ ہماری حالت پہلے سے بہت بہتر ہوگئی ہے ...

مہاراجہ پٹیالہ کی مع الخیر واپسی (ہلال)

یہ امر موجب مسرت ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ نے فیڈرل اسکیم کی مخالفت ترک کر دیکا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے ...

قانون جرائم سرحد

جرگہ سسٹم

قانون مذکور کی مشہور ترین مخصوصیت جرگہ سسٹم ہے۔ جس کے ممبران حکومت کے سیاسی مصالح کی بنا پر نامزد کیے جاتے ہیں ...

معاصرین کے افکار و آراء

دستور یورپ اور اسلام کا نظام اجتماعی (مدینہ)

ہم نے کسی گزشتہ اشاعت میں یورپین جمہوریت کو دستوری حقوق قرار دیتے ہوئے لکھا تھا کہ یورپ کے تمام دستوری نظریے ایک ظاہری مذہب پر مبنی ہیں۔ ملوکیت، دستوری حکومت، جمہوریت اور بالشویزم سب ایک ہی ...

فاقہ کشوں پر تخفیف کی بجلیاں (ریاست)

ان دنوں سرکاری ریلوں میں تخفیف کا انجن تیزی کے ساتھ اپنی کارگزاری میں مصروف ہے ...

والیان ریاست کی سازش (ملت)

بمبئی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ کاٹھیاواڑ کے چند والیان ریاست نے مل کر یہ سازش کی ہے کہ وہ بدیشی کپڑے کے مقاطعہ کو ناکام کریں ...

کیا بنگال کی مسلم آبادی کم ہوگئی (حقیقت)

کلکتہ کے نیم ہندو دیہاتی اخبار امرت بازار پترکا کی یہ روایت معلوم نہیں کہاں تک صحیح ہے کہ تازہ مردم شماری کے اعداد کے بموجب صوبہ بنگال کے مسلمانوں کی آبادی گھٹ گئی ہے ...

احرار کانفرنس (زمیندار)

مسلم احرار پنجاب کانفرنس کا اجلاس ۱۲ جولائی سے مولانا حبیب الرحمن کی صدارت میں شروع ہونے والا ہے۔ احرار کانفرنس کی شاندار تیاریاں ہو رہی ہیں ...

کھدر اور مسلمان (امارت)

کھدر کے استعمال سے مسلمانوں کی اکثریت اب تک بھاگتی ہے حالانکہ کھدر کا استعمال سب سے زیادہ مسلمانوں ہی کو کرنا چاہیئے ...

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ ہذا کالم ۵ کے نیچے)

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد ضوابط کے لیئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

الطاف حسین (بی اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے فارسی عربی کی آسان و مشہور کتابیں شائع ہو رہی ہیں ...

فارسی زبان کا قاعدہ تین آنے (۳)
رہبر فارسی تین آنے (۳)
لطائف فانی تین آنے (۳)
عربی زبان کا قاعدہ تین آنے (۳)
علم الصرف حصہ اول و دوم
علم النحو عوامل النحو
عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ (۶)
روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب (۸)

نوٹ:۔ محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

پتہ: شفیق احمد۔ اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفرنگر

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمادیں۔

مینیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

ماہرین تعلیم کی رائے

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے متعلق یہ ہے کہ غریب قوم کے بچوں کی تعلیم اور عمدہ تربیت جسمانی حفاظت اور روحانی نشو و نما کے لیئے اس سے زیادہ بہتر اور کم خرچ دوسری درسگاہ تمام ہندوستان میں نہیں ہے ...

رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعۂ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لیئے آج ہی درخواست کیجئے۔ الجمعیۃ کی ایجنسی لیکر آپ ۸ سے لیکر دو روپیہ روزانہ تک باسانی کما سکتے ہیں اور اسی کے ساتھ ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں۔ شرائط ایجنسی کے لیئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھیئے۔

مینیجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

رنگ روغن وارنش اور انیمل

نہایت اعلیٰ قسم جار پانچ گھنٹے میں خشک ہوجانے والے برائے عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت فرش فرنیچر لکڑی لوہا دھات ... موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ...

آئی۔ پی۔ اینڈ اسٹینڈرڈ وارنش کمپنی کیلئے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی اسٹینڈرڈ ٹریڈ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی
نوٹ:۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

دواء العصفور

مقویات میں ایک بے نظیر ایجاد

اعادۂ قوت مردمی اور ازالۂ ضعف باہ کا بہترین علاج

اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور طلیہ وغیرہ سے بے نیاز کر دیگا ... قیمت مکمل خوراک ۱۲ یوم ... مع محصول ...

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو پی)

خوشنما قرآن مجید آٹھ خوبیوں والا

یہ قرآن مجید جلی قلم نہایت صاف پاکیزہ خط ... اس کی شہرت دنیا میں مشہور ہے ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے اب اس کا ہدیہ کم کر دیا گیا ہے اس میں آٹھ خوبیاں ہیں ...

قیمت بلا جلد ... مجلد ... مجلد چرمی ...

نوٹ:۔ ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید موجود ہیں۔

ملنے کا پتہ: احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا، تھوک نرخ حسب ذیل ہے:۔

سائز بکس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
...	۲/۴	۲۵
...	۲/۸	۲۸
...	۲/۱۲	۳۰
...	۳/-	۳۳
...	۳/۴	۳۶
...	۴/-	۴۵
...	۴/۱۲	۵۵
...	۷/-	۸۰
...	۸/-	۹۰

نوٹ:۔ ۱/۴ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

مینیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلبا اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ یکم اگست ۳۱ء سے نیا سیشن شروع ہو جائیگا۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

ضرورت ہے

میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، مظفرنگر، کھتولی، دیوبند، سہارنپور، منگلور، گنگوہ، انبیٹھہ، نجیب آباد، نگینہ، بجنور، شیرکوٹ، شاہجہانپور، بریلی، پیلی بھیت، دہرہ دون، آگرہ، علی گڑھ، کانپور، اٹاوہ، فیض آباد، لکھنؤ اور گورکھپور میں بلند پایہ اور مشہور اخبار "الجمعیۃ" کے لیئے محنتی اور ایماندار ایجنٹوں کی ضرورت ہے شرائط ایجنسی وغیرہ کے لیئے درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

مینیجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

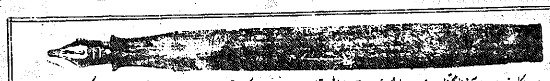

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

نادر طبی کتب کی قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت (مشتمل بر دو جلد) طب جدید پر بہترین مستند ضخیم کتاب بزبان اردو	عہ	۱۵
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	عہ	عہ
ازدواجی راز مع علاج امراض مخصوصہ (بزبان اردو)	۱۲	۹

ہوموپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)

جریان احتلام

محترم اعتماد مریض ...

مینیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

مولوی فاضل و منشی فاضل کی تعلیم

مدرسہ عربیہ فتحپوری دہلی نے مولوی فاضل و منشی فاضل (پنجاب یونیورسٹی) کے درجوں کی تعلیم کا انتظام کیا ہے یکم جون ۱۹۳۱ء سے یہ درجے کھولدیئے گئے ہیں جو طلبہ داخل ہونا چاہیں وہ درخواستیں جلد بھیجیں مولوی عالم اور منشی عالم کے پاس شدہ طلبہ کو ترجیح دیجائیگی داخلہ جاری ہے۔

المعلن مہتمم مدرسہ عربیہ مسجد فتحپوری دہلی

ہر قسم کی مذہبی کتابیں ملنے کا پتہ ہے

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فریدپور میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی ولولہ انگیز تقریر

پنجاب و بنگال کی مسلم اکثریت کے تحفظ کا مطالبہ

اگر مسلمانوں کا مفاد مطلوب ہے تو کرسیوں کا لالچ چھوڑ دو

(گزشتہ سے پیوستہ)

ہندو ذہنیت

حضرات! عام طور سے ہندو ذہنیت کا شور مچایا جا رہا ہے۔ بس عرض کرونگا ہندو ذہنیت کوئی عجیب چیز نہیں ہے ...

مسلمانوں کا نام اور انگریزوں کا کام

ہم ملک کو آزاد کرانا چاہتے ہیں

کانپور کے مظالم

معاونین "الجمعیۃ" سے ایک اہم گزارش

اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیجئے

"الجمعیۃ" متواتر سات سال سے اسلام اور مسلمانوں کی جو شاندار خدمات انجام دے رہا ہے اس کی تفصیلات اگر ہم خود بیان کریں ...

اپنے دل کو ٹٹولئے

یکم مئی ۱۹۳۲ء کو عالمگیر جنگ شروع ہوجائیگی

پوپ تمام دول یورپ کو آپس میں ٹکرا دے گا

یسوعیوں، یہودیوں اور بالشویکوں کی ریشہ دوانیاں

(ترجمہ خصوصی)

برطانوی افواج

پوپ کے منصوبے

انگلستان سے دشمنی

فرانس میں انقلاب

یہودیوں کی سازش

جنگ کا انجام

(دہلی ایکسپریس)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مصر میں جدید قانون مطبوعات کا حربہ

اخبارات کی آزادی کو سلب کرنے کیلئے جابرانہ قوت

کیا چند سال میں عربی صحافت کا خاتمہ ہوجائیگا؟

ہم اس سے پیشتر یہ خبر درج کر چکے ہیں کہ مصری وزارت نے مطبوعات کی آزادی کو سلب کرنے اور اخبارات کا گلا گھونٹنے کے لئے ایک جدید قانون وضع کیا ہے ...

عربی جرائد پر مستشرقین کی قہر آلود نظر

ایک فرانسیسی مصنف کی حیرت انگیز تصنیف

بربری مسلمانوں کو زبردستی عیسائی بنانیکی تصدیق

دو شمالی افریقہ کو آج کل بہت سے خطرات درپیش ہیں ...

براق شریف کے فیصلہ سے فلسطین میں ہیجان

مسلمان اس فیصلہ کو اپنی مذہبی موت سمجھتے ہیں

شہدائے فلسطین کی یاد میں زبردست ہڑتالیں

یافا اور عکا میں ماتمی جلوس اور جلسے

بغداد کے جریدہ "استقلال" کا پندرہویں بار تعطل

استقلال وطن کی حمایت کا سنگین جرم

سرزمین عراق سے حکومت انتداب کا الغاء

عیسائی پادریوں کے خلاف عیسائیوں کا احتجاج

حرف اعلان

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علمائے افغان کا ایک زبردست جلسہ

علاقہ یوسف زئی میں جمعیۃ العلماء کا قیام

آج بتاریخ ۱۲ر صفر المظفر مطابق ۲۸ر جون ۱۹۳۱ء بموضع بام خیل مسجد بابا جا صاحب میں زیر صدارت جناب سید بادشاہ صاحب جمعیۃ علمائے افغان کا ایک زبردست جلسہ ...

جمعیۃ علماء میرسرحد کی خدمات عالیہ

حکومت سرحد کے تشدد کے خلاف احتجاج

مولوی محمد شعیب ناظم جمعیۃ العلماء میر ضلع پشاور

تحصیل نوشہرہ میں بیس ہزار انسانوں کا اجتماع

سرحدی قوانین کی منسوخی اور تعزیری چوکیوں کے ہٹانے کا مطالبہ

ضلع مونگیر مقام ہلدی میں انجمن امدادیہ کا قیام

مسجد فتحپوری اور جامع مسجد کمیٹی کے ممبران کا ظلم

تیموریہ ایسوسی ایشن کی طرف سے احتجاج

آپ کو معلوم ہے کہ دہلی کی شاہی مساجد یعنی مسجد فتحپوری و جامع مسجد دہلی جن کے انتظامات کمیٹیوں کے ہاتھ میں ہیں لیکن بجالت موجودہ خاندان شاہی کا ایک فرد واحد بھی ان مساجد کی کمیٹیوں کا ممبر نہیں ہے ...

مرزا ہمایوں اختر

مالیگاؤں سے فتنہ رضاخانیہ کا استیصال

محمد صدیق سنی حنفی مالیگاؤں (ناسک)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ

نیشنلسٹ مسلم پارٹی اور مسلم کانفرنس

مسلمانوں کیلئے کس کے مطالبات زیادہ مفید ہیں؟ (۳)

گول میز کانفرنس

سائمن رپورٹ

حکومت کا مکتوب

مظالم کشمیر کی تحقیقات

سائمن بورڈ اور تعزیے

سوسائٹی کیلئے خطرہ

دہلی کانگریس کے انتخابات

بمبئی میں فرقہ وارانہ مسئلہ پر غور

کشمیر سے ناظم جمعیۃ علماء ہند کے تار کا جواب

حقیقت پر پردہ ڈالنے کی کوشش

ضلع کانگریس کمیٹی دہلی کے انتخابات کے نتائج

مولانا احمد سعید اور ڈاکٹر انصاری صاحبان کو برابر ووٹ ملے

مقدمہ سازش دہلی کا مکرر التوا

ملزمین نے وکلاء کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا

مقدمہ سازش دہلی میں وکلاء صفائی کی دستبرداری

ڈاکٹر کچلو مقدمہ کی پیروی کرینگے

مولانا عبیداللہ کی لڑکی کی تلاش

ایک اسپیشل پولیس انسپکٹر کا تقرر

سٹہ اور کوکین کے انسداد کی کوشش

کمانڈر انچیف افواج سے سکھ وفد کی ملاقات

فوجی عہدوں میں سکھوں کے مفاد کا تحفظ

خان عبدالغفار خاں اور مولانا احمد سعید

میرٹھ میونسپل بورڈ کا فیصلہ

کانپور کے فسادات کی تحقیقات

پولیس کے خلاف الزامات کی مزید تفتیش

لندن اور مانچسٹر میں گاندھی جی کی تقریریں

کابل میں ایک شاتم الرسول ملحد کی گستاخی

خدا، انبیاء کرام، آسمانی کتب اور علماء کی توہین کرنے کا عبرتناک نتیجہ

محکمہ شرعیہ کابل کا حق پرستانہ فیصلہ

مجلس عاملہ کے اجلاس میں اب تک مسلمان مفاہمت نہ کر سکے

اگر سمجھوتہ نہ ہوا تو گاندھی جی اپنا فارمولا پیش کرینگے

کیا اتحاد کی خاطر جداگانہ انتخاب منظور کر لیا جائیگا؟

مولانا شوکت علی سے گفتگو لاحاصل ہے

تصفیہ کیلئے ایک سب کمیٹی کے تقرر کی تجویز

سرحد کے جابرانہ قوانین کی منسوخی کا مطالبہ

کمیٹی کے روبرو ایک میونسپل کمشنر کی شہادت

وفات حسرت آیات

فریدپور میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی ولولہ انگیز تقریر

(سلسلہ)

امریکہ میں گرمی کی شدت سے ایک ہزار افراد ہلاک

صرف ایک دن میں ڈھائی سو مزدوروں کی موت

نوشہرہ اور ... سے تعزیری پولیس ہٹالی جائے

باغیوں اور دیہاتیوں میں جنگ

بیس باغی ہلاک

بہاولپور میں مالیانہ و آبیانہ میں ۵۰ فیصدی معافی

کیا ایسوسی ایٹڈ پریس ہندوؤں کے حق میں پروپیگنڈا کرتا ہے؟

ویلور میونسپلٹی کی طرف سے بلڈنگ کے لئے مالی امداد

سرکاری فوج نے باغیوں کے کیمپ کو جلا ڈالا

بھوپال میں الجمعیۃ

وائسرائے کی خدمت میں سکھوں کا وفد

سکھوں کے سترہ مطالبات اور وائسرائے کا جواب

شملہ ۹ جولائی۔ سکھوں کے وفد نے جو کل سینٹ دسنگھ مجیٹھی کی سرکردگی میں کمانڈر انچیف سے ملا تھا آج لارڈ ولنگڈن وائسرائے کو ایڈریس پیش کیا جس میں آئندہ آئین میں سکھوں کی پوزیشن کی حفاظت کرنے کے لئے سترہ نکات کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے اس بات پر خاص طور پر زور دیا تھا کہ وہ کسی خاص رعایت کے طالب نہیں ہیں بشرطیکہ جدید آئین خالص قومی نقطہ نظر پر مبنی ہو لیکن اگر دیگر اقلیتوں کو خاص مراعات دی جائیں تو ان کے مفاد کی بھی مناسب طور پر حفاظت کی جائے۔

سکھوں کو فوجی کونسل میں مناسب نمائندگی دی جائے اعلیٰ اور ... پنجاب کی صدی نشستیں دی جائیں۔ تمام برٹش انڈیا کی مرکزی حکومت کے ہاتھوں میں اور سکھوں کو دیگر اقلیتوں کے مطابق زائد از وزن نیابت ملنی چاہئے۔

وائسرائے کا جواب

ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے وائسرائے نے ان کو یقین دلایا کہ وہ اس بات کی کوشش میں اپنے تمام اثرات کام میں لائیں گے کہ تمام فرقہ جات کے ساتھ مناسب سلوک کیا جائے اور اقلیتوں ... کے مفاد کا خاص خیال رکھا جائے۔ ...

زیرہ بم کیس کے ملزموں کی اپیل خارج کر دی گئی

لاہور ۹ جولائی۔ آج صبح لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس ... نے ملزمین پورن سنگھ اور گوردت کی اپیل خارج کر دی۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ انہوں نے گذشتہ ماہ نومبر میں زیرہ پولیس اسٹیشن پر بم پھینکا تھا ... ڈھائی ڈھائی سال کی سزا کا حکم دیا۔

کانپور کے مقدمات کی سماعت کیلئے انگریز جج کا تقرر

الہ آباد ۹ جولائی۔ اطلاع ملی ہے کہ مسٹر ... کانپور میں ... سیشن جج مقرر کیا جائے گا اور آپ فرقہ وارانہ فسادات کے مقدمات کی سماعت فرمائیں گے۔

تھایٹ میو کا گورہ فوج سے محاصرہ

کرفیو آرڈر کا نفاذ۔ باغیوں سے حملہ کا اندیشہ

رنگون ۹ جولائی۔ تھایٹ میو کا شہر جہاں کہ گورنر صاحب برما آج کل قیام فرما ہیں محاصرہ کی حالت میں دکھلائی دیتا ہے۔ ... کرفیو آرڈر کا نفاذ کر دیا گیا ہے ... ڈسٹرکٹ حکام نے یورپین اور اینگلو انڈین باشندوں کے نام حکم صادر کر دیا ہے کہ ان کو حملہ کی صورت میں کیا کرنا چاہیے۔ (ٹائمز آف انڈیا)

مقامی حکومتیں دہلی معاہدہ کو پامال کر رہی ہیں

معاہدہ کی خلاف ورزی حکومت کی طرف سے ہونے دو

کانگریس کمیٹیوں کو گاندھی جی کا جواب

احمد آباد ۹ جولائی۔ گاندھی جی ینگ انڈیا میں رقمطراز ہیں کہ بہت سے مقامات سے شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ مقامی حکام سمجھوتہ دہلی کے ٹکڑے ٹکڑے کر رہے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کانگریس سے برسر پیکار ہے اور اس لئے اس کی نظر میں ہر کانگریسی کارکن مشتبہ ہے۔ ...

اس کے بعد گاندھی جی لکھتے ہیں کہ مجھے صوبجات متحدہ، پنجاب اور بنگال سے شکایات موصول ہو رہی ہیں ... اور اس ساری سختی کو برداشت کریں گے۔ ...

مفسدانہ تقریر کے الزام میں ایک ایڈیٹر کی گرفتاری

لاہور ۹ جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی کے جاری کردہ وارنٹ کی بنا پر لالہ ... ایڈیٹر "ویر بھارت" ... گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس بمبئی

مولانا شوکت علی کے مقابلہ میں قوم پرور مسلمانوں کی تجاویز

بمبئی ۹ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کارکن کمیٹی نے مولانا شوکت علی کے علاوہ قوم پرست مسلمانوں کے نمائندوں کو بھی دعوت دی ہے ... مخلوط انتخابات اور جداگانہ انتخابات ... مولانا شوکت علی سے بات چیت کرے گی۔

ناظم ندوۃ العلماء کا استعفا اور انتخاب

حضرت علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کی اطلاع

جناب نواب سید محمد علی حسن خاں صاحب نے پیری اور ضعف و علالت کے باعث مدت سے ندوۃ العلماء کی نظامت سے علیحدگی پر مصر تھے اور صرف ارکان کے اصرار سے وہ بار بار اپنا استعفا واپس لے لیتے تھے ... آئندہ بحیثیت ناظم کے جناب نواب صاحب ممدوح کو تکلیف نہ دی جائے اور ڈاکٹر صاحب کے نام دفتر ندوۃ العلماء لکھنؤ کے پتہ سے خطوط اور زر چندہ بھیجے جائیں۔

سید سلیمان ندوی

شملہ لائن کا انجن پچاس فٹ نیچے کھڈ میں گر پڑا

بیس آدمی زخمی مگر گاڑی بال بال بچ گئی

شملہ ۹ جولائی۔ آج صبح کالکا سے شملہ جانے والی ۸۳ اپ گاڑی انجن اور تین ڈبے لائن سے اتر کر کھڈ میں گر گئے ... ایک ڈبہ لائن سے اترے اور ایک کھڈ میں گر گئے ...

نوجوان بھارت سبھا کانفرنس کی تجاویز

گاندھی ارون مفاہمت۔ گول میز کی شرکت سب غداری ہے

سوویٹ روس کی مخالفت ملوکیت پرستی ہے

امرتسر ۹ جولائی۔ پنجاب پراونشل نوجوان بھارت سبھا کانفرنس منعقدہ ملتان میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن اتفاق رائے سے پاس ہوئے۔

(۱) نوجوان بھارت سبھا کا یہ اجلاس شہید بھگت سنگھ، راجگورو اور سکھدیو ... کی قربانیوں کو فخر کی نظر سے دیکھتا ہے ...

(۲) نوجوان بھارت سبھا کا یہ اجلاس گاندھی ارون سمجھوتہ کو ... غداری تصور کرتا ہے اور گول میز کانفرنس میں شرکت کو غداری تصور کرتا ہے ...

(۳) نوجوان بھارت سبھا کی اس کانفرنس کی رائے میں موت کی سزا بربریت اور وحشت کی نشانی ہے ...

(۴) نوجوان بھارت سبھا کی یہ کانفرنس حکومت کی اس پالیسی کی سخت مذمت کرتی ہے ...

(۵) نوجوان بھارت سبھا کی یہ کانفرنس ... مارشل لاء ... ہمدردی کا اظہار کرتی ہے ...

(۶) نوجوان بھارت سبھا کا یہ اجلاس سوویٹ روس کے خلاف ملوکیت پرست سرمایہ دار حکومتوں کی جنگی تیاریوں کی مذمت کرتا ہوا ہندوستان کے عوام سے اپیل کرتا ہے ...

(۷) نوجوان بھارت سبھا کا یہ اجلاس اس بات کی پرزور مذمت کرتا ہے ...

(۸) نوجوان بھارت سبھا کا اجلاس ... کی سزائے موت پر ... اظہار کرتا ہے۔

(۹) نوجوان بھارت سبھا کا اجلاس ...

برما میں ڈاکہ۔ لوٹ آتشزدگی اور قتل

پولیس چوکی پر پچاس باغیوں کا حملہ

رنگون ۹ جولائی۔ باغیوں کی سرگرمیاں ابھی تک بدستور جاری ہیں ... تقریباً پچاس باغیوں نے ... پولیس چوکی پر حملہ کیا ...

آج ۹ مزید باغیوں نے خود کو پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔

وزراء کی تعداد اور ملازموں کی تنخواہوں میں تخفیف

حکومت بمبئی کی تخفیف کمیٹی کی سفارشات

پونا ۹ جولائی۔ اس سال کے بجٹ میں ... لاکھ کا گھاٹا پورا کرنے کے واسطے ... تخفیف کمیٹی مقرر کی تھی ...

۳۰ روپیہ سے ۲۰۰ روپیہ لینے والے ۵ فی صدی
۲۰۰ " " ۵۰۰ " " ۷½ " "
۵۰۰ " " ... " " ... " "
۷۰۰ روپیہ سے زیادہ لینے والے ۱۰ فی صدی

...

سب سے پہلی تصنیف

لیڈروں کے محتاج نہ ہو!

ہندوستانی سیاسیات میں اس وقت سب سے زیادہ اہمیت طریقہ انتخاب کو دی جا رہی ہے ... مسئلہ انتخاب ... ایم اے مجید معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

ضرورت ہے

میرٹھ۔ غازی آباد۔ ہاپوڑ۔ مظفر نگر۔ لکھنؤ۔ دیوبند۔ سہارنپور۔ منگلور۔ گنگوہ۔ انبہٹہ۔ نجیب آباد۔ نگینہ۔ بجنور۔ ... کے لئے الجمعیۃ کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے ...

منیجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

کانگریس کی مجلس عاملہ کے روبرو حکومت کی شکایات

صوبجاتی حکومتیں کس طرح دہلی مفاہمت کو پامال کر رہی ہیں

ہندو مسلم مسائل پر ڈاکٹر انصاری صاحب کا بیان

بمبئی ۸ جولائی۔ اگرچہ آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کی تمام کارروائی اس وقت تک صیغہ راز میں رکھی گئی ہے تاہم وثوق سے کہا جاتا ہے کہ گاندھی ارون سمجھوتہ کی شرائط کی جس طریق پر مقامی حکومتوں نے خلاف ورزی کی ہے اس کے متعلق ممبران نے علیحدہ علیحدہ شکایات کیں جن کو گاندھی جی اور سردار ولبھ بھائی پٹیل نے نہایت سکون سے سنا۔ کہا جاتا ہے کہ پنڈت جواہر لال نے یو-پی کی گورنمنٹ کی خلاف ورزیوں کو تفصیل وار بیان کیا اور بہت سی مثالیں پیش کیں جن سے واضح ہوتا تھا کہ یو-پی گورنمنٹ کس طرح سمجھوتہ کی شرائط کو پامال کر رہی ہے۔ آپ نے اس امر پر زور دیا کہ یو-پی گورنمنٹ کی کارروائی خاص طور پر غور کے قابل ہے کیونکہ دہلی کا سمجھوتہ اس صوبہ پر بھی عائد ہوتا ہے۔

کیرل صوبجاتی کانگریس کمیٹی کے صدر مسٹر کیلاپان نے جن کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا ممبران کے سامنے ایسی بہت سی مثالیں پیش کیں جن سے ظاہر ہوتا تھا کہ کیرالہ کی گورنمنٹ نے سمجھوتہ کی شرائط کی خلاف ورزی کی ہے۔ آپ نے کمیٹی سے درخواست کی وہ کیرل کے حالات پر خاص توجہ دے۔ اس وقت تک صرف یو-پی۔ اور کیرالہ کے حالات ہی کمیٹی کے روبرو پیش کئے گئے ہیں۔ اس کے بعد گول میز کانفرنس اور کانگریس ... پر بحث و تمحیص ہوگی نیز ہندو مسلم مسئلہ پر بھی غور کیا جائے گا کیونکہ خیال کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر انصاری ایک ایسی تجویز پیش کریں گے جس سے اس مسئلہ کے حل ہو جانے کا امکان ہے۔

دوسرا اجلاس

بمبئی ۸ جولائی۔ آج صبح ... بجے کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس پھر منعقد ہوا اور سوا گیارہ بجے ختم ہوا ... مولانا ابوالکلام آزاد آج صبح بمبئی تشریف لے آئے ہیں ... اجلاس میں شریک ہوں گے۔

کمیٹی نے بنیادی حقوق کی کمیٹی کی رپورٹ کی تصدیق کی اور ممبران کی ... کا اعتراف درج ریکارڈ کیا۔

بعد ازاں ملک کی موجودہ صورت حالات پر غور کیا گیا ...

فرید پور کانفرنس کو ناکام بنانے کیلئے کیا کیا کوششیں کی گئیں

دلائل کی رو سے فرقہ پرست قوم پرور مسلمانوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے

شفیع داؤدی کے جواب پر ڈاکٹر انصاری کا تبصرہ

بمبئی ۸ جولائی۔ آج ایک اخباری نمائندے کے ساتھ ملاقات کے دوران میں اپنی تقریر میں جو میں نے یہ کہا تھا کہ تعلیم یافتہ مسلمانوں کا سمجھدار طبقہ اور عوام قوم پرست مسلمانوں کے ساتھ ہیں تو یہ صرف میری خوش فہمی ہی نہیں تھی بلکہ میں نے فرید پور میں اس کا مظاہرہ دیکھ لیا تھا اور اس معاملہ میں میں اپنے کسی مخالف کو بھی چیلنج کرنے کو تیار ہوں۔

اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ فرید پور کانفرنس کو ناکام بنانے کے لئے فرقہ پرستوں نے کتنی کوشش کی اور اس مطلب کے لئے مقامی فرقہ پرستوں کو مسوری، ڈھاکہ اور کلکتہ سے تار بھیجے گئے ان تاروں کو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

آخر میں آپ نے کہا کہ چونکہ دلائل کی رو سے تو فرقہ پرست قوم پرست مسلمانوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے اس لئے وہ اب غنڈا شرارت پر اتر آئے ہیں مگر یہ امر موجب اطمینان ہے کہ ان کی یہ کوشش بھی ناکام رہی ہے۔ جب آپ سے دریافت کیا گیا کہ کیا وہ مولانا شفیع داؤدی کے بیان کا جواب نہیں دیں گے تو آپ نے فرمایا کہ مولانا شفیع اصلی معاملہ کو نظر انداز کر گئے ہیں ... اکثریت کو قربان کرنے کو تیار ہیں۔ مولانا شفیع نے اس سیدھے سوال کا جواب دینے سے پہلوتہی کی ہے اس معاملہ میں میں ہزاروں شفیع داؤدیوں کی تردید کر سکتا ہوں اگر ان میں جرأت ہے تو وہ اس معاملہ پر مسلمانوں کا فیصلہ حاصل کریں۔

گاندھی جی کا مکتوب ہوم سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا کے نام

دہلی مفاہمت کی خلاف ورزی کی بابت گفتگو

بمبئی ۸ جولائی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے مسٹر ایمرسن ہوم سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا کو ایک خط تحریر کیا ہے جس میں مقامی حکومتوں کی جانب سے سمجھوتہ کی شرائط کی جس طریقہ سے خلاف ورزی کی گئی ہے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ نیز گاندھی جی نے اس خط میں یہ بھی تحریر کیا ہے کہ اس کے متعلق ایک ثالثی بورڈ کا تقرر کیا جائے تاکہ وہ اس کے متعلق تحقیقات کرے اور آئندہ کے لئے اس کا انسداد کیا جائے۔ گاندھی جی جواب کا انتظار کر رہے ہیں۔

برما کے لیڈر مسٹر مونگ کی گاندھی جی سے ملاقات

برما کی علیحدگی کے متعلق تبادلہ خیالات

بمبئی ۸ جولائی۔ مسٹر مونگ مونگ جی نے جو برما کو ہندوستان سے علیحدہ کرنے کے مخالفین کے لیڈر ہیں گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کی اور ان کو اس سیاسی صورت حالات سے مطلع کیا جو برما کی علیحدگی کے مخالفین کے گول میز کانفرنس اور فیڈرل تعمیری کمیٹی میں مناسب نمائندگی کے متفقہ مطالبہ سے پیدا ہو گئی ہے ... مسٹر مونگ جی نے اس سلسلہ میں وائسرائے سے دو مرتبہ ملاقات کی ...

پبلک پراسیکیوٹر اور اس کی بیوی کا قتل

کسی نامعلوم شخص نے گولی مار دی

کراچی ۸ جولائی۔ جیکب آباد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مسٹر ... اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر اور ان کی بیوی کو جب کہ وہ سو رہے تھے کسی نامعلوم شخص نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

گول میز کانفرنس میں کانگریس کا درجہ

تحفظات ہندوستان کے مفاد پر مبنی ہونگے

قدامت پسندوں کو گاندھی جی کا جواب

بمبئی ۸ جولائی۔ تحفظات اور آزادی کے ریزولیوشن پر مجوزہ پابندی مسٹر ... کے اعلان کے متعلق ایک اخباری نمائندہ سے گاندھی جی نے ملاقات کی ... یہ کہنا نہیں ہے کہ کانگریس نے تحفظات کے اصول کو تسلیم کر لیا ہے مگر وہ تحفظات ہندوستان کے مفاد پر مبنی ہونے چاہئیں ...

ہندوستان میں بدیشی کپڑے کے سٹاک کو غیر ممالک میں بھیجنے کی اسکیم کی بیان کردہ ناکامی کے متعلق گاندھی جی نے کہا کہ میں کامیابی کے بارے میں پرامید ہوں ... تو اس اسکیم کو کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔

قدامت پسند پارٹی کی شرمناک حرکتیں

لارڈ ولنگڈن کی تقریر نے حکومت کے وقار کو تباہ کر دیا

لندن ۸ جولائی۔ ہوس آف کامنز کے ایک رجعت پسند ممبر مسٹر براکن نے ایک تحریک پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس میں وائسرائے ہند لارڈ ولنگڈن کی ۸ جون والی تقریر کی مذمت کی گئی ہے محرک کا خیال ہے کہ تقریر بودے پن اور شکست کی اسپرٹ کو ظاہر کرتی ہے اور اس سے گورنمنٹ ہند کے وقار کو دھکا لگے گا۔

دارالعوام میں الٹا کانگریس پر اتہام

یو-پی کانگریس کے خلاف قدامت پسندوں کی شرافشانی

لندن ۸ جولائی۔ ہوس آف کامنز میں مسٹر مورڈ ڈربی نے دریافت کیا کہ کیا ضلع رائے بریلی یو-پی میں کانگریس کی خلاف قانون سرگرمیوں کی روک تھام کے لئے گورنمنٹ ہند تدابیر اختیار کر رہی ہے مسٹر بین وزیر ہند نے جواب دیا کہ ان کے پاس ٹھیک اطلاع نہیں پہنچی ہے۔

ہاں حال ہی میں ان کو یہ اطلاع دی گئی تھی کہ یو-پی کے بعض اضلاع میں جو لوگ لگان کی عدم ادائیگی کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں ان کے خلاف قانون کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے۔

مسٹر مورڈ ڈربی نے دریافت کیا کہ کیا وزیر ہند کو معلوم ہے کہ ایک ڈپٹی کمشنر نے کانگریسیوں کی ان سرگرمیوں کو روکنے کی کوشش کی تھی اگر گورنمنٹ ہند نے اس کو حکم دیا کہ وہ ایسی میٹنگوں کو اپنی مہم جاری رکھنے کی اجازت دیدیں۔ وزیر ہند نے جواب میں کہا کہ وہ اس بیان کو منظور نہیں کرتے ہیں کیونکہ اس کی تائید میں ان کے پاس کوئی شہادت نہیں ہے۔

پنجاب ہائیکورٹ میں ۸۰ کلرکوں کی برطرفی

لاہور ۷ جولائی۔ پنجاب ہائی کورٹ میں بھی تخفیف عمل میں لائی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ آج ہائیکورٹ کے تقریباً ۸۰ کلرکوں اور مترجموں کو نوٹس دیدئے گئے ہیں کہ اب ان کی خدمات کی ضرورت نہیں ہے۔

ڈاکٹر اسد کی ادب نوازی

رسالہ نقاد کا اجراء

کلکتہ ۷ جولائی۔ مشرقی ہند میں اردو کی نشر و اشاعت کے لئے ڈاکٹر اسد ایک علمی ادبی اور تنقیدی ماہانہ رسالہ "نقاد" نکال رہے ہیں جس کا پہلا نمبر ڈاکٹر صاحب موصوف کی ادارت اور پوری ذمہ داری میں بہت جلد شائع ہو جائے گا۔

بمبئی میں قوم پرور مسلمانوں کا اجتماع

گول میز کانفرنس کے مسلم نمائندوں سے اظہار بیزاری

بمبئی ۸ جولائی۔ کل بمبئی پریذیڈنسی کی قوم پرست مسلم پارٹی کا اجلاس منعقد ہوا مسٹر ایس اے برلیوی۔ ایڈیٹر "بمبئی کرانیکل" نے صدارت کی متعدد مقامات پر شاخیں قائم کرنے کے لئے جو درخواستیں موصول ہوئی تھیں ان پر غور کیا گیا آخر میں یہ فیصلہ ہوا کہ ان درخواستوں کے بموجب زبردست پروپیگنڈا کرنا چاہیئے۔

مسٹر عباس طیب جی کی تجویز پر یہ طے پایا کہ سرکردہ قوم پرست مسلمانوں کو پریذیڈنسی کے مختلف مقامات پر پروپیگنڈا کے لئے بھیجنا چاہیئے۔

اس کے بعد مسٹر ابراہیم سی چھاگلہ نے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کیا۔

صوبہ بمبئی کی قوم پرست مسلمانوں کی یہ کانفرنس پرزور الفاظ میں یہ اعلان کرتی ہے کہ گول میز کانفرنس کے مسلم نمائندے ہندوستانی مسلمانوں کے صرف ایک طبقہ کی رہنمائی کرتے ہیں اور ملک کے کثیر لوگوں کو ان میں قطعی اعتقاد نہیں ہے قوم پرست مسلمانوں کی یہ کانفرنس کارکن کمیٹی کا یہ مطالبہ ہے کہ قوم پرست مسلمان باقاعدہ گول میز کانفرنس میں نامزد کئے جائیں کچھ دیر بحث مباحثہ کے بعد ریزولیوشن پاس ہو گیا مسٹر مہر علی نے اختلاف رائے ظاہر کیا اور فرمایا کہ وہ ان کے نوجوان ہمراہی سمجھتے کے مستحق نہیں ہیں۔

مجلس عاملہ کے اجلاس کی مزید کارروائی

گاندھی جی سے مولانا شوکت علی کی ملاقات

بمبئی ۸ جولائی۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس آج ... منعقد ہوا ... گفتہ تک جاری رہا معلوم ہوا ہے کہ اس میں ملک کی موجودہ حالت کے متعلق ... کیا گیا ہے ...

سہ پہر سے قبل مولانا شوکت علی نے گاندھی جی سے نصف گھنٹہ تک گفت و شنید کی انہوں نے ورکنگ کمیٹی کے چند دیگر ممبران سے بھی ملاقات کی کمیٹی کا آئندہ اجلاس کل صبح ۸ بجے منعقد ہوگا۔

کانگریس کے مشیروں میں کوئی اختلاف نہیں ہے

کانگریس کمیٹی کے جنرل سکرٹری کی طرف سے تردید

بمبئی ۸ جولائی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکرٹریان نے اخبارات میں شائع شدہ اس خبر کی تردید کی ہے کہ گول میز کانفرنس میں کانگریس کی شرکت کے سوال پر ورکنگ کمیٹی میں اختلاف رائے ہے سکرٹریان کی رائے میں اس اخبار کی تمام رپورٹ غلط اقتباسات پر مبنی ہے کانگریس کے مشیروں میں کوئی اختلاف رائے نہیں ہے۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

اگر آپ ستاری دنیا سے بدگمان ہو گئے ہیں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے ...

جریان ...

۱۳ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر کے استعمال سے اچھا ہو گیا

حکیم سید محمد عزیز حسن پری گیٹ بھوپال

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ ایجنسی کمپنی ... اسٹریٹ کلکتہ

زمین پر تارے نکل آئے

دلہنوں کی کانفرنس

عروس نوشاہ

بیوی کے فرائض

سوانح حیات مولانا محمد علی

آپ کی عمر ایک سو بیس سال ہو سکتی ہے

سفرنامہ یورپ

احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

دو سو روپیہ مفت حاصل کرو

اکسیر عزیزی ...

نسخہ بہراپن کا شرطیہ علاج

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے ... کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بے خطا دوا

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کراماتی

ہماری ... قیمت فی شیشی ...

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری
معاون
محمد عثمان فارقلیط

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ ( )
ایک کالم ( )

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۳۱ء | نمبر ۵

صوبہ سرحد میں جمعیۃ علماء کا احیاء

مذہبی اور سیاسی اصلاحات کیلئے علماء کرام کے اہم اقدامات

انگریزی قوانین کے بجائے شرعی احکام کے نفاذ کا مطالبہ

یوم دوشنبہ ۲۲ جون ۱۹۳۱ء مطابق ۵ صفر ۱۳۵۰ھ شہر پشاور مسجد ... خان میں صوبہ سرحد کے مقتدر علماء کرام کا واقعات حاضرہ پر غور کرنے کے لئے ایک عظیم الشان اجتماع ہوا جس میں ملک کے مختلف اطراف سے ڈیڑھ سو علماء موجود تھے۔ واقعات حاضرہ پر مباحثہ ... کرنے کے بعد حسب ذیل تجاویز باتفاق ...

(۱) اس جمعیۃ کی رائے میں قوم کی موجودہ تباہی کی اصلی وجہ شریعت محمدیہ کی مخالفت اور موجودہ انگریزی قانون کا ... [illegible]

(۶) یہ جمعیۃ علماء کرام سے استدعا کرتی ہے کہ مسلمانوں کو حسب ذیل اخلاقی واقتصادی نقصانات پر متوجہ کرکے کوشش سے ان کو روکیں ... [illegible]

(۷) یہ جمعیۃ مسلمانوں کا مسئلہ حجاب اور تصویر کشی اور سود خوری کی طرف خاص ... [illegible]

[illegible]

جمعیۃ علماء صوبجات متحدہ کا اجلاس میرٹھ

بصدارت جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

ملت اسلامیہ کی نجات کا واحد ذریعہ (مدینہ)

اصل طریق کار یہ ہونا چاہیے کہ ملت اسلامیہ کو ایک مشترکہ خاندان تصور کر لیا جائے جس کا ہر فرد اپنی استعداد فطری کے مطابق خدمت میں مصروف ہے۔ ایک شخص تجارت سے روزی کما سکتا ہے تو اسے تجارت کی اجازت دی جائے، دوسرا شخص ملازمت کی جانب راغب ہے تو اسے ملازمت کرنے دی جائے اور تیسرا فرد زراعت سے خاندان کا پیٹ پال سکتا ہے تو اسے کھیتی باڑی کرنے دی جائے، اصرار صرف اس بات پر ہو کہ کوئی فرد خاندان اپنی ذات کو پیش نظر رکھے بلکہ سب کا مقصد پورے کنبے کی خدمت اور آبادی ہو۔

ملت اسلامیہ اسوقت متعدد عناصر سے مرکب ہے۔ ... [illegible]

ہوتے بغیر ملک و ملت کی خدمت کر سکتے ہیں۔ اتحاد عمل کی کوشش ہو چکی ہے ... تقسیم عمل ہے اور اسی کا نام ہے اختلاف امتی رحمۃ۔

پست ہمتی کا علاج (امارت)

مسلمانوں کے آپس کا اختلاف و تنازع ان کی پست ہمتی کا سبب ہے جیسا کہ اشاعۃ ماسبق میں قرآن حکیم کی ایک آیت کے حوالہ سے بیان کیا جا چکا ہے۔ ضرورت ہے کہ مسلمان اپنے مرض کے علاج کی طرف توجہ کریں۔ قرآن حکیم میں تمام امراض کے علاج کو بھی بیان کر دیا گیا ہے ... [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ ...

ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول اور امیر المومنین کی اطاعت کرو ... [illegible]

ریلوے بورڈ توجہ کرے (زمیندار)

[illegible]

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے فارسی عربی کی آسان و مشہور کتابیں شائع ہو چکی ہیں جن سے تعلیم کی ابتدائی مشکلات کا خاتمہ ہو گیا ہے ... جدید کی تعلیم سے طلبہ میں علم کی روح پھونکی جاتی ہے آپ بھی ان عجیب و غریب کتابوں کو علمی نعمت سمجھ کر اپنے ... مدارس میں داخل کرائیں اور چند روز میں تعلیم میں ترقی کا انقلاب دیکھ کر مصنف کی داد دیں۔ یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہو چکی ہیں ان سے محروم رہنا بڑی بدقسمتی ہے اور وہ یہ ہیں۔

فارسی زبان کا قاعدہ تین آنے ۳/ — رہبر فارسی تین آنے ۳/ — لطائف فارسی تین آنے ۳/ — عربی زبان کا قاعدہ تین آنے ۳/ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۳/ حصہ سوم ۵/ — علم النحو ۳/ عوامل النحو ۳/ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ (۶/) — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب (۸/)

نوٹ: محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

پتہ: شفیق احمد۔ اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفر نگر

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست کیجئے۔ الجمعیۃ کی ایجنسی لیکر آپ آٹھ آنے سے کر دو روپیہ روزانہ تک بآسانی کما سکتے ہیں اور اسی کے ساتھ ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں۔

شرائط ایجنسی کے لئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھیئے

پتہ: منیجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

دق کی دوا مفت

حکیم مقبول احمد صاحب تعلیم یافتہ و سند یافتہ مدرسہ طبیہ دہلی تکمیل الطب لکھنؤ ... سے ہر قسم کی دق ... جو پچاس خوراک ... [illegible] ... معمولی قیمت چالیس خوراک پانچ روپیہ (۵/) غریب اشخاص بشرطیکہ بستی کے معزز حضرات تصدیق فرمائیں ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر پندرہ خوراک مفت طلب کریں۔

المشتہر: منیجر دواخانہ حکیم مقبول صاحب گنگوہ سہارنپور محلہ سرائے

دوا العصفور

بے مقویات میں لاجواب

اعادہ قوت مردمی و ازالہ ضعف باہ کا بےخطا علاج

اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور اطلبہ وغیرہ سے بے نیاز کر دیگا اس کی صداقت میں صرف اس قدر لکھ دینا کافی ہے کہ اس کی ایک خوراک نمونۃً منگا کر استعمال کیجئے اگر فوری قوت نہ پیدا کرے تو حلفاً اور اخلاقاً نمونہ کی قلیل اجرت واپس ... [illegible]

... مع محصول ...

حکیم ظہیر الحسن ہومیوپیتھک کٹرہ ... دہلی

ہوشیار ہو جاؤ

اگر آپ واقعی تعلیمی ناکامیابی کو حیرت انگیز کامیابی میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو ضرور بالضرور جوہر ہائی اسکول میں داخل ہو جاؤ اس حیثیت علم سے ضرور زائدہ اٹھاؤ نہ صرف آپ کو علمی لیاقت سے سرفراز کرے گا بلکہ آپ کو اپنی زندگی کے نصب العین کو صحیح معنوں میں حاصل کرنے کے قابل بنا دیگا طرز زندگی اخلاق بہتر بنائے جائیں گے۔ اسکول میں ہندو مسلم عیسائی سب تعلیم پاتے ہیں بورڈنگ ہاؤس میں رہنے کا بہترین انتظام ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ ہمارے ہوسٹل میں رہنے کے بعد طلبہ کی صحت بہتر ہو جائے گی ہم ان طلباء کو میٹرک کا امتحان گارنٹی سے پاس کراتے ہیں جو ہمارے قواعد کے پابند رہتے ہیں پس میٹرک کے امتحان دینے والے طلبہ کو چاہیئے کہ ضرور بالضرور ہمارے قواعد و ضوابط و داخلہ فارم منگا کر فوراً اسکول میں داخل ہونیکا فیصلہ کریں۔ ورنہ جگہ پر ہونے پر داخلہ بند ہو جائیگا نیز جو طلبہ ہمارے سکول میں مڈل کے امتحان کے لئے داخل ہوں گے ہم گارنٹی سے انہیں میٹرک پاس کرائیں گے۔ نوٹ۔ قواعد و ضوابط منگانے کی درخواست کے ساتھ ایک کا ٹکٹ آنا ضروری ہے ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

جملہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ہائی سکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا۔ تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
12	انچ	2/4	25/8
14	"	2/8	28/-
16	"	2/12	30/-
18	"	3/-	33/-
20	"	3/4	36/-
24	"	5/-	55/-
26	"	5/12	66/-
28	"	7/-	80/-
30	"	8/-	90/-

نوٹ: ½ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ۔ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مفت رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے تباہ کرکے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے اس میں نوجوانوں کی زندگی کے تاریک پہلو کو محققانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو طبی اصول پر لکھا گیا ہے ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرورت مند صرف ایک کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر لائلپور (پنجاب)

نادر طبی کتب

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت دستی مجموعہ جلد طب ہومیوپیتھی کی مشہور ضخیم کتاب بزبان اردو	عہ	۱۰/
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	۱۰	۶/
اردو واجی راز مع علاج امراض مخصوصہ (بزبان اردو)	۱۲/	۹/

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا مزید رعایت کے لئے لکھنا فضول ہے۔ مشہور اطبا، اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں وقت گذر جانے پر تقاضہ اور تاسف لاحاصل ہوگا۔

المشتہر: ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاونی فیروزپور (پنجاب)

نوٹ: پیام صحت کی فرمائش کے ہمراہ ایک روپیہ خرچ ڈاک پیشگی آنا ضروری ہے۔

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں۔ اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

عام فہم تفسیر بھی ہے

اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل ناپید تھی۔ مگر اب قرآن کریم نے اس کو زندہ جاوید بنا دیا یہ دنیائے اسلام کے سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں وقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام صورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام صورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی گئی (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں صفحات ۸۵۲ سائز ۱۳½ انچ × ۱۰ انچ وزن ۴ سیر کے قریب ہے۔

ہدیہ:۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد بیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ ہدیہ دس روپے اور سفید ولائتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے محصولڈاک ایک جلد پر ایک روپیہ آٹھ آنہ لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی آنے چاہئیں ایک ساتھ پانچ جلدوں کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

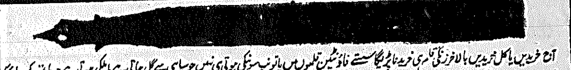

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سنہری ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ہلکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ کی ... تھوڑے دنوں میں نرم پڑ کر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی وزنی پائیدار ہوتی ہے آہستہ سے لکھیں یا دبا کر پھیلتی بالکل نہیں ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے اور مدتوں کام دیتی ہے سنہ ۱۹۱۷ء کے قلم آج تک چل رہے ہیں پہچان کے لئے ہر نب کے اوپر زنگی خوب گہرا کھدا ہوا ہے قیمت زنگی دونوں طرف پیچدار۔ (۱) سکرو کیپ (۲) سیفٹی (۳) بلنگ ... زنگی ... آرمی انکلٹ سیاہی نیلی سرخ سبز اور دی گرین ... آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط پسند دی پی منگائیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

رنگ روغن وارنش اور انیمل

نہایت اعلیٰ قسم چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے برائے عمارتی سجاوٹ اندرونی بیرونی دیوار چھت فرش فرنیچر لکڑی لوہا دھات (ڈسٹمپر) موٹر لاریوں کے خاص رنگ ... برانڈ

ساختہ آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ

نیشنلسٹ مسلم پارٹی اور مسلم کانفرنس

مسلمانوں کے لئے کس کے مطالبات زیادہ مفید ہیں؟

(۴)

سائمن رپورٹ، حکومت ہند کے مکتوب اور گول میز کانفرنس کی روداد سے جو اقتباسات اشاعت گزشتہ میں پیش کئے گئے ہیں ان کو پڑھ کر قارئین کرام نے بآسانی یہ اندازہ لگایا ہوگا کہ جداگانہ انتخاب اور مسلمانوں کے دیگر مطالبات کس طرح نزاع کے دو پلڑوں میں رکھے ہوئے ہیں۔ اگر مسلمان ہندوؤں کے ساتھ

تنکے کا سہارا

اس موقعہ پر اکثر حقوقی حضرات کی طرف سے بحث کی خاطر یہ کہا جاتا ہے کہ مسلم اقلیت کے خلاف اکثریت کوئی قانون اس لئے منظور نہیں کر سکے گی کہ ہم وہ اصول بھی دستور میں داخل کرانا چاہتے ہیں یعنی اگر کسی بل کی مخالفت اقلیت کے

حدیث دیگراں

مہاراجہ کشمیر کا اعلان

مہاراجہ صاحب کشمیر نے اپنی رعایا کے نام ایک پیغام شائع کیا ہے جس میں ریاست کی قدیم روایات کا ذکر کرکے اپنی انصاف پروری اور امن پسندی کا یقین دلانے کی سعی کی گئی ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم مہاراجہ صاحب کے اس اعلان کو پڑھ کر مطمئن ہونے کی بجائے ان کے طرز عمل سے اور زیادہ مایوس ہو گئے ہیں اور ہمیں صاف طور پر یہ نظر آ رہا ہے کہ آئندہ ریاست کشمیر کا امن و امان خطرے میں ہے۔ مہاراجہ صاحب نے جہاں ایک طرف ریاست کے اندر تمام سیاسی سرگرمیوں کو یک قلم بند کر دینے کا مطالبہ کیا ہے اور ایجی ٹیشن جاری رکھنے کی صورت میں انتہائی تشدد کرنے کی دھمکی دی ہے وہاں بیرون ریاست کے تمام قومی اداروں اور اخبارات کو تنبیہ کی ہے کہ وہ ریاست کے خلاف ایک لفظ بھی اپنی زبان و قلم سے نہ نکالیں ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔ اس کا صاف و صریح مقصد یہ ہے کہ ریاست کشمیر کے مسلمان وہاں کی حکومت کے مظالم سے گھٹ گھٹ کر جان دیدیں مگر کسی کو یہ خبر بھی نہ ہو کہ کیا ہو رہا ہے۔ ایک اتنی بڑی قوم جو ریاست کی کل آبادی کا ۹۵ فی صدی حصہ ہے غیر مسلم حکومت کے رحم و کرم پر پڑی ہے اور باہر کے مسلمان اپنی آنکھوں سے اس کی حالت زار خاموشی کے ساتھ دیکھتے رہیں یہ کسی طرح ممکن نہیں ہو سکتا۔ اگر مہاراجہ صاحب کشمیر حقیقت میں انصاف پرور ہوتے اگر ان کو اپنی رعایا کے جذبات و احساسات کا احترام مقصود ہوتا تو وہ ایجی ٹیشن کو ختم کرنے کا مطالبہ کرنے سے قبل ان اسباب کو ختم کر دیتے جو ایجی ٹیشن کا مبنیٰ ہیں اور جن کی وجہ سے ایجی ٹیشن کیا جا رہا ہے۔ کشمیر کے مسلمانوں پر جو مظالم بیان کئے جاتے ہیں وہ ایسے نہیں ہیں کہ ان کے لئے کسی لمبی چوڑی تحقیقات کی ضرورت ہو وہ تو بالکل ظاہر ہیں اور مہاراجہ کو اگر اپنی ریاست کے متعلق کچھ بھی معلومات ہیں اور انہوں نے اپنے پنڈتوں کی حکومت پر سارا نظم و نسق نہیں چھوڑ دیا ہے تو یقیناً انہیں ان شکایات کا کافی علم پہلے ہی سے ہوگا جو آج پریس میں لائی جا رہی ہیں

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ قادر بخش مورث اعلیٰ فوت ہوگئے اور انہوں نے جائداد منقولہ و غیر منقولہ و سامان خانہ داری و زیور و نقد رقم اس پیدا کردہ اپنا چھوڑا اور وارث حسب ذیل چھوڑی ممّاۃ اکو زوجہ و ممّاۃ آمنہ ہمشیرہ حقیقی ظہور الدین و محمد صدیق و گلاب الدین و محمد حنیف بھتیجے حقیقی و تین بھتیجیاں ان کی کس کس کو کس قدر شرعاً ترکہ قادر بخش سے پہونچتا ہے۔ اور کون حصہ سے محروم رہتا ہے بینوا توجروا

الجواب

بھتیجے چار ہیں اس لئے مسئلہ یوں ہوگا

ابناء الاخ	ہمشیرہ	زوجہ
۴	۸	۴

آزاد علاقہ کے آفریدیوں کی حیرت انگیز مہمان نوازی

دشمنوں کے ساتھ انتہائی دوستی کا ثبوت

درۂ خیبر میں سیر و سیاحت کے تین دن

(ایک انگریز کے قلم سے)

افغانستان کی تمدنی ترقی کی پنجاہ سالہ تاریخ

تمام افغانستان میں ریلوے لائن کا مغربی جال

کوئلہ اور معدنیات کے سلسلہ میں حکومت کی مساعی

(ترجمہ خصوصی)

افغانستان میں کوئلے کی کانیں

پرجوش خیر مقدم

سرحد پار کے آفریدی

عکا کی جیل میں وطن پرور عربوں پر مظالم

یہودی جیلر کی کینہ توزی اور اسلام دشمنی

جنوبی افریقہ میں ایک مسجد کی تعمیر

اسلام کی ایک مایہ ناز خاتون کا انتقال

فلسطین کے یہودیوں کی تعلی

لاہور میں احرار اسلام کانفرنس کا افتتاح

مسلمانوں کا زاویۂ نگاہ سیاسی اور اقتصادی آزادی ہے

حکومت مصر کی برطانیہ نوازی

کانگریس کی طرف سے حکومت پر ۸ ارب روپے کا دعویٰ

حکومت کو تمام وصول شدہ روپیہ واپس کرنا پڑے گا

امریکہ کے ایک اخبار میں زبردست مضمون

طرابلس کے مظالم کا اعتراف خود اٹلی کی زبان سے

بغاوت کو فرو کرنے کے لئے مسلمانوں کو وطن سے بے وطن کیا گیا

کانگریس کے ماتحت ہندوستانی رضاکاروں کی تنظیم

پنڈت جواہر لال نہرو کو انچارج مقرر کر دیا گیا

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

مجلس عاملہ بمبئی کی تجاویز

مسلم قوم پرور پارٹی کے مطالبات تسلیم کر لئے گئے

اقلیتوں کے حقوق اور بالغوں کو حق رائے دہی

سمجھوتہ دہلی کی خلاف ورزی

دہلی ضلع کانگریس کمیٹی کے انتخابات

منتخب شدہ عہدیداروں کی فہرست

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

ملزمان کی طرف سے ڈاکٹر کچلو کا تقرر

افیون فروشی کے سازشی مقدمہ کی سماعت

عدالت میں انسپکٹر آبکاری پر سنگین الزام

مولانا عبد اللہ کی بچی مل گئی

آزاد حکومت میں غیر ملکی کپڑا فروخت نہیں ہوگا

بمبئی میں سردار پٹیل کی تقریر

کانگریسی کارکنوں اور رضاکاروں میں سمجھوتہ

اخبار زمیندار کے دوسرے ایڈیٹر کی گرفتاری

غیر ملکی تعلقات کے آرڈیننس کا حملہ

بمبئی فیڈریشن کو کانگریس کی مجلس عاملہ کا جواب

تخفیف کے متعلق مصالحتی بورڈ قائم کرنے کی تائید

کانگریس کے ضبط شدہ سامان کی واپسی کا حکم

مجلس ملازمت کے بغیر ہی مقدمہ سازش کی سماعت

عدالت خصوصی کے صدر کا جدید حکم

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا ساتواں اجلاس

اسلامیان ہند کے قائدین اور علماء ملت کا بے نظیر اجتماع

مسائل زیر بحث کیا ہوں گے؟

جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا ساتواں سالانہ اجلاس بصدارت حضرت مولانا المولوی الحافظ الحاج احمد سعید صاحب دام فیضہم بتاریخ ۱۹-۲۰ جولائی مطابق ۳-۴ ربیع الاول بروز اتوار و پیر شہر میرٹھ میں منعقد ہوگا۔

مضامین زیر بحث یہ ہوں گے

نجد اور شرق اردن کی حدود پر اجتماع

بحالی امن و امان کے لئے سلطان ابن سعود اور امیر عبد اللہ کی مساعی

کانگریس کے انتخابات بے قاعدہ ہیں

ہائی کورٹ میں چارہ جوئی کیلئے گاندھی جی کو دھمکی

پنجاب یونیورسٹی پر سنگین الزامات

نصاب کی کتابوں میں داعی اسلام کی توہین

سندھ کی علیحدگی کی تحقیقات کیلئے کمیٹی کا تقرر

کمیٹی شملہ میں اپنا کام شروع کرے گی

کیا سر جان سائمن کو گول میز کانفرنس میں بلایا جائیگا؟

دارالعوام میں وزیر ہند کا جواب

بمبئی میں قوم پرور مسلمانوں کا شاندار اجتماع

امام الہند مولانا ابوالکلام اور ڈاکٹر انصاری صاحب کی تقریریں

فرقہ پرستوں کے دھوکہ سے بچو

مفلس ہندوستان پر گیارہ ارب کا قرضہ

کراچی کانگریس کی سب کمیٹی کی رپورٹ

دو بنگالی قیدیوں پر ایک نیا مقدمہ

پنڈت نہرو اور سردار پٹیل گرفتار نہیں کئے جائیں گے

حکومت کی طرف سے افواہ کی تردید

وائسرائے کا امید افزا جواب

گاندھی جی کی شملہ کو روانگی

مجلس عاملہ کے اجلاس میں غور و خوض

عام بجٹ میں پانچ فیصدی تخفیف کا حکم

احرار اسلام کانفرنس کا اجلاس

متعدد قراردادوں کی منظوری

مراد آباد میں ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

ایک پنڈت پر ایک روپیہ جرمانہ

فرقہ پرستوں کی باتوں میں نہ آؤ

امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

کیا ڈاکٹر مونجے مسلم مطالبات کی مخالفت کرینگے؟

قوم پرور حلقوں میں شدید خطرہ کا اظہار

سرحدی قوانین کی تحقیقاتی کمیٹی کا کام ختم

کیل میں برطانی جہازوں پر اشتراکی پروپگنڈا

عورت دو بچوں کو لیکر کنوئیں میں گر پڑی

وائسرائے سے گاندھی جی کی ملاقات

دہلی سے نوجوان اخبار کا اجراء

عدالتوں کی فیسوں میں اضافہ کی تجویز

مالیہ کے نقصان کی تلافی

الہ آباد ۱۱ر جولائی۔ یو۔ پی۔ کونسل میں عدالتوں کی فیسوں میں اضافہ کرنے کے واسطے ایک مسودہ قانون پیش کیا گیا ہے اس قانون کی غرض رعایت یہ بتائی ہے کہ زرخوں کی ارزانی اور اس کی وجہ سے مالگذاری میں تخفیف کے باعث صوبہ کی مالی حالت خراب ہوگئی ہے اس لئے کفایت شعاری اور تخفیف اخراجات کو ملحوظ رکھتے ہوئے آمدنی میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ عدالتوں کی فیس میں اضافہ سے ایک بڑی حد تک مالی فائدہ ہوگا۔

اظہار افسوس اور خدمات کا اعتراف

برمی باغیوں کے سر علیحدہ کرنے پر حکومت کا افسوس

رنگون ۱۱ر جولائی۔ حکومت برما نے۔ کپتان لیبن اور سٹیونسن کے اس فعل کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا ہے کہ انہوں نے ۱۱ مقتول باغیوں کے سر علیحدہ کرکے رنگون بھیجائے حکومت نے ان افسروں کو کسی قسم کی سزا دینے سے انکار کیا ہے کیونکہ اس کے خیال میں ان دونوں انگریزوں نے قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ حکومت نے اس پر اظہار افسوس کیا ہے۔

حکومت بمبئی نے سندھ کے شفاخانوں کی امداد بند کردی

حیدرآباد ۱۱ر جولائی۔ چونکہ حکومت بمبئی نے ہسپتالوں کی امداد بند کردی ہے اس لئے سندھ کے ہسپتالوں کی مالی حالت بہت خراب ہوگئی ہے۔ سندھ کے سول ہسپتالوں کے سال گذشتہ کی رپورٹ مظہر ہے کہ ایک سال میں دس ہزار روپیہ کا خسارہ ہوا ہے۔

سول سرجن نے عوام سے چندہ کی اپیل شائع کی ہے۔ کیونکہ اگر امداد نہ کی گئی تو اندیشہ ہے کہ ہسپتال میں اندرونی مریضوں کا داخلہ بند کردیا جائیگا کلکٹر حیدرآباد سندھ نے آٹھ ہزار روپیہ چندہ کی مد میں جمع کیا ہے۔

نیشنل کانگریس کی شاخ لندن توڑ دی گئی

اشتراکی جماعت کی مخالفت کا نتیجہ

لندن ۱۰ر جولائی۔ انڈین نیشنل کانگریس کی شاخ لندن کو اس بنا پر توڑ دیا گیا کہ اس کی دو جماعتوں میں سخت اختلاف تھا ایک جماعت ہے کہہ رہی تھی کہ گاندھی جی جب لندن آئیں تو ان کے خلاف مظاہرہ کیا جانا چاہئے یہ جماعت اشتراکیین کی تھی۔

بمبئی کے مزدوروں میں ہنگامہ

لاٹھیوں اور پتھروں سے متعدد مجروح

بمبئی ۱۰ر جولائی۔ جمعہ کی شام کو پریل میں گرنی کامگار یونین کی دو مخالف جماعتوں کا تصادم ہوگیا لاٹھیاں چلیں اور پتھر برسائے گئے...

بمبئی کی گفتگوئے مصالحت کا حشر

کانگریس کی سب کمیٹی کی طرف سے فیصلہ کا اعلان

مفاہمت کا دروازہ بند نہیں ہوگا

بمبئی ۱۱ر جولائی۔ آج سہ پہر میں مجلس عاملہ کے اجلاس میں فرقہ وارانہ مسئلہ پر پھر بحث شروع ہوئی ڈاکٹر انصاری صاحب مالوی جی اور سردار سردول سنگھ پر مشتمل جو سب کمیٹی اس مسئلہ کو طے کرنے کے لئے بنائی گئی تھی معلوم ہوا ہے کہ اس نے اپنی رپورٹ پیش کردی۔ رپورٹ گو زیادہ طویل نہیں ہے لیکن اس میں اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں کو اچھی طرح نمایاں کردیا گیا ہے اور ایک تجویز بھی پیش کی گئی ہے جس پر مفاہمت کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ یہ تجویز مخلوط انتخاب کے اصول پر ہے اور اس میں اقلیتوں کے لئے نشستوں کے تعین کی بھی اجازت ہے لیکن اس کے لئے ایک تعداد مقرر کردی گئی ہے کہ اسی مدت سے تعین ہوسکے گا۔ خیال ہے کہ یہ شرح چھبیس فی صدی ہے اور اسی کو زائد نشستیں بھی دی جاسکیں گی۔

مفاہمت کا دروازہ کھلا رہے گا

گو تجویز مخلوط انتخاب کے اصول پر مرتب کی گئی ہے اور اسی کی بنیاد فرقہ وارانہ میثاق ہوگا لیکن جو لوگ جداگانہ انتخاب کے حامی ہیں ان سے گفت و شنید کا دروازہ کھلا رکھا گیا ہے...

مجلس عاملہ نے رپورٹ پر غور کیا لیکن دیر تک بحث کے بعد کوئی تجویز منظور نہیں کی ہے۔ کل صبح کے اجلاس میں پھر بحث ہوگی اور اس کے بعد قرارداد منظور کردی جائے گی۔

بہرحال مولانا شوکت علی صاحب سے مصالحت کی جو گفتگو شروع ہوئی تھی اس کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا اور کوئی ایسی تجویز طے نہ ہوسکی جس سے مولانا شوکت علی صاحب اور ان کی جماعت بالکل متفق ہوجاسکے۔

شدھی اور سنگھٹن کیلئے از سر نو تیاریاں

صوبہ سندھ کی علیحدگی کی مخالفت

ہندو سبھا کے اجلاس کی کارروائی

بڑودہ ۱۱ر جولائی۔ گجرات بڑودہ کی ہندو مہا سبھا کا اجلاس احمد آباد میں ...

آپ بیکار کیوں ہیں؟

الجمعیۃ کی ایجنسی لے لیجئے اور فارغ وقت میں تھوڑی سی محنت کرکے روزمرہ کا خرچ بآسانی پیدا کرلیجئے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

ثالثی بورڈ کے تقرر سے حکومت کا انکار

اب گاندھی جی وائسرائے کے جواب کے منتظر ہیں

۱۵ر اگست کو لندن کی روانگی!

بمبئی ۱۱ر جولائی۔ مستند ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کو مسٹر ایمرسن ہوم سکریٹری حکومت ہند کا جواب موصول ہوگیا ہے جس میں انہوں نے ثالثی بورڈ کے تقرر کے متعلق گاندھی جی کے مطالبہ کو منظور کرنے سے مجبوری کا اظہار کیا ہے۔ گاندھی جی نے مسٹر ایمرسن کو مکتوب تحریر کرنے کے علاوہ حکومت ہند کو مطلع کیا تھا کہ اگر بیچ میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہوئی تو وہ گول میز کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے لندن جائیں گے۔ وائسرائے نے اس کے جواب میں گاندھی جی کو مطلع کیا ہے کہ وہ ان کے فیصلہ کو منتظر استحسان دیکھتے ہیں اور ہر مشکل میں مدد کرنے کا یقین دلاتے ہیں گاندھی جی نے مذکورہ بالا مکتوب وصول ہونے پر وائسرائے کو برقی پیغام کے ذریعہ بعض ان مشکلات کا ذکر کیا ہے۔ جو مقامی حکومتوں کی جانب سے سمجھوتہ دہلی کی خلاف ورزی کے باعث پیدا ہوگئی ہیں آپ وائسرائے کے جواب کے منتظر ہیں۔ اور اگر جواب حسب مرضی موصول ہوا تو آپ خود شملہ جاکر وائسرائے سے ملاقات کریں گے باخبر حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی کی لندن کو روانگی یقینی ہے۔ غالباً آپ ۱۵ر اگست کو ہندوستان سے روانہ ہو جائیں گے۔

سکندر آباد کے فسادات میں مزید گرفتاریاں

کمشنر ملتان سے ہندو وفد کی ملاقات

ملتان ۱۱ر جولائی۔ مسٹر اے لطیفی کمشنر ملتان آج اپنے موسم گرما کے صدر مقام فورٹ منرو سے یہاں پہنچے تاکہ سکندر آباد کے فسادات سے پیدا شدہ صورت حالات کا ذاتی طور پر معائنہ کریں۔

۸۰ آدمی اس وقت حراست میں ہیں لیکن ابھی کل تک صرف ۷ آدمیوں کو گرفتار کیا گیا ہے ایک شخص کو موضع جک میں دس دکانوں کے لوٹنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا ہے۔ گو صورت حال پر قابو پالیا گیا ہے لیکن فرقہ وارانہ کشیدگی بہت بڑھی ہوئی ہے۔

ہندوؤں کے وفد سے ملاقات

آج ملتان کے سرکردہ ہندوؤں کا ایک ڈیپوٹیشن مسٹر لطیفی کے پاس گیا...

برما کے مقام ہنزادہ میں کرفیو آرڈر کا نفاذ

رنگون ۱۱ر جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہنزادہ نے شہر میں کرفیو آرڈر نافذ کردیا ہے ... یہ حکم ۱۸ر دسمبر ۱۹۳۱ء تک جاری رہے گا۔

علاقہ برما میں مزید تعزیری پولیس کا تقرر

رنگون ۱۱ر جولائی۔ گورنر باجلاس کونسل نے پارونگ... اور باکانگ میں ایک سال کے لئے مزید تعزیری پولیس مقرر کرنے کی منظوری دی ہے۔

برما کے چار دیہات پر مسلح باغیوں کی یورش

دو باغی ہلاک کردیئے گئے

رنگون ۱۱ر جولائی۔ چار باغی تھاراوادی کے شمال مشرق میں ایک گاؤں کے اندر گھسے اور دیہاتیوں سے روپیہ اور اسباب طلب کیا دیہاتیوں نے اپنے حملہ کردیا دو مارے گئے اور غالباً دو زخمی ہوکر بھاگ گئے۔ تقریباً پچاس باغیوں نے دیسی ساخت کی ۲ بندوقوں کے ساتھ ۸ر جولائی کو دو دیہات پر حملہ کیا اور کچھ روپیہ لوٹ کر لے گئے۔

پیروم میں ایک انسپکٹر پولیس کی سرکردگی میں ۳۰ فوجی سپاہیوں نے ایک گھنے جنگل میں باغیوں کی دو جھونپڑیاں معلوم کیں جن میں رسد اور اسباب خورد و نوش پڑا ہوا تھا۔ ایک مفرور باغی بھی موجود تھا۔ گذشتہ دو یوم میں مزید ۳۰ باغیوں نے اطاعت قبول کرلی ہے میانگ میا سے ہندوستانیوں کو جھونپڑیوں میں آگ لگانے اور درختوں کے کاٹنے کی خبریں موصول ہورہی ہیں ڈاکہ کی وارداتیں جاری ہیں۔ ...

افغانستان میں پارلیمنٹ کا افتتاح

غیر ملکی سفراء اور اعلیٰ حکام فوج کی شرکت

بمبئی ۱۱ر جولائی۔ افغان قونصل مقیم بمبئی کا ایک اعلان مظہر ہے کہ شاہ نادر خاں نے افغانستان میں ملی پارلیمنٹ کا افتتاح ۶ر جولائی کو کیا ہے۔ افتتاحی رسم میں بہت بڑے بڑے امراء اور رؤسائے سلطنت شامل تھے وزراء غیر ملکی سفراء اعلیٰ حکام فوج بھی افتتاح کے وقت موجود تھے۔ مذکورہ پارلیمنٹ مغربی اصول پر قائم کی گئی ہے اور اس کے نمائندے منتخب شدہ ہیں۔

حرکت تندرستی ہی زندگی ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

اگر آپ ستاری دنیا سے بدگمان ہوگئے ہیں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

۴۳ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر کے استعمال سے اچھا ہوگیا

پتہ ایس۔ اے۔ بی بخشی۔ اسٹنڈ کمپنی نمبر ۲۱ کوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

منیجر شفاخانہ ساون مجسٹریٹ نمبر ۱۰۲ ضلع راولپنڈی پنجاب

ہیضہ

اگرچہ ایک خوفناک و مہلک وبا ہے تاہم

امرت دھارا (رجسٹرڈ)

ہمیشہ اپنے پاس رکھئے!

احتیاط

امرت دھارا لاہور

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست بھیجئے اور اسی کے ساتھ ایک حق پرست اسلامی اخبار کی تبلیغ و اشاعت کا فرض بھی ادا کرسکتے ہیں شرائط ایجنسی کے لئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھئے

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

دارالشذرات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دیوریا میں گاڑھا کانفرنس کا انعقاد

مولانا آزاد سبحانی کی مساعی جمیلہ

حضرت مولانا آزاد سبحانی صاحب نے یہاں تشریف لاکر تحصیلدار بور ... کے گاڑھا کمیٹی کی مجلس انتظامیہ کا جلسہ منعقد کیا اس میں مرکزی گاڑھا کمیٹی کی جانب سے یہ تجویز پیش کی گئی کہ ضلع گورکھپور کی ضلع گاڑھا کانفرنس دیوریا میں منعقد کی جاوے۔ تجویز بالاتفاق منظور ہوئی اور ۱۲، ۱۳، ۱۴ر جولائی ۱۹۳۱ء بروز اتوار پیر منگل دیوریا میں گاڑھا کانفرنس ہونا طے کیا گیا ساتھ ساتھ گاڑھا نمائش کا انعقاد بھی طے پایا۔ صدارت کانفرنس کے لئے جناب قاضی محمد عدیل عباسی صاحب ایم اے۔ ایل ایل۔ بی۔ وکیل بستی کا نام پیش کیا گیا بالاتفاق منتخب ہوا۔ دوسرے عہدہ داران کانفرنس و ارکان مجلس استقبالیہ کا بھی انتخاب کیا گیا۔ صدر استقبالیہ کانفرنس جناب حکیم محمد زاہد صاحب قمر و سکریٹری کانفرنس جناب منشی شکر اللہ صاحب منشور و سکریٹری گاڑھا نمائش سید محمد چشتی صاحب وکیل منتخب ہوئے امید کی جاتی ہے کہ معنوی حیثیت سے کانفرنس و نمائش اچھے پیمانہ پر ہوگی کانفرنس و نمائش میں انتظامات شروع ہوگئے ہیں دو دفتر کانفرنس قائم ہوچکا ہے پوسٹر و اشتہارات ضلع بھر میں بھیجے جارہے ہیں اور نمائش کے لئے ناداروں سے خط و کتابت شروع کردی گئی ہے فراہمی سرمایہ کا کام بھی سرگرمی سے جاری ہے۔ کانفرنس کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہوگی کہ وہ ہر طرح کی تکلفات سے دور اور نہایت سادہ اور کم خرچ ہونے کے باوجود نہایت پر معنی و نتیجہ خیز ہوگی اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں ضلع گورکھپور و ہم سرحد و اضلاع کے باشندوں کو عموماً سرگرم حصہ لینا چاہئے۔ ...

جو حضرات شریک کانفرنس ہوں گے ان کے قیام کا انتظام منجانب کانفرنس ہوگا اور نمائش میں مال لانے والوں کا کرایہ بھی اگر ان کا مال نہ بکا تو کانفرنس ادا کرے گی۔ کانفرنس سے خط و کتابت اس پتہ پر کرنا چاہئے۔ پتہ۔ دفتر گاڑھا کانفرنس دیوریا ضلع گورکھپور شکر اللہ منشور سکریٹری

رئیس الاحرار مرحوم کے عقیدتمندوں سے اپیل

برادران اسلام! ہندوستان کے اس نامور قائد اعظم بطل جلیل رئیس الاحرار مولانا محمد علی مرحوم کے جذبہ ایثار و اسلامی ہمدردی سے کون واقف نہ ہوگا ...

مسجد کی تعمیر میں شورش پسند ہندوؤں کی مزاحمت

ضلع لودیانہ میں ہندوؤں کی طرف سے مسلمانوں کا بائیکاٹ

وصہ سے تحصیل سمرالہ خاص میں متصل اڈہ خانہ ایک مسجد تعمیر ہورہی تھی محراب تک پایہ تکمیل کو پہنچ چکی تھی کہ قضائے الٰہی سے اہل ہنود سمرالہ نے اس کی تعمیر میں روڑے اٹکانے شروع کئے الغرض معاملہ بہت پیچیدہ ہوگیا افسران ضلع لودیانہ و تحصیل ہذا سے رپورٹ کی گئی کہ یہاں مسجد ہرگز ہرگز تعمیر نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے صاف جواب دیا کہ ہم اس معاملہ میں کوئی دخل نہیں دے سکتے وہ مسلمانوں کی زمین ہے اپنی زمین میں جو چاہیں کریں۔ آخر جب وہ کچھ نہ کرسکے تو انہوں نے مسلمانان سمرالہ کا حقہ پانی بند کردیا۔ ... تمام مسلمان ملازمین کو جو کہ کرایہ دار تھے مکان چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ ...

حافظ نور جمال امام مسجد تحصیل سمرالہ (نامہ نگار)

بخارا اور روسی ترکستان کے مسلمانوں پر مظالم

اجمیر شریف کے مسلمانوں کا اجتماع

مورخہ ۸ر جولائی ۱۹۳۱ء بروز جمعہ بعد نماز عشاء کے بعد اکبری مسجد درگاہ شریف میں مسلمانان اجمیر کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت سید اسرار احمد صاحب منعقد ہوا اس جلسہ میں مسلمانان بخارا اور روسی ترکستان پر روسی مظالم کی داستان بیان کی گئی ...

حافظ محمد شریف مہتمم مدرسہ حنفیہ صوفیہ اجمیر شریف

رائے پور میں مسلمانوں کا زبردست اجتماع

حکومت اٹلی کے خلاف اظہار غیظ و غضب

۲۶ر جون ۱۹۳۱ء کو رائے پور سی۔ پی۔ گول بازار میں مسلمانوں کا ایک زبردست اجتماع مسلم قوم پرور جماعت کے زیر اہتمام اور مولانا مولوی محمد حامد علی صاحب فاروقی مہتمم مدرسہ اصلاح المسلمین کی زیر صدارت بہت جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا جناب صدر جماعت قوم پرور سے بے تعلق ہونے کے باوجود شریک جلسہ تھے عبدالرؤف خاں نحوی جو اس جلسہ کے بانی تھے شدید بیماری کی وجہ سے شریک جلسہ نہ ہوسکے ان کی تحریر جلسہ میں پڑھ کر سنائی گئی جس میں انہوں نے طرابلس کے مسلمانوں پر جو دردناک حادثات پیش آئے ہیں اور حکومت اٹلی نے جو مظالم توڑ رکھے ہیں اس پر روشنی ڈالتے ہوئے مسلمانان رائے پور سے اٹلی کے مال کے مقاطعہ کی اپیل کی تھی اور جناب محمد محفوظ الحسن خانصاحب کی تحریک اور جناب مہدی حسن صاحب کی تائید سے حسب ذیل تجویز بالاتفاق منظور کی گئی۔

مسلمانان رائے پور کا یہ جلسہ مسلمانان طرابلس کے ساتھ گہری ہمدردی رکھتا ہے اور حکومت اٹلی کے مظالم کو غیظ و غضب کی نگاہ سے دیکھتا ہے نیز گورنمنٹ برطانیہ کو متنبہ کرتا ہے کہ وہ مسلمانان ہندوستان کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے حکومت اٹلی ...

سید محمد شاہ گیلانی سیالکوٹی صدر جمعیۃ العلماء پنجاب ہے؟

یہ اس لئے کہ وہ ایسے مظالم سے باز آئے اور مسلمانوں سے یہ درخواست کرتا ہے کہ وہ اٹلی کے مال کا مقاطعہ کریں۔

نواب الدین پیڑ حیاء بار رائے پور سی۔ پی۔

جریدہ خیبر راولپنڈی کی اشاعت ۸ر جولائی میں صفحہ ۹ پر قرون الاشعی کی طرف رجوع کے عنوان سے ایک انجمن کے سالانہ جلسہ کی روئداد شائع ہوئی ہے اس روئداد میں سید محمد شاہ گیلانی سیالکوٹی کا وعظ درج ہے اور شاہ صاحب کا پورا پتہ غلام محمد شاہ صاحب گیلانی صدر جمعیۃ العلماء پنجاب لکھا ہوا ہے۔ ... نامہ نگار سیالکوٹ

زمین پر تارے نکل آئے

دلہنوں کی کانفرنس

عروس و نوشاہ

بیوی کے فرائض

سوانح حیات مولانا محمد علی

آپکی عمر اکیس سال ہوسکتی ہے

سفرنامہ یورپ

احمد ایجنسی پہاڑی املی دہلی

سب سے پہلی تصنیف

لیڈروں کے محتاج نہ بنو!

ہندوستانی سیاسیات میں اسوقت سب سے زیادہ اہمیت طریقہ انتخاب کو ہے ... عام مسلمان اس مسئلہ کی حقیقت سے ناواقف ہیں ...

مسئلہ انتخاب

ایم۔ اے۔ مجید معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمادیں۔

منیجر۔ اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ

انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

ماہرین تعلیم کی رائے

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے متعلق ...

رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

ضرورت ہے

میرٹھ۔ غازی آباد۔ ہاپوڑ۔ مظفرنگر۔ کھتولی۔ دیوبند۔ سہارنپور۔ منگلور۔ گنگوہ۔ انبہٹہ۔ نجیب آباد۔ نگینہ بجنور۔ شیرکوٹ۔ شاہجہانپور۔ بریلی۔ پیلی بھیت۔ دہرہ دون۔ آگرہ۔ علی گڈھ۔ کانپور۔ اٹاوہ۔ فیض آباد۔ لکھنؤ اور گورکھپور میں بلند پایہ اور مشہور اخبار "الجمعیۃ" کے لئے محنتی اور ایماندار ایجنٹوں کی ضرورت ہے شرائط ایجنسی وغیرہ کے لئے درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہراپن

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی ۱، ۵، ۹، ۱۳ ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار)، نصف صفحہ، ایک کالم، نصف کالم، ربع کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی، فی پرچہ؛ نمونہ مفت — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۶

احرار کانفرنس میں مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کا خطبۂ صدارت

موجودہ سیاسیات اور مسلم حقوق کے تحفظ پر ناقدانہ تبصرہ

ذیل کا صدارتی خطبہ جناب مولانا مولوی حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی نے بہ تقریب احرار اسلام کانفرنس پنجاب بمقام لاہور حبیبیہ ہال میں بتاریخ ۱۱ جولائی ۱۹۳۱ء پڑھا۔

جس جماعت کے زیر اہتمام یہ کانفرنس ہو رہی ہے میرا فرض ہے کہ اُس کی مختصر زندگی پر تبصرہ کروں۔ جنگ عظیم کے بعد حکومت برطانیہ نے ترکی حکومت کے ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا تو ۱۹۱۹ء میں ترکوں کی امداد کے لئے ہندوستان میں مرحوم خلافت کمیٹی کے نام سے ایک جماعت قائم کی گئی جس کی تمام زندگی کے ابتدائی و آخری مراحل آپ خود دیکھ چکے ہیں۔ ۱۹۱۹ء میں جن مسلمانوں کے دل میں اسلام اور ہندوستان کی آزادی کا سچا درد تھا وہ سب کے سب اپنی زندگیوں کے آرام و راحت کو چھوڑ کر خلافت ...

صلح کے بعد جبکہ نیا آئین و قانون ہندوستان کے لئے کانگریس انگریزی حکومت کے ساتھ مل کر تیار کر رہی ہے۔ اس وقت ہر قوم کی یہ کوشش ہے کہ وہ اس آئین میں اپنے لئے بہتر سے بہتر مقاصد حاصل کر لے۔ پنجاب میں سکھوں کی قوم جن کی نمائندگی کا دعویٰ ماسٹر تارا سنگھ کو ہے مسلمانوں کے خلاف زہر اگلا اور ہندو پریس نے اس کی تائید کی جس کے لئے تریاق کی ضرورت ہے۔

۱۹۲۸ء میں نہرو رپورٹ لکھنؤ میں منظور کی گئی اور مسلم احرار پنجاب نے اس شرط پر دستخط کئے کہ اگر ہر بالغ کو حق رائے دہندگی دی جائے تو وہ دس سال کے لئے مخلوط انتخاب منظور کرتے ہیں۔ اس معاہدہ پر سکھوں اور ہندوؤں نے بھی دستخط کئے تھے۔ مگر سکھوں نے تو لکھنؤ سے ہی دستخط کرنے ...

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے)

معاصرین کے افکار و آراء

جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے (مدینہ)

مولوی شفیع داؤدی صاحب سرور و نشاط فتح سے مدہوش ہوئے تو حق و صداقت اُن کی زبان پر جاری ہو گیا اور انہوں نے تسلیم کر لیا کہ جہاں تک صلح و مفاہمت کا تعلق ہے مسلم قوم پرست پارٹی نے انتہائی شرافت و رواداری سے کام لیا اور ارشاد فرمایا ہے:

"حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اپنی غیر یونیورسٹی صدارتی تقریر میں مسلمانوں کی اکثریت کے سامنے سر انقیاد خم کر دیا ہے اور ان کے بہت سے مطالبات کی معقولیت کو تسلیم کر لیا ہے۔"

اس کے بعد لکھتے ہیں "اب ڈاکٹر انصاری اور مسلم کانفرنس کے مابین صرف انتخاب کی گفتگو ہے" اور اس میں بھی ڈاکٹر صاحب ایک معین میعاد کے لئے جداگانہ انتخاب کو تسلیم کر لینے پر آمادہ تھے۔ اس اعتراف حق اور اعلان حقیقت کے بعد ...

بات کی پوجا (سچ)

"(۱) ایسی مفاہمت جو دہلی ریزولیوشن کی ریورٹ اسپرٹ کے خلاف ہو ہمارے لئے قابل قبول ہو ہی نہیں سکتی۔ آل پارٹیز کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی نے نیشنلسٹ مسلم پارٹی سے گفت و شنید کی ہرگز استدعا نہیں کی اور دہلی ریزولیوشن کے ہوتے ہوئے وہ ایسا کر ہی نہیں سکتی تھی۔ وہ ہر صورت اور ہر حالت میں اسی ریزولیوشن کی تا بمقدور حمایت کا بیڑا اُٹھا چکے ہیں۔ مخلوط انتخاب، مشروط ہو یا غیر مشروط ان کے لئے قابل قبول ہی نہیں بلکہ سوائے وہ اس گفتگو میں پڑ کر اپنے کو زحمت تضیع وقت میں مبتلا بھی نہیں کرنا چاہتے۔ تا وقتیکہ برطانوی پارلیمنٹ جدید گورنمنٹ آف انڈیا بل پاس نہ کر دے۔"

(تقریر مولانا حسرت موہانی، در جامع مسجد شملہ)

یہ دہلی ریزولیوشن! آخر یہ کیا بلا ہے کون قضائے مبرم ہے جو کسی حال میں کسی کے ٹالے ...

کیا مولانا شوکت علی نامزد ہو گئے؟

احرار کانفرنس کی ضرورت

احرار کانفرنس کے بلانے کی ضرورت کیوں ہوئی اس کا جواب یہ ہے کہ عارضی ...

کسانوں اور زمینداروں کی پریشانی

... تر زیادہ سے زیادہ ہو گیا ہے۔ رسید کا اضافہ ان کیلئے بیحد پریشان کن ہے اس لئے ان کیلئے بھی یہ مشکل ہے کہ وہ کسانوں سے اپنے مطالبہ میں تخفیف کریں جب تک کہ حکومت اپنے مطالبہ میں تخفیف نہ کرے۔

پنجاب اور یوپی وغیرہ کی حکومتوں نے ارزانی کی وجہ سے اپنے مطالبات میں سے گرانقدر رقم معاف کر دی ہے۔ اگر حکومت بہار بھی کسانوں کی مصیبت کا احساس کر کے زمینداروں کے سیس وغیرہ میں اس شرط پر کمی کر دے کہ وہ اپنے مطالبہ میں بھی اسی اوسط سے تخفیف کر دیں تو اس سے کسانوں اور زمینداروں کی پریشانی میں بھی کمی آ جائے اور خود حکومت کے وقار کے لئے بھی مفید ہو۔

معاونین الجمعیۃ کا شکریہ

ہم معاونین الجمعیۃ کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہماری اپیل پر الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کیلئے کوشش شروع کر دی ہے جس کا اثر ہماری روزانہ ڈاک سے نمایاں طور پر محسوس ہو رہا ہے۔ اگر تمام ہمدردان الجمعیۃ نے الجمعیۃ کی اشاعت کو ترقی دینے کے لئے اس قسم کی کوششیں شروع کر دیں تو انشاءاللہ تعالیٰ وہ تمام پریشانیوں سے نجات حاصل کر لیگا۔

اس مہم کے تمام معاونین مخلصین کے اسمائے گرامی الجمعیۃ میں شکریہ کے ساتھ شائع کئے جائیں گے۔

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں۔ داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ یکم اگست سنہ ۱۹۳۱ء سے نیا سیشن شروع ہو جائے گا۔

حکیم حاجی محمد ظفر خان آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

ہوشیار ہو جاؤ

اگر آپ واقعی تعلیمی ناکامیابی کو حیرت انگیز کامیابی میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو ضرور بالضرور جوہر ہائی اسکول میں داخل ہو جاؤ۔ اس شعبہ علم سے ضرور فائدہ اٹھاؤ یہ صرف آپ کو علمی لیاقت سے سرفراز کرے گا بلکہ آپ کو اپنی زندگی کے نصب العین کو صحیح معنوں میں حاصل کرنے کے قابل بنا دے گا۔ ...

جملہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ہائی اسکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے فارسی عربی کی آسان و مشہور کتابیں شائع ہو رہی ہیں ...

فارسی زبان کا قاعدہ تین آنے ۳/ — رہبر فارسی تین آنے ۳/ — لطائف فارسی تین آنے ۳/ — عربی زبان کا قاعدہ تین آنے ۳/ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۴/، حصہ سوم ۵/ — علم النحو ۲/، عوامل النحو ۱/ — عربی مصادر مع لغات جدیدہ ۶/ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸/

نوٹ: محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ صاف تحریر کریں

پتہ: شفیق احمد۔ اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفرنگر

رنگ روغن وارنش اور انیمل

... موٹر لاریوں کے خاص رنگ ... برانڈ

ساختہ آئی۔ سی۔ آئی اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ: دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ: ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا منٹ کو الٹی لگا ہوا

تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز بکس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
۱۰	2/4	26/8
۱۲	2/8	28/-
۱۴	2/12	30/-
۱۶	3/-	33/-
۱۸	3/4	36/-
۲۰	5/-	55/-
۲۴	5/12	66/-
۲۷	7/-	80/-
۳۰	8/-	90/-

نوٹ: چوتھائی قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ سہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

نادر طبی کتب کی قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت صرف ایک ماہ کیلئے

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا ...

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)

ہر سائز کے قرآن مجید و حمائل شریف و کتب مذہبی ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

وسیلۂ نجات

... منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کے لئے منتخب کردہ قرآن مجید

دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرما لیا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا۔ اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین شیرازی، دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی، تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی، پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسین صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل ناپید تھی مگر اب قرآن کریم نے اسکو زندہ جاوید بنا دیا دنیائے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔ دیگر خصوصیات یہ ہیں:۔

تمام بسم اللہ شریف بخط طغری جداگانہ شان سے لکھی ہیں (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں وقت نہ پڑے (۴) اعمال و وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام صورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام صورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جس کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح مبارک درج ہے (۱۳) عربی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں صفحات ۸۵۲ سائز ۱۲½-۱۲ انچ ×۱۰ انچ وزن چار سیر کے قریب ہے۔

ھدیہ:۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے محصولڈاک ایک جلد پر ۱۲؎ لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی ضرور آنے چاہئیں ایک ساتھ پانچ جلدوں کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ المشتھر

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم دوشنبہ ۳ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ہجری

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فارمولا
مسلمانوں کے لئے غیر اطمینان بخش اور ناقابل قبول ہے
(۱)

ہم گوشتہ اشاعتوں میں نیشنلسٹ مسلم پارٹی اور مسلم کانفرنس کے مطالبات کا جو مقابلہ کر رہے تھے اسکا ابھی پہلا ہی جز ختم ہوا تھا کہ بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ نے فرقہ وارانہ مسائل کے متعلق ایک قرارداد منظور کر دی جس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ احرار کے نقطۂ نگاہ سے متنازعہ فیہ مسائل کا بہترین حل ...

بھرتی کا بھی خیال رکھے گا اور یہ خیال رکھے گا کہ ہر ملت کو یکساں طور پر حصہ ملے۔
"۵ - مرکزی اور صوبجاتی وزارتوں کی ترتیب میں رواج کے ذریعہ اقلیتوں کے حقوق کی نمائندگی ہوا کرے گی۔
"۶ - صوبہ سرحد اور بلوچستان کو اس قسم کی اصلاحات دی جائیں جو ملک کے دیگر ...

چونکہ آئندہ دستور اساسی میں حق رائے دہی بالغان کے تسلیم کر لئے جانے کا امکان بہت ہی ضعیف ہے اس لئے کوئی ایسی بات نہیں ہے جو ڈھکی چھپی ہو اس لئے نیشنلسٹ مسلمانوں کی طرح کانگریس کی مجلس عاملہ کا یہ فرض تھا کہ وہ اس صورت کا تصور بھی کرتی اور اس کے لئے بھی کوئی فرقہ وارانہ حل پیش کر دیتی مگر اس نے عمداً اس سے گریز کیا اور پنجاب و بنگال کی اکثریت کو قطعی اور یقینی طور پر محفوظ کرنے کی جو واحد شکل نیشنلسٹ مسلم پارٹی کے فارمولا میں موجود تھی وہ نظر انداز کر دی۔

مرکزی مجلس میں ⅓ نمائندگی
نیشنلسٹ مسلم پارٹی کا مطالبہ حسب ذیل تھا:-
"مرکزی مجلس قانون ساز کے دونوں ایوانوں میں مسلمانوں کو ⅓ نشستیں حاصل ہوں۔"

کانگریس کی مجلس عاملہ نے اس مطالبہ کو بالکل نظر انداز کر دیا اور مرکز میں مسلمانوں کی ⅓ نشستیں محفوظ نہیں کیں۔ یہ ایک ایسا مطالبہ ہے جو نہرو رپورٹ میں بھی تسلیم کیا گیا تھا اور جس پر شروع سے لیکر اب تک تمام مسلم جماعتیں زور دیتی ہیں اور جسے نیشنلسٹ مسلم پارٹی نے بھی اپنے فارمولا میں داخل کر لیا ہے۔ اسکو تسلیم نہ کرنے کی جو وجہ بتائی گئی ہے وہ یقیناً ناکافی اور غیر اطمینان بخش ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چونکہ فیڈریشن میں ریاستیں بھی شامل ہونگی اس لئے اس تناسب کو قائم کرنے میں سخت دشواریاں درپیش ...

حوادث و احکام

مصری حکومت کا افسوسناک رویہ
...

آزاد علاقہ کے آفریدیوں کی حیرت انگیز مہمان نوازی
دشمنوں کے ساتھ انتہائی دوستی کا ثبوت
درۂ خیبر میں سیر و سیاحت کے تین دن
(گذشتہ سے پیوستہ)

دونوں جا چھپیں۔ ابھی مل گئیں اور ہم نے پہاڑی کے خیال کی جانب ایک چکر دیا اور ایسے شکار کی تلاش میں پھرتے رہے جو سایہ دار درختوں کے نیچے سو رہا ہو ...

عمان میں شریف حسین مرحوم کا مجسمہ نصب کیا جائیگا
مرحوم جلالۃ الملک کے صاحبزادے اسکے مخالف ہیں

عمان میں جلالۃ الملک شریف حسین مرحوم کے مجسمہ کو نصب کرنیکا انتظام کیا جا رہا ہے اس مقصد کے لئے امت عربیہ نے بطور چندہ کے بہت سارا روپیہ بھی جمع کر لیا ہے اس کام کو درجۂ تکمیل تک پہونچانے کے لئے ایک مجلس بھی قائم کر دی ہے جس نے مجسمہ کیلئے مصر کے صناعوں کو آرڈر دیدیا ہے۔
علماء اور رجال دین اس تجویز کی سخت مخالفت کر رہے ہیں یہاں تک امیر اور مرحوم کے صاحبزادے بھی اس کی مخالفت کر رہے ہیں کیونکہ وہ نہیں چاہتے کہ شریف حسین کے نام پر جو خانوادۂ رسول اور عترۂ پیغمبر ہیں، کوئی مجسمہ بنایا جائے اور پھر اس کو شارع عام پر نصب کر دیا جائے۔

فلسطین کا جدید ہائی کمشنر
ملک معظم نے یکم نومبر سے فلسطین کے موجودہ ہائی کمشنر سر جان رابرٹ کا استعفا منظور کر لیا ہے ان کی جگہ لفٹنٹ جنرل آرتھر واوچوب کمانڈر شمالی آئیرلینڈ فلسطین شرق اردن کے ہائی کمشنر اور کمانڈر انچیف مقرر ہوئے ہیں۔

بغداد میں ریلوے لائن اور پٹرول کی نالیاں
بغداد سے جو ریلوے جو بل نکلنے والی ہے اس کی تخطیط کیلئے انجنیر آ گئے ہیں اور عنقریب ریلوے لائن بچھا دی جائیگی اس کے ساتھ پٹرول کی نالیاں بچھا دی جائیں گی جنکے ذریعہ تیل دور دراز مقامات پر پہونچایا جا سکیگا۔ عربی قوم ان تمام کاموں کو خوف و خطرہ کی نظر سے دیکھ رہی ہے اور یہ عام طور پر مشہور ہو گیا ہے کہ جو ریل کی لائن بچھائی جائیگی اور اگر یہ اس پر چلیں گی لیکن عربوں کو سوائے نقصان کے اور کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

مصری حکومت کا افسوسناک رویہ
حق و انصاف کی آواز بند کرنے کی سعی
مصر کے ادارہ امن عام نے مدیر جریدہ "الفتح" اور "الزہراء" کو تنبیہ کی ہے کہ وہ آئندہ طرابلس کے مظالم کی داستان شائع کرنے سے احتیاط کرے لیکن ...

زنجبار میں عیسائی مشنریوں کا اجتماع
...

عربی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کے لئے)

ممالک حبشہ میں اٹلی حکومت کی کارفرمائیاں
بادشاہ حبش کی طرف سے گرجاؤں کی تعمیر
صومال کے مسلمانوں پر جابرانہ احکام

حبش کا ملک دول شرقیہ میں ایک مستقل اور آزاد ملک ہے اور اس کی وہی حیثیت ہے جو ایران، چین، جاپان، افغانستان اور حجاز مقدس کی ہے اس لئے شرقی ہونے کی حیثیت سے ہمیں حبش اور حبش کے باشندوں سے ایک خاص تعلق اور یگانگی ہے اور ہم نہیں چاہتے کہ اس ملک پر کسی غیر حکومت کا تسلط ہو اور اس کی بھی وہی حالت ہو جائے جو دوسرے محکوم ممالک کی ہے اس لئے جب ہم دیکھتے ہیں کہ حبش میں بھی استعماری قوتیں اپنا جال پھیلا رہی ہیں تو ہم کو سخت روحانی تکلیف ہوتی ہے اور ہماری خودداری اور غیرت کا آئینہ پاش پاش ہو جاتا ہے۔

لیکن خطرہ یہ ہے کہ عنقریب اٹلی اس مقام کو اپنے زیر نگیں کرے گا کیونکہ وہ مقام "قرمبی" کے بالکل قریب واقع ہے جو حبش اور اٹلی میں حد فاصل ہے اور اٹلی نے حبش کی زمین کے بعض حصوں پر قبضہ جما لیا ہے اگر اس حالت کو دیکھ کر بادشاہ حبش "معلو سلاسی" حزم و احتیاط کو کام میں نہ لاتے اور جمعیۃ الاقوام کے پاس اپنی شکایات نہ بھیجتے تو خبر نہیں واقعات کیا صورت ہوتی۔ آپ نے جمعیۃ الاقوام کو اختلاف و نزاع کی تمام بنیادی باتوں سے آگاہ کر دیا ہے اور اس سے ایک مجلس کی تشکیل کا مطالبہ کیا ہے جو حبش اور اٹلی کی حدود کا تصفیہ کرے ...

یجد القوی من القوی مصادقا
اما الضعیف فما لدیہ صدیق

جمعیۃ الاقوام پر ہرگز بھروسہ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اٹلی ایک زبردست طاقت ہے اور جمعیۃ الاقوام طاقت کا ساتھ دینے پر مجبور ہے۔ صومال میں اٹلی نے اپنی فرعونیت کا جس طرح مظاہرہ کر رکھا ہے اس کی تفصیل حسب ذیل ہے

اٹلی کے جابرانہ احکام
(۱) اگر اٹلی کا کوئی عہدیدار بازار سے گذرے اور اس کے احترام کے لئے بازار والے کھڑے نہ ہوں تو ان سب کو حیوانوں کی طرح گھسیٹ کر جیل میں بند کر دیا جاتا ہے۔
(۲) اگر کوئی شخص حکومت کے دفتروں میں سے کسی دفتر میں ملازمت اختیار کرے تو اس پر لازم ہے کہ وہ دن کے دروازے پر شاہ اٹلی کی تعظیم ...

فلسطین میں ایک جدید مجلس کی تشکیل
طرابلس کے مسلمانوں کی امداد کیلئے دورہ
فلسطین اور عراقیہ کے چند جوان عربوں نے ایک مجلس بنائی ہے جسکا مقصد یہ ہے کہ اس کے ارکان مختلف مقامات کا دورہ کر کے طرابلس کے مظلوم مسلمانوں کو مالی مدد پہونچائیں اس مجلس نے اٹلی کے ارباب حکومت سے ایک تحقیقاتی وفد کو طرابلس بھیجنے کے لئے اجازت طلب کی ہے گو اس وفد کے لئے اجازت ملنے کی کوئی امید نہیں ہے مگر تاہم اتمام حجت کے لئے مجلس نے اسکے لئے ہمت دکھائی ہے۔

براق شریف اور مجلس اسلامی اعلیٰ
رائٹر کے نمائندہ کو مفتی اکبر کا بیان
... کے سامنے براق شریف کا مسئلہ درپیش ہے اور وہ فیصلہ بھی سامنے ہے جو حکومت نے اس کے متعلق صادر فرمایا ہے لیکن مجلس اسلامی ان تحفظات کو مد نظر رکھتے ہوئے جو اس وقت اس کے سامنے ہیں، مسلمانوں کی رائے عامہ کو پس پشت نہیں ڈال سکتی کیونکہ اماکن مقدسہ کا تعلق تمام عالم اسلامی سے ہے نہ فقط مجلس اسلامی سے، اس لئے مسئلہ کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے مجلس اسلامی اپنی علیحدہ کوئی رائے نہیں رکھتی۔

ملک فیصل کے سفر کا پروگرام
عمان، شام، ٹرکی اور سوئیزرلینڈ کا سفر
جلالۃ الملک فیصل بذریعہ ہوائی جہاز عمان تشریف لے گئے اور وہاں سے قدس شریف اپنے والد شریف حسین کی قبر کی زیارت کیلئے پہونچے پھر آپ کا سفر شام کی طرف ہوگا اور وہاں سے آپ غازی مصطفیٰ کمال پاشا سے ملاقات کے لئے انقرہ تشریف لے جائیں گے ...

انتقادات
تذکرۂ جمیل دہلی کے مشہور و معروف ماہوار رسالہ پیشوا نے ہر سال ربیع الاول کے مبارک مہینہ میں ایک رسول نمبر شائع کرنے کا التزام کر لیا ہے جس کو جناب سید عزیز حسن صاحب بقائی مدیر پیشوا نہایت اہتمام و انتظام کے ساتھ ...

... بہتر اور افضل ہے کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے اس مضمون کو پڑھا جائے جو "افضل الخلق" کے عنوان سے تذکرۂ جمیل میں شائع ہوا ہے اور جس میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل کا دریا ایک کوزہ میں بند کیا گیا ہے۔ حضرت مفتی صاحب کے مضمون کے علاوہ اور بھی بہت سے مضامین اس نمبر میں اس قابل ہیں کہ ہر مسلمان ان کا مطالعہ کرے سالہائے گذشتہ کی طرح امسال بھی تذکرۂ جمیل کی یہ ایک خصوصیت ہے کہ اس میں مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلموں کے مضامین بھی شائع ہوئے ہیں جن میں دنیا کے پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کا ہر طرح اعتراف کیا گیا ہے۔ مضامین نثر کے بعض عنوانات حسب ذیل ہیں:-
صاحب قرآن کا ذکر قرآن میں۔ انسان کامل۔ سرور کائنات کا درجۂ اصف انبیاء۔ مصلح اعظم۔ مبلغ اعظم۔ نبیٔ مارشل اعظم۔
باوجود اس قدر گوناگوں خوبیوں کے اس کی قیمت جناب بقائی صاحب نے صرف ایک روپیہ رکھی ہے تاکہ ہر مسلمان باسانی منگا سکے۔ رسالہ پیشوا کے مستقل خریداروں کو تذکرۂ جمیل بغیر کسی قیمت کے دیا جاتا ہے اور پیشوا کا سالانہ چندہ ۴/ ہے اگر کوئی صاحب اسی نمبر سے خریداری قبول کرنا چاہیں تو وہ معمولی چندہ میں تذکرۂ جمیل بھی حاصل کر سکتے ہیں اور ایک سال تک پیشوا کے خریدار بھی رہ سکتے ہیں۔

ٹرکی میں مردہ جلانے کا جدید قانون
ٹیونس کے جریدہ "السلام" نے ترکی اخبارات سے ذیل کی خبر شائع کی ہے کمالی حکومت نے ایک جدید قانون کا نفاذ کیا ہے جس میں مردوں کے جلانے اور دفن کرنے کے متعلق ہدایات ہیں۔ چند دفعات کا خلاصہ یہ ہے:-
(۱) ہر ایک مردہ کو جلانے اور دفنانے کا حق صرف میونسپلٹی کو ہوگا اور کسی شخص یا افراد اور جماعت کو اپنے کندھوں پر لاش کو لیجانے کی اجازت نہیں ہے۔
(۲) ہر ایک مردہ کو دفن کرنے سے پیشتر جلایا جائیگا۔
(۳) میونسپلٹیوں کے ارباب اختیار پر ان دفعات کی تنفیذ لازمی ہوگی۔
(دستخط وزیر خارجہ)

بیت اللہ الحرام میں مرحوم شریف حسین کیلئے نماز غائب
جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے حکم سے مرحوم شریف حسین کیلئے بیت اللہ الحرام میں نماز غائب پڑھی گئی، جماعت میں ارکان دولت کے علاوہ شہر کے نمایاں سادات اور علماء نے شرکت کی۔

مجلس عاملہ کانگریس کمیٹی دہلی کا اجلاس
غیر ملکی کپڑہ پر پکٹنگ کا فیصلہ

دہلی ۲۱ جولائی۔ ڈسٹرکٹ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا دوسرا اجلاس آج شام کو دفتر کانگریس میں منعقد ہوا۔ پچھلے اجلاس میں جو سب کمیٹیاں بنائی گئی تھیں ان میں سے کئی کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہوئیں۔ اور فیصلہ کیا گیا کہ گاندھی جی اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کی ہدایات کے مطابق جلد سے جلد پورے زور کے ساتھ ولایتی کپڑے پر پرامن پکٹنگ لگا دیا جائے اور دہلی کے کپڑے والوں کو اس کا باقاعدہ نوٹس دیدیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ دیہات میں پروپیگنڈا شروع کردیا جائے۔

دہلی میں احرار پنجاب کی آمد
قوم پرور کانفرنس میں میرٹھ میں شرکت کا عزم

دہلی ۲۱ جولائی کل صبح ہندوستان کے مشہور رہنما اور احرار پنجاب کے ممتاز لیڈر مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور جناب شیخ حسام الدین صاحب ... دہلی تشریف لائے ... آج صبح یہ تینوں محبوب رہنما دفتر جمعیۃ علماء ہند میں بھی تشریف لائے قوم پرور کانفرنس اور جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے اجلاس میں شرکت کے لئے غالباً کل روانہ ہو جائینگے۔

احرار کانفرنس لاہور کی منظور شدہ تجویز
جداگانہ انتخاب کی حمایت

احرار اسلام کانفرنس کے اجلاس منعقدہ ۱۱ و ۱۲ جولائی میں جداگانہ انتخاب کی تائید میں حسب ذیل قرارداد منظور ہوئی:

(الف) ہرگاہ ان تجاویز دہلی کو جو مارچ ۱۹۲۷ء میں مختلف خیالات کے ذی اثر مسلمان رہنماؤں نے مرتب کیں اور جن کی رو سے تمام موہ بجات میں تمام اقوام کیلئے مخلوط انتخاب کے تابع نشستیں مخصوص کرنے کی تجویز کی گئی تھی پنجاب کے ہندوؤں اور سکھوں نے منظور نہیں کیا۔

(ب) ہرگاہ پنجاب کے فیصلہ کو جو نہرو رپورٹ کے تصفیہ کے مطابق ہندو مسلم سکھ میثاق لکھنؤ ۱۹۲۸ء میں درج ہے اور جس کی رو سے نشستوں کی تخصیص کے بغیر بالغوں کو حقوق رائے دہی اور مخلوط انتخاب کی سفارش کی گئی تھی سکھ قوم نے مسترد کردیا ...

ترکمان دروازے کے نزدیک ایک قتل
گھوسیوں نے ایک چمار کو مار ڈالا

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار
وائسرائے کے نام

مولانا احمد سعید صاحب کی میرٹھ کو روانگی

انجمن اہلحدیث دہلی کا قیام

سٹہ اور کوکین کا انسداد

دہلی کے ایک کانگرسی کارکن کی گرفتاری

کشمیر میں پولیس اور مسلمانوں کا سرزہ خیز تصادم
پولیس کی گولیوں سے دس مسلمان شہید اور سینکڑوں مجروح
شہداء کی تجہیز و تکفین اور سنگینوں کا مظاہرہ

سری نگر ۱۴ جولائی۔ پشاور کے ایک مسلمان پر ہندوؤں کے خلاف اشتعال انگیز تقریر کرنے کے الزام میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ چل رہا تھا بیشمار مسلمانوں کے مجمع نے جیل توڑنے کی کوشش کی جس پر پولیس نے گولی چلادی اور دس مسلمان شہید اور بیسیوں زخمی ہوگئے۔

سارے شہر میں اس ناگہانی اشتعال سے شدید خوف و دہشت طاری ہے اور فوج کے دستے کوچہ و بازار میں گشت کر رہے ہیں۔

مسلمانوں کی گرفتاریاں اور تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

سری نگر میں تین سو مسلمان شہید ہوئے

سری نگر میں کرفیو آرڈر کا نفاذ
کشمیر جہنم کا نمونہ بن رہا ہے

سری نگر ۱۷ جولائی۔ سیلاب کشیدگی بڑھ رہا ہے فسادات کے باعث سکول کالج۔ دفاتر اور ڈاک خانے بند ہیں۔ بہت سے لوگ لاپتہ ہیں کئی آدمی دریا میں ڈوب گئے ہیں ...

سری نگر میں مسلمانوں پر دوبارہ گولی چلادی گئی
اب تک ۲۱ شہید اور ۵۰ زخمی ہوچکے ہیں
۴۰ مجروحین کی نازک حالت

کشمیر میں کتب و تصاویر کی ضبطی

الجمعیۃ کی خدمات کا اعتراف

کسانوں کی گرفتاریاں ہنوز جاری ہیں
زمینداروں کو ہوش آ رہا ہے

لنکا میں تین کانگرسی وزراء کا انتخاب

فساد کانپور کے منحوس نتائج
ایک مسلمان کو حبس دوام کی سزا

کانپور ۱۷ جولائی۔ مسٹر راجا رام ایڈیشنل سشن جج کانپور نے شبیر کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۳۰۲ (اقدام قتل) کا فیصلہ سنادیا ہے۔ اور ملزم کو عمر قید کی سزا دی ہے۔

مظلومین کانپور کی امداد

مسلمانان کانپور کی امداد کیلئے ایک ہندو کا عطیہ

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس میرٹھ
تمام انتظامات مکمل ہوچکے ہیں

یوروپینوں کیلئے جداگانہ نمائندگی کی درخواست
رنگون کارپوریشن نے منظور کرلی

سرحدی نوجوان بھارت سبھا کے ممبروں کو سزائیں
دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کا جرم

تنخواہیں جب ملینگی جب چوروں کا پتہ لگا ؤ گے

اشتراکیوں کیخلاف صدر چین کی تیاریاں
اشتراکی افواج کی پسپائی

ضلع بریلی میں گولی چل گئی
دو دیہاتیوں کی ہلاکت

برمامیں مرد اور عورتوں کا قتل
خونریز سرگرمیوں کا دور دورہ

ایک عیسائی پرنسپل خاتون کے متعلق غلط خبر کی تردید

جدہ سے جہانگیر جہاز کی روانگی
(خاص تار بنام الجمعیۃ)

گول میز کانفرنس کا التوا کسی حالت میں نہیں ہوسکتا
گاندھی جی کو اختیار ہے کہ لندن جائیں یا نہ جائیں

کونسل آف اسٹیٹ میں مسٹر قدوائی کی تحریک
پہلے ہندوستان میں گول میز کانفرنس کیجائے

ریلوے کی آمدنی میں کثیر نقصان
ہفتہ واری رپورٹ

مہاراجہ پٹیالہ کی کانفرنس

گاندھی جی وائسرائے سے کب ملاقات کرینگے؟

پنڈت جواہر لال نہرو کی شملہ کو روانگی
گاندھی جی کی مسٹر گریرار سے ملاقات

شملہ کی چوٹیوں پر تبادلہ خیالات
دہلی مفاہمت پر مزید گفتگو

پشاور کے علاقہ میں سرخ پوشوں کی کامیابی
خان عبدالغفار خاں کے تیرہ ہزار فدا کار

لندن کانفرنس میں ریاستی باشندوں کی نمائندگی
وائسرائے کی انتظامیہ کونسل میں بحث

ریاست بھوپال
میں الجمعیۃ عبدالعزیز خاں تاجر کتب سے خریدا جاسکتا ہے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی تجاویز

ممتاز رہنماؤں کے خیالات

دہلی ۱۶ جولائی ڈاکٹر سیف الدین کچلو نے کانگریس کی مجلس عاملہ کی تجاویز پر حسب ذیل خیالات کا اظہار کیا ہے۔

کانگریس کا نصب العین فرقہ پرستی اور قوم پرستی کے درمیان ایک مصالحت ہے ...

مسٹر آصف علی صاحب بیرسٹر

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں صاحب

ملک برکت علی ایڈووکیٹ

لاہور ۱۵ جولائی ملک برکت علی ایڈووکیٹ نے فرقہ وارانہ حل کے لئے کانگریس ورکنگ کمیٹی کے فارمولا کے متعلق اخبارات کو ایک بیان دیا ہے ...

مولانا شوکت علی صاحب

بنگلور ۱۵ جولائی مولانا شوکت علی صاحب ... سرنگاپٹم کے لئے روانہ ہو گئے ... اور کہا کہ مسلمان اسے منظور نہیں کر سکتے جب تک مسلمانوں کے مختلف فرقے ... آگاہ کر دیں کہ وہ جانبازی سے کام لینا چھوڑ دیں۔

گاندھی جی

احمد آباد ۱۴ جولائی فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کے متعلق کانگریس ورکنگ کمیٹی کی مجوزہ اسکیم پر تبصرہ کرتے ہوئے مہاتما گاندھی "ینگ انڈیا" میں رقمطراز ہیں ...

سردار سردول سنگھ کویشر

لاہور ۱۶ جولائی سردار سردول سنگھ کویشر نے فرقہ وارانہ مسئلہ پر کانگریس ورکنگ کمیٹی کی تجویز کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا ...

گاندھی جی شملہ پہونچ گئے

حکومت ہند کے سکریٹری سے طویل ملاقات

فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق گاندھی جی کا اظہار خیال

شملہ ۱۵ جولائی ... گاندھی جی ... شملہ پہونچ گئے ...

گاندھی جی سے انٹرویو

احرار کانفرنس میں مولانا حبیب الرحمن صاحب کا خطبہ صدارت

بقیہ صفحہ اول

فرقہ پرست کون ہے

کانگریسی اور غیر کانگریسی مسلمان

(باقی آئندہ)

معاونین الجمعیۃ سے اہم گذارش

اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیجئے

اپنے دل کو ٹٹولئے

نیاز مند۔ منیجر الجمعیۃ

لاہور کے مقدمہ سازش کے ایک مخبر کا قتل

کیا قاتل سیاسی خیال کے تھے؟

ملتان ۱۴ جولائی ... لاہور میں جو مقدمہ سازش چلا تھا اس کے ملزموں کو گرفتار کرانے والا ایک سردار کرپال سنگھ بھی تھا ... پولیس سرگرمی سے تفتیش کر رہی ہے۔

گاندھی جی کے ہمراہ پنڈت مالویہ بھی انگلستان جائینگے

الہ آباد ۱۵ جولائی معلوم ہوا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالویہ گاندھی جی کے ہمراہ "ملتان" نامی جہاز سے انگلستان کے لئے ۱۵ اگست کو روانہ ہونگے ...

خان عبدالغفار خاں کی خدمت میں سپاسنامہ

میرٹھ ۱۵ جولائی ...

درد ملت

(مضمون نگار حضرات کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مرکز ملت کے اجلاس میرٹھ سے اپیل

...

محرک:۔ مولانا فدا حسین صاحب

موئد:۔ محمد ابراہیم خاں

خادم قوم محمد ابراہیم خاں جھگڑاہ

قرطبہ کی مسجد اعظم

مسلمانان ہند کی غیرت دینی و حمیت اسلامی کا امتحان

...

ناظم جمعیۃ علماء مدرسہ شاہی مراد آباد

جھگڑہ کے جلسہ میں قوانین سرحدی کی تنسیخ کا مطالبہ

گرفتار شدہ سرخ پوشوں کے ساتھ اظہار ہمدردی

...

(عاقل البولوی)

فرنگی محل لکھنؤ کا خاص عرس شریف

...

محمد ناصر صاحب قبلہ مدظلہ

مسلمانوں کے افلاس کا علاج اور مسئلہ انتخاب

یہ وہ معرکۃ الآرا تصنیف ہے جس میں مسلمانوں کے افلاس اور تعلیمی پستی کے حقیقی وجوہ بتا کر ان کا قطعی اور عملی علاج تجویز کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کے مذہبی حقوق اور ان کی حفاظت کی تدابیر اور موجودہ و آئندہ نظام سلطنت اور طریقہ انتخاب پر نہایت تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ کتاب اپنی خوبیوں کی وجہ سے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے۔

ملنے کا پتہ

ایم۔ اے مجید معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

پائیوریا کا دشمن

سنون محبوب

آپ استعمال کریں جو دانتوں کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر اور تیر بہدف ثابت ہو چکا ہے ... اس کی قیمت لاگت کے برابر رکھی گئی ہے تاکہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ قیمت فی شیشی ... محصول بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

ہر قسم کے قرآن شریف و حمائل شریف ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

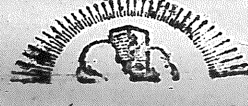

سناٹوجن استعمال کیجئے

اور جوانی کا مزہ اٹھائیے

جو شخص سناٹوجن استعمال کریگا اس کو چند ہی روز میں معلوم ہو جائیگا کہ اس کی کھوئی ہوئی جوانی کی طاقت دوبارہ واپس آ گئی ہے سناٹوجن کے استعمال سے کمزوری اور عصبانی ناتوانی بالکل دور ہو جاتی ہے۔ اور مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کی شریانوں میں خون جوش مار رہا ہے۔

سناٹوجن استعمال کرنے والا ہر وقت توانا اور ہوشیار رہتا ہے اپنی زندگی کا ایک لمحہ مسرت میں گذارتا ہے۔

سناٹوجن کے استعمال سے تنی زیادہ طاقت جو مریض کے بدن میں آ جاتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں صرف وہی اجزاء شامل ہیں جو انسانی جسم کو حقیقی معنی میں زندگی اور خالص خون بخشتے ہیں۔

آج ہی سناٹوجن کی ایک شیشی خریدیئے چند ہی یوم میں آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ کی صحت اور طاقت میں حیرت انگیز اضافہ ہو گیا ہے۔

SANATOGEN

اصلی قوت بخش دوا

تمام دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہے

تیاری کے دوران میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا

مفت

رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے احتیاطیوں سے ضائع کرکے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے ... قابل ہے مفت ... ایک کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

پتہ

منیجر شفاخانہ معاون صحت درجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

پانچ سو روپے انعام

... اکھل کشور رام ۱۳ پوسٹ کتری سرائے گیا

نیٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے، پھنسی، ناسور، کیڑے پڑ جانے، درد طرح طرح کی آوازیں ہونے، بہرے پن کی کمزوری اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بے خطا دوا

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ ... محصول ڈاک و پیکنگ معاف

ہمادری سرمہ ... فی شیشی چار آنے (۴)

ملنے کا پتہ

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

میں اب آپ کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام ہو گیا ہے ... داخلہ یکم اگست سے ہوگا ...

رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست بھیجئے ... اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں۔ شرائط ایجنسی کے لئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھئے۔

پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

ماہ ربیع الاول یوم میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب اور آپ کے مقدس حالات میں سیرۃ الحبیب مستند کتاب ہے علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریظ سے مزین ... ملنے کا پتہ منیجر کتب خانہ ... دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے: سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ... فی پرچہ ... نمونہ مفت

ممالک غیر کیلئے: سالانہ ... ششماہی ...

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی یوم جمعہ ۷ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۳۱ء | نمبر ۷

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا عظیم الشان اجلاس

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا خطبۂ صدارت

مذہبی و سیاسی حقائق کا بہتا ہوا دریا

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے جلسہ منعقدہ ... میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کا بصیرت افروز اور حقائق آگاہ صدارتی خطبہ ارشاد فرمایا:

الحمد للہ حمداً یلیق بہ والصلوٰۃ علی نبیہ الجلیل النبیہ وآلہ وکل من یحبہ ویتقیہ۔

حیرت و استعجاب

کی موت سے مسلمانوں کو جس قدر نقصان پہنچا ہے وہ کسی مزید تشریح و توضیح کا محتاج نہیں ہے۔ مولانا مرحوم کے ایثار و قربانی کا یہ اثر ہے کہ آج لاکھوں مسلمانوں کی آنکھیں اپنے محبوب رہنما کی یاد میں پرنم ہیں۔ مسلمان ایک عرصہ سے آزادی وطن کے سبق کو فراموش کر چکے تھے لیکن مولانا مرحوم کے صحیح جذبے نے ہمارا مسلمانوں کے قلوب میں آج احساس عمل کو از سر نو پیدا کر دیا ہے اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسلمان ...

ملک میں انقلابی دور

ہندو مسلم فساد

مسلمانوں کی مظلومیت

انگریزوں کا طرز عمل

حقوق کا سوال

سول نافرمانی اور جمعیۃ علماء ہند

یادرفتگان

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

... صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے ... اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام

... قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک رکھی گئی ہے۔

تاریخ القرآن ایک روپیہ آٹھ آنہ | بستان العارفین تین روپے | اعجاز القرآن آٹھ آنے | تفسیر مظہری پارۂ اول ایک روپیہ | تعلیم الاسلام ... | فتاویٰ رشیدیہ ہر سہ حصہ کامل ... | احسن الوظائف قیمت ... | عطر مجربات قیمت تین روپے

نوٹ: محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا، تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
۱۴	انچ	۲/۹	۲۵/۸
۱۶	"	۲/۸	۲۸/-
۱۸	"	۲/۱۲	۳۰/-
۲۰	"	۳/-	۳۳/-
۲۲	"	۳/۴	۳۶/-
۲۴	"	۵/-	۵۵/-
۲۶	"	۵/۱۲	۶۶/-
۲۸	"	۷/-	۸۰/-
۳۰	"	۸/-	۹۰/-

نوٹ: ¼ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

نادر علمی کتب — قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
...	...	...

... ہومیو پیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروز پور (پنجاب)

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مقویات میں ایک بے نظیر ایجاد

دوا ء العصفور

اعادۂ قوت مردمی و ازالۂ ضعف باہ کا بیخطا علاج

... قیمت ... علاوہ محصول ...

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا۔ یو۔ پی۔

ہوشیار ہو جاؤ

اگر آپ واقعی تعلیمی ناکامیابی کو حیرت انگیز کامیابی میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو ضرور بالضرور جوہر ہائی اسکول میں داخل ہو جاؤ ...

جلد درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ہائی سکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں

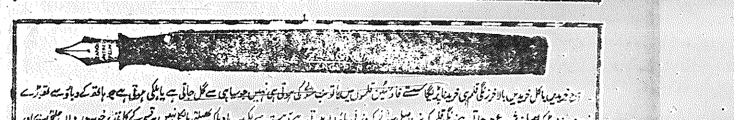

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اسکو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آجتک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھکر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت۔ طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ و مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک ہے۔ فرمائش کے ہمراہ کم ازکم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کیساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کی چھپائی کے وقت طہارت اور باوضو ہونے کا پورا اہتمام کیا گیا تھا نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ عہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اسکا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جسکے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار عہ قسم دوم حاشیہ دار عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ عہ چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

کانگریس کی مجلس عاملہ کا رزولیوشن

اصل تجویز کا صحیح ترجمہ

[ہمیں افسوس ہے کہ گزشتہ اشاعت کے مقالہ افتتاحیہ میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا فارمولا ایک اردو اخبار سے نقل کیا گیا تھا جو بعد میں انگریزی کی اصل تجویز سے مقابلہ کرنے پر غیر صحیح ثابت ہوا۔ چونکہ ہمیں ابھی اس فارمولا پر تفصیل کے ساتھ اظہار رائے کرنا ہے اس لئے اس کا صحیح لفظی ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-]

۱-(۱) دستور اساسی میں بنیادی حقوق کے متعلق جو دفعہ ہوگی اس میں مختلف ملتوں کے لئے ان کے کلچر، زبان، رسم الخط، تعلیم، مذہبی عقائد، مذہبی اعمال اور مذہبی اوقاف کی حفاظت کی ضمانت بھی موجود ہوگی۔

(ب) دستور اساسی میں پرسنل لا کی حفاظت کیلئے مخصوص دفعہ داخل کی جائے گی۔

(ج) مختلف صوبوں میں اقلیتوں کے سیاسی اور دیگر حقوق کی حفاظت وفاقی حکومت کا کام ہوگی اور اس کے دائرہ اختیارات میں داخل رہے گی۔

۲- حق رائے دہی تمام بالغ مردوں اور عورتوں کو دیا جائے گا۔

(نوٹ) مجلس عاملہ کراچی کی قرارداد کے مطابق حق رائے دہی بالغان کی پابند ہے اور حق رائے دہی میں کوئی تبدیلی قبول نہیں کر سکتی لیکن بہرحال ان شکوک کی بنا پر جو بعض حلقوں میں پیدا ہوگئے ہیں مجلس عاملہ اس امر کی وضاحت کر دینا چاہتی ہے کہ ہر صورت میں حق رائے دہی یکساں اور اس قدر وسیع ہوگا کہ فہرست انتخاب کنندگان میں ہر ملت کی آبادی کا تناسب باقی رہے۔

۳-(۱) ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی میں نیابت کی بنیاد مخلوط انتخاب پر ہوگی۔

(ب) ہندوؤں کے لئے سندھ میں، مسلمانوں کے لئے آسام میں، سکھوں کے لئے پنجاب اور صوبہ سرحد میں، اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے ہر اس صوبہ میں جہاں ان کی آبادی ۲۵ فیصدی سے کم ہے، وفاقی اور صوبجاتی مجالس مقننہ کے اندر نشستیں آبادی کی بنیاد پر محفوظ ہوں گی اور اس کے ساتھ انہیں مقابلہ کر کے مزید نشستیں حاصل کرنے کا بھی حق ہوگا۔

۴- ملازمتوں پر تقرر ایک غیر جانبدار پبلک سروس کمیشن کی طرف سے کیا جائیگا جو لیاقت کا کم سے کم معیار مقرر کرے گا، اور پبلک ملازمین کی قابلیت کو ملحوظ رکھے گا اور اس اصول کا لحاظ بھی کرے گا کہ تمام قوموں کو ملک کی پبلک ملازمتوں میں منصفانہ حصہ لینے کا موقع حاصل رہے۔

۵- وفاقی اور صوبجاتی وزارتوں کی ترتیب میں اقلیتوں کے مفاد کو رواج کے ذریعہ تسلیم کر لینا چاہیئے۔

۶- صوبہ سرحد اور بلوچستان کو بھی طرز حکومت حاصل ہوگا جو دوسرے صوبوں میں رائج کیا جائے گا۔

۷- سندھ کو علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے گا بشرطیکہ باشندگان سندھ ایک علیحدہ صوبہ کا مالی بار برداشت کرنے کے لئے تیار ہوں۔

۸- ملک کا آئندہ دستور اساسی وفاقی ہوگا اور اختیارات غیر مصرحہ وفاقی اجزاء کو حاصل ہونگے۔ الا یہ کہ مزید غور و خوض کے بعد یہ صورت ہندوستان کے بہترین مفاد کے منافی ثابت ہو۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و حاملان لوائے شرع متین مسائل مندرجہ ذیل میں:-

(۱) تبلیغ دین کے لئے مد زکوٰۃ میں سے روپیہ صرف کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔

(۲) مبلغ دین صاحب نصاب ہو تو کیا اس کی تنخواہ زکوٰۃ کے روپیہ سے ادا کی جا سکتی ہے یا نہیں۔

(۳) مبلغ مذکور علاوہ تبلیغ کے اگر فراہمی زکوٰۃ کا کام بھی کرے تو زکوٰۃ سے اس کا خرچ یا تنخواہ ادا ہو سکتی ہے یا نہیں۔

(۴) اگر فراہم شدہ رقم اس کی ماہواری تنخواہ سے کم ہو اور غیر زکوٰۃ سے تنخواہ پوری کی جائے تو اس مخلوط تنخواہ کا کیا حکم ہے۔

(۵) کیا زکوٰۃ میں تبلیغ دین کے رسائل کی اشاعت اور مفت تعلیم دی جا سکتی ہے یا نہیں۔

(۶) مبلغ اگر سادات میں سے ہو تو اس کا کیا حکم ہوگا، زکوٰۃ فراہم کر سکتا ہے یا نہیں۔ نیز زکوٰۃ سے تنخواہ لے سکتا ہے یا نہیں۔

(۷) اگر مسلمانوں کو تبلیغ دین کیلئے دعوت دی جائے تو اس دعوت میں طعام وغیرہ پر زکوٰۃ کا روپیہ صرف ہو سکتا ہے یا نہیں۔

(۸) تبلیغ دین کیلئے خط و کتابت میں زکوٰۃ کا روپیہ صرف ہو سکتا ہے یا نہیں۔

(۹) تبلیغ دین کے لئے غیر مذاہب کے کتب مطالعہ کیلئے زکوٰۃ سے خریدی جا سکتی ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

حنفیہ کے نزدیک ادائے زکوٰۃ کیلئے ضروری ہے کہ تملیک مستحق بغیر عوض کے طور پر دی جائے۔ پس مال زکوٰۃ سے قاعدے، سیپارے، دینیات کے رسالے [illegible] احسان کے بچوں کو تقسیم کرنا تو جائز ہے۔ اسی طرح تعلیم کا درس اور نقد وظائف بھی دئے جا سکتے ہیں۔ مبلغ کی تنخواہ نہیں دی جا سکتی خواہ وہ صاحب نصاب ہو یا نہ ہو۔ [illegible]

[illegible]

کہ مجلس عاملہ کی قرارداد کا نمبر ا (ج) جو بظاہر صوبوں میں اقلیتوں کی حفاظت کے لئے بڑھایا گیا ہے حقیقتاً مسلمانوں کے واسطے کس قدر خطرناک ہے اور اس کی وجہ سے پنجاب، بنگال، صوبہ سرحد، بلوچستان اور سندھ کی مسلم اکثریتیں کس طرح بے اثر ہو جاتی ہیں۔ (باقی آئندہ)

گول میز کانفرنس

فیڈرل اسٹرکچر سب کمیٹی میں سات اراکین کا اضافہ کیا گیا ہے جن میں سے گاندھی جی اور پنڈت مالویہ کے نام ایسے ہیں جو ابھی تک گول میز کانفرنس کے نمایندگان کی فہرست میں موجود نہیں تھے۔ ہمیں یہ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ حکومت ابھی تک مسلمانوں کے معاملہ میں صرف ایک ہی خیال کے لوگوں کو نمایندگی دینے پر تلی ہوئی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اس نے مسلمانوں کے قوم پرور اور مذہبی طبقہ کو نظر انداز کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ فیڈرل کمیٹی میں کسی ایسے مسلم زعیم ملت کو نہیں لیا گیا جو دوسرے خیال کے مسلمانوں کا نقطہ نگاہ پیش کر سکے۔ اگر آئندہ بھی حکومت نے اسی پالیسی کا اظہار کیا تو گول میز کانفرنس یقیناً بعض ایسی ہستیوں کے مشورہ سے محروم رہ جائیگی جن کا دستور اساسی کی ترتیب و تدوین کے وقت موجود ہونا مسلمانان ہند کے نقطہ نگاہ سے انتہا ضروری ہے۔ ابھی اقلیتوں کی سب کمیٹی کے اراکین کا اعلان باقی ہے۔ ہم ایک مرتبہ پھر حکومت کو متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اس سب کمیٹی میں ہندوستانی مسلمانوں کی مذہبی جماعت کو نمایندگی دینے سے اغماض نہ کرے ورنہ گول میز کانفرنس کے فیصلے مسلمانوں کی ایک بہت بڑی اکثریت کے لئے قابل قبول نہ ہو سکیں گے اور حکومت کو نہایت شدید مخالفت سے دو چار ہونا پڑیگا۔

پنجاب کی اکثریت خطرہ میں

"ہندوستان ٹائمس" کے نمایندہ خصوصی کو ایک بیان دیتے ہوئے سکھوں کے مشہور لیڈر گیانی شیر سنگھ نے فرمایا ہے کہ:-

"میں نے ۱۵ ماہ حال کو مہاتما گاندھی سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور کانگریس نے فرقہ وارانہ تصفیہ کے لئے جو فارمولا پیش کیا ہے اس پر گفتگو کی۔ میں نے مہاتما جی سے کہا کہ کانگریس کے فارمولا پر سکھوں میں شدید ناراضگی پھیلی ہوئی ہے اس لئے میں درخواست کرتا ہوں کہ اس کی تشریح [illegible]

[illegible]

ریاست پٹیالہ میں ۱۵ لاکھ روپیہ کی معافی

[illegible]

الجمعیۃ

الجمعیۃ

انسان کے مظالم کی کیوں تک

یوم جمعہ ۷ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ہجری

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فارمولا

مسلمانوں کیلئے غیر اطمینان بخش اور ناقابل قبول ہے

(۲)

ہم نے اس سلسلہ مضامین کے پہلے نمبر میں یہ عرض کیا تھا کہ کانگریس کی مجلس عاملہ کے فارمولے کو نیشنلسٹ مسلم پارٹی کے مطالبات کے عین مطابق ظاہر کرنا کسی طرح صحیح نہیں ہے کیونکہ اس فارمولے سے ان مطالبات کا مقابلہ کرنے کے بعد جو ڈاکٹر انصاری صاحب صدر آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم پارٹی نے فرید پور [illegible]

نہیں ہے۔ ایک عام معیار قابلیت مقرر کر کے صرف ایک قوم کے افراد کو ملازمتوں میں بھر لینا اور اعتراض ہونے پر یہ جواب دے دینا کہ موقع سب کو مساوی حاصل تھا مگر مسلمان اس موقع سے فائدہ نہیں اٹھا سکے آسان ہے مگر قابلیت کے ایک عام معیار کا [illegible]

[illegible]

علیحدگی سندھ

[illegible]

اختیارات غیر مصرحہ

[illegible]

ملازمتوں کا معاملہ

[illegible]

صوبہ سرحد کی آزادی

[illegible]

آزادی علاقہ میں جارحانہ اقدام

[illegible]

طرح آزادی کی زندگی بسر کرنے دے جیسی کہ وہ صدیوں سے بسر کرتے ہیں۔ ورنہ اسے اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کی یہ غیر دانشمندانہ حکمت عملی اس کے لئے کبھی مفید نہیں ہو سکتی۔ (باقی آئندہ)

ٹرکی اور مصر میں اشتراکی پروپیگنڈہ

اشتراکیت کو ختم کرنے کیلئے سخت تدابیر

مصر ۱۸ جولائی۔ مصر اور ٹرکی کو کمیونسٹ پروپیگنڈا کی وجہ سے بہت سی مصیبتوں کا سامنا درپیش ہے۔ مصر نے اس پروپیگنڈا کو ختم کرنے کے لئے سخت تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ کمیونسٹ انجمنوں کے مصر میں پیدا شدہ ممبران کو اُن کی نیشنیت سے محروم کر دیا جائے، نیز انہیں روس میں جلاوطن کر دیا جائے گا۔

[illegible]

مسلمانان طرابلس پر وحشتناک مظالم

[illegible]

مجوزین ملک کا مسودہ قانون

[illegible]

مدارس عربیہ اور طریقہ تعلیم

[illegible]

جمعیۃ علمار صوبہ متحدہ کا اجلاس میرٹھ

اجلاس کی کارروائی، سپاسنامے اور جلوس

تمام شہر کی آرائش اور جلوس کے ہمراہ انسانوں کا سیلاب

جمعیۃ علمار صوبجات متحدہ کا اجلاس ۱۹-۲۰ جولائی کو بڑی دھوم دھام سے منعقد ہوا۔ ہندوستان کے اطراف وجوانب سے لیڈران قوم اور علمار ملت نے کافی تعداد میں شرکت کی ۱۸-۱۹-۲۰ جولائی کو تمام یوپی مسلم کانفرنس منعقد کی گئی جو نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ میرٹھ کو یہ پہلا ہی موقعہ نصیب ہوا تھا کہ اس میں ہندوستان کے یہ دو زبردست اجلاس منعقد ہوئے اور نہایت کامیابی وشان وشکوہ کے ساتھ ختم ہوئے اہالیان میرٹھ کو یہ تاریخی اجلاس ہمیشہ یاد رہیں گے۔

جمعیۃ علمار صوبہ متحدہ کا اجلاس

جمعیۃ علمار صوبجات متحدہ کے اجلاس کی پہلی نشست ۱۹ جولائی کو ۹ بجے سہ پہر منعقد ہوئی جس میں سو علمار نے شرکت فرمائی جن میں بعض کے اسمارگرامی حسب ذیل ہیں: حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمار ہند، مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمار ہند، مولانا مولوی حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رح، مولانا مولوی حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی، مولانا مولوی بشیر احمد صاحب کھٹوری، مولانا سید عطار اللہ شاہ صاحب بخاری، مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی، شیخ حسام الدین صاحب امرتسری، خان عبد الغفار صاحب، ڈاکٹر سید محمود صاحب ...

اول قرآن حکیم کی تلاوت کے بعد حاجی نجم الدین صاحب صدر استقبالیہ نے اپنا خطبہ پڑھا ...

غرض جمعیۃ علمار صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس بہت کامیاب رہا جس کے باعث تمام شہر میرٹھ میں حیات تازہ کی لہر دوڑ گئی اور مسلمانوں کے اندر احساس عمل پیدا ہو گیا۔

جمعیۃ علمار کے اجلاس کی منظور شدہ تجاویز

جمعیۃ علمار صوبہ متحدہ کے اجلاس منعقدہ میرٹھ میں ذیل کی تجاویز باتفاق آرار منظور ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس مولانا محمد علی صاحب رح کی وفات حسرت آیات کو مسلمانان ہند کے لئے ناقابل تلافی نقصان سمجھتا ہے اور ان کے ارکان خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ حق تعالیٰ مولانا مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمادے۔

(۲) جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس راجہ صاحب محمود آباد ممتاز رکن نیشنل مسلم پارٹی کی وفات کو قوم ووطن کے حق میں ایک ناقابل تلافی نقصان اور مصیبت عظمیٰ تصور کرتا ہے۔ راجہ صاحب کی شاندار قومی وملکی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کے پسماندگان کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہے۔

(۳) جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس اپنے ممتاز ارکان مولانا نثار احمد صاحب کانپوری، مولانا محمد فاروق صاحب چریاکوٹی، مولانا فاخر صاحب الہ آبادی کے انتقال پر ملال کو ملی وملکی مفاد کے لئے مصیبت عظمیٰ سمجھتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ حق تعالیٰ ان حضرات کو جنت الفردوس عطا فرماوے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔

(۴) جمعیۃ علمار صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس پنڈت موتی لال نہرو کی وفات کو ملک ووطن کے حق میں مصیبت کبریٰ سمجھتا ہے اور ان کی شاندار خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کے فرزند پنڈت جواہر لال نہرو اور دیگر ارکان خاندان کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

(۵) جمعیۃ علمار صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس حاجی وجیہ الدین صاحب ایم۔ ایل۔ سی کی اس تجویز کا خیر مقدم کرتا ہے جو انہوں نے تنسیخ ساردا ایکٹ کے سلسلہ میں اسمبلی میں پیش فرمائی ہے تمام مسلمان ممبران اسمبلی کا دینی ومذہبی فریضہ ہے کہ اسمبلی میں اس تجویز کے پاس ہونے کے وقت وہ متفقہ ومتحدہ رائے اس کے حق میں دیں اور اس لعنت سے مسلمانوں کو نجات دلائیں ...

(۶) الف۔ جمعیۃ علمار صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی اس تجویز کو جو کہ اس نے ہندو مسلم ودیگر اقوام ہند کی مفاہمت کے سلسلہ میں پاس کی بڑی حد تک قابل اطمینان سمجھتا ہے ...

حمایت میں انتہائی یکجہتی سے کام لیں نیز مسلم ارکان اسمبلی کو بھی توجہ دلاتا ہے کہ وہ اس مبارک تجویز کو اسمبلی میں پیش کرکے اپنی دینی وملی حمیت کا ثبوت دیں۔

(۱۰) جمعیۃ علمار صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس کشمیر کے اس ہنگامہ کو سخت اضطراب کی نظر سے دیکھتا ہے جس میں کہ تقریباً تین سو مسلمان مجروح وشہید ہوئے ہیں اور جمعیۃ علمائے ہند کے وفد کو روک کر حکومت کشمیر نے اس اضطراب میں اضافہ کر دیا اور رنج وشبہ کے خطرات کو بہت زیادہ بڑھا دیا۔ اگر حکومت کشمیر نے اپنی پوزیشن کو صاف نہ کیا اور جمعیۃ علمار ہند کے تحقیقاتی وفد کو اجازت نہ دی تو مسلمانان ہند کے قلوب میں حکومت کشمیر کی جانب سے اور بہت زیادہ بے اعتمادی پیدا ہو جاوے گی حکومت کشمیر کو اپنی نوے فی صدی آبادی کے معاملہ میں پورے حق وانصاف سے کام لینا چاہئے۔

(۱۱) جمعیۃ علمار ہند کا یہ اجلاس اپنے صوبہ کے مدارس عربیہ کو پرزور توجہ دلاتا ہے کہ وہ موجودہ نصاب تعلیم میں کم از کم حسب ذیل مضامین کو نصاب تعلیم میں لازمی قرار دے لیں تاکہ عربی طلبہ میں ایسی وسعت معلومات پیدا ہو کہ وہ موجودہ فضا میں بہترین مذہبی وملی خدمات انجام دے سکیں۔

ترجمۃ القرآن۔ تاریخ اسلام۔ جغرافیہ۔ ریاضی۔ مشق کتابت

(۱۲) جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس مسلمانان ضلع میرٹھ کا عموماً اور ارکین مجلس استقبالیہ کا خصوصاً شکریہ ادا کرتا ہے اور جمعیۃ کے سالانہ اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے جو قابل قدر خدمات انجام دی گئی ہیں ان کا اعتراف کرتا ہے۔

دہلی میں حضرت مولانا مولوی عبد الحلیم صاحب صدیقی کا ورود

دہلی ۲۱ جولائی۔ آج شام کو حضرت مولانا مولوی حافظ عبد الحلیم صاحب صدیقی میرٹھ کی قوم پرور کانفرنس اور جمعیۃ علمار صوبہ متحدہ کے اجلاس سے فارغ ہو کر دہلی وارد ہوئے۔ مولانا محترم ۸ جون سے مسلسل سفر میں ہیں۔ دیوبند، سہارنپور، سرہند اور دیگر مقامات کا سفر ختم کرکے آپ میرٹھ کے اجلاس میں شریک ہوئے۔ وہاں سے آپ آج ہی دہلی تشریف لائے اور کل شب کی گاڑی سے لکھنؤ تشریف لے جائیں گے۔

کیا ریلوے میں عام ہڑتال کی جائیگی

تخفیف اخراجات کے نتائج بد کا ظہور

کلکتہ ریلوے کے ملازمین کی انجمن کے سکرٹری مسٹر گیری نے ایک بیان اخبارات کے نام شائع کرایا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ محکمہ ریلوے میں تخفیف کے مسئلہ کے متعلق بہت کچھ غلط فہمی پیدا ہوئی ہے۔ بعض اخبارات اور عوام کا یہ خیال ہے کہ مصالحتی بورڈ قائم ہو گیا ہے تخفیف بند ہو گئی ہے اس لئے اب عام ہڑتال کے لئے استصواب کی ضرورت نہ ہوگی ...

چنانچہ شملہ میں مجلس عاملہ نے یہ طے کر دیا ہے کہ عام ہڑتال کی ضرورت بدستور باقی ہے ... انجمنوں سے یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ ۲۶ جولائی کو استصواب رائے شروع کر دیں اور ۹ اگست تک ختم کر دیں اور اس کے نتیجہ سے مسٹر گیری کو مطلع کر دیں۔

ریلوے کو ایک ہفتہ میں چار لاکھ کا نقصان

شملہ ۲۰ جولائی۔ ہفتہ مختتمہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۱ء میں سرکاری ریلوں کی آمدنی ۱۵۵ لاکھ روپیہ ہوئی۔ جو گذشتہ ہفتہ سے بقدر دو لاکھ اور سال گذشتہ کے مطابق ہفتہ بقدر ۴ لاکھ کم ہے۔ یکم اپریل سے ۲۰ جولائی تک ۵، ۳۰ کروڑ آمدنی ہوئی ہے یعنی سال گذشتہ کے مطابق موسم کے مقابلہ میں ۲۶۰ لاکھ روپیہ کا خسارہ ہوا ہے۔

پراچین کہانی ... کا مقدمہ

دو مسلم نوجوانوں کو پھانسی کی سزا

وکیل صفائی کی درخواست رحم نامنظور کر دی گئی

کلکتہ ۱۸ جولائی۔ لاہور کے دو مسلم نوجوان عبد الرحمن اور امیر احمد نے، رسی کو بھولا ناتھ پبلشر "پراچین کہانی" اور اس کے دو ساتھیوں کو جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے کہ دن دہاڑے قتل کر دیا تھا۔ بیان کیا گیا تھا کہ ان کو مولویوں نے ورغلایا کہ "پراچین کہانی" کتاب میں آنحضرت صلعم کی تصویر ہے جس سے آپ کی توہین ہوتی ہے۔ ملزم موقعہ پر گرفتار کر لیے گئے۔ جن پر مقدمہ چلا۔ آخرکار آج ہائی کورٹ کریمنل سشن سے جس کے صدر جسٹس لارٹ ولیم تھے ان ہر دو کو پھانسی کی سزا دی گئی ہے۔ جیوری میں ۸ یورپین اور ایک مسلمان تھے سب نے متفقہ رائے دی کہ ملزموں نے جرم کیا ہے انہیں موت کی سزا دی جائے۔ جیوری کے سامنے مسٹر ڈبلیو جرو گرج نے وکیل صفائی نے درخواست کی کہ ملزموں کو دوسروں نے ترغیب دی تھی ان سے بھول ہو گئی ہے وہ نوجوان ہیں اس لئے ان پر رحم کرکے موت کے بجائے عمر قید کی سزا دی جائے کیونکہ انہوں نے جو فعل کیا ہے وہ جوش کی حالت میں کیا ہے۔ مسٹر لارڈ شب نے درخواست نامنظور کر دی اور سزائے موت کا حکم سنا دیا۔ قیدیوں کو جیل کی طرف لے گئے تو حبس شدہ مسلمانوں نے نعرہ اللہ اکبر بلند کئے۔ ملزموں نے سزا کو خاموشی کے ساتھ سنا۔

نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس سے گاندھی جی کی ملاقات

آپ اپنے اعلان کے خلاف لندن کیوں تشریف لیجا رہے ہیں؟

گاندھی جی کا غیر تسلی بخش جواب

شملہ ۲۰ جولائی۔ گول میز کانفرنس کے ڈیلیگیٹوں کی فہرست شائع ہو گئی ہے اس سلسلہ میں نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس نے گاندھی جی سے انٹرویو کیا۔ گاندھی جی نے نمائندہ موصوف کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا اگر فضا (سیاسی) موافق رہی تو یہ وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ وہ لندن ضرور تشریف لے جائیں گے۔

سوال: کیا آپ نے نہیں کہا تھا کہ اگر ہندو مسلم مسئلہ حل نہ ہوا تو آپ گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن تشریف نہیں لے جائیں گے۔ اب آپ نے اپنا فیصلہ تبدیل کیوں کر دیا؟

جواب: میرا فیصلہ اب بھی وہی ہے جو کہ پہلے تھا میں کانگریس کے نمائندہ کی حیثیت سے گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن جا رہا ہوں ...

س: آپ کب تک لندن کو روانہ ہونگے؟

ج: اغلباً ۱۵ اگست تک اور اگر ممکن ہو سکا تو اس سے قبل ہی روانہ ہو جاؤں گا۔

ایک اور سوال کے جواب میں گاندھی جی نے فرمایا کہ وائسرائے کے پاس سے ان کو ابھی تک کسی قسم کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے لیکن اغلب ہے کہ گاندھی جی کل پھر وائسرائے سے ملاقات کرینگے۔

وائسرائے اور گاندھی جی کی گفتگو

تبادلہ خیال کا سلسلہ بغیر کسی نتیجہ کے ختم کر دیا گیا

شملہ ۲۱ جولائی۔ وائسرائے سے گاندھی جی کی گفتگو دن تمام تک جاری رہی گاندھی جی نے پریس کے نمائندہ کو بتایا کہ گفتگو کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا ہے لیکن میں ملاقات کے لئے شملہ میں نہیں ٹھہروں گا۔ بلکہ کل بارڈولی روانہ ہو جاؤں گا ... جہاز پر سوار نہ ہو جاؤں اس وقت تک روانگی لندن کے متعلق کچھ یقین سے نہیں کہا جا سکتا۔

گاندھی جی نے آج شام کا کھانا وائسرائیگل لاج میں کھایا ...

سیاسی کانفرنس کی ایک اہم تجویز

سیاسی قیدیوں کے لئے خاص کلاس کا مطالبہ

شملہ ۲۰ جولائی۔ سیاسی کانفرنس ضلع شملہ جو کہ ڈاکٹر ستیہ پال کی صدارت میں ہو رہی تھی متعدد رزولیوشن پاس کرنے کے بعد ختم ہو گئی۔ ایک رزولیوشن کے ذریعہ اس بات پر زور دیا گیا کہ سیاسی قیدیوں کے لئے جیل کے اندر ایک خاص کلاس بنایا جائے۔

برمی بغاوت کے دوسرے مقدمہ کا فیصلہ

تین کو سزائے موت ۵۴ کو کالا پانی

رنگون ۱۸ جولائی۔ تھارواڈی کے مخصوص وقتی عدالت (ٹریبونل) نے بغاوت تھارواڈی کے دوسرے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ اس مقدمہ میں ۵۷ ملزمین ماخوذ تھے عدالت نے تین کو سزائے موت ۵۴ کو سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور دی اور ۲۰ کو بری کر دیا۔

ابراہیم بیگ بالشویکوں کی حراست میں

پشاور ۱۸ جولائی۔ بالشویکی خبر رساں ایجنسی کی ایک خبر مظہر ہے کہ افغانی لٹیرا ابراہیم بیگ جس نے بالشویکوں کو عاجز کر رکھا تھا آخرکار گرفتار کر لیا گیا۔ گذشتہ موسم سرما میں جنرل شاہ محمود خاں نے اسے روسی ترکستان میں بھگا دیا تھا اس کے ساتھی سب ایک ایک کرکے پہلے ہی گرفتار ہو چکے تھے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اسے گرفتار کرنے کے بعد تاشقند بھیج دیا گیا ہے۔

اٹلی کے سفیر اطرابلس کے مظالم کی کیوں تکذیب کر رہے ہیں؟

مسلمانوں کو اٹلی کے مال کا زبردست بائیکاٹ کرنا چاہئے

عالم اسلامی کے نام امیر شکیب ارسلان کا پیغام

الشوریٰ کی تازہ اشاعت میں امیر شکیب ارسلان لکھتے ہیں کہ طرابلس اور برقہ کے مسلمانوں پر اٹلی نے جو مظالم برپا کئے ہیں ان کی صداقت میں کسی کو شبہ نہیں ہو سکتا۔ مگر تمام اٹلی کے سفرار ان واقعات کی تکذیب کے لئے زبردست پروپیگنڈا کر رہے ہیں اور دنیا پر ظاہر کر رہے ہیں کہ طرابلس کے مسلمانوں پر حکومت کی طرف سے کوئی ظلم نہیں کیا گیا حالانکہ طرابلس کے مظالم سے انکار کرنا آفتاب درخشاں کا انکار کرنا ہے۔

آخر کیا وجہ ہے کہ اٹلی کے سفرار ان واقعات کی تکذیب پر اپنا پانی کی طرح روپیہ خرچ کر رہے ہیں؟ ...

علمار ربانیین کے فیصلہ کے سامنے ایک بادشاہ نے سر جھکا دیا!

سلطان ابن سعود کو علمار نجد کی زبردست ڈانٹ

جلالۃ الملک کی طرف سے غلطی کا اعتراف اور آئندہ کیلئے باز رہنے کا عہد

دو سال سے حجاز مقدس میں عید جلوس (جشن) منایا جاتا ہے جس کے خلاف حال ہی میں نجد کے تمام علمار نے ...

برما میں باغیوں کا سرغنہ گرفتار کر لیا گیا

گاؤں پر پولیس کا چھاپہ۔ ڈاکوؤں کی اطاعت

رنگون ۱۸ جولائی۔ ... کو پروم میں گرفتار کر لیا گیا۔ پیشین میں دو باغیوں نے اور پروم میں تھارواڈی میں ۱۳ نے اور تھایٹ میو میں ایک باغی نے اطاعت قبول کر لی ہے۔

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس تھایٹ میو نے ایک جماعت کے ساتھ موضع شہادت پر چھاپہ مارا۔ اور پانچ باغیوں کو گرفتار کر لیا۔ دیگر مقامات سے بھی تازہ ڈکیتیوں کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

سرحد کے ایک غدار ہندو کی استبداد پسندی

سیاہ قوانین کی حمایت کا صلہ

پشاور ۱۸ جولائی۔ سرحدی وکلاء نے اپنے ایک خاص اجلاس میں مسٹر چھبیت لال سکرٹری کے خلاف تجویز ملامت منظور کی۔ مسٹر چھبیت لال نے سرحدی ضوابط کی تحقیقاتی مجلس کے سامنے ضوابط کو برقرار رکھنے کے متعلق بیان دیا تھا حالانکہ انجمن مذکور کا متفقہ مطالبہ تھا کہ جملہ سرحدی ضوابط بالکل منسوخ کر دئے جائیں۔ مسٹر چھبیت لال نے تجویز منظور ہونے کے بعد اپنا استعفیٰ پیش کر دیا جو منظور کر لیا گیا۔

پنڈت جواہر لال کی ہوم سکرٹری سے ملاقات

شملہ ۱۹ جولائی۔ گاندھی جی کل دن بھر تا شام تک خاموش رہیں گے اس لئے آج ساڑھے چار بجے پنڈت جواہر لال نہرو مسٹر ایمرسن سے ملاقات کرینگے۔

حکومت کے خلاف حبشیوں کی بغاوت

گولیوں سے سرکاری افسر اور حبشیوں کی ہلاکت

...

برطانوی قونصل جنرل کا قتل

سمندر میں پھینک کر انتقام لیا گیا

لندن ۱۹ جولائی۔ پچھلے سال مارسیلز میں مقیم برطانوی قائم مقام قونصل جنرل مسٹر ... کے جاپانی تاجروں کے لیڈر نے ... جرم کر لیا ہے کہ انہوں نے قونصل جنرل کا اغوا کرکے اسکو سمندر میں پھینک دیا تھا ...

گرجا کو بم سے اڑانیکی کوشش

کیا حکومت اٹلی اسکی ذمہ دار ہے؟

لندن ۱۹ جولائی۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ ...

آئندہ گول میز کانفرنس کے کثیر اخراجات

نصف اخراجات ہندوستان کو ادا کرنے پڑیں گے

لندن ۱۸ جولائی۔ پارلیمنٹ میں ساتھ لاکھ پونڈ کے ضمنی مطالبات پیش ہونے والے ہیں۔ ان میں گول میز کانفرنس کے اخراجات کے لئے پچاس ہزار پونڈ کی رقم بھی شامل ہے۔

نقد پچاس ہزار کی رقم ہندوستان کے خزانہ سے خرچ ہوگی پچھلی گول میز کانفرنس کے لئے ہندوستان کے خزانہ سے تقریباً ... روپیہ خرچ ہوا تھا۔

ایک سپاہی، ایک دیہاتی اور ایک ڈاکو کی ہلاکت

برما کے لئے مزید افواج کی روانگی

رنگون کا ایک تار مظہر ہے کہ تھرواڈی میں صرف ایک دن میں نو ڈاکہ پڑے جو سب کے سب باغیوں کی سازش کا نتیجہ تھے ...

شان ریاستوں میں جو بغاوت ہوئی تھی اس کے سلسلہ میں باغیوں کا ایک لیڈر ... کی گرفتاری کے لئے ایک ہزار روپیہ کے انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔

حکومت برما نے خاص پولیس میں اضافے کی اجازت دیدی ہے یہ فوجیں ایک سال تک مزید تعینات رہیں گی۔

پونہ ۱۹ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ فوجوں کی روانگی کے حکم کو منسوخ کرکے پونہ کی ... رجمنٹ کو فوراً برما روانہ ہو جانے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ یہ فوجیں آج ایک اسپیشل ٹرین سے روانہ ہو رہی ہیں۔

گول میز کانفرنس میں بنگال کو مزید نمائندگی دیجائے

بنگال کونسل کا اجلاس

کلکتہ ۱۸ جولائی۔ بنگال کونسل نے ایک تجویز منظور کی جس میں گول میز کانفرنس میں بنگال کی کافی نمائندگی کا مطالبہ کیا ہے۔ ہوم ممبر نے تقریر کرتے ہوئے ایوان کو یقین دلایا کہ کونسل کی قرارداد حکومت ہند کے سامنے پیش کر دی جائیگی ...

گول میز کانفرنس کی تیاریاں

فیڈرل کمیٹی کیلئے نمائندوں کا اعلان

شملہ ۲۰ جولائی۔ وزیر اعظم نے حسب ذیل اصحاب کو گول میز کانفرنس کی مجلس وضع دستور وفاقی میں شرکت کے لئے نامزد کیا ہے۔ مجلس مذکور کا اجلاس ۵ ستمبر کو لندن میں منعقد ہوگا۔

لارڈ سینکے (صدر) مسٹر ایچ۔ بی۔ لیز سمتھ۔ مسٹر اے۔ ڈبلیو۔ بینیک۔ لارڈ ... سر سیموئیل ہور۔ لارڈ پیل۔ لارڈ لوتھین۔ لارڈ ریڈنگ۔ مہاراجہ بڑودہ۔ مہاراجہ بیکانیر۔ نواب بھوپال۔ مہاراجہ ریوا۔ سردار سانگلی۔ نواب سر محمد اکبر حیدری۔ سر مرزا اسمٰعیل۔ کرنل ... سر محمد علی جناح ... مسٹر گاندھی ... سر تیج بہادر سپرو ... مسٹر ظفر اللہ خاں۔

مذکورہ بالا نمائندوں میں سے جو برطانیہ میں نہیں وزیر اعظم دعوت نامے بھیج رہے ہیں اور جو ہندوستان میں ہیں ان کے نام وائسرائے دعوت نامے جاری کر رہے ہیں۔

اقلیتوں کی ماتحت مجلس ستمبر تک لندن پہنچ جائے گی تاکہ ابتدائے اکتوبر میں کام شروع کیا جا سکے۔ ... اس کے متعلق بھی ایک اعلان کی توقع کی جاتی ہے۔

ستیہ گرہیوں پر پولیس نے گولی چلادی

تین آدمی ہلاک اور چالیس مجروح

بنگلور ۱۹ جولائی۔ گزشتہ شب بنگلور بنی مل کے مزدوروں کے مجمع کو منتشر کرنے کی غرض سے پولیس کو گولیاں چلانی پڑیں ... تین آدمی تو وہیں مر گئے اور چالیس بہت زیادہ زخمی ہوئے جنہیں فوراً ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

مرہٹوں کی پلٹن بھی برما بھیجدی گئی

پونہ ۱۹ جولائی۔ مرہٹوں کی ایک پلٹن جس میں سات برطانوی افسر ایک ڈاکٹر اور ۵۰۳ سپاہی شامل ہیں آج برما کے لئے روانہ ہو گئی۔ یہ لوگ ۲ جولائی کو مدراس پہنچیں گے اور غالباً اسی دن جہاز کا سفر شروع ہو جائے گا۔

مہاراجہ پٹیالہ کا مبارک اقدام

مالگزاری اور آبیانہ میں تخفیف

پٹیالہ ۲۰ جولائی۔ مہاراجہ پٹیالہ نے مالگزاری اور آبیانہ میں تخفیف کر دی ہے ... فصل ربیع میں گیارہ آنے سے بیکر چھ آنے تک تخفیف کی گئی ہے ... ۵ لاکھ روپیہ کی تخفیف کی گئی ہے۔

بھگت سنگھ کے سوانح نگار کو سخت ترین سزا

الہ آباد ۲۰ جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ الہ آباد نے آج مسٹر ... مصنف اور ... طابع وناشر سوانح بھگت سنگھ کو دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت دو سال اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا ۶ ماہ قید با مشقت کی علی الترتیب سزا دی ہے۔

ریاست جوناگڈھ میں فرقہ وارانہ فساد

طرفین کے بہت سے آدمی مجروح ہوئے

بمبئی ۱۹ جولائی۔ شہر میں یہ افواہ بڑے زور وشور سے پھیل رہی ہے کہ ویراول ریاست جوناگڈھ میں فرقہ وارانہ فساد کے باعث بہت سے آدمی ہلاک ومجروح ہوئے لیکن اس سلسلہ میں کوئی سرکاری اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

بعد کی خبر

بمبئی ۲۰ جولائی۔ نجی طور پر جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ویراول (ریاست جوناگڈھ) میں ہندو اور مسلمانوں کے درمیان فساد ہو گیا ۳ ہندو مارے گئے اور ۶ زخمی ہوئے۔ تفصیلات ابھی موصول نہیں ہوئی ہیں۔

پڈوکوٹہ کے ہنگامہ کی تفصیلات

ہندوؤں نے مسلمانوں کے مکانات کو لوٹ لیا

پڈوکوٹہ ۲۰ جولائی۔ مسلمانوں اور کالاروں کے درمیان جو فساد ہوا ہے اس کے متعلق مزید تفصیلات مظہر ہیں کہ ... کالاروں نے ... مسلمانوں کے مکانات کو لوٹ لیا ...

ایک شوفر گولی کا نشانہ بنا دیا گیا

چاٹگام ۱۹ جولائی۔ ... پولیس کے لڑکے ... انہوں نے شاید کوئی جواب نہیں دیا اس لئے ان کو گولی ماری گئی۔

سکھ سنٹرل لیگ کا خصوصی اجلاس

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ رد کر دیا گیا

امرتسر ۱۹ جولائی۔ سنٹرل سکھ لیگ کی انتظامیہ کمیٹی کا ایک اجلاس یہاں آج ماسٹر تارا سنگھ جی کی زیر صدارت سکھ مشنری کالج میں منعقد ہوا۔ اس میں ذیل کا رزولیوشن پاس ہوا ...

دار العلوم دیوبند اور حضور نظام

(از نامہ نگار خصوصی)

منگلور سہارنپور ۲۰ جولائی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی طرف سے ماہ رجب المرجب میں ایک وفد دار العلوم دیوبند کے قضیہ کا قطعی فیصلہ کرنے کے لئے روانہ ہونے والا ہے۔

تحصیل کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

(از نامہ نگار خصوصی)

منگلور سہارنپور ۲۰ جولائی۔ روڑکی تحصیل کانگریس کمیٹی نے اپنے ایک اجلاس منعقدہ ... میں فیصلہ کیا ہے ...

احرار کانفرنس میں مولانا حبیب الرحمن صاحب کا خطبہ صدارت

موجودہ سیاسیات اور مسلم حقوق کے تحفظ پر ناقدانہ تبصرہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسلم نیشنلسٹ کانفرنس لکھنؤ کی قرارداد

لکھنؤ میں مسلم نیشنلسٹ کانفرنس نے یہ تجویز منظور کی ہے کہ اس صوبہ میں جو اقلیت تینتیس فی صدی تک ہو اس کی نشستیں ریزرو کردی جائیں اور اس سے زیادہ حاصل کرنے کی اجازت دی جائے اس قرارداد کو پنجاب کا کوئی مسلمان کبھی منظور کرنے کے لئے تیار نہیں کیونکہ اس کے تو یہ معنی ہیں کہ پنجاب کی مسلم اکثریت جو چار اور پانچ سے زیادہ نہیں ہے اقلیتوں کو اس کے تباہ کرنے کا حق دیا جائے اس لئے مسلمانان پنجاب کی گذارش ہے کہ صدر مسلم نیشنلسٹ پارٹی

تہذیب میں کوئی فرق نہیں وہ صرف سیاسی حقوق کے لئے الگ ہیں ورنہ باہم رشتے ناطے ہوتے ہیں مسلمان امیدوار کے مقابلہ میں وہ متحد اور متفق ہوں گے بہرحال پنجاب کے انتخابی معرکوں میں مسلم اور غیر مسلم الگ الگ گروہوں میں ہوں گے علیحدہ انتخاب کی جو استانی معرتیں ہیں وہ بوجہ اتم رونما ہوں گی علیحدہ انتخاب کی صورت میں تو کونسلوں کے اندر تو تو اور میں میں کا افسوسناک منظر موجود ہے لیکن لکھنؤ کی قرارداد منظور ہوجانے کی صورت میں تو مخلوط انتخاب کے پولنگ سٹیشنوں پر بھی مسلم اور غیر مسلم میں جو تاحل جانے کے اغلب امکانات موجود

……

مخلوط انتخاب کو منظور کریں گے۔

اس لئے متحدہ قومیت کے عہد مبارک کو قریب تر کرنے کے لئے میں سمجھتا ہوں۔ آج ہر ہندوستانی کا بالخصوص ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اچھوت کی لعنت کو ملک سے نکالنے کے لئے زبردست جہاد کرے

اچھوت

ہندو مسلم اختلافات کے دور کرنے کے لئے نہ تو مسلم نیشنلسٹ کانفرنس لکھنؤ کی قرارداد محدود معاون ہوسکتی ہے نہ مخلوط انتخاب کی چیخ و پکار اس کے

……

عارضی صلح

حکومت نے مجبور ہوکر گاندھی جی کے ساتھ سمجھوتہ کیا جس کو عارضی

۱۶۵

دت طلاء

(پھول بلا کانٹا) گرمیوں کا تحفہ

نہ باندھنے کی ضرورت۔ نہ پانی کا پرہیز۔ نہ کوئی جگہ بچانے کا خیال

گرمیوں میں بھی اب آسانی سے طلاء استعمال ہوسکتا ہے

…ی سے ہر جگہ مالش کرو۔ رگوں، پٹھوں کی کمزوری دور کرنے کے واسطے بے نظیر … منز طلاء ہے۔ قوتوں کی برقراری کے واسطے ہر کوئی شوقیہ بھی اس کو استعمال … سکتا ہے۔ آپ نہا دھو کر جیسے خوشبودار تیل سر و منہ کو مل لیتے ہیں۔ ویسے ہی روزانہ اس طلاء کو اپنے اعضاء پر مل سکتے ہیں۔ اور ہمیشہ ٹھیک حالت پر رہ سکتے ہیں۔

فوائد اسکے یہ ہیں:۔ کمزور۔ ڈھیلے۔ ناکارہ عضلوں اور پٹھوں کے اندر نئی طاقت … ڈھیلا پن کو دور کرکے سختی لاتا ہے … اور جہاں ناواجب سختی آگئی ہو۔ اسکو ڈھیلا کرکے رگ و ریشہ کو درست حالت پر لاتا ہے۔

قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) (اس سے کم نہیں بھیجا جاتا)

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا … امرت دھارا بھون … لاہور

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر رجسٹرڈ

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

… ایک کہنہ مشق … ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل … اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمادیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہوجاویگی

جریان

… ان سب مہلک امراض کیلئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ … قیمت فی شیشی ایک روپیہ …

… برس کا پرانا جریان شربت اکسیر کے استعمال سے اچھا ہوگیا

ملنے کا پتہ … ایجنسی … کمپنی … اسٹریٹ کلکتہ

ضرورت

میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، مظفرنگر، کھتولی، دیوبند، سہارنپور، منگلور، گنگوہ، انبہٹہ، نجیب آباد، نگینہ، بجنور، شیرکوٹ، شاہجہانپور، بریلی، پیلی بھیت، سوہرہ دون، آگرہ، علی گڑھ، کانپور، اٹاوہ، فیض آباد، لکھنؤ اور گورکھپور میں بلند پایہ اور مشہور اخبار الجمعیۃ کے لئے مخلص اور ایماندار ایجنٹوں کی ضرورت ہے شرائط ایجنسی وغیرہ کے لئے درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فٹری کا کام … ہیں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس … روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

… سیرۃ الحبیب … علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریظ سے مزین … ملنے کا پتہ۔ منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

میرٹھ میں نمایان ملت کا شاندار اجتماع

ڈاکٹر سید محمود اور مولانا احمد سعید صاحب کے خطبات صدارت

جمعیۃ علماء صوبجات متحدہ کے اجلاس کی کارروائی

میرٹھ ۱۹ جولائی۔ صوبجات متحدہ کی تاریخ میں میرٹھ کا یہ ہفتہ یادگار رہیگا ماضی قریب میں اس سے پہلے شاید اس صوبہ کے تعلیمیافتہ مسلمانوں کا کوئی اجتماع ایسا نہ ہوا ہوگا جیسا کہ اس وقت یہاں قوم پرور مسلمانوں کا ہو رہا ہے نہ صرف اس لحاظ سے کہ اس صوبہ کے مسلمانوں کی طرف سے ملکی سیاسی معاملات کے متعلق ان کی صحیح رائے کا اظہار کیا جائے گا بلکہ ان میں جو انتشار اور افتراق تھا اس اجتماع کے بعد دور ہوجائے گا اور وہ اس منزل کی طرف روانہ ہوجائیں گے جس کے لئے انہوں نے ۱۹۲۱ء میں آغاز کیا تھا۔

شرکاء کانفرنس

……

ڈاکٹر سید محمود صاحب کا خطبہ

……

جمعیۃ العلماء کا اجلاس

……

زنجیر ملی کو کاٹ دو کیونکہ جس قوم کے ہاتھ سے ہندوستان کو آزادی نصیب ہوگی وہی سربلند ہوکر رہے گی۔ اللہ اکبر

حبیب الرحمن

لودھیانوی

……

کسان، مزدور اور سرمایہ دار

……

آخری التماس

……

اندر مشائخ اور امراء کی اکثریت عیش اور سکون کی زندگی بسر کر رہی ہے غرباء میں ایثار اور بہادری کا مادہ موجود ہے مگر ان سے کام لینے والا کوئی نہیں۔ اٹھو اپنے اندر زندگی پیدا کرو اور ہندوستان کی غلامی کی …

گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو کی وائسرائے سے ملاقات

یوپی کے کسانوں کی حالت پر گفتگو

شملہ ۱۸ جولائی۔ آج سہ پہر گاندھی جی سے ملاقات کے بعد ہز ایکسلنسی وائسرائے نے پنڈت جواہر لال نہرو کو بھی ملاقات کا … وائسرائے اور پنڈت جی کے درمیان جو گفتگو ہوئی اس کی تفصیل تو نہیں معلوم ہوسکتی لیکن خیال ہے کہ پنڈت جی نے صوبہ متحدہ کے کسانوں کی حالت ہز ایکسلنسی کے سامنے پیش کی اور ان دقتوں اور دشواریوں کو بیان کیا جو کسانوں کی راہ میں حائل ہیں پنڈت جی کا قیام ابھی یہاں کئی دن تک اور رہیگا۔

گاندھی جی سے گفتگو

گاندھی جی نے وائسرائے سے دن میں ساڑھے دس بجے ملاقات کی … سے ملنے جائیں گے۔

شملہ میں وائسرائے سے ملاقات کے بعد گاندھی جی جب واپس آئے تو اخبار کے نمائندوں نے انہیں گھیر لیا گاندھی جی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے حسب ذیل گفتگو کی:۔

آج سہ پہر تک آپ کی شملہ میں جو گفت و شنید ہوئی ہے اس سے آپ کی پوزیشن کیا ہوگئی ہے۔

گاندھی جی نے جواب دیا کہ میری وہی پوزیشن ہے جیسی کہ ۱۵ جولائی کو تھی جب کہ میں یہاں آیا تھا۔

سوال:۔ وائسرائے، ہوم سکرٹری اور ہوم ممبر کی گفتگو میں آپ کیا فرق محسوس کرتے ہیں؟

جواب:۔ اس قسم کا مقابلہ کرنا ٹھیک نہ ہوگا لیکن میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہر جگہ میرا نہایت مخلصانہ طریقہ پر خیر مقدم کیا گیا۔ لارڈ ولنگڈن حسب معمول مہربانی اور خوش اخلاقی سے پیش آئے۔

سوال:۔ کیا آج کی گفتگو محض معاہدہ دہلی کے متعلق تھی کسی اور مسئلہ پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔

جواب:۔ ہاں صرف معاہدہ دہلی کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔

سوال:۔ جب آپ لارڈ ولنگڈن سے دوبارہ ملاقات کریں گے تو کیا اس وقت گول میز کانفرنس کے متعلق سوال اٹھایا جائے گا؟

جواب:۔ گاندھی جی نے کچھ تامل کے بعد جواب دیا کہ خیال ہے اٹھایا جائے گا۔

سوال:۔ کیا سردار پٹیل کے تشریف لانے کی امید ہے۔

جواب:۔ مجھے توقع نہیں بظاہر تو کوئی ضرورت نہیں۔

پولیس اور مفرور ملزمین کا تصادم

دونوں طرف سے گولیوں کی بارش

لاہور ۱۸ جولائی۔ چک نمبر ۹ ضلع لائلپور میں مفرور ملزمین اور پولیس کی جماعت کے مابین گولیوں کے تبادلے کی اطلاع موصول ہوئی ہے کہا جاتا ہے کہ پولیس کی ایک جماعت نے کھیتوں میں مفرورین کا سراغ لگایا اور انہیں ایک ہی جگہ پر بیٹھے رہنے کا حکم دیا۔ ایک آدھے کے علاوہ جملہ ملزمین فرار ہوگئے۔ اول الذکر کی ٹانگیں گولی لگنے کے باعث زخمی ہوگئیں مفرورین نے گولیوں کا جواب گولیوں سے دیا پولیس کے کئی افسر زخمی ہوگئے ایک سپاہی بھی زخمی ہوا … زخمی ہوئے …

کانپور میں انقلاب پسندوں نے گولی چلادی

کانپور ۱۸ جولائی۔ گذشتہ شام انقلاب پسندوں نے گولی چلادی جس کی وجہ سے ایک ہندو زخمی ہوا۔ پولیس نے ایک شخص اسی کمار نامی کو اپنی حراست میں لے لیا ہے یہ شخص خون آلودہ …

ایک لاثانی و نایاب چیز

بیش قیمت جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہوا

نیم کا صابن

یہ جلد کی تمام بیماریوں کو آرام دیتا ہے مثلاً داد کھجلی۔ اکر۔ تمام زہریلے زخم و ہر قسم کے پھوڑے وغیرہ۔ تمام امراض کو بے بنیاد کردیتا ہے گنجے و ہاتھ پاؤں کا پھٹنا اس سے سب اچھا ہوتا ہے ہر قسم کی حیوانی چربی سے پاک و صاف ہے۔ یہ نہایت ہی قیمتی جڑی بوٹیوں کے جوہروں سے تیار کیا گیا ہے اس کے ہر طرح پاک و صاف ہونے کی گارنٹی کرتے ہیں اس میں کسی جانور کی چربی نہیں ہے۔ جو کہ معمولی ولایتی صابن میں رہتی ہے۔ آج ہی ایک بکس صابن کا آرڈر لکھ دیجئے اور آزمائش کیجئے اور ہر وقت اپنے پاس رکھئے

قیمت فی بکس دو روپے (عہ)

منیجر جنرل ٹریڈنگ ایجنسی جگ سلائی ٹاٹا نگر

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح عمل پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک سلیس اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے گئے ہیں کہ اسکی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت زیادہ پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر بااصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی روغن کرامات تمام دنیا میں پہنچتی ہے جسکا ڈاکٹر اور انگریز بھی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہراپن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کراسکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

پائیوریا کا دشمن دانتوں کا محافظ منہ کی بدبو کو زائل کرنے والا

سنون محبوب

آپ استعمال کریں جو دانتوں کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر اور تیر بہدف ثابت ہوچکا ہے پائیوریا کو جڑ سے کھود دیتا ہے ہلتے ہوئے دانتوں کو جمانا اس کا اصلی فعل ہے دانتوں کے درد مسوڑھوں کی سوزش کو فوراً دور کردیتا ہے رفاہ عام کی غرض سے اس کی قیمت لاگت کے برابر رکھی گئی ہے تاکہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے قیمت فی شیشی معہ پیکنگ، محصولڈاک بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

زندگی

حقیقت میں اس سرجوش قوت پر منضبط رکھنے کا نام ہے جسے جوانی کہتے ہیں لیکن بہت کم نوجوان اس پر منضبط رکھ سکتے ہیں اور اسے قائم رکھنا چاہتے ہیں۔

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

اگر آپ جوانی … سے محروم ہوچکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کیلئے بیقرار ہیں تو آپکے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے … محققانہ انداز میں … صحیح طریق علاج بتایا گیا ہے ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرور تشریف ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

مسلمانوں کے افلاس کا علاج اور

مسئلہ انتخاب

یہ وہ معرکۃ الآرا تصنیف ہے جس میں مسلمانوں کے افلاس اور تعلیمی پستی کے حقیقی وجوہ بتاکر ان کا قطعی اور حکمی علاج تجویز کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کے مذہبی حقوق اور ان کی حفاظت کی تدابیر اور موجودہ و آئندہ نظام سلطنت اور طریقہ انتخاب پر نہایت تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے کتاب اپنی خوبیوں کی وجہ سے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہے

مصنفہ سید محمد احمد کاظمی بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (علیگ) کتاب کا حجم ۸۰ صفحے ہے لیکن قیمت فی نسخہ علاوہ محصولڈاک صرف ۸ ہے۔ آج ہی ایک نسخہ طلب کرکے اپنی معلومات میں شاندار اضافہ کریں

ملنے کا پتہ

ایم۔ اے مجید معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

روغن کنٹھ مالا

یہ روغن کنٹھ مالا اور خنازیر کا حکمی اور شرطیہ علاج ہے اس کے استعمال کے بعد مرض جڑ سے جاتا رہتا ہے چند روز کے استعمال سے غدود تحلیل ہوجاتے ہیں اور زخم طور جاتا ہے اس مرض کے لئے اس سے بہتر آج تک کوئی دوا تیار نہیں ہوئی۔ … فی شیشی علاوہ محصولڈاک و پیکنگ … ملنے کا پتہ

ایم۔ ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹر یا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳ — ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ...

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — فی پرچہ — نمونہ مفت — ممالک غیر کیلئے: سالانہ — ششماہی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ — دہلی یوم سہ شنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۱ء — نمبر ۸

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا عظیم الشان اجلاس

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا خطبہ صدارت

مذہبی و سیاسی حقائق کا بہتا ہوا دریا

(گذشتہ سے پیوستہ)

ہندو مسلم مفاہمت

حضرات علماء کرام! ہندوستان میں آج کل ہندو مسلم مسئلے نے خاص صورت اختیار کر رکھی ہے، عام طور سے یہ مسئلہ باشندگان ہندوستان کے لئے دلچسپی کا سبب بنا ہوا ہے۔ سنہ ۱۹۱۶ء میں مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان ایک سمجھوتہ ہوا تھا اس وقت مسلمانوں کی ایک ہی سیاسی جماعت تھی مسلمانوں میں سیاسی بیداری بھی نہ تھی — حکومت خود اختیاری کا بہت زیادہ امکان بھی نہ تھا اسلئے اسوقت اس پیکٹ کے متعلق بہت زیادہ چرچا تھا اور نہ کسی قسم کے جھگڑے تھے، لیکن شاید یہ سمجھوتہ ...

کیا فرقہ پرستی مفقود ہے؟

ہر شخص گھبرایا ہی کرتا ہے۔

حضرات! جو کچھ میں نے عرض کیا ہے یہ تو اصولی طور پر ہے۔ اب میں آپ سے واقفیت کے طور پر دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ کے ملک میں اسٹیشنوں پر ہندو پانی اور مسلمان پانی کی آوازیں نہیں لگتیں، کیا مسجدوں کے سامنے باجا بجانے اور قربانی کی حفاظت، اذان کی بندش اور آرتی کی آزادی پر فساد نہیں ہوتے... [illegible]

سمجھوتے کی مختلف تجاویز

جمہوریت کی حمایت

سمجھوتے کا اصول جمہوری جیسا قرۃ والا نہ

پنجاب و بنگال کی اکثریت

ہم انصاف چاہتے ہیں

جمعیۃ علماء ہند اور مسلم حقوق

[illegible]

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فٹ کو الٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
12/9	انچ	2/4	25/8
14/10	″	2/8	28/-
16/11	″	2/12	30/-
18/12	″	3/-	33/-
[illegible]	″	3/4	36/-
22/14	″	5/-	55/-
24/15	″	5/12	66/-
26/17	″	7/-	80/-
30/18	″	8/-	90/-

نوٹ:- ¼ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے

منیجر اے آر سیٹھ نبول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

نادر طبی کتب

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت مشتمل بر دو جلد طب جدید ... کی مشہور ضخیم کتاب بزبان اردو	[illegible]	[illegible]
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	[illegible]	[illegible]
ازدواجی راز سے علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	۱۲/	۹/

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا، مزید رعایت کیلئے لکھنا فضول ہے۔ مشہور اطباء و اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں۔ وقت گزر جانے پر تقاضہ اور تاسف لاحاصل ہوگا۔

المشتہر

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاونی فیروزپور پنجاب

نوٹ: پیام صحت کی فرمائش کے ہمراہ ... پیشگی آنا ضروری ہے

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمیعۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے فارسی، عربی کی آسان و مشہور کتابیں شائع ہو رہی ہیں جن سے تعلیم کی ابتدائی مشکلات کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ ایک اسلامی درسگاہ قائم ہے جس میں نصاب جدید کی تعلیم سے طلبہ میں علم کی روح پیدا کی جاتی ہے۔ آپ بھی ان عجیب و غریب کتابوں کو علمی نعمت سمجھ کر ... داخل کرائیں اور چند روز میں تعلیم میں ترقی کا انقلاب دیکھ کر مصنف کی داد دیں۔ یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہو چکی ہیں ان سے محروم رہنا بڑی بدقسمتی ہے اور وہ یہ ہیں:

فارسی زبان کا قاعدہ تین آنے ۳/ — رہبر فارسی تین آنے ۳/ — لطائف فارسی تین آنے ۳/ — عربی زبان کا قاعدہ تین آنے ۳/ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵/ حصہ سوم — علم النحو عوامل النحو ۶/ — عربی منظوم اصطلاح مع لغات جدیدہ ۶/ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸/

نوٹ: محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا پتہ صاف تحریر کریں

پتہ: شفیق احمد غوث اشاعۃ الادب پوسٹ چرتھاول مظفر نگر

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فاونٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں ... ہر قسم کے کاغذ پر خوب اس طرح چلتی ہے ... [illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ہمارے ہاں ہر سائز کے قرآن مجید و حمائل شریف و مذہبی کتب ہر مطبع کی ملتی ہیں۔ پتہ

منیجر مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست کیجئے۔ الجمعیۃ کی ایجنسی لے کر آپ آٹھ آنے سے لے کر دو روپیہ روزانہ تک باسانی کما سکتے ہیں اور اسی کے ساتھ ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں۔ شرائط ایجنسی کے لئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھئے۔

پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ سو روپے انعام

[illegible] ... روپیہ انعام جنہیں یقین نہ ہو ایک آنہ کا ٹکٹ لگا کر شرط لکھوالیں قیمت ...

ملنے کا پتہ: اکمل کشورام ۱۲ پوسٹ کٹری سرائے گیا

تلاش کیجئے

[illegible] ... مقبول عام ہے۔

المشتہر: نورل سوپ کمپنی بازار لال چاہ دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے صرف دس روپے (عـــ۱۰) علاوہ محصولڈاک ہے۔ فرمائش فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایۂ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کی چھپائی کے وقت طہارت اور باوضو ہونے کا پورا اہتمام کیا گیا تھا نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ عـــ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اسکا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھ میں نور پیدا ہوتا ہے۔ ہدیہ:- قسم اعلیٰ سفید کاغذ مجلد ... قسم دوم ... علاوہ محصولڈاک ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ہجری

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فارمولا

مسلمانوں کیلئے غیر اطمینان بخش اور ناقابل قبول ہے

(۲)

گزشتہ اشاعتوں میں ہم نے مجلس عاملہ کے فارمولے کی صرف ان دفعات پر بحث کی تھی جو ڈاکٹر انصاری صاحب کے پیش کردہ مطالبات کے بظاہر مطابق نظر آتی ہیں مگر جن کو غور کے ساتھ دیکھنے کے بعد یہ حقیقت منکشف ہو جاتی ہے کہ ان میں اور ڈاکٹر صاحب کے مطالبات میں تھوڑے سے ردو بدل اور اضافہ سے زمین و آسمان کا فرق کر دیا گیا ہے۔ آج کی اشاعت میں ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ بنیادی حقوق اور پرسنل لا کی حفاظت کے متعلق جو دفعہ مجلس عاملہ کے فارمولے میں داخل کی گئی ہے اور جس کا حصہ (الف) اور (ب) بجنسہ نیشنلسٹ مسلم پارٹی والے فارمولا سے لیا گیا ہے اس پر ہمیں کیا اعتراض ہے اور ہم پرسنل لا کے تحفظ کی کونسی شکل ناگزیر اور ضروری سمجھتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی ساتھ اس دفعہ پر بھی بحث کرنا چاہتے ہیں جو ڈاکٹر صاحب کے فارمولا میں نہیں تھی مگر مجلس عاملہ نے اسے اپنی طرف سے بڑھا دیا ہے اور ان امور پر بھی اظہار خیال ضروری سمجھتے ہیں جنھیں مجلس عاملہ نے قطعاً نظر انداز کر دیا ہے اور جن کا اس قسم کے فرقہ وارانہ سمجھوتہ میں موجود ہونا مسلم اقلیت کی ...

ظاہر ہے کہ جہاں تک پرسنل لا کی حفاظت کا تعلق ہے ایک دفعہ اس وقت بھی ہندوستان کے دستور اساسی میں ایسی موجود ہے جو پرسنل لا کے تحفظ کے لئے وضع کی گئی ہے مگر وہ اپنے ابہام و اجمال کے باعث اسقدر بیکار ہے کہ ساردا ایکٹ جیسا خلاف شریعت قانون منظور ہو جاتا ہے ...

انتقادات

تندرست زندگی کا راز

زبدۃ الحکماء حکیم محمد افضل صاحب نے اپنی تازہ تصنیف "تندرست زندگی کا راز" ہمارے پاس بغرض ریویو ارسال کی ہے۔ موصوف اپنی طبی خدمات کے سلسلہ میں کافی شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ اور آپ کی متعدد طبی کتابیں ملک سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں اسلئے اس کتاب کے متعلق کسی تفصیلی تبصرہ کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی صرف اتنا بتا دینا کافی ہوگا کہ یہ کتاب پانچ حصوں پر منقسم ہے پہلے حصہ میں مخلوق مخصوص ادویات کی فہرست اور ان کے فوائد درج کئے گئے ہیں۔ دوسرے میں بچوں کی پرورش، ان کے امراض کی تشریح اور علاج سے بحث کی گئی ہے۔ تیسرے حصہ میں عورتوں اور لڑکیوں کی صحت کو قائم رکھنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ اور ان کے امراض کی تشریح اور علاج کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ چوتھے حصہ میں چیچک کے متعلق تفصیلی معلومات اور اسکا علاج درج کیا گیا ہے۔ اور پانچواں حصہ سل اور دق کے متعلق ...

سپاسنامہ منجانب ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ

بعالی خدمت حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب

ذیل کا سپاسنامہ ۱۹ جولائی کو میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ کی جانب سے حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و صدر اجلاس جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ منعقدہ میرٹھ کی خدمت عالی میں پیش کیا گیا:۔

ہم ممبران ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ آپ کی خدمت اقدس میں اس لئے حاضر ہوئے ہیں کہ ان بے پایاں جذبات مسرت کا اظہار کریں جو ضلع میرٹھ کے ہر متنفس کے دل میں آپ کی تشریف آوری کی تو بہ سنکر سمندر کی موجوں کی طرح لہریں مار رہی ہیں اور جن کی بے پناہ روانی میں تفکرات و تردّدات کی ابھر آرزا اور رہت تسکین پیٹا تیں خس و خاشاک کی طرح بہتی چلی گئی ہیں۔

آپ نے اس تکلیف دہ موسم میں اپنے راحت و آرام کو قربان کر کے اپنی اہم مصروفیتوں کو پس پشت ڈال کر ہمارے شہر میں تشریف لا کر جس عنایت اور محبت کا ثبوت دیا ہے اس نے ہمارے دلوں کو موہ لیا ہے اور ہماری زبانیں اس کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہیں۔

...

کے ساتھ رعایا پروری کا سلوک کیا گیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اگر ہر بالغ کو حق رائے دہندگی دیدیا جائے یا تناسب آبادی کے لحاظ سے ہر ملت کو ووٹر ملجائیں تو جن صوبوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہاں یقیناً مسلمانوں کے لئے مخلوط انتخاب مفید ہے۔ میں آپ حضرات سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا صوبہ سرحد و بلوچستان میں جہاں ۹۵ فی صدی مسلمان ہیں وہاں بھی مخلوط انتخاب مسلمانوں کے لئے مضر ہے؟

کیا صوبہ سندھ جہاں ۷۵ فی صدی مسلمان ہیں وہاں بھی مخلوط انتخاب مسلمانوں کے لئے نقصان رساں ہے۔ کیا پنجاب و بنگال میں بھی مخلوط انتخاب مسلمانوں کے لئے ضرر رساں ہے۔ یہ ممکن ہے کہ جن صوبوں میں مسلمانوں کی آبادی کم ہو وہاں مخلوط انتخاب مسلمانوں کے لئے بجز مخصوص صورت کے نقصان رساں ہو اس امر کا دعوی کرنا کہ مخلوط انتخاب ہندوستان کے تمام صوبوں میں ہر حالت کے اعتبار سے مسلمانوں کے لئے مفید ہے۔ صحیح نہیں جس طرح یہ دعوی صحیح نہیں ہے کہ مخلوط انتخاب تمام صوبوں میں ہر حالت کے اعتبار سے مسلمانوں کے لئے مضر ہے۔

مخلوط انتخاب کی شرائط

میرے معزز بزرگو! جداگانہ انتخاب کتنا ہی مضر ہو اور مخلوط انتخاب کتنا ہی ...

اکثریت ہے وہاں ہم نے نہایت خندہ پیشانی سے اکثریت پر اعتماد کا اظہار کیا ہے جس طرح ہم نے ہندو اکثریت پر اعتماد کرنے میں کوئی عذر نہیں کیا ہے اسی طرح ہم مسلم اکثریت پر ہندوؤں کی جانب سے بھی اسی خوشدلی کے ساتھ اعتماد کا اظہار چاہتے ہیں۔ ہم اس کو پسند نہیں کرتے کہ پنجاب و بنگال کی اکثریت سے محض اس لئے اعراض کیا جائے کہ ان دو صوبوں کی اقلیت اکثریت کی حکومت نہیں چاہتی۔ میں ہندو ذہنیت کو کوئی طعنہ نہیں دینا چاہتا بلکہ مسلمانوں کے ساتھ انصاف کا مطالبہ کرتا ہوں۔ پنجاب و بنگال کی مسلم اکثریت کے تحفظ کا سوال ایسا سوال ہے کہ ایک لمحہ کے لئے بھی اس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

کیا آئینی اکثریت جمہوریت کے منافی ہے؟

حضرات! اکثریت کے ساتھ آئینی کا لفظ استعمال کر کے مسلمانوں کے مطالبے کو نامعقول بنایا جاتا ہے۔ میں عرض کروں گا اگر اکثریت کو آئینی اقلیت بنانا غیر معقول نہیں ہے تو مجھے افسوس ہے کہ میں اس منطق کے سمجھنے سے معذور ہوں کہ ۵۶ کی آبادی کو پچاس یا اس کی تعداد میں رز رو کرنا تو نامعقول ہے لیکن ۵۶ کی آبادی کو پچاس یا انچاس کی تعداد میں رز رو کر دینا غیر معقول نہیں ہے؟ آخر معقول اور غیر معقول کا معیار کیا ہے؟ کیا ہر بالغ کو حق رائے دہندگی دینا یا تناسب آبادی کے موافق حق ووٹ قائم کرنا بھی غیر معقول ہے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید نے ...

الجواب

ریاستی باشندوں کی کانفرنس کو ممنوع قرار دیدیا گیا

کارکنوں کے نام دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت نوٹس

شملہ ۲۵ جولائی۔ گزشتہ شب ریاستی باشندوں کی جو کانفرنس شملہ میں منعقد ہوئی تھی اس کے سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر شملہ نے حسب ذیل اصحاب کے نام دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت حکم جاری کیا ہے ان اشخاص نے جلسے میں نمایاں حصہ لیا تھا:۔

(۱) لالہ دونی چند انبالوی (۲) مسٹر امرت لال ٹھاکر (۳) مسٹر منی لال کوٹھاری (۴) سردار بھگوان داس (۵) سید طالب حسین صاحب اور (۶) ڈاکٹر ... ایل ورما۔

گزشتہ شب جلسہ انتظامی حکم کی وجہ سے منتشر کرنا پڑا اور مقامی کانگریس کمیٹی کی جانب سے ایک احتجاجی جلسہ منعقد ہوا ... ہند کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے تھے۔ اب ضمانت پر رہا کر دئے گئے ہیں۔

غدائی خدمتگاروں کو تین تین سال قید سخت کی سزا

ڈرامہ "درد" کھیلنے کا جرم

پشاور ۲۲ جولائی۔ ڈرامہ "درد" کے سلسلہ میں جو خدائی خدمت گار ماہ اپریل میں گرفتار کئے گئے تھے کل ان کے مقدمہ کا آخری فیصلہ سنا دیا گیا۔ ملزمین کو تین تین سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ملزمین نوعمر لڑکے ہیں۔

کشمیر کو طبی مشن بھیجنے کی تجویز

مہاراجہ سے بذریعہ تار اجازت کی طلبی

سندھ ہندو وفد وائسرائے کے آستانہ پر

سندھ کی علیحدگی پر آہ و زاری

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا آئندہ اجلاس

بمبئی میں ہوگا

مسلمانوں کی جانب سے کشمیری تحقیقاتی کمیٹی کا مقاطعہ

دریا سے ایک کشمیری مسلمان لڑکی کی نعش کی برآمدگی

بمبئی میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

رضاکاروں پر حملہ ۔ ایک رضاکار زخمی

پنجاب میں متعدد کتب و رسائل کی ضبطی

مرکزی حکومت پر رعب جمانے کی کوشش

دہلی مفاہمت پر ناپسندیدگی کا اظہار

بمبئی میں گرفتاریوں کی بھرمار

پولیس کی سرگرمیاں۔ گرفتاریوں کے خلاف احتجاج

گورنر پنجاب کے حملہ آور سشن سپرد کر دیئے گئے

گول میز کانفرنس میں ڈاکٹر انصاری بحیثیت ...

مسلح ڈاکو نو ہزار روپیہ لے کر فرار ہو گئے

خنجر سے ایک ملازم کو ہلاک کر دیا

بمبئی میں سات سو مزدوروں کی ہڑتال

کارخانہ پر زبردست پکٹنگ

عدالت میں گورنر بمبئی کے حملہ آور کا بیان

گورنر کے تقرر اور مارشل لاء کے نفاذ پر اعتراض

بنارس میں جلسوں اور جلوسوں کی ممانعت

فرقہ وارانہ ہنگاموں کو روکنے کیلئے سعی

نوجوان بھارت سبھا کے مکان پر پولیس کا چھاپہ

ملتان کے دروازوں پر سے پکٹنگ اٹھا لیا گیا

ڈپٹی کمشنر کی طرف سے تنبیہ

ایک مشہور اکالی لیڈر کو قتل کر دیا گیا

اعلان تعطیل

کانگریس اور حکومت میں کوئی تصفیہ نہ ہو سکا

موجودہ صورت حال نہایت مایوس کن ہے

فلسطین پر دوامی قبضہ کرنے کیلئے برطانیہ کی نئی چال

عربوں کو برباد کرنیکے بعد دوبارہ آباد کرنے کی تجویز

باغیوں کے کیمپ پر فوج کا زبردست حملہ

ایک باغی کا سنگین سے قتل، ۲ باغیوں کی گرفتاری

کشوری گنج کے فرقہ وارانہ فساد کے مقدمہ کا فیصلہ

اٹھارہ مسلمانوں کو قید سخت کی سزائیں

ہندوستانی اور برطانوی مفادات ایک ہیں

لارڈ ارون کی تازہ تقریر

مولانا شفیع داؤدی کی تاریک تصنیف

قوم پرور مسلمانوں کو گول میز کانفرنس میں شریک کیا جائے

دس سال تک جداگانہ انتخاب کی حمایت

مدراس کے مسلمانوں کا فارمولا

باغیوں پر پولیس اور فوج کا حملہ

دو باغی ہلاک اور متعدد گرفتار

لارڈ ارون کو وائسرائے کے بجائے پادری بننا چاہئے تھا

سابق وائسرائے کی تقریر پر لارڈ ہیڈ انچکیپ کا تبصرہ

ہندو مہا سبھا کے سکرٹری کو قید سخت کی سزا

منافرت انگیز مضامین شائع کرنے کا الزام

برمی بغاوت کو فرو کرنے کیلئے بودھوں کی پیشکش

حکومت برما کا اعلان

برما میں قتل و غارت گری کا سلسلہ

۱۴ مزید باغیوں کی گرفتاری

مالیانہ وصول کرنے والے پر حملہ

پولیس کی گولی سے متعدد اشخاص مجروح

اسپانیہ میں جمہوری حکومت کی مخالفت

پندرہ سو ٹیلیفون کی لائنیں کاٹ دی گئیں

ایڈیٹر پرتاب گرفتار کر لئے گئے

پولیس انسپکٹر کے قاتل کی اپیل مسترد

پریوی کونسل نے سزائے موت بحال رکھی

ہندوستانی باشندوں پر برمیوں کے مظالم

حکومت برما کے نام مکتوب اور اس کا جواب

پدوکوٹہ کے فسادات کی تحقیقات کیلئے کمیٹی کا تقرر

الہ آباد یونیورسٹی کی مالی امداد کم کر دی گئی

راجہ کالاکنکر کے بھائی کی گرفتاری

اشتراکیت کا الزام؟

وزیر مالیات پر بموں سے حملہ

چینی وزیر کا سکرٹری ہلاک

گاندھی جی کے استقبال کیلئے لندن میں تیاریاں

سردار بھگت سنگھ کی جلدیں ضبط کر لی گئیں

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

گرلز اسکول پل بنگش

پرنسپل صاحبہ کے خلاف الزامات کی پرزور تردید

آپ کے اخبار مورخہ ... ماہ حال میں ایک مضمون بعنوان گرلز اسکول پل بنگش ... شائع ہوا ہے ...

ہم تمام مسلمان مستانیاں اس اسکول میں تعلیم دیتی ہیں۔ اگر پرنسپل صاحبہ کا ...

بل بنگش اسکول کی مسلم استانیاں

معززیاز حسین خان کا بیان

... سلطان پل بنگش ۔ ایم بی گرلز اسکول

دارالعلوم ندوۃ العلماء کھل گیا

دارالعلوم ندوۃ العلماء بعد تعطیل کلاں کے یکم جولائی ۱۹۳۰ء سے کھل گیا ہے اور تعلیم شروع ہو گئی ہے ...

ناظم ندوۃ العلماء

دنیا میں جنت

... خانقاہ صوفیہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

اخبار الجمیعۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ربڑ اور پیتل کی مہریں

ملنے کا پتہ :- مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

اشتہار

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ...

پرنسپل طبیہ کالج علی گڈھ

نپٹ بہرا پن کا فوری علاج

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان کی دوا ۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو ۔ پی)

پانچ سو روپے انعام

... اکمل کشوم اسپوٹ کنزی سرائے گیا

جلد ضرورت ہے

محنتی اور باثر ایجنٹوں کی جو کپڑے کی ایک فرم کی ایجنسی شمالی ہند میں ہے سکیل تنخواہ ڈیڑھ سو روپے ماہوار سے دس روپے ترقی کے ساتھ دو سو روپے تک دی جائے گی نقد ضمانت ایک ہزار کی ضرور ہونی چاہئے تمام درخواستیں برائے تفصیلات انگریزی میں آنی چاہئیں

ایڈورٹائزر معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

سنون محبوب

پائیریا کا دشمن دانتوں کا محافظ منہ کی بدبو کو زائل کرنے والا

ملنے کا پتہ :- احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

زمیندار دواخانہ جھجر ضلع رہتک

... مینجر زمیندار دواخانہ جھجر ضلع رہتک

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج

بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

رنگین انقلاب

برسات کے بہار آفرین موسم میں نیرنگ کا ادبی تحفہ ہوگا

... مینجر نیرنگ مچھلی والان دہلی

مسلمانوں کے افلاس کا علاج

مسئلہ انتخاب

یہ وہ معرکۃ الآرا تصنیف ہے جس میں مسلمانوں کے افلاس اور تعلیمی پستی کے حقیقی وجوہ بتا کر ان کا قطعی اور حتمی علاج تجویز کیا گیا ہے مسلمانوں کے مذہبی حقوق اور ان کی حفاظت کی تدابیر اور موجودہ و آیندہ نظام سلطنت اور طریقہ انتخاب پر نہایت تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے کتاب اپنی خوبیوں کی وجہ سے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے مصنفہ سید محمد احمد کاظمی بی ایس سی ایل ایل بی علیگ کتاب کا حجم ۸۰ صفحے ہے لیکن قیمت فی نسخہ علاوہ محصولڈاک صرف ۸ ہے آج ہی ایک نسخہ طلب کر کے اپنی معلومات میں شاندار اضافہ کریں۔

ملنے کا پتہ

ایم ۔ اے مجید معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

صوبہ سرحد کو دیگر صوبجات کے برابر درجہ دیا جائیگا

قانون، امن پر صوبہ کا قبضہ اور مرکز سے مالی امداد

سرحدی مضامین کی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات

شملہ ... گول میز کانفرنس کی سب کمیٹی کی سفارش پر حکومت ہند نے شمال مغربی سرحدی صوبہ کے مضامین کی تحقیقات کے لئے ...

سفارشات

...

مالی امداد

...

ہیضہ کے متعلق سرکاری اعلان

... امرت دہارا ...

نصیحت کو مانو

پتہ ۔ امرت دہارا ۱۶۱ لاہور

منیجر امرت اوشدھالیہ امرت بھون امرت سٹرک امرت ڈاکخانہ لاہور

شربت اکسیر

اگر آپ بستر زندگی پر ... ہیں تو

قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

پتہ ۔ ایس ۔ بی ۔ بخشی ۔ اینڈ کمپنی ۱۲ ٹونی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

عمر بڑھ سکتی ہے ۔ بوڑھے جوان ہو سکتے ہیں

صورت کی تبدیلی ممکن ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب کا لاجواب نسخہ

عمل جراحی کے بغیر غدود کا پیوند

معجون مددگار غدود

چہرے کی تبدیلی

عورتوں کے حسن کی واپسی

ساٹھ روپے کی خوراک کی قیمت چار روپے

ملنے کا پتہ :- احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۳ کوچہ چیلان دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا نہ ہو تو قیمت واپس

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

محدث کی ضرورت

چاٹگام مدرسہ دارالعلوم کے طبقہ حدیث کے لئے ایک محدث کی ضرورت ہے جو ہر فن میں یکتا تقریر و تحریر میں ماہر ... تنخواہ ۵۰-۷۵-۱۰۰ مدت درخواست آخر جولائی تک۔

پتہ :- سکریٹری ۔ مدرسہ دارالعلوم چاٹگام

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے ۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

رنگ روغن وارنش اور انیمل

... دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

ماہ ربیع الاول ... سیرۃ ... منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

یداللہ علی الجماعۃ

[redacted]

مسئول
مدیر: ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
نمونہ مفت
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ہجری ۔ مطابق ۵ اگست ۱۹۳۱ء | نمبر ۹

افغانستان کی پارلیمنٹ میں شاہ نادر خاں کی افتتاحی تقریر

دور ترقی کے اہم باب اور زمانہ انقلاب کے واقعات پر ایک مفصل تبصرہ

برطانیہ سے تعلقات کی حقیقت ۔ جنگی قوت کیلئے اسلحہ کی فراہمی

(ترجمہ مخصوص)

ذیل میں شاہ نادر خاں کی اس مبسوط تقریر کا ترجمہ شائع کیا جاتا ہے جو آپ نے مجلس شورائے ملی کے افتتاح کے موقع پر اعیان حکومت اور ارکان دولت کے سامنے کی جس میں افغانستان کی موجودہ سیاسیات پر مبسوط تبصرہ کیا گیا ہے۔

خدائے قادر توانا کے نام سے جو دنیا و آخرت کی سعادت کا بخشنے والا ہے میں اس مجلس شورائے اسلامی (پارلیمنٹ) کا افتتاح کرتا ہوں۔ اور بارگاہ ایزدی سے حکومت اور ملت افغانیہ کے لئے توفیق چاہتا ہوں کہ وہ شریعت مطہرہ حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سایہ میں اسلام کی اس خاک پاک کو شرف قیود بخش عطا فرمائے تاکہ ...

دنیا کی موجودہ جمہوریت اور اسلام

عزیزان من! الحمدللہ کہ میں دوسری بار افغانستان کو مصائب و نوائب نفاق و خانہ جنگی سے مامون و مصئون دیکھتا ہوں اور یہ سود کی خاطر اعدل پیدا امید ہے ...

... اور تم کو موقع وفرصت بخشنے کہ حکومت اور ملت کے درمیان سے تمام شکایات کو دم رفع کردیں۔ آج کل کی دستوری اور شوروی حکومتیں جیہ ردیا کم کے ساتھ ترقی حاصل کرتی ہیں ...

افغانی پارلیمنٹ ترقی کی بنیاد ہے

خدا کا شکر ہے کہ میں نے اس پر امن فرصت میں اس کے افتتاح کی توفیق پائی ...

افغانستان کی حدود میں نادر خاں کا داخلہ

... فرزندان و برادران من! اس دور کے واقعات کو میں خود تمہارے سامنے بیان کرنا چاہتا ہوں جن کا تعلق امروزہ افغانستان کی خارجی سیاست سے ہے تاکہ خارجی سیاست سے موجودہ حکومت کو آپ اچھی طرح سمجھ لیں۔ باقی مسائل جو آٹھ دس ماہ کے اندر رونما ہوئے ان کو صدر اعظم فرداً آپ کے سامنے بیان کریں گے ...

معاصرین کے افکار و آراء

اجتماعات میرٹھ کے فیصلے

(مدینہ)

میرٹھ میں پچھلے دنوں صوبہ کی دو ممتاز جمعیتوں کے اجلاس منعقد ہوئے تھے مسلم نیشنلسٹ کانفرنس اور جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ نے ڈاکٹر سید محمود صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کی صدارتوں میں کانگریس کے مجوزہ فارمولا کی تائید و تصدیق کی اور اسے مسلمانوں کے تحفظ حقوق کے لئے قابل اطمینان قرار دیا۔ اس کے ساتھ ہی چونکہ سیاست حاضرہ میں علمائے کرام کو سب سے اہم اور ممتاز جگہ حاصل ہوگئی ہے اور انہوں نے اپنی سرفروشی اور قربانی سے انگریزی خواں طبقہ کو شکست دے دی ہے۔ لہٰذا ان اجتماعات کے فیصلوں پر بھی علماء صوبہ کا سب سے زیادہ اثر پڑا۔ اور جمعیۃ علماء کے مطالبہ کی روشنی میں ... کی تفسیر و تشریح کی گئی۔

جہاں تک کانگریس کے فارمولا کا تعلق ہے وہ نقائص وعیوب سے پاک نہیں ہے اور ابھی اس میں بہت سی شرح و وضاحت اور ترمیم و تنسیخ کی گنجائش ہے لیکن بہرحال وہ مسلمانوں کی ایک اہم جماعت کے جذبات کا اطمینان بخشتا ہے ...

مسلمانان ہند کا ایک ایسا مذہبی و قومی فریضہ تھا جس کی ادائیگی کے لئے موجودہ جماعتوں میں سے کسی آل انڈیا جماعت کو سرگرم عمل ہوجانا چاہئے تھا اور تمام مسلمانوں کو اس جماعت کی امداد کرنی چاہئے تھی ...

عراق کی بیان کردہ آزادی

(اودھ اخبار)

برطانیہ کی طرف سے پہلے تو حد درجہ ساختہ انتداب کمیشن عراق کی اہلیت کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے مقرر کیا گیا۔ اور اس طرح کچھ عرصہ تک اس مسئلہ کو طول میں رکھا گیا لیکن بالآخر برطانیہ نے اس امر کا اعلان کردیا کہ وہ عراق کو ۱۹۳۲ء میں آزاد کردے گا ...

"انتخاب بھی جان سے زیادہ عزیز ہے ہم اپنی جانیں دیدیں گے لیکن جداگانہ انتخاب نہ چھوڑیں گے"

جن نفقروں کو زیر خط کردیا گیا ہے، وہ قابل ملاحظہ ہیں۔ یہ جوش، یہ غلو، یہ کاش کسی اصول دین کی حمایت میں ہوتا! ...

بحث میں مولوی نہ ہاریں گے
جان ہاریں گے مگر نہ ہاریں گے

مگر اب کون کہہ سکتا ہے کہ یہ ذہنیت صرف مولوی صاحبان تک محدود ہے؟

نئی رجز خوانیاں

(سچ)

پچھلے ہفتہ "سعد الکافی" اخبارات میں تین تین جلی عنوانات کے ساتھ نمایاں کرکے حسب ذیل تار برقی شائع ہوا تھا:

"جوالاپور ۲۵ر دکیم جون کو قرارداد کے مطابق جمعیۃ جداگانہ انتخاب کے زیر اہتمام ۲۸ر جون کو ایک شاندار جلوس نکالا گیا جس میں ایک ہزار سے زیادہ مسلمان شریک تھے ...

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمدللہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں ...

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت فرسٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
12/9	انچ	2/4	25/8
14/10	"	2/8	28/-
16/11	"	2/12	30/-
18/12	"	3/-	33/-
20/13	"	3/4	36/-
22/14	"	5/-	55/-
24/15	"	5/12	66/-
28/17	"	7/-	80/-
30/18	"	8/-	90/-

نوٹ:- ۱/۴ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کے لئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت مشتمل ہر دو جلد طب ہومیوپیتھی کی مشہور ضخیم کتاب بزبان اردو	عہ	۱
طریق تشخیص امراض۔ بزبان اردو	۱۲	۸
ازدواجی راز مع علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	۱۲	۹

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا مزید رعایت کیلئے کتب مفصل ہے مشہور اطباء و اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں وقت گذر جانے پر تقاضہ اور تاسف لاحاصل ہوگا۔

المشتہر

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)

نوٹ

پیام صحت کی فرمائش کے ہمراہ عہ خرچ ڈاک پیشگی آنا ضروری ہے

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ منیجر

حلفیہ بیان اور سابق منسٹر ریاست ضرغام اللہ خاں کا مدعا

...

منیجر دواخانہ ... نظر و عرفان راولپنڈی پنجاب

مفت

رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضائع کرکے لطف زندگی سے محروم ہوچکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے اس میں نوجوانوں کی زندگی کے تاریک پہلو کو محققانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو علمی اصول پر لکھا گیا ہے ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرور منگا کر صرف ایک کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

پتہ

منیجر شفاخانہ معاون صحت (رجسٹرڈ) شہر راولپنڈی پنجاب

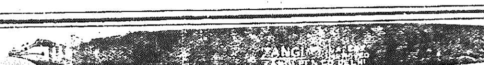

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور باعث نجات سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے ترجمہ اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں، مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے، مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے (عنہ) علاوہ محصولڈاک ہے فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید مترجم

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زبر زیر پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کی چھپائی کے وقت طہارت اور باوضو ہونے کا پورا اہتمام کیا گیا تھا نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو یہ بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہر مجلد چرم ۸ر نقرہ علاوہ محصولڈاک عام دو روپے۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی کی خوبیاں کتنا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل سرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ خاستہ للعہ قسم دوم خاستہ عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ر چرم عہر

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک مسجد کی جنوبی دیوار کے متصل مسجد سے متعلق ایک قطعہ زمین ہے ...

کے باوجود اس کے کپڑے کی خرید و فروخت کو حرام قرار دیتے ہیں، اس کے صناعوں کے ہاتھ کٹوا لیتے ہیں اس پر زبردست (اور بھاری محصولات عائد کر کے اس کی تجارت روک دیتے ہیں (اور ہندوستانیوں کی یہ کیفیت ہے کہ وہ انگریزوں کا کپڑا خریدنے کے لئے کروڑوں روپیہ کا سرمایہ جمع کرتے ہیں، کمپنیاں بناتے ہیں، دیسی کپڑے پر پکٹنگ کرنے کی تیاریاں کرتے ہیں اور لنکاشائر کی فنا ہوتی ہوئی تجارت کو پھر سہارا دے کر زندہ کرنا چاہتے ہیں۔ قومی بے حیثیتی کا یہ نظارہ شرمناک بھی ہے اور اندوہناک بھی۔

نکات چہاردہ گانہ کا مصنف

مسٹر محمد علی جناح گول میز کانفرنس کے پہلے اجلاس میں شرکت کی غرض سے لندن گئے تھے۔ انعقاد کانفرنس کے بعد بھی ایک عرصہ تک وہاں رہے اور اب صرف ایک مہینہ کے لئے ہندوستان واپس آئے ہیں۔ موصوف نے ساحل بمبئی پر قدم رکھتے ہی جو بیان اخبارات کو دیا وہ شائع ہو چکا ہے اور اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انگلستان میں تقریباً ایک سال تک رہنے کے بعد ان پر یہ حقیقت (اور زیادہ روشن ہو گئی ہے کہ ہندو مسلم مسئلہ کا حل کئے بغیر ہندوستان سے جانا ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ

ہندو مسلم مفاہمت کے بغیر لندن جانا بے سود ہے

گاندھی جی کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

ہم نے اس حقیقت کی طرف الجمعیۃ کے کالموں میں بار بار اشارہ کیا ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہندوستان کے تمام صحیح الخیال اور معاملہ فہم حضرات اس سے پوری طرح واقف ہیں کہ جب تک اس ملک کی دو سب سے بڑی ملتیں یعنی ہندو اور مسلمان آئندہ دستور کے متعلق کوئی مفاہمت نہیں کر لیں گے اس وقت تک آئینی طریق پر کوئی جد و جہد کامیاب نہیں ہو سکتی ...

مطلب نہیں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اس قسم کا اتحاد و اتفاق غیر ممکن ہے ...

بے غیرتی کی انتہا

جمعیۃ علماء صوبہ برما

فہم و تدبر کی ضرورت

اتحاد و اتفاق کا امکان

گاندھی جی لندن کا سفر فضول کر رہے ہیں

برطانیہ کے ملوکیت پرست ہندوستان کو آزادی نہیں دینگے

تحفظات کے نام سے غلامی کی زنجیریں بدستور قائم رہیں گی

(از برنارڈ ہاوٹن)

مسٹر سیکڈانلڈ اور مسٹر بالڈون کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی ہے وہ اگرچہ اس طرح پر شائع نہیں ہوئی جیسا کہ ان مدبرین کا منشا تھا مگر اس میں شبہ نہیں کہ اس کی اشاعت نہایت بامو قعہ اور برو قت ہوئی ہے ...

”ہندوستان کا مفاد“

ملوکیت پرستوں کی تنظیم

ایک لاحاصل سفر

تحفظات کا مفہوم

بسلسلۂ صفحۂ اول

برطانیہ نے کس طرح روڑے اٹکائے

اہل غرض کا پروپیگنڈہ اور برطانیہ کی امداد

شاہ نادر خاں پر برطانیہ کی سختی

غازی امان اللہ خاں پر نکتہ چینی

ہندوستان کا پیالہ صبر و قرار لبریز ہو چکا ہے

اگر برطانیہ نے جلد انصاف نہ کیا تو انقلاب عظیم برپا ہو گا

ڈاکٹر بیسنٹ کی حکومت کو بروقت تنبیہ

(از ڈاکٹر اینی بیسنٹ)

استعدر بربادی ہو گئی ہے کہ ہندوستان کے کسان بے انتہا قرضہ میں مبتلا ہو گئے ہیں جو ہر سال زیادہ ہو جاتا ہے کیونکہ ان کی آمدنی ان کے مصارف سے کم ہے ...

ان عملی، سیاسی اور اقتصادی وجوہ پر کبھی ایمانداری کے ساتھ غور نہیں کیا گیا جو ہندوستان کو اس پر مجبور کرتے ہیں کہ وہ اپنے معاملات کا انتظام اپنے قبضہ میں لیلے۔

بھوکی قوم

سرمایہ داروں کی لوٹ

مقاطعہ کا طریقہ

تعلیم سے محرمانہ غفلت

حکومت متسلط

پارلیمنٹ اور صنعت یا جمہوریت

ادنیٰ حیثیت کا احساس

بے انصافی کی انتہا

حکومت کا طویل تجربہ

بنگال اور بنگالیوں کا چیلنج

برطانوی تسلط کا اثر

پیپلز ایمپائر کی لیبرلزم

ہندوستانی کسان کی حالت

برطانیہ کی طرف سے پہلے دو لاکھ روپے ... (بسلسلہ)

اعلان ملوکیت اور دول خارجہ سے تعلقات

جاوا اور اوگنڈہ میں دین حق کی حیرت انگیز ترقی

عیسائی مشنری کروڑہا روپیہ خرچ کرنے کے باوجود شکست کھا رہے ہیں

مسیحی تبلیغ کا منشا مستعمرین فرنگ کیلئے میدان تیار کرنا ہے

(اوگنڈا زنجبار) کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے کہ یہاں کے لوگ مذہب کے معاملہ میں بہت آزاد ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہر شخص کو کشف حقیقت کے بعد یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنا مذہب تبدیل کرلے۔ ... یہاں عیسائیت کی زبردست نشر و اشاعت کرتے ہیں ... لوگ دین اسلام کو جلد قبول کر لیتے ہیں اور عیسائیت کو وہ غلامی کی ایک دوسری شکل سمجھتے ہیں۔

اوگنڈا کے دارالسلطنت کمپالا میں اسلام سرعت کے ساتھ پھیل رہا ہے ... یہاں کے مسلمان عیسائی عورتوں سے شادی کر لیتے ہیں مگر مسلم خواتین کو عیسائیوں کے نکاح میں نہیں دیا جاتا ...

طرابلس کے میدان میں زبردست جنگ

عربی جرنیل سید عمر مختار کے ہاتوں اٹلی کو ذلت آمیز ہزیمت

عربوں کے قبضہ میں بیشمار مال غنیمت

طرابلس اور برقہ میں ابھی تک امن و سکون مفقود ہے اور اٹلی کے سفاک کارکنان عربوں کے خلاف برابر تشدد آمیز کارروائیاں کر رہے ہیں۔ مسلمان بھی حکومت پر کوئی اعتماد نہیں رکھتے اور وہ اپنے تحفظ کے لئے میدان عمل میں نکل آئے ہیں۔ ... کرام کو اٹلی کی فوج پر فتح حاصل ہو رہی ہے۔ اور اٹلی کو ان کے مقابلہ میں ذلت آمیز ہزیمتیں اٹھانی پڑ رہی ہیں۔

... اللہم انصر من نصر دین محمد ... آمین۔

امیر عبدالکریم ریفی پر قیود

بطل احرار ریف امیر سید عبدالکریم ریفی ... آج کل آپ کو جزیرہ ری یونین میں بند کر رکھا ہے۔ ...

ریاست بڑودہ میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ورود

عید میلاد کے جلسہ میں لیڈروں کی ایمان افروز تقریریں

قاتلانہ حملوں کے خلاف گاندھی جی کا بیان

بھگت سنگھ کی پوجا نے ملک کو نقصان پہونچایا ہے

گول میز کانفرنس کی کامیابی ہندو مسلم سمجھوتہ پر ہے

مسٹر محمد علی جناح کا تازہ بیان

بغاوت برما کے انسداد کے لئے جدید ہنگامی قانون

مقامی حکام کو وسیع اختیارات دیدیئے گئے

ایک سیٹھ کے لڑکے پر سلطانہ کا دعویٰ

مجالس مقننہ کو حکومت کی مکمل ذمہ داری دی جائے

بمبئی میں ایک جرمن خاتون کی گرفتاری

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

تشدد کو روکنے کے لئے ایک نئی تجویز

ضلع کوہاٹ میں نمک بنانے کے جرم میں گرفتاریاں

کانپور میونسپلٹی کے انتخابات کا التوا

انجمن تخفیف کرایہ داران دہلی کا جلسہ

زمینداروں اور کسانوں پر مقدمے نہ چلائے جائیں

خان عبدالغفار خان سے چیف کمشنر کی ملاقات

پٹنہ میں تیار کرتے ہوئے بم پھٹ پڑا

پولیس میں ہیجان متعدد اشخاص کی گرفتاری

پٹنہ یکم اگست۔ گذشتہ شام مقامی شاہ چوک علاقہ میں ایک بم پھٹ گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ رام بابو ایک ۱۹ سالہ نوجوان آدمی دامودر کے مکان میں بم تیار کر رہا تھا کہ وہ پھٹ گیا جس سے رام بابو شدید مجروح ہوا اور جس کمرہ میں بم تیار کیا جا رہا تھا اس کو بہت سا نقصان پہنچا۔ مجروح شخص کو شفاخانے لے جایا گیا اور اس کے زخموں کی مرہم پٹی کی گئی۔ پولیس نے حادثہ بم کے سلسلے میں ۱۲ اشخاص کو گرفتار کیا ہے جن میں ... پرشاد وکھٹری ... ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر کارٹر سپرنٹنڈنٹ پولیس اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے شب کے وقت جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ تفتیش جاری ہے۔ ... کام دیتا ہے اور بہت سے لوہے کے ٹکڑے کمرہ سے برآمد ہوئے۔

لکھنؤ کے ایک شفاخانہ میں ریوالور کے فائر

ملزم چہرہ پر نقاب ڈالکر فرار ہوگیا

لکھنؤ ۱۳ جولائی۔ گذشتہ شنبہ کی شب کو بلرامپور ہسپتال (لکھنؤ) میں ایک نہایت ہی حیرت انگیز واقعہ رونما ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ رات کے ... بجے کے قریب یوروپین وارڈ کے ایک کمرہ میں یکا یک ایک فائر ہوا اور اس کے بعد فوراً ہی ریوالور کے چار پانچ اور فائر یکے بعد دیگرے سنائی دئے۔ ... اس شخص نے کوئی چیز پولیس کے سپاہیوں کے پاس پھینکی۔ پولیس والے گھبرا کر اس شے کو دیکھنے لگے کہ اجنبی غائب ہوگیا۔

چین کے مطلع پر خوفناک جنگ کے بادل

باغی فوج کی روز افزوں ترقی

ٹین ٹسن یکم اگست۔ اندیشہ ہے کہ چند روز کے اندر اندر نانکنگ میں باغی امیر جنرل ... کے ساتھیوں جو کانٹن کی عارضی حکومت کا حلیف ہے اور سپہ سالار کی افواج کے مابین جو نانکنگ گورنمنٹ کے ساتھ ہیں ایک محشر خیز جنگ ہوگی۔ ... باغی فوج کی جمعیت خاص اب ہنکنگ کے جنوب میں اہم ریلوے لائنوں کے قریب پہنچ رہی ہے اور ہنکنگ اور پاؤٹنگفو کے درمیان ریلوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔

بقیہ مضمون صفحہ ۲

میرٹھ کالج میں بے انصافی

مسلم طلباء فوجی تربیت سے محروم

برطانیہ کا اقتدار خاک میں مل چکا ہے

گاندھی جی پر مقدمہ چلانا چاہئے

لندن جانے کے متعلق گاندھی جی نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا

ڈاکٹر راس مسعود صاحب کا حیدرآباد میں تقرر

ریوالوروں سے مسلح نوجوانوں کا حملہ

سیاسی قیدیوں کو دوبارہ جیل میں ڈالنے کا سوال

پرنس آف ویلز کی موٹر کا ایک موٹر سے تصادم

کانجی کی دوکان پر پکٹنگ

ایک بارہ سالہ بچے کو تین سال قید سخت

اور گام کی کان میں زبردست دھماکہ

وزیر اعظم کا جرمنی میں پرتپاک خیر مقدم

آٹھ کروڑ ریاستی باشندوں کے ساتھ ناانصافی

صوفی غلام محمد ترک کے مقدمہ کا فیصلہ

مشرقی بنگال میں زبردست طغیانی

والٹرنگل پولیس لائن میں گولی چل گئی

فوج کی پنجابی رجمنٹ توڑدی گئی

خاتمہ سخن

جاوا اور اوگنڈہ میں دین حق کی حیرت انگیز ترقی

عیسائی مشنری کروڑہا روپیہ خرچ کرنے کے باوجود شکست کھا رہے ہیں

مسیحی تبلیغ کا منشا مستعمرین فرنگ کیلئے میدان تیار کرنا ہے

اوگنڈہ (جاوا) کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے کہ یہاں کے لوگ مذہب کے معاملہ میں بہت آزاد ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہر شخص کو کشف حقیقت کے بعد یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنا مذہب تبدیل کرلے۔ جاوا اور اس کے اطراف میں پروٹسٹنٹ اور کیتھولک عیسائیوں کا بڑا زور ہے اور تمام یورپ سے عیسائی مبلغین آکر یہاں عیسائیت کی زبردست نشر و اشاعت کرتے ہیں۔

(المنار)

طرابلس کے میدان میں زبردست جنگ

عربی جرنیل سید عمر مختار کے ہاتوں اٹلی کو ذلت آمیز ہزیمت

عربوں کے قبضہ میں بیشمار مال غنیمت

طرابلس اور برقہ میں ابھی تک امن و سکون مفقود ہے اور اٹلی کے سفاک کارکنان عربوں کے خلاف برابر متشددانہ کارروائیاں کر رہے ہیں۔

امیر عبدالکریم ریفی پر قیود

ریاست بڑودہ میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ورود

عید میلاد کے جلسوں میں بصیرت افروز تقریریں

قاتلانہ حملوں کے خلاف گاندھی جی کا بیان

بھگت سنگھ کی پوجا نے ملک کو نقصان پہونچایا ہے

تشدد کے حامی طلباء کو فوری انتباہ

گول میز کانفرنس کی کامیابی ہندو مسلم سمجھوتہ پر ہے

مسٹر محمد علی جینا کا تازہ بیان

بغاوت برما کے انسداد کے لئے جدید ہنگامی قانون

مقامی حکومت کو وسیع اختیارات دیدیئے گئے

بلا وارنٹ گرفتاری، ڈاک تار اور اخبارات پر قبضہ

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

سلطانی گواہ پر زبردست جرح

ایک سیٹھ کے لڑکے پر مس سلطانہ کا دعوی

مدعا علیہ سے پانچ لاکھ روپے دلوائے جائیں

مجالس مقننہ کو حکومت کی مکمل ذمہ داری دی جائے

آئندہ دستور کے متعلق اسمبلی میں تجویز

بمبئی میں ایک جرمن خاتون کی گرفتاری

مسٹر ایم این رائے کی دوستی کا الزام

تشدد کو روکنے کے لئے ایک نئی تجویز

قاتلوں کو چند گھنٹوں میں پھانسی دیدی جائیگی

ضلع کوہاٹ میں نمک بنانیکے جرم میں گرفتاریاں

معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی

انجمن تخفیف کرایہ داران دہلی کا جلسہ

زمینداروں اور کسانوں پر مقدمے نہ چلائے جائیں

اسمبلی میں ایک اہم تجویز

کانپور میونسپلٹی کے انتخابات کا التوا

فرقہ وارانہ کشیدگی کے باعث حکومت کا اعلان

خان عبدالغفار خان سے چیف کمشنر کی ملاقات

پٹنہ میں تیار کرتے ہوئے بم پھٹ پڑا

پولیس میں ہیجان متعدد اشخاص کی گرفتاری

پٹنہ یکم اگست۔ گزشتہ شام تھانہ چوک علاقہ میں ایک بم پھٹ گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ رام بابو ایک ۲۴ سالہ نوجوان آدمی دامودر کے مکان میں بم تیار کر رہا تھا کہ وہ پھٹ گیا۔

لکھنؤ کے ایک شفاخانہ میں ریوالور کے فائر

ملزم چہرہ پر نقاب ڈالکر فرار ہوگیا

چین کے مطلع پر خوفناک جنگ کے بادل

باغی فوج کی روز افزوں ترقی

میرٹھ کالج میں بے انصافی

مسلم طلباء فوجی تربیت سے محروم

برطانیہ کا اقتدار خاک میں مل چکا ہے

گاندھی جی پر مقدمہ چلانا چاہئے

دار العوام میں سرکاری افسران کے قتل پر اظہار خیال

لندن جانے کے متعلق گاندھی جی نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا

اٹلی کے ڈکٹیٹر نے گاندھی جی کو دعوت نہیں دی

بقیہ مضمون صفحہ ۲

جرمن فرانس اور انگلستان سے اسلحہ کی خریداری

دول خارجہ سے معاہدات

سرحد آزاد کے قبائل کا مسئلہ

خاتمہ سخن

ڈاکٹر راس مسعود صاحب کا حیدرآباد میں تقرر

آپ حیدرآباد کے وزیر سیاست بنادئے گئے

ریوالوروں سے مسلح نوجوانوں کا حملہ

ڈھاکہ میونسپلٹی کا روپیہ چھین لیا گیا

پرنس آف ویلز کی موٹر کا ایک موٹر سے تصادم

کانجہ کی دوکان پر پکٹنگ

ایک رضاکار کا ہاتھ ٹوٹ گیا

ایک ہوا باز راستہ بھول گیا

اورگام کی کان میں زبردست دھماکہ

آٹھ مزدوروں کی ہلاکت

وزیر اعظم کا جرمنی میں پرتپاک خیر مقدم

دار العوام میں دلچسپ سوال و جواب

وائسر نگل پولیس لائن میں گولی چل گئی

ایک سپاہی فوراً ہلاک ہوگیا

سیاسی قیدیوں کو دوبارہ جیل میں ڈالنے کا سوال

دار العوام میں مسٹر بن کا جواب

ایک بارہ سالہ بچہ کو تین سال قید سخت

صرف انقلاب زندہ باد کا نعرہ لگانے کے جرم میں

آٹھ کروڑ ریاستی باشندوں کے ساتھ ناانصافی

ریاستی باشندوں کے نمائندے گول میز کمیٹی میں نہیں لئے گئے

فوج کی پنجابی رجمنٹ توڑ دی گئی

صوفی غلام محمد ترک کے مقدمہ کا فیصلہ

ناجائز اسلحہ رکھنے کے جرم میں دو سال قید سخت

مشرقی بنگال میں زبردست طغیانی

مکانات، ریلوے لائن اور فصلیں برباد

شفیع داؤدی کے اعلان کا موثر جواب
مولانا قطب الدین عبدالوالی کا باطل سوز بیان

لکھنؤ ۱۰ جولائی - مولانا قطب الدین عبدالوالی فرنگی محلی نے حسب ذیل بیان شائع کرایا ہے۔

ترکیب فیڈریشن کی کمیٹی میں قوم پرست مسلمانوں کو داخل کرنے سے تمام مسلمانوں میں تشویش اور ناراضگی پیدا ہو رہی ہے کیونکہ ... مولوی شفیع داؤدی اور مولوی محمد یسین ... گول میز کانفرنس میں شریک ہونے جا رہے ہیں ... اور مسلم لیگ کو پورا اختیار رکھتے ہیں۔

گاندھی جی کے صاحبزادے کا دورۂ سرحد
سرخ پوش رضاکاروں سے ملاقات

پشاور ۱۳ جولائی - دیوی داس گاندھی دہلی جانے والے (مہاتما گاندھی) نے حال ہی میں سرحد کا دورہ کیا ہے۔ حالات سرحد کے متعلق آپ نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ: سرحد پر جو کچھ میں نے دیکھا ہے اس سے میں بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں اور سرحدی حالات کی حقیقت سے اب زیادہ واقف ہو گیا ہوں۔

دیوداس نے پشاور چارسدہ نوشہرہ اور مردان کی تحصیلوں کے ان دیہات کا معائنہ کیا جہاں سرخ پوش رضاکار آباد ہیں۔ کل آپ اتمان زئی سے پشاور واپس آگئے ہیں اور دن کا بیشتر حصہ بعض کانگریسی لیڈروں کے ساتھ گفتگو میں گزرا ہے۔

دیوداس ۱۶ اگست کو بمبئی روانہ ہو جائیں گے۔

تحریک مقاطعہ سے جاپان کو زبردست نقصان
گول میز کانفرنس کی شرکت پر گاندھی جی کا اظہار خیال

احمد آباد ۱۳ جولائی - آج ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے نے گاندھی جی سے احمد آباد میں ملاقات کی ... گاندھی جی نے بورسد و باردولی کی صورت حال کے متعلق فرمایا ...

اور اگر تحریک مقاطعہ کامیاب ہو گئی تو سب سے زیادہ خسارہ جاپان کو برداشت کرنا پڑے گا ... ہندوستان کی حقیقی صورت حال ... کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

مقدمہ سازش لاہور کے مفرور ملزم کی گرفتاری
چارسدہ میں نصف شب کے قریب پولیس کی کامیابی

پشاور ۱۳ جولائی - پولیس کی زبردست جمعیت کے ساتھ شیخ عبدالعزیز سب انسپکٹر سی آئی ڈی نے جدید مقدمہ سازش لاہور کے مفرور ملزم ... کو علاقہ چارسدہ سے ... گرفتار کر لیا ہے ... پولیس نے آپ کی گرفتاری کے لئے ... انعام کا اعلان کیا تھا۔

مشہور انقلاب پسند ایم ایس رائے کے مقدمہ کی سماعت

بمبئی ۱۳ جولائی - مسٹر ایم این رائے ... کو ... کانپور ... کے سامنے پیش کیا گیا ... وارنٹ کی بنا پر گرفتار کیا گیا ہے۔

پولیس کے مقدمہ کی تحقیقات ... کانپور لایا جائے گا۔

سیشن جج برسر عدالت گولی مار کر ہلاک کر دئے گئے
حملہ آور بھی گولی سے ہلاک کر دیا گیا
دنیش گپتا کو پھانسی دینے کا خوفناک انتقام

۲۷ جولائی کو اڑھائی بجے بعد دوپہر ایک انقلاب پسند نوجوان نے مسٹر گارلک سیشن جج علی پور کو کمرہ عدالت میں ہی گولی مار دی۔ سی آئی ڈی کا ایک افسر بھی اسی کی گولی سے زخمی ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ حملہ آور کا نام بمل گپتا ہے جو مسٹر پیڈی مجسٹریٹ مدناپور کے قتل کے سلسلہ میں مفرور تھا۔

کلکتہ ۲۷ جولائی - آج علی پور کی فوجداری عدالت میں اضطراب پھیل گیا جبکہ اڑھائی بجے بعد دوپہر ایک اجنبی نوجوان نے مسٹر آر آر گارلک آئی سی ایس ڈسٹرکٹ سیشن جج کو برسر عدالت گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ سی آئی ڈی کے ایک افسر نے اس کا تعاقب کیا۔ حملہ آور نے اسے بھی مجروح کر دیا جو سارجنٹ عدالت میں پہرہ دے رہا تھا اس نے پریشانی کی حالت میں حملہ آور کو گولی مار دی جس سے وہ فوراً ہلاک ہو گیا۔

اس سے پیشتر مسٹر گارلک کو جو کئی سپیشل ٹریبیونلوں کا صدر رہ چکا ہے قتل کی دھمکیاں موصول ہو چکی تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اس نے کئی مفرور انقلاب پسندوں کو شدید سزائیں دی تھیں اور گزشتہ چند ماہ سے اسے سرخ چٹھیاں موصول ہو رہی تھیں جن میں یہ لکھا تھا کہ اسے انقلاب پسندوں کے انتقام کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

کلکتہ میں سنسنی پھیل رہی ہے۔ شہر میں ہر طرف پولیس گشت لگا رہی ہے ریلوے سٹیشن اور تفریحی پارکوں میں بھی پولیس ہی پولیس نظر آتی ہے خیال کیا جاتا ہے کہ بنگال آرڈیننس کے سابق نظر بندوں اور سرکردہ کانگرسی لیڈروں کی تلاشیاں ہونے والی ہیں۔

کلکتہ ۲۷ جولائی - جونہی مسٹر آر آر گارلک آئی سی ایس ڈسٹرکٹ اور سیشن جج ۲۴ پرگنہ علی پور پہنچ کر بعد عدالت میں اپنی جگہ پر آکر بیٹھے تو حملہ آور نے جس کی عمر ۲۰ اور ۲۲ سال کے درمیان تھی جیکٹ فارم پر چڑھ کر ڈیوٹی پر تعینات سی آئی ڈی کانسٹیبل کو گولی کا نشانہ بنایا اور نزدیک ہونے کی وجہ سے مسٹر گارلک کی کنپٹی میں گولی ماری جس کے نتیجہ کے طور پر سیشن جج اسی وقت ہلاک ہو گیا۔ سارجنٹ پولیس نے جو اس وقت ڈیوٹی پر موجود تھا حملہ آور پر گولی چلا دی۔ جو اسی وقت ٹھنڈا ہو گیا۔ حملہ آور کی جیب سے ۴۰ کارتوس کچھ نقدی اور ایک کاغذ کا پرزہ برآمد ہوا ہے جس پر مندرجہ ذیل الفاظ لکھے ہوئے تھے۔

"مرجاؤ، دنیش گپتا کو غیر منصفانہ طور پر پھانسی دینے کا انعام ہے۔ بمل گپتا"

یہ بمل گپتا پیڈی کلکٹر میدنا پور کے قتل کے سلسلہ میں مفرور تھا۔ سی آئی ڈی کے کانسٹیبل کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔ جہاں اس کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

GOLDEN Vitamine PILLS

مقوی ادویات کی سرتاج
گولڈن وٹامائن پلس

سستی - کمزوری - نامردی - جریان - سوزاک - کمزوری اعصاب - احتلام - سرعت - رقت کو جڑ سے کھو کر نامرد کو مرد، کمزور کو قوی ... آزمائش شرط ہے!

سائنٹفک آئل

دونو کا ایک ساتھ استعمال سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے

سول ایجنٹس - کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی (رجسٹرڈ) کشمیری دروازہ دہلی

صورت کی تبدیلی ممکن ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب کا ایجاد

عمل جراحی کے بغیر غدودوں کا پیوند
معجون مدو کار غدود
چہرے کی تبدیلی
عورتوں کے حسن کی واپسی

احمد مجتبیٰ نمبر ۲۳ رسالہ نظام الشباب کوچہ چیلان دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

نیٹ بہرا پن

کان کی دوا البرٹ اینڈ سنز پیلی بھیت (یو پی)

چمڑے کے سوٹ کیس

سائز کیس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
[illegible]	۴/۹	۵۲/۸
[illegible]	۴/۸	۴۸/-
[illegible]	۴/۱۲	۵۲/-
[illegible]	۳/-	۳۳/-
[illegible]	۳/۸	۳۶/-
[illegible]	۶/-	۶۶/-
[illegible]	۶/۸	۷۲/-
[illegible]	۷/-	۸۰/-
[illegible]	۷/-	۹۰/-

منیجر آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹر یا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

کٹ میں تھوک نرخوں پر

منیجر آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹر یا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

SANATOGEN
اصلی طاقت بخش غذا

ہر ایک بازار اور دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہے

تندرستی اور طاقت

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

ویلفیئر پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والاں متصل جامع مسجد دہلی

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اس موسم کی بیماریاں

امرت دھارا

امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا روڈ ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

شربت اکسیر

جریان

ہندوستان کی نئی کروٹ

ملنے کا پتہ ایم اے مجید معرفت مہتمم الجمعیۃ دہلی

شوقین حضرات کو مژدہ

احمد بک کمپنی بلیماراں دہلی

بیش قیمت جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہوا
نیم کا صابن

منیجر جنرل ٹریڈنگ ایجنسی ... امرتسر

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

پانچ سو روپے انعام

رنگ روغن وارنش اور انیمل

تندرستی اور طاقت نہو تو پھر دنیا تاریک ہے۔ اگر تندرستی چاہتے ہو تو ہمدرد دواخانہ پوسٹ بکس ۸۵ دہلی سے فہرست ادویات مفت طلب کیجئے

تار کا پتہ:- "الجمیعۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
فی پرچہ ...
نمونہ مفت
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۵۰ ہجری - مطابق ۹ اگست ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۱۰

پراچین کہانی کے فیصلہ میں اسلامی شعائر کی توہین

تصویر کشی کے مسئلہ پر عدالت عالیہ کے فاضل جج کی نکتہ چینی

کیا اسلامی شعائر زمانہ جاہلیت کی یادگار رہیں؟

(از جناب مولانا محمد ایوب صاحب)

بھولا ناتھ کتب فروش اور اس کے دو ساتھیوں کے قتل کے مقدمہ کا فیصلہ ۲ جولائی ۱۹۳۱ء کو سنا دیا گیا اور عبداللہ خاں اور امیر احمد دو مسلم نوجوانوں کو ہائی کورٹ کلکتہ کی جانب سے سزائے موت دیدی گئی۔ بھولا ناتھ مقتول نے ... پراچین کہانی نامی کتاب شائع کی تھی جس میں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم (ارواحنا لہ الفداء) کی تصویر بھی تھی ...

[illegible]

(۵) اس بیسویں صدی میں اس قسم کی باتوں کا وجود ناممکن ہے۔

فاضل جج کی نکتہ چینیوں پر ایک نظر

افسوس ہے کہ فاضل جج نے ایک خالص اسلامی مسئلہ کو عیسائیت کے نقطۂ نظر سے دیکھا ...

[illegible]

پہلی دلیل کی مخالفت

[illegible]

فاضل جج کی غلط فہمی

[illegible]

عام تصویر کشی اور پیغمبر اسلام کی تصویر بنانے میں فرق

[illegible]

اسلامی روایات پر فاضل جج کی نکتہ چینی

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

محشرستان کشمیر (مدینہ)

کشمیر سے جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں نہایت تشویش انگیز ہیں۔ مہاراجہ سر ہری سنگھ اور ان کی حکومت نے مسلمانوں کے جائز مطالبات سے جو افسوسناک تغافل برتا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پوری ریاست کشمیر کا امن و امان اور شہرت و اعزاز خاک میں مل گیا ...

[illegible]

مصائب کشمیر (ملت)

کشمیر کے واقعات نے جائز طور پر ہندوستان کے سارے مسلمانوں کو بےچین کر دیا ہے۔ گزشتہ دو تین ہفتوں کے اندر اخبارات اور جلسوں کے ذریعہ کشمیر کے مسلمانوں کے مصائب اور ان کے سلسلہ میں ریاست جموں و کشمیر کے عمال کے طرز عمل کے متعلق جس قدر احتجاج کیا گیا ہے وہ مسلمانوں کی موجودہ افسردگی اور ان کے انتشار کو دیکھتے ہوئے حیرت انگیز ہے ...

[illegible]

قتل کے واقعات (زمیندار)

[illegible]

مظالم کشمیر (ریاست)

[illegible]

محدث کی ضرورت

چاٹگام مدرسہ دارالعلوم کے طبقۂ حدیث کے لئے ایک محدث کی ضرورت ہے جو ہر فن میں یکتا تقریر و تحریر میں ماہر افسری کے قابل امور انتظامیہ میں تجربہ کار ہوں تنخواہ ۵۰-۷۵-۱۰۰ مدت درخواست آخر جولائی تک

پتہ: سکرٹری - مدرسہ دارالعلوم چاٹگام

تحفۂ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم مفت

[illegible]

رنگین انقلاب

برسات کے بہار آفرین موسم میں نیرنگ کا ادبی تحفہ

[illegible]

منیجر نیرنگ بھلی والان دہلی

حلفیہ بیان سابق شیر ریاست ضرغام اللہ خان کا مدعا

[illegible]

منیجر دواخانہ ... راولپنڈی شہر

چھ روپیہ میں

سہ روزہ یا ہفتہ میں دو مرتبہ شائع ہونیوالے اخبار اکثر آپ کو ملینگے لیکن ہفتہ میں تین مرتبہ یا دو روزہ اخبار صرف "الخلیل" ہی مل سکتا ہے

جو اصحاب روزانہ اخبار کی خریداری سے مجبور ہیں وہ چھ روپیہ سالانہ ادا کرکے ہر دوسرے روز "الخلیل" کے تازہ مضامین تازہ ترین خبروں سے سہ روزہ اخبار کا لطف حاصل کر سکتے ہیں

الخلیل ہر دوشنبہ، چہارشنبہ اور جمعہ کو دہلی سے شائع ہوتا ہے (منیجر)

اودھ پنچ

غم غلط کرنا ہو تو لکھنؤ کا مشہور آزاد ظریف باتصویر ہفتہ وار پرچہ

[illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی کی مصنفہ

مفید و بابرکت کتابیں جو برائے فروخت ہمارے پاس موجود ہیں

آئینۂ حقیقت نما جلد اول ... جنگ انگورہ ...
آئینۂ حقیقت نما جلد دوم ... مسلمانان اندلس ...
قول حق ... ہندو اور اس کی تاریخی عظمت ...
حجۃ الاسلام ... ہندو اور اس کی قدامت ...
افغان جہاں لودی ... پردہ پر نظر ...
خواص خاں ولی ... تاریخ مرشد ...
نواب میر خاں قیمت فی جلد ...

المشتہر منیجر عبرت نجیب آباد (یو۔پی)

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ خوشخط ربڑ پیتل یا عقیق کی مہریں مع انگشتری مع مونوگرام ٹائپ چھاپہ بلاک بنوانے کی ضرورت ہو تو پتہ ذیل سے بنوایئے جو کام کی صفائی اور عمدہ ہونے کی وجہ سے بہت مشہور فرم ہے ...

ملنے کا پتہ: مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا نہ ہو تو قیمت واپس ...

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

اشتہار

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ تعطیلات کلاں کے بعد ... کو کھلے گا ... فرسٹ ایر کلاس میں داخل ہونے والے طلباء کا داخلہ ہوگا - درخواست داخلہ ... پرنسپل طبیہ کالج کے پاس پہونچ جانا چاہیے - مذکورہ بالا تاریخ کے بعد کوئی درخواست نہیں لے جائے گی۔

پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ

اخبار الجمعیۃ کے لئے محنتی اور دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے

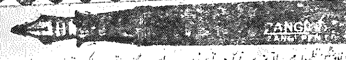

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۲ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

[illegible]

مشہور بک ایجنسی ... کلاں محل دہلی

مسلمان لڑکے لڑکیوں کے پڑھنے کی کتابیں

(مصنفہ علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند)
قاعدہ تعلیم الاسلام اور تعلیم الاسلام حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ... حصہ چہارم ...
مؤلفہ مولانا مولوی محمد عبدالتواب صاحب و مولوی ...
سیرۃ الحبیب ... حیات بعد الموت ... برکات رمضان ...

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

دنیا میں جنت

[illegible]

ناظم حلقہ ... خانقاہ صوفیہ چرتھاول ضلع مظفرنگر

طلائے عزیزی

[illegible]

بلوہ کانپور کی یادگار

(۱) اگر آپ کو کانپور کے بلوہ کے مظالم کے صحیح واقعات معلوم کرنے کا شوق ہے۔
(۲) اگر آپ کانپور کے مسلمانوں کی کس مپرسی اور بےکسی کے جگر پاش حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔
(۳) اگر آپ ہندوؤں کی سنگدلی ذہنیت کو عریاں دیکھنا پسند کریں۔
(۴) اگر آپ احوال عالم کے ... سے واقف رہنا چاہیں تو روزنامہ صدائے مسلم کانپور ... جاری نہ ہوگا۔

(منیجر روزنامہ صدائے مسلم کانپور)

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

جو دس کروڑ مسلمانوں کی نااتفاقی اور پریشانی دور کرنے کی سعی میں میرے دست راست بن کر دین میں بامراد اور دنیا میں کامیاب رہیں ...

ناظم حلقہ قطب چرتھاول مظفرنگر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

[illegible]

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

قتل اور خودکشی

کسی مسلمان کو یہ حلال نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے یا خوف دلائے۔ (ابوداؤد و طبرانی)

ایک سوتے ہوئے آدمی کے پاس رسی رکھی ہوئی تھی، دوسرے آدمی نے رسی کو اس طرح اٹھایا کہ وہ آدمی ذرا چونک پڑا۔ سرکار نے فرمایا کسی مسلمان کو اپنے مسلمان بھائی کو ڈرانا حلال نہیں۔ (ابوداؤد)

ایک آدمی نے کسی شخص کا ہنسی سے جوتا چھپا دیا۔ سرکار نے فرمایا کسی مسلمان کو حیران کرنا یا ڈرانا ظلم عظیم ہے۔ (بزار، طبرانی)

جس نے کسی مسلمان کو ڈرایا تو اللہ پر یہ حق ہے کہ اس کو قیامت میں امن نہ دے۔ (طبرانی)

جس شخص نے اپنے کسی بھائی کی طرف لوہے کی چیز سے اشارہ کیا تو اس پر ...

کرتے ہیں تو تصویر کشی کا انتقام لینا کیا معنی رکھتا ہے۔ البتہ جو چیز اشتعال انگیز اور قابل اعتراض ہے وہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر کھینچنا ہے کیونکہ مسلمان غیر مسلموں کی اس حرکت کو توہین رسول صلعم کے مرادف سمجھتے ہیں اور اس حقیقت سے تمام دنیا واقف بھی ہے۔ کسی غیر مسلم کو ہرگز اس کا حق نہیں پہنچا کہ وہ جان بوجھ کر مسلمانوں کی دل آزاری کرے اور انہیں اس قدر اشتعال دلائے کہ وہ قابو سے باہر ہو جائیں۔ دنیا کا کوئی قانون ایسا نہیں ہے جو صرف مشتعل ہو جانے والے کو مجرم قرار دے اور اشتعال دلانے والے کو بے قصور سمجھے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس بارہ میں کلکتہ ہائیکورٹ کے فاضل جج کو سخت غلط فہمی ہوئی ہے اور اگر جرم ثابت ہے تو انہوں نے توہین رسول کے بجائے محض تصویر کشی کو اس کی بنا قرار دینے میں غلطی کی ہے۔ بہرحال اس وقت ہمارے سامنے سوال خبر پرا چین کہانی، دیہتر جیون یا رنگیلا رسول کا نہیں ہے بلکہ ہندوؤں کے بعض افراد کی اشتعال انگیز ذہنیت کا ہے۔ اگر اس ذہنیت کی وجہ سے توہین رسول صلعم کا ارتکاب برابر کیا جاتا رہا تو یقیناً دونوں قوموں کے درمیان کشمکش بڑھتی رہیگی اور اس کے نتائج بد سے بدتر ہوتے رہیں گے۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا ہے کہ ہندو ... کے لئے عام طور پر اس ذہنیت کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرے؟

ڈاکٹر طمونجے کے اعتراضات

[illegible]

مظلوم کشمیر

[illegible]

اشتعال انگیز ذہنیت

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ہجری

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا فارمولا
فرقہ وارانہ مسائل کا ایک معقول اور منصفانہ حل

کانگریس کی مجلس عاملہ نے اپنے گزشتہ اجلاس بمبئی میں فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق جو قرارداد منظور کی تھی اس پر ان کالموں میں کافی بحث ہو چکی ہے۔ اور قارئین کرام کانگریس کے پیش کردہ فارمولا سے اچھی طرح واقف ہیں اور انہیں یہ بھی معلوم ہے کہ کانگریس کا یہ فارمولا مختلف ملتوں کی جانب سے اظہار رائے کیلئے شائع کیا گیا تھا۔ اور اب اس پر دوبارہ غور و خوض کرنے کی غرض سے بمبئی میں کانگریس ...

(۸) طریقہ انتخاب مخلوط ہوگا۔

(۹) پنجاب و بنگال میں کسی ملت کے لئے ریزرویشن نہیں کیا جائے گا اور اگر کوئی اقلیت ریزرویشن کے لئے اصرار کرے تو تمام ملتوں کی نشستیں تناسب آبادی کے اعتبار سے ریزرو کر دی جائیں گی۔ باقی صوبوں کی انتخابی مجالس اور فیڈرل اسمبلی میں ...

[illegible]

دنیا کی متمدن اقوام کا مہذب مشغلہ
خوفناک اور مہلک سامان جنگ پر کروڑوں روپیہ صرف کیا جا رہا ہے
زہریلی گیسوں کے تجربات اور جنگ عظیم کا خطرہ

(از کمانڈر کینیوردی رکن پارلیمنٹ)

پریسیڈنٹ ہوور نے ... سے یورپ اور امریکہ کی سیاسی صورت حال کو بالکل ... اگر اس التوا کے ساتھ ساتھ جنگ کی تیاریاں بھی ملتوی نہ ہوئیں تو یہ ایک بہت بڑی بدنامی کی بات ہوگی۔

سالہا سال سے امریکہ کہہ رہا ہے کہ ہم اپنے اتحادیوں یعنی فرانس، اٹلی، بلجیم، یوگوسلاویا، برطانیہ ... توپخانوں، بموں، ہوائی جہازوں، اور زہریلی گیسوں کی خرید پر صرف کیا جا رہا ہے ...

... اور سرحدی باشندوں کو خوفزدہ کر دیتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان خوفناک اسلحوں میں ان کی حدود بھی تلاش کی جا سکتی ہیں۔

اگر اسلحہ میں کل تخفیف کر دی جائے تو بھی چند ہفتوں کی مدت گزارنے کے بعد قومیں ... جہاز اور ہوائی جہاز تیار کر کے مشغول جنگ ہو سکتی ہیں ...

زہریلی گیسوں کا استعمال

[illegible]

سامان جنگ پر سالانہ مصارف

اس عرصہ میں خود امریکہ بھی تباہی اور بربادی کے آلات پر اپنا روپیہ صرف کرنے میں کسی سے پیچھے نہیں رہا ہے اور اس نے اس کام کے لئے بہت سا ...

روح فرسا اعداد و شمار

(۱) دنیا کی مہذب اقوام ہر سال سامان جنگ پر ......۹ پونڈ (نوے کروڑ پونڈ یا تقریباً ایک ارب چالیس کروڑ روپیہ) صرف کرتی ہیں۔

(۲) گزشتہ جنگ عظیم سے قبل برطانیہ سامان جنگ پر ......۶۰ پونڈ (چھ کروڑ پونڈ یا ۹۲ کروڑ روپیہ) سالانہ صرف کرتا تھا اور اب ......۱۱۱ پونڈ (گیارہ کروڑ دس لاکھ پونڈ یا تقریباً ایک ارب سینتالیس کروڑ روپیہ) سالانہ صرف کرتا ہے۔

(۳) گزشتہ جنگ عظیم کی تباہ کاریوں کا حال مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے معلوم ہو سکتا ہے:

مقتولین	۱۰,۰۰۰,۰۰۰	(ایک کروڑ آدمی)
مجروحین	۲۰,۰۰۰,۰۰۰	(دو کروڑ آدمی)
یتامی	۹,۰۰۰,۰۰۰	(نوے لاکھ بچے)
بیوائیں	۵,۰۰۰,۰۰۰	(پچاس لاکھ عورتیں)

بڑے جنگی جہاز

[illegible]

جنگ عظیم کی یادگار

[illegible]

عربی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کیلئے)

یمن کے علاقوں میں شراب کی خرید و فروخت
یہودیوں کی گرفتاری اور شراب پر حکومت کا قبضہ

"الشوریٰ" کا نامہ نگار یمن سے لکھتا ہے کہ ماہ محرم کے داخل میں صنعائی حکومت نے کئی اونٹ گرفتار کئے جن پر شراب لدی ہوئی تھی۔ یہ اونٹ صنعاء سے حدیدہ کو جا رہے تھے تاکہ ان کو فروخت کر کے یمن کے علاقوں کو نجس کیا جائے ...

اٹلی کے مظالم اور جلالۃ الملک شاہ حبش
امیر شکیب ارسلان کے تمام مضامین کا حبشی زبان میں ترجمہ کرانے کا حکم

معاصر الشوریٰ کا نامہ نگار خصوصی مقیم ... (ابابا، حبش) اطلاع دیتا ہے کہ بادشاہ حبش ہیلا سلاسی نے حکم صادر فرمایا ہے کہ اٹلی نے جو مظالم طرابلس کے مسلمانوں پر توڑے ہیں اور جو اطلاعات اس بارے میں شائع ہوئی ہیں ان سب کا ترجمہ حبشی زبان میں کیا جائے۔ نیز امیر عادل امیر شکیب ارسلان نے اپنے قلم سے اب تک طرابلس اور اٹلی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے ... ان سب کو حبشی زبان میں ترجمہ کر کے ملک کے سامنے پیش کیا جائے۔

اٹلی کی فوج اور ٹیونس کے اعراب میں جنگ
ٹیونس میں عام ہڑتال۔ فرانس کی طرف سے گرفتاریاں

[illegible]

سلطان ابن سعود کی خدمت میں شکایات
جلالۃ الملک ہر شکایت سننے کے لئے تیار ہیں

[illegible]

بالی میں یہودیوں کا زبردست اجتماع

[illegible]

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس کیلئے مصر کو دعوت

[illegible]

حجاز اور شرق اردن کی حدود کا تصفیہ
برطانیہ اور حجاز جنگ سے دستبردار ہو گئے

[illegible]

چین میں اسلامی حرکت کی رفتار

[illegible]

فلسطین کے عثمانی بنک پر برطانیہ کا قبضہ

[illegible]

فرانسیسی صومال میں اٹلی کا بائیکاٹ

[illegible]

حرم نبوی کی اصلاح کے لئے ...

[illegible]

سہارنپور میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

کانگریس کے فرقہ وارانہ فارمولا پر بحث و تمحیص

جمعیۃ کی جانب سے امور متنازعہ فیہ کا بہترین حل

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۸ و ۹ اگست ۱۹۳۱ء کو سہارنپور منعقد ہوا۔ سہارنپور میں جمعیۃ علمائے ضلع قائم ہے اس کے عہدیداران و ارکان نے اجلاس مجلس عاملہ کو دعوت دی تھی اور کل انتظامات اپنے ذمے کر کے مہمان نوازی کے فرائض کو نہایت خلوص کے ساتھ انجام دیا۔ …

یہ فارمولا دستور اساسی میں بنیادی دفعات کے طور پر درج کیا جائیگا اور دستور اساسی کا لازمی جزو ہوگا۔

فارمولا

(۱) ہندوستان کی مختلف ملتوں کے کلچر، زبان، رسم الخط، پیشہ، مذہبی تعلیم، مذہبی تبلیغ، مذہبی ادارے، مذہبی عقائد، مذہبی اعمال، عبادتگاہیں، اوقاف آزاد ہوں گے۔ حکومت ان میں مداخلت نہ کرے گی۔

(۲) دستور اساسی میں اسلامی پرسنل لا کی حفاظت کے لئے خاص دفعہ رکھی جائیگی …

روداد اجلاس مجلس عاملہ

شرکاء اجلاس حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب، مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی، مولانا احمد سعید صاحب، مولانا عبد الحلیم الصدیقی، مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری، مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی …

پہلی نشست

دوسری نشست

تجویز نمبر ۱

تجویز نمبر ۲

تجویز نمبر ۳

ہندو مہاسبھا اور کانگریس کا فرقہ وارانہ فارمولا

ڈاکٹر مونجے اور راجہ نریندر ناتھ کے خطوط

گاندھی جی سے درخواست

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ گزشتہ ماہ اوائل جولائی میں بمبئی میں جب قوم پرور مسلمانوں اور کانگریس کی مجلس عاملہ نے فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق ایک حل منظور کر دیا تھا تو ڈاکٹر مونجے صاحب نے … اس کی مخالفت کرتے ہیں: …

راجہ نریندر ناتھ کا خط

پنجاب کے ہندوؤں کی نشستیں ریزرو کرانے کی ترکیب

علیحدگی سندھ کی مخالفت

اختیارات غیر مصرحہ مرکز میں ہیں

وزارتوں اور عہدوں میں تناسب آبادی کی مخالفت

حق انتخاب میں یکسانیت کا لزوم

ایڈیٹروں، مسجدوں اور مندروں کی فہرست

لاہور پولیس کی سرگرمیاں

باغیوں اور سرکاری فوجوں میں زبردست جنگ

ایک باغی ہلاک اور کئی مجروح

میمن سنگھ میں فرقہ وارانہ فساد

ایک مسلمان ہلاک اور متعدد مجروح

مہاراجہ کشمیر سے مسلم وفد کی ملاقات

مسلم سکھ تنازع میں ایک سکھ کی ہلاکت

علاؤالدین خلجی کے زمانے کی اشرفیاں

ایک کسان کو ہل چلاتے ہوئے ملیں

(از نامہ نگار خصوصی)

پیران کلیر میں تین نوجوانوں کی غرقابی

(از نامہ نگار خصوصی)

افغانستان میں برطانوی افواج کا داخلہ

حکومت ہند کی طرف سے تردید

کشمیر سے ایک پٹھان کا اخراج

علمائے امت کا عزم بمبئی

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی شرکت

دہلی ۹ اگست۔ آج فرنٹیر میل سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب، مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی، مولانا عبد الحلیم الصدیقی ارکان مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند کانگریس ورکنگ کمیٹی کی شرکت کے لئے بمبئی تشریف لے گئے۔

جمعیۃ علماء ہند کے فارمولے پر کانگریس کی مجلس عاملہ میں غور و خوض

مطابع کی آزادی۔ مذہبی غیر جانبداری۔ جبری تعلیم اور مزدوروں کے حقوق پر بحث

جمعیۃ علماء ہند کے فارمولے پر بحث جاری ہے

بمبئی ۸ اگست آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس نے مجلس عاملہ کی تجویز متعلقہ قومی جھنڈا کو کثرت رائے سے منظور کر لیا ہے۔

مجلس عاملہ کے اجلاس میں فرقہ وارانہ مسائل اور سرحدی صورت حال پر غور کیا گیا۔ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے اس فارمولے پر کہ مسلمانوں کے مذہبی اصول کی حفاظت کی جائے … کوئی فیصلہ نہیں ہوا …

بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

لندن کانفرنس میں کانگریس شریک نہ ہوگی

بمبئی ۵ اگست۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس کل سہ پہر کے وقت ۳ بجے منی بھون میں شروع ہوا۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل (صدر)، پنڈت جواہر لال نہرو، ڈاکٹر انصاری، مسٹر سروجنی نائیڈو، سردار سردول سنگھ، مسٹر کے ایف نریمان اور ڈاکٹر سید محمود اجلاس میں شریک ہوئے …

لندن کانگریس کو مجلس عاملہ نے توڑ دیا

خلاف ورزی کا نتیجہ

کیا کشمیر میں حالات قابل اصلاح ہیں؟

حکومت کشمیر کا ایک اور اعلان

بری بغاوت کے لیڈر کی گرفتاری

برطانیہ کے اخراجات میں دس کروڑ کی تخفیف

گورنر بمبئی اور گاندھی جی میں تبادلہ خیالات

لندن جانے کا ہنوز کوئی فیصلہ نہ ہو سکا

گنیش کھنڈ ۴ اگست۔ آج صبح گاندھی جی بمبئی سے یہاں آئے۔ آپ صبح سے بجے کے لئے کرکی ریلوے اسٹیشن پر اتر گئے اور برودہ میں ہیلڈی ٹیکسی کے بنگلہ کو جا کر موٹر پر سوار ہوئے …

چلتی ٹرین میں فوجی افسروں کا قتل

قاتلوں کا اقبال جرم

ہندوستان تشدد سے ہی آزاد ہو سکتا ہے

ایک کمشنر کا گوشت پکا کر کھا لیا گیا

فوج اور مردم خوروں میں زبردست جنگ

گلاوٹھی کے مقدمہ کا فیصلہ

چودہ ملزموں کو حبس دوام کی سزا

انسپکٹر پولیس کے قاتل کو پھانسی

گول میز میں مزید برطانوی مندوبین کا اضافہ

حکومت ہند کی طرف سے اعلان

شملہ ۸ اگست۔ حکومت ہند کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حسب ذیل مزید برطانوی نمائندوں کو گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔

گول میز کانفرنس کے ارکان پر سکھوں کا عام اتحاد

سکھ لیگ کی نمائندگی پر زور

گول میز کانفرنس کے لئے نمائندوں کا اعلان

ماہ اکتوبر کے اواخر میں اجلاس کا انعقاد

شملہ ۸ اگست۔ حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے۔ وزیر اعظم نے حسب ذیل اراکین کو گول میز کانفرنس کے آئندہ اجلاس کے لئے نامزد کیا ہے۔ جملہ اصحاب اکتوبر کے آخر تک لندن پہنچ جائیں گے۔

برطانوی مندوبین

ریاستی نمائندے

برطانوی ہند کے نمائندے

ڈھائی ہزار باغیوں نے اطاعت قبول کر لی

دیہاتی باشندوں اور باغیوں کا زبردست مقابلہ

گول میز کانفرنس میں اقلیتوں کے ارکان کی نامزدگی

مالوی جی لے لئے گئے اور ڈاکٹر انصاری چھوڑ دئے گئے

وزیر اعظم کا اعلان

اسمبلی میں وائسرائے کی تقریر

کام کے لئے تاریخوں کا تقرر

شملہ ۸ اگست ہندوستانی مرکزی مجلس قانون ساز کے ہر دو ایوان کے سامنے لارڈ ولنگڈن ۱۴ ستمبر کو تقریر کریں گے۔

طوفان کے باعث آٹھ ہزار افراد کی ہلاکت

کلکتہ کارپوریشن کے صدر کو قتل کی دھمکی

مقدمہ سازش دہلی کا التواء

ایک ملزم کی طرف سے ضمانت کی درخواست

دہلی میونسپلٹی کی آمدنی میں اضافہ کی تجویز

نئے نئے ٹیکس لگائے جائینگے

دہلی میں متعدد پارچہ فروشوں پر پکٹنگ لگا دیا گیا

دہلی میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

جمعیۃ مبلغین شہر دہلی کی مساعی جمیلہ

مسلمانوں کی اصلاح کا عمل اور ٹھوس پروگرام

جمعیۃ مبلغین جو عرصہ دو سال سے دہلی میں تبلیغی و اصلاحی کام کر رہی ہے ... مسلمانوں کی اصلاح کا عمل اور ٹھوس پروگرام ... الداعی الی الخیر جماعت

مراد آباد میں جبریہ تعلیم کا نفاذ

قرآن خواں طلبا کو اس سے مستثنیٰ کیا جائے

۲۶ صفر ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۱ء بروز دوشنبہ ایک جلسہ انجمن تحفظ دین بمقام مدرسہ ... جناب حافظ صاحب ... جناب مولوی حکیم سید نور العین حسن صاحب منعقد ہوا جس میں حسب ذیل ریزولیشن متفقہ طور سے پاس ہوئے۔

(۱) مسلمانان مراد آباد اس پمفلٹ کو افسوس و استعجاب کی نظر سے دیکھتے ہیں جو کہ چیرمین صاحب میونسپلٹی مراد آباد نے شائع کیا ہے جس سے مسلمانوں میں صریح غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

محرک: مولوی حاجی مرزا اکبر راز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ
موئید: منشی امیر احمد صاحب

(۲) مسلمانان مراد آباد کا یہ جلسہ جبریہ تعلیم کے نفاذ کو ... اس عرض کا اعلان ... مذہبی تعلیم ... سراسر خلاف اختیار کر رکھا ہے

محرک: سید تہور رضا صاحب
موئید: قاری حافظ مولوی محمد عارف صاحب

(۳) یہ جلسہ میونسپل کمیٹی کے موجودہ طریقہ کار کو صرف مسلمان لڑکوں کے لئے مذہبی تعلیم سے محروم ... بنا بر صریح مداخلت فی الدین یقین کرتا ہے۔

محرک: سید محمد مرتضیٰ علی ناظم انجمن تحفظ فی الدین
موئید: مولوی سید احمد رضا صاحب

(۴) یہ جلسہ میونسپلٹی کے سپرنٹنڈنٹ تعلیم کے اس رویہ کو جو انہوں نے قرآن پڑھنے والے لڑکوں کے والدین پر جرمانے کئے ... سخت نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

محرک: مولوی حاجی محمد اسمٰعیل صاحب

(۵) یہ جلسہ تعلیمی کمیٹی سے پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جبریہ تعلیم کے ایکٹ کے منشا کے موافق ان لڑکوں کو جو تعلیم ... حفظ قرآن ... مستثنیٰ کرے۔

محرک: نواب محمد مرشد علی خاں صاحب
موئید: مولوی خلیل الرحمٰن صاحب

(۶) جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ان تجاویز کے ایک ایک نقل ... مدارس روہیلکھنڈ، چیرمین و سکریٹری میونسپلٹی و ممبران تعلیمی کمیٹی کی خدمت میں بھیجی جائے۔

محرک: اسمٰعیل خاں صاحب — موئید: سیٹھ اللہ دین صاحب

سید محمد مرتضیٰ علی ناظم انجمن تحفظ دین مراد آباد

ڈسٹرکٹ گارڈھا کانفرنس گورکھپور

ویدویا ضلع گورکھپور میں ضلع گارڈھا کانفرنس ۱۲، ۱۳ جولائی ۱۹۳۱ء کو زیر صدارت جناب شیخ الطاف حسین صاحب گورکھپوری بی۔ اے ایل ایل بی ... منعقد ہوئی ... اس کے بعد مولانا آزاد سبحانی صاحب بانی تحریک گارڈھا ... کانفرنس نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوئی۔

سکرٹری گارڈھا کانفرنس ازدیوریا

مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی کی مصنفہ

مفید و بابرکت کتابیں جو برائے فروخت ہمارے پاس موجود ہیں

آئینہ حقیقت نما جلد اول قیمت فی جلد	عہ
آئینہ حقیقت نما جلد دوم	
قول حق	
حجۃ الاسلام	
خان جہاں لودی	
خوش خاں و لی	
نواب امیر خاں	
جنگ انگورہ	
مسلمانان اندلس	
گائے اور اس کی تاریخی عظمت	
وید اور اس کی قدامت	
پردہ پر نظر	
تاریخ نجیب	

المشتہر: منیجر عبرت نجیب آباد (یو۔پی)

ہندوستان میں سب سے پہلی عجیب و غریب شان کی بے نظیر

حمیدی حمائل شریف مع فضائل القرآن، خواص القرآن، شان نزول، فوائد القرآن، تعبیر القرآن، صرف ایک جلد میں ...

مولوی محمد عمر خاں مولوی نظام الدین صاحب تاجران کتب لوہا بازار بھوپال

نیٹ بھراپن کا شرطیہ علاج

ہم باآواز بلند کہتے ہیں کہ آج جو صاحب ہماری بہراپن کی دوا روغن کرامات کی برابر کوئی دیگر اسی عجیب اور مشہور دوا بتلادیں ... انعام ...

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے، بھننی، ناسور، کیڑے پڑجانے ... تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر دوا ہے۔

بلب اینڈ سنز دہلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ ... محصول ڈاک معاف

ہمادری سرمہ فی شیشی چار آنے

کان کی دوا بلب اینڈ سنز دہلی بھیت (یو پی)

چھ روپیہ میں

سہ روزہ یا ہفتہ میں دو مرتبہ شائع ہونیوالے اخبار اکثر آپ کو ملیں گے لیکن ہفتہ میں تین مرتبہ یا روزانہ اخبار صرف "الخلیل" ہی مل سکتا ہے۔ جو اصحاب روزانہ اخبار کی خریداری سے مجبور ہیں صرف چھ روپیہ سالانہ ادا کرکے ہر سہ روزہ "الخلیل" کے تازہ مضامین اور تازہ ترین خبروں سے سہ روزہ اخبار کا لطف حاصل کرسکتے ہیں۔ الخلیل ہر دو شنبہ، چہار شنبہ اور جمعہ کو دہلی سے شائع ہوتا ہے۔ (منیجر)

عمر گھٹ سکتی ہے۔ بوڑھے جوان ہوسکتے ہیں

صورت کی تبدیلی ممکن ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب کا لاجواب نسخہ

عمل جراحی کے بغیر غدودوں کا پیوند

معجون مددگار غدود

چہرے کی تبدیلی

عورتوں کے حسن کی واپسی

... ملنے کا پتہ: احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

مفت

رسالہ زندگی اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ... مفت حاصل کریں۔

منیجر شفا خانہ معاون صحت دھرم پورہ شہر راولپنڈی پنجاب

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر قسم کی ضرورت ہو تو فہرست نرخ طلب فرما دیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ، انٹر یا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

رسالہ جامعہ

... جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی ...

المشتہر: منیجر رسالہ جامعہ دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ، ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ سکالرشپ کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس، ماہوار ... میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھاتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹیل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

تندرستی اور طاقت زیور سے بھی زیادہ بہتر اثاثہ ہے ... اگر تندرستی چاہتے ہو تو ہمدرد دواخانہ ... دہلی سے فہرست ادویات مفت طلب کیجئے۔

حرف کشا

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

گوشت کے نرخ میں کمی اور قصابوں کا احتجاج

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ آجکل اکثر اشیاء گراں قیمت پر فروخت ہورہی ہیں جو مال جس منڈی کے نرخ سے آتا ہے دکاندار اسکو معمولی نفع سے فروخت کردیتا ہے اسی طرح قصائی بھی منڈی سے جس نرخ پر گوشت لاتا ہے اسکو معمولی نفع پر فروخت کرتا ہے اگر وہ معمولی نفع سے فروخت نہ کرے تو اس کو دوسرے روز گوشت کے خراب ہوجانے سے سخت نقصان اٹھانا پڑتا ہے اس لئے وہ روز کے روز اپنا مال فروخت کرنے پر مجبور ہے۔ قصائی عام طور پر زمانہ کی نازک فضا کو دیکھتے ہوئے دہلی میں نہایت قلیل نفع سے گوشت فروخت کر رہے ہیں دیگر بڑے بڑے شہروں میں مثلاً لاہور، راولپنڈی، بمبئی، کلکتہ، کراچی، لکھنؤ وغیرہ میں گوشت کا نرخ بارہ آنہ یا دس آنہ، آٹھ آنہ سیر ہے۔ اس سے کم نہیں۔ دہلی کی موجودہ نرخ گوشت کی وجہ گرانی یہ بیان کی جاتی ہے کہ آجکل یورپ والوں نے کھال خریدنے کا بائیکاٹ کررکھا ہے۔ پانچ روپیہ کے بکرے کی کھال بارہ آنہ اور بھیڑ کی کھال چار پانچ آنے کی فروخت ہوتی ہے علاوہ اس کے مالک جائداد قصابوں کو دکانیں ڈیوڑھے اور دوگنے کرایہ پر دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں گوشت کے نرخ میں غیر معمولی کمی کا ہونا کیونکر ممکن ہے مگر شہر کے بعض محلوں کے ناواقف باشندوں نے قانون کو بالائے طاق رکھ کر قصابوں سے گوشت کی کمی نرخ کا مطالبہ پیش کیا ہے اور اس بنا پر ان کے گوشت کی دکانوں پر پکٹنگ لگاتے ہیں۔ چند روز کا عرصہ ہوا، پھاٹک حبش خاں کے پنجابی باشندوں نے قصابوں کی دکانوں پر پکٹنگ لگا رکھا تھا اس کے بعد گلی مسجد نمبر ... اور کوچہ پنڈت کے لوگوں نے قصابوں کی دو دکانوں پر پکٹنگ لگایا۔ اسی طرح دیگر محلوں کے ناعاقبت اندیش ...

... میں حلول کر گئی ہے۔ تو قصائی بھی اس آزادی کی لہر سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں ان کی تجارت کی آزادی اپنے محلے کے سکونتی دباؤ سے چھیننا ایک صریح ظلم اور اخلاقی جرم ہوگا۔ آپ خیال فرمائیں، ہمیشہ یہ جماعت فدا ... ہر گروہ کے ساتھ عام مسلمانوں کی خیر خواہی اور ہر قسم کی اعانت میں پیش از پیش رہے اور مسلمانوں کے مصائب کے وقت بڑی بڑی رقمیں چندوں میں بلا قیل وقال اس جماعت نے پیش کی ہیں جب کہ ان کا ایسا مستحسن طریقہ کار مسلمانوں کے ساتھ رہا ہے پھر کیا وجہ ہے کہ معزز و دور اندیش مسلمان اس طوفان و سیلاب کی روک تھام نہیں کرتے۔ بھلا یہ کہاں تک انصاف و رواداری کا ثبوت ہے کہ دیگر تاجران کی گراں اشیاء کو چھوڑ کر صرف غریب قصابوں کی دکان پر پکٹنگ لگایا جاتا ہے مہربان من جب تک آپ حضرات کل گراں اشیاء پر یکساں طریقہ سے پکٹنگ لگانے کی صورت نہ دکھائیں گے اسوقت تک گوشت کی کمی نرخ کا مطالبہ ہرگز نیک نیتی پر صادق نہیں آسکتا۔ پیشتر ہمکو یہ شکایت تھی کہ ہندو حضرات بہ سبب دلی تعصب کے ہماری تجارت سے بغض و حسد رکھتے ہیں جس سے وہ وقتاً فوقتاً میونسپل کمیٹی سے سخت گیر قوانین جاری کرکے ہماری ترقی تجارت میں رکاوٹیں ڈالتے ہیں لیکن اب ہم کو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے جسکو تجربہ و مشاہدہ بتا رہا ہے کہ بھائی مسلمانوں کے چند نام نہاد قوم پرور حضرات بھی ہماری تجارت کا جاری رہنا گوارا نہیں کرتے جیسا کہ گیر روش ثبوت انہوں نے عام طور سے اس پکٹنگ کی کارروائی سے لوگوں کے روبرو ظاہر کردیا ہے لہذا عامۃ المسلمین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس بارے میں خود فیصلہ دیں کہ ہم کہاں تک اپنی تجارت کی بربادی پر صبر و تحمل اختیار کریں۔ اگر مسلمانوں نے اس ... پر غور نہیں کیا تو یہ لوگ مجبوراً اپنے معاملہ کا تدارک آئینی صورت سے کریں گے۔ جس کا نتیجہ پکٹنگ لگانے والوں کو بد سے بد دیکھنا پڑیگا ... اگر قصابوں نے ان ... سے تنگ آکر گوشت کی کوئی لمبی ہڑتال کردی تو اس کی ساری ذمہ داری ان شوریدہ سر لوگوں کے سر عائد ہوگی جو قصابوں کی دکانوں پر پکٹنگ لگاکر ...

راقم ایک قریشی قوم کا خیر اندیش حافظ دہلوی

بسلسلہ صفحہ اول

اس نے لائقِ اسلام کی توہین اور توہین کرنے والے کو ضرور سزا دی جائے اس معاملہ میں مسلم و غیر مسلم کی کوئی تفریق نہیں بلکہ جو بھی آنحضرت صلعم کی تصویر بنائے گا اس کو سزا دی جائے گی کیونکہ اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی ہے۔ اس لئے یہاں صرف جانداروں کی تصویریں اتارنے کا معاملہ نہیں بلکہ توہین رسول کا معاملہ ہے جس کی نوعیت بالکل جدا ہے اور فاضل جج کو یہیں سے ٹھوکر لگی ہے۔ افسوس ہے کہ اس مسئلہ کو نہ سمجھ کر ہز لارڈشپ نے غلط نتائج کا استنباط کیا اور جلدی میں اسلام پر معترض ہو بیٹھے۔

ہز لارڈشپ کی عجیب و غریب دلیل

نمبر ۲ میں فاضل جج کا یہ ارشاد کہ "یہ مسئلہ اپنے تصویر کشی کی ممانعت کا اسلامی مسلم یور بینوں کے ذہن میں بھی نہیں آسکتا" نہایت ہی لچر اور کمزور ہے۔ یورپینوں کی کیا کہنا ان کے ذہن میں تو ابھی توحید خالص کا مسئلہ بھی نہیں آیا اور اس کے بجائے تثلیث، مریم پرستی، صلیب پرستی اور کفارہ پرستی کے شرمناک اور بعید از فہم مسائل نے ان کے دماغوں پر پورا قبضہ کر رکھا ہے۔ ہز لارڈشپ کی اس دلیل کی تو ...

[illegible]

فاضل جج مناظرانہ رنگ میں

نمبر ۲ میں آپ کا یہ فرمانا کہ "یہ مسئلہ زمانہ قدیم (زمانہ جاہلیت) کی یادگار ہے" نکتہ چینی کا ایک عجیب طریقہ ہے۔ ہز لارڈشپ کو یہ کہاں سے الہام ہوگیا کہ وہ ... اسلامی مسائل کی صحت اور عدم صحت پر بحث شروع کردیں ... اسلام دشمنی کا پورا پورا ثبوت پیش کرتا ہے۔ اس بیسویں صدی میں ایک انسان کو خدا بنانے کا عقیدہ ... تمام انسانوں کے گناہوں کا کفارہ ... ہز لارڈشپ کا یہ خیال غلط ہے کہ ان کے نزدیک صحیح ہو اور وہ اسلام کے متعلق ذاتی طور پر ایسے ہی تاریک خیالات رکھتے ہوں مگر سوال یہ ہے کہ انصاف کی کرسی پر بیٹھ کر ان جیزوں پر تنقید کرنے کا حق کہاں سے حاصل ہوگیا ...

جج صاحب کے ریمارک کا اثر

ایک منصف کے کہنے سے ... ہز لارڈشپ نے مسئلہ تصویر کشی پر جن خیالات کا اظہار فرمایا ہے اس نے آئندہ کے لئے فتنوں کا ایک دروازہ کھول دیا ہے کیونکہ شر پر گروہ آپ کی نکتہ چینی سے ... کر شعائر اسلامی کی توہین پر زیادہ دلیر ہوجائے گا۔ ہز لارڈشپ کو چاہیے تھا کہ وہ ملزموں کو قانون وقت کے ماتحت سزا دیتے وقت اس مسئلہ کو صاف کردیتے کہ گو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر بنانے والوں کو اس حکومت میں قتل نہیں کیا جاسکتا اور نہ کسی کو یہ اجازت دی جاسکتی ہے کہ وہ قانون کو خود استعمال کرے۔ لیکن ... فعل مسلمانوں کے لئے اشتعال کا موجب ہے اور وہ ... اس لئے حکومت سے سفارش کی جاتی ہے کہ وہ ایک ایسا قانون بنادے جس کی رو سے آئندہ کوئی شخص آنحضرت صلعم کی تصویر نہ بنا سکے۔ لیکن اس کے بجائے ہز لارڈشپ نے خود ہی اسلامی مسئلہ پر نکتہ چینی شروع کردی اور مجرموں کے حوصلے اور بڑھا دئے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آئندہ مفسدہ پرداز لوگ رسول پاک صلعم کی تصویریں نہایت دلیری سے شائع کریں گے اور حجت وجواز کے لئے ہز لارڈشپ کا ریمارک پیش کردیں گے۔ ایسی صورت میں آپ ہی بتائیے کہ غیرت مند مسلمان کس طرح خاموشی اختیار کرلیں۔ ... دنیا کے پیشوائے اعظم کی اس کھلی توہین کو کیونکر برداشت کرسکیں گے؟

دو سپاہیوں کی نازیبا حرکت

حیدرآباد سندھ ۵ راگست۔ یہاں سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایک ہیڈ کانسٹبل اور کانسٹبل نے خان کوٹ کے تھانہ کے قریب ایک راہ گیر کو ...

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے ... منیجر سپرنا اسٹور کمپنی سمری ضلع دربھنگہ

چلو چھٹی ہوئی

تحفہ سیاہ فام

... المشتہر: منیجر انڈین خضاب ورکس سیالکوٹ سٹی

سگنل ڈون ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

... وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مسلمان لڑکے لڑکیوں کے پڑھنے کی کتابیں

(مصنفہ علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند)

تعلیم الاسلام حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم، حصہ چہارم ...

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

برسات میں چٹنی بڑا مزا دیتی ہے

چٹنی نور جہاں

تمام شہر کی چٹنیوں کی سرتاج ہے یہ اس خاص الخاص نسخے سے تیار کی گئی ہے جو حکیم نور جہاں کے لئے تیار کی جاتی تھی انتہا درجہ کی لذیذ خوش ذائقہ اور نفیس ہے ایک مرتبہ ضرور طلب فرما کر دیکھئے۔ مدتوں زبان ذائقہ نو فراموش نہ کرے گی۔

برسات میں بغیر اس کے دسترخوان کی زینت ناممکن ہے۔ قیمت فی سیر عہ — نصف محصول و پیکنگ معاف

پتہ: محمد میاں اینڈ برادرز اچار مربہ والے کھاری باؤلی دہلی

منجن سلطانی استعمال کیجئے

انشاء اللہ دانت ہلکولنے کی ضرورت نہیں ہوگی

دانت کا درد، مسوڑھوں کا ورم، خارش، جلن ... قیمت فی ڈبہ صرف دو روپے آٹھ آنہ (عہ)، علاوہ محصول ڈاک ...

ملنے کا پتہ: حکیم سید محمد عزیز الحسن پری گھاٹ بھوپال

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

... قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

مشہور بک ایجنسی کٹڑہ لال محل دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا نہ ہو تو قیمت واپس

یہ خضاب نہیں ہے ... قیمت صرف چار روپیہ (للعہ)

پتہ: منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

شوقین حضرات کو مژدہ

بے نظیر کتابیں

... ملنے کا پتہ: احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

GOLDEN VITAMINE PILLS

اگر آپ کی زندگی بے لطف ہے

... وٹامن استعمال کیجئے ...

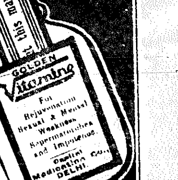

CAPITAL MEDICAL CO. DELHI

حلفیہ بیان اور سابق منسٹر ریاست ضرغام اللہ خاں کا مدعا

... منیجر دواخانہ انیس الغربا محمد شاہ اظہر دیوان سادات ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

دہلی — سہ روزہ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔اے)
معاون: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی ۱، ۵، ۹، ۱۳ … کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار)، نصف صفحہ، ایک کالم، نصف کالم، چوتھائی کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی، فی پرچہ — نمونہ مفت — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی

جلد ۱۴ — دہلی یوم پنجشنبہ ۲۷ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ ہجری - مطابق ۱۳ اگست سنہ ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۱

قرآن حکیم اور انجیل

انتخاب کتب میں یورپ کے تعصب کا مظاہرہ

یورپ میں ایک علمی جماعت ہے جو ہر بیس یا بائیس سال کے بعد دنیا کی بہترین کتابوں کا انتخاب کرتی ہے اور ان کو معلومات عامہ کیلئے شائع کر دیتی ہے۔ حال ہی میں اس جماعت نے کوئی دو سو کتابوں کا انتخاب کیا ہے جن کے متعلق انتخاب کنندوں کا دعویٰ ہے کہ یہ دنیا کی لائبریریوں میں اعلیٰ پایہ کی کتابیں ہیں اور ان کے بعد جس قدر بھی علمی کتابوں کا ذخیرہ ہے ان کا درجہ منتخب کردہ کتابوں کے بعد ہے۔

ان منتخب شدہ کتابوں میں بھی مراتب اور درجات ہیں اور ترتیب کو اس کی حیثیت کے مطابق درجہ دیا گیا ہے۔ … درجہ اول رکھا گیا ہے اور اس کے بعد درجہ بدرجہ ہر کتاب کی حیثیت نمایاں کی گئی ہے … زیادہ قیمتی ہی علمی ذخیرہ تھا …

ہوئیں کہ چاک ہو چکا … انگلستان کی ایک عیسائی جماعت نے کچھ عرصہ ہوئے یہ آواز اٹھائی تھی کہ پیدائش کی کتاب کو بائبل سے خارج کر دیا جائے کیونکہ اس میں اخلاق سوز اور شرافت ربا تعلیم بھری ہوئی ہے اور اس کا پڑھنے والا کبھی اپنے اندر اخلاق پیدا نہیں کر سکتا … بائبل میں انبیاء علیہم السلام پر ایسے ایسے گندے اور شرمناک الزامات لگائے گئے ہیں جن کو پڑھ کر کوئی شخص بھی اچھا اثر قبول نہیں کر سکتا …

بائبل اور قرآن حکیم کا درجہ

اس مشہور فہرست میں سب سے پہلے بائبل کو جگہ دی گئی ہے جس کا مطلب …

قرآن حکیم اور بائبل میں فرق

بیس سال پیشتر قرآن حکیم کا درجہ

قرآن کیم پہلے کیوں مقدم کیا گیا؟

معاصرین کے افکار و آراء

گول میز کانفرنس میں مسلم نمائندگی (حقیقت)

الحاصل کسی شخص کو اس کے باور کرنے میں کچھ شک تھا کہ گورنمنٹ مسلمان رجعت پسند مسلمانوں کی حمایت و پشت پناہی کر رہی ہے جو انتخاب جداگانہ کے حامی ہیں اور اگر بعض کوتاہ اندیش ابھی تک یہ یقین کر رہے تھے کہ طریق انتخاب کی بحث سے گورنمنٹ کو کوئی تعلق نہیں اور وہ مسلمانوں کے دونوں گروہوں میں کسی کی مؤید معلوم نہیں ہے، تو اب گول میز کانفرنس کے مسلم مندوبین کی فہرست دیکھ کر … جن مسلمانوں کو گول میز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے، ان میں چند جن کو ایسے مسلمانوں کو نامزد کیا گیا ہے جن کے متعلق گورنمنٹ کو اطمینان ہے …

حاصل ہو … اور اس پالیسی کو تقویت پہونچے جس کی بنیاد پر وہ ہندوستان میں حکومت کرتی رہی ہے۔ لہٰذا یہ نامزدگیاں ذرا بھی خلاف توقع نہیں ہیں۔ یہی کھیل بیس سال سے کھیلا جا رہا ہے، لیکن اب وہ وقت بہت قریب آگیا ہے، جب مسلمان بیدار ہو جائیں گے اور اپنے آپ کو گورنمنٹ کا آلۂ کار نہ بننے دیں گے۔ گزشتہ چند ہفتوں سے برابر یہ سنا جا رہا تھا کہ شملہ میں رجعت پسند مسلمانوں (اور ان کے یورپین سویلین اور اینگلو انڈین ہمدردوں) …

بھی مسلمانوں کی کوئی خدمت ہے اور کیا اس کا نام تحفظ حقوق ہے؟ ابھی اس نظریہ سے قطع نظر کیجئے کہ یہ تحریک کامیاب بھی ہوگی یا نہیں اور اگر کامیاب کرنے کی سعی کی گئی تو اس کا اثر مسلم اور غیر مسلم تعلقات پر کیا ہوگا۔ مسلمان تھوک فروش جو ہمیشہ ہندوؤں کے یہاں سے مال لیکر تمام ہندوستان میں تجارت کرتے ہیں ان کا حشر کیا ہوگا اور یہ کہ ہندوؤں میں جو لوگ کسی مصلحت سے کھدر استعمال نہیں کرتے ہیں وہ بھی کھدر کے استعمال کا التزام کر لیں گے یا نہیں، اور پھر جو مسلمان کھدر کی ترویج کو ملک اور ملت کے لئے مفید سمجھتے ہیں ان کا طرز عمل کیا ہوگا، اور ان حالتوں میں اس کمپنی کی جو حالت ہو سکتی ہے اس کا اندازہ آج کر لینا کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ کم از کم مسلمانوں کو جو نقصان عظیم پہنچنے کا اندیشہ ہے وہ تو ادنیٰ تامل سے معلوم ہو سکتا ہے۔ بہر حال بے اعتدالی اور فقدان تدبر کی ایک ایسی مثال ہے جس پر جس قدر افسوس کیا جائے کم ہے۔ اگر حضرات واقعی کوئی خدمت … کروڑ سرمایہ جمع کرکے مسلمانوں کی اقتصادی حالت سدھارنا چاہتے ہیں تو اس کی آسان صورت یہ ہے کہ اس سرمایہ سے ہندوستان کے مختلف صوبوں میں سات آٹھ مل جاری کرائیے جن کے ذریعہ لاکھوں غریب مسلمان مزدوروں اور بے روزگار نوجوانوں کی روزی کا سہارا ہو جائے … سے غیر قوموں میں نفرت بھی پیدا نہیں ہوگی …

تحریک مقاطعہ اور مولانا شوکت علی

چند عجمان ملکین کی سعی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو بہت زیادہ پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تجارت دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نادر طبی کتب

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

پیام صحت دستکل ہردو جلد طب ہومیوپیتھی کی مشہور صخیم کتاب بزبان اردو	عنہ	۱۵/	
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	عہ/	۸/	
ازدواجی راز مع علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	۱۲/	۹/	

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا مزید رعایت کے لئے لکھنا فضول ہے مشہور اطباء و اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں وقت گذر جانے پر تقاضہ اور ناسٹ لا حاصل ہوگا۔

المشتہر

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)

نوٹ

پیام صحت کی فرمائش کے ہمراہ عہ خرچ ڈاک پیشگی آنا ضروری ہے۔

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
۱۴/۹	انچ	2/4	25/8
۱۶/۱۰	″	2/8	28/-
۱۸/۱۱	″	2/12	30/-
۲۰/۱۲	″	3/-	33/-
	″	3/4	36/-
۲۲/۱۴	″	5/-	35/-
۲۴/۱۵	″	5/12	66/-
۲۶/۱۷	″	7/-	80/-
۳۰/۱۶	″	8/-	90/-

نوٹ: قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے

منیجر اے۔ آر سیٹھ موول سیل مرچنٹ
انٹرا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

آج خریدیں یا کل خریدیں، بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا … فاؤنٹین قلم … زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۲ دہلی

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ، خوشخط، ربڑ، پیتل یا عقیق کی مہریں مع انگشتری … ضرورت ہو تو ہم سے بنوایئے … ایک دفعہ آرڈر دیکر ضرور آزمائش کیجئے۔

نوٹ: انگشتری چاندی مع عقیق … قیمت دو روپے (عہ)

ملنے کا پتہ: مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

ایک لاثانی و نایاب چیز

بیش قیمت جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہوا

نیم کا صابن

… تمام بیماریوں کو آرام دیتا ہے … ہر قسم کے پھوڑے وغیرہ تمام امراض کو بے نیاد کر دیتا ہے … قیمتی جڑی بوٹیوں کے جواہروں سے تیار کیا گیا ہے … آرڈر لکھ دیجئے اور آزمائش کیجئے اور ہر وقت اپنے پاس رکھئے۔

قیمت فی بکس دو روپے (عہ)

ملنے کا پتہ: منیجر جنرل ٹریڈنگ ایجنسی جگ سلائی ٹاٹا نگر

پانچ سو روپے انعام

جو ہماری پھیلی ہوئی سفید کوڑھ کی عجیب دوائی تین دن میں پورا آرام اگر سینکڑوں حکیموں ڈاکٹروں ویدوں اشتہار بازوں کا علاج کرکے مایوس ہو چکے ہوں تو اس دوائی کو استعمال کرکے صحت حاصل کریں … بے فائدہ ثابت ہونے پر پانچ سو روپیہ انعام … قیمت عہ/

ملنے کا پتہ: افضل کشورام اسپوسٹ کستری سرائے گیا

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے (عہ۱۰) علاوہ محصولڈاک ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنھوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو یہی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ/ بلا جلد مجلد پارچہ عہ/ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام العدیس ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ شدہ عہ/ قسم دوم حاشیہ شدہ عہ/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸/ چرم عہ/

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ

جمعیۃ علمائے ہند کا نصب العین

مولانا حسرت موہانی کے ارشادات

مولانا حسرت موہانی نے ہندوستان کی سیاسیات میں ایک عرصہ سے جو مسلک اختیار کر رکھا ہے وہ نہ صرف ہمارے لئے بلکہ تمام دنیا کے لئے ایک چیستاں بنا ہوا ہے اور کسی کی سمجھ میں نہیں آتا کہ مولانا حقیقت میں چاہتے کیا ہیں۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ مولانا کا تلون دنیا کو ایک نیا تماشہ نہ دکھاتا ہو۔ اور وہ اپنے گزشتہ دعادی کے بالکل خلاف ایسے لوگوں کے ساتھ نظر نہ آتے ہوں ...

دیتے ہیں کہ وہ جمعیۃ کی کوئی تجویز ایسی پیش کریں جس سے ان کے دعوے کا ثبوت بہم پہنچ سکتا ہو۔ بیشک جمعیۃ علماء نے کانگریس کے فارمولا کو آنکھیں بند کر کے ایک قلم منظور نہیں کیا ہے اور اسے بعض ضروری ترمیمات کے ساتھ منظور کیا ہے مگر اس سے آزادی کامل کے نصب العین پر کیا اثر پڑتا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس سہارنپور میں جو فارمولا منظور کیا ہے ...

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

جس نے قسم کھائی کفر تو وہ ویسا ہی ہے۔ (یعنی بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے کہ وہ باوجود سچے ہونے کے کہدیا کرتے ہیں کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو یہودی ہو کر مروں یا کافر ہو کر مروں تو ایسے شخص کے لئے فرمایا کہ جیسا اس نے کہا اللہ کے نزدیک ویسا ہی ہوگا) جس نے اپنی جان کو قتل کیا قیامت کے دن اس پر سخت عذاب ہوگا۔ مسلمان پر لعنت کرنا اس کے قتل کے برابر ہے۔ کسی مسلمان پر کفر کی تہمت لگانا اس کو قتل کر دینے کے برابر ہے۔ جس نے اپنی جان کو کسی چیز سے ذبح کیا تو وہ قیامت کے دن اس چیز سے ذبح کیا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

کسی مقتول کے پاس جا کر کھڑے نہ ہو، شاید کہ وہ مظلوم مارا گیا ہو اور تم بھی خدا کے غضب کی لپیٹ میں آ جاؤ۔ (احمد) مطلب یہ ہے کہ اگر کسی مقتول مظلوم کی امداد نہ کی اور محض تماشائی بن کر چلے گئے تو خدا کا غضب ایسے لوگوں پر بھی نازل ہو جائے گا۔

جہاں کوئی شخص ظلماً مارا جاتا ہے تو وہاں اللہ تعالیٰ کی لعنت نازل ہوتی ہے اور پھر اگر کوئی شخص باوجود قدرت اور استطاعت کے مقتول کی اعانت نہ کرے تو وہ بھی لعنت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (بیہقی، طبرانی)

...اللہ بوکل نے اپنی ان حرکات سے ثابت کر دیا ہے کہ آپ کو اس درجہ گر گیا ہے کہ اب ان کے لئے دنیا کو عزت کے ساتھ منہ دکھانے کی کوئی صورت باقی نہیں رہی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ان کی اس شرمناک وحشت و درندگی کو اسلام کے ساتھ دور کا واسطہ بھی نہیں ہے اور اس لئے انہیں اس قسم کی حرکات کے دوران میں اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہوئے شرم آنی چاہیئے۔ مگر اس ذمہ داری میں ان لوگوں کے ساتھ یقیناً وہ اخبار نویس بھی شامل ہیں جو اس قسم کے ہنگاموں کو سراہتے ہیں اور مسلمانوں کی آنکھوں سے مسلمانوں کا خون بہتا ہوا دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور اس کا ذکر اس طرح کرتے ہیں کہ گویا اس گروہ نے بہت بڑا جہاد کیا ہے اور انہوں نے خدمت اسلام کے لئے کوئی بہت بڑا کارنمایاں کیا ہے۔ ہم مثال کے طور پر بعض اخبارات کے عنوانات نمونہ ذیل کرتے ہیں۔

(۱) بمبئی میں کانگریسی مسلمانوں کی عبرت انگیز درگت اور بزدلانہ فرار
مسلمانوں کی رائے عامہ کے خلاف خود غرضانہ پروپگنڈا کا انجام
مسٹر محمود و جواہر لال نہرو کی بے بسی اور مسٹر کی تجاویز بجائے جداگانہ انتخاب کی فتح
مسٹر بریلوی، عبدالجلیل ندوی، مسٹر چھاگلا زخمی ہو گئے اور کانگریسی مسلمانوں کے بھاگ...

(۲) مسلم نیشنلسٹوں پر گھیر گھیر کر حملہ
عام مسلمانوں کے جذبات کو اشتعال دینے کا بدترین انجام
جداگانہ انتخاب کے حامیوں نے جلسہ گاہ پر قبضہ کر لیا
درجنوں مسلمان مجروح ہو گئے

(۳) مسٹر بریلوی اور مسٹر چھاگلا پٹ گئے
بمبئی میں کانگریسی مسلمانوں کے جلسہ میں ہنگامہ آرائی

یہ مثالیں مشتے نمونہ از خروارے کا حکم رکھتی ہیں۔ جن مضامین پر یہ عنوانات قائم کئے گئے ہیں ان میں کیا ہوگا اس کا اندازہ قارئین کرام خود لگا سکتے ہیں ...

مظالم کشمیر اور ہندو مسلم منافرت

مسٹر چینتامنی کی رائے

بدمعاشوں کی حمایت

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

اسلام ارتقاء اور تمدن کا حامی ہے

مغرب پرستی کے مہلک نتائج پر مسلمانوں کو انتباہ

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی تقریر

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود والئی حجاز و نجد ہر سال حجاز کے طلباء کو کسب علوم کے لئے یورپ روانہ فرماتے ہیں اور ان کو روانہ کرنے سے پیشتر مفید نصائح سے مشرف فرماتے ہیں تاکہ طلباء یورپ کی نظر فریب بیلوں سے مسحور ہو کر اپنے مقاصد عالیہ کو فراموش نہ کر جائیں اور مغرب پرستی کی بلا میں مبتلا ہو کر اسلامی روح کو اس پر قربان نہ کر دیں۔ حال ہی میں ایک ایسے وفد کو جو تحصیل علوم و فنون کیلئے یورپ روانہ ہونے والا تھا آپ نے نصیحت کی اور ان کے سامنے ذیل کی تقریر فرمائی۔

اے فرزندو! تم میرے اس پودہ کا ثمر ہو جس کو میں نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے اس لئے تم کو علم کی حقیقت سے واقف ہونا چاہیئے۔ تم کو معلوم ہونا چاہیئے کہ علم بلا عمل کے ایسا ہی ہے جیسا کہ بغیر پھل کے درخت اور علم جس طرح صاحب علم کے لئے نافع ہوگا اور جو اس پر عمل نہیں کرے گا تو وہ اس کے لئے مضر ہو جائیگا۔ جاہل اور عالم برابر نہیں ہوتے۔ تھوڑا علم جو برکت والا ہو وہ اس کثیر علم سے بہتر ہے جو برکت اور فیضان سے خالی ہو اور ظاہر ہے کہ برکت عمل اور صرف عمل ہی ہے۔ اکثر لوگ عجیب و غریب تقریر کرتے ہیں اور سامعین کو محو حیرت بنا دیتے ہیں اور اس اسلوب سے کلام کرتے ہیں کہ لوگوں کی عقلیں دنگ رہ جاتی ہیں۔ آج کل کے اخبارات اور رسائل اسی قسم کی باتوں سے بھرے رہتے ہیں۔ بعض لوگوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو علم کی وادی میں قدم رکھتے ہیں اور اسکو طے کر جاتے ہیں لیکن اس کثیر علم کے لئے پردہ کیا جاتا ہے؟ ...

اسلام ترقی کا حامی ہے

پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں اور کوئی ایسا صحیح مشورہ پیش نہیں کرتے جو ملک اور قوم کے لئے مفید ہو۔

امام یحییٰ کو صحیح مشورہ

فی الحقیقت امام یحییٰ کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خزانہ پر کھڑا ہو اور اس کو خزانہ کا علم بھی ہو لیکن وہ اس لئے اس سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتا کہ کھودائی کرنے والے مزدوروں کی اجرت اس کے پاس نہیں ہے!

ان تمام امراض کا علاج یہ ہے کہ حکومت یمانیہ کو منظم کیا جائے اور اس میں مالی، عدلی، داخلی اور حربی ادارے ہوں جن میں نہایت انتظام و ضبط سے کام ہوتا رہے۔ امام یحییٰ اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان کی مملکت میں ایسے اشخاص مفقود ہیں کہ جو اصول ادارہ، سیاست، اقتصاد، مہمات جنگ اور تعلیم کی حقیقت سے واقف ہوں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ جلالۃ الملک شام، فلسطین اور عراق کے جلیل القدر عربوں کی خدمات حاصل کر لیں جو دولت عثمانیہ کی برکت سے ان تمام امور میں پوری پوری مہارت رکھتے ہوں اور وہ نہایت اخلاص سے ان قربانیوں کو کرنے کے لئے تیار ہیں۔ (الشوریٰ)

ٹیونس میں مسلمانوں اور اطالیوں کے درمیان جنگ

جانبین کے گیارہ آدمی مارے گئے

ایک سو مسلمانوں کی گرفتاری

۵ صفر بروز ہفتہ ایک اٹلی کے باشندہ نے ٹیونس کے ایک مسلمان کو مسجد سے نکلتے ہوئے مارا جب مسلمانوں نے اس ظلم کو دیکھا تو وہ مدافعت کے لئے آگے بڑھے۔ اس وقت آتے جاتے مسلمان ...

استعماری پنجہ سے مشرق کی نجات کیونکر ممکن ہے؟

ہر ملک یورپ کے قبضہ سے کسی خاص حکومت کے

علامۃ الزمن استاذ ثعالبی کی تصریحات

مملکت یمن کیلئے عظیم الشان خطرہ

یمن میں فوجی تعلیمی اور سیاسی اداروں کا فقدان

کیا یمن اٹلی کے زیر نگیں ہو جائیگا؟

یمن پر اٹلی کا قبضہ؟

دمشق میں ۱۸۶۰ء کے ترکی شہداء کی یاد

شہیدان حریت کے مزارات پر عقیدت کے پھول

عہد حاضر کا فرانس

فرانسیسی اخبارات کی خصوصیات اور مطامح نظر

(ترجمہ خصوصی)

(از جی۔ آر۔ کپاڈیا)

کسی قوم کی اسپرٹ اور اس کی خواہش کا اظہار ہمیشہ اس کے پریس سے ہوتا ہے اگرچہ اس میں شبہ نہیں کہ پریس کی ترکیب میں دوسرے چھوٹے چھوٹے مفاد بھی دخل انداز ہوتے ہیں اور حکومت کی روایات کیلئے بھی ایک جگہ ہوتی ہے مگر جو چیز ہمیں کسی ملک کے اخبارات میں سب سے زیادہ اہم نظر آتی ہے وہ اس ملک کے باشندوں کی ذہنیت ہوتی ہے۔ اور اخبارات سے ہماری مراد یقیناً اس ملک کے سب سے زیادہ مقبول روزناموں سے ہے۔ ہمیں اس امر کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ مقبول عام اخبارات پبلک کے مفاد اور اس کی رائے کے پیرو ہوتے ہیں اور ان کے ذریعہ سے ہم قوم کے معمولی، عام اور بنیادی رجحانات کا پتہ چلا سکتے ہیں۔

اس لئے اگر ہم کسی ملک کی نفسیات کو تحقیق کریں یا کسی قوم کا اس کے مقبول ...

وہ جانتے تھے کہ پریس خواہ اپنے ابتدائی زمانہ میں ہی کیوں نہ ہو ایک استبدادی حکومت کے لئے کس قدر خطرات پیدا کر سکتا ہے۔ اس لئے فرانسیسی صحیفہ نگاری کے "مجدامجد" کی راہ میں سخت مشکلات حائل تھیں۔ اس کے الفاظ ملاحظہ ہوں "مجھے معاف کیجئے اگر میرا قلم ہر شخص کو خوش نہ رکھ سکے ... لیکن ایک بات ایسی ہے جس میں میں کسی کے سامنے نہیں جھکوں گا اور وہ جستجوئے صداقت ہے"۔ بانی گزٹ کے پاس اپنے اخبار کی ترتیب کے لئے صرف چار گھنٹے ہوتے تھے اسی دوران میں اسے خبریں پیغامبروں کے ذریعہ ملتی تھیں وہ انہیں مرتب کرتا تھا اور چھاپتا تھا۔ یہ وقت اس زمانہ میں جبکہ پریس اپنی ابتدائی حالت میں تھا اور طباعت کی مشکلات بہت زیادہ تھیں بہ وقت یقیناً بہت قلیل تھا۔ گزٹ کی اشاعت کے ۴۳ سال بعد "جرنل ڈیں سیونیٹس" جاری ہوا جو پہلا فرانسیسی ریویو تھا ...

انقلاب فرانس

اٹلی اور جرمنی کے اخبارات

فرانسیسی اخبارات کی مرکزیت

ترقی کا زمانہ

جبر و تشدد کا دور

اہم اخبارات کے نام

جدید قانون

صحیفہ نگاری کی ابتدائی تاریخ

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

اجلاس کے التواء پر دلچسپ بحث

آخر صدر ٹربیونل کو سماعت ملتوی کرنی پڑی

دہلی ۸ اگست۔ مقدمہ سازش دہلی کی سماعت آج ٹھیک ۱۱ بجے شروع ہوئی۔ وریا بھوشن اور اگیاندیو تدار آج بھی علالت کی وجہ سے عدالت میں موجود نہ تھے۔ ملزمان نے کمرے میں داخل ہوتے ہی فلک رسا قومی نعرے بلند کئے اور دو غزلیں پڑھیں۔

مقدمہ کی کارروائی شروع ہونے سے پیشتر مسٹر وتسائن نے صدر کو مخاطب کر کے کہا کہ مسٹر کپل پرشاد جین کی آنکھوں میں سخت تکلیف ہے۔ اس لئے آج مقدمہ کی سماعت ملتوی کر دی جائے۔

صدر۔ کیا سپرنٹنڈنٹ جیل نے اس کو بیماری کا سرٹیفکیٹ دیدیا ہے؟

مسٹر وتسائن۔ جناب سپرنٹنڈنٹ جیل نے یہ کہتے ہوئے سرٹیفکیٹ دینے سے انکار کر دیا کہ عدالت میں جانے کے لئے ٹانگوں کی ضرورت ہوتی ہے، آنکھ کی نہیں (قہقہہ)

خان بہادر میر علی (جج)۔ میرا خیال ہے کہ ملزم کے کان تو درست کام دیتے ہونگے؟

وتسائن۔ بیشک جناب اس کے کان تو درست ہیں لیکن مقدمہ کی سماعت کے لئے کان اور آنکھ دونوں کی ضرورت ہے۔

صدر۔ میرے خیال میں یہ ضروری نہیں۔

دہلی کے دفاتر میں ڈیڑھ سو ملازموں کی برطرفی

ہندو سبھا کے اجلاس میں کشمیر کے حالات پر غور

چاٹگاؤں میں آتشیں اسلحہ کا پارسل پکڑا گیا

ایک مشتبہ نوجوان کی گرفتاری

تاڑی کے ٹھیکوں کے نیلام پر احتساب

ڈسٹرکٹ کلکٹروں کو نئے اختیارات

بمبئی میں مفسدوں کی شرمناک حرکتیں

حکیم عبد الجلیل صاحب کا بیان

بمبئی ۸ اگست۔ حکیم عبد الجلیل نے اپنا حسب ذیل بیان اخبار "بمبئی کرانیکل" میں شائع کرایا ہے:-

اگرچہ میرا ارادہ نہیں تھا مگر ۵ اگست کے اخبار خلافت کی غلط بیانیوں نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ ... مختصر طور پر کچھ عرض کروں۔

نامہ نگار ٹائمز آف انڈیا کا بیان

معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی کی تحقیقات کا وعدہ

گاندھی جی کے نام وائسرائے کا مکتوب

مولانا آزاد و ڈاکٹر انصاری کی گاندھی جی سے گفتگو

بمبئی میں نئے قومی جھنڈے کی سلامی

اس اجتماع کی فلم بھی اتاری گئی

بمبئی ۸ اگست۔ باوجود سخت بارش کے آج صبح کانگریس ہاؤس بمبئی کے سامنے سردار ولبھ بھائی پٹیل نے کانگریسی جھنڈے کو لہرایا۔

صوبہ سرحد میں کانگریس کی تحریک

افغان جرگہ اور کانگریس کمیٹی میں مصالحت ہو گئی

جنرل سکریٹری کانگریس کا اعلان

گاندھی جی کے نام حکومت کا مراسلہ

ابھی تک موصول نہیں ہوا

گاندھی جی جہاز کے تیسرے درجہ میں سفر کرینگے

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گاندھی جی سے ملاقات

گاندھی جی کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اعتراف

بمبئی ۸ اگست۔ بمبئی کا نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ جمعیۃ العلماء کے لیڈران مولانا مفتی محمد کفایت اللہ و مولانا احمد سعید صاحبان نے کل گاندھی جی سے ملاقات کی اور فرقہ وارانہ مسئلہ پر بات چیت کی۔

"گاندھی اور گول میز کانفرنس برباد"

بمبئی میں نوجوانوں کے مظاہرے

لندن کانفرنس میں ایک سے زائد نمائندوں کی شرکت

گاندھی جی کا مدلل جواب

کانگریس کمیٹی کے اجلاس کا اختتام

مجلس عاملہ کی جملہ تجاویز منظور کر لی گئیں

کانگریس کے اجلاس میں بنیادی حقوق پر بحث

گورنر بمبئی پر بندوقوں کے فائر

عدالت میں ہز ایکسلنسی کے ایڈیکانگ کا بیان

گاندھی جی کی لندن کو روانگی

گورنر بمبئی کے جواب پر منحصر ہے

بمبئی ۸ اگست۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں گاندھی جی نے اعلان کیا کہ میری لندن کو روانگی صرف اس جواب پر منحصر ہے جو گجرات میں مالگزاری کی تحصیل کے متعلق گورنر بمبئی کے پاس سے وصول ہونے والا ہے۔

قوم پرور مسلمانوں کی طرف سے کانفرنس کا بائیکاٹ

سیاسی حلقوں میں افواہ

کیا سرخ پوشوں کی طرف سے سول نافرمانی کی جائیگی

ایک شخص کی گرفتاری کا نتیجہ

آفریدی ڈاکوؤں کی گرفتاری

کئی اشخاص ہلاک و مجروح

کانگریس کی طرف سے یوم جھنڈا منانے کی تجویز

چار ماہ میں ریلوے کو خسارہ

مدناپور میں خانہ تلاشیوں کی بھرمار

سرخ اشتہارات دیواروں پر چسپاں پائے گئے

ہوشیار پور کے مواضعات میں ہیضہ کی وبا

گیارہ اشخاص کی ہلاکت

کشمیر کے واقعات سے خوفناک نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ

ہندو اخبارات اور حکومت کشمیر کی افسوسناک بے تدبیری

امام الہند مولانا ابو الکلام آزاد کا بیان

سرخ پوشوں کے خلاف سول کی ہڑتال

یہ لوگ امان اللہ خاں کو دوبارہ تخت نشین کرانا چاہتے ہیں

الہ آباد میں رجعت پسندوں کے اجتماعات

خطبات صدارت اور منظور شدہ تجاویز

الہ آباد ۸ اگست۔ یو۔ پی مسلم کانفرنس بعد نام نہاد یو۔ پی جمعیۃ العلماء کے اجلاس آج شام کو میو ہال میں بصدارت مولانا شوکت علی اور مولانا حسرت موہانی شروع ہوئے۔

منظور شدہ قرارداد

مسلمانوں کو دہلی تجاویز پر مصر رہنا چاہئے

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی تقریر

سر آغا خاں اور وزیر اعظم کے نام مولانا حسرت موہانی کا تار

گول میز کانفرنس کو بائیکاٹ کر دیا جائیگا

مقدمہ سازش لاہور کے اسیروں کا مقاطعہ جوعی

حیرت انگیز انکشافات کی توقع

ہندوستان کی مکمل آزادی روس کی مانند ہو

مسلمانوں کو درجہ نوآبادیات سے انکار کر دینا چاہئے

مولانا حسرت موہانی کی تقریر صدارت

الہ آباد ۸ اگست۔ جمعیۃ علماء کی سالانہ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے مولانا حسرت موہانی نے فرمایا کہ وہ ہندوستان کے لئے مکمل آزادی بھی صورت متحدہ یا سوویٹ روس کے طریقہ پر چاہتے ہیں۔

گول میز کانفرنس کا مقاطعہ کیا جائے

قوم پرور مسلمانوں کا اعلان

[redacted]

طغیانی کے باعث ڈھائی ہزار مربع میل تباہ

فصلوں کی تباہی اور مویشیوں کی ہلاکت

مصری وزراء پر بموں کا استعمال

تحریک آزادی کے ساتھ تشدد کا سلسلہ

اینگلو انڈین اور ہندوستانی طلباء میں دست بدست جنگ

پندرہ طلباء شدید مجروح

روس میں مساوی تنخواہوں کو اڑا دینے کا فیصلہ

مکتوبات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مظالم کشمیر کے خلاف دہلی میں جلسے

برادران اسلام ریاست کشمیر میں امت محمدی جن مظالم جگر خراش کا شکار ہو رہی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی ایک سب کمیٹی ستم رسیدگان کشمیر کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنے اور انسداد ظلم ناروا کے واسطے مقرر کی اس سب نے ایک سب کمیٹی ستم رسیدگان کشمیر کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنے اور انسداد ظلم ناروا کے واسطے مقرر کی اس سب کمیٹی نے اکابرین شہر پیشوایان مذہب کو دعوت دی کہ اس اہم اور مذہبی کام میں اس کا ہاتھ بٹائیں الحمد للہ کہ ہر طرف سے صدائے لبیک بلند ہوئی اور بزرگان دین وملت کا ایک جلسہ ۸ر اگست ۳۱ء ۴ بجے شام کو حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف چھوٹے میاں کے دولت خانہ پر منعقد ہوا۔ باشندگان دہلی کو مظالم کشمیر سے پوری طرح آگاہ کرنے اور یوم کشمیر منانے کے واسطے مندرجہ ذیل پروگرام منظور ہوا۔

۸ر اگست ۳۱ء - کوچہ چیلاں میں جلسہ زیر صدارت ملا واحدی صاحب
۱۰ر اگست ۔ سوئی والان میں جلسہ زیر صدارت شمس العلماء جناب سید احمد صاحب امام جامع مسجد۔
۱۲ر اگست ۳۱ء قصاب پورہ میں جلسہ زیر صدارت جناب مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔
۱۴ر اگست ۳۱ء یوم کشمیر ہے تک تمام شہر میں مکمل ہڑتال بعد نماز جمعہ تمام مساجد میں مظلومین کشمیر کے واسطے دعا اور جلسہ بعد نماز عشاء جامع مسجد میں زیر صدارت حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف چھوٹے میاں۔

مندرجہ ذیل اصحاب کمیٹی ہٰذا کے واسطے منتخب کئے گئے۔
(۱) جناب حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف چھوٹے میاں۔
(۲) خواجہ محمد شفیع صاحب سکرٹری۔
(۳) سیٹھ محمد لطیف صاحب خزانچی
(۴) شمس العلماء جناب سید احمد صاحب امام جامع مسجد۔
(۵) مولانا مولوی احمد سعید صاحب (۶) شیخ ضیاء الدین صاحب

...

سابقہ اپنے بھائیوں کی طرح اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔
محرک - ناظم جمعیت العلماء میرٹھ - مؤید - مولوی خادم الدین صاحب
مولوی محمد شعیب صاحب - مؤید صدر صاحب مولوی ...
(۲) جمعیت العلماء میرٹھ کہ ڈاکو خان بھیکہ دار سرکاری کشتی نے چند بار اطلاعات حکومت کو دیتے تھے کہ موجودہ رسمی کشتی کی پرانا اور جا بجا ٹوٹا ہوا ہے بعض جگہ گھاٹ میں چلانی میں خوفناک ہے۔ ہندی نیا کشتی لگائی جاوے تو حکومت سرحد کی اس بے پروائی اور بے غوری پر کہ ان درخواستوں پر کوئی خیال نہ کی نہایت اظہار افسوس کرتے ہیں۔
محرک - مولوی محمد شعیب صاحب ناظم جمعیۃ العلماء میرٹھ
مؤید - مولوی عبد الحق صاحب پیرلائی
مؤید - مولوی حاجی عبد المنان صاحب ڈھنڈار
(۳) جمعیت العلماء میرٹھ اپنے تمام مسلمانوں کو یہ تجویز پیش کرتے ہیں کہ اپنے لڑکوں اپنے پیشواؤں کے ساتھ مسجدیں برائے تعلیم القرآن و فرائض کے بھیجا دیویں۔
محرک - حکیم مولوی سید الابرار صاحب پیرلائی۔
مؤید - مولوی سید خادی شاہ صاحب - مؤید ابو الفیض صاحب ...
بعد اس کے مولوی حکیم سید الابرار صاحب نے خطبہ صدارت پڑھکر جلسہ برخواست ہوا۔ فقط
مولوی خادی شاہ صاحب پیرلائی

سرحدی صوبہ اور گول میز کانفرنس

پہلے گول میز کانفرنس کا کانگرس نے بائیکاٹ کیا تھا۔ اس وجہ سے ہم بھی گول میز کانفرنس سے کوئی تعلق نہیں رکھتے تھے۔ اور گورنمنٹ کی مرضی تھی کہ سرحد سے جسکو وہ چاہتے سرحدی نمائندہ کا لقب دیکر شامل کرتے۔ اور ہوا بھی ویسا۔ کہ سر عبد القیوم کو سرحدی نمائندہ کہہ کر گول میز کانفرنس میں شامل کیا گیا۔ اب جب کہ کانگرس نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنے نمائندوں کو گول میز میں بھیجیں گے۔ تو حکومت کو چاہیئے کہ سرحد کا ایک نمائندہ بھی گول میز کانفرنس میں شامل کریں جیسا کہ دیگر صوبجات سے نمائندے لئے جاتے ہیں۔ سرحدی صوبہ کی نمائندگی اگر کوئی کر سکتا ہے جس پر عام سرحدیوں کو اعتماد ہو تو وہ دو شخص ہیں ایک سرحد کا بے تاج بادشاہ فخر افغان خان عبد الغفار خان دوسرا میاں احمد شاہ صاحب بیرسٹرایٹ لا صدر پراونشل کانگرس کمیٹی و جنرل سکرٹری فرنٹیئر مسلم افغان یوتھ لیگ۔ میں حکومت ہند کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ اگر چاہیں کہ گول میز کانفرنس کامیاب ہو۔ اور کانفرنس کے فیصلے سرحدیوں کے نزدیک قابل قبولی ہوں تو پھر حکومت کا فرض ہے کہ گول میز کانفرنس میں ان دونوں صاحبوں میں سے کسی ایک کو دعوت شمولیت دیدیں اگر حکومت نے ایسا نہ کیا تو میرے خیال میں گول میز کانفرنس کے فیصلے سرحدیوں کے نزدیک قابل قبول نہیں ہوں گے۔ میرے ہی خیال پر کیا منحصر ہے بلکہ عام پبلک کا بھی عندیہ ہے۔ صوبہ سرحد میں گول میز کانفرنس کی نمائندگی پر عام تشویش کا اظہار کیا جاتا ہے۔ سر عبد القیوم جو حکومت کا نمائندہ ہے پبلک کا ان پر اعتماد نہیں ہے۔ میں حکومت کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ ان دونوں بزرگوں میں سے کسی ایک کو ضرور دعوت دیدیں۔ ورنہ پبلک کی بے چینی اور بھی بڑھتی جائے گی۔ جس کے نتائج حکومت و رعایا دونوں کے واسطے اچھے نہیں ہوں گے۔ فقط

صدر ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی مردان

نظامت تعلیمات حیدر آباد کی حرکت مذبوحی

دار العلوم کے طلبہ کا احتجاجی جلسہ

مورخہ ۵ر ربیع الاول ۱۳۵۰ھ بروز چہار شنبہ بعد نماز عشاء بمقام منزل دار العلوم دیوبند انجمن دکن کا ایک جلسہ بصدارت مولانا محمد عبد الجبار صاحب حیدر آبادی (فاضل دیوبند) منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویز پاس ہوئی۔

ہم تمام طلبائے حیدر آباد کا یہ جلسہ محکمہ تعلیمات سرکار عالی کے اس جدید نافذ کردہ قانون کو جس کی رو سے مدارس حیدر آباد دکن سے تعلیم دینیات کو غیر ضروری قرار دیا گیا ہے نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اس کے خلاف غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے اور بعض ارباب بست و کشاد محکمہ نظامت تعلیمات کے اس ناعاقبت اندیشانہ رویہ ...

سلطنت عثمانیہ جنوبیہ کے لئے معذرت رساں سمجھتے ہوئے سلطان العلوم خلد اللہ ملکہ سے مودبانہ عرض کرتا ہے کہ اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ جلد از جلد اپنی پوری توجہ اس اہم مسئلہ کی طرف منعطف فرما کر باشندگان دکن کو مطمئن فرمائیں گے اور بذریعہ فرمان خسروی اپنی دین پروری و علم دوستی کا پورا پورا ثبوت دیں گے۔

میر یسین علی فصیح حیدر آبادی
متعلم جامعہ قاسمیہ دیوبند ضلع سہارنپور

کشمیر کمیٹی کی جانب سے جلسہ

زیر سرپرستی کشمیر کمیٹی مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی ۹ر اگست بوقت ۸ بجے شب کوچہ چیلان میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب حاجی عبد الرزاق صاحب منعقد ہوا جناب مولانا مولوی احمد سعید صاحب و مولانا مولوی عبد الحمید صاحب نے ۱۴ر اگست یوم کشمیر کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے واسطے پر زور تقریریں فرمائیں۔

آپکا خادم - خواجہ محمد شفیع

جمعیۃ علمائے جیتہ کا اجلاس سوم

مظالم اٹلی کے خلاف موثر احتجاج

مورخہ ۲ر صفر ۵۰ھ بروز چہار شنبہ بمقام گوشائن پور جمعیت علمائے جیتہ کا تیسرا جلسہ منعقد ہوا۔ افضل العلماء جناب مولانا عبد الرحیم صاحب گھڑالی کا ممی مسند صدارت پر رونق افروز ہوئے جس میں سے زائد علماء جلسہ میں شریک تھے انتخاب صدارت کے بعد جناب مولوی محمد یوسف صاحب نے نہایت موثر لہجہ میں نظام ملی پر اپنے خیالات کا اظہار کیا جس کا حاضرین پر بہت اثر ہوا پھر آپ نے اچھی موضوع پر ایک دلکش نظم پڑھی جس کو سنکر حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ ازاں بعد گذشتہ اجلاس کی روئداد پڑھکر سنائی گئی اور چند تجاویز یکے بعد دیگرے پیش ہو کر متفقہ طور سے پاس ہوئیں منظور شدہ تین ضروری تجاویز حسب ذیل ہیں:۔

(۱) جگہ جگہ قومی مکاتب قائم کئے جائیں اور جمعیۃ العلماء کی طرف سے اس کی نگرانی کا خاص انتظام کیا جائے۔

(۲) جمعیۃ علمائے جیتہ کا یہ جلسہ مظالم اٹلی کے خلاف سخت احتجاج بلند کرتا ہے اور ان کی جابرانہ کارروائیوں پر سخت اظہار نفرت کرتا ہے اور برادران طرابلس سے اپنی سچی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور تمام مسلمانوں سے استدعا کرتا ہے کہ اٹلی کی اشیاء کا بائیکاٹ۔

(۳) جمعیۃ العلماء جیتہ کا یہ جلسہ گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ ...

انجمن اسلامیہ کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر کے عہدہ پر اہل سنت والجماعت کے کسی عالم انگریزی داں کو مقرر کیا جائے۔

ابو یوسف محمد یعقوب عفی عنہ
ناظم جمعیۃ علمائے جیتہ کا ساباری ضلع سلہٹ (آسام)

ملک محمد دین صاحب کے مسودۂ قانون کی حمایت

(۱) مسلمانان گوجرہ کا یہ عظیم الشان جلسہ گورنمنٹ برطانیہ سے پر زور اپیل کرتا ہے۔ کہ ملک محمد دین صاحب ممبر پنجاب لیجسلیٹو کونسل جو مسودہ قانون بابت تحفظ اسلامی پرسنل لاء کونسل میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو اس بل کے پیش کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی جاوے نیز گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ مسودہ قانون فوراً گزٹ میں شائع کر دیا جائے تاکہ آئندہ اجلاس کونسل میں پیش ہو سکے۔

(۲) نیز یہ جلسہ ملک محمد دین صاحب ممبر پنجاب کی اس اہم خدمت اسلامی کو نہایت عزت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور ان کی تحسین کرتا ہے۔

عبد الحکیم حافظ سکرٹری
انجمن اسلامیہ گوجرہ

اخبار الجمیعۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

Rejuvenation By Vitamine
مقوی ادویات کی سرتاج
GET YOUNG
THE CAPITAL MEDICATION CO. DELHI
لوکل ایجنٹ - ایم امین خاں - بازار لال جاہ - دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

نوٹس

صورت کی تبدیلی ممکن ہے
عمل جراحی کے بغیر عضووں کا پیوند
معجون مددگار غدود
چہرے کی تبدیلی
عورتوں کے حسن کی واپسی

شوقین حضرات کو مژدہ
بینظیر کتابیں

چمڑے کے سوٹ کیس

برسات میں چٹنی بڑا مزا دیتی ہے
چٹنی نور جہاں

شربت اکسیر
قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے
جریان

چلو چھٹی ہوئی

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

قدرت
نور چشم

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے
پیٹ بہار آچن
کان کی دوا البب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

حلقہ بگوش سلاطین و رسائل شہنشاہ خاندان دوا خانہ

تلاش گمشدہ

سرما اکسیر چشم

آج کل کی تمام موسمی علالتیں
امراض یعنی
بد ہضمی - متلی - بادی - قے - ہیضہ - دست - انفلوئنزا - کھانسی
امرت دھارا
احتیاط
امرت دھارا - لاہور

مسلمان لڑکے لڑکیوں کے پڑھنے کی کتابیں

ایک لاجواب انگریزی آجائے گی

سکل ٹوٹ گیا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

معاون محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۴ — دہلی یوم یکشنبہ یکم ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۱۶ اگست ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

خالص اسلامی تجارتی کمپنی

محشرستان کشمیر

انگلستان میں ڈکٹیٹرشپ

دلچسپ حقائق و معلومات

امریکن موٹروں کی ساخت میں حیرت انگیز کمی

اندھوں کے رہنما کتے

ایک جدید سیال مادہ

گرگٹ نما مچھلی

زلزلوں سے بچنے کا ذریعہ

کھانا چکھنے کا آلہ

آگ بجھانے کا ایک جدید طریقہ

فن تیر اندازی کی تعلیم

گنجینہ عملیات

روح حیات

کھانے والا خضاب

اسپر میرہ

منجن دندان

صفاچٹ میدان

ضرورت ایجنٹ

ایجنٹ

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتب خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی اودھ

جنتری ملی کلکتال

تیرہ بہدف

مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی کی مصنفہ

المشتہر منیجر عبرت نجیب آباد (یو۔پی)

اعلیحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں کبھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔

مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصول ڈاک ہے۔ فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

المشتہر منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں مکمل میٹر ڈرائیور اور موٹر فٹر کا کام سکھاتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۵۔ جامع مسجد دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

سفید بال

سات دن میں جڑسے کالا ہونا ورنہ قیمت واپس

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

ملنے کا پتہ مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

اشتہار

پرنسپل طبیہ کالج علی گڈھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ
دہلی

یوم یکشنبہ یکم ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

ملّت اسلامیہ کے لئے ایک اور دام تزویر
قادیانیوں کا خلیفہ مسلمانوں کے قائد کی حیثیت میں

بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش
من انداز قدت را می شناسم

تقریباً دو سال کا عرصہ ہوا کہ ہم نے الجمعیۃ میں ہندو ریاستوں کے مسلمانوں کی اقتصادی و مذہبی تباہی کے متعلق ایک سلسلہ مضامین سپرد قلم کیا تھا جو بارہ نمبروں پر مشتمل تھا اور جس میں مختلف ریاستوں کے مختلف حالات پر روشنی ڈالی گئی تھی۔ اسی سلسلہ میں ریاست کشمیر پر بھی ایک مقالہ لکھا گیا تھا اور اس میں صاف طور پر ظاہر کر دیا گیا تھا کہ مہاراجہ صاحب کشمیر کی اگرچہ ملت کی …

صاف کریں مسلمان اس کی بازی کو خوب سمجھتے ہیں اور بالخصوص خلیفہ قادیان کی اس جد و جہد کا مقصد انہیں اچھی طرح معلوم ہے جس شخص نے مرزا احمد قادیانی کی تعلیمات کا مطالعہ کیا ہے اور جس کے سامنے مرزا محمود کے مذہبی خیالات موجود ہیں وہ کبھی بھی اس کا یقین نہیں کر سکتا کہ مسلمانوں کے لئے ہمدردی کا کوئی شائبہ بھی خلیفہ قادیانی یا اس کی جماعت کے گذشتہ قلب میں پایا جا سکتا ہے …

گول میز کانفرنس کا مقاطعہ

تقریباً ایک ماہ سے برابر گاندھی جی اور گورنر بمبئی کے درمیان خط و کتابت جاری تھی اور ہر وقت یہ امکان نظر آتا تھا کہ گاندھی جی حکومت کی بد عنوانیوں سے تنگ آکر گول میز کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دیں گے چنانچہ اسی خط و کتابت کے آخری نتیجہ پر غور کرنے کے لئے کانگریس کی مجلس عاملہ بمبئی میں بیٹھی ہوئی تھی اور تمام ملک کو آخری فیصلہ کا انتظار کر رہا تھا۔ گورنر بمبئی نے اس خط و کتابت کے نتیجہ میں جو فیصلہ کن جواب گاندھی جی کو دیا تھا اس کے بعد ہی صورت حال بالکل بدل گئی تھی اور کانگریس کے لئے شرکت کانفرنس کا فیصلہ کرنا تقریباً غیر ممکن ہو گیا تھا مگر اس کے باوجود گاندھی جی نے وائسرائے سے ایک اور مخلصانہ درخواست کی اور انہیں گاندھی ارون معاہدہ کے احترام کی طرف توجہ دلائی دو دن تک برابر وائسرائے کی ایگزیکیٹو کونسل کے اجلاس ہوتے رہے جس میں گورنمنٹ آف انڈیا کے ارباب حل و عقد نے اس مسئلہ پر خوب بحث و تمحیص کر کے ایک فیصلہ کیا اور وائسرائے نے اس فیصلہ کے بعد گاندھی جی کو مطلع کر دیا کہ وہ بالکل مجبور ہیں اور کچھ نہیں کر سکتے۔ یہ گویا ایک انتہائی جواب …

الاحادیث النبویۃ

(از حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

امارت و ولایت

جس نے خود عہدۂ قضا کی خواہش کی تو وہ اپنے نفس کے حوالے کر دیا گیا۔ لیکن جس کو مجبور کر کے والی بنایا گیا تو ایک فرشتہ اس کے لئے مقرر کیا جاتا ہے جو اس کو غلطی سے محفوظ رکھتا ہے۔ (ابن ماجہ)

جو شخص قاضی بنایا گیا گویا وہ بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا (ابو داؤد، ترمذی)

قاضی تین قسم کے ہوتے ہیں جس نے جان بوجھ کر ناانصافی کی وہ دوزخی ہے جس نے قانون کی عدم واقفیت کے باعث ناانصافی کی وہ بھی جہنمی ہے۔ جس نے حق کو پہچانا اور حق کے موافق حکم دیا صرف وہ جنتی ہے (ابو داؤد، ترمذی۔ ابن ماجہ)

…

قادیانیوں کے متعلق شامی علماء کے فتاویٰ
مذاہب اربعہ کا اتفاق

معزز مصری معاصر "الفتح" نے اپنی ۲۴ محرم ۱۳۵۰ھ کی اشاعت میں صفحہ ۱۲ پر قادیانیوں اور ان کے نبی کے متعلق استفتاء اور مذاہب اربعہ کے مفتیان کرام کے جوابات شائع کئے ہیں جن کا لفظی ترجمہ درج ذیل ہے:

استفتاء

اس شخص کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں جس نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے سے انکار کیا اور گمان کیا کہ آخر زمان میں نزول عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے علاوہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی اور نبی بھی مبعوث ہوگا اس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زندہ حالت میں آسمان پر اٹھائے جانے سے بھی انکار کیا اور دعویٰ کیا وہ خود ہی عیسیٰ منتظر ہے۔ اور اس پر وحی نازل ہوتی ہے۔ یہ شخص مر گیا اور دفن کر دیا گیا اس کے بعد اس کے خلفاء ظاہر ہوئے جن کا یہی اعتقاد ہے …

کافر ہو جائے اور عاقل بالغ ہو تو اسے مرتد کہیں گے۔ اور اسلام میں مرتد کے متعلق احکام یہ ہیں:

دعوة الى الاسلام ويستتاب ثلاثة ايام ويضيق عليه ويحبس فان تاب والا قتل بالسيف لقوله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه كما في الاقناع والمنتهى والغاية والله تعالى اعلم (اسے اسلام کی دعوت اور تین دن تک توبہ کی مہلت دی جائے۔ اگر توبہ کرے تو نہا ورنہ اسے تلوار سے قتل کر دیا جائے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو اپنا دین تبدیل کرے اسے قتل کر دو۔

بیروت کے مفتی علامہ استاذ شیخ مصطفیٰ نجا نے بھی اسی قسم کا جواب دیا ہے جیسا کہ دمشق کے محولہ فوق مفتی احناف نے اور تحریر حسب ذیل حوالے دئے ہیں: …

…

لہ کتاب التنویر)

باب المرتد صفحہ ۳۰۰ میں ہے کہ اصطلاح شرع میں مرتد اس کو کہتے ہیں جو دین اسلام کو اختیار کرنے کے بعد ترک کر دے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(زمیندار)

قولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام لا تتفق امتی علی ضلالۃ کی بنا پر کافر ہو گیا اور جس شخص نے لوگوں کو کسی کافر بنانے والی بدعت کی طرف دعوت دی وہ کافر ہو گیا۔ کیونکہ شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منه فهو رد۔

"جو شخص مسلمان ہونے کے بعد مذکورہ بالا امور میں سے کسی امر کی وجہ سے …

جبریہ تعلیم اور حفظ قرآن
کیا بہی خواہان تعلیم اسلام توجہ فرمائینگے

(از مولانا محمد میاں صاحب)

جہل ہمیشہ برا ہے۔ خصوصاً ایسے زمانہ میں کہ متمدن اقوام ۹۵ فیصدی اور …

سامنے شیکسپیر کی کوتاہ پروازی سے بہت کچھ مشابہت رکھتی تھی جس حقیقت کا مذکورہ بالا سطور میں اظہار کیا گیا اس کا تعلق کسی مخصوص قوم یا ملت سے نہیں۔ بلکہ ہر اس فرد کے ساتھ اس کا تعلق ہے جو ہندوستانی کہلایا جائے اور جس کو برٹش شہنشاہیت کی غلامی کا فخر حاصل ہو، مگر یہ لطیفہ عجیب ہے

ہر بلائے کز آسماں آید ۔۔۔ گرچہ بر دیگرے قضا باشد
بر زمین نارسیدہ می پرسد ۔۔۔ خانہ انوری کجا باشد

اس جبریہ تعلیم کی نعمت غیر مترقبہ یا آفت ناگہانی کا تعلق مسلمانوں سے ہوا …

…

عربی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کے لئے)

جریدۃ الشوریٰ کو اٹلی کی طرف سے رشوت دینے کی کوشش
"خدا کیلئے اٹلی کے مظالم کی تشہیر نہ کرو"

الشوریٰ نے اٹلی کے اوقات ومنک خواروں کے متعلق ذیل کا واقعہ شائع کیا ہے:

۸ رجب کی شام کو الشوریٰ کے دفتر میں انطون یعقوب آیا۔ یہ شخص سفارت اٹلی متعینہ مصر کا ایک رکن اور اٹلی کے محکمہ مخابرات کا نامہ نگار ہے۔ اس کو دیکھ کر صاحب الشوریٰ اس کے پاس گئے اور دریافت کیا کہ آپ یہاں کیوں اور کس غرض کے لئے تشریف لائے ہیں۔ اس کے جواب میں اس نے کچھ جلدی جلدی گفتگو کی، صاحب الشوریٰ نے فرمایا کہ میں اس وقت کام میں مشغول ہوں اور آپ بغیر اطلاع دئے تشریف لے آئے ہیں اس لئے آپ کسی اور وقت پر ملاقات کو موقوف رکھیں۔ اسپر انطون یعقوب نے کہا کہ میں صرف چند کلمات …

… تب بھی ہم اٹلی کے ان مظالم کی اشاعت سے باز نہ آئیں گے جس کا ارتکاب وہ طرابلس میں کر رہا ہے کیا تو پاگل ہے جو اس کام کے لئے یہاں آیا ہے؟ یہ سنکر انطون نے کہا کہ یہ پاگل پن ہے ہم یہ لازم ہے کہ وہ بات کہیں جس پر کہ خود ہم کو یقین نہیں اور جو بات پر اعتقاد ہے۔ اس پر سکوت اختیار کریں۔ کیا ہم خلاص کو اختیار کر کے موت کی زندگی لیکر رہیں۔"

صاحب الشوریٰ نے یہ کلام سنکر جو اس کی نفسیاتی کیفیت کا آئینہ تھا اور جس سے خبث باطن و زر پرستی نمایاں تھی اس کی طرف سے منہ پھیر لیا اور یہ کہا کہ میں نے تو سمجھا تھا کہ تم میں کچھ عقل ہوگی۔ مگر معلوم ہوا کہ تم میں انسانی احساس بھی باقی نہیں ہے۔ تم کو طرابلس کے مسلمانوں پر رحم نہیں آتا حالانکہ اجانب کو ان پر رحم آ رہا ہے اور پھر تم عرب کہلاتے ہو۔"

یہ واقعہ ہم نے اس لئے شائع کر دیا ہے تاکہ اٹلی کے اوقات اس کو بالعکس بیان نہ کریں۔ اب ہم ایطالیہ کی سفارت سے ذیل کے سوالات کرتے ہیں:

(۱) کیا یہ شخص وہی انطون ہے جس نے کہا تھا کہ میں امیر شکیب ارسلان کو مصر سے نکال دونگا اور جب امیر عادل نجاز تشریف لے گئے تو اس نے اڑادی کہ میں نے ان کو نکلوا دیا؟

(۲) کیا سفارت اٹلی میں اسی قسم کی مخلوق آباد ہے؟

ملک شام آزاد ہے یا مغلوب و محکوم؟
فرانس کے کمشنر سے طلبائے شام کی دلچسپ گفتگو

شام میں پیرس کی ایک نمائش تھی جس میں فرانس کے کمشنر موسیو پونسو بھی ایک روز تشریف لائے۔ آپ نے تمام نمائش کا بغور معائنہ کیا اور اس کے بعد آپ واپس ہونے لگے اتنے میں شام کے طلباء نے آپ کو گھیر لیا اور ایک طالب علم نے آپ کو مخاطب کر کے کہا کہ ہم آپ کے پاس احتجاج کرنے آئے ہیں۔ پونسو نے کہا کہ آپ کس بات پر احتجاج کرنے آئے ہیں؟ ایک طالب علم نے کہا کہ آپ نے ہمارے متمدن ملک کو متعمرات کی شکل کیوں دے رکھی ہے؟ پونسو اس کا جواب دینا چاہتے تھے کہ فوراً دوسرا طالب علم بول اٹھا ہم جمعیۃ الاقوام جنیوا اور وزارۃ خارجیہ کے پاس اپنا احتجاج روانہ کر چکے ہیں …

… نے یہی الفاظ اخبارات کے مدیروں کے سامنے کہے تھے۔ اس پر الشوریٰ لکھتا ہے کہ موسیو پونسو نے طلباء کو خوش کرنے اور اپنا پیچھا چھڑانے کے لئے یہ منافقت اختیار کی ورنہ ملک شام ابھی تک مستعمرہ کا یہ سایہ ہے اور ابھی تک اس پر آزادی کا آفتاب طلوع نہیں ہوا ہے۔

یہودیوں کی ہرزہ سرائی

بیجہ نویلی جو انگریزوں کے خاص کاتب ہیں ان سے بعض یہودیوں نے دوران ملاقات میں کہا کہ

"اگر اٹلی کا انتداب فلسطین پر قائم ہو جاتا تو موسولینی بہت جلد فلسطین کو ہمارا قومی وطن بنا دیتے اور ہماری تمام مصیبتوں کا خاتمہ ہو جاتا مگر برطانیہ وطن الیہود کے مسئلہ کو توقف دینا چاہتی ہے۔"

مگر یہودیوں کو شاید معلوم نہیں کہ طرابلس میں موسولینی نے کیا گل کھلائے ہیں۔ اگر وہ فلسطین پر اپنا انتداب قائم کرے تو یہودیوں کو حقیقت حال معلوم ہو جائے۔

جاوا میں اٹلی کے مال کا زبردست مقاطعہ

بتاجیا (جاوا) کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ بمبائج سومطرا اور سورابایا کے عربوں نے اٹلی کے مال کا بائیکاٹ کر دیا ہے کیونکہ اٹلی نے طرابلس اور برقہ کی مظلوم اور بے بس رعایا پر غیر آئینی اور انسانیت سوز مظالم کا ارتکاب کیا ہے۔ جاوا کی اس تحریک مقاطعہ کی تقلید دوسرے جزائر میں بھی کی جا رہی ہے۔

کیا جلالۃ الملک شاہ علی شام کے بادشاہ بنائے جائینگے

بیروت میں فرانسیسی فوج کے ایک کمانڈر مقیم ہیں جن کے پاس ان کے ایک دوست مقیم پیرس کی طرف سے مکتوب موصول ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ شاہ علی کو شام کا بادشاہ بنانے کا مسئلہ قریب قریب ختم ہو گیا ہے اور فرانسیسی وزارت نے اس پر اپنے دستخط ثبت کر دئے ہیں۔ (الحیاۃ)

مصر میں عید میلاد کے شاندار جشن

تمام عالم اسلامی میں عید میلاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم دھوم دھام سے منائی گئی مصر میں جو جشن منایا گیا وہ بہت عظیم الشان تھا جس میں حکومت نے مع حزب الشعب کے سرکاری طور پر شرکت کی۔ اس خوشی میں توپوں کی سلامی دی گئی اور تمام سرکاری دفاتر بند کر دئے گئے۔

ملک فیصل اور انگریزی معاشرت

ملک فیصل والی عراق، شریف مکہ مرحوم کے صاحبزادے آج کل انگورہ غازی مصطفیٰ کمال پاشا سے ملنے گئے تھے۔ حال میں ان کی جو تصویر آئی ہے اس میں وہ غازی پاشا کے ساتھ خالص مغربی لباس میں ہیں۔ ان دونوں اسلامی فرمانرواؤں کی یہ تصویریں ولایتی اخبارات میں بڑے شان کے ساتھ شائع ہوئی ہیں۔

مصر کیلئے نئی ہوائی فوج

مصر میں ہوائی فوج قائم کرنے کے مسئلہ کا مطالعہ کرنے کی غرض سے حال ہی میں ایک حکومتی کمیٹی قائم ہوئی تھی۔ طے پایا ہے کہ پانچ ہوائی جہاز خریدے جائیں اور مصری فوج کے چیف انسپکٹر اسپنکس پاشا کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ وہ جہاز خریدیں۔ وہ عنقریب جنوبی یورپ جانے والے ہیں اور اپنے قیام یورپ کے دوران میں وہ اسی کام میں مصروف رہیں گے۔ ان جہازوں کے خریدنے کے لئے ضروری قرضہ کی منظوری وزارت مواصلات کے سال رواں کے میزانیہ میں ہو چکی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آئندہ میزانیہ میں بھی مزید قرضہ منظور ہوگا تاکہ اور پانچ جہاز خریدے جا سکیں۔ ہنگر گاہ اور گودام تیار کئے جا رہے ہیں۔ مصری ہوا باز جہاز رانی کریں گے۔ یہ وہ لوگ ہونگے جو انگلستان میں اپنی تعلیم ختم کر چکے ہیں۔

جزیرۃ العرب میں سلسلۂ رسل و رسائل کا انتظام
بغداد سے موٹروں کے ذریعہ مکہ مکرمہ کا سفر

دولۃ الجندل (جزیرۃ العرب) کی ایک خبر مظہر ہے کہ سلطان ابن سعود کی حکومت نے تیس موٹر کاریں جوف روانہ کر دی ہیں اور عنقریب دیگر کاریں بھی تجارتی اغراض کے لئے ارسال کی جائینگی۔ یہ موٹر کاریں حکومت کے مرکزی سامان سے معمور کر کے جوف بھیجی گئی ہیں۔ … اور عراق کا مرکز متوسط بننے والا ہے۔ اگر مملکت حجاز اور عراق کے درمیان حسن نظام کے ساتھ کوئی پائیدار معاہدہ ہو گیا تو اس راستہ سے مسافر اور حجاج بغداد سے جوف کو آ سکیں گے اور جوف سے مکہ مکرمہ کو آمد و رفت میں بہت سی سہولتیں ہو جائیں گی۔ سلطان ابن سعود کے عامل ابن زید نے نجدی قبائل کو خارج حدود میں آنے کی اجازت نہیں دی ہے۔ البتہ قافلوں کو اجازت دیدی ہے جو تجارتی اغراض کے لئے عمان اور حوران کا سفر کر سکتے ہیں۔

شیخ محمد بن وحیلان نے ابن زید سے اجازت طلب کی ہے کہ وہ اپنے … میں آنے کی اجازت مرحمت فرمائیں جس کو ابن زید نے اس شرط پر منظور کر لیا ہے کہ وہ اراضی کو چراگاہ کے طور پر استعمال کریں اور محصول بھی ادا کریں۔ چنانچہ ابن وحیلان نے ان تمام شرائط کو منظور کر لیا ہے اور وہ ارض حجاز میں آ گئے ہیں۔ (الشوریٰ)

حبشہ میں ایک اسلامی انجمن کا قیام
دفاع عن الاسلام کیلئے مبارک اقدام

اولیں بابا (حبشی) میں جالیہ کے باشندوں نے ایک انجمن قائم کی ہے جس کا نام ہے جمعیۃ اتحاد اسلامی۔ اس جمعیۃ کو قائم ہوئے ابھی چند ہفتے بھی نہیں گزرے کہ اس میں عرب اور حبشی مسلمان بکثرت شریک ہوئے۔ اس کا پہلا اجلاس ۱۳ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ کو منعقد ہوا جس میں سینکڑوں کی تعداد میں فضلاء عرب اور اعیان قوم شریک ہوئے اور متفقہ طور پر ذیل کی تجاویز منظور کی گئیں:

(۱) اسلام اور مسلمانوں پر اٹلی نے جو ستم ڈھائے ہیں ان پر غم و غصہ کا اظہار کیا گیا۔

(۲) جریدہ الفتح اور الشوریٰ کی خدمات جلیلہ کا اعتراف کیا گیا جنہوں نے اسلام اور اہل اسلام کے لئے انجام دی ہیں۔

(۳) اہل طرابلس، بربر، مراکش اور فلسطین کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی گئی اور اٹلی کی جیوانی حرکات کے خلاف احتجاجی برقیے ارسال کئے جائیں۔

کیا حیفا کو برطانوی جہازوں کا مستقر بنایا جائیگا؟

حکومت برطانیہ نے فلسطین کی تعمیر کیلئے قرض لیا ہے لیکن اس کا اکثر حصہ اس جنگی مقام کی تعمیر پر خرچ کیا جائیگا جو حیفا میں جنگی جہازوں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ آخری خبر یہ ہے کہ حکومت نے زراعت کی اصلاح کیلئے بھی لاکھ کی قرض لی ہے لیکن وہ یہودیوں کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کی اسکیم پر خرچ کیا جائے گا …

خریداران الجمعیۃ

گزارش ہے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ آپکے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

بمبئی میں فرقہ وارانہ فارمولا پر بحث کیوں ملتوی کی گئی

اراکین جمعیۃ علماء ہند سے گاندھی جی اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کا وعدہ

گول میز کانفرنس میں کانگریس کی طرف سے کوئی متفقہ اسکیم پیش نہیں کیا جائیگا

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل بیان اخبارات کو غرض اشاعت دیا ہے:—

بمبئی میں جمعیۃ علمائے ہند کے ممبران نے گاندھی جی اور کانگریس ورکنگ کمیٹی سے فرقہ وارانہ مسئلہ پر گفتگو کی۔ گاندھی جی اور کانگریس ورکنگ کمیٹی نے یہ خیال ظاہر کیا کہ کانگریس فارمولا کے متعلق مختلف حلقوں سے مختلف رائیں موصول ہوئی ہیں اور وقت اسقدر تنگ ہے کہ انگلستان کی روانگی سے پہلے مختلف فرقوں کے نمائندوں سے تبادلۂ خیال کرکے کسی متفقہ فیصلے تک پہنچنا ناممکن ہے۔ اسلئے گاندھی جی کانگریسی نمائندے کی حیثیت سے گول میز میں فرقہ وارانہ مسئلہ کا متفقہ حل پیش نہیں کریں گے۔ کیونکہ کانگریس فارمولا کو سب طبقوں نے قبول نہیں کیا ہے ... وہاں بھی فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل نہیں کیا جائے گا ... اس کے حل میں شریک ہوں گے اور کانگریس اس حل کو قبول کریگی جس کو متعلقہ جماعتیں منظور کریں گی۔ سالانہ بحث کو منظور کر لیا گیا۔

سرحد میں زبردست ہندو مسلم فساد

تلواروں اور خنجروں سے چار اشخاص کی ہلاکت

آتشزدگی۔ لوٹ مار اور کرفیو آرڈر کا نفاذ

ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۱۳ اگست۔ یہاں ہندو و مسلمانوں میں سخت فساد ہوگیا۔ دو ہندو اور ایک مسلمان کی جان ضائع ہوئی اور تقریباً ۱۹ آدمی زخمی ہوئے متعدد مکانوں میں جن کی تعداد سات تک بتلائی جاتی ہے آگ لگا دی گئی۔

فساد کی بنا بازار میں ایک معمولی سے واقعہ پر ہوئی ایک مسلمان دوکاندار اور ایک ہندو گاہک میں کسی بات پر تکرار ہوئی اور اس نے آخر میں فرقہ وارانہ صورت اختیار کرلی یہ واقعہ دن میں دس بجے کا ہے تکرار کے بعد ہاتھا پائی کی نوبت آئی جس میں ارد گرد کے لوگ شریک ہوگئے۔

مجمع کے ہندو اور مسلمانوں نے نہایت آزادی کے ساتھ تلوار، خنجر، لاٹھی اور اینٹیں استعمال کیں جن سے لوگ زخمی ہوئے ... بدمعاشوں نے اس سے فائدہ اٹھا کر دوکانوں کو لوٹنا شروع کردیا۔ لوٹ مار میں تقریباً دونوں قوموں نے حصہ لیا اور دونوں قوموں کی دوکانیں لوٹی گئیں ... اس کا انبار لگایا گیا اور اس پر مٹی کا تیل چھڑک کر اس میں آگ لگائی گئی ... دوکانوں کا خصوصیت سے انتخاب کیا گیا۔

بعد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آگ سات بجے تک لگی رہی لیکن فساد ختم ہوگیا ہے۔ فوج پہنچ گئی ہے اور ہر جگہ متعین ہے کرفیو آرڈر جاری کردیا گیا ہے۔

لاہور کا ایک تازہ پیام مظہر ہے کہ وہاں یہ خبر آئی ہے کہ آج ۱۳ اگست کی صبح کو بھی اکا دکا حملے ہوتے رہے فوج سڑکوں پر گشت لگا رہی ہے۔

پشاور ۱۳ اگست آج تقریباً پولیس کے سو سپاہی ... پولیس اور فوج کا کل شہر میں تمام دن گشت رہا مقتولین کی تعداد چار ہے ...

کانگریس کی طرف سے لندن کانفرنس کا مقاطعہ

گاندھی جی نے لندن جانے کا ارادہ ترک کردیا

حکومت کا ثالثی بورڈ مقرر کرنے سے انکار

بمبئی ۱۳ اگست۔ گاندھی جی کو آج ڈھائی بجے بعد دوپہر وائسرائے ہند کی طرف سے جواب مل گیا۔

بمبئی ۱۳ اگست وائسرائے کی جانب سے جو جواب موصول ہوا ہے اسے گاندھی جی نے اس وقت تک شائع نہیں کیا ہے لیکن کانگریسی حلقوں میں عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی جواب سے مطمئن نہیں ہوئے ہیں۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ گاندھی جی کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ گول میز کانفرنس میں شریک نہیں ہوں گے۔

۱۱ بجکر ۵ منٹ پر جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے وائسرائے کے جواب پر غور و خوض کیا اور گول میز کانفرنس میں شریک نہ ہونے کا فیصلہ کیا چنانچہ گاندھی جی لندن نہیں روانہ ہوں گے۔ ورکنگ کمیٹی اس سلسلہ میں عنقریب ایک بیان شائع کرنے والی ہے۔

کانگریس کا بیان

کانگریس ورکنگ کمیٹی نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:—

ورکنگ کمیٹی نے اس تمام خط و کتابت پر نہایت احتیاط سے غور کیا جو ایک جانب تو مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کے درمیان اور دوسری جانب گاندھی جی کے درمیان معاہدہ دہلی سے پیدا شدہ امور کے متعلق ہوئی ہے کمیٹی نے گاندھی جی کے اس بیان پر بھی غور کیا ہے جو آپ نے مراسلت کے اسباب کے متعلق دیا ہے کانگریس ورکنگ کمیٹی افسوس ظاہر کرتی ہے کہ صوبجاتی حکومتوں نے بحیثیت دہلی کی متواتر اور بعض حالات میں شدید خلاف ورزیاں کیں جس سے نوبت یہاں تک پہونچی کہ گاندھی جی نے صوبجاتی حکومتوں کی جانب سے اطمینان بخش جواب موصول نہ ہونے پر ورکنگ کمیٹی کے مشورہ سے ایک غیر جانبدار ثالث مقرر کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ وہ معاہدہ کی شرائط کی بنیاد پر خلاف ورزیوں کی تحقیق کرسکے۔

چونکہ اس قسم کی درخواست کو ان حالات میں بھی مسترد کردیا گیا ہے جہاں کسانوں کے مفاد کا تعلق ہے کمیٹی لہٰذا اس نتیجہ تک پہونچنے پر اپنی مرضی کے خلاف مجبور ہے کہ معاہدہ کی شرائط کے مطابق اور قومی مفادات کے پیش نظر کانگریس کی گول میز کانفرنس میں نمائندگی ہوسکتی ہے اور نہ ہونی چاہئے۔

معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی نہیں کیگئی

گاندھی جی کا لندن جانے سے انکار

بمبئی ۱۳ اگست ورکنگ کمیٹی کا اجلاس دوپہر کے وقت برخاست ہوا۔ اور شام کو تین بجے پھر منعقد ہوگا معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی اور دیگر ممبران ورکنگ کمیٹی سر ارنسٹ ہاٹسن قائمقام گورنر بمبئی کے جواب سے انتہائی مایوس ہوئے ہیں بحث کے بعد گاندھی جی نے مسٹر ایمرسن ہوم سکرٹری اور لارڈ ولنگڈن وائسرائے کے نام برقی پیغام روانہ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ان حالات میں میرا لندن جانا غیر ممکن ہے۔

باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ سر ہاٹسن نے اپنے مکتوب میں معاہدہ دہلی کی شرائط کی خلاف ورزی اور تشدد کے استعمال سے انکار کیا ہے اور یہ لکھا ہے کہ قانون کو صرف عام طریقہ پر استعمال کیا گیا ہے۔

جب ایک سربرآوردہ کانگریسی کارکن سے استفسار کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ صورت حال بہت زیادہ نازک ہے۔

صبح کے اجلاس میں ممبران کے علاوہ پنڈت مدن موہن مالویہ، مسٹر ٹی پرکاسم ... مسٹر عباس طیب جی بھی موجود تھے مسٹر ہاٹسن کے مکتوب کے مضمون سے ورکنگ کمیٹی کے ممبران بہت زیادہ متحیر ہوئے۔ کیونکہ گاندھی جی کی ملاقات کے بعد عام خیال پیدا ہوگیا تھا کہ مسٹر ہاٹسن گاندھی جی کی روانگی لندن کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ یہ تو اعلان کیا جاچکا تھا کہ گاندھی جی کی لندن کو روانگی گجرات کی صورت حال پر منحصر ہے اب یہ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی سے ملاقات کے دوران میں مسٹر ہاٹسن بہت خلیق اور منکسرانہ طریقہ سے پیش آئے تھے اور گاندھی جی نے معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی کے جو واقعات پیش کئے تھے اور تشدد کے جو حالات بیان کئے تھے ان کی پوری پوری تحقیق کرنے کا وعدہ کیا تھا یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کچھ عرصہ قبل گاندھی جی کو یہ یقین دلایا گیا تھا کہ اگر انہوں نے اپنا اثر استعمال کرکے مالگذاری کی واجب الادا رقوم ان کسانوں کے وصول کرادیں جو ادا کرنے کے قابل ہیں تو پھر تشدد آمیز ذرائع اختیار نہیں کئے جائیں گے یہی وجہ ہے کہ کانگریسی حلقوں میں یہ خیال ظاہر کیا گیا کہ گاندھی جی نے مالگذاری کا ۹۰ لاکھ روپیہ گجرات سے حکومت کو دلوایا ہے اس کے باوجود حکومت نے اپنے وعدے کی خلاف ورزی کی اور تشدد آمیز ذرائع اختیار کئے جس کی وجہ سے گاندھی جی کو یونہ جانا پڑا اور مسٹر ہاٹسن سے ملاقات کرنی ضروری خیال کی گئی اس ملاقات کے دوران میں گاندھی جی گورنر کے سامنے وہ مخصوص واقعات پیش کئے جن میں گاندھی جی کی رائے کے مطابق حکام نے مالگذاری معاہدہ دہلی کی شرائط کی خلاف ورزی کی۔

گورنر نے آج جو مکتوب گاندھی جی کی خدمت میں ارسال کیا ہے اس میں مذکور ہے کہ معاہدہ کی کوئی خلاف ورزی نہیں کی گئی اور قانون مالگذاری کے علاوہ کوئی تشدد آمیز طریقہ استعمال نہیں کیا گیا مسٹر ہاٹسن کا جواب بہت زیادہ مایوس کن خیال کیا جاتا ہے گاندھی جی نے ورکنگ کمیٹی سے مشورہ کرنے کے بعد وائسرائے اور ہوم سکرٹری کو برقی پیغام روانہ کیا ہے جس میں صورت حال کی نزاکت ظاہر کی گئی ہے ورکنگ کمیٹی اب وائسرائے کے جواب کی منتظر ہے۔

ورکنگ کمیٹی کے جلسہ کے بعد پنڈت مدن موہن مالویہ نے اخبار کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں کہا کہ "صورت حال بہت زیادہ نازک ہے حکومت نے گجرات میں معاہدہ کی خلاف ورزی ہے"۔

مسٹر جناح کی طرف سے مخلوط انتخاب کی حمایت

بنگال و پنجاب میں مسلم اکثریت کا تحفظ

گورنر بمبئی پر حملہ کا مقدمہ

عدالت میں ملزم کا دلیرانہ اقبال

بمبئی میں قوم پروروں پر بدمعاشوں کا حملہ

گورنر پنجاب پر حملہ کا مقدمہ

گاندھی جی کی طرف سے مسٹر عابد علی کی عیادت

آپکی ٹانگ کاٹی جائے گی

بمبئی ۱۳ اگست۔ چار فی روٹریں شراب کی دوکان پر پکٹنگ کے وقت مسٹر عابد ...

ایوان تجارت ہند نے گول میز کانفرنس کا مقاطعہ کردیا

تین نمائندوں کو شامل نہ کرنے پر احتجاج

جمعیۃ علمائے ہند

دہلی میں مجسٹریٹوں کا تقرر

معاہدہ دہلی کی پابندی کیجائیگی

صدر کانگریس کو مجلس عاملہ کے اختیارات دیدیئے گئے

دہلی کی آبادی کے اعداد و شمار

صدر میونسپلٹی اور ممبران کے تنازعہ کا خاتمہ

ہندو مہاسبھا اور کشمیر کے واقعات

ایک نوزائیدہ بچہ سانپ بن گیا

ڈیڑھ ہزار سرخ پوشوں کا مورچہ

مسٹر عابد علی سکرٹری کانگریس کمیٹی پر ریوالور کے فائر

ایک پارسی کی دوکان پر پکٹنگ اور فریقین میں تصادم

مسٹر عابد علی کی نازک حالت

سرخ پوشوں پر پولیس کی یورش

چالیس اشخاص زخمی

مسلمانوں کی دو پارٹیوں میں ہاتا پائی

برما کے ایک گاؤں پر باغیوں کا حملہ

مراد آباد میں ڈاکوؤں کے ایک گروہ کی گرفتاری

خدائی خدمتگاروں پر پولیس نے گولی چلادی

مقدمہ سازش لاہور کے اسیری کی نازک حالت

ایوان تجارت ہند کے فیصلہ پر عمل

فرانس کی ریلوں کا بھی دیوالہ نکل رہا ہے

ایک ہندو نوجوان کا قتل

کانپور میں ایک شخص گولی سے ہلاک کردیا گیا

ایک ایڈیٹر کی گرفتاری

برکیس کے ملزم کو سشن سپرد کردیا گیا

منشی محمد ادریس کو سزا

افکار و حوادث

کشمیر کے مظالم پر موثر احتجاج

احمد آباد میں حکومت نے جلسہ میلاد النبی کو کیسے روکا

حکومت ہندوستانیوں کو بے وقوف بنا رہی ہے

خان عبدالغفار خاں کو نمائندہ نامزد کیا جائے

صدر کانگریس کی مسٹر مظہر الحق کا خطاب

ریاست کالاکنڈر میں قدیم درگاہ کا انہدام

اولیاء عظام کی ہڈیوں کو اکھاڑ کر دریا میں پھینک دیا گیا

جمعیۃ علماء ہند کے تحقیقی دفد کی رپورٹ کا خلاصہ

بعد کی رپورٹ

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں فرزندان اسلام کا اجتماع

متعدد تجاویز کی منظوری

مدراس کے ایوان تجارت کا حکومت کے نام مکتوب

لندن کانفرنس میں ہمارے نمائندے کون کون سے انتخاب کیا گیا؟

پشاور میں پکٹنگ شروع کر دیا گیا

پارچہ فروشوں کی طرف سے معاہدہ کی خلاف ورزی

مشہور انقلاب پسند ایم این رائے کو پناہ دینے کا جرم

جرمنی خاتون ہندوستان سے خارج کر دی گئی

برمی باغیوں کی سفاکانہ کارروائیاں

ایک ہندوستانی خاندان کا وحشیانہ قتل

حافظ محمد ابراہیم صاحب کے مراسلہ کا جواب

پارلیمنٹ میں مسٹر محمد علی جناح کا داخلہ

ہندوستانی مسائل کیلئے جدوجہد

ہندو مہاسبھا کی طرف سے نمائندگی پر احتجاج

صدر کی جانب سے وائسرائے کو تار

یورپین ایسوسی ایشن کی تازہ حماقت

حکومت کو ہندوستان پر تشدد کرنے کی ترغیب

سیلاب کے باعث ایک عمارت کا انہدام

چار سو اشخاص کی دردناک ہلاکت

صدر جمہوریہ جرمنی کی ٹرین پر بم

نیپٹ ہیرالڈ کا شرطیہ علاج

پلب اینڈ سنز پبلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان کی دوا۔ پلب اینڈ سنز پبلی بھیت (یوپی)

گول میز کانفرنس سے پہلے ہر مسلمان کو سلسلہ انتخاب کا مطالعہ ضروری ہے تاکہ وہ اس کے فیصلہ کی چھان بین اور برائیاں صحیح طور پر سمجھ سکے ... الجمعیۃ دہلی

مراد آباد میونسپلٹی کا اسلام کش رویہ

جبریہ تعلیم کے خلاف مسلمانوں کا پرزور احتجاج

ایک جلسہ ... ربیع الاول ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۷ اگست ۱۹۳۰ء بروز پنجشنبہ بوقت ایک بجے شب بمقام محلہ موتی باغ مراد آباد بصدارت مولانا مولوی محمد عبدالحق صاحب مدنی منعقد ہوا جس میں افتتاحاً حافظ قمر الدین صاحب نے قرآن پاک سنایا پھر مولوی سید واحد رضا صاحب نے ان کے بعد مولانا مولوی محمد عبدالحق صاحب نے ان کے بعد مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نے تقاریر فرمائیں جن میں سلسلہ تعلیم جبریہ کے متعلق میونسپلٹی والوں نے جو رویہ اختیار کر رکھا ہے اس پر اظہار نفرت اور تحفظ تعلیم قرآن شریف کی ضرورت ظاہر فرمائی اور حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔

(۱) مسلمانان مراد آباد کا یہ جلسہ جبریہ تعلیم کے نفاذ کو آوارہ لڑکوں کے حق میں نظر استحسان دیکھتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ تعلیم و ممبران تعلیمی کمیٹی کے اس طرز عمل پر صدائے احتجاج بلند کرتا ہے کہ جو انہوں نے مراد آباد میں جبریہ تعلیم کے ایکٹ نمبر ۲ پرائمری جبریہ تعلیم دفعہ ۸ ضمن ۲ و ۶ کے سراسر خلاف اختیار کر رکھا ہے۔

(۲) یہ جلسہ میونسپل کمیٹی کے موجودہ طریقہ کار کو نہ صرف مسلمان لڑکوں کے لئے مذہبی تعلیم سے محرومی کا باعث قرار دیتا ہے بلکہ علمائے اسلام کے فتوے کے بناء پر صریح مداخلت فی الدین یقین کرتا ہے۔

(۳) یہ جلسہ تعلیمی کمیٹی سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جبریہ تعلیم کے ایکٹ کی اصل منشاء کے مطابق ان لڑکوں کو جو تعلیم پا رہے ہوں منظور شدہ مدارس میں داخل کرائے جن کی طرف اس وقت تک قطعی کوئی توجہ نہیں کی جا رہی ہے اور ناظرہ قرآن خواں لڑکوں کو ناظرہ خوانی کی مدت اور حفظ قرآن خواں لڑکوں کو قرآن حفظ کرنے کی مدت تک مستثنیٰ ہونے کا اعلان کر دے اور جو مقدمات دارالعدالت کر رکھے ہیں ان کو جلد از جلد واپس لے کر ہمارے مذہبی تعلیم کو آزاد کر دے اس لئے کہ مسلمانان مراد آباد اپنے لڑکوں کے مذہبی تعلیم سے محروم رہنے کو ہرگز ہرگز گوارا نہیں کر سکتے۔

(۴) یہ جلسہ انسپکٹر صاحب مدارس روہیلکھنڈ کے اس حکم پر کہ میونسپلٹی کے جدید مڈل سکول کی سیکشن ۵ کو ہم منظور نہیں کرتے اسکو توڑ دیا جاوے۔ صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس کی منظوری عطا فرمائیں۔

(۵) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ان تجاویز کی ایک ایک نقل لوکل گورنمنٹ و انسپکٹر مدارس روہیلکھنڈ و چیرمین و سکریٹری میونسپلٹی و ممبران تعلیمی کمیٹی کو بھیجی جاوے۔ (احقر سید محمد مرتضیٰ علی غفرلہ، ناظم انجمن تحفظ دین مدرسہ شاہی مراد آباد)

کانپور میں مسلم قوم پرور پارٹی کا قیام

۱۶ اگست ۱۹۳۰ء کو سربرآوردہ مسلمانان کانپور کا ایک جلسہ نواب شیخ مبارک علی صاحب کے دولت کدہ پر زیر صدارت حافظ محمد ہاشم صاحب رئیس منعقد ہوا کہ موجودہ سیاسی خلفشار میں مسلمانوں کے واسطے ایک ایسی راہ عمل تجویز کی جائے جو ان کے مذہبی سیاسی اقتصادی اور ثقافتی حقوق کی حفاظت کرتے ہوئے ان کو ملکی اور قومی ترقی سے ہمکنار کرے۔ چنانچہ یہ طے کیا گیا کہ کانپور میں قوم پرور خیال رکھنے والے مسلمانوں کی ایک انجمن بنائی جائے جو آل انڈیا مسلم نیشلسٹ پارٹی سے ملحق ہو اور اسی کے اصول پر کام کرے لہٰذا حسب ذیل اشخاص کا انتخاب عمل میں آیا۔ تاکہ وہ ضروری کارروائی انجام دیں۔

صدر۔ حافظ محمد ہاشم صاحب رئیس و تاجر

نائب صدر (۱) حاجی شرف الدین صاحب رئیس المطابع۔ (۲) حکیم خواجہ عبدالشکور صاحب۔

سکریٹری۔ محمد حضور عالم (دھلیگ) مالک اشیاٹک لیدر کمپنی

جوائنٹ سکریٹری۔ مسٹر معین الدین احمد صاحب صدیقی ایم اے ایل ایل بی وکیل (۲) سید محمد صادق صاحب مختار و خازن مسلم بنک آف انڈیا لمیٹیڈ کانپور

ارکان انتظامیہ (۱) سرفراز علی صاحب بیرسٹرایٹ لا (۲) سید عبدالرحمن صاحب ایڈوکیٹ (۳) شاہ بشیر عالم صاحب ایم اے ایل ایل بی وکیل (۴) مسٹر محمد سمیع صاحب مالک مجیدی پریس (۵) سید احمد حسن صاحب بی اے دھلیگ اسسٹنٹ کمشنر (۶) نواب شیخ مبارک علی صاحب رئیس (۷) خواجہ عبدالسلام صاحب ایڈیٹر صداقت (۸) مولوی حکیم نورالدین صاحب (۹) مولوی سید ابو محمد صاحب ثاقب (۱۰) شیخ محمد شریف صاحب وارثی تاجر (۱۱) سید ممتاز علی صاحب۔

نیز یہ تجویز منظور ہوئی کہ اس جلسہ کی رائے میں حکومت کا یہ فعل قابل احتجاج ہے کہ اس نے لندن کانفرنس میں مسلمانوں کے ایک خاص خیال کے طبقہ کو غیر ضروری اہمیت دیکر قوم پرور پارٹی کے حقوق کو نظرانداز کیا ہے حالانکہ نیشلسٹ پارٹی ہی تعلیم یافتہ مسلمانوں کے خیالات کی ترجمان ہے۔ خاکسار

محمد حضور عالم سکریٹری

”مرقع قادیانی“

قادیانی فتنہ سے مسلمانوں میں مذہبی اور سیاسی تفرقہ پیدا ہو رہا ہے۔ اسلئے ضرورت تھی کہ قادیانی فتنہ کی آگ کو بجھایا جائے۔ اسی غرض سے ”مرقع قادیانی“ زیر ادارت مولانا ثناء اللہ صاحب (فاتح قادیان) جاری ہوا ہے۔ اس رسالہ میں قادیانی لٹریچر کا مکمل جواب دیا جاتا ہے۔ ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو پوری آب و تاب سے شائع ہوتا ہے۔ قیمت (بہت کم) سالانہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) نمونہ کا پرچہ ۶ پائی محصول (بصورت جوابی کارڈ) آنے پر مفت۔

ابو رضا عطاء اللہ منیجر مرقع قادیانی امرتسر

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد دوڑ ورنہ خطرہ ہے ... وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مسلمان لڑکے لڑکیوں کے پڑھانے کی کتابیں

مصنفہ علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند ... قاعدہ تعلیم الاسلام ... تعلیم الاسلام حصہ اول ... دوم ... سوم ... چہارم ... ملنے کا پتہ منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

برسات میں چٹنی بڑا مزا دیتی ہے

چٹنی نورجہاں

تمام شیریں چٹنیوں کی سرتاج ہے ... قیمت فی سیر عہ علاوہ محصول و پیکنگ معاف۔

پتہ محمد میاں اینڈ برادر اچار مربے والے کھاری باؤلی دہلی

اکسیری منجن!!

یہ منجن بہت سے تجربات اور اخراجات کے بعد تیار کیا گیا ہے اس کے استعمال سے تمام امراض دانت مثلاً درد دانت، دانتوں کا ہلنا، دانتوں کا زرد یا سیاہ ہو جانا، دانتوں سے خون کا آنا، کالے ٹیڑھے مسوڑھوں کا پھولنا، گوشت خورہ، گندہ دہنی وغیرہ وغیرہ تمام امراض لگتے ہی دور ہو جاتے ہیں ... قیمت فی شیشی ۸ آنے ... علاوہ محصول ڈاک۔

محمد عبدالعزیز خاں تاجر کتب لوہا بازار بھوپال

حلفیہ بیان و سابق شیر پاٹ ضرغام الدین خاں کا معالجہ

... منیجر دواخانہ اسی النغر با محلہ شاہ نظر دیوان کوٹ لپنڈی شہر

سفید بال

ساتھ دن میں جڑ سے کالا ہو تو قیمت واپس۔ یہ خضاب نہیں ہے خوشبو دار تیل ہے چاہے شرط لکھا لیں۔ قیمت صرف چار روپے (للعہ)

پتہ منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر ہربرنا اسٹور کنسی سمری دربھنگہ

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشنگوئی ظہور امام مہدی آخرالزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

پیشنگوئی کا عجب احوال ہویدا ہوگا | کوئی پاجائیگا عزت کوئی رسوا ہوگا
کفر دنیا سے یقین ہے کہ فراری ہوگا | سکہ اسلام کا آفاق میں جاری ہوگا
مدعیٔ مہر و کرم حضرت باری ہوگا | مورد قہر اک کافر و ناری ہوگا

... حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی۔ اودھ

رنگ روغن وارنش اور اینمل

... آئی۔ بی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو۔

سول ایجنٹ دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

پانچ روپے انعام

مہاتما کی بنائی سفید کوڑھ کی عجیب دوائی تین دن میں پورا آرام اگر سینکڑوں حکیموں ڈاکٹروں وید و اشتہار بازوں کا علاج کر کے مایوس ہو چکے ہوں تو اس دوائی کو استعمال کر کے صحت حاصل کریں اس کے بے فائدہ ثابت ہونے پر پانچ روپیہ انعام جنہیں یقین نہ ہو ایک آنہ کا ٹکٹ لگوا کر شرط لکھا لیں قیمت ۴ ملنے کا پتہ اکھل کشور رام اسپوسٹ کٹری سرائے گیا

مفت رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے احتیاطی سے ضائع کر کے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے ... ایک کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

VITAMINE PILLS

GOLDEN

دل کی مراد پوری ہو جائے گی

CAPITAL MEDICATION CO. DELHI

لوکل ایجنٹ:۔ ایم۔ این۔ خان۔ بازار لال چاہ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

تندرست اور طاقتور بنو۔ پھر دنیا تمہاری کنیز ہے اگر تندرستی چاہیئے تو ہمدم دواخانہ پوسٹ بکس ۱۷۰ دہلی سے فہرست ادویات مفت طلب کیجئے۔

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی ۱ ۵ ۹ ۱۳ ...

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار: ہندوستان کیلئے — سالانہ، ششماہی، سہ ماہی، فی پرچہ — نمونہ مفت — ممالک غیر کیلئے

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی یوم پنجشنبہ ۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۰ اگست سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۳

جبریہ تعلیم اور حفظ قرآن

کیا بہی خواہان تعلیم اسلام توجہ فرمائیں گے؟

(از مولانا محمد میاں صاحب مدرس مدرسہ شاہی مسجد مراد آباد)

(گذشتہ سے پیوستہ)

اسکول کے تمام اوقات میں ہندی یا اردو کی چند کتابیں حساب املا اور آدھ گھنٹہ تفریح کا ہے۔ بچوں کے کلاس سے لیکر درجہ چہارم تک کے مختلف پروگرام اور نصاب ہمارے سامنے ہیں۔ آج کل منیر علی صاحب انسپکٹر تعلیمات کا منظور کردہ پروگرام نافذ ہے۔ ان چاروں درجوں میں تاریخ یا اخلاق کے متعلق بھی کوئی کتاب نہیں پائی جاتی ...

کتب تفاسیر کو (معاذ اللہ) تنگ نظر ناواقف علماء کی مضحکہ خیز تاویلات کا دفتر پارینہ کہہ دیا جاتا ہے۔ کتب احادیث کو (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ) یہود اور نصاریٰ کی روایات کا انبار ...

معاصرین کے افکار و آراء

ڈاکٹر مونجے کا تعصب! (ہند)

سب جانتے ہیں کہ ہندو مسلم سمجھوتے کے لئے کانگریس نے جو اصول منظور کئے ہیں وہ سب مسلمانوں کو مطمئن نہیں کرسکے۔ بلکہ یہ واقعہ ہے کہ وہ تمام مسلمان جو کانگریس سے باہر ہیں ان اصول کو مسترد کر رہے ہیں۔ اب ڈاکٹر مونجے صاحب سامنے آئے ہیں اور ہندو مہاسبھا کی طرف سے ان تمام باتوں کی بھی مخالفت پر کمربستہ ہوئے ہیں جو کانگریس کے منظور کردہ اصول ہیں ...

مسلم کانفرنس، مولانا شفیع داؤدی صاحب سکرٹری مسلم کانفرنس، اور سر محمد اقبال کو ممبری کانفرنس کے لئے نامزد کیا ہے۔ گورنمنٹ نے جو مسلمان گول میز کانفرنس کی ممبری کے واسطے نامزد کئے ہیں ان میں صرف ایک سر علی امام ایسے ہیں جو جداگانہ انتخاب کے مخالف ہیں ...

مسئلہ کشمیر اور سکھ اور ہندو (ریاست)

ریاست کشمیر میں مسلمانوں کی بے چینی ایک خالص سیاسی حیثیت رکھتی ہے ...

حامیان مسلم کانفرنس کی نرالی ادا

سچ نہیں رہیں گے

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

... قرآبادین مفید عام کا سائز اور ضخامت ... قیمت فی نسخہ صرف ... علاوہ محصول ڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے ... دو بیش بہا کتابیں ...

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

چلو چھٹی ہوئی

تحفہ سیاہ فام

... منیجر انڈین خضاب ورکس سیالکوٹ سٹی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

... مشہور بک ایجنسی پھاٹک حبش خان دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ... اس کالج کا پاس شدہ ... موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیا جاتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لینا ہے ...

منیجر دی کیپٹل پولیٹیکنیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

ایک لاثانی و نایاب چیز

بیش قیمت جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہوا

نیم کا صابن

...

ملنے کا پتہ: منیجر جنرل ٹریڈنگ ایجنسی جگ سلائی ٹانگر

نوٹس

بذریعہ اشتہار ہذا پبلک کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہم نے ایک برانچ آفس واقع عقب ڈاکخانہ صدر بازار دہلی کھولا ہے جہاں نمبر ... کے کارخانوں کا تیار کردہ صابون ہر وقت مل سکتا ہے۔ نرخ وغیرہ کے متعلق مفصل معلومات ... سے حاصل کریں۔

... ہیڈ آفس کراچی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیری خوبیوں کو دیکھ کر بہت پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا۔ صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں، مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر بڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے (۱۰) علاوہ محصول ڈاک ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے ان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے۔ جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار ... قسم دوم ... علاوہ محصول ڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

انتقادات

ھند کلکتہ سے جناب عبدالرزاق صاحب ملیح آبادی کے زیر ادارت ایک جدید روزنامہ جاری ہوا ہے جس کے چھ نمبر اب تک شائع ہو چکے ہیں اور اس وقت ہمارے سامنے موجود ہیں۔ اپنی تقطیع، کتابت و طباعت اور ترتیب مضامین کے اعتبار سے ہندا اردو صحافت میں جدت طرازی اور ارتقا پسندی کی طرف مائل ہے اور پرانی ڈگر پر چلنے کے بجائے عہد حاضر کی جدید صحافتی خصوصیتیں پیدا کرنا چاہتا ہے۔ ۲۰×۳۰ سائز کے ۸ صفحات پر جاری کیا گیا ہے ہر صفحے میں پانچ کالم ہیں اور مقالہ افتتاحیہ کے علاوہ روزانہ کی خبروں اور اخباری مضامین کو ...

معالجات جدید دہلی کے یونانی طبی کالج نے ہندوستان کے فن طب کی جو شاندار خدمت انجام دی ہے اس کا اندازہ ان بے شمار طلباء کی تعداد سے لگایا جا سکتا ہے جو ہر سال کامیابی کے ساتھ کالج کو چھوڑ کر مخلوق خدا کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ اس کالج کی سب سے بڑی خصوصیت جس پر مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں مرحوم ہمیشہ توجہ فرماتے رہے ہیں ہے کہ وہ علاج کے مختلف طریقوں سے طلباء کو واقفیت تامہ بہم پہنچاتے ہیں اور پھر ان میں یہ قابلیت پیدا کرتا ہے کہ وہ خود اپنی تشخیص اور تجویز سے کام لے سکیں۔ اس کالج کے ایک پروفیسر جناب حکیم نذیر الدین احمد کامل طب ...

حضرات صابن منگانا چاہیں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کر کے فہرست طلب کریں۔ دی ماڈرن سوپ فیکٹری۔ لال کنواں۔ دہلی۔

فرقہ وارانہ مسائل کا بہترین حل

جمعیۃ علماء ہند کے فارمولا کی تائید

(از مولانا سید طفیل احمد صاحب۔ علی گڑھ)

ہندوستان کی آزادی کا انحصار عرصہ سے اس امر پر تھا کہ مختلف فرقوں میں باہمی سمجھوتہ ہو۔ بد قسمتی سے مسلمانوں کی مختلف جماعتوں کے درمیان کوئی متفق علیہ فیصلہ نہ ہو سکا تب مجبور ہو کر کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے ایک فارمولا بطور اپنے مختلف فرقوں کے سامنے پیش کیا۔ اسے مسلم نیشنلسٹ اصحاب کی اکثریت نے ...

حجاز مقدس میں اقتصادی اور تمدنی اصلاحات کا نیا دور

کنوؤں کی تعمیر معادن کی تنقیب اور زراعت کو ترقی دینے کا زبردست پروگرام

تین ہزار سال پیشتر جزیرۃ العرب کی تاریخی عظمت

(فقید الشرق فخر عدنان امیر شکیب ارسلان کے قلم سے)

حضرت امیر عادل امیر شکیب ارسلان نے حجاز مقدس کے اقتصادی اور عمرانی حالات پر ذیل کا پر مغز مقالہ سپرد قلم فرمایا ہے جس میں حجاز کی آئندہ ترقی پر واقفانہ کے ماتحت روشنی ڈالی گئی ہے۔ فقید الشرق کے اس مضمون کا ترجمہ ہم مجلہ "المنار" سے ہدیہ قارئین کرتے ہیں۔ امیر موصوف فرماتے ہیں ...

... اس لئے ہم امیر غلام سے فقیر آزاد بہتر ہیں علاوہ ازیں استقلال حیات اور حریت کے فقدان کے بعد ثروت کا جمع ہونا بھی مشکل ہے کیونکہ ثروت و عزت اور آزادی توام ہیں۔ غلامی اور محکومی فقر و افلاس کا ہی دوسرا نام ہے ...

کان کنی کے لئے سرکاری کمپنیوں کی خدمات حاصل کی جائیں

استعمار کا خطرہ

جزیرۃ العرب کی عظمت اور ایک جرمن مصنف

قدرتی ذخائر سے استفادہ

صابن ...

چاقو اور استرے ...

سعید ...

آئینہ حقیقت نما ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

دہلی

یوم پنجشنبہ ۵ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

مسئلہ کشمیر

راجا اور پرجا کی جنگ

اس وقت ملکی سیاسیات میں جماعتوں کی کچھ ایسی تقسیم ہو گئی ہے کہ ہر مسئلہ خواہ وہ کتنا ہی غیر اختلافی کیوں نہ ہو جماعتی رنگ میں رنگ دیا جاتا ہے اور باوجود اغراض و مقاصد کے اتفاق و اتحاد کے اسے آہستہ آہستہ نفاق و شقاق کا ذریعہ بنا لیا جاتا ہے آپ خواہ کوئی بات کہیں اور وہ بات خواہ کتنی ہی معقول کیوں نہ ہو آپ کے مخالفین اس کے خلاف ضرور آواز بلند کریں گے اور نہایت ...

... کچھ اور کر کے ہی دنیا میں ترقی کر سکے اور اپنے ... سے نجات حاصل کر سکے جب خرابی بسیار کے بعد رعایا کو ہوش آیا اور اس نے اپنی تباہ حالی پر غور کیا تو مہاراجہ کی خدمت میں عرضداشتیں بھیجی گئیں۔ وفاداری کے اعلانات اور عقیدتمندی کے مظاہروں کے ساتھ ساتھ التجائیں کی گئیں کہ خدا کے واسطے ہمیں لاکھ ہا انسانوں کو مصیبت سے نجات دلائیے تو صدائے برنخاست۔ اول تو مہاراجہ کے ...

آل انڈیا کشمیر کمیٹی بنائی گئی ہے تو اس کی تشکیل سے بنیادی اختلاف رکھنے کے باوجود ہم نے اس کے اس اعلان کو نہایت اطمینان و مسرت کے ساتھ دیکھا تھا کہ کشمیر ایجی ٹیشن کا تعلق ہندوستان کے ہندو مسلم تنازعات سے بالکل نہ ہوگا اور خود کشمیر کے مسلمان بھی اس معاملہ میں بہت زیادہ سخت اور اب تک برابر اسی پر زور دے رہے ہیں کہ خدا کے واسطے کشمیر کے مسئلہ کو ہندو مسلم سوال نہ بننے دیجئے مگر یا ہو اس بے نظمی اور انتشار کا کہ خود مسلمانوں ہی میں سے چند لوگ اٹھتے ہیں اور اخبارات میں ایسی اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ تحریریں شائع کرنا شروع کر دیتے ہیں جو ہندوؤں کو مسئلہ کشمیر میں مداخلت سے باز رکھنے کے بجائے انہیں اور زیادہ مشتعل کرتی ہیں اور ایک ایسے مقصد کو شدید نقصان پہنچاتی ہیں جو نہ صرف تمام مسلمانوں بلکہ تمام انصاف دوست ہندوستانیوں کو عزیز ہونا چاہئے۔ جب بار بار یہ کہا جا چکا ہے کہ کشمیر کے مسئلہ کو ہندو مسلم ذہنیت سے بالاتر رکھنا چاہئے تو ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ہندوؤں کو برافروختہ کرنے کے لئے کشمیر کو سامنے رکھ کر ایسا ہی پروپیگنڈا کیوں کیا جاتا ہے جو دوستی کے بجائے منافرت بڑھانے والا ہے اور جس کے بعد ہندو اخبارات اور متعصب ہندو مقررین کے لئے اپنی قوم کو ابھارنے اور کشمیر کی حمایت اور مسلمانوں کی مخالفت کرنے کا موقع ...

... کر کے فضا کو خراب کر دیں گے جو آپ کا طریق کار رہا ہے مگر اس سے کشمیر ایجی ٹیشن کو کوئی فائدہ نہ پہنچے گا بلکہ اس طرف سے توجہ ہٹ جائے گی اور ان مظلوموں کو سخت نقصان پہنچے گا۔ کشمیر کا مسئلہ مخصوص ہے وہاں راجا اور پرجا میں جنگ ہو رہی ہے اس کو اسی حد تک محدود رکھئے۔ ہندو مسلم جنگ نہ بنائیے۔

غفلت کی حمایت

واقعات و حقائق

اشتعال انگیز پروپیگنڈا

غلط فہمی کا ازالہ

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ سہارنپور میں فرقہ وارانہ مسائل کا اطمینان بخش اور منصفانہ حل پیش کرنے کے لئے جو فارمولا منظور کیا ہے اور جس کی بنا پر جمعیۃ کے محترم اراکین نے بمبئی میں گاندھی جی اور کانگریس ورکنگ کمیٹی سے گفتگو کی تھی اس کے متعلق ایک غلط فہمی عام طور پر پھیلائی جا رہی ہے ...

... کے حسن و قبح پر موقوف ہے اس لئے ان دو جماعتوں میں سے کوئی جماعت بجا طور پر اپنا حامی یا مؤید قرار نہیں دے سکتی۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ اس سلسلہ میں احتیاط سے کام لیا جائے گا۔

کلکتہ کے مسلمانوں سے

جمعیۃ علمائے ہند کی مذہبی و قومی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں۔ تمام ہندوستان ...

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا مولوی حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

جو حاکم اور راعی لوگوں کی حاجت مصیبت اور فقر سے بے پروائی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت اور حاجت سے قیامت کے دن بے پروائی کرے گا۔ (ابوداؤد) مطلب یہ ہے کہ رعایا کی حاجت پر توجہ نہیں کرتا اور ان کے افلاس کو دور کرنے کی کوشش نہیں کرتا تو قیامت میں اس کی حاجت بھی پوری نہیں کی جائے گی۔

جو حاکم قصور مند کیلئے اپنا دروازہ بند کر لیتا ہے اور رعایا کے دکھ درد میں شریک نہیں ہوتا تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن ان سے اپنی رحمت کا دروازہ بند کر لیگا۔ (احمد)

بغاوت اور قتل عمد

ظلم۔ ظالموں کی اعانت اور حاکم کی نصیحت

کمپنی باغ میں باشندگان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی زبردست تقریر

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی بیعت کا اقرار

دہلی ۱۰ اگست سنہ ۳۱ء - آج آزاد گراونڈ واقع کمپنی باغ دہلی میں بعد نماز عشاء مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کی صدارت میں منعقد ہوا۔

اول قاری خادم حسین صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت کی پھر جناب صدر نے ایک مبسوط تقریر فرمائی آپ نے فرمایا کہ میرا تعلق جماعت احرار سے ہے جس نے ہمیشہ آزادی وطن کے لئے سرفروشانہ خدمات انجام دیں لیکن ہندو پریس نے ہمیں فرقہ پرور کا خطاب دیا ہے، حالانکہ یہ کسی طرح درست نہیں ہو سکتا کیونکہ جس طرح ہم آزادی وطن کے لئے سرفروشانہ خدمات انجام دے رہے ہیں اسی طرح اپنی ملت کے جائز مفاد کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتے آزادی وطن کے لئے مسلمانوں کو ہر قسم کی قربانی دا ایثار کی تلقین کرتے ہوئے ہندو مسلم اتحاد پر زور دیا آپ نے فرمایا کہ موجودہ تعلیم ہندو کو حکومت سے عداوت اور مسلمان کی دشمنی پر آمادہ کرتی ہے اور مسلمانوں کو حکومت کی وفاداری اور ہندو کی عداوت کی ترغیب دیتی ہے۔ اگر ہندو مسلمانوں میں حقیقی اتحاد ہوتا تو ہندوستان اب سے بہت پہلے آزاد ہو چکا ہوتا۔ فاضل صدر نے اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے مسلمانوں کو ایک امیر پر متحد ہونے کی ہدایت کی اور ان کی تمام کامیابیوں کو بیت امیر میں مضمر بیان فرماتے ہوئے مسلمانان دہلی سے اپیل کی وہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے ہاتھ پر بیعت کریں آپ کے بعد مجاہد کبیر مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اللہ اکبر کے فلک بوس نعروں میں تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے آپ کی تقریر نہایت مدلل تھی ...

جمہوریہ اسپین نے اہل ریف کے تمام مطالبات منظور کر لئے

رئیس جمہوریہ کی طرف سے اسلامی وفد کا شاندار استقبال

منظور کردہ مطالبات کے نفاذ کا حتمی وعدہ

اسپین کی شخصی حکومت کا دور ختم ہوتے ہی ریف کے مجاہد عربوں نے جمہوری حکومت کے سامنے اپنے مطالبات پیش کرنے کے لئے میڈریڈ (دار الحکومت اسپین) کو اپنا ایک وفد ارسال کیا تھا اب خبر آئی ہے کہ اس وفد نے جمہوریہ اسپین کے سامنے مندرجہ ذیل مطالبات پیش کئے:-

(۱) پریس کی آزادی (۲) محاکم شرعیہ کا قیام (۳) اسلامی مدارس کا افتتاح جس میں خالص اسلامی طریق پر تعلیم کا انتظام ہو (۴) میونسپلٹی میں طریق انتخاب (۵) قرطبہ کی جامع اعظم کی واپسی جس میں بیک وقت اسی ہزار مسلمان نماز ادا کر سکتے ہیں اور جو آج سے سات سو برس پیشتر تعمیر کی گئی تھی یا وطنی وفد اپنے مطالبات کو پیش کر کے بہت خوش واپس آگیا ہے۔ اسپین میں اس وفد کا شاندار سرکاری استقبال کیا گیا تھا اور رئیس جمہوریہ نے خاص اخلاق کا سلوک کیا۔ وفد مذکور کے مطالبات سنکر اس کو اطلاع دی گئی کہ ان کے تمام مطالبات منظور ہیں۔ جمہوری حکومت ان کو جلد نافذ کر دے گی۔ وفد میں عبد السلام نمونہ سابق وزیر مال بھی شریک تھے۔

تاڑی کی دوکانوں کے نیلام پر پکٹنگ

لندن کانفرنس کے بائیکاٹ کی تائید

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے قریب ایک گاؤں میں فساد

دہلی کمپنی باغ میں ایک قدیم مسجد کا انکشاف

ہندو مہاسبھا کا شر انگیز پروپیگنڈہ

خورجہ میں سینما پر مسلمانوں کی طرف سے پکٹنگ

پولیس اور برمی باغیوں میں خوفناک جنگ

ڈائریکٹر ایکزیکیٹو کونسل میں مزید ہندوستانی

سری نگر میں یوم کشمیر کس طرح منایا گیا

دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت جلوس نکالنے کی ممانعت

سری نگر ۱۴ اگست۔ ریاست کشمیر کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ شہر میں مسلمانوں نے جزوی ہڑتال منائی۔ بعض دوکانیں تو تمام دن کھلی رہیں اور بعض صبح دس بجے سے لیکر صرف تین بجے تک بند رہیں۔ ہندوؤں کی تمام دوکانیں کھلی رہیں۔ جامع مسجد اور زیارت گاہ میں جلسے ہوئے اور نماز کے بعد تقریریں کی گئیں۔ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت جلوس نکالنے کی ممانعت کر دی گئی تھی اس لئے کوئی جلوس نہیں نکالا گیا۔ شملہ کشمیر کمیٹی کی جانب سے مطبوعہ پروگرام اور مرزا بشیر محمد قادیانی کی جانب سے مطبوعہ گشتی مراسلے شہر میں تقسیم کئے گئے اور مسلمانوں نے اسی کے مطابق عمل کیا۔ دن بخیر و خوبی گزر گیا اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

شہداء کی قبروں پر جمع ہونا بھی جرم ہو گیا

مجمع کو پانی ڈال کر منتشر کیا گیا

سری نگر ۱۴ اگست۔ پرسوں چند مسلمان مرد اور عورتیں اس قبرستان میں جمع ہوئیں جہاں ان لوگوں کی نعشیں دفن کی گئی ہیں جو تازہ فساد میں مارے گئے تھے۔ پولیس نے مجمع پر پانی برسایا جس کی وجہ سے مجمع پر امن طریقہ پر منتشر ہو گیا۔

دربار کشمیر سے ہندو جرائد کی غلط بیانیوں کی تردید

نہ کوئی گائے ذبح کی گئی اور نہ نظر بندوں نے معافی مانگی

سری نگر ۱۴ اگست۔ سرکاری اعلان مظہر ہے۔ ملاپ نے ۱۰ اگست کے پرچے میں یہ خبر شائع کی ہے کہ سلک فیکٹری جیوں دکار خانہ ابریشم) میں ایک آدمی گرفتار کیا گیا جس نے اقبال کیا کہ وہ چار آدمیوں کی جانیں لینا چاہتا ہے۔ ملاپ کا یہ بیان سراسر غلط ہے۔ حکام کو اس قسم کی کوئی خبر نہیں ملی۔ ۲ اگست کے ٹریبون میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ گلگام تحصیل میں چند گائیں ذبح کی گئی ہیں یہ خبر بھی غلط ہے بعض بیرونی انجمنوں نے ہز ہائی نس سے درخواست کی تھی کہ انہیں فسادات کشمیر کے سلسلہ میں خاطر خدمت ہونے کی اجازت دی جائے۔ لیکن ان کی یہ درخواست اس بنا پر نامنظور کر دی گئی ہے کہ ایسے دفود کی آمد سے جوش پھیلنے کا امکان ہے۔ عبد نظربندوں کی رہائی کے متعلق اخبارات میں متضاد خبریں شائع ہوئی ہیں۔ یہ رہائی ۲ اگست کو عمل میں آئی اسی تاریخ کے سرکاری بیان میں یہ اطلاع بھی شائع کر دی گئی تھی کہ انہوں نے بعض تحریری شرائط پیش کی تھیں جن کی بنا پر انہیں رہا کر دیا گیا تھا یہ خبر غلط ہے کہ انہوں نے معافی طلب کی تھی۔

لندن کی روانگی سے پیشتر مولانا شوکت علی کا بیان

ہمارے مطالبات گول میز میں منظور ہونگے

بمبئی ۱۵ اگست۔ مولانا شوکت علی لندن روانہ ہو گئے ہیں اور ایک بیان شائع کیا ہے کہ میں امید، صبر اور جرات کے ساتھ ہندوستان چھوڑ رہا ہوں۔ میں نا موافقت سمجھوتہ کر کے جا رہا ہوں اور میں اس کے حصول کے لئے ہر کوشش کرونگا۔ ہندوؤں اور کانگریس نے ہمارے مطالبات منظور نہیں کئے۔ ہمیں امید کرنی چاہئے کہ گول میز کانفرنس میں یہ منظور ہونگے مجھے ہندوؤں سے کوئی نفرت نہیں۔

آخر میں آپ نے اپیل کی کہ محمد علی میموریل کے لئے بیگم محمد علی اور ڈاکٹر معین کا فنڈ کی فراہمی کے لئے امداد کی جائے۔ ہمیں تمام مسلمانوں سے جو ہیں چاہئے پیارے دوست انصاری بھی شامل ہیں التجا کرتا ہوں کہ وہ متحد رہیں۔

گاندھی جی کی لندن کو روانگی کا امکان

آخری اطلاع

شملہ ۱۷ اگست۔ گاندھی جی کی روانگی لندن کا مسئلہ حکومت ہند کے زیر غور ہے شملہ کے حلقوں میں مسئلہ کا حل ممکن تصور کیا جاتا ہے۔ ...

اب گاندھی جی کے لندن جانے کا کوئی امکان نہیں

قوم پروروں پر مخالفین کے شرمناک حملوں کا انسداد

ایک کسان کی خوفناک درندگی

حکومت اعلان کر دے کہ سمجھوتہ ختم ہو گیا

گاندھی جی کا اظہار خیال

مہاراجہ کشمیر سے مسلم وفد کی ملاقات

جمعیۃ علمائے ہند اور مسلمانان کلکتہ

حقیقی صلح صرف ہندوستان میں ہو گی

ایک انگریز کے ہاتھوں اپنی بیٹی کی عصمت دری

سی آئی ڈی پولیس کا حیرت انگیز کارنامہ

لارڈ ارون مصر کے ہائی کمشنر مقرر ہو نیوالے ہیں

گاندھی جی کو ایک امریکن کا تحفہ

چین میں ایک سیکنڈ میں اڑ گیا

خان عبد الغفار خان کی صدارت میں پولیٹیکل کانفرنس

ایکسل کے ہندو مسلم ملازمین میں فساد

جبریہ تعلیم اور حفظ قرآن

(بسلسلہ صفحہ اوّل)

کیا پریس سے حفاظت قرآن ممکن ہے

اعتراض کیا جاتا ہے کہ دنیا کی تمام کتابوں کی آج پریس حفاظت کر رہا ہے تو کیا قرآن پاک کی حفاظت سے وہ قاصر رہے گا۔

مگر جواباً عرض ہے کہ کیا خود پریس کی حفاظت کی بھی کوئی ذمہ داری لے سکتا ہے؟ دنیا انقلاب کی معرکہ گاہ ہے تاریخ اپنے قدیم اوراق پلٹتی رہتی ہے لیل ونہار کی گردش بنے بنائے مجسموں کو زیر خاک کرتی رہتی ہے اور پرانی ہڈیوں کو اچھالتی رہتی ہے۔

کسی زمانہ میں انسان موجودہ تہذیب کے بال پر سے تمدن حاضر کے زیورات سے ناآشنا تھا کس کو خیال تھا کہ کوئی اس عہد بہیمیت کی یاد بھی تازہ کریگا اور دور ماضی کے ذرات کو پھر جگمگانے کی کوشش کرے گا۔ مگر قصر تہذیب کے بالانشین لاکھوں افراد نے بام تمدن سے نیچے اتر کر قبائے تہذیب کو چاک کر دیا اور جرمنی اور فرانس کے لاکھوں افراد نے مادر زاد برہنگی کو اختیار کر کے عہد قدیم کی طرف رجعت قہقری شروع کر دی۔

تخفیف اسلحہ کی کمیٹیاں غالباً پرانی دنیا کی طرح آج پھر میدان جنگ کو بندوقوں کی گولیوں اور توپوں کے دھماکوں سے سنسان دیکھنا چاہتی ہیں فضاء آسمانی کو ہوائی جہازوں اور طیاروں سے معرا کرنا چاہتی ہیں۔ جدید ٹرکی نے انقلاب کا ایک ورق اولٹا اور پریس داہنی جانب سے بائیں جانب پلٹ گیا عربی حرفوں کی جگہ لاطینی حروف نے لے لی اخبارات اور جرائد نے حجازی حلوں کو اتار کر یورپین ڈریس زیب تن کر لیا۔ کیا مسلمانوں کی ہمیت قرآن پاک کی حفاظت کو اسی پریس کے حوالہ کرنا چاہتی ہے۔ اور اگر پریس موجود بھی رہے تو کیا پریس کی مطبوعات بھی موجود رہ سکتی ہیں۔ اعلیٰ اعلیٰ دماغوں کی بیسیوں تصانیف ایسی ہیں جو ایک زمانہ میں رواج یافتہ تھیں مگر زیادہ دن نہیں گذرنے پائے کہ چند مکانوں کے علاوہ ان کا پتہ کہیں نہیں چلا جو رفتہ رفتہ وہاں سے بھی ختم ہو گئیں۔ اور اگر خدا ترسی اور خدا پرستی کو معاذ اللہ لغو سمجھ کر ماسکو جیسی کسی گورنمنٹ نے قرآن شریف ہی کو ضبط کر لیا تو پشاور کی رپورٹ کی طرح ...

ترجمہ قرآن کی اشاعت اور تعلیم

حفاظت قرآن کی عمر

تضییع اوقات

[illegible]

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ دنیا سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرے پن کی درد روغن کرامات تمام دنیا میں پہنچتی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز حسب کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

کان بہنے ہر طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے

بہرا پن چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

ضرورت ہے

... ایجنٹوں کی ضرورت ہے شرائط ایجنسی وغیرہ کے لئے درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

... ملنے کا پتہ ... کلاں محل دہلی

ZANGI

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

گول میز کانفرنس سے پہلے ہر مسلمان کو مسئلہ انتخاب کا مطالعہ ضروری ہے تاکہ وہ اس کے فیصلے کی اچھائیاں اور برائیاں صحیح طور پر سمجھ سکے پانچ آنہ کے ٹکٹ مع محصول ڈاک وغیرہ بھیجکر طلب کریں۔ ایم۔ اے۔ مجید معرفت الجمعیۃ دہلی

جڑی بوٹی کا کمال

سفوف بچھیرہ ... تیر بہدف ... کنٹھ مالا اور خنازیر کی مجرب دوا ...

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل لال کنواں دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اشتہار

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ تعطیلات کلاں کے بعد ... کو کھلے گا ... فرسٹ ایر کلاس میں داخل ہونے والے طلباء کا داخلہ ہو گا ... کے بعد کوئی درخواست نہیں لی جائے گی۔

پرنسپل طبیہ کالج علی گڈھ

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست بھیجئے الجمعیۃ کی ایجنسی لیکر آپ ... روزانہ تک باآسانی کما سکتے ہیں اور اسی کے ساتھ ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں۔ شرائط ایجنسی کے لئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھئے

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک ...

منیجر عزیزی پریس بک ڈپو گورنمنٹ بھوپال

... خرم کن مواد اے کفر و عصیاں کردہ

ان دل وجانے کہ اول نظر قرآن کردہ

اس طویل افسانہ کے آخر میں مسلمانوں سے عموماً اور تعلیمی اداروں کے اراکین سے خصوصاً درخواست کرتا ہوں کہ اگر انہوں نے قرآن کے متعلق کوئی دوسری رائے قائم کی ہو تو اس پر نظرثانی فرمانے کی تکلیف گوارا فرمائیں۔ نیز ابتدائی تعلیمات میں اس مقدس رسم کی انسداد کی کوشش نہ کریں بلکہ روز افزوں ترقی دینے کی جدوجہد فرمائیں۔

آج دنیا اپنی مذہبی کتابیں مفت تقسیم کر رہی ہے کروڑوں روپیہ اس سلسلہ میں خرچ کرتی ہے۔ تو کیا مسلمان اپنے سچے خدا کی سچی کتاب کو شائع کرنے کے بجائے سینوں سے بھی نکالدینے کی کوششیں کرینگے۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

از مولانا محمد میاں صاحب مدرس مدرسہ شاہی مسجد مراد آباد

سہارنپور میں پولیٹیکل کانفرنس کا اجلاس

ضلع پولیٹیکل کانفرنس کے ساتھ ... ستمبر ۱۹۳۱ء تک سودیشی نمائش ...

بے غیرت اور بدمعاش مردوں سے عورتوں کو بچاؤ

پردہ دار عورتوں کی اپیل

[illegible]

آجکل ہاضمہ کا پورا خیال رکھیں!

آجکل اس کی خرابی سے صحت بگڑتی ہے۔ بخار وغیرہ بھی سب اسی کے نتائج ہیں۔ ہاضمہ کا پورا خیال رکھیں تو تمام موسمی تکلیفوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اس موسم میں بھی صحت کی ترقی ہو سکتی ہے۔ ہاضمہ کو مکمل صحت میں رکھنے کے لئے

امرت دھارا

کا استعمال بکثرت جاری رکھنا چاہئیے۔ کوئی بھی تکلیف ہو جائے۔ اسی پر زور دینا چاہئیے۔ اسے دستوں میں انار دانہ کے پانی سے بار بار پینا چاہئیے۔ اس کا استعمال ہر قسم کے انفلوئنزا وغیرہ بخاروں سے محفوظ رکھے گا۔ کیونکہ وہ کمال درجے کی اینٹی سپٹک بھی ہے۔ ہاضمہ ٹھیک رہیگا۔ تو قدرتی نعمتوں سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور آجکل بھی صحت کی ترقی ہوتی دیکھیں گے۔

گھر میں رکھئیے جیب میں رکھئیے

بھولئیے نہیں۔ صحت۔ روپیہ اور وقت سب کو بچاویگی!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے۔ نصف ایک روپیہ چار آنے۔ نمونہ آٹھ آنے۔

احتیاط۔ نقلوں سے بچو۔ کیونکہ سخت اور پیچیدہ امراض میں دھوکہ دیکر وہ تشویش بڑھا دیں گی صحت کے معاملے میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو۔

خط وکتابت و تار کا پتہ:- امرت دھارا نمبر ۵ لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا نہ ہو تو قیمت واپس۔ یہ خضاب نہیں ہے خوشبودار تیل ہے۔ چاہے شرط لکھا لیں۔ قیمت صرف چار روپیہ (للعہ)

پتہ: منیجر گنگا پرشاد گپتا ہیڈ میڈیکل اسٹور دھنگ

سگنل ڈون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

... وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

... ناظم حلقہ قطب چوک مظفرنگر

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی کا مع تھوک نرخ جسب ذیل ہے

سائز مکس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
۱۵ انچ	2/4	25/8
۱۶	2/8	28/-
۱۷	2/12	30/-
۱۸	3/-	33/-
۲۰	3/4	36/-
۲۲	5/-	35/-
۲۴	5/12	65/-
۲۶	7/-	80/-
۲۸	8/-	90/-

نوٹ۔ ۱/۴ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ جنرل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

... منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

حلقیہ بیان اور سابق شہریات ضرغام الدولہ خاں کا

... منیجر معالج خانہ افیل الغر ... اولپنڈی شہر

برسات میں چٹنی بڑا مزا دیتی ہے

چٹنی نورجہاں

... محمد میاں اینڈ برادر اچار مربہ والے کھاری باؤلی دہلی

پانچ سو روپے انعام

... اجمل کشوام و پوسٹ کٹری سرائے گیا

شربت اکسیر

اگر صحت دیر میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

... ۳۳ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر کے استعمال سے اچھا ہو گیا

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

مرقع قادیانی

قادیانی فتنہ سے مسلمانوں میں مذہبی و سیاسی تفرقے پیدا ہو رہے ہیں۔ اسلئے ضرورت تھی کہ قادیانی فتنہ کی آگ کو بجھایا جائے۔ اسی غرض سے "مرقع قادیانی" زیر ایڈیٹری مولانا ثناء اللہ صاحب (فاتح قادیان) جاری ہوا ہے۔ اس رسالہ میں قادیانی لٹریچر کا مکمل جواب دیا جاتا ہے۔ ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ... شائع ہوتا ہے۔ قیمت (بہت کم) سالانہ ... نمونہ کا پرچہ ...

ابو الوفا ثناء اللہ منیجر مرقع قادیانی امرتسر

فہرست اور طاقتور بنو پھر دنیا تمہاری کنیز ہے۔ اگر تندرستی چاہئیے تو ہمدم دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۔ دہلی سے فہرست ادویات مفت طلب کیجئے

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ — دہلی

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — ممالک غیر کیلئے

نرخنامہ اشتہارات

معاون محمد عثمان فارقلیط — مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۴ — دہلی یوم دوشنبہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۴

ہندو مسلم نزاع احرار مصر کی نگاہ میں

مصر کے مسلمانوں اور قبطیوں میں مصالحت کیونکر ہوئی؟

ذیل کا مضمون ابلاغ (قاہرہ) کے ایک پر مغز مقالہ کا ترجمہ ہے جس میں مصری اور ہندوستانی سیاسیات پر وفد پارٹی کے ایک سرگرم لیڈر نے بہتر تبصرہ کیا ہے۔ یہ مضمون دراصل ایک مکتوب کے جواب میں ہے جو کراچی کے ایک مشہور تاجر نے مقالہ نگار کو ارسال کیا تھا ہم معزز معاصر ہند سے اس مکتوب کو ذیل میں درج کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

آپ کے مکتوب گرامی نے مجھے مشرف کیا جس میں آپ فرماتے ہیں کہ ہندوستان کی قومی تحریک کے لیڈر گاندھی کی طرف جب سے برطانوی حکومت نے دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے، ہندو مسلمانوں میں محض معمولی باتوں کی وجہ سے اختلاف رونما ہو گیا ہے اور یہ کہ آپ کی رائے میں یہ اختلاف اسی طریقے سے دور ہو سکتا ہے جس طریقے سے مصری مسلمانوں اور قبطیوں کا اختلاف دور ہوا ہے لہذا آپ مجھے حکم دیتے ہیں کہ حسب ذیل سوالوں کا جواب لکھ دوں:

۱۔ مصر میں قبطیوں مسلمانوں کا جھگڑا کیوں کر دور ہوا؟

۲۔ کیا وہ نکات (پوائنٹس) جن پر قبطیوں اور مسلمانوں کا اتفاق ہوا ہے، مصر کے دستور اساسی میں بھی داخل کر دئیے گئے ہیں۔

۳۔ کیا میونسپلٹیوں اور پارلیمنٹ میں قبطیوں کی نشستیں مقرر و محفوظ کر دی گئی ہیں؟

ان سوالات کے جواب سے پہلے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ نے ان اہم معاملات کی طرف توجہ فرمائی اور اخلاص کی کوشش کی طرف رغبت ظاہر فرمائی کیونکہ اس سے زیادہ مبارک کوشش اور کیا ہو سکتی ہے کہ ہندوستانی قوم کے دونوں فریق، ہندو مسلمانوں کے درمیان سے تمام اختلافات دور کر دئیے جائیں تاکہ وہ دونوں وطن عزیز کی خدمت میں ایک ہاتھ اور ایک وجود بن جائیں اور تاکہ ان نامبارک نااتفاقی کا خاتمہ ہو جائے جو اجنبی ہاتھوں کے تسلط و قبضہ کا سبب بنی ہے …

قبطی اور مسلمان دونوں یکساں طور پر میدان میں آ ڈٹے حالت یہ ہوگئی کہ مسلمانوں کے علماء گرجاؤں میں وعظ کہنے لگے اور قبطیوں کے پادری مسجدوں کے منبر پر تقریریں کرنے لگے دونوں جماعتوں کے بیٹے دوش بدوش میدان میں کھڑے ہو کر انگریزی بندوقوں کا نشانہ بنے۔

برطانیہ نے جال بچھا دیا!

یہی صورت حال ۱۹۲۲ء تک جاری رہی یہاں تک کہ ۲۸ فروری کو برطانوی حکومت نے مصر کی آزادی تسلیم کرلی۔ لیکن اس نے اپنی اس آزادی کی دستاویز میں چند تحفظات (سیف گارڈس) رکھ دئیے تھے جن میں ایک یہ بھی تھا کہ برطانیہ اقلیتوں کی حفاظت کی ذمہ دار ہوگی …

دستور اساسی کیوں کر بنا؟

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

کانگریس کا انکار

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

آزادی کیلئے بغاوت

[illegible]

جلسوں میں ہنگامہ آرائی

[illegible]

علماء کانفرنس

[illegible]

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

از مودہ خضاب تیل

شیشی عام زیادہ بال سفید بالوں کے لئے "امرت جوان" … منیجر بہر بنا اسٹور ۹۴ کمنی سمری در بھنگہ

Rejuvenation By Vitamine

شباب رفتہ کو یاد کرنے والو!

GET YOUNG

THE CAPITAL MEDICATION CO. DELHI

لوکل ایجنٹ م۔ ایم۔ این۔ خاں۔ بازار لال چاہ۔ دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۲ جامع مسجد دہلی

چلو چھٹی ہوئی

تحفہ سیاہ فام

الشتہر: منیجر انڈین خضاب ورکس سیالکوٹ سٹی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمادیں۔

منیجر اے۔ آر۔ اسیٹھ ہول سیل مرچنٹ اسٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بےنظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں جن میں سے ایک کا نام دوزخ کا کھٹکا ہے اس میں وہ احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی کا خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ۸ دوسری کتاب کا نام جنت کی کنجی ہے اس میں احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد ۸ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے [illegible] ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دیجائیں گی۔

ملنے کا پتہ:- منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

گنجینہ عملیات

بالکل اسرار نہاں معروف بہ رہبر حکیمان ڈاکٹران و عام خاصان یا گنجینہ ارض و سماں یہ کتاب اسم بامسمیٰ ہے اس میں علم حاضرات و موکلات و عملیات جلالی و جمالی علوی و سفلی، فالنامہ و تعبیر نامہ و شگون و تعویذات وظائف بخورات وامراض نقشہ ابجدی ساعت، سعد و نحس، اور تاریخ و ایام دشمنی و محبت و رہائی درج ہیں …

روح حیات — نامردی کمزوری سستی اعصاب کا حکمی علاج …

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتب خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی اودھ

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر نفاست و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے۔ یعنی عہر بلا جلد مجلد بارچہ عہر مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے دعہ

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور با محاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ عہ قسم دوم حنا شدہ عہ علاوہ محصولڈاک جلد بارچہ ۸ چرم عہر

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا۔ صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپیہ (عنہ) علاوہ محصولڈاک

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

ہندوستان کے مطلع پر جنگ کے بادل

حکومت کے خلاف گاندھی جی کے الزامات

جب گاندھی جی اور حکومت کی طویل خط و کتابت ختم ہوئی ہے اور دو روز تک وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس منعقد ہونے کے بعد لارڈ ولنگڈن کا آخری تار گاندھی جی کے نام موصول ہوا ہے اور اس تار کے بعد کانگریس کی مجلس عاملہ...

قبل کانگریس کو "کانگریس غلطی" کے نام سے یاد کرنا اور گاندھی جی کی شخصیت اور ان کے اثر کا اعتراف کرنا یہ تمام امور اکثر دعویٰ کی دلیل میں پیش کئے جا سکتے ہیں یہ دوسری بات ہے کہ اب لارڈ ارون کے چلے جانے کے بعد حکومت کے ذمہ دار...

حکومت کا رویہ

فرو قرارداد جرم

آئندہ جنگ کا امکان

کانگریس کی حیثیت

امتحان کا وقت

خلیفہ مقادیان اور تحریک کشمیر

علیحدگی سندھ

پروفیسر چابلانی نے جو اپنی ہندو مسلمانی ذہنیت کے متعلق خاص شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ سندھ کے آئندہ صوبہ کی مالی حالت کے متعلق کچھ اعداد و شمار جمع کئے ہیں جن کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ نہایت صحیح ہیں اور حکومت نے بھی انہیں ایک حد تک تسلیم کر لیا ہے۔ ان اعداد و شمار کے مطابق یہ دکھایا گیا ہے کہ اگر سندھ کو علیحدہ صوبہ بنا دیا گیا تو ہر سال تقریباً دو کروڑ روپیہ کی وہاں کے میزانیہ میں کمی رہا کرے گی۔

ہمعصر ہندوستان ٹائمس ان اعداد و شمار کا ذکر کرنے کے بعد لکھتا ہے:-

"گول میز کانفرنس اور کانگریس نے علیحدگی سندھ کے لئے جو شرط لگائی ہے وہ یہ ہے کہ خود سندھ اپنے مالی بار کو برداشت کرنے کے قابل ثابت ہو جائے جو لوگ اب تک سندھ کی علیحدگی کا مطالبہ کرتے رہے ہیں ان کا یہ فرض ہے کہ وہ یا تو پروفیسر چابلانی کے اعداد و شمار کی تردید کریں یا پھر وہ یہ بتائیں کہ پروفیسر چابلانی نے سندھ کے نئے صوبہ کے میزانیہ میں جو نقص ظاہر کیا ہے کی دکھائی ہے وہ اسے کیونکر پورا کریں گے۔"

ہمارے سامنے اس وقت پروفیسر چابلانی کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں اس لئے ہم ان کی صحت و عدم صحت پر کچھ بحث کرنا نہیں چاہتے البتہ ہمعصر ہندوستان ٹائمس کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ اگر یہ ثابت بھی ہو جائے کہ صوبہ سندھ کی مالی حالت دوسرے صوبوں کے مقابلہ میں خراب ہوگی...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص سود کو حلال سمجھ کر کھاتا ہے سود اور رباء علمائے کرام منع فرماتے ہیں مگر اس فعل سے باز نہیں آتا تو کیا ایسے شخص کا کھانا وغیرہ صلحاء و غیر صلحاء کو جائز ہے یا نہیں اور کلمہ گو مسلمانوں کو ایسے شخص کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیئے۔

الجواب

اگر اس شخص کا مال اکثر حلال ہے تو اس کے یہاں کا کھانا جائز ہوگا اور اگر اکثر مال اس شخص کا سودی ہے تو اس کے یہاں کا کھانا صلحاء وغیرہ کو بھی ناجائز ہوگا اور پہلی صورت میں جواز ہے مگر صلحاء کو بچنا بہتر ہوگا۔

اجابہ و کتبہ حبیب المرسلین نائب مفتی
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

ایک شخص دوسری شادی کرتا ہے...

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

مستقبل قریب میں اتحاد عرب کے زبردست امکانات

فرانسیسی حکومت کے خلاف شامیوں کی تحریک ستیہ گرہ

مسلمانان ہند کے متعلق مسلمانان شام کے خیالات

(ترجمہ خصوصی)

مشرقی دنیا اس صرف ایک ہی بڑا مسئلہ زیر غور نظر آتا ہے یعنی اجنبی حکومت سے کس طرح نجات حاصل کی جائے۔ یہ مسئلہ شام میں ایک پرانا مسئلہ ہے مگر اس کی موجودہ صورت بالکل جدید ہے...

شام میں مختلف مذاہب اور فرقے

انتخابی نظام

دمشق کی یونیورسٹی

ہندوستانی بغاوت کے اثرات

شام کے جدید سیاسی قانون

تحریک اتحاد عرب

مصر میں فرعونی اور عربی تمدن کے درمیان زبردست معرکہ

فرعونی تمدن کے حامیوں سے علامہ سید رشید رضا کا تاریخی مناظرہ

قدماء مصر کا عرب سے تعلق۔ قبطی تمدن پر عربی تمدن کا اثر

(ترجمہ خصوصی)

مصر میں ایک زمانہ سے فرعونی مدنیت اور عربی مدنیت کا اختلاف چلا آتا ہے۔ قبطی باشندے یہ چاہتے ہیں کہ مصر میں فرعونی تمدن کو فروغ ہو اور عربوں کی یہ خواہش ہے کہ عربی مدنیت کے سوا اور کوئی مدنیت مصر میں قائم نہ ہونے پائے۔ اس سلسلہ میں...

قدیم مصری باشندے عربی الاصل تھے

قبطی اور عربی زبان کی وحدت

جامع ازہر میں تاریخی مناظرہ

مصری یا قبطی تمدن پر عربی تمدن کا اثر

علامہ سید رشید رضا کا جواب

(باقی آئندہ)

حکومت کے خلاف کانگریس کی طرف سے الزامات کی فہرست

معاہدہ دہلی کی حکومت نے خلاف ورزی کی ہے

صوبہ سرحد میں مظالم

عام الزامات

شراب خانوں پر پکٹنگ

کانگریس کارکنوں پر مظالم

تازہ مقدمات اور قیدیوں کی عدم رہائی

مالگذاری کی وصولی اور تعزیری پولیس

خواتین سے بدسلوکی

ملازمین اب تک بحال نہیں کئے گئے

فرقہ وارانہ ٹینشن نہیں ہے

یوم کشمیر منانے کے جرم میں جموں میں گرفتاریاں

شہر میں فوجی گشت ۔ سو مسلمانوں کی گرفتاری

ایران کے شمالی صوبجات پر روس کا حملہ؟

طہران کے سابق روسی سفیر کا بیان

قصبہ بارہ ضلع پٹنہ میں سیرت کا عظیم الشان جلسہ

علماء کرام و مشائخ عظام کی تشریف آوری

کانپور کے ہندو مسلم مزدوروں میں فساد

کلکٹر کانپور کی طرف سے سرکاری اعلان

گاڑا کانفرنس ضلع غازی پور

مسئلہ کشمیر کے متعلق مجلس احرار اسلام پنجاب کا اعلان

جامع مسجد دہلی میں بیس ہزار مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا پرتاثیر وعظ

مسلمانان دہلی کا مفتی صاحب قبلہ کے ہاتھ پر بیعت کرنیکا عہد

بعض لوگوں کی ناکام شرارت

امارت شرعیہ

نماز جمعہ کے بعد حضرت ناظم الجمعیۃ اور حضرت شاہ صاحب کی تقریریں

جمعیۃ علماء کی امداد و اعانت کا عہد

حضرت مفتی صاحب کی بیعت کے متعلق جوش عقیدت کا اظہار

ارون ہسپتال کی مساجد کیلئے چندہ

ایک ضروری تردید

ڈسکہ میں پولیس اور سکھوں کا تصادم

پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کی گرفتاری

حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی کی تشریف آوری

کیا حکومت تحقیقات کیلئے آمادہ ہوگئی ہے؟

خفیہ رپورٹ کیلئے لندن کی ایک اطلاع

مسٹر گارلک سشن جج کے قاتل کی تلاش

خفیہ پولیس کی جدوجہد

فسادات کشمیر کا اثر پنجاب میں

لاہور اور اسکے نواح میں ہندو مسلم فساد کا اندیشہ

بنارس میں بم پھٹنے کا حادثہ

ایک پولیس کانسٹبل زخمی

صدر نوجوان بھارت سبھا کے مقدمہ کی سماعت

دہلی میں یوم کشمیر

مسلمانان دہلی کا اظہار غم

مسلم نوجوانوں کو بدنام کرنیکی کوشش

تنگ نظر مخالفین کی شرمناک حرکت

حکیم محمد سلیمان صاحب کے مکان کی تلاشی

دہلی میں زائد پولیس کی بھرتی

ہندو مسلم نزاع احرار مصر کی نگاہ میں
(بسلسلہ صفحہ اول)

چنانچہ ۱۹۲۴ء میں ایک کے بجائے دو قبطی وزیر شامل کئے چونکہ مصری وزارت دس وزیروں سے مرکب ہوتی ہے اس لئے دو قبطی وزیر بنانے میں قبطیوں کا تناسب وزارت میں بیس فیصدی ہوگیا حالانکہ ملک بھر میں ان کی آبادی چار فی صدی سے زیادہ نہیں ہے۔

پھر یہ بھی ملحوظ رہے کہ صرف وزارت ہی میں نہیں جو ظاہر ہے نامزد کی جاتی ہے بلکہ مجلس عوام اور دار الامراء دونوں پارلیمنٹری مجلسوں میں بھی ان کی تعداد بہت بڑھ گئی اول الذکر میں وہ آٹھ فی صدی اور آخر الذکر میں نو فی صدی ہوگئے یہ علاوہ ان ممبروں کے جو دوسرے عیسائیوں کے اور یہودیوں کے دونوں ایوانوں میں منتخب ہو کر آئے تھے۔ ۱۹۲۴ء سے اب تک تمام انتخابات میں یہی صورت حال باقی ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ پر یہ بھی واضح ہو جاوے کہ قبطی پورے ملک میں اس طرح پراگندہ ہیں کہ کسی مقام میں بھی اکثریت نہیں رکھتے ہر جگہ اکثریت مسلمانوں ہی کو حاصل ہے اور وہ مسلمان ہی ہیں جو جدید دستور اساسی کے بعد سے اتنی کثیر تعداد میں قبطیوں کو منتخب کر کے دونوں ایوانوں میں بھیجا کرتے ہیں صرف قبطیوں ہی کو نہیں بلکہ اپنے دوسرے ہموطن عیسائیوں اور یہودیوں کو بھی جو تعداد میں قبطیوں سے بھی کم ہیں۔

۱۹۲۶ء میں ہمارے موجودہ لیڈر صاحب الدولہ مصطفیٰ نحاس پاشا نے اپنی پہلی وزارت مرتب کی اور ۱۹۳۰ء میں دوسری وزارت ان دونوں وزارتوں میں بھی دو دو قبطی وزیر موجود رہے پھر پارلیمنٹ کا صدر بھی ایک قبطی ہی تھا۔

سرکاری نوکریاں

جدید دستور سے پہلے سرکاری نوکریوں میں قبطی چالیس فی صدی کی نسبت رکھتے تھے حالانکہ ان کی آبادی جیسا کہ مذکور ہو چکا چار فی صدی سے زیادہ نہیں ہے لیکن جب جدید دستور جاری ہوا اور ملازمتوں کے باب میں انگریزوں کی کارستانیاں کم ہو گئیں تو مسلمانوں نے قبطیوں سے کوئی احتساب نہ کیا انہیں بدستور ان کی نوکریوں پر بحال رہنے دیا کسی آدمی کے ذہن میں بھی یہ خیال پیدا نہیں ہوا کہ نوکریوں کی تقسیم مذہب و عقیدے کی بنا پر ہونی چاہئے بلکہ سب نے یہی کہا کہ نوکری اسے ملنا چاہئے جو زیادہ قابل ہے انگریزوں نے اس کے بعد بھی بارہا کوشش کی کہ مسلمانوں اور قبطیوں کو باہم لڑا دیں مگر ہر دفعہ انہیں سخت ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔

اس بیان سے آپ کو ہر سوالات کا جواب از خود مل جائے گا آپ کو ... کی ... سے بچانے کے لئے میں خود تصریح کئے دیتا ہوں کہ مصری مسلمانوں اور قبطیوں کے حقوق کے بارے میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا سمجھوتہ کیونکر ہوتا جب کہ دونوں کے علیحدہ علیحدہ حقوق ہی تسلیم نہیں کئے گئے؟ اور حقوق کیونکر تسلیم کئے جاتے جب کہ انہیں دو الگ الگ قومیں نہیں بلکہ ایک ہی قوم مانا گیا ہے اگرچہ وہ دو مختلف مذہبوں کے ماننے والے ہیں۔

بنا بریں نہ ان میں کوئی سمجھوتہ ہوا ہے نہ میونسپلٹیوں اور پارلیمنٹ میں ان کی نشستیں مقرر و مخصوص کی گئی ہیں بلکہ ان میں باہمی اتحاد و تعاون کا جذبہ کام کر رہا ہے جس کی بنیاد اس حقیقت پر ہے کہ وہ تمام کے تمام ایک ہی قوم کے افراد اور ایک ہی وطن کے فرزند ہیں۔

یہ اعتماد و تعاون روز افزوں ترقی پر ہے جو چیز اسے ترقی دے رہی ہے وہ مشترک مصائب ہیں جنہیں دونوں جماعتیں جہاد وطن کی راہ میں ہمدوشی کے ساتھ برداشت کر رہی ہیں معلوم ہے مقصد شریف کے لئے مصائب کی برداشت ... سے زیادہ ... اور اتحاد و اتفاق پیدا کرنے والی ہوتی ہے۔

اس تفصیل کے بعد میں فیصلہ آپ کے ہاتھ میں چھوڑتا ہوں آپ اپنے ملک کے حالات اور اجتماعی حالت سے بخوبی واقف ہیں اور فیصلہ کر سکتے ہیں کہ دونوں ہندو و مسلمانوں کا اتحاد کس طرح ہو سکتا ہے یا نہیں جس پر مصر میں قبطی اور مسلمان متحد ہو گئے ہیں؟

میری آرزو ہے اور میری قوم کے ہر فرد کی آرزو ہے کہ ہندوستان میں اتحاد پیدا ہو جائے تمام ہندوستانی ایک ذات ہو کر اپنی آزادی واپس لینے کے لئے کھڑے ہو جائیں گے!

یہ ہرگز نہ خیال کیجئے کہ زعیم عظیم گاندھی کی رہنمائی میں آپ کی قومی تحریک نے فی الحال جو شاندار کامیابی حاصل کی ہے وہ آپ کے جہاد کی منزل مقصود ہے ہرگز نہیں ۱۹۲۲ء سے اب تک ہمارے حد درجہ تلخ تجربوں نے ہمیں اچھی طرح سکھا دیا ہے کہ انگریزی سیاست کس طرح دھوکہ دے سکتی مگر ہتھیار نہیں ڈالتی آپ کو چاہئے کہ ہمارے تجربوں سے سبق حاصل کریں انگریزی سیاست کا سب سے بڑا حربہ یہ ہے کہ وہ آپ میں ہمیشہ پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرتی رہے گی لہذا اس سے ہوشیار رہئے اللہ تعالیٰ ہمارے ہندوستانی بھائیوں کا حامی و ناصر ہو اور انہیں کامیابی اور فتحمندی عطا فرمائے۔

دریائے جمنا میں پہلوانوں کی کشتی

نیاز علی شاگرد استاد نزاکت خاں نے اپنے حریفوں کو چیلنج دیا کہ جس شخص کا جی چاہے مجھ سے پانی میں کشتی لڑے چنانچہ اس کی اطلاع تمام پارٹی کو کر دی گئی۔ اس چیلنج کو عبد الستار صاحب شاگرد خلیفہ نبدو خلیفہ یعقوب پارٹی گوگم داز والے نے منظور کر لیا چنانچہ اس کشتی کے لئے ۹ اگست مقرر ہوئی۔ دونوں پہلوان اپنے استادوں سے اجازت لے کر پانی میں اترے اور کشتی ہوئی۔ اس کشتی کا تمام پبلک تماشہ دیکھتی رہی آخر عجیب و غریب داؤں پیچوں کے بعد عبد الستار صاحب گوگم داز والے نے نیاز علی صاحب کو شکست دیدی جس سے نیاز علی صاحب کے چیلنج کی سب پر حقیقت ظاہر ہو گئی

(راقم یوسف خاں)

حکومت کے مہلک اقدام پر ہم مدافعت کیلئے مجبور ہونگے
گاندھی جی کا بیان

احمد آباد ۱۰ اگست۔ گاندھی جی نے ایک بیان میں اس خبر کی تردید کی ہے کہ کانگریس تیزی کے ساتھ جنگ کی تیاریاں کر رہی ہے اور کانگریسی کارکنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حکومت کے احکام کی خلاف ورزی کریں۔ گاندھی جی نے اس چیز کی بھی پرزور تردید کی ہے کہ کانگریس کسانوں کو تشدد آمیز ذرائع اختیار کرنے کی ہدایت کر رہی ہے اس کے برخلاف تمام کارکنوں کو معاہدہ دہلی پر پوری طرح پابند رہنے کا حکم کیا گیا ہے۔

گاندھی جی نے فرمایا کہ "میں جانتا ہوں کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی معاہدہ دہلی کو باعزت طور پر بروئے کار لانے کے لئے مضطرب ہے۔ لیکن اگر صوبجاتی حکومتوں نے ہمارے ٹیکس لگایا تو مجبوراً ہم کو مدافعانہ رویہ اختیار کرنا ہوگا۔ میں نے ایسا کافی مواد جمع کر لیا ہے جو اس امر کی شہادت ہے کہ ٹیکس لگانا شروع کرایا گیا ہے۔

ریل گاڑیوں کا خوفناک تصادم
۲۷ اشخاص ہلاک و مجروح

دائی آنتا ۱۰ اگست ایک مسافر گاڑی کا مال گاڑی سے گوکس کے مقام کے قریب تصادم ہو گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کم سے کم ۱۲ اشخاص ہلاک چار شدید مجروح اور ۱۰ خفیف مجروح ہوئے ہیں۔

سردار کھڑک سنگھ اور ۲۵ سکھوں کی گرفتاری
۲۲ دوکانوں کو مسمار کرنے کا ارادہ

لاہور ۱۰ اگست۔ سردار کھڑک سنگھ (سکھ لیڈر) دیگر ۲۵ سکھوں کے ساتھ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ۱۲ دوکانوں کو منہدم کرنے کی کوشش کرنے پر گرفتار کر لئے گئے انہیں دوکانوں کی ملکیت کا تصفیہ کچھ عرصہ سے سکھوں اور ہندوؤں کے درمیان چل رہا تھا۔ ہائیکورٹ نے ہندوؤں کے حق میں فیصلہ کر دیا سردار کھڑک سنگھ ہائیکورٹ کے فیصلہ سے غیر مطمئن ہو گئے اور انہوں نے دوکانوں پر مورچہ لگانے کا اعلان کر دیا اس اعلان کا مقصد یہ تھا کہ یا تو زبردستی ان دوکانوں پر قبضہ کر لیا جائے یا ان کو بالکل منہدم کرا دیا جائے۔ شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی اور اکالی دل نے سکھوں کو ہدایت کی کہ وہ فی الحال کوئی مورچہ نہ لگائیں بلکہ ...

سنون محبوب

دانتوں کے جملہ امراض کیلئے مفید ثابت ہو چکا ہے سیکڑوں سارٹیفکٹ موجود ہیں کامیاب ڈاکٹروں نے انگریزی پوڈر چھوڑ کر اپنے لئے خود اسکا استعمال ضروری کر لیا ہے اور ہر شخص سے سفارش کرتے ہیں کہ وہ انگریزی منجنوں کا استعمال ترک کر کے سنون ...

منیجر دھنک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

قدرت

نور چشم

منیجر حسینی دواخانہ ... لال کنواں دہلی

مفت
رسالہ زندگی

منیجر شفاخانہ ... راولپنڈی

طلائے عزیزی

مولوی محمد عزیز خاں ... بازار ... لکھنؤ

چھرے کے سوٹ کیس

اطلاع بہ حسب دفعہ ... ایکٹ ۳ ۱۹۲۶ء ممالک مغربی و شمالی

نمبر مقدمہ ۲۱۶ ۳۱-۱۹۳۰ء

بحکم جناب چودھری محمد صالح صاحب آنریری اسسٹنٹ کلکٹر بہادر درجہ دوم مارہرہ ضلع ایٹہ

بعدالت مال مقام مارہرہ ... ضلع ایٹہ

بالو گذاری لال زمیندار نمبردار موضع تلوک پور پرگنہ مارہرہ ساکن ... بنام مسماۃ رام کٹوری بیوہ ... ساکن تلوک پور

تفصیل اراضی

پرگنہ	موضع	محال	نمبر کھیت کا	رقبہ کھیت کا
مارہرہ	تلوک پور		۱۹۵	

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بابو اینڈ سنز ... کا بجائے کردہ روغن کرامات ہے

بہاوری سحر

کان کی دوا بابو اینڈ سنز ... دہلی

تندرستی اور طاقت ... پوسٹ بکس ۱۰ دہلی سے فہرست ... مفت طلب کیجئے

یم ابن ... ہندوستانی دواخانہ ... فہرست مفت

مراسلات

سنی شیعہ مسلمانوں میں افسوسناک کشمکش
صحابہ کرام کی توہین کے خلاف سنی مسلمانوں کا اجتماع!!

... فیض آباد میں جلسہ منعقد کیا گیا جس میں حسب ذیل تجاویز پاس کی گئیں۔

نوٹ:۔ یہ تھیٹر صرف فیض آباد ہی میں ہوتا ہے اور اس قسم کا تھیٹر دنیا کے کسی حصہ میں نہیں ہوتا لہذا سخت ضرورت ہے کہ ہر مقام پر سنی مسلمان اس تھیٹر کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔

تجویز ۱۔ تمام باشندگان سنی المذہب والجماعت ضلع فیض آباد اس تھیٹر کے انعقاد پر جو کہ شیعان فیض آباد محلہ خورد محل میں سنیوں کی دل آزاری کی غرض سے کرتے ہیں اور جس میں کہ وہ اصحاب کبار رضی اللہ عنہم و ازواج مطہرات رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سخت توہین اور تذلیل کرتے ہیں سخت نفرت اور غصہ کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پرزور طریقہ پر ایسے ناپاک تھیٹر کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں اور تمام شیعہ اصحاب سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ آئندہ ایسے تھیٹر کے انعقاد سے باز آویں۔

تجویز ۲۔ یہ جلسہ گورنمنٹ سے پرزور طریقہ پر اپیل کرتا ہے کہ وہ تمام باشندگان سنی المذہب کی دل آزاری و توہین مذہب کا خیال کرتے ہوئے ایسے ناپاک جلسہ کو بند کرا دے۔

تجویز ۳۔ یہ جلسہ صوبہ ممالک متحدہ آگرہ واودھ کے تمام باشندگان سنی المذہب سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنے اپنے شہروں اور مقاموں سے احتجاجی جلسہ کر کے لوکل گورنمنٹ سے ایسے تھیٹر کے بند کرانے کی استدعا کریں۔

تجویز ۴۔ یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ان ریزولیوشنوں کی ایک ایک نقل تمام سربرآوردہ شیعہ حضرات و نیز حکام ضلع ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر فیض آباد و لوکل گورنمنٹ و نیز اخبارات میں بھیجی جاوے۔

افسران محکمہ تعلیم کی انصاف پسندی
اور ہندو اخبارات کی فرقہ وارانہ ذہنیت

گذشتہ ماہ اپریل ۱۹۳۱ء میں گورنمنٹ ٹریننگ اسکول صوبہ دہلی کے داخلہ کے واسطے انتخاب طلبہ بحکم جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر ایجوکیشن دہلی افسران محکمہ تعلیم پنڈت رام چند صاحب اور ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ سکول نجف گڑھ نے فرمایا تھا۔ اس انتخاب میں افسران تعلیم نے بدستور سابق جیسا کہ پہلے سے ہندو مسلم طلبہ کا انتخاب ہوتا رہا ہے کیا گیا ہے۔ اور کسی قسم کی رعایت نہیں رکھی گئی۔ اس انتخاب میں ہندو امیدوار طلبہ کی تعداد بہت زیادہ تھی لہذا انتخاب میں ۱۸ ہندو اور ۱۵ مسلمان ایک عیسائی منتخب کئے گئے۔ اس انتخاب پر ہندو اخبارات نے بہت شور مچایا اور افسران تعلیم کے خلاف نہایت ہی بیہودہ آرٹیکل بدنام کرنے کے واسطے شائع کئے گئے۔ اور یہ ظاہر کیا کہ مسلم افسران نے ہندوؤں کی حق تلفی کی اور مسلمان طلبہ کو یہ رعایت دی گئی حالانکہ اس میں ہندوؤں کی قطعی حق تلفی نہیں ہوئی اور نہ ہی مسلمانوں کو کوئی رعایت ملی پھر معلوم نہیں کہ کیوں ایسے منافرت پھیلانے والے آرٹیکل شائع کئے جاتے ہیں یہ صرف اس وجہ سے کہ کچھ عرصہ سے ایک نہایت منصف مزاج اور سچے مسلمان محکمہ تعلیم کے افسر اس صوبہ میں آ گئے ہیں اس وجہ سے خواہ مخواہ ان کو بدنام کرنے کے واسطے اور افسران اعلیٰ کے نوٹس میں ان کی طرف سے بدظنی پیدا کرنے کا ذریعہ بناتے ہیں اب امتحان سہ ماہی پر ہیڈ ماسٹر صاحب نے انصاف کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ اور بلا رعایت مذہب افسران تعلیم کی منظوری سے مسلمان طلبہ سکول سے اوٹ کر دئے اور ان کے مقابلہ میں صرف ایک ہندو طالبعلم کو خارج کیا جاتا ہے۔ یہ طلبہ امتحان سہ ماہی میں کامیاب نہیں ہوئے تھے ان بیچارے غریب طلباء کا بے حد نقصان ہوا ہے اب صرف ۱۲ مسلمان طلبہ ۱۷ ہندوؤں کے مقابلہ میں نارمل سکول میں موجود ہیں لیکن یہ قلیل تعداد مسلمانوں کی اب بھی ہندوؤں کی نظر میں کھٹکتی ہے اب اس نتیجہ کی طرف اور مسلمان طلبہ کے اس طرح اوٹ ہو جانے کی صورت میں ہندو اخبارات نے کوئی آرٹیکل شائع نہیں کیا۔ اور نہ ہی ان کے انصاف پر غور کیا۔ ایسے آرٹیکل ہندو اخبارات کیوں شائع کرتے۔ کیونکہ مسلمانوں کی انصاف پسندی ظاہر ہوتی ہے اور افسران اعلیٰ کے نوٹس میں مسلمانوں کی انصاف پسندی نہ گذرے۔ افسوس ان ہندو اخبارات کی ذہنیت پر ہے کہ ایک طرف تو لیڈران ملک اتحاد اتحاد کی صدائیں بلند کرتے ہیں اور دوسری جانب ہندو اخبارات منافرت پھیلانے میں سعی بلیغ کر رہے ہیں صوبہ دہلی میں صرف دو تین سال سے محکمہ تعلیم کے ایک سچے مسلمان افسر ممتاز ہیں اسی وقت سے ہندو اخبارات ان کے خلاف شور مچا رہے ہیں اور اخبارات میں ان کے خلاف آرٹیکل شائع کر رہے ہیں۔ اس سے پیشتر اس صوبہ میں ہمیشہ سے ہندو افسران محکمہ تعلیم کے عہدوں پر ممتاز رہے اس وقت کوئی آرٹیکل ان کے خلاف شائع نہیں ہوتا تھا اور ان کے وقت میں مسلمانوں کے ساتھ سراسر ناانصافیاں کی جاتی تھیں اور حقوق پامال کئے جاتے تھے۔ ان باتوں سے ظاہر ہے کہ ہندو کو مسلمان افسر ایک آنکھ نہیں بھاتے اور اسی وجہ سے خواہ مخواہ بدنام کرنے کے واسطے آرٹیکل شائع کرتے رہتے ہیں افسران بالا کو غور فرمانا چاہئے۔

(ایک واقف حال)

ماحول جامعہ اسلامیہ ڈابھیل (ضلع سورت)
برقی روشنی اور آب صافی و شیریں کا انتظام نو

الحمد للہ علیٰ احسانہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل جو عہد حاضر میں مشرق کا مشہور مذہبی و دینی ادارہ ہے آجکل ارتقاء و عروج کی شاندار منازل طے کر رہا ہے دینی تعلیم جس عظیم الشان پیمانہ پر یہاں ہو رہی ہے ... علامہ سید محمد انور شاہ صاحب مدظلہ اور جناب حضرت العلامہ شبیر احمد صاحب عثمانی دامت برکاتہم اور دیگر مقتدر و محترم مشہور و معروف اساتذہ کرام کا مستقلاً قیام واضح و بین دلیل ہے۔ بنا بریں اسے موجودہ عصر کا بقیہ ... بغداد و بخارا ... سال ہے ... بیرون ہند بھی اس کی شہرت و عظمت فلک الافلاک پر ... ہے اور آج یہاں ترکستان ... چین ... کے ... رسول اکرم علیہ السلام ... تحصیل علم میں مصروف نظر آتے ہیں۔ محترم ارباب جامعہ کے یوم قیام سے ہی ... طلبہ کرام کی تکالیف کے ازالہ میں مشغول رہے ... رہے اہم تکالیف جو طلبہ کرام کے لئے پریشانی خاطر کا باعث تھیں۔ وہ روشنی اور پانی کا کافی انتظام نہ تھا۔ امسال خدائے بزرگ کے فضل و کرم سے یہ ہر دو تکلیفیں دور ہو گئی ہیں ان کے ازالہ کا فخر مشہور تاجر جناب اسحاق اسمٰعیل داؤدجی کو ... معتمم رنگون کے حصہ میں آیا۔ موصوف الصدر نے از راہ کرم ایک انجن بمعہ سامان متعلقہ برقی روشنی ادا کر دیا آپ یہ ہر دو فوائد اس سے حاصل ہو رہے ہیں ایام رواں میں فضائے جامعہ برقی روشنی سے جگمگا اٹھی ہے آب رسانی کا انتظام بھی اعلیٰ پیمانہ پر ہو گیا ہے۔ جامعہ کے وسیع و عریض احاطہ میں متعدد نل لگا دئے گئے ہیں جن سے طلبہ کرام جس وقت چاہیں صاف اور شیریں پانی لے سکتے ہیں۔ ان سطور کے بعد ہندوستان کے ان حضرات سے جو تعلیمات نبوت کی روشنی اور ضیاء سے اپنے قلوب و صدور کو منور و مجلّی دیکھنے کے متمنی ہیں استدعا ہے کہ وہ ڈابھیل کا قصد فرمائیں اور یہاں آکر علوم نبوت کے آفتاب جہاں افروز کی شعاعوں سے مستنیر ہوں۔

ضلع لدھیانہ میں مظالم کشمیر کے خلاف احتجاج

حسب اعلان آل انڈیا کشمیر کمیٹی انجمن ترغیب الصلوٰۃ کے اہتمام سے زیر صدارت جناب منشی عبد الغفور صاحب سیونٹی کشمیر ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا مولوی عبد القدیر صاحب سکرٹری انجمن ہذا اور جناب صدر نے تقریریں کیں اور حسب ذیل ریزولیوشن بالاتفاق رائے پاس ہوئے۔

(۱) مسلمانان لکھنہ و لودھی کا یہ عظیم الشان اجلاس جموں و کشمیر میں ... جنگ اور خطبہ کی بندش اور گولی چلانے کے واقعات کو نہایت نفرت کی نگاہ سے ... تحقیقاتی کمیشن اور ہندوستانی بیرسٹروں کو ... کے متعلق ... پرزور مطالبہ ...

(۲) یہ جلسہ کشمیر میں اسلام قبول کرنے پر خاندان کی قبطی بیوی بچوں کے چھین لینے وغیرہ مظالم کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ نیز اس بات پر سخت افسوس کرتا ہے کہ انہیں اخبار نکالنے اور تقریر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اور گورنمنٹ و مہاراجہ صاحب سے پرزور مطالبہ کرتا ہے۔ کہ مسلمانوں کو ان امور میں پوری آزادی دی جاوے۔

(۳) نیز یہ جلسہ مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیری مسلمانوں کو ... حقوق ... برابر ہونے چاہئیں۔

(۴) یہ جلسہ نیز مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیر میں مجلس قانون ساز قائم کی جاوے تاکہ مسلمان اپنی آواز مہاراجہ تک پہنچا سکیں اور ان کی رائے ریاست کو معلوم ہو سکے۔

(۵) جلسہ ہذا یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیری مسلمانوں کو ملازمتوں میں ... آبادی ... حصہ دیا جائے۔

(۶) چونکہ کشمیر کا صدر ... تاریخ، تمدن، مذہب ... کشمیر کیلئے علیحدہ وزارت ہو جو ... مہاراجہ صاحب کے ساتھ کام کرے اور آسامی ... آبادی کے لحاظ سے مسلمان وزراء لئے جاویں۔

(نوٹ) یہ جلسہ مطالبہ کرتا ہے کہ گورنمنٹ برطانیہ ... مہاراجہ صاحب بہادر کشمیر کی خدمت میں ...

(از سکرٹری انجمن ترغیب الصلوٰۃ قصبہ لکھنہ ضلع لدھیانہ)

گول میز کانفرنس سے پہلے ہر مسلمان کو مسئلہ انتخاب کا مطالعہ ضروری ہے تاکہ وہ اس کے فیصلے کی اچھائیاں و برائیاں صحیح طور پر سمجھ سکے پانچ آنے کے ٹکٹ ... بھیجکر طلب کریں ... معرفت الجمعیۃ دہلی

غم غلط کرنا ہو تو
لکھنؤ کا مشہور آزاد ظریف باتصویر ہفتہ وار پرچہ
اودھ پنچ

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

نئی قلم کی انقلاب انگیز فہرست
نئی اسٹائلو قلم
نئی ڈی لیوکس
مرمت و تبادلہ

ایک ماہ میں انگریزی آ جائے گی

پانچ سو روپے انعام

بھیل بنگالی ... سنقرہ کر آنکھوں ... کا علاج

سنکھ طوطن ہو گیا

کٹ میں بھٹوک زخموں پر

عطاروں اور طبیبوں کا تحفہ
قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور ... عطاری کے تنزل کا سبب ... قرآبادین مفید عام ...

منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

حلقہ بیان ورسائل ... ختم النبیین ...

برسات میں چٹنی بڑا مزا دیتی ہے
چٹنی نور جہاں

محمد علی ... بٹلہ ... کھاری باولی دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
نمونہ مفت
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم جمعہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ہجری ۔ مطابق ۲۸ اگست ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۵

امیر الہند کا تقرر ہی مسلمانوں کو بربادی سے بچا سکتا ہے

صدر جمعیۃ علماء ہند سے بیعت کی پُرزور تائید

(از جناب سید طفیل احمد صاحب)

۲۰ اگست ۱۹۳۱ء کے الجمعیۃ دہلی میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ۱۶ اگست کی شب کو دہلی میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں جناب صدر نے اور مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے فرمایا کہ تمام کا بیابوں کا راز بیعت امیر میں مضمر ہے اور مسلمانان دہلی سے اپیل کی کہ وہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے ہاتھ پر بیعت کریں۔ چنانچہ جلسہ کے اختتام پر ہزاروں آدمیوں نے ہاتھ اٹھا کر بیعت پر آمادگی کا اظہار کیا۔

امیر الہند مقرر ہونے کی کمل اسکیم جمعیۃ العلماء میں ۱۹۲۳ء میں منظور ہوئی تھی۔ ...

جمعیۃ علماء ہند کا جہاد حق

اب رہی نوکری پیشہ جماعت اس نے اپنی عافیت اسی میں سمجھی کہ نہ صرف یہ کہ سلطنت کی زبان سیکھیں بلکہ حکام وقت کی خوشنودی کیلئے انگریزی معاشرت انگریزی لباس اختیار کریں اور انگریزی صورت بنائیں۔ کاش اسی پر بس ہوتی مگر انہوں نے تو سلطنت کے خوف سے اپنے مذہبی جہاد کے مسئلہ کو بھی عیب کی طرح چھپا نا شروع کیا مگر سلطنت سے ترکوں کا اتحاد ہوا تو ان کا اعلان اپنا کیا ان سے اختلاف ہوا تو ان سے بیزاری کا اظہار کیا اور حکام وقت کی اطاعت کیلئے اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم ...

علماء حق اور اسلاف کی رہنمائی

...

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیے)

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کی تازہ قرارداد (مدینہ)

کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے اجلاس بمبئی میں فرقہ وارانہ مفاہمت کی جو معقول قرارداد منظور کی تھی اس پر ہم ایک گزشتہ اشاعت میں مفصل تبصرہ کر چکے ہیں کہ کانگریس کی بناء پر مفاہمت کی جائے۔ گو ہم نے یہ رائے ظاہر کی اگر مفاہمت کی خاطر چند سال کے لئے جداگانہ انتخاب قبول کرنا پڑے تو اس سے بھی دریغ نہ کیا جائے۔ گو یہ قرارداد آخری مفاہمت کا باعث نہ ہو سکی لیکن اس سے آخری مفاہمت کیلئے راستہ صاف ہو گیا اس پر اکثر حلقوں میں اظہار پسندیدگی کیا گیا مسلمانوں کی اس جماعت کے بغیر جس کے رہنما خدا وندان شملہ کے اشاروں پر ناچتے ہیں اور ان سکھوں کے علاوہ جو ماسٹر تارا سنگھ کے گول میز کانفرنس میں مندوب نامزد کئے جانے پر بیحد برافروختہ ہیں باقی تمام فرقوں اور جماعتوں نے اسے معقول نباہے مفاہمت قرار دیا جمعیۃ علماء کی ...

اس کے کہ تمام صوبے بالاتفاق تسلیم کریں کہ غیر مفوضہ اختیارات فیڈرل اسمبلی کو دیئے جائیں۔

(۱۱) ملازمتوں پر تقرر ایک غیر جانبدار پبلک سروسز کمیشن کی طرف سے کیا جائیگا جو لیاقت کا کم از کم معیار مقرر کر کے اس امر کا لحاظ رکھیگا کہ اس معیار کے ماتحت ہر ملت اپنے تناسب آبادی کے موافق حصہ پائے سے محروم نہ رہے نیز ماتحت ملازمتوں میں بھی کسی خاص فرقہ کی اجارہ داری نہ ہوگی تمام فرقوں کو ان کا واجبی حصہ ملیگا۔

(۱۲) وفاقی اور صوبجاتی حکومتوں کی وزارتوں میں اقلیتوں کی نمائندگی باہم تفاہم کے ذریعہ قائم کر دی جائے گی۔

(۱۳) دستور اساسی کی بنیادی دفعات میں کوئی تغیر، ترمیم یا اضافہ اس وقت تک نہ ہو سکیگا جب تک تمام وفاقی اجزاء اسے منظور نہ کریں۔

(۱۴) یہ تمام دفعات ایک دوسرے کے ساتھ مرتبط ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی ...

اسلامی ریاستوں کے خلاف پروپگنڈا

...

(باقی)

آزمودہ مشتہر ۔ آزمودہ سٹرنیسل

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر ہیئر برنا اسٹور ... کمپنی سمری در بھنگہ

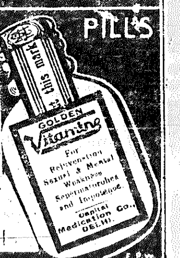

VITAMINE
GOLDEN
PILLS

جوانی کیسے قائم رہ سکتی ہے؟

قیمت ... CAPITAL MEDICATION CO. DELHI

لوکل ایجنٹ: ایم۔ این۔ خاں ۔ بازار لال چاہ دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا نہ ہو تو قیمت واپس

... صرف چار روپیہ (للعہ)

پتہ: منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور در بھنگہ

طبی دنیا میں قابل قدر اضافہ

...

وسیلہ نجات

...

منیجر مکتبہ بازار لیماران دہلی

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہو گی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

...

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر مرت بارہ بنکی اودھ

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے نامور خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی احتیاط کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے واضح ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زرین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ...

نورانی قرآن مجید مترجم

...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ہجری

حزب العمال کی وزارت کا زوال

جدید حکومت برطانیہ اور سیاسیات ہند

حزب العمال کی کابینہ مستعفی ہوگئی۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ نے ملک معظم کے سامنے اپنا استعفا پیش کر دیا۔ اور تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ بجائے عام انتخابات کے ایک حکومت مرکبہ (Coalition Government) قائم کی جائے گی جس میں مختلف جماعتوں کے زعماء بطور وزراء کے شامل ہوں گے اور اس حکومت کی تشکیل مسٹر میکڈانلڈ ہی فرمائیں گے مسٹر بالڈون نے جو قدامت پسندوں کے رہنما ہیں مسٹر میکڈانلڈ کے ماتحت کام کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ لبرل جماعت کے رہنما مسٹر لائڈ جارج تو صاحب فراش ہونے کے باعث کابینہ میں شریک نہیں ہو سکتے ان کی جگہ سر ہربرٹ سیمویل لیلئے جائیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر ویجوڈ بین بھی دوسرے وزراء کی طرح کابینہ کو خیرباد کہہ دیں گے اور ان کی جگہ لارڈ پیل یا لارڈ ریڈنگ وزیر ہند مقرر ہوں گے۔ بہرحال یہ حکومت جیسا کہ معلوم انتخابات کے بعد جماعتی اصول پر مبنی نہیں ہوگی بلکہ بغیر انتخابات کے "ایک قومی حکومت" کے نام سے نامزد ہوگی۔ اس میں چند قدامت پسند، چند لبرل اور چند حزب العمال والے شریک ہوں گے۔ اور اسے دارالعوام میں تقریباً ۲۲۰ اراکین کی مخالفت کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔ تقریباً ساٹھ اراکین کی اکثریت اسے حاصل ہوگی۔ مگر اس کے باوجود یہ امید نہیں کی جا سکتی کہ یہ حکومت زیادہ عرصہ تک جاری رہ سکے۔ بہت ممکن ہے کہ آئندہ اکتوبر ہی میں جدید انتخابات کرنے پڑیں اور اس کے بعد کوئی مستقل حکومت قائم ہو۔

[illegible]

حکومت کی ذمہ داری

[illegible]

گرفتاری کا وارنٹ!

[illegible]

رام گڑھ کی مسجد

[illegible]

پنڈت مالویہ اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس لندن

[illegible]

سرکار پرستوں کے کرتوت

[illegible]

مجرمانہ غفلت

[illegible]

سہارنپور میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی ولولہ انگیز تقریر

مسائل حاضرہ پر مفصل تبصرہ

جناب صدر اور معزز حاضرین! اس سے پیشتر کہ میں آپ حضرات کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کروں مناسب سمجھتا ہوں کہ بفحوائے من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ آپ حضرات کی مہمان نوازی اور حسن انتظام کا شکریہ ادا کروں۔ گرمی اور برسات کے موسم میں، مکان کی عام طور سے تکلیف دیتی ہے ایسے موسم میں آپ حضرات کا ممبران مجلس عاملہ کے لئے آرام و آسائش کا سامان مہیا کرنا یقیناً اس قابل ہے کہ مسلمانان سہارنپور کی صمیم قلب کے ساتھ شکریہ ادا کیا جائے۔ جمعیۃ علماء ہند کیلئے یہ پہلا موقع ہے کہ اس کی مجلس عاملہ کا اجلاس سہارنپور میں ہو رہا ہے۔ غالباً آپ حضرات تو جمعیۃ علماء ہند کو نہ جانتے ہوں گے لیکن میں آپ کو ایک عرصہ سے جانتا ہوں۔ اگر مجبوری کی بات نہ ہوتی تو میں یہ بھی کہتا کہ جمعیۃ علماء ہند مسلمانان سہارنپور کی ۲۳ء میں خدمت بھی کر چکی ہے اور یہ بات مجبوری اسلئے ہے کہ ہم نے جو کچھ خدمت کی وہ مسلمانوں ہی کا معاملہ تھا جو ضرورت کے وقت مسلمانوں ہی پر خرچ کر دیا گیا۔ بہرحال اب آپ سے ملاقات ہوگئی ہے۔ امید ہے کہ آپ کے شہر میں آئندہ بھی جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس ہوتے رہیں گے اور میں تو ہر وقت آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہوں۔

مدرسہ مظاہر العلوم

جناب صدر! اگر یہ واقعہ صحیح ہے کہ مدرسہ والوں نے آپ کے مہمانوں کو قیام کی جگہ نہیں دی اور اسلئے آپ کو قیام کیلئے کوٹھی کا انتظام کرنا پڑا تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔ مظاہر العلوم ان مدارس میں سے ہے کہ جس نے خلافت کی تحریک میں بھی نہایت حزم و احتیاط سے کام لیا تھا اور آج کل تو خالص وطنیت کی تحریک ہے۔ اگر مدرسہ والوں نے حزب الوطنی کے ممبران کو ٹھہرانے سے انکار کر دیا تو یہ امر کوئی قابل شکایت نہیں ہے اس تحریک میں تو عام طور سے عربی مدارس پر جمود طاری رہا اور بھائی سچ پوچھو تو یہ مدارس خلافت کی تحریک میں بھی شریک نہ ہوتے لیکن اس وقت تو یہ مسلمانوں کی رائے عامہ سے دب گئے تھے ورنہ تو یہ تو صرف درس و تدریس کے رہ گئے ان میں عملی روح کہاں ہے۔

اسی ملت میں مصعب بن عمیر کا سر کٹا تھا اور مصعب کچھ دنوں بعد اسی ملت میں مختار کا سر کٹا تھا۔ اگر تم نے یہ کچھ نہیں دیکھا تو کیا فرعون کو دریا میں ڈوبتے اور بنی اسرائیل کو مصر کا بادشاہ بنتے بھی نہیں دیکھا۔ کیا تم نے حسین کے قاتلوں کی ہڈیاں قبر سے اکھڑتے اور ان میں آگ لگتے بھی نہیں دیکھا۔ کیا تم نے عبداللہ بن زبیر کا سر مکہ کے دروازے پر لٹکے ہوئے نہیں دیکھا۔ اگر تم نے یہ کچھ نہیں دیکھا تو کیا بغداد کو تباہ ہوتے بھی نہیں دیکھا اور تاتاریوں کو مسلمان ہوتے بھی نہیں دیکھا۔ کیا تم نے انقلاب اسپین بھی نہیں دیکھا۔ کیا تم نے سات سو سالہ حکومت کے تاجدار کو شب کے آخری حصے میں ایک پرانے اور شکستہ جہاز میں اپنے اہل و عیال اور بڑے بیماروں کے ساتھ ہسپانیہ سے نکلتے نہیں دیکھا۔ سب سے عبرتناک اگر یہ کچھ نہیں دیکھا تو کیا بہادر شاہ کا وہ خوان بھی نہیں دیکھا جس میں ان کے بیٹوں کا سر کاٹ کر عمال حکومت نے اس طرح پیش کیا تھا جس طرح کسی کے سامنے ہدیہ خوان میں عمدہ کھانا پیش کیا جاتا ہے۔ کیا تم نے اجمالہ کے کنوئیں میں کو پڑ کر رفرائیاں نہیں دیکھیں۔ کیا تم نے دہلی کی سڑکوں پر شرفاء دہلی کی لاشوں کو خون میں تڑپتا ہوا نہیں دیکھا۔ کیا تم نے مسلمانوں کے جسم پر سور کی چربی مل کر پھانسیاں دیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

[illegible]

حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کے تمام خاندانی و ذاتی خاص اخلاص اصلی تجربات ملنے کا پتہ — جسے خود حکیم صاحب مرحوم نے قائم فرمایا ہے — ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۱۱۰۲ دہلی — فہرست مفت۔

گاندھی جی کے عائد کردہ الزامات کا حکومت کی طرف سے جواب

صوبجاتی حکومتوں نے معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی نہیں کی ہے

گورنمنٹ آف انڈیا کا مفصل اعلان

شملہ ۲۴ اگست۔ حکومت ہند اور کانگریس کے مابین جو مراسلت ہوئی تھی اور کانگریس نے حکومت کے خلاف الزامات کی جو فہرست شائع کی تھی اس کے سلسلہ میں حکومت نے آج ایک بیان شائع کیا ہے مذکورہ بیان کی ابتدائی فقرے سے ہوتی ہے کہ وسط جولائی کے قریب جب مسٹر گاندھی شملہ آئے تھے تو انہوں نے حکومت ہند کے محکمہ داخلہ کے سکریٹری (مسٹر ایمرسن) کو شکایات کی دو فہرستیں دی تھیں۔

طلباء کا اخراج

انگلستان کی موجودہ مزدور حکومت کا خاتمہ

مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم مستعفی ہو گئے

مزدور حکومت کے بجائے مشترکہ قومی حکومت کا قیام

لندن ۲۴ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم مستعفی ہو گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں بعد کی اطلاعات یہ ہیں کہ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ اور مسٹر بالڈون کی پارٹی میں باہمی معاہدہ ہو گیا ہے جس کی رو سے اب انگلستان میں بجائے مزدور حکومت کے مشترکہ قومی حکومت قائم ہو گی لیکن یہ امر یقینی ہے کہ اس حکومت کی جانب سے بھی وزیر اعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ ہی منتخب ہوں گے۔

جدید قومی حکومت کی تشکیل کے بعد وزیر اعظم نے ہندوستان کو یقین دلایا ہے کہ وزارت کی تبدیلی گول میز کانفرنس کے انتظامات اور اس کی حکمت عملی پر اثر انداز نہ ہوگی۔

مسجد اور دھرمسالہ کے دروازوں کو ریلوے حکام نے بند کر دیا

ہندو مسلم وکلاء کی مشترکہ اپیل

ریلوے کے ذمہ دار افسران نے موکامہ کی مسجد کے دروازہ کو بند کر دیا ہے جس کے باعث گذشتہ سات ماہ سے اذان اور نماز بھی بند ہو گئی ہے۔ اس طرح ریلوے کے ارباب اختیار نے مقامی دھرمسالہ درگاہ اور مسلمانوں کے قبرستان کے دروازے بھی بند کر دئے ہیں ریلوے کے ذمہ دار حضرات کی اس دست درازی پر ہندو اور مسلمانوں میں سخت بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور دونوں جماعتوں کو اس کارروائی سے تکلیف ہے۔ ریلوے کے ذمہ دار حکام کو ان ناخوشگوار حالات کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ بند کئے ہوئے دروازہ کو کھول کر عوام کی تکالیف اور بے چینی کا فوراً انسداد کرنا چاہئے۔

کوسی کلاں کے ہندو مسلم فساد کے مقدمہ کا فیصلہ

تمام ہندو ملزمین بری کر دئے گئے

متھرا ۲۳ اگست۔ کل مسٹر پی۔ این۔ گھوش سیشن جج نے کوسی کے فرقہ وارانہ مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ اس سلسلہ میں ۹ ہندو قتل، فساد اور دیگر الزامات میں گرفتار کئے گئے تھے اور ان کے خلاف ڈیڑھ مہینہ سے مقدمہ چل رہا تھا۔ فاضل جج نے فیصلہ سناتے ہوئے جملہ ملزمین کو بری کر دیا ہے۔

انگلستان میں قومی حکومت چند روزہ رہیگی

مختلف جماعتوں کو مشکلات کا احساس

گاندھی جی کی لندن کو روانگی

حکومت کی طرف سے الزامات کا جواب گمراہ کن ہے

شملہ ۲۵ اگست۔ آج سہ پہر کے وقت گاندھی جی نے مسٹر ایمرسن سے تقریباً دو گھنٹہ تک ملاقات کی۔ گاندھی جی نے اخبار کے ایک نمائندے سے فرمایا کہ کانگریس نے الزامات کی جو فہرست شائع کی تھی اس کے سلسلہ میں جو صوبجاتی حکومتوں کے جواب کا میں نے صرف خلاصہ پڑھا ہے جو کہ اخبارات میں شائع ہوا ہے۔

مجلس مقننہ کے آئندہ اجلاس میں تعدد تجاویز

گاندھی جی مطمئن ہونے کے بعد لندن جائینگے

افغان یوتھ لیگ کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

سہارنپور میں حضرت ناظم الجمعیتہ کی تقریر

عدن میں گاندھی جی کے استقبال کی تیاریاں

ہندوستانی اور عربی مصنوعات کی ترویج کیلئے روپوں کی پیشکش

"زعیم الہند" سے عربوں کی عقیدت

الشوریٰ کا نامہ نگار عدن سے اطلاع دیتا ہے کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے لندن تشریف لے جائیں گے اس سلسلہ میں آپ کا گزر عدن سے بھی ہوگا اس لئے عدن کے باشندوں نے آپ کے استقبال کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔

ناظم الجمعیتہ مولانا حافظ احمد سعید صاحب کا کانپور میں ورود

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ پر تقریر

کلکتہ کے ایثار پیشہ مسلمانوں سے خطاب

جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی اپیل

جمعیۃ علماء ہند دس سال سے مسلمانوں کی دینی و بنیادی ضرورتوں میں جرأت و استقلال کے ساتھ رہنمائی کے فرائض انجام دے رہا ہے آج جمعیۃ مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ اس کے سفیر مولانا محمد ابراہیم صاحب کلکتہ میں مقیم ہیں۔ میں کلکتہ کے مخیر اور ہمدرد اسلام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ سفیر مذکور کے دورہ کو کامیاب بنائیں اور جمعیۃ کی مالی امداد کر کے حضرت شیخ الہند کے قائم کردہ دینی مرکز کو برقرار رکھنے کی سعی کریں۔

ننگ اسلاف حسین احمد

صدر المدرسین دار العلوم دیوبند و نائب صدر جمعیۃ علماء ہند

مشہور انقلابی مقدمہ کی سماعت

پیروی کے لئے جرمن سے وکلاء کی آمد

مہاراجہ کشمیر سے مسلم وفد کی شکایات

ہز ہائی نس کی جانب سے جواب

مسجد فتحپوری میں مولانا شفیع داؤدی کی تقریر

آپ مسلمانوں کے نمائندے نہیں ہیں

ہسپانیہ میں رومن کیتھولک فرقہ کی بغاوت

ڈاکٹر سید راس مسعود کا عزم راسخ

گاندھی اور وائسرائے کی ملاقات کا خوشگوار نتیجہ

گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے گاندھی جی کی لندن کو روانگی

"ملاقات بہت تسلی بخش رہی ہے"

شملہ ۲۷ اگست "فرگو" ہوس میں مزید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی اور وائسرائے کے درمیان ملاقات کے نتیجہ کے طور پر گورنمنٹ نے جو اعلان کرنا تھا اس کے مسودہ کے متعلق اشکال پیدا ہو گیا ہے۔

فیصلہ ہو گیا

شملہ ۲۷ اگست۔ گاندھی جی نے وائسرائے کے ساتھ تقریباً تین گھنٹہ تک ملاقات کی اور ملاقات کے بعد ایسوسی ایٹڈ پریس کو مطلع کیا کہ وہ آج بعد دوپہر شملہ سے سیدھے بمبئی جا رہے ہیں اور وہاں سے ۲۹ اگست کو لندن روانہ ہو جائیں گے۔

جدید حکومت کے ارکان کی فہرست

قدامت پسندوں کی حکمت عملی کا اعلان

لارڈ ارون اور مسٹر بین کا نئی حکومت سے اخراج

لندن ۲۵ اگست نئی نیشنل گورنمنٹ برطانیہ کے اراکین کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل سرکردہ ممبران پر نئی حکومت مشتمل ہے:-

وزیر اعظم	مسٹر ریمزے میکڈانلڈ
لارڈ پریزیڈنٹ آف کونسل	مسٹر سٹینلے بالڈون
چانسلر آف ایکسچیکر	مسٹر فلپ سنوڈن
ہوم سکرٹری	سر ہربرٹ سیموئل
لارڈ چانسلر	لارڈ سینکے
وزیر خارجہ	لارڈ ریڈنگ
وزیر ہند	سر سیموئل ہور
وزیر نو آبادیات	مسٹر جے ایچ تھامس
وزیر صحت	مسٹر نویل چیمبرلین
پریزیڈنٹ بورڈ آف ٹریڈ	سر فلپ کنلف لسٹر

نئے قومی جھنڈے کی سلامی

محکمہ احتساب نے فلم منظور کر لی

معاہدہ دہلی کی تحقیقات کی جائیگی

سر شادی لال ثالث مقرر ہوں گے

محکمہ پولیس میں زبردست تخفیف

۶۳ ہزار روپے کی بچت

حکومت کی طرف سے معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی

رپورٹ مرتب کی جا رہی ہے

کمہار اور نوکروں کی ہلاکت

ریلوے لائن کو عبور کرنے کا نتیجہ

قدامت پسندوں کی حکمت عملی

حکومت سے برمی خواتین کا مطالبہ

روس اور افغانی معاہدہ کی تصدیق

براڈکاسٹنگ کے ذریعہ وزیر اعظم کا اعلان

امیر الہند کا تقریبی مسلمانوں کو بربادی سے بچا سکتا ہے
(بسلسلہ صفحہ اول)

جب وہ اپنے معتقدین کو کسب معاش کے طریقے بتاتے ہیں تو وہ نہیں ان کی کمائی میں حصہ دار بننے کا پورا حق حاصل ہے۔ مذہب عیسوی محض ... کا ملتی تھا۔ مذہب اسلام دینی اور دنیوی دونوں جہاں کی فلاح کا ملتی ہے پھر کوئی وجہ نہیں کہ علماء کرام مذہب کی حفاظت کے ساتھ ان مسائل کو باقاعدہ میں نہ لیں جن کی وجہ سے مسلمان دنیوی طور پر برباد ہو کر دائرہ اسلام سے خارج ہونے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ اگر وہ اس کام کو ہاتھ میں لے لیں تو ان کی جمعیت کو مسلمانوں کی آمدنی میں حصہ دار بننے کا پورا حق حاصل ہوگا جس سے جمعیۃ علماء کی بنیاد مضبوط بنیادوں پر قائم ہو جائیگی۔

اسلام کی جامعیت

اس زمانہ میں تمام مذہبی جماعتوں کو دہریت کے عالمگیر سیلاب سے سخت اندیشہ پیدا ہو رہا ہے مگر جب کہ مذہب اسلام ایک ازلی اور ابدی مذہب ہے تو اسے کوئی خطرہ نہیں ہو سکتا۔ دیگر مذاہب کی بنیاد ان کے منفرد مذہبی مصلح کی تعلیمات پر قائم ہوئی تھی مگر اسلام جملہ مذاہب کی انفرادی تعلیمات پر حاوی ہے جو دنیا کے ابتدائی دور میں خانہ بدوش اقوام کا سیدھا سادہ مذہب بھی اسلام تھا اور انسانی سوسائٹی کے نشو و نما کے ساتھ تمام ارتقائی منازل طے کرنے کے بعد جو شکل مذہب نے اختیار کی ہے اور جو تفسیر حدیث، فقہ، کلام اور صدہا قسم کے علوم اور لاکھوں کتابوں پر مشتمل ہے وہ بھی اسلام ہے اور انسانی معلومات میں اضافہ ہونے کے ساتھ مذہبی معتقدات میں جو تغیرات پیدا ہوں گے وہ بھی عین اسلام ہوں گے۔ اسلام کی اس برتری کو یورپ کے علماء بھی تسلیم کر چکے ہیں۔ چنانچہ پچھلے دنوں برنارڈ شا نے پیشین گوئی کی تھی کہ آئندہ زمانہ میں مذہب دنیا سے رخصت ہو جائے گا۔ البتہ جو شکل معتقدات کی باقی رہے گی وہ اسلام سے مشابہ ہوگی۔ جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا۔

اسلام کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ وہ ایک ابدی مذہب ہے اس لئے اگر مسلمانوں کو اپنے مذہب پر پورا اعتقاد ہے تو انہیں نہ دہریوں سے ڈرنا چاہیئے اور نہ دہریوں سے، نہ سوشلزم سے ڈرنا چاہیئے اور نہ بالشوزم سے۔ زمانہ ماضی میں جب کسی نئے عقیدہ کا الہام کسی مذہبی پیشوا کو ہوتا تو وہ اسلام تھا اسی طرح زمانہ مستقبل میں مزید انسانی معلومات اور دماغی نشو و نما اور عقلی ارتقاء کے جو بہترین نتائج نکلیں گے جن سے انسانی فلاح و بہبود مترتب ہوگی وہ عین اسلام ہوں گے۔ اگر ان امور کو پیش نظر رکھ کر جرأت اور محبت کے ساتھ ہمارے علمائے کرام اپنا کام شروع کر دیں گے اور امامت سرعیہ کی تجویز جمعیۃ علماء کے مدنظر ہے تو یقینی طور پر کامیابی ہوگی اور دنیا میں اسلام کا بول بالا رہے گا۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ہندوؤں کی طرف سے ایک مسجد پر قبضہ کرنے کی کوشش
ہندو حکام کی شرارتیں اور مہاراجہ جلیبور کی خدمت میں درخواست
رانگڈھ کے مسلمانوں میں سخت اضطراب

رانگڈھ ریاست جلیبور کی ایک مسجد کے سلسلہ میں مقامی ہندوؤں نے جو شرارت پھیلائی ہے اور ہندو حکام نے شورہ پشتوں کی جس طرح حمایت کی ہے اس کے متعلق رانگڈھ کے چند افراد دفتر جمعیۃ علماء ہند میں آئے اور انہوں نے اپنے دستخطوں سے ذیل کی درخواست پیش کی۔

موضع رانگڈھ میں ایک قدیم مسجد ہے جس کے گوشہ جنوب مشرق میں ایک پیپل کا درخت ہے جس کو وزیر الدین قاضی اور امام بخش پولیس دار نے نمازیوں کے آرام و راحت کے لئے حوض کے پاس لگایا تھا اس درخت کی عمر تقریباً اسی سال ہوگی۔

پیپل کے متصل مسجد کی مشرقی دیوار جو خام تھی منہدم ہو گئی اور اسکو مسلمانوں نے دوبارہ محرم کی آٹھ تاریخ کو بنانا چاہا۔ لیکن چند ہندوؤں نے جن کے نام حسب ذیل ہیں خام دیوار بنانے سے مسلمانوں کو اس لئے روکا کہ پیپل جو ہندوؤں کے نزدیک مقدس ہے ان کو دیدیا جائے۔

نام اہل ہنود۔ بر دھنگر، بھاج رام گجراتی، ہیرا سنار، جنگیا سنار وغیرہ ان ہندوؤں نے ہندو تحصیلدار سے جس کا نام نارائن سنگھ ہے تعمیر بند کرنے کا حکم حاصل کر لیا اور اٹھائیس مسلمانوں کی تعمیر دیوار کی بنا پر گرفتار کرا لیا جو آجکل ضمانت پر رہا ہیں گرفتاریاں ۱۲ محرم کو عمل میں آئیں۔

تعمیر دیوار روکدی گئی ہے لیکن تحصیلدار اور دوسرے ہندوؤں کی منشاء ہے کہ مسجد کی دیوار کو پیچھے ہٹا کر پیپل کو ہندوؤں کے لئے چھوڑ دیا جائے لیکن مسلمان ایک موتو نہ مسجد کی آراضی سے کسی طرح دست بردار نہیں ہو سکتے اور وہ اس کی حفاظت کیلئے ہر ممکن قربانی کو آمادہ ہیں۔ ۲۲ محرم کو مسلمانوں کے موقوفہ قبرستان کی باڑہ کو جلا دیا گیا ہے باڑہ قدیمی ہے اور اس کے جلانے سے ہندو کا مقصد یہ ہے کہ قبرستان میں سے راستہ نکالیں باوجودیکہ قبرستان کے بالکل قریب راستہ موجود ہے مسلمانوں نے تحصیلدار سے شکایت کی لیکن ان مسلمانوں کی شکایتوں پر کوئی خاص توجہ نہیں کی بلکہ وہ دربردہ مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کی امداد اور طرفداری کرتا ہے اس سے پیشتر مسلمانوں نے ہر جولائی کو جہدید اسسٹنٹ میں درخواستیں دیں اور ۸ اگست کو پولیس نے انتظام کیا مسلمانوں کی قلیل آبادی بہت غریب ہے اور انہیں تعلیم بھی نہیں ہے ہندوؤں نے ہر محرم سے مسلمانوں کا مکمل بائیکاٹ کر رکھا ہے جس کے باعث مسلمان سخت تکلیف میں مبتلا ہیں قبرستان اور مسجد پر پولیس کا پہرہ ہے غریب مسلمانوں کو طرح طرح سے دھمکایا اور ستایا جاتا ہے اور پہرے پر پولیس دھرم سالہ میں مقیم تھی۔

۱۸ اگست کو رام کو بھی مسلمانوں کو ... ہندو ... پولیس ... جلیبور ... ماتحت سپرنٹنڈنٹ پولیس مع ... مسلمانوں کے ... ہندوؤں ... نے ... کوٹھا ... کر دیا۔

ذیل میں اس درخواست کی نقل درج ہے جو مسلمانوں کی جانب سے مہاراجہ صاحب کی خدمت میں پیش کی گئی

نقل درخواست

بحضور ... دام اقبالہ

گذارش حال جملہ مسلمانان رانگڈھ کا یہ ہے کہ آپ کی بستی میں آج تک ...

ہم غریب مسلمان آرام سے ساتھ رہتے آئے ہیں اور کسی طرح کی تکلیف ہم لوگوں کو نہ ہوئی اور اب بھی ہم لوگ ہر وقت آپ کی جان و مال کی دعا کرتے ہیں کہ حضور کا تخت و تاج سلامت رہے۔ حضور اعلیٰ مسجد کی شکستہ دیوار بنانے کے بارہ میں تحصیلدار صاحب نارائن سنگھ کے باعث یہ سب مصیبت کے پہاڑ ہم پر ٹوٹ پڑے ہیں کا جواب تحصیلدار صاحب سے لیا جاوے اور برہمن لوگوں سے جو مزار کی اور گورستان کی باڑہ اور چند قبریں جو جلائی ہیں ان کا جواب برہمنوں سے لیا جاوے اور پھر اہل شہر نے ملکر جبراً و قہراً جو بھائی کاٹ کیا ہے اس کا جواب مہاجنوں سے لیا جائے۔ ہم لوگ جب درخواست تحصیل میں کرنے جاتے ہیں تو جے دیال گونڈ کا اور جعل جی ہم سے پہلے پہنچ کر تحصیلدار صاحب کے کان بھر دیتے ہیں پھر غریبوں کا والی کون اور وہ کس کے پاس فریاد لے جائیں تحصیلدار صاحب ہماری کوئی فریاد نہیں سنتے اس سے صاف ظاہر ہے کہ تحصیلدار صاحب خود ہندوؤں سے ساز باز رکھتے ہیں یہ کام انصاف کا نہیں انصاف کا کام غریبوں اور امیروں کو یکساں رکھنے کا ہے لیکن حضور ہم تحصیلدار جی صاحب کو غربت کی وجہ سے کچھ نہیں دیتے اور دوسرے لوگ مالدار ہونے کے باعث بہت کچھ دیتے ہیں پھر وہ ہم غریبوں کو کیوں خیال میں لائیں جس وقت انہوں نے قبرستان کی باڑہ کو جلایا اور تحصیل کے سامنے مندر کے پاس رات بھر بڑا ہجوم رہا اور ماردھاڑ کی علانیہ دھمکی دیتے رہے تب بھی ان سے کچھ نہ کہا مسیح جب سلمانان رانگڈھ نے تحصیل میں جاکر باڑہ کے واسطے کہا تو جواب ملا کہ ملازم کو لاؤ اس جواب کو سنکر وہ خاموش ہو گئے اور پیچھے سے تحصیل سے پیچھے از کر چلے آئے اور اگلے روز بارش زور شور سے برستی تھی اور بولا مسجد کی جو کچی تعمیر کی گئی ہے اس پر تپڑا وغیرہ رکھا تھا اس بپڑے کو تحصیلدار صاحب اور تھانیدار صاحب نے جبراً سپاہیوں کو بھیجکر نیچے ڈلوا دیا اور جمع شدہ پانی بھی نہ نکالنے دیا اور چار سپاہی کو لگ پہرے پر قائم کر دئے کسی مسلمان کو دیوار کے پاس نہ آنے دیتا اب تک پہرہ قائم ہے اس سے یہی صاف ظاہر ہے کہ تحصیلدار کا ارادہ ہے کہ دیوار شکستہ ہو جاوے تو اچھا ہے لہذا عرض ہے بلکہ امید وار ہیں کہ چارہ جوئی فرمائی جاوے۔ جو واجب تھا عرض کیا۔

المرقوم ۲۰ر جولائی ۱۹۳۱ء
راقم جملہ مسلمانان رانگڈھ

مہاراجہ جلیبور کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار
مسجد کے متعلق مسلمانوں کی شکایات پر توجہ فرمائیے

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کا تار سکرٹری مہاراجہ جلیبور کے نام روانہ کیا ہے۔

رانگڈھ کے مسلمانوں پر ظلم ہو رہا ہے۔ ہندوؤں کی جانب سے مسجد کی دیوار بنانے میں مزاحمت کی جا رہی ہے۔ مہربانی فرما کر فوراً توجہ کیجئے۔
احمد سعید سکرٹری جمعیۃ علماء ہند

لارڈ ہیڈلے کی تقریر مفت منگوائیں

غیر ممالک میں تین ہزار تقریر بسیرت دو مرتبہ لارڈ ہیڈلے فاروق مفت تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ تقریر پانچ زبانوں اردو، انگریزی گجراتی، تامل، گورمکھی، میں ہیں۔ غیر ممالک کے مسلم یا غیر مسلم پتہ ذیل سے بالکل مفت طلب فرماویں۔
دفتر ایمان ٹیٹی (Patti) ضلع لاہور

چیف سکرٹری حکومت بمبئی کی شملہ کو روانگی

پونا ۲۶ر اگست۔ آج کابینہ کی اہم میٹنگ ہوئی جس میں گاندھی جی کی گفت و شنید پر غور و خوض کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ چیف سکرٹری حکومت بمبئی اس سلسلہ میں کل شملہ روانہ ہو رہے ہیں یہ بھی ممکن ہے کہ مسٹر گیرٹ کمشنر ناردرن ڈویژن بھی چیف سکرٹری کے ساتھ جائیں۔

مذاکرات
(ایڈیٹر کا مقالہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مظالم کشمیر کے خلاف احتجاجات
مسلمانان فیروز پور کا جلسہ

ایک جلسہ عام احاطۂ انجمن اسلامیہ میں بروز جمعہ مورخہ ۲۱ر اگست ۱۹۳۱ء بوقت بعد از نماز مغرب زیر صدارت چودھری مولا بخش صاحب رئیس چھاؤنی فیروز پور منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی کارروائی جلسہ تلاوت قرآن مجید سے شروع کی گئی۔ جناب میاں حمید الدین صاحب بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر نے ایک مختصر سی تقریر فرما کر کشمیر کے مظالم کی داستان سنائی جس سے حاضرین پر بہت اثر ہوا۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل ریزولیشن بالاتفاق رائے پاس کئے گئے۔

(۱) مسلمانان چھاؤنی فیروز پور کا یہ جلسہ عام ان مظالم کے خلاف جو مسلمانان کشمیر پر دربار کشمیر و حکام کی طرف سے کئے گئے ہیں بڑے زور سے احتجاج کرتا ہے اور حکام کے تمام ان افعال کو جو ان مظالم کے سلسلہ میں انہوں نے کئے ہیں بہ نظر حقارت دیکھتا ہے جلسہ ہذا ان تمام شہداء کے لئے دعا مغفرت کرتا ہے اور ان کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔

(۲) مسلمانان چھاؤنی فیروز پور کا یہ جلسہ مسلمانان کشمیر کو یقین دلاتا ہے کہ تمام مسلمان جو سرزمین ہند میں آباد ہیں ان کی موجودہ تکلیف میں اور مقابلہ میں ان کے دوش بدوش ہیں اور ہر طرح کی امداد کے لئے تیار ہیں۔

(۳) یہ جلسہ موجودہ تحقیقاتی کمیشن جو کشمیر میں مظالم کی تحقیقات کر رہی ہے عدم اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

(۴) یہ جلسہ حضور والا ایکسلنسی وائسرائے ہند و سکرٹری آف سٹیٹ سے استدعا کرتا ہے کہ ایک غیر جانبدارانہ تحقیقاتی کمیٹی کی تقرری کرے جو کہ مسلمانوں کی کہانی کو ہمدردی کے ساتھ سماعت کرکے انصاف کرے۔

(۵) یہ جلسہ دیکفیلڈ کمیٹی کی رپورٹ سخت ناتسلی بخش تصور کرتا ہے جس کے سپرد قرآن کریم کی بے حرمتی کا مقدمہ جو جموں میں سرزد ہوا تھا کیا گیا تھا۔ خیال کرتا ہے کہ اس رپورٹ سے مسلمانان ہند کے جذبات کو ٹھیس لگی ہے۔

(۶) یہ جلسہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا وہ فیصلہ جس کی رو سے سب انسپکٹر پولیس کو بری کیا گیا ہے سخت حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے جس نے عید کے روز خطبہ عید پڑھنا بند کر دیا تھا اور خیال کرتا ہے کہ اس کے اس فعل سے جملہ اہل اسلام کی توہین ہوئی ہے۔

(۷) یہ جلسہ ان تمام ریزولیشن کو اخبارات میں شائع کرنے کی تاکید کرتا ہے اور اس کی روئیداد کشمیر کمیٹی کو بھیجنے کی سفارش کرتا ہے۔

جنرل سکرٹری انجمن اسلامیہ فیروز پور

منجن سلطانی استعمال کیجئے
انشاء اللہ دانت کی کلوں کی ضرورت نہیں رہیگی
دانت کا درد، مسوڑھوں کا ورم، خارش، جلن، کھٹا پن، دانتوں کا ہلنا ... ہی درد دانت کا فوراً جاتا ہے ... حکیم سید محمد عزیز الحسن پری گھاٹ بھوپال

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی
... انگریزی زبان ... کلاں محل دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے
اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور و ماہراں کی دوا روغن کرامات تمام دنیا میں پہونچی ہے ہزارہا اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔
بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات
کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے
نپٹ بہرا پن
قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ۱)
جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔
کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

گول میز کانفرنس سے پہلے ہر مسلمان کو رسالہ انتخاب کا مطالعہ ضروری ہے تاکہ وہ اس کے فیصلے کی اچھائیاں اور برائیاں صحیح طور پر سمجھ سکے پانچ آنے کے ٹکٹ مع محصول ڈاک بھیجکر طلب کریں۔ ایم۔ اے۔ مجید معرفت الجمعیۃ دہلی

سفید بال
سات دن میں جڑ سے کالا
یہ خضاب نہیں ہے خوشبودار تیل ہے۔ جہاں سے طلب لکھ لیویں قیمت صرف چار روپیہ (للعہ)
پتہ: منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

طبی دنیا میں قابل قدر اضافہ
تحفۂ سیاہ ... منیجر مدینہ خضاب ورکس سیالکوٹ سٹی

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے
جو دس کروڑ مسلمانوں کی اقتصادی پریشانی دور کرنے کی سعی میں میرے دست راست بنکر میں ... حالات کو دیکھ مسلام اور مسلمانوں کی کیا خدمت کر سکتے ہیں اور ... ناظم حلقہ ... منظفر نگر

سکنل ڈون ہو گیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے
...

مسلمانان راندیر کی تجاویز

مورخہ ۱۶ر اگست بروز جمعہ مسلمانان راندیر کا ایک عظیم الشان جلسہ ریاست کشمیر کے مظالم کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے زیر اہتمام دی ینگ مینس بروہڈ بصدارت عالیجناب مولوی عبدالرحیم صاحب ایڈیٹر رسالہ صادق منعقد ہوا۔ تقاضائیں جناب صدر نے کشمیر کے معاملات پر کافی روشنی ڈالی بعد ازاں حضرت مولانا مولوی مفتی سید مہدی حسن صاحب و سیٹھ حاجی احمد ابراہیم بیگا پوری صاحب نے تقریر فرمائی اور حسب ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں جو بذریعہ تار وائسرائے اور مہاراجہ صاحب کو ارسال کر دی گئیں۔

مسلمانان راندیر کا یہ عام جلسہ ریاست کشمیر کے ان مظالم کے خلاف جو اس نے اپنی مسلم رعایا پر ڈھائے و نیز قرآن شریف کی توہین کے خلاف سخت احتجاج کرتا ہے اور ریاست کشمیر کو متنبہ کرتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اب ان مظالم کے برداشت کرنے کی تاب نہیں لا سکتے جو آئے دن ان کے بھائیوں پر آپ کی ریاست میں کئے جاتے ہیں۔

(۲) یہ جلسہ ریاست کشمیر کے ان بے پناہ مظالم کی طرف جو کہ آئے دن وہاں کی مسلم رعایا پر ڈھائے جاتے ہیں وائسرائے بہادر کو توجہ دلاتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ ایک آزاد اور غیر جانبدار کمیشن کے ذریعہ مظالم کی تفتیش فرما کر مظلومین کی دادرسی فرمائیں اور اپنی مسلم رعایا کی تسکین فرمائیں۔

(۳) یہ جلسہ مظلومین مسلمانان کشمیر کے ساتھ خلوص دل سے اظہار ہمدردی کرتا ہے اور شہداء کے لئے صمیم قلب سے دعائے مغفرت چاہتا ہے۔

(۴) یہ جلسہ بیراول کے ایک ناگوار واقعہ کے متعلق ہندو اخبارات اور بعض ہندو زعماء نے جھوٹے پروپیگنڈے کی جو روش ریاست جونا گڈھ کے خلاف اختیار کر رکھی ہے اس کے خلاف سخت احتجاج کرتا ہے اور ان کے افعال پر سخت اظہار نفرت کرتا ہے اور نواب صاحب جونا گڈھ سے التماس کرتا ہے کہ وہ ان لوگوں کے اس فتنہ ناک پروپیگنڈے سے مرعوب ہو کر مظلوم مسلمانوں کی دادرسی سے چشم پوشی نہ فرمائیں گے۔

مذکورہ بالا تجاویز مناسب مقامات پر ارسال کرنے کا اختیار جناب صدر کو دینے اور صاحب صدر کا شکریہ ادا کرنے کے بعد جلسہ نہایت پرامن طریقہ سے برخاست ہوا۔

راقم سکرٹری۔ احمد ابراہیم عجام
دی راندیر ینگ مینس برادرہڈ۔ راندیر ضلع سورت

مسلمانان گورکھپور کا احتجاج

۱۸ر اگست ۱۹۳۱ء بصدارت جناب حکیم مولوی نذیر احمد صاحب بعد نماز جمعہ جامع مسجد گورکھپور میں بسلسلہ یوم کشمیر ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ محرک اور موید کی تائید سے حسب ذیل تجاویز پاس کی گئیں۔

(۱) مسلمانان گورکھپور کا یہ جلسہ مسلمانان ریاست کشمیر کے ان ہولناک مظالم پر جو سری نگر میں خصوصاً اور ریاست مذکورہ کے دیگر مقامات پر عموماً جاری و ساری ہیں اپنے انتہائی غم و غصہ اور نفرت کا اظہار کرتا ہے اور ریاست کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر وہ جلد سے جلد مسلمانان کشمیر کے حقیقی شکایات رفع اور جائز حقوق اور پوری آزادی کو تسلیم نہ کرے گا اس وقت تک مسلمانان کشمیر کے ہیجان میں کسی قسم کی کمی واقع ہوگی اور نہ مسلمانان ہند کا جوش و خروش کم ہوگا۔

(۲) مسلمانان گورکھپور کا یہ عظیم الشان جلسہ ہز ایکسلنسی وائسرائے سے پرزور سفارش کرتا ہے کہ جو مظالم مسلمانان کشمیر پر جناب ریاست کشمیر جاری ہیں حضور بحیثیت نائب حکومت برطانیہ جلد از جلد اسکا تدارک کریں اور نیز مسلمانان ہند کی مجالس جمعیۃ علماء، مسلم کانفرنس کے ارکان کو جو ایک مشکل وفد کشمیر جانا چاہتے ہیں ان کو اجازت دیجائے اور پنجاب حکومت ایک مستقل وفد ممبران اسمبلی و کونسل روانہ کیا جائے۔ ہم لوگ ہز ایکسلنسی وائسرائے پر اس کا اظہار کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ جب تک مسلمانان کشمیر کے متعلق بہتری نہیں آئی ہمارے جذبات کو صدمہ عظیم پہونچ رہا ہے۔

(۳) مسلمانان گورکھپور کا یہ جلسہ ممبران وفد کشمیر جمعیۃ العلماء ہند دہلی اور ... کے جذبات کا اعتراف کرتا ہے جو مسلمانان کشمیر کے متعلق نہایت دلیری اور آزادی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔

قبرستان متصل قدم شریف اور حلقہ سست کا خطرناک طرز عمل
مشترکہ بورڈ کے وفد کی ڈپٹی کمشنر سے ملاقات

امر جولائی ۱۹۳۱ء کو خواجہ عبدالصمد صاحب وکیل دصدر مشترکہ بورڈ

میاں محمد صادق صاحب وکیل اور غیاث الدین احمد صاحب اراکین وفد مشترکہ بورڈ نے ڈپٹی کمشنر صاحب سے ملاقات کی اور قبروں کے نیچے کی سرنگوں کے لرزہ خیز حالات تفصیل کے ساتھ بیان کئے اور نوٹس کئے نیز درخواست کی کہ اس دل آزار اور توہین آمیز حرکت کے بانیوں کا پتہ لگا کر سزائیں دی اور جلد از جلد ان سرنگوں میں جو سینکڑوں فٹ تک چلی گئیں ہیں مٹی بھروائیں کیونکہ اسی کی تمام تر ذمہ داری محکمہ نزول پر ہے جس کے سپرد حکومت نے اس قطعہ کی نگہداشت کر رکھی ہے ڈپٹی کمشنر صاحب نے تفتیش کے لئے پولیس کو ہدایت کرنے کا وعدہ فرمایا اگرچہ مٹی بھروانے کو ایک مشکل کام بتایا لیکن حسب اصرار کے ساتھ مسلمانوں کے جذبات اور سینکڑوں قبروں کے دھنس جانے کے امکانات پر زور دیا تو صاحب موصوف نے چیف کمشنر صاحب کے آنے تک انتظار کے لئے کہا معلوم ہوا ہے کہ حال میں حکومت نے صرف سرنگوں کے منہ کو مٹی سے بند کرا دیا ہے۔ حکومت کا یہ فعل ... مسلمانوں کے لئے سخت خطرناک ہے کیونکہ یہ اونچا اور وسیع ٹیلا بظاہر مضبوط اور قابل اعتماد معلوم ہوتا ہے لیکن اندر سے بالکل خالی ہے اس راستہ سے عام طور پر میت کے ساتھ مسلمان کثیر تعداد میں جاتے ہیں اگر کسی وقت لوگ اس پر سے گذر رہے ہوں اور یہ دھنس جائے تو یقینی بات ہے کہ بہت سی جانیں ضائع ہو جائیں گی اور قبروں کے نشان تک مٹ جائیں گے چیف کمشنر صاحب کو ان حقائق سے آگاہ کیا جا رہا ہے اور بانیوں کی تحقیقات کے حالات ...

آجکل صحت کو برقرار رکھنا چاہیں
تو ہاضمہ کا خیال رکھیں، ہاضمہ کی خرابیاں ہی اس موسم کی تمام چھوٹی بڑی بیماریوں کی جڑ ہیں۔ کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ جی متلانا۔ قے دست۔ بدہضمی۔ بادی سب ہاضمہ کی خرابیاں ہی ہیں۔ اس لئے صحت کو ہر طرح سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ تو
امرت دہارا
کا استعمال کثرت جاری رکھنا چاہیئے ...
گھر میں رکھیئے۔ جیب میں رکھیئے
جس سے نہیں صحت، روپیہ اور وقت سب کو بچاویگی!
قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے۔ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے۔ نمونہ ۸ آنے
احتیاط: نقلوں سے بچیئے کیونکہ صحت و روپیہ دونوں برباد ہوتے ہیں ... کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!
خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دہارا ۔۔ لاہور
منیجر امرت دہارا اوشدھالیہ۔ امرت دہارا بھون۔ امرت دہارا روڈ۔ امرت دہارا ڈاکخانہ لاہور

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے
شربت اکسیر (رجسٹرڈ)
اگر آپ ستاری کی دیات بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک ہی روپیہ خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کیجئے
قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے
...
جریان
...
۱۲ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر کے استعمال سے اچھا ہو گیا
...
پتہ: ایس۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی
کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہندوستان میں سب سے پہلی عجیب و غریب شان کی بے نظیر
حمائل شریف ...
مولوی محمد ... خان مولوی نظام الدین صاحب تاجران کتب لوہا بازار بھوپال

سناٹوجن استعمال کیجئے
اور جوانی کا مزہ اٹھائیے
جو شخص سناٹوجن استعمال کریگا اس کو چند ہی روز میں معلوم ہو جائیگا کہ اسکی کھوئی ہوئی جوانی کی طاقت دوبارہ واپس آگئی ہے سناٹوجن کے استعمال سے کمزوری اور عصابی ناتوانی بالکل معدوم ہو جاتی ہے اور مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کی شریانوں میں خون جوش مار رہا ہے۔
سناٹوجن استعمال کرنے والا ہر وقت توانا اور ہوشیار رہتا ہے اپنی زندگی کا ایک لمحہ مسرت میں گذارتا ہے۔
سناٹوجن کے استعمال سے اتنی زیادہ طاقت جو مریض کے بدن میں آجاتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں صرف یہی اجزاء شامل ہیں جو انسانی جسم کو حقیقی معنی میں زندگی اور خون بخشتے ہیں۔
آج ہی سناٹوجن کی ایک شیشی خرید لیجئے چند ہی یوم میں آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ کی صحت اور طاقت میں حیرت انگیز اضافہ ہو گیا ہے۔
SANATOGEN
اصلی قوت بخش دوا
تمام دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہے
تیاری کے دوران میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا
آزمودہ شرطیہ تیل
... منیجر بیربرنا اسٹور ۵۷ لکنی سمری دربھنگہ

برسات میں چٹنی بڑا مزا دیتی ہے
چٹنی نورجہاں
...
پتہ: محمد میاں اینڈ برادر اچار مربہ والے کھاری باؤلی دہلی

سنون محبوب
...
پتہ: منیجر احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر
...

چوہوں کی دوا
...

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان بھر میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیونگ اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔
منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ نمبر ۱ جامع مسجد دہلی

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جاتا ہے (منیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ :- "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
نمونہ مفت
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی-اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ — دہلی یوم سہ شنبہ ۱۷ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۰ ہجری مطابق یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۶

کاندھلہ ضلع مظفر نگر کے مسلمانوں کا عام جلسہ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تشریف آوری

۲۷ اگست۔ آج ۲ بجے دن کے حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا حافظ رحیم الدین صاحب دہلوی کاندھلہ تشریف لائے اسٹیشن پر معززین شہر نے استقبال کیا۔ معزز مہمانوں نے متولی ضیاء الاسلام صاحب کے مکان پر قیام کیا۔ شام کو بعد نماز عشاء معزز مہمانوں نے ایک عام جلسے میں تقریریں کیں ... [illegible]

مہتمم صاحب دیوبند کو لکھ بھی دیا تھا۔ بلکہ محمد سعید کو بھی دیوبند سے سہارنپور بلایا تھا لیکن مجلس عاملہ کے بعد فوراً یہ رائے ہوئی کہ ہم لوگوں کو بھی جانا چاہئے کیونکہ ہم لوگ کانگریس کے فارمولے پر مطمئن نہیں تھے۔ کانگریس کا فارمولا منطقی طریقہ پر بہت خوشنما ہے لیکن مالوی جی کے قانونی دماغ نے اس فارمولے ... [illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

دولت آصفیہ اور تعصب! (ملت)

کشمیر کے افسوسناک سانحات کے بعد جب فرقہ پرست اور مہاسبھائی ہندوؤں سے کچھ بن نہ پڑی تو انہوں نے ہندوستان کی اسلامی ریاستوں پر تعصب اور مسلمانوں کے ساتھ طرفداری کے الزامات لگانے شروع کر دیئے۔ ہندو مہاسبھا کا جلسہ ... حیدرآباد اور بھوپال پر جھٹ یہ الزام لگا دیا گیا کہ ان اسلامی ریاستوں کی ہندو رعایا کے حقوق پامال ہو رہے ہیں ... سرکاری ملازمتوں میں آبادی کے تناسب سے کہیں زیادہ ہندوؤں کے مقابلہ ... [illegible]

مسلمانوں کے مقابلہ میں ۸۲ فیصدی سے کچھ زیادہ ہے۔ محکمہ ریل میں ہندوؤں کی جو تعداد ہے مجموعی حیثیت سے اس کا حساب لگائیے تو وہ مسلمان ملازمین کے مقابلہ میں کئی گنا زیادہ ہے۔

یہ اعداد و شمار دولت آصفیہ کے صرف ایک شعبہ کے ہیں۔ یہی حالت نہ صرف تقریباً تمام دیگر شعبہ جات کی ہے بلکہ مجموعی طور پر بھی ہے۔ سرکاری عہدوں اور ملازمتوں کے علاوہ بالکل یہی حالت جاگیروں، وظائف اور دیگر مراحم خسروانہ کی ہے ... [illegible]

سندھ کی علیحدگی

[illegible]

کاندھلہ کی مشکلات

[illegible]

حاشیہ کی دیگر

[illegible]

حقوق مسلمان

اگرچہ ان مفروضہ حقوقیوں کی ملک کے سنجیدہ طبقے کی نظر میں کوئی وقعت ... [illegible]

"اکسیر معدہ" قیمت ایک روپیہ (عہ) - ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا۔ از مجربات حکیم محمود خان اعظم (پٹیالہ) "ہندوستانی دواخانہ دہلی" - (نئی اکسیری فہرست مفت)

زندگی

حقیقت میں اس پر جوش قوت پر ضبط رکھنے کا نام ہے جسے جوانی کہتے ہیں لیکن بہت کم نوجوان اس پر ضبط رکھ سکتے ہیں اور اسے عرصہ تک قائم رکھنا چاہتے ہیں

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

اگر آپ جوانی کی بے اعتدالیوں سے ضائع کر چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کیلئے بیقرار ہیں تو آپ کیلئے رسالہ "زندگی" کا مطالعہ نہایت ضروری ہے ... انداز میں کرنے کے بعد صحیح طریق علاج بتایا گیا ہے ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے مفت ... ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

ملنے کا پتہ
منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

حلفیہ بیان اور سابق منسٹر ریاست انعام اللہ خاں کا مدعا

فی زمانہ جھوٹے اشتہار ... سارٹیفکٹوں سے ... بیماروں کے گلے پر چھری پھیرتے ہیں ... [illegible]

منیجر دواخانہ انیس الغربا محلہ شاہ نظر دیوان راولپنڈی شہر

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

آج ہی طلب کریں جس میں وہ نادر حسین اور کار آمد قلم درج ہیں جس کا ثانی کسی قیمت پر بھی نہیں مل سکتا۔

زنگی اسٹینڈرڈ قلم

۱۹۱۶ء سے اب تک چالیس ہزار سے زائد فروخت ہو چکے ہیں۔ مضبوط ... اصلی ایریڈیم کی نوک اور ... پیٹنٹ فیڈ لینی سیاہی ... بہم پہنچانے والا بہترہ زنگی قلم کو ہر دیگر قلم سے زیادہ کار آمد ... زنگی لیور کلب چھ آنے دہرے

خدمت — ہر ایک زنگی قلم ہمیشہ مفت مرمت کیا جاتا ہے البتہ اگر کوئی پرزہ لگانا لازمی ہو تو واجبی قیمت لی جاتی ہے

زنگی ڈی لیوکس

... قیمت دس روپیہ ... سیاہ نیلا اور سرخ رنگ بھی ہے۔

مرمت و تبادلہ

ہر قسم کے قلم ... مرمت ہوتے ہیں اور زنگی سے بدلے بھی جا سکتے ہیں ... اخبار الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

گنجینہ عملیات

یا کلید اسرار نہاں معروف بہ رہبر حکیمان و کامران و عام خاصان یا گنجینہ ارض و سماں یہ کتاب اسم بامسمّی ہے اس میں علم حاضرات و مرکلات و عملیات جلالی و جمالی علوی و سفلی، فالنامہ و تعبیرنامہ و شگون و تعویذات و ظائف و طورات امراض نقشہ ابجدی ساعت سعد و نحس اور تاریخ و ایام و دشمنی و محبت ... [illegible]

روح حیات

[illegible]

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت ... [illegible]

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ایک کا نام دوزخ کا کھٹکا ہے اس میں وہ احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے ... دوسری کتاب کا نام جنت کی کنجی ہے ... [illegible]

ملنے کا پتہ — منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تندرست اور طاقتور بنو۔ پھر دنیا تمہاری کنیز ہے۔ اگر تندرستی چاہیئے تو ہمدم دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۰ دہلی سے فہرست ادویات مفت طلب کیجئے

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا۔ صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدرت طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر، زبر، پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹیل رنگین اور جاذب نظر ہے۔ جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد۔ پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹیل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹیل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار عہ قسم دوم حاشیہ دار عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۵۱ھ

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

مفلس کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جس کے پاس روپیہ پیسہ نہ ہو۔ فرمایا وہ مفلس نہیں ہے بلکہ مفلس وہ ہے جو قیامت میں نماز روزہ اور زکوٰۃ کا ڈھیر لیکر آئے لیکن اس نے دنیا میں کسی پر ظلم کیا تھا، کسی کو گالی دی تھی، کسی پر تہمت لگائی تھی، کسی کو قتل کیا تھا یا اور کسی قسم کی تکلیف پہنچائی تھی تو قیامت میں اس کی تمام نیکیاں مظلوم کو دلوا دی گئیں اور مظلوم کے گناہ اس کی گردن پر رکھ دئے گئے اور پھر اس کو جہنم میں ڈال دیا گیا۔ حقیقی مفلس یہ ہے اور اس سے بڑھ کر کون مفلس ہو سکتا ہے۔ (مسلم، ترمذی)

مظلوم کی بددعا جو ظالم کے حق میں ہو بادلوں کے اوپر اٹھالی جاتی ہے۔ آسمانوں کے دروازے اس دعا کے لئے کھول دئے جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تیری امداد ضرور کروں گا اگرچہ کچھ وقفہ سے ہو۔ (احمد، ترمذی)

[illegible]

مجتہد، مولانا سید ناصر حسین صاحب مجتہد، شمس العلماء مولانا سید احسن صاحب، مولانا قطب الدین عبدالوالی صاحب، مولانا عبید اللہ صاحب مجتہد، مولانا عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ، مولانا سید ولایت حسین صاحب الہ آبادی وغیرہم۔

(۲۱) مذہبی حلقوں اور مذہبی اداروں نے بھی اس کو مذہب کے خلاف قرار دیا اور اس سے بیزاری کا اعلان کیا۔ مثلاً جمعیۃ علماء ہند، دارالعلوم ندوۃ العلماء، دارالعلوم دیوبند، مظاہر العلوم سہارنپور، مدرسۃ الواعظین لکھنؤ، اہلحدیث کانفرنس وغیرہ۔

(۲۲) ہندوستان کے بہت سے شہروں اور قصبوں میں جلسے ہوئے جن میں ہزارہا مسلمانوں نے مجمع عام میں بالاتفاق اس بل کے مسلمانوں پر اطلاق سے ناراضی ظاہر کی اور اس کے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

ایسی صورت میں نہ صرف منتخب شدہ اراکین جمعیۃ مقننہ بلکہ سرکاری اراکین کا بھی فرض یہ ہے کہ وہ حاجی وجیہ الدین صاحب کے مسودۂ قانون کی تائید کر کے ساردا ایکٹ کی تنسیخ کے حق میں ووٹ دیں۔

میسور یونیورسٹی کی خطرناک غلطی

ہمیں سخت افسوس کے ساتھ آج پھر ایک ایسی کتاب کے خلاف قلم اٹھانا پڑتا ہے جو مسلمانوں کی انتہائی دل آزاری کا موجب [illegible]

[illegible]

مصالحت کشمیر

[illegible]

حد قائم کرنے میں مداہنت

[illegible]

لندن کا سفر

[illegible]

نیاز ہر ہند

[illegible]

فتنہ قادیان

[illegible]

ساردا ایکٹ کی تنسیخ

جمعیۃ مقننہ میں حاجی وجیہ الدین کا مسودۂ قانون

۸ ستمبر ۱۹۳۱ء کو اسمبلی میں ساردا ایکٹ کی ترمیم و تنسیخ کے متعلق متعدد مسودات قانون پیش ہونے والے ہیں۔ حاجی وجیہ الدین صاحب ایم۔ ایل۔ اے کا مسودۂ قانون خاص طور پر قابل توجہ ہے جس کے متعلق ہم کسی گزشتہ اشاعت میں اظہار خیال کر چکے ہیں اور عام طور پر اس کی تائید کی گئی ہے۔ چونکہ ۱۹۲۹ء کا یہ قانون مسلمانوں کے نزدیک مذہب اسلام میں ایک کھلی ہوئی مداخلت سمجھا گیا ہے اور اس کی مخالفت میں جمعیۃ علماء ہند کے زیر قیادت زبردست مظاہرے کئے جا چکے ہیں اور اس نافرمانی کے بعد جو مختلف مقامات پر جمعیۃ علماء ہند کی تحریک سے کی گئی تھی اور کی جا رہی ہے یہ قانون عملاً بیکار و معطل ہو چکا ہے اس لئے اس کا کتاب قانون پر موجود رہنا خود قانون کی بھی توہین ہے اور عام بیزاری اور احتجاج کا بھی موجب ہے جس قدر جلد اسے منسوخ کر دیا جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ اراکین مجلس مقننہ کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ اس مرتبہ وہ رائے عامہ کا پورا اندازہ لگا کر ووٹ دیں اور جو غلطی ۱۹۲۹ء میں ہو چکی ہے، اس کا پھر اعادہ نہ کیا جائے۔

مذہبی حیثیت

مسلمانوں کے تعلق میں ساردا ایکٹ کی مذہبی حیثیت کے متعلق بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے مطبوعہ رسائل "ساردا ایکٹ کی حقیقت" اور "قانون شریعت کی حفاظت" اس وقت بھی موجود ہیں جن میں مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر کافی روشنی ڈال دی گئی ہے اور یہ بتا دیا گیا ہے کہ ساردا ایکٹ اصول اسلام کے قطعاً منافی ہے اور مسلمانوں کے ایک جائز اور مذہبی حق کو جو انہیں شریعت غرا کے ماتحت حاصل ہے سلب کر کے مذہب میں صریح مداخلت کرتا ہے۔ چنانچہ حضرت مفتی صاحب نے اس سلسلہ [illegible]

فرائض میں داخل ہے اور اگر ایسا نہ کیا گیا یا کسی قسم کے لیت و لعل سے کام لیا گیا تو یہ سخت کوتاہی ہوگی اور جمعیۃ مقننہ جمہور کے اعتماد کو قطعاً زائل کر دے گی۔ ساردا ایکٹ کے مختلف مراحل کے متعلق حضرت مفتی صاحب نے تحریر فرمایا تھا کہ

"(۱) مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت نے ستمبر ۱۹۲۹ء میں ایک یادداشت جس پر ہم مسلمان [illegible]

[illegible]

آئینی حیثیت

[illegible]

مملکت حیدرآباد کی مرفہ الحالی

کساد بازاری کے باوجود میزانیہ میں بچت

سر اکبر حیدری کا جدید مالیاتی نظام

(ترجمہ خصوصی)

حضرت اقدس و اعلیٰ حضور نظام دکن کی حکومت کے رکن مالیات سر اکبر حیدری نے ۱۳۴۱ف (من ابتدائے ۷ اکتوبر ۱۹۳۱ء تا نہایت ۵ اکتوبر ۱۹۳۲ء) کا میزانیہ پیش کر دیا ہے۔ اقتصادی افسردگی کے باعث کافی تخفیف ہو جانے کے بعد بھی اس میزانیہ میں بچت دکھائی گئی ہے۔ حالانکہ اندرونی ترقی کے محکموں میں کافی امداد دی گئی ہے اور ریاست کی مالیات کا توازن قائم رکھتے ہوئے ریلوے کی خریداری میں کافی روپیہ صرف کیا گیا ہے۔ اب دس سال کا عرصہ ہوا کہ سر اکبر حیدری نے مالیات کو مختلف محکموں میں تقسیم کر دینے کی اسکیم پر عمل شروع کیا تھا۔ مالی حکمت عملی میں اس جدید تغیر پر تبصرہ کرتے ہوئے رکن مالیات نے یہ ظاہر کیا ہے کہ گزشتہ نو سال میں جو تجربات ہوئے ہیں ان سے یہ اسکیم بالکل صحیح اور مفید ثابت ہوئی ہے اور اس کے تمام مقاصد حاصل ہو گئے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ:-

جدید اسکیم

محکمۂ مالیات نے مصارف کے محکموں سے سہ سالہ معاہدہ کرنے کی تجویز پر عمل کیا ہے۔ اور اس طرح وہ ریاست کی آمدنی کو خرچ کرنے کے متعلق طویل مدت پیش نظر رکھنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ گزشتہ تجربہ کی بنا پر ہر تین سال کی ابتدا میں محکمۂ مالیات اس قابل ہو جاتا ہے کہ آئندہ تین سال کی مدت کے متعلق امکانی محاصل کا اندازہ لگا سکے۔ اس اندازہ کی روشنی میں حکومت کے مختلف محکموں سے مشورہ کرنے کے بعد وہ تین سال کی مدت میں سے ہر سال کے لئے ایک میزانیہ بنا لیتا ہے۔ محاصل کے متعلق پہلے سے ایک تخمینہ کر لیا جاتا ہے جس میں معمولی طور پر متوقع [illegible]

لاکھ روپیہ، میونسپلٹی اور محکمۂ عام کو ۱۴۲۰۰۹ لاکھ روپیہ، اور تعمیرات اور رسل و رسائل کے محکمہ کو ۱۶۷۶۷ لاکھ روپیہ بطور غیر معمولی امداد کے ملے ہیں۔

ریلوے لائن کی خرید

اسی زمانہ میں نظام گارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی سے ریلوے لائن خریدنے میں کافی روپیہ صرف ہوا ہے۔ یہ معاملہ مقررہ مدت سے چار سال قبل ہی ۱۳۳۹ف میں ہو گیا تھا۔ ریلوے لائن کو خریدنے کے لئے روپیہ اس طرح دیا گیا تھا کہ کچھ رقم تو اس محفوظ سرمایہ میں سے ادا کی گئی جو میرے تقرر کے بعد بچت کی رقوم سے جمع ہونا شروع ہو گیا تھا اور کچھ رقم قرض میں رہی۔ کمپنی کے قائم رہنے کی صورت میں جو منافع ملتا ہے اور اس پر جو سود ہوتا ہے وہ قرض میں لگا دیا گیا۔ یہ قرضہ ۱۳۴۳ف کے ختم تک بالکل ادا ہو جائے گا۔ اس لئے ۱۳۴۴ف میں محاصل بقدر ۷۰ لاکھ روپیہ کے بڑھ جائیں گے کیونکہ اس سال میں ریلوے کی تمام آمدنی ریاست کے پاس آئے گی جو کم و بیش ۱۲۵ اور ۱۳۰ لاکھ کے درمیان ہے۔

۱۳۳۹ف

۱۳۳۹ف کے لئے آمدنی کا اندازہ ۸۱۱،۴۵ لاکھ روپیہ لگایا گیا تھا اور خرچ ۵۸،۷۵ لاکھ روپیہ فرض کیا گیا تھا۔ آمدنی زیادہ ہوئی اور خرچ کم جس کے باعث ۸۰،۴۲ لاکھ روپیہ کی بچت ہوئی۔ حالانکہ بچت کا تخمینہ ۵۱،۸۷ لاکھ روپیہ تھا۔ آمدنی کی طرف سب سے زیادہ اضافہ جنگل کے محکمہ میں ہوا یعنی ۱۹ لاکھ روپیہ۔ اس کی خاص وجہ قاضی پیٹھ بلا سٹیشن ریلوے اور قاآباد بدار لائن کا افتتاح [illegible]

۱۳۴۰ف

[illegible]

۱۳۴۱ف

[illegible]

مختلف محکموں کی ترقی

[illegible]

آمدنی سے کم خرچ

[illegible]

ریاست کا استحکام

[illegible]

فلاح عامہ کے محکمے

[illegible]

مسلمانوں کے بارے میں انگریزوں کی حفاظت

[illegible]

پھوٹ ڈال کر حکومت کرنا

[illegible]

کانپور کا عجیب واقعہ

[illegible]

تختۂ جہاز پر گاندھی جی کا آخری پیغام

"خدا مجھے مخلوق کی خدمت کا ذریعہ بنائیگا"

میں امید کے خلاف امید لیکر لندن جارہا ہوں

بمبئی ۲۹ اگست۔ تختۂ جہاز پر سوار ہونے کے بعد گاندھی جی نے نمائندہ ایسوشی ایٹیڈ پریس کو مندرجہ ذیل پیغام دیا۔

اگرچہ مجھے آسمان پر کوئی علامت نظر نہیں آتی جو امید بندھاتی ہو تاہم چونکہ میں جنم سے پر امید ہوں اس لئے میں امیدوں کے خلاف امید لگائے ہوئے ہوں۔ میرا ایشور میں پورا وشواس ہے معلوم ہوتا ہے اسی نے میرا لندن جانے کا راستہ صاف کیا ہے۔ اس لئے میں یہ توقع کرتا ہوں کہ وہ مجھے خدمت خلق کے لئے استعمال کرے گا۔ میرے لئے ہندوستان کی خدمت اور خدمت خلق میں کوئی تضاد نہیں ہے بلکہ ایک دوسرے کے مرادف ہے۔ ہندوستان کے بعض طبقات خواہ کانگریس کے دعوی کی مخالفت کریں لیکن یہ امر واقعہ ہے کہ کانگریس سارے ملک کی نمائندہ بننے کا مقصد اپنے سامنے رکھتی ہے اور اس لئے مجھ میں جو اعتماد کیا گیا ہے نیز مجھ پر جو ذمہ داری ڈالی گئی ہے۔ اس کا اہل ثابت کرنے کے لئے میں ہر طبقہ و خیال کے ایسے مفاد کی صحیح نمائندگی کرنے کی کوشش کروں گا جو ملک کے کروڑوں بے زبان باشندوں کے مفاد کے خلاف نہ ہوں گے جن کے لئے کانگریس کا وجود ہے۔ ...

لاہور میں ساردا ایکٹ کے ماتحت ایک مقدمہ کی سماعت

مسلمانوں پر ساردا ایکٹ کے نفاذ کا امتحان

لاہور ۲۹ اگست۔ موضع ... ضلع لاہور کے ایک شخص مسمی علم الدین نے اپنی بیٹی مسماۃ حسین بی بی ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کی عدالت میں ساردا ایکٹ کے ماتحت ایک مقدمہ دائر کیا ہے۔

جاتا ہے کہ مدعی کی بچہ ... اس کی بیٹی مسماۃ غلام فاطمہ عمر ۱۳ سال کی شادی شبیر عمر ۱۵ سال کے ساتھ کرادی ... معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب میں اس ایکٹ کے ماتحت مسلمانوں کے خلاف یہ دوسرا مقدمہ ہے۔ ... اس کے پیش نظر معلوم ہوتا ہے کہ یہ مقدمہ خاص اہمیت حاصل کریگا۔ ... کیونکہ ابھی مقدمہ سے مسلمانوں پر ساردا ایکٹ کے نفاذ کا تصفیہ ہوجائے گا مسلمانوں کو ہر قسم کی قربانیاں کرنے کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

ریاست کشمیر اور مسلمانوں کے درمیان مفاہمت؟

موہوم وعدوں پر احتجاجات ترک کرنے پر آمادگی

حکومت کشمیر کا اعلان

سری نگر ۱۶ اگست۔ مسلمانان جموں و کشمیر کی طرف سے دس اصحاب کا جو وفد ۱۵ اگست کو ... کی خدمت میں حاضر ہوا تھا نواب سر مہر شاہ کی وساطت سے وزیر اعظم کے پاس پہنچا۔ نواب صاحب موصوف صورت حالات کے مطالعہ کی غرض سے کشمیر بغرض ملاقات تشریف لائے ہوئے تھے۔ ...

ہز ہائینس کی حکومت کا اعلان

قادیانی فتنہ اور مسئلہ کشمیر

صدر اور ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

کشمیر کے مسلمانوں پر وہاں کے حکام نے جو مظالم توڑے ہیں ان کی وجہ سے تمام ... ہندوستان کے مسلمانوں کی اس بے چینی اور امداد کے لئے ... قادیانی خلیفہ نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھا اور ...

محمد کفایت اللہ — صدر جمعیۃ علمائے ہند
احمد سعید — ناظم جمعیۃ علمائے ہند

نئے جھنڈے کی شاندار سلامی

دس ہزار ہندو مسلمانوں کا اجتماع

مسٹر آصف علی کی شاندار افتتاحی تقریر

دہلی ۱۶ اگست۔ آج گاندھی گراؤنڈ میں دہلی کے ہندو مسلمانوں کا شاندار اجتماع ہوا ...

میونسپلٹی کے صدر اور ارکان کو حکومت کا نوٹس

بھگت سنگھ کی پھانسی پر دفاتر بند کرنے کا جرم

بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ شروع ہوگیا

رضا کاروں کی گرفتاری اور رہائی

الہ آباد ۱۸ اگست۔ تقریباً ایک ہفتہ سے یہاں کپڑے کی بعض دوکانوں پر پکٹنگ سختی سے جاری ہے۔ ...

معاملات کشمیر کے پردہ میں ہندوؤں کے منصوبے

فساد کیلئے بہانہ کی تلاش

میونسپل انتخاب پر مسلمانوں میں جنگ

مولوی مشتاق کی فحش کلامی اور اشتعال انگیزی

مسلمانوں میں باہمی جنگ و جدل کا خطرہ

مولوی مشتاق احمد جو ایک عرصے سے دہلی میں اشتعال انگیز تقریریں کرتے ہیں ...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں

علماء و طلباء مدارس عربیہ کا تہنیت نامہ

جامع مسجد دہلی میں زبردست جلسہ

معاملات کشمیر میں قادیانی گروہ کی تلبیس سے ہوشیار رہو

دہلی ۱۵ اگست۔ کل بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں زیر صدارت حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ ...

"جو فلسطین و عراق و مصر میں خونریزی ہے"

آزادی عراق کی معکوس تعبیر

فلسطین میں تیس ہزار عربوں کا تعطل

بغداد ۱۵ اگست۔ ... حکومت عراق نے عراق کی آزادی کا جو اعلان شائع کیا تھا اس کی سیاہی ابھی سوکھنے بھی نہ پائی تھی کہ اس کا رد عمل شروع کردیا گیا۔ ...

بلوچستان میں ہیبتناک اور تباہ کن زلزلہ

کوئٹہ کے قریب ایک قصبہ زمین کے برابر ہوگیا

سندھ اور پنجاب میں جھٹکا محسوس کیا گیا

کراچی کی ایک خبر مظہر ہے کہ بلوچستان کا زلزلہ بہت وسیع اور سخت تباہ کن تھا۔ پہلے اسکو ایک معمولی زلزلہ سمجھا گیا تھا مگر تفصیلات نے اس کی حقیقت سے پردہ اٹھایا۔ ... بلوچستان میں زلزلہ کا جھٹکا ... خیال کیا جاتا ہے کہ گذشتہ سال جس طرح آسام میں زلزلہ آیا تھا یہ زلزلہ بھی اسی قسم کا ہے اور ایک پہاڑ کے پھٹ جانے سے واقع ہوا ہے۔

لندن کو گاندھی جی کی روانگی

قیام لندن کے متعلق چند دلچسپ باتیں

دہلی ۲۹ اگست۔ گاندھی جی کل صبح کو شملہ سے بمبئی جاتے ہوئے دہلی سے گزرے ...

چرخہ بھی ساتھ ہوگا

فلسطین میں یہود نوازی کا تازہ ثبوت

عربوں پر گولیوں کی بارش

متعدد عرب شدید مجروح ہوئے

لندن ۲۴ اگست۔ فلسطین کے تمام شہروں میں عربوں نے یہودیوں کے ... کے خلاف احتجاج کے طور پر ہڑتال کی ...

وسط افریقہ میں آفتاب اسلام کی ضیا پاشی

ایک متمول انگریز کا قبول اسلام

ڈیرہ اسمعیل خاں کا ہندو مسلم فساد

مسلمانوں کے مطالبات اور شرائط صلح

(از نامہ نگار خصوصی)

افواج کشمیر میں ہندوؤں کی کثرت

مسلمان سپاہیوں سے ہتھیار لیلئے گئے

سوراج اور گول میز کانفرنس سے بیکاری

مسٹر لے کی مجلس مدافعت کا گاندھی جی کو تار

لارڈ ارون پر تبرہ بازی

سر ایگل اوڈوائر کی شرارت کا تازہ ثبوت

موجودہ وائسرائے کو قتل کا مشورہ

کمشنر کے دفتر اور فوجداری عدالتوں کی تنسیخ

عدالتی گواہوں کا بستہ بھی بند

دہلی میں زلزلہ کا جھٹکا

دہلی ۲۸ اگست۔ کل رات کو ۹ بجے نئی دہلی میں زلزلہ کا ... جھٹکا محسوس کیا گیا ...

مسودہ قانون شریعت کی تائید

بغاوت برما کے تیسرے مقدمہ کا فیصلہ

۲۹ باغیوں کو پھانسی اور کالا پانی

ضروری اطلاع

کورٹ آف وارڈس نے مسجد کو بھی فروخت کردیا

میرٹھ میں مسلمانوں کا جلسہ

بت پرستی کا خوفناک انجام

شوجی کیلئے ایک طالب علم نے اپنا سر کاٹ ڈالا

ندوۃ العلماء کے انتظام میں طلبائے قدیم کی شرکت

مجلس وضع دستور وفاقی کا اجلاس ملتوی

گاندھی جی کی آمد کا انتظار

کاندھلہ ضلع مظفرنگر کے مسلمانوں کا اہم جلسہ

(بسلسلہ صفحہ ۱)

دیا سلتی سفرق (؟) ہے کہ کسی کا نام آئینہ روشن ہوتا ہے اور کسی کا منہ کالا ہوتا ہے۔ یہ تبیض وجوہ و تسوید وجوہ۔ اللہ خوش رکھے والا ... نے ایک قصہ سنایا تھا کہ ایک عورت کئی خاوند کرچکی تھی جب کوئی خاوند مرجاتا تو دوسرا نکاح کرلیتی تھی یہاں تک کہ جب کوئی تین چلیں، خاوند کرچکی تو اس نے ایک دن کہا بندی تو بے شک ہم کے رہنے کی نہیں مگر اللہ میاں تمہاری بے وفائی یاد رہیگی۔ تو بھائیو! ان کو انگریز تو اس ملک میں رہیں گے نا ہیں مگر مسلمانوں کا منہ کالا ہونا ہے وہ ہو جائیگا۔

مل کر کام کرنے کی ضرورت

عام طور سے آج کل یہ بھی پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کو ملکر کام کرنے کی ضرورت ہے جس طرح ہندوؤں میں مختلف الخیال حضرات ملکر کام کرتے ہیں اسی طرح مسلمانوں کو بھی ملکر کام کرنا چاہئے وہاں کے قوم پرست اور ... پرست سب مل جاتے ہیں لیکن ہمارے قوم پرست سرکار پرستوں کے ... ملکر کام نہیں کرتے۔ میں عرض کرتا ہوں یہ بالکل صحیح ہے۔ لیکن اُن کے سرکار پرستوں اور تمہارے سرکار پرستوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اُن کے سرکار پرستوں نے آج گاندھی کو گاندھی بنادیا، بمبئی جاتے ہیں تو گاندھی کی تعریف۔ جیکر جاتے ہیں تو گاندھی کی تعریف۔ پٹیل جاتے ہیں تو کہتے ہیں گاندھی جی کو راضی کرو۔ انگریزوں کے دماغ پر اُن کے سرکار پرستوں نے گاندھی کو مسلط کردیا ہے ...

بمبئی کا سفر اور کاندھلہ کی حاضری

(نامہ نگار)

حکومت اور کانگریس کے سمجھوتہ پر سرکاری اعلان

حکومت کی طرف سے باردولی کی تحقیقات منظور کرلی گئی

انجن اور مسافر گاڑیاں پلٹ گئیں

گیارہ اشخاص ہلاک و مجروح

جھانسی ۱۰ اگست۔ گذشتہ شب تقریباً ساڑھے ۱ بجے آنے والی مسافر گاڑی بارکھیڑہ عبید اللہ گنج کے مقام پر پٹڑی سے اتر گئی۔ انجن اپنے پہلو سے پلٹ گیا۔ آٹھ پیچھے کی گاڑیاں اور چار پیچھے کی تین گاڑیاں بالکل پٹڑی سے نیچے آن پڑیں۔ چار مسافر ہلاک اور سات مجروح ہوئے ہیں۔ ستمبر سے پہلے حسب معمول کام شروع ہوسکے گا۔ ڈاک اور ایکسپریس گاڑیاں نینی تال، جبل پور اور اٹارسی کی راہ سے جارہی ہیں۔

دو کروڑ ستر لاکھ اشخاص بیکار ہوگئے

صدر جمہوریہ امریکہ کا سخت رویہ

لندن ۲۸ اگست اخبار ڈیلی ٹیلی گراف کا نامہ نگار مقیم نیویارک لکھتا ہے کہ تازہ ترین سرکاری بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیکاروں کی تعداد ستر لاکھ ہے اور ان کم ساتھ ... دو کروڑ دس لاکھ ان کے متعلقین بھی گرفتار مصیبت ہیں مسٹر ہوور بیکاروں کو امداد دینے کے سخت مخالف ہیں اور کہتے ہیں کہ اقتصادی ...

معاہدہ دہلی کی موجودگی میں سول نافرمانی معرض التوا میں ہے۔ لیکن اگر حکومت ہند اور مقامی حکومتیں تحقیق کو منظور کرنے کے واسطے تیار نہیں ہیں تو میں اور میرے رفقائے کار اس نتیجے پر باقی رہنے پر معترض نہیں ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ گو کانگریس ان معاملات کے متعلق جو اس وقت تک پیدا نہیں ہوئے ہیں "تحقیق" پر مجبور نہیں کرے گی۔ لیکن اگر بدقسمتی سے کوئی شکایات ایسی سخت پیدا ہو جائے کہ پھر کانگریس کا فرض اولین یہ ہو کہ وہ تحقیقات کی عدم موجودگی میں بلا واسطہ مدافعانہ طریقہ اختیار کرے تو کانگریس ایسا کرنے میں آزاد ہوگی۔ باوجودیکہ تحریک سول نافرمانی معرض التوا میں ہوگی۔

مجھے حکومت کو یہ یقین دلانے کی چنداں ضرورت نہیں کہ کانگریس کی مسلسل کوشش یہ ہوگی کہ وہ بلا واسطہ طریق کار اختیار نہ کرے بلکہ بحث ترغیب وغیرہ سے مداوا حاصل کرے کانگریس کے صورت حال کے متعلق جو تشریح یہاں بیان کی گئی ہے کہ وہ اس وجہ سے ضروری تھی کہ آئندہ غلط فہمی کا امکان پیدا نہ ہو یا کانگریس پر اعتماد شکنی کا الزام نہ لگایا جائے۔

میں توقع کرتا ہوں کہ موجودہ مباحث کا کامیاب نتیجہ برآمد ہونے پر اس خط کے متعلق اعلان اور آپکا جواب بیک وقت شائع کردیا جائے گا۔

آپکا مخلص
ایم۔ کے۔ گاندھی

مسٹر ایمرسن کا خط گاندھی جی کے نام :-

ہم ہندوستان میں حکومت کرتے رہیں گے

دارالعوام میں جدید وزیر ہند کا اعلان

جہاز کے پیچھے ورجنیں گاندھی جی کا سفر

امر تسلا

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علما ہند کے فارمولے پر اظہار اطمینان

جمعیۃ علماء جینتہ کا خاص اجلاس

جمعیۃ علماء جینتہ سلہٹ کا ایک خاص جلسہ بمقام گاچباڑی بتاریخ ۱۲ اگست ۱۹۳۱ء زیر صدارت حضرت مولانا عبد الہادی صاحب چھنگا باڑی منعقد ہوا جس میں متعدد مقامات سے آئے ہوئے حضرات علماء کی کافی تعداد موجود تھی مسائل حاضرہ ہند اور عام مسلمانوں کے اخلاقی اور اقتصادی حالات پر چند ممتاز علماء نے تقریریں کیں اور حسب ذیل تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں۔

یتیم خانہ اسلامیہ بھاگلپور کی اپیل

مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کے دست مبارک سے یتیم خانہ کی بنیاد پڑ چکی ہے جس کا اعلان اخبارات بذریعہ اشتہار اور مختلف طریقہ پر کیا جاچکا ہے ماہ ستمبر سے یتیموں کی تعلیم و تربیت اور رہائش کا باقاعدہ سلسلہ شروع ہوجائیگا۔ اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں کہ بھاگلپور کمشنری ٹون اور بہار میں بڑا شہر اور مشہور ضلع ہے۔ مگر یہاں مسلمانوں میں مذہبی و قومی احساس کی بڑی کمی ہے اسی بھاگلپور میں عیسائی اور آریہ مشنری کا زبردست کام اور پروپیگنڈا منظم طور پر جاری ہے بکثرت واقعات شاہد ہیں کہ بہت سے لاوارث مسلمان اور یتیم بچے اسلام کے دامن سے جدا کردئے گئے۔ مسلمان لاوارث اور یتیم بچوں کی حفاظت کا اگر جلد سامان نہ کیا گیا تو آئندہ اس کا خطرہ زیادہ ہے اس مصیبت کے سدباب اور انسداد کی واحد صورت یہی ہے کہ یتیم خانہ کو جلد مستحکم اور کامیاب بنادیا جائے یتیم خانہ کے ذریعہ سے مسلمان لاوارث اور یتیم بچوں کی حفاظت کے ساتھ اسلامی تبلیغ و اشاعت کا بھی بڑا راز مضمر ہے۔ ہر مسلمان یتیموں کی حفاظت کا بہت بڑا ذمہ دار ہے، یتیموں کی مدد اور خدمت کرنے والے دین و دنیا کی فلاح اور اجر و ثواب کے مستحق ہوتے ہیں۔

رقوم سکریٹری یتیم خانہ کے نام سے روانہ فرمائیں شہر کے معتمد اور باوثوق حضرات یتیم خانہ کے ذمہ دار اور کارکن مقرر ہوئے ہیں حساب و کتاب پاکیزہ اور صاف رکھا جاتا ہے ہر مسلمان کو حق ہے کہ دفتر یتیم خانہ میں تشریف لاکر حساب و کتاب دیکھ سکے۔ یتیم خانہ کی طرف سے وصولی چندہ کے لئے جو سلسلے و محصل باضابطہ سند اور رسید وغیرہ کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوں ان کی فراخ دلانہ اعانت فرماکر عند اللہ ماجور ہوں۔ جس گاؤں یا محلہ میں یتیم بچے ہوں جن کی تعلیم و تربیت کا کوئی سامان نہ ہو دس ستمبر تک مندرجہ ذیل پتہ پر ان کی درخواست آجانی چاہئے اسوقت دس یتیموں کا داخلہ ممکن ہوسکے گا۔ پتہ

عتیق احمد ندوی سکریٹری یتیم خانہ اسلامیہ (ناناپور) بھاگلپور
خاکسار عبد الوحید خاں رحمانی
صدر یتیم خانہ اسلامیہ بھاگلپور

بخدمت ممبران جامع مسجد کمیٹی دہلی

تیموریہ ایسوسی ایشن کی اپیل

اور معذوروں کے ساتھ عملی ہمدردی کرسکے۔

(۳) مجھے امید واثق ہے کہ آپ جیسے محترم ہستیاں تیموریہ ایسوسی ایشن دہلی کی استدعا پر پوری ہمدردی و غیرت قومی سے غور فرماکر منصفانہ فیصلہ کے ساتھ توجہ فرمائیں گے۔ فقط والسلام

صدر تیموریہ ایسوسی ایشن دہلی

ایک ضروری تردید

غالباً نامہ نگار یا کمپوزیٹر کی غلطی سے ۱۲ اگست ۱۹۳۱ء کے اخبار ... میں مسلم یونیورسٹی کے شعبہ تعلقہ میں دو نئے تقررات کے متعلق ... خبر شائع ہوئی ہے کہ ڈاکٹر سید ظفر الحسن صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی ... ایم۔ اے۔ ڈی۔ فل (آکسن) پی۔ ایچ۔ ڈی (ان لکھنؤ) ...

جمعیۃ علماء ہند کی قیادت کا اعتراف

کول میز کانفرنس سے پہلے ہر مسلمان کو مسئلہ انتخاب کا مطالعہ ضروری ہے

گنجینہ عملیات

روح حیات

کھانے والا خضاب

منجن دندان

صفاچٹ میدان

ضرورت ایجنٹ

ایجنٹ

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد ڈرو ور نہ خطرہ ہے

سفید بال سات دن میں کالا

طبی دنیا میں قابل قدر اضافہ

مجرب اور سستی دوائیں

سنون محبوب

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

زنگی اسٹینڈرڈ قلم

زنگی ڈی لیوکس

موت و تبادلہ

نپٹ بہرا پن کا قطعیہ علاج

کان کی دوا

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

زود اثر ادویہ

حکیم ڈاکٹر راجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتب خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی اودھ

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — ممالک غیر کیلئے

تاریخہائے اشاعت — ہر ہفتہ کے ... — نرخنامہ اشتہارات

معاون محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (دہلی)

جلد ۱۴ | دہلی یوم شنبہ ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۵۰ ہجری - مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۷

ناخدا کہاں ہے؟

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

خبر لو اے ساکنانِ ساحل، اک اہلِ کشتی جلی پرزاں ہے — چھڑی ہوئی ہے لڑائی زبوں عناصر کے درمیاں ہے

تمام دنیا عرق عرق ہے، تمام عالم دھواں دھواں ہے — حقیر تنکے کی طرح کشتی کبھی یہاں ہے کبھی وہاں ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

ہر اک صدا ہیبت آفریں ہے، ہر ایک آواز پُرخطر ہے — بلا کی پروائی چل رہی ہے، چھڑی ہوئی جنگ بحر و بر ہے

غضب کے گرداب پڑ رہے ہیں، عظیم طوفان زور پر ہے — تھپیڑے کھاتا ہوا سفینہ کبھی ادھر ہے کبھی اُدھر ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

ہوائیں سنسنا رہی ہیں، اچھل رہے موجوں کے تھپیڑے — نہ آئے دریا کو وجد کیونکر کہ ساز جب اپنا باب چھیڑے

ہر ایک گرداب میں وہ قوت کہ ڈوب جائیں ہزار بیڑے — بلا ہیں سیلاب کے طمانچے، غضب ہیں تند فلک کے تھپیڑے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

نہ روشنی کا کوئی منارہ، نہ کوئی ساحل کا راستا ہے — غضب ہے بپھرا ہوا سمندر فلک کی جانب ہمک رہا ہے

فلک بھی جھنجلا چکا ہے، استاد بیٹھے اوپر چھکا ہوا ہے — اور اہلِ کشتی ہیں جن کو دیکھو الگ الگ ہے، خفا خفا ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

ڈراؤنی رات غیظ میں ہے، بحر ہے تمام جل تھل — گھٹاؤں سے آسمان ہے بھاری، زمین طوفان سے بوجھل

مہیب دریا میں ہے تلاطم، سیاہ دھارے میں ایک ہلچل — بھنور نکالے ہوئے ہیں آنکھیں، گرج رہے ہیں سروں پہ بادل

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

گھٹا کی پر ہول گڑگڑاہٹ، دلوں پہ نشتر لگا رہی ہے — کڑک کے فتنے اٹھا اٹھا کر گرج کے سکتے بٹھا رہی ہے

سیاہ رو موت ظلمتوں میں مہیب پرچم اڑا رہی ہے — وہ دیکھو کشتی بھی ڈوبنے کو بھنور کے جبڑے میں آ رہی ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

مبارک، اے دشمنو، مبارک یہ کامرانی، یہ شادمانی — سلام لو اے عزیز یارو، کہ اب نہیں ممکن زندگانی!!

کہا سنا سب معاف کر دو، بھلا دو باتیں نئی پرانی — ہٹو کہ وہ جھک چلا سفینہ، اٹھو کہ آنے لگا وہ پانی!!!

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

(ھند)

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوؤں سے خطاب

[illegible]

ہمارا الجمعیۃ اور کانگرس

[illegible]

الجمعیۃ کا دو منزلہ ...

[illegible]

اکسیر معدہ — قیمت ایک روپیہ (عہ) ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا۔ از مجربات حکیم محمود خان اعظم (رجسٹرڈ) "ہندوستانی دواخانہ دہلی" (نئی اکسیری فہرست مفت)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہفتہ وار پیغامِ سرحد

منیجر پیغامِ سرحد پرپوزہ صوبہ سرحد

بے روزگاروں کیلئے بہترین موقع

نیو ورکشاپ پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج ملحقہ جامع مسجد دہلی

مرقع قادیانی

وسیلۂ نجات

منیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سرا کی چشم

حلقہ سابق مشیر ...

سستے ٹکٹ ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور ذریعۂ مغفرت سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا۔ اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا۔ صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ سفری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے ... علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت مقرر کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے۔ ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ... علاوہ محصولڈاک ...

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام المجید میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور پیچھے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ ... قسم دوم ... علاوہ محصولڈاک ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
۱/۴ کالم (") ...
۱/۸ کالم (") ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ۶ سے
ششماہی ... ۳ سے
سہ ماہی ... ۲ سے
فی پرچہ ... ۱/

نمونہ مفت

ممالک غیر کیلئے
سالانہ ... ۸ سے
ششماہی ... ۴ سے

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۴ | دہلی یوم شنبہ ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۵۰ ہجری - مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۶۷

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوؤں سے خطاب (ہند)

ہمارا پختہ یقین ہے کہ ہندوستان کے تمام فرقے چند لمحوں میں متحد ہو جا سکتے ہیں، بشرطیکہ موجودہ بے اعتمادی دور کی جا سکے۔ یہ بے اعتمادی بھی کوئی اٹل پہاڑ نہیں ہے کہ اپنی جگہ سے ہٹایا نہ جا سکے۔ یہ پہاڑ بآسانی بشاکر بحر ہند میں ہمیشہ کے لئے غرق کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ملک ہمارا نیک مشورہ قبول کرلے سخت افسوس کا مقام ہے کہ موجودہ مکدر فضا میں زیادہ سے زیادہ مخلصانہ بات بھی بدبختی سے محمول کر دی جاتی ہے۔ مسلمانوں کی تمام باتیں ہندوؤں کی نظر میں غیر مخلصانہ بنتی ہیں اور ہندوؤں کی مسلمانوں کی نظر میں۔ لیکن ہم ہندوؤں سے التجا کرتے ہیں کہ وہ ایک لمحہ کے لئے سوء ظن الگ کر کے عقل و تدبر سے کام لیں اور ٹھنڈے دل سے ہمارے مشورے پر غور کریں۔ ہم مسلمانوں سے، سکھوں سے، کسی دوسری قوم سے یہ التجا نہیں کر سکتے کیونکہ بے اعتمادی دور کرنے والے صرف ہندو ہی ہو سکتے ہیں۔ ہندوؤں کو اقلیتوں سے خوف کھانے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی، لیکن اقلیتوں کا ہندوؤں پر بھروسہ نہ کرنا بے جا نہیں کہا جا سکتا۔ بحیثیت مجموعی ہندوؤں کا طرز عمل تمام اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں سے ایسا رہا ہے اور اب تک جاری ہے جس کی وجہ سے یہ بے اعتمادی پیدا ہوئی ہے۔ یہ واقعہ ہے کہ جس جگہ بھی ہندوؤں کو اقتدار حاصل ہے، وہ مسلمانوں کو آگے بڑھنے سے روکتے ہیں۔ ظاہر ہے اس طرز عمل کی موجودگی میں اعتماد پیدا ہونے کی امید نہیں کی جا سکتی۔ پس اگر ہندو چاہتے ہیں کہ ہندوستان آزاد ہو جائے تو انہیں مسلمانوں کو دعوت اتحاد و اعتماد دینا چاہئے۔ زبانی دعوت بے فائدہ ہے۔ اپنا عمل انہیں یکلخت بدل دینا چاہئے جس دن ان کا برتاؤ منصفانہ ہو جائے گا، اسی دن مسلمانوں کا اور سب کا ان پر اعتماد ہو جائیگا۔ ہمیں یہ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ اتنی بڑی اکثریت رکھنے پر بھی ہندو تنگ دلی سے کام لے رہے ہیں۔ اگر ان میں تدبر کا فقدان نہ ہوتا تو فراخ دلی کے ساتھ مسلمانوں سے اور تمام اقلیتوں سے صاف کہہ دیتے کہ جو کچھ تم لینا چاہتے ہو لے لو، ہم خوش ہیں! ظاہر ہے اقلیتیں جو کچھ بھی لیں گی وہ ہندوستانیوں ہی کے پاس رہیگا کسی غیر کے پاس نہیں جائے گا۔ کیا ہندو ہمارے اس مخلصانہ مشورے پر غور کریں گے؟

یہ تہمت سراسر غلط ہے کہ مسلمانوں کو اپنے وطن سے محبت نہیں ہم خود مسلمان ہیں اور مسلمانوں کے جذبات سے اچھی طرح واقف ہیں۔ مسلمان ایک ایسا انسان ہے جو فریب دھوکہ نہیں جانتا۔ مسلمان، سپاہی ہوتا ہے اور سپاہیوں کی سی سادہ طبیعت رکھتا ہے۔ وہ محبت کا جواب ہمیشہ محبت ہی سے دے سکتا ہے اس میں کتنے ہی عیوب ہوں، مگر بے وفائی کا عیب اس میں پیدا ہی نہیں ہو سکتا ہندوؤں کا طرز عمل اچھا نہیں ہے، اس پر بھی لاکھوں مسلمان ہندوؤں کے دوش بدوش جہاد آزادی میں نبرد آزمائی کر رہے ہیں۔ اگر آج ہندو اپنا برتاؤ منصفانہ کر دیں تو ہم دعوے سے کہہ سکتے ہیں کہ تمام مسلمان، اللہ اکبر کے نعروں کے ساتھ میدان میں آ جائیں گے اور دنیا دیکھ لیگی کہ مسلمان کیسے ہیں؟ ہندوستان کے مقابلہ میں انگریزوں کا اتحاد، ہندوستانیوں کے لئے اپنے اندر بڑا چیلنج رکھتا ہے۔ ہندوستان کو چاہئے کہ وہ بھی اپنے اتحاد سے جواب دے۔ اتحاد کا معاملہ سراسر ہندوؤں کے ہاتھ میں ہے جس دن وہ چاہیں گے اسی دن تمام ہندوستانی متفق ہو جائیں گے۔ ان کا چاہنا یہی ہے کہ مسلمانوں سے اور تمام اقلیتوں سے انصاف و رواداری کا برتاؤ شروع کر دیں، اگر یہ نہیں تو ہندوستان کے مستقبل پر ابھی سے فاتحہ پڑھ دینا چاہئے۔

الجمعیۃ کا دردمندانہ مشورہ (رفیق ہند)

خادم ملت معزز ہمعصر الجمعیۃ نے مظالم کشمیر کی انسدادی کارروائی کرنے کا جو مخلصانہ مشورہ مسلمانوں کو دیا ہے وہ بلاشبہ ہر فرد مسلم کی رگ حمیت کو جنبش دینے اور اپنے بھولے ہوئے فرض کو یاد دلانے کے لئے کافی ہے۔ مہاراجہ کشمیر نے گزشتہ چند ماہ میں اپنی ناعاقبت اندیشی سے جو استبدادی کارروائیاں اپنی غریب اور مظلوم مسلم رعایا پر روا رکھی ہیں اور باوجود کروڑوں التجاؤں کے

مظالم روز افزوں بڑھتے جا رہے ہیں وہ مسلمانان ہند کے لئے تازیانہ عبرت ہیں۔ مسلمانوں کی کمزوری، ان کی غفلت اور ان کے انتشار کا فائدہ کشمیر کی مظلوم اور بیکس مسلم رعایا کو کچل کر اٹھایا جا رہا ہے اور اگر یہ ہی لیل و نہار رہے تو کچھ تعجب نہیں کہ کشمیر کی ۹۵ فیصدی مسلم آبادی مہاراجہ کی استبدادیت کے سامنے عالم بیکسی میں دم توڑ دے۔ سوال تو یہ تھا کہ اسوقت جبکہ ملک آزادی کی جنگ میں منہمک ہے اور ہندو مسلم اتحاد کی بنیادوں کو آزادی کا بنیادی اصول قرار دے کر مضبوط اور مستحکم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کوئی ایسا فتنہ نہ اٹھایا جائے کہ جو اغیار کے اشاروں پر نہ صرف انتخابی پروگرام کا قلع قمع کر دے گا بلکہ ایک عالمگیر جنگ کا پیش خیمہ ہوگا لیکن افسوس کہ مہاراجہ کشمیر کی انانیت اور کوتاہ اندیشی نے اپنی ۹۵ فیصدی غریب مسلم رعایا کے تمام جائز مطالبات کا جواب گولیوں سے دیا ہے جس کا سلسلہ ابھی ختم ہونے کو نہیں آتا۔ چنانچہ پنجاب جو تازہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ ہمعصر موصوف ہی کے الفاظ میں درج کرتے ہیں۔ کاش یو۔ پی کے مسلمان بھی زندہ دلان پنجاب کی تقلید کریں، اور اپنی غفلت ترک کر کے زندگی کا ثبوت پیش کریں۔ معاصر موصوف لکھتا ہے:۔

"ریاست کشمیر میں ۱۸ اگست کو ۲۳ سربرآوردہ مسلمان گرفتار کر لئے گئے، مسلم ینگ مینز ایسوسی ایشن کے صدر بھی اسیروں میں شامل ہیں، ۱۸ اگست کو دم کشمیر منایا گیا تھا۔ اس موقعہ پر بھی گولیاں چلائی گئیں۔" اس قسم کی متوحش خبریں برابر کشمیر سے چلی آ رہی ہیں۔ مہاراجہ کی حکومت اپنی رعایا کا دم نہ دیکھ رہی ہے ظلم کے خلاف جو آواز بلند ہوتی ہے اسے ظالم ہی سے دبایا جا رہا ہے۔ ابھی تک انصاف کی طرف کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا رواداری کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ اچھا ہے اگر ظلم و مظلومیت کی جنگ اسی طرح جاری رہی اور ظلم اپنی تمام "شاندار" روایات کو اسی طرح زندہ کرتا رہا تو نتیجہ بہت جلد برآمد ہو جائے گا، ظالم اپنے کیفر کردار کو پہونچ جائیں گے، ہندوستان کے مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنی جدو جہد کو پوری قوت کے ساتھ شروع کرنے میں دیر نہ کریں، بہت سا وقت ضائع ہو چکا، بہت سے مواقع نکل چکے۔ اب مجلس احرار پنجاب میدان میں اتر آئی ہے اگر ہر مقام پر مسلمانوں نے بہترین رضاکاروں کے جتھے تیار کر لئے اور مالی امداد کا معقول انتظام ہو گیا تو ریاست کے خلاف ایک فیصلہ کن جنگ کامیابی کے ساتھ لڑی جا سکے گی جلسوں اور تجویزوں کے بعد اب عمل کا وقت آ رہا ہے۔ مہاراجہ صاحب کشمیر غالباً اس وقت تک تلافی مافات کی طرف متوجہ نہ ہونگے جب تک کہ مسلمانوں کے ایثار و قربانی کا پوری طرح امتحان نہ کر لیں گے مسلمانوں کو بھی امتحان کے لئے تیار رہنا چاہئے اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ

دررہ منزل لیلیٰ کہ خطرہاست بسے
شرط اول قدم آنست کہ مجنوں باشی

اگر یہ لوگ میدان عمل میں اترے تو کامیابی خود بخود ان کے قدم چومے گی اور وہ اپنے مظلوم بھائیوں کو ظلم کی بے پناہ مصیبتوں سے نجات دلا کر واپس آئیں گے۔"

مذکورہ بالا خیالات کسی مزید تبصرہ و تشریح کے محتاج نہیں۔ ہمیں امید ہے کہ مسلمانان ہند معاصر محترم کی اس اپیل پر ضرور توجہ اور عملی اقدام کرینگے!!

مہاراجہ کشمیر اور کانگریس (ریاست)

لاہور ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کا یہ اقدام انتہائی عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جائیگا جسکے اہتمام میں ایک جلسہ ہوا جسکے صدر پنجاب کے محترم لیڈر لالہ دونی چند تھے اور رزولیوشن پاس کیا گیا کہ مسلمانان کشمیر کے جائز مطالبات کی مخالفت کرتے ہوئے مہاراجہ حق پرستی ہیں۔ مہاراجہ کشمیر کو ہندو یا مسلمان نہیں بلکہ صرف ایک مہاراجہ سمجھنا چاہئے اور اس مہاراجہ کا مقصد صرف یہ ہے کہ اپنا اقتدار قائم رکھے، چنانچہ اس مہاراجہ نے ہی مہاتما گاندھی کی گرفتاری کے موقعہ پر سکول کے چھوٹے بچوں کو ہڑتال کرنے کے جرم میں سزا دی تھی۔ ہم خوش ہیں اور لاہور کانگریس کمیٹی کو مبارکباد دیتے ہیں کہ اسوقت جبکہ لاہور کا ہر ہندو ... مہاراجہ کشمیر کی حمایت کر رہا ہے اسنے حق و صداقت کی آواز بلند کی، اور دوسرے لوگوں کیلئے ایک نیک مثال قائم کی۔

ناخدا کہاں ہے؟

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

چھڑی ہوئی ہے یہ کیسی لڑائی زبوں عناصر کے درمیاں ہے | خبر لو اے ساکنان ساحل کہ نفس جاں بر گراں ہے
حقیر تنکے کی طرح کشتی کبھی یہاں ہے کبھی وہاں ہے | تمام دنیا عرق عرق ہے، تمام عالم دھواں دھواں ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

بلا کی پڑ رہی چل رہی ہے چھڑی ہوئی جنگ بحر و بر ہے | ہر اک صدا ہیبت آفریں ہے، ہر ایک آواز پر خطر ہے
تھپیڑے کھاتا ہوا سفینہ کبھی ادھر ہے کبھی ادھر ہے | غضب کے گرداب پڑ رہے ہیں، عظیم طوفان زور پر ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

نہ آئے دریا کو وجد کیونکر گھٹا جب اپنا رباب چھیڑے | ہواؤں کی سنسناہٹیں ہیں، سیاہ موجوں کے ہیں تھپیڑے
بلا ہیں سیلاب کے طمانچے، غضب ہیں خافے کے تڑتڑے | ہر ایک گرداب میں وہ قوت کہ ڈوب جائیں ہزار بیڑے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

غضب ہے بپھرا ہوا سمندر فلک کی جانب ہمک رہا ہے | نہ روشنی کا کوئی منارہ، نہ کوئی ساحل کا راستا ہے
اور اہل کشتی میں جسکو دیکھو الگ الگ ہے خفا خفا ہے | فلک بھی جھنجلا چکا ہے اتنا زمیں پہ ٹوٹا ہوا ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

گھٹاؤں سے آسمان ہے بھاری، زمین طوفاں سے بوجھل | ڈراؤنی رات غیظ میں ہے، بھڑک رہے ہیں تمام جل تھل
بھنور نکالے ہوئے ہیں آنکھیں گرج رہے ہیں ہیں بادل | مہیب دریا میں ہے تلاطم، سیاہی دھارے میں ایک ہلچل

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

کڑک کے فتنے اٹھا اٹھا کر گرج کے سکے بٹھا رہی ہے | گھٹا کی پر ہول گھڑگھڑاہٹ، دلوں پہ ضربیں لگا رہی ہے
وہ دیکھو کشتی بھی ڈوبنے کو بھنور کے چکر میں آ رہی ہے | سیاہ و موت خلقتوں میں مہیب پرچم اڑا رہی ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

سلام لو اے عزیز یارو، کہ اب نہیں مشکل زندگانی!! | مبارک اے دشمنو مبارک، یہ کامرانی، یہ شادمانی
ہٹو کہ وہ جھک چلا سفینہ، اٹھو کہ آنے لگا کو پانی!!! | کہا سنا سب معاف کر دو، بھلا دو باتیں نئی پرانی

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

(ہند)

"اکسیر معدہ" قیمت ایک روپیہ (عہ) ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دواء۔ از مجربات حکیم محمود خان اعظم (تیہ) "ہندوستانی دواخانہ دہلی" (نئی اکسیری فہرست مفت) ۔

مرقع قادیانی

قادیانی فتنہ۔ مسلمانوں میں مذہبی و سیاسی تفریق پیدا ہو رہی ہے۔ اسلئے ضرورت تھی کہ قادیانی فتنہ کی آگ کو بجھایا جائے۔ اسی غرض سے "مرقع قادیانی" زیر ادارت مولانا ثناء اللہ صاحب (فاتح قادیان) جاری ہوا ہے۔ اس رسالہ میں قادیانی لٹریچر کا مکمل جواب دیا جاتا ہے۔ ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو بڑی آب و تاب سے شائع ہوتا ہے۔ قیمت (بہت کم) سالانہ ایک روپیہ آٹھ آنے (ہے) نمونہ کا پرچہ ۲ پائی محصول (بصورت جوابی کارڈ) آنے پر مفت۔

ابو رضا عطاء اللہ منیجر مرقع قادیانی امرتسر

اخبار الجمعیۃ کے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

سب بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے۔ مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱۲ جامع مسجد دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ شہرت یافتہ ... اگر آپکا بال پکنے لگا ہے وہ میری ہیر ڈائی برنا تیل سے کالا نہ ہو اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دام واپس ... زیادہ پکا بال سفید بالوں کیلئے "امرت جوان" ... منیجر ہیر برنا اسٹور ۵۲ کمنی سمری در بھنگہ

ہفتہ وار پیغام سرحد

صوبہ سرحد پر طرح طرح کے مصائب کی گھٹائیں کسی سے مخفی نہیں خصوصاً ... ہو سکتا ہے جس نے اس میدان میں قدم رکھا ہو "پیغام سرحد" ... وہ آپ حضرات سے پوشیدہ نہیں۔ باشندگان ضلع ہزارہ و صوبہ سرحد سے خصوصاً اور عام مسلمانوں سے عموماً استدعا ہے کہ اس کی اشاعت بڑھا کر اپنی اسلامی، قومی و ملکی آواز کو مضبوط بنائیں۔

منیجر پیغام سرحد ہری پور ہزارہ صوبہ سرحد

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ایک کا نام دوزخ کا کھٹکا ہے اسمیں وہ احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اسکے ساتھ دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف عہ دوسری کتاب کا نام جنت کی کنجی ہے اور اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ دیا گیا کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اور دوسرا ایڈیشن بھی ختم ہو چلا ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے۔

بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کر رہے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں اب تک تیار نہیں ہوا ہے بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ دونوں کتابوں کو یکجائی خرید کر صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دیجائینگی۔ ملنے کا پتہ

منیجر کتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سرمہ اکسیر چشم

یہ سرمہ نہایت محنت اور جانفشانی سے تیار کیا ہے ہم یہ دعویٰ نہیں کرتے کہ اسمیں ممیرا یا اصلی موتی شامل ہیں بلکہ یہ سرمہ جنگلی جڑی بوٹی اور نایاب قیمتی دوائیات اور سرمہ کو کیمیاوی اور طبی اصول کے مطابق صاف کر کے تیار کیا جاتا ہے آنکھوں کے تمام امراض کو اکسیر ہے مثلاً ضعف بصارت، جالا، پھولا، دھند، غبار، خارش، ککرے، سرخی، رویلان، پانی آنا، کیچڑ بہنا وغیرہ وغیرہ پر اکسیر ہے بلکہ مفید ہے چندہی روز میں عینک کو چھڑا دیتا ہے ابتدائی موتیابند میں بھی مفید ہے درحقیقت یہ سرمہ اندھی اور بے نور آنکھوں کو روشنی بخشنے والا ہے قیمت فی تولہ عہ، تین تولہ عہ، پانچ تولہ ... دس تولہ ساٹھ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ ملنے کا پتہ

مولوی محمد عمر صاحب تاجر کتب ہیری پرس کمپنی لوہا بازار بھوپال

حلفیہ بیان در ساتھ شیر اسلامیات ضرغام اللہ خان کا مدعا

فی زمانہ جھوٹے مکار حکیم ... اشتہارات ... کے بھیجے ... سب کو اپنے ایک ایک اکسیر ... بہتر نہیں ... پر دعویٰ طب یونانیم و جدید کے اصول علاج سے غلط ہی نہیں بلکہ صریح ڈاکہ زنی ہے آپ خاصا حکیمانہ نقشہ مجوزہ سوالات مفت منگوا کر دواخانہ پر ہی واپس بھیجکر آپ کا تیار کردہ اکسیر شباب نمبر ۳ اور اکسیر کامل نمبر ۲ منگوا کر قدرت کا نظارہ دیکھیں جسکے استعمال سے ہزارہا مایوس العلاج بیمار فیضیاب ہو چکے ہیں کسی سارٹیفکٹ کو آپ تنخیہ بتلانا بھی اخلاقی جرم سمجھتے ہیں صرف خدا کا بھروسہ ہی کافی ہو سکتا ہے۔

منیجر دواخانہ انیس الحکمت محلہ شاہ نظر دیوان راولپنڈی شہر

سستے کٹ پیس

ایک پونڈ سے مکمل گانٹھ تک تھوک نرخوں پر ملیں گے

منیجر ایس سیٹھ ہول سیل مرچنٹ اسٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدرت طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے یہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے۔ ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ خاشدہ ... قسم دوم خاشدہ عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپیہ (عنے) علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

فرصت کے چند مہینے

تعمیری پروگرام پر عمل کرنے کا بہترین موقع

گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے کانگریسی اور غیر کانگریسی رہنماؤں کی روانگی کے بعد اب ہندوستان کی فضا ایک حد تک پرسکون ہوگئی ہے اور اگر حکومت نے اس عرصہ میں ذرا سی مآل اندیشی اور موقع شناسی سے کام لیا اور خواہ مخواہ تشدد کر کے کانگریس کو کسی جارحانہ کارروائی پر مجبور نہ کیا تو امید کی جاتی ہے کہ جب تک گول میز کانفرنس کا کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوگا ملک کی فضا اسی طرح پرامن رہے گی۔ ...

کامیابی کی جگہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ ہندوستان اگر اپنے اندر تعمیری قوت پیدا کر سکتا ہے تو جنگ وہ کامیاب ہوگا ورنہ اس کی کامیابی قطعاً موہوم ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم ابھی سے اپنی قوم میں وہ خصوصیات پیدا کریں جو آزادی کو قائم رکھنے اور نظام حکومت کو چلانے کے لئے ضروری ہیں۔ اگر ہم ایسا نہ کر سکے ...

ان کا درجہ ہندوستان کی ملتوں میں روز بروز کم ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اگر ہمارے سیاسی رہنماؤں کو خدا نے یہ توفیق نہیں دی ہے کہ وہ اپنی قوم کی فلاح و صلاح کو سمجھ کر اس کے لئے راہ عمل تجویز کریں تو علمائے امت کو اس فرض کی ادائیگی سے کون روکتا ہے اور وہ ایک ایسا پروگرام کیوں مرتب نہیں کرتے جو مسلمانوں کو ان کی مذہبی، اخلاقی، سیاسی، اقتصادی اور تعلیمی ترقی کے طریقے بتائے اور ان کے لئے دنیا میں زندہ رہنے اور دوسروں سے اپنا وجود تسلیم کرانے کی قوت و طاقت بہم پہنچائے۔

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

جس کسی کی سفارش اللہ کی حد جاری کرنے میں حائل ہوئی تو وہ شخص ہمیشہ اللہ کے غضب اور غصے میں گرفتار رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اپنی سفارش سے باز آ جائے (طبرانی - بطولہ)

جس نے اللہ تعالیٰ کی حد جاری کرنے میں سفارش کی تو اس نے اللہ تعالیٰ سے مقابلہ کیا اور جس نے کسی مقدمے میں مدعی یا مدعا علیہ کی اعانت کی اور بدون اس علم کے اعانت کی کہ حق کیا ہے اور کس کی جانب ہے وہ شخص اللہ کے غضب میں گرفتار رہتا ہے یہاں تک کہ امداد سے باز آ جائے (طبرانی)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض کثرت سے مقدمہ بازی کرنے والا ہے (بخاری) بعض لوگ مقدمہ بازی کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اور معمولی سے بات بات پر مقدمے لڑاتے ہیں اس حدیث میں ان کی مذمت ہے۔

ہتک محارم اللہ

جب کوئی خدا تعالیٰ کی حرام کی ہوئی شے کا ارتکاب کرتا ہے تو خدا کو سخت غیرت آتی ہے (بخاری۔ مسلم) یہ امر کس قدر قابل افسوس ہے کہ بجائے مجرم کے خود اللہ تعالیٰ کو غیرت آئے۔ یہ فرمانا کہ خود بدولت کو اور عالم کو غیرت آتی ہے اس میں تنبیہ کا بہترین طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ ...

ہیں۔ ان کا اور ان کی جماعت کا مطمع نظر بھی یہ ہے کہ وہ صوبہ سرحد کو اغیار کی دستبرد سے نجات دلائیں اور اس میں ایک آزاد خود مختار حکومت قائم کریں جو اپنے اندرونی معاملات میں ہر قسم کی بیرونی مداخلت سے پاک ہو۔ ... اس نقطہ خیال کو ایک مرتبہ نہیں ہزار مرتبہ انہوں نے ظاہر کیا ہے اور واقعہ یہ ہے کہ اسی مقصد کی وجہ سے انہوں نے کانگریس کے ساتھ تعاون بھی کیا ہے۔ ...

چٹاگانگ کا قتل

عدم تشدد پر عقیدہ رکھنے والے تمام سیاسیئین اس حادثہ قتل کی شدید ترین مذمت کریں گے جو چٹاگانگ میں رونما ہوا ...

وقف ایکٹ اور داؤدی بوہرے

ابھی تک داؤدی بوہروں کی جماعت وقف ایکٹ سے مستثنیٰ تھی۔ اور حکومت نے اس جماعت کے اوقاف پر اس قانون کی دفعات نافذ نہیں کی تھیں۔ مگر اب آئندہ اکتوبر سے داؤدی بوہروں پر بھی وقف ایکٹ کو نافذ کر دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ جس کے خلاف بمبئی اور کراچی میں احتجاج کیا جا رہا ہے۔ ... ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت اس معاملہ میں اپنی پوزیشن پر غور کرے گی۔

گول میز کانفرنس

ستمبر کا پہلا ہفتہ گزرنے کے بعد گول میز کانفرنس کی سب کمیٹیوں کے اجلاس باقاعدہ شروع ہو جائیں گے۔ سب سے پہلے اس سب کمیٹی کی کارروائی عمل میں آئیگی جو حکومت وفاقی کی تشکیل کے لئے مقرر کی گئی ہے اور جس میں گاندھی جی بھی شریک ہیں۔ ...

فسادات کوسی کے مقدمہ کا فیصلہ

کوسی کلاں میں ہندو مسلم فساد سے جو جانی اور مالی نقصانات ہوا تھا وہ اخبار پڑھنے والوں کے ذہن میں ابھی تک محفوظ ہوگا اور انہیں معلوم ہوگا کہ اس فساد میں کس قدر سخت مظالم کئے گئے تھے۔ ... ہم حکومت کو اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ فسادات کوسی کے مظالم کی تحقیقات از سر نو ہونی چاہئے اور جن لوگوں نے خوفناک جرائم کئے ہیں انہیں ضرور سزا ملنی چاہئے۔

صوبہ سرحد اور سرکاری طبقہ

فخر افاغنہ خان عبد الغفار خاں کے متعلق دہلی کے اینگلو انڈین اخبار "اسٹیٹسمین" نے اپنے نامہ نگار کا ایک بیان شائع کیا تھا جس کو بنیا قرار دے کر ...

رشوت

بلوچستان میں ہولناک زلزلہ کی تباہ کاریاں

ہزارہا آدمی بے خانماں ہو گئے

سینکڑوں کی جانیں ضائع ہوئیں اور بیشمار زخمی تڑپ رہے ہیں

ایک مسلمان کی حیرت انگیز بہادری

(اسٹیٹسمین کے نامہ نگار خصوصی کے بیانات)

(ترجمہ خصوصی)

پنجشنبہ کے دن بلوچستان میں قدرت کی شان جلالی کے جو مظاہرے ہوئے وہ گزشتہ چند سال کی تاریخ میں نہایت ہولناک اور تباہ کن تھے۔ ایک زبردست زلزلہ سے جس کی شدت کا اندازہ لگانا دشوار ہے متعدد قصبے زمین کے برابر ہوگئے۔ بہت سے آدمی مر گئے اور زخمی ہوئے، پہاڑیاں اڑ گئیں اور ناقابل ...

ایک دروازے سے نکل رہے تھے دوسری طرف کا دروازہ گرا اور جب سپاہی نکل گئے تو وہ دروازہ بھی آ پڑا۔ جب سب لوگوں کے نام لے کر پکارا جا چکا تو معلوم ہوا کہ ایک لڑکی رہ گئی ہے۔ سب لوگ اس مکان کی طرف جھپٹے جس میں وہ لڑکی تھی۔ جا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ مکان گر چکا تھا۔ ...

(باقی آئندہ)

ایک مسافر کا خوفناک بیان

مچ کے مقام سے پنجشنبہ کی خوفناک تباہی کا حال معلوم ہوا ہے۔ مچ کا اسٹیشن کوئٹہ سے ریل کے ذریعہ ۲½ گھنٹے کی مسافت پر واقع ہے۔ ... ان کی ٹرین مچ ۹ بجے پہنچی تھی۔ ...

خدا کی قدرت کا تماشا

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

اسپین میں عربوں کی گزشتہ روایات کا احیاء

ہسپانیہ کے باشندوں میں عربی تمدن اختیار کرنے کا ولولہ

آراضی واپس کرنے کیلئے عربی النسل مزارعین کا مطالبہ

اسپین میں قیام جمہوریت کے بعد جو حالات پیدا ہوگئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ہسپانیہ کے باشندے آج پھر اپنی عربیت پر فخر کرنے لگے ہیں اور مصری تمدن پر دلدادہ ہوگئے ہیں۔ ...

گزشتہ سال میں قرطبہ کی اکاڈمی (مجمع علمی) نے اندلس کی خلافت بنی امیہ کا ہزار سال گزرنے کی خوشی میں جشن منایا تھا کیونکہ انہوں نے اس کا حساب عبد الرحمن ناصر اموی کے اعلان خلافت سے لگایا تھا جس پر ۹۲۹ء میں ایک ہزار سال گزرنے ہیں۔ ...

اسپین کے دار الحکومت میڈرڈ میں ایک جلسہ "رابطہ" نامی کھلنا شروع ہوا ہے جس کا مقصد عربوں اور اسپین کے باشندوں میں اتحاد پیدا کرنا ہے۔ ...

(الشوریٰ)

یمن کے جنوبی مقامات میں سے دوسرا مقام "العبدلی" ہے جو مکلا کی طرح بعض خصوصیات کا حامل ہے۔ اس کی آبادی تیس ہزار افراد کی ہے۔ یہاں کی زمین سرسبز و شاداب ہے جس میں گندم، تمباکو اور معمولی روئی اور تل پیدا ہوتے ہیں تلوں کا تیل نکالا جاتا ہے۔ پھل اور میوہ جات بہت کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اکثر باشندے کاشتکار ہیں اور تجارت پیشہ افراد کی تعداد بہت قلیل ہے لوگوں میں افلاس بھی بہت پایا جاتا ہے۔ ...

(الشوریٰ)

برطانیہ کی یہود نواز پالیسی پر عربوں کا غم و غصہ

عربوں کو قتل کرنے کیلئے یہود کو اسلحہ دیئے گئے

(۱) ۱۵ اگست کے مظاہروں کو کامیاب بنانے کے لئے ہر شہر میں پروپیگنڈا کیا جائے۔

(۲) اگر حکومت نو آبادیات کے یہودیوں کے لئے اسلحہ کی ضرورت پر اصرار کرے اور اپنے رویہ میں تبدیلی نہ کرے تو ضروری کارروائیاں کرنے کے لئے ایک مجلس مرتب کی جائے۔

(۳) یہودیوں کو مسلح کرنے سے فلسطین میں جو خطرہ پیدا ہوگیا ہے اس سے تمام عالم اسلامی اور تمام ملوک و امراء کو آگاہ کیا جاوے۔

(۴) ...

(۵) ...

(۶) مجلس اقوام کو احتجاجی تار ارسال کئے جائیں۔

(۷) ...

(۸) ... (الشوریٰ)

مسقط میں ایک امریکن پادری کی عیاری

"قاضی القضاۃ اور وزراء عیسائی کر لئے گئے"

عیسائی مشنری انسان پرستی کی نشر و اشاعت کیلئے ہر جگہ مکھیوں اور مچھروں کی طرح پھیرتے رہتے ہیں اور اپنے کمزور اور ناقابل ترمیم عقائد کو منوانے کے لئے ایسے ایسے طریقے اختیار کرتے ہیں کہ جن کو سن کر ہنسی کے ساتھ سخت افسوس بھی ہوتا ہے۔ ...

(الشوریٰ)

یمن کے جنوبی مقامات کی اقتصادی اور تمدنی حالت

مکلا، شحر، عبدلی اور یافعی کا طرز حکومت

صومال میں اٹلی کی چیرہ دستیاں

ایک نوجوان عرب کو بلا وجہ قید میں ڈالدیا

اٹلی صومال میں ایک مقام کا نام "مرکۃ" ہے وہاں کے رہنے والے لوگوں کا بیان ہے کہ اٹلی کے حکام جبر کی سبب سے لوگوں کو سخت تنگ کر رہے ہیں ان کو طرح طرح کی تکلیفیں دے رہے ہیں اور ان کو بلا وجہ قید خانوں میں ڈالا جا رہا ہے۔

... (الشوریٰ)

سیرت نبوی کے عالمگیر جلسے

جمعیۃ الاخوان مصر، جمعیۃ الشبان قاہرہ اور جمعیۃ ہدایۃ اسلامیہ کی مساعی

...

عراق و حجاز کے تعلقات

حجازی قونصل جنرل بغداد میں

...

نکتہ چینی کا غلط طریقہ

جن حضرات کو اخبار کے کام سے واقفیت حاصل ہے وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ کوئی ایڈیٹر خواہ وہ کتنا ہی محتاط کیوں نہ ہو تمام خبروں اور مضامین کو اپنے قلم سے نہیں لکھ سکتا اور نہ ان کی تصحیح و ترتیب کو اپنے ذمہ لے سکتا ہے، سوائے مقالات مدیری اور مخصوص مضامین کے اکثر حصہ اخبار کے عملۂ ادارت کی داخلی کارگذاری کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اگرچہ اس میں شبہ نہیں کہ قانوناً ہر اس تحریر کا ذمہ دار ایڈیٹر ہی ہے جو اس کے اخبار میں شائع ہوتی ہے مگر کسی ایڈیٹر سے ہرگز یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ ہر خبر کو وہ اپنے قلم سے مرتب کرے گا۔ مجھے یہ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی نے اپنے ایک نئی مکتوب میں (وہ مدیر انقلاب نے "افکار و حوادث" کے کالم میں) ایک ایسی خبر کی ترتیب کو جو غلط مقام اور غلط تاریخ کے ساتھ الجمعیۃ میں شائع ہوگئی تھی میری طرف منسوب کیا ہے ... حالانکہ یہ حقیقت کے بالکل خلاف ہے ... [illegible]

بلال احمد زبیری

مدیر الجمعیۃ

ایک مسافر گاڑی کے نیچے بم پھٹ گیا

ریلوے لائن کا معائنہ اور زبردست تحقیق

جلگاؤں ۳ ستمبر۔ یہاں ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گذشتہ شب جب ایک مسافر گاڑی ارنڈول سٹیشن اور امالنیر کے درمیان جا رہی تھی تو اس کے نیچے ایک بم پھٹ گیا اور زور دار دھماکے کی آواز سن کر ریل کو روک دیا گیا اور انجن چلانے والے اور گارڈ نے ریل اور پٹڑی کا معائنہ کیا۔ تاریکی کی وجہ سے کچھ پتہ نہیں چلا اور گاڑی دوبارہ روانہ ہوگئی۔ صبح کے وقت تحقیقات شروع ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ کسی نے ریل کی پٹڑی پر ایک غیر مکمل بم رکھ دیا تھا جو ریل کے پہیوں سے ٹکرا کر پھٹ گیا۔ اس حادثہ سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے موقعہ واردات کا معائنہ کیا۔ زبردست تحقیق و تفتیش جاری ہے۔

راجپوتانہ جہاز سے گاندھی جی کا پیغام

کانگریس کے تعمیری پروگرام پر کاربند رہو

کراچی ۴ ستمبر۔ دخانی جہاز راجپوتانہ پر رپوٹر کے نمائندے سے گاندھی جی نے ... [illegible] ... کانگریسی کارکنان پر بھروسہ کرنا چاہتے۔

فوجی گوروں کے ہاتھوں ایک مسلمان کا قتل

عدالت نے فرد جرم لگا دی

راولپنڈی ۲ ستمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی کی عدالت میں دو گورے فوجی سپاہیوں کے خلاف محمد روشن چائے فروش کے قتل کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے۔ مجسٹریٹ نے استغاثہ کے ۲۵ گواہوں کے بیانات قلمبند کرنے کے بعد ملزمان پر دفعہ ۳۰۲، ۳۹ تعزیرات ہند کے ماتحت فرد جرم لگا دی ہے۔

شہر سے طوائفوں کو خارج کرنے کی سعی

میونسپلٹی کو پشاور خلافت کمیٹی کا نوٹس

پشاور ۲ ستمبر۔ پشاور خلافت کمیٹی نے میونسپل کمشنران کو نوٹس دیا ہے کہ وہ نیدرہ یوم کے اندر اندر رنڈیوں کے اڈوں کو شہر سے باہر کر دیں۔ ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور پکٹنگ شروع کر دیا جائے گا۔

فوج اور برمی باغیوں میں جنگ

سرغنہ کی ہلاکت اور اسلحہ جنگ پر قبضہ

رنگون ۲ ستمبر۔ ۳۰ اگست کو لفٹیننٹ میرو میں فوجی دستہ نے باغیوں کے کیمپ پر حملہ کیا لیکن باغی فوجی دستہ کے پہونچنے سے پہلے ہی وہاں سے فرار ہوگئے۔ باغی کچھ بندوقیں اور سامان چھوڑ گئے۔ دو باغی لیڈروں نے اطاعت قبول کر لی ہے۔ لفٹیننٹ میو سے اغوا کے دو واقعات کی اطلاع ملی ہے ... باغیوں کا سرغنہ مارا گیا۔ دو کشتیاں اور کچھ اسلحہ جات بھی پکڑے گئے۔

بیت المقدس میں مولانا شوکت علی کی آمد

عرب زعماء کی طرف سے استقبال

بیت المقدس یکم ستمبر۔ مولانا شوکت علی یہاں پہونچ گئے ہیں۔ سٹیشن پر متعدد عرب زعماء نے آپ کا استقبال کیا۔ مولانا بندر سعید سے راجپوتانہ جہاز پر سوار ہو جائیں گے۔

اسپین میں مزدوروں کا اعلان جنگ

موجودہ حکومت شخصی حکومت سے بہتر نہیں ہے

بارسلونا یکم ستمبر۔ نیشنل کانفیڈریشن آف ورکرز نے حکومت ہسپانیہ کو اعلان جنگ دے دیا ہے۔ کانفیڈریشن کا یہ خیال ہے کہ موجودہ جمہوری حکومت شخصی حکومت سے کسی طرح بہتر نہیں ہے اور معاشرتی انقلاب کی ضرورت ہے ... اس اعلان نے تمام ہسپانیہ میں ایک سنسنی پیدا کر دی ہے ...

چمار گاؤں چھوڑ کر چل دیئے

بنارس ۲ ستمبر۔ موضع ... تحصیل بنارس کے ایک سو چمار وہاں کے زمینداروں سے تنگ آ کر اپنے گھروں کو چھوڑ دیا اور موضع ... مضافات بنارس میں آ گئے۔ ان کے ساتھ مویشی اور اسباب بھی ہیں۔

کشمیر کے مظالم پر پردہ ڈالنے کیلئے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

رئیس المجاہدین مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے داخلہ کی ممانعت

لاہور یکم ستمبر۔ سیالکوٹ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ تاکہ ریاست کشمیر کے خلاف جو مظاہرہ جلوسوں اور جلسوں کی شکل میں کیا جا رہا ہے اس کا سدباب کیا جا سکے۔

کل سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے مسلح رضاکاروں کے ایک دستہ کے ساتھ سیالکوٹ کے قریب ریاست کی حدود میں داخل ہونے کی سعی کی لیکن کشمیر پولیس نے داخل ہونے سے روک دیا۔

دہلی میں ایک آدم خور مولوی

غریب طالب علموں کو چھوڑ دیا گیا

مولوی مشتاق کے متعلق گذشتہ اشاعت میں ہم ایک اطلاع شائع کرا چکے ہیں اب ہمیں معلوم ہوا ہے کہ جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب ... [illegible]

انقلابی تحریک کو دبانے کیلئے حکومت کی طرف سے تیاریاں

معاہدہ دہلی کی موجودگی میں حکومت کا اقدام

اسمبلی میں مسودہ قانون پیش کیا جائے گا

شملہ یکم ستمبر۔ اینگلو انڈین اخبارات سیاسی حلقوں کی ذمہ داری کو کانگریس کے ... [illegible] ... کی موجودگی میں بھی کارروائی کرنے کے لئے آزاد ہوگی۔

مجلس مقننہ کے اجلاس میں ساردا ایکٹ پر بحث

برہمنوں اور مسلمانوں کو مستثنیٰ قرار دیا جائے

شملہ ۳ ستمبر۔ ... [illegible] ... رکھے جانے کو خلاف قانون قرار دیا جائے۔

جمعیۃ علماء ہند کے ایک مبلغ کا ایثار

بلا معاوضہ تبلیغی خدمت کا وعدہ

شعبہ تبلیغ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے صوبہ ... [illegible] ... مکاتب کا معاملہ بھی زیر غور ہے۔

محمد شفیع سر دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فرید پور میں گرفتاریاں اور خانہ تلاشیاں

حکومت کی طرف سے معاہدہ دہلی کی عزت افزائی

فرید پور یکم ستمبر۔ آج صبح پولیس نے بابو کنگا دھر چکرورتی، بابو کالی پرسنا گھوش، ڈاکٹر مدن ناتھ ... کانگریس کمیٹی کے مکانات کی تلاشی لی اور بعض کاغذات اور فوٹو اٹھا کر لے گئی ... تحت گرفتار کر لیا گیا۔

ہنسراج وائرلیس کلکتہ میں گرفتار کر لئے گئے

وائسرائے کی سپیشل کو اڑانے کا الزام

کلکتہ یکم ستمبر۔ ہنسراج عرف "وائرلیس" کو گذشتہ شب بارہ بجے کے قریب خفیہ پولیس نے کلکتہ میں گرفتار کر لیا اور اسے خفیہ پولیس کے صدر مقام پر پہنچا دیا ... وائسرائے کی سپیشل کو بم سے اڑانے ... کا الزام عائد ہے ... لاہور لایا جائے گا۔ جہاں ان کے مقدمہ کی سماعت ہوگی۔

تین ماہ میں ریلوں کو پونے چھ کروڑ کا خسارہ

شملہ یکم ستمبر۔ سرکاری ریلوں کی آمدنی ہفتہ مختتمہ ۱۵ اگست میں ... لاکھ روپیہ کی آمدنی ہوئی یعنی گذشتہ ہفتہ کی نسبت ... لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا ... ۵ کروڑ ۷۰ لاکھ روپیہ کا خسارہ ہوا۔

پنجاب میں بیس لاکھ ہندوؤں کی کمی

دیگر اقوام کی تعداد میں اضافہ

شملہ ۱۳ اگست۔ پنجاب کی مردم شماری میں تیس لاکھ کے قریب اضافہ ہوا ہے کل آبادی کا شمار ۲۸۰۰۵۹۰ ہے۔ اس میں ریاستی رعایا کی آبادی ۵۰۰۰ ... ہے۔ آبادی بلحاظ اقوام حسب ذیل ہے۔

ہندو	۶۵۹۹۷۲۰	مسلمان	۱۳۳۲۹۸۹۶
سکھ	۴۰۷۱۶۲۴	جین	۴۳۱۴۰
بدھ	۷۷۵۳	پارسی	۵۶۰
عیسائی	۴۱۹۳۵۳		

سکھوں کی تعداد میں قریباً تین لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔ ہندو بیس لاکھ کے قریب کم ہوگئے عیسائیوں کی تعداد میں ۴۰ فی صدی اور بدھوں کی تعداد میں تیس فی صدی کے قریب اضافہ ہوا ہے کل آبادی کا اضافہ ۱۴ فی صدی سے کچھ زائد ہے۔

دعا کی ضرورت

مولوی اسرار احمد صاحب کاظمی جو اخبار الجمعیۃ کے دیرینہ محسن ہیں اور ہمیشہ اخبار الجمعیۃ کی خدمت انجام دیا کرتے ہیں ان کی بھتیجی ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ مولانا موصوف ناظرین الجمعیۃ سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ امید ہے کہ قارئین کرام کاظمی صاحب کی بھتیجی کیلئے اپنے خاص اوقات میں دعا فرمائیں گے ...

(مینیجر الجمعیۃ)

کمپنی باغ کی جدید مسجد میں نماز پنجگانہ

مولانا احمد سعید صاحب جمعہ پڑھائینگے

دہلی ۴ ستمبر۔ کمپنی باغ متصل کوچہ قابل عطار ... [illegible] ... حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نماز جمعہ پڑھائیں گے۔

(نامہ نگار)

دہلی کے قریب ایک گاؤں میں خونریز جنگ

۴۲ مجروح اور ۱۹ گرفتار

دہلی ۴ ستمبر۔ نجف گڑھ سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے موضع ... اور ... کے لوگوں میں چراگاہ کے متعلق کشیدگی چلی آتی تھی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک دن دونوں گاؤں کے آدمیوں نے ... اور خوب لاٹھی چلی جس سے دو درجن کے قریب آدمی زخمی ہوگئے اور پولیس نے اس سلسلہ میں ۱۹ آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔

سندھ میں زلزلہ کی تباہ کاریاں

متعدد مقامات میں زبردست نقصان

حیدر آباد سندھ ۲ ستمبر۔ ... جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ گذشتہ ہفتہ کے دوران میں سندھ کے ہر خطہ میں زلزلہ آیا۔ جیکب آباد، شکارپور، روہڑی، سکھر، لاڑکانہ اور دیگر اضلاع میں اس کا اثر زیادہ نمایاں رہا ... عمارتوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے ...

چاٹگام میں امن و امان قائم کرنے کی سعی

مصالحتی بورڈ اور میونسپلٹی کا مشترکہ اعلان

چاٹگام ۲ ستمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ چاٹگام نے ایک نوٹس جاری کیا ہے جس کے ذریعہ عوام کو متنبہ کیا گیا ہے کہ جو شخص لوٹ مار کرتا ہوا پکڑا جائیگا اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائیگا۔ ہندو اور مسلم لیڈروں کی مجسٹریٹ کے ساتھ ایک کانفرنس ہوئی جس میں ہر ایک وارڈ میں ایک ایک مصالحتی کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ... مفصلات سے حملوں کی اطلاع موصول ہو رہی ہیں۔

چاٹگام کے پولیس انسپکٹر کو گولی سے اڑا دیا گیا

۱۶ سالہ قاتل موقعہ پر گرفتار کر لیا گیا

بازار اور سینما بند شہر میں ہیجان

چاٹگام ۳۱ اگست۔ خان بہادر احسان اللہ پولیس انسپکٹر چاٹگام کو گذشتہ شام ایک اجنبی شخص نے ریوالور کے مسلسل فائر سے ہلاک کر دیا۔ حملہ آور ایک نوجوان ہندو بتایا جاتا ہے جس کی عمر تقریباً ۱۶ سال ہے۔ خان بہادر احسان اللہ فٹ بال کا ایک میچ دیکھنے گئے تھے۔ یہ میچ ٹاؤن کلب جس سے آپ کو دلچسپی تھی اور کوہ نور ٹیم کے درمیان تھا جب میچ ختم ہوگیا اور خان بہادر دیگر اشخاص میچ جیتنے پر خوشی منا رہے تھے۔ حملہ آور اچانک آگے بڑھا اور ریوالور کے مسلسل فائر کئے۔ مسٹر صدیقی دیوان سب انسپکٹر نے فوراً حملہ آور کو گرفتار کر لیا لیکن کشمکش میں گولیوں کے زخم آئے۔ کہا جاتا ہے کہ خان بہادر کے جسم پر کئی گولیاں لگیں جن میں سے ایک دل پر بھی جا کر لگی۔

خان بہادر احسان اللہ چاٹگام میں ۱۳ سال سے سرکاری خدمات انجام دے رہے تھے۔ آپ ہی نے اسلحہ خانہ پر حملہ کے مقدمہ کی تفتیش کی نگہداشت کی تھی۔ اور بعض مفرور ملزمان کو گرفتار کرنے کے لئے کوشاں تھے۔ شہر میں اس خبر سے سنسنی پھیل رہی ہے اور سینما وغیرہ بند ہو گئے ہیں۔ متوفی کو گذشتہ سالگرہ کے موقع پر خان بہادری کا خطاب ملا تھا۔

فرقہ وارانہ تصادم کا اندیشہ

چاٹگام ۳۱ اگست۔ خان بہادر احسان اللہ انسپکٹر پولیس کے قتل کا بدلہ لینے کی غرض سے مسلمانوں کے ایک مشتعل مجمع نے قصبہ کی ہندو دوکانوں کو لوٹ مار اور آگ لگا دی۔ متعدد خونریزہ ہیں اور احاطہ عدالت میں تمام دوکانیں اور کارخانے بند ہیں۔ مسلم لیڈران قیام امن کی سعی کر رہے ہیں۔ ڈاک ملٹری پولیس کی حفاظت میں تقسیم کی جاتی ہے۔ مقتول انسپکٹر کا جنازہ فوجی طریق پر صبح نکالا گیا۔

گورنر بنگال نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ چاٹگام کو تار ارسال کیا ہے جس میں انسپکٹر کے قتل پر صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے مقتول انسپکٹر کے پسماندگان سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے۔

اٹلی کی افواج اور مجاہدین میں زبردست معرکہ

دشمن کے ۵۰ سپاہیوں کا قتل اور میدان جنگ سے فرار

اٹلی کے مقابلہ میں رئیس المجاہدین سید عمر مختار کی شاندار فتح

معزز عربی اخبار "الشوریٰ" قاہرہ کا نامہ نگار خصوصی برقہ سے اطلاع دیتا ہے کہ مجاہدین کی ایک جماعت ایک شخص کو قتل کرنے کے لئے نکلی لیکن اس شخص کا کہیں پتہ نہیں لگا۔ اٹلی کے جو سپاہی بطور نگہبان مقرر تھے ان سب کو مجاہدین نے ٹھکانے لگا دیا۔ بہت سا مال غنیمت لیکر مجاہدین کی جماعت واپس لوٹی۔ مذکور لکھتا ہے کہ زعیم اکبر سید عمر مختار اور آپ کے رفقاء ابھی تک بخیر و عافیت ہیں۔ دوسری خبر یہ ہے کہ مجاہدین کی جماعت نے ... کے قریب جو زراعت کی تھی اور جہاں کے باشندوں کو اٹلی کی حکومت نے جبراً و قہراً باہر نکال دیا تھا اس سال استقدر غلہ پیدا ہوا ہے کہ جس کا شمار نہیں ہو سکتا اور لطف یہ ہے کہ زراعت کیلئے گندم کا ایک دانہ ڈالا گیا اور نہ جو کا لیکن خدا نے بغیر کوشش کے مجاہدین کے لئے بیشمار غلہ پیدا کر دیا۔

اٹلی نے جن قبائل کو نکال باہر کیا تھا وہ سب مجاہدین کی جماعت میں شرکت کر رہے ہیں اور ہر طرف کے مظلوم و منکوب عرب مسلمان مجاہدین کے گروہ میں آ کر پناہ گزیں ہو رہے ہیں۔

"الشوریٰ" کا دوسرا طرابلسی نامہ نگار روم سے مطلع کرتا ہے کہ رئیس المجاہدین سید عمر مختار نے اپنے ایک دوست کو مندرجہ ذیل خط لکھا ہے۔

"دشمن جس وقت قبائل کو جبل الاخضر اور طبرق کی طرف دھکیل رہا تھا تو ہمیں بھی اس کی خبر لگ گئی۔ چنانچہ بئر عزیزہ کے قریب جہاں اٹلی کی فوج سے مقابلہ ہوگیا۔ ... گھنٹہ تک متواتر ایسا شدید معرکہ ہوا جس کے نتیجہ میں دشمن کو ذلت آمیز شکست کے ساتھ راہ فرار اختیار کرنی پڑی اور وہ میدان جنگ میں اپنے پچاس گھوڑے اور ۱۴ لاشیں چھوڑ کر بھاگ گیا۔ لیکن اس پر بھی مجاہدین نے ان کا تعاقب کیا یہاں تک کہ وہ حواس باختہ ہو کر شہر "برج" میں گھس گئے۔ اس معرکہ کے باعث بہت سے سرگرداں قبائل ہمارے ساتھ مل گئے۔ اس معرکہ میں اٹلی کی فوج کو جان و مال کا سخت نقصان اٹھانا پڑا اور بہت سے سپاہی ہمارے ہاتھ سے مارے گئے جن کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔" والحمد للہ!

چاٹگام میں زبردست ہنگامہ اور لوٹ مار

آتشزدگی اور قتل و غارتگری کے ہولناک مناظر

تار کاٹ ڈالے گئے مجسٹریٹ کا سر پھٹ گیا

چاٹگام یکم ستمبر۔ کل دہشت و خوف کا طوفان شہر پر چھایا رہا اور اسلحہ خانہ پر حملہ کے ہنگامہ کے دنوں سے بڑھا دیا۔ خان بہادر احسان اللہ ڈپٹی انسپکٹر پولیس کے قتل کے بعد ... [illegible]

چین میں تباہ کن سیلاب کے مفصل حالات

دس لاکھ انسان غرق اور ستر لاکھ خانماں برباد

غرق شدہ لوگوں میں ایک لاکھ مسلمان ہیں!

کلکتہ ۳۰ اگست۔ یہاں کے چینی تاجروں کے پاس چین سے جو خطوط آئے ہیں ان سے چین میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے ہولناک حالات معلوم ہوتے ہیں۔ لال بازار کے ایک تاجر حقیقت کے پاس سرکاری رپورٹ بھی آئی ہے ... [illegible]

خدائی خدمتگاروں میں پھوٹ ڈال دی گئی

ایک جدید پارٹی کا ظہور

پشاور ۳۰ اگست۔ خدائی خدمتگاروں اور افغان جرگہ کے کانگریس میں شامل ہو جانے سے ان میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے ... [illegible]

"مدیر جدید افغانستان" کے مقدمہ کا فیصلہ

ہر ایک کو ایک ایک سال قید کی سزا

لاہور ۳ اگست۔ جناب مرتضیٰ احمد خاں صاحب مدیر "جدید افغانستان" اور مولانا غلام حسن شاہ مدیر ... [illegible] ... ساتھ ہے۔

کانگریس بدستور اپنا کام کرتی رہے گی

پنڈت جواہر لال نہرو کا اعلان

الہ آباد یکم ستمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ... [illegible]

مقدمہ بم بنارس کا فیصلہ

دو ملزموں کو عبور دریائے شور کی سزا!

بنارس یکم ستمبر۔ سیشن جج بنارس نے آج بنارس بم کیس کا فیصلہ سنا دیا ہے ... [illegible]

جہاز ملتان کے گول میز ممبران لندن پہنچ گئے

لندن میں قومی حکومت کے قیام پر اختلاف

لندن ۹ اگست۔ گول میز کانفرنس کے مندوبین کا پہلا گروہ آج جہاز سے ... [illegible]

مجلس وفاقی کا اجلاس کب شروع ہوگا؟

گاندھی جی کی آمد تک اجلاس ملتوی

لندن ۳ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ مجلس وفاقی دستوری ... [illegible]

بلوچستان کے زلزلہ میں کتنے انسان تباہ ہوئے؟

خطہ یکم ستمبر۔ کراچی میں خبر ہے ... [illegible]

مجلس مقننہ رنگون کا اجلاس

رنگون ۳ اگست ... [illegible]

حجاج کے مصارف میں تخفیف

حکومت حجاز کا سرکاری اعلان

حکومت نے باخبر لوگوں کے مطالعہ اور مشورہ سے موجودہ عالمگیر مالی حالت کی خرابی اور اقتصادی کساد کا لحاظ کرتے ہوئے حاجیوں کی راحت و آسانی کے لئے ان مصارف میں جو گذشتہ سال شائع اور مطوفین کے لئے مقرر تھے کمی کر دی ہے ... [illegible]

بصرہ میں تباہ کن ہیضہ

بصرہ ۲ ستمبر۔ بصرہ میں ہیضہ کی جو وبا آج کل شروع ہوئی ہے اس سے ... [illegible]

امر تسلا

(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دہلی میں مزارات کا انہدام
انہدام اور کھدائی کا کام شروع کر دیا گیا

پردہ باغ میں شریف خواتین کی حفاظت کا انتظام
ابھی مزید انتظامات کی ضرورت ہے

جناب من تسلیم۔

خاکسار خادم اہل اسلام

میر عنایت حسین رسولنمائی

دہلی میں مسلمان لڑکیوں کی تعلیم کیلئے ایک اسلامی مدرسہ

سنہ بر لاسس

خاکسار

ناظم و ارکان انجمن اسلامیہ گرلز سکول بلیماران دہلی

خواتین دہلی اور دارالاصلاح

تختۂ جہاز پر گاندھی جی کے مشاغل
پورٹ سعید سے مولانا شوکت علی کی ہمراہی

دنیا کے ہر حصہ سے گاندھی جی کو مبارکباد اور کامیابی کے سینکڑوں برقی پیغامات موصول ہوئے ہیں۔

ایک شخص کے ہاتھوں بیوی اور بچوں کا قتل
قاتل کا عدالت میں دلچسپ بیان

میک لیگن کالج کی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات
خارج شدہ طلباء کو دوبارہ داخلہ کی اجازت

(۱) داخلہ میں جانبداری اور داخلہ کے بعد سلوک۔
(۲) طلبہ کے جو فنڈ تعلق رکھتے ہیں ان کی بدانتظامی۔
(۳) طریقہ تعلیم کی خرابی۔
(۴) سرکاری سامان اور آلات کے استعمال میں بے قاعدگیاں۔

برما کو ہندوستان سے علیحدہ نہ کیا جائے
برمی لیڈروں کا حکومت سے مطالبہ

لندن کانگریس کے الحاق کا التواء

گول میز کانفرنس کے سامنے ہندوستانی مطالبات
ہندو مسلم تصفیہ کس طرح ہو گا
بمبئی کرانیکل کے نمائندے سے گاندھی جی کی گفتگو

سوال:۔ آپ نے جب وائسرائے سے ملاقات کی تو اس سے کیا آپ کو حکومت کے رویہ میں تبدیلی کا کچھ اندازہ ہوا؟

جواب:۔ افسوس ہے کہ مجھے کوئی تبدیلی نہیں معلوم ہوئی

گول میز کانفرنس سے توقعات

سوال:۔ کیا آپ کو گول میز کانفرنس سے کچھ امید ہے؟

فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل

گرفتار شدہ مسلمان ضمانت پر رہا کر دئے گئے
حکومت کشمیر کا سرکاری اعلان

برما کی مجلس مقننہ میں گورنر کی تقریر
بغاوت کے اسباب پر اظہار خیال

چین پر قہر الٰہی کا کنٹرول
سیلاب کے باعث ایک لاکھ آدمی ڈوب گئے

اُف! کیسا بُرا موسم ہے

جدھر دیکھو

بدہضمی — جی متلانا — دست — قے — بخار — کھانسی

امرت دھارا

گھر میں رکھئے — جیب میں رکھئے

احتیاط

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بلڈنگ امرت دھارا روڈ لاہور

سناٹوجن کے استعمال سے کمزوری کو پہنچ جاتی ہے

SANATOGEN

اصلی طاقت بخش غذا

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

ہمارے قلم کا انقلاب انگیز فہرست

خدمت

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۷ دہلی

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہو گی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخرالزماں و نزول عیسیٰ علیہ السلام

پیشینگوئی کا جب احوال ہویدا ہوگا — کوئی پا جائے گا عزت کوئی رسوا ہوگا
نفر دنیا سے یقین ہے کہ فراری ہوگا — سکہ اسلام کا آفاق میں جاری ہوگا
مومنو پر کرم حضرت باری ہوگا — سور قہر اک کا فر و ناری ہوگا

سرمہ ممیرہ

خضاب الاحسن یا جوہر شباب

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی اودھ

بہلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی

ننٹ بہراپن

سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کر سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

خاص مجربات
روغن کنٹھ مالا۔ معجون کنٹھ مالا۔ روغن داد۔ طلاء شباب۔ دوائے مسان۔ سفوف پھکری۔ سرمہ نورالعین۔ سفوف جریان۔ حب ممسک۔ دوائے برص

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل لال چاہ دہلی

جہاز روانہ ہو چکے

سفید بال سات دن میں کالا

نیر مہرشی اوشدھالیہ دربھنگہ بہار

سگنل ڈاؤن ہو گیا

طبی دنیا میں قابل قدر اضافہ

تار کا پتہ «الجمعیۃ» دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع کیا جاتا ہے
نرخنامہ اشتہارات

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳
قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کیلئے

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری
معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ — دہلی یوم چہارشنبہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۹ ستمبر ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۸

معاصرین کے افکار و آراء

ملاپ کا مشورہ (مدینہ)

معاصر ملاپ اور بعض دوسرے ہندو اخبارات نے ہندوؤں کو یہ مشورہ دینا شروع کیا ہے کہ وہ کشمیری مسلمانوں کے تیار کئے ہوئے گرم کپڑے کا مقاطعہ کریں۔ ابتداءً جب یہ تجویز ان کے ذہن میں آئی تو قطعاً اور خالصاً فرقہ وارانہ صورت میں تھی لیکن ایک ہوشیار قوم کی طرح انہوں نے اس کا رُخ جھٹ سودیشی کی طرف پھیر دیا ہے۔ اور یہ کہنا شروع کیا ہے کہ کشمیر کا گرم اور ریشمی مال غیر ملکی ریشم اور اون سوت سے تیار ہوتا ہے لہٰذا اس کا مقاطعہ اسی طرح کرنا چاہئے جس طرح غیر ملکی اشیاء کے مال کا بائیکاٹ کیا جا چکا ہے۔ اس سلسلے میں یہ الزام بھی لگایا گیا ہے کہ کشمیری شرارت پسند مسلمان ہندوؤں کا مقاطعہ کرکے ان پر عرصۂ حیات تنگ کر رہے ہیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہمارے برادران وطن اپنے رستے میں خود کانٹے بو رہے ہیں۔ اور ایک بالکل سیاسی اور انسانی مفاد کی تحریک کو فرقہ وارانہ رنگ دیکر ہندو مسلم اتحاد کے تخیل کو پامال کر رہے ہیں۔

جہاں تک ہندوؤں کا تعلق ہے انہیں اپنے طرز عمل کے تعین کا حق ہے اور ہمیں ان سے کوئی شکایت نہیں۔ اور نہ ہم ان کی بدتمیزیوں کے باعث اپنے اصول و طینت سے گر سکتے ہیں۔ لیکن ہم مسلمانوں سے دریافت کرتے ہیں کہ اگر ہندوؤں نے کشمیری مسلمانوں کے مال کا مقاطعہ کیا تو کیا آپ اس مال کی پذیرائی کے لئے آمادہ و تیار نہیں ہوں گے اور کیا اس موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے سودیشی گرم مال کا تجارت پر قابض ہونے کی سعی نہیں کریں گے۔ برادران اسلام ہند کو یہ اس متعصبانہ روش کو خداداد موقعہ سمجھنا چاہئے اگر ہندو اس مال کا مقاطعہ کریں یا نہ کریں تم اس کی تجارت کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کرو۔ ہندو اگر اس تجارت سے محروم ہونا چاہتے ہیں تو ان کو حق ہے لیکن تمہارا فرض ہے کہ موسم سرما میں تمام ولایتی اور بدیسی گرم کپڑوں کو چھوڑ کر صرف کشمیر کے دستے اور پٹو استعمال میں لاؤ۔ مسلمان تاجران پارچہ اس موقعہ پر اہل کشمیر کی اور خود اپنی بہترین خدمت کر سکتے ہیں۔ اور اس شہر میں سے بہترین خبر پیدا کر سکتے ہیں ملاپ وغیرہ کی دھمکی کا بہترین جواب عمل ہے۔ اس سے دو فائدے ہیں مسلمانوں کی تجارت و صنعت کی امداد اور مسلمانوں میں تجارت پارچہ کا فروغ اور سودیشی کی ترویج۔ کشمیری صناعوں سے درخواست ہے کہ وہ بدیشی سوت کا استعمال ترک کردیں اور ان مسلمانان ہند پر احسان کریں جو سودیشی کو بدیشی پر ترجیح دے چکے ہیں۔

جدید وزیر ہند کا بیان (ہند)

نئے وزیر ہند سر سیموئل ہور نے وزارت ہند کا قلمدان اپنے ہاتھ میں لینے کے بعد ایک بیان شائع کیا ہے جس میں حسب دستور ہندوستان کے ساتھ اپنی گہری دلچسپی، ہمدردی، دوستی جتائی ہے۔ کوئی وجہ نہیں کہ ہم موصوف کے دعووں کی سچائی پر شبہ کریں۔ لیکن مصیبت تو یہ ہے کہ انگریز مدبروں اور حاکموں کے خیال میں ہندوستان کی دوستی و ہمدردی کا جو مفہوم ہے بعینہ وہی ہندوستانیوں کے خیال میں دشمنی و بدخواہی کا مفہوم ہے۔ مثلاً خود موجودہ وزیر ہند ہی کو دیکھو۔ آپ بارہا صاف لفظوں میں اعلان کر چکے ہیں کہ ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی میں برطانیہ کے مجوزہ تحفظات (سیف گارڈس) کا باقی رکھنا، ہندوستان کی دوستی ہے۔ مگر خود ہندوستانیوں کا دعویٰ ہے کہ یہ تحفظات، ہندوستان کے حق میں مہلک ہونگے، اس لئے ان پر زور دینا دشمنی ہے۔ یا مثلاً موصوف نے اپنے تازہ بیان میں فرمایا ہے کہ:

"برطانیہ اور ہندوستان کا سب سے زیادہ سچا دوست وہ ہے جو مشکلات کو واقعات کی عینک سے اس لئے دیکھتا ہے کہ ان پر غلبہ حاصل کرے۔ اور یہ کہ سنجیدہ و نازک سیاسی مسائل کے حل کے لئے دور از کار خیالات اور بلند جملے ناکافی ہیں۔"

ٹھیک یہی خیال ہر صاحب الرائے ہندوستانی کا بھی ہے مگر اس خیال میں بھی انگریزی اور ہندوستانی نقطۂ نظر یکساں نہیں بلکہ متضاد واقع ہوا ہے۔ وزیر ہند صاحب اور ان کے ہم مشرب انگریز اس طرح کے الفاظ بولکر یہ مطلب لیتے ہیں کہ ہندوستان آزادی کی صلاحیت نہیں رکھتا، لہٰذا اُسے اس حقیقت و واقعہ سے چشم پوشی کے بغیر برطانیہ کی سیادت و برتری پر مطمئن رہنا چاہئے۔ لیکن ہندوستانی مدبر ٹھیک ان ہی الفاظ سے یہ مطلب نکالتے ہیں کہ برطانیہ کو آپ آنکھیں کھولکر حقیقت واقعہ دیکھ لینی چاہئے۔ یعنی اُسے معلوم ہونا چاہئے کہ ہندوستان اب اس کی دُم چھلا بنا نہیں رہ سکتا، بلکہ آزاد ہونا چاہتا ہے! انگریزی اور ہندوستانی نقطہائے نظر کے اس شدید اختلاف کی موجودگی میں ہم حیران ہیں کہ وزیر ہند کے تازہ بیان کی تائید کریں یا مخالفت۔

سی پی کونسل میں ایک مسلمان صدر (سرفراز)

۲۶ اگست کو صوبہ جات متوسط کی مجلس قانون ساز کی صدارت کا انتخاب تھا جس میں مسٹر ایس ڈبلیو اے رضوی جمہوریت پسند جماعت کی طرف سے اور مسٹر دوانی ایم کیل، قوم پرور جماعت کی طرف سے اس انتخاب صدارت کے لئے کھڑے ہوئے تھے چنانچہ اول الذکر ۴۴ ووٹوں کے مقابلہ میں ۲۵ رائوں سے کامیاب ہوگئے۔ صوبہ متوسط ایک ایسا صوبہ ہے جس میں مسلمانوں کی تعداد ۴ فیصدی ہے اور ان کی حیثیت آٹے میں نمک سے زیادہ نہیں ہے لیکن اس پر بھی امسال ایک مسلمان کا انتخاب بہ حیثیت صدر عمل میں آگیا اور مسٹر رضوی مجلس قانون ساز کے سب سے پہلے صدر ہوگئے۔ ایک مسلمان کا اس انتخاب میں ایسے زمانہ میں کامیاب ہونا ہے جبکہ فرقہ وارانہ ذہنیت کے سمندر میں سرفلک موجیں اُٹھ رہی ہیں ملک میں ہر چہار طرف فرقہ پرستی کا دور دورہ نظر آتا ہے اور جداگانہ انتخاب کی وجہ سے ہندو مسلمانوں میں رواداری اور اعتماد و اعتبار کی فضا اس قدر مکدر ہو چکی ہے کہ اس کی موجودگی میں کسی ایسے صوبہ میں جہاں مسلمان بہت بڑی اقلیت میں ہوں ایک مسلمان کا اس طرح انتخاب میں کامیاب ہو جانا سخت حیرت انگیز ہے۔ اگر ملک میں مشترکہ انتخاب رائج ہوتا تو اس طرح کسی مسلمان کا کامیاب ہونا تعجب خیز نہ تھا۔ اسی ایک واقعہ سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ جب جداگانہ انتخاب کے دور میں مجلس قانون ساز کی صدارت میں ایک ایسے صوبہ میں جہاں مسلمان تین فیصدی ہیں، ایک مسلمان کو کامیابی ہو سکتی ہے تو مشترکہ انتخاب کے زمانہ میں تو بدرجہا اولیٰ کامیابی ہوسکے گی اور مسلمانوں کے حقوق اس وجہ سے پامال نہ ہوسکیں گے کہ وہ اس مذہب و عقیدہ کے پیرو نہیں ہیں جس کی پیرو اس ملک کی اکثریت ہے۔ صوبہ متوسط میں ابھی تک کونسل کا صدر کوئی مسلمان نہیں ہوا تھا مسٹر رضوی ہی ایسے مسلمان ہیں جنہیں سب سے پہلے یہ شرف حاصل ہوا ہے۔ مشترکہ انتخاب کے رواج کے بعد ایسی شاذ و نادر مثالیں عام ہو جائیں گی اور وہ حیرت انگیز نہ رہیں گی۔

جمعیۃ علماء ہند اور مسلمانان ہند (مدینہ)

ہم ایک سے زائد مرتبہ جمعیۃ علمائے ہند کی امداد و اعانت کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلا چکے ہیں لیکن ہمیں یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ مسلمانان ہند بار بار کی اپیلوں کے باوجود بھی اس طرح خاموش ہیں گویا اس سلسلہ میں خدا اور رسول، مذہب و اخلاق کی طرف سے اُن پر کوئی فرض عائد ہی نہیں ہوتا۔ مانا کہ آج کل اقتصادی حالت خراب ہے، لیکن کیا اسی حالت میں مسلمانوں میں وہ تمام فضول خرچیاں نہیں جاری ہیں جن کا تعلق معمولی طور پر بھی قومی فلاح سے نہیں ہے۔ بہر کیف صرف مسلمانوں کا ایک ہی ادارہ ایسا ہے جس کے لئے مسلمانوں کی جیبوں میں پیسہ نہیں ہے اور پھر وہ ادارہ بھی کیسا جس نے مسلمانوں کے لئے مسلمانوں کے حقوق و مفاد کیلئے مسلمانوں کی تعلیم کے لئے مسلمانوں کی تہذیب اخلاق اور سلامتی ایمان کے لئے، قربانی و ایثار کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ تحریک خلافت شروع ہوئی تو علماء نے جیلوں کو معمور کیا، شدھی کا فتنہ کھڑا ہوا تو جمعیۃ علماء کے مبلغ گاؤں گاؤں تبلیغ کا علم لئے پھرے۔ نہرو رپورٹ شائع ہوئی تو جمعیۃ علماء نے سب سے پہلے تنقیدی رپورٹ شائع کی۔ مسلم حقوق کے تحفظ کا آوازہ بلند کیا اور جب قربانیوں کا وقت آیا تو اس وقت بھی جمعیۃ علماء ہی کے ایثار پیشہ ارکان امروہہ میں جمع ہوئے اور مسلمانوں کی سرفروشانہ قیادت کے لئے میدان میں نکل کھڑے ہوئے۔ علماء کی تو یہ حالت ہے کہ وہ مشکل سے مشکل موقع پر مسلمانوں اور صرف مسلمانوں کے لئے مصائب کو لبیک کہہ چکے ہیں اور آئندہ کہنے کے لئے تیار لیکن عام مسلمان ہیں کہ ان کا روپیہ تھیٹروں میں ضائع ہو سکتا ہے، سینما کی نذر ہو سکتا ہے، احباب کی مجلسوں کی رونق بن سکتا ہے اور دنیا کی تمام خرافات کے لئے جیب سے باہر آ سکتا ہے لیکن اگر نہیں آ سکتا تو صرف جمعیۃ علماء ہند کی امداد کے لئے۔

مسلمانو! یاد رکھو کوئی قوم اس طرح اپنے حقیقی شرف کو حاصل نہیں کر سکتی اور نہ اُن کے جماعتی مقاصد پورے ہو سکتے ہیں اور نہ وہ اپنی ہمعصر قوموں میں سربلند اور باوقار ہو سکتی ہے۔ "جمعیۃ علمائے ہند" ہی ایک ایسا ادارہ ہے جو تمہارے دینی مفاد کے لئے سرگرم کار اور دنیاوی حقوق کے لئے آمادۂ عمل ہے۔ اگر وہی تمہاری تغافل کیشی کی نذر ہوگیا تو یاد رکھو تم ہندوؤں کے برابر تو کیا حقوق حاصل کروگے تمہاری جماعتی ہستی کی بقا بھی مشکل ہو جائے گی۔

چین میں اسلام کس طرح پھیلا

(ڈاکٹر مصطفیٰ رئیس بلدیہ کانسو کے قلم سے)

مسلمانوں کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ چین میں اسلام اور مسلمانوں کی حالت نہایت اچھی ہے۔ خاص کر علاقہ "کانسو" کے چینی مسلمانوں کی حالت نہایت بہتر ہے۔ اگر مبلغین چین اور جاپان میں شریعت اسلامیہ کی تبلیغ کریں تو ان ممالک میں اسلام بآسانی پھیل جائے۔ ان مقامات میں اشاعت اور تبلیغ کا بہت اچھا موقع ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج غیر معمولی تعداد میں وہاں فرزندان توحید موجود ہیں۔ حالانکہ بہت کم لوگ اس سے واقف ہیں۔

چین میں اشاعت اسلام کے متعلق تین نظریئے بیان کئے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ مشہور نظریہ سیفنو پورٹ کا ہے۔ یہ ایک تاریخی بورڈ ہے جس پر چینی زبان میں اشاعت اسلام کی ابتداء بتائی گئی ہے۔ اس میں لکھا ہوا ہے کہ ساتویں صدی میلادی میں اشاعت اسلام کی ابتداء چین میں ہوئی۔ (ساتویں صدی میلادی جو تخمینی برس کندہ ہے وہ چینی ہے۔ اور ناظرین کیلئے اس کا سمجھنا سخت دشوار ہے) مذکورہ بالا سال میں اشاعت اسلام کی چین کے جنوبی حصہ میں ابتداء ہوئی جس کی رفتار بعد میں سست ہوگئی لیکن پھر تمام ساحلی علاقوں میں پھیل گئی (در شنگھائی تک پہنچ گئی)۔ جب کثیر تعداد چینیوں نے اسلام قبول کرلیا تو شاہ چین کے بڑے بیٹے نے انجنیروں کو بلایا اور عظیم الشان مسجد بنوائی گئی۔ اس مسجد کی تعمیر سال میں ہوئی۔ اس واقعہ کی یاد کے واسطے یہ تختی آویزاں کی گئی ہے۔

چین میں تبلیغ کی ابتداء

ایک مسلمان چینی مورخ لکھتا ہے کہ شاہ چین نے ایک وفد کو عرب بھیجا۔ جب وہ واپس آیا تو ان کے ساتھ ایک شخص وقاص نامی تشریف لائے اور بڑی دیر تک شاہ چین سے گفتگو کرتے رہے بادشاہ نے ان کی بڑی تعظیم و تکریم کی۔ اس کے بعد شاہی حکم سے ایک مسجد تعمیر کی گئی۔ حضرت وقاص جزیرہ عرب کی طرف تشریف لے گئے۔ تقریباً ۲۰ سال بعد بادشاہ چین خود حلقہ بگوش اسلام ہوگیا، اور دوسرا وفد مکہ مکرمہ روانہ کیا جو واپسی پر ایک تعداد حفاظ قرآن اور اوقافین کی ان کے ساتھ آئی اور چین میں اشاعت اسلام کا سلسلہ جاری ہوگیا۔

اس سلسلہ میں ایک عجیب اور حیرت انگیز روایت اسلام کی اشاعت کے متعلق بیان کی جاتی ہے۔ اور میرے نزدیک وہ زیادہ قابل اعتبار ہے۔ یوشی لین اپنی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ چھٹے سال میں آسمان پر ایک عجیب و غریب ستارا نمودار ہوا۔ اس وقت شاہ چین کا پایۂ تخت "کان کائی ہانگ" میں تھا۔ فرمانروائے چین نے بڑے بڑے نجومیوں کو بلایا اور اس عجیب و غریب ستارہ کے متعلق سوال کیا۔ نجومیوں نے کہا کہ اس ستارہ کا ظہور اس بات کی دلیل ہے کہ مغرب میں کوئی نہایت عظیم الشان شخص ظاہر ہوا ہے۔ بادشاہ چین نے اپنے ایک پیغامبر کو تحقیق حال کے لئے مکہ مکرمہ روانہ کیا۔ اس نے وہاں پہنچ کر حضور سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی اور بارگاہ رسالت میں درخواست کی کہ وہ اس کے ساتھ چین تشریف لے چلیں لیکن انہوں نے دعوت قبول نہ فرمائی۔ اپنی جگہ پر اپنے ماموں زاد بھائی اور دیگر اصحاب کو ایلچی کے ساتھ روانہ کیا۔

کانٹن میں سب سے پہلی مسجد

تیسرا نظریہ یہ ہے کہ نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ ہی میں باشندگان چین اسلام کے نام سے مانوس ہو گئے تھے۔ کانٹن میں ایک مسجد ہے جس کا نام "ہالی جنگش" (یعنی مسجد یادگاری) ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس مسجد کی تعمیر اس شخص نے کی ہے جس نے سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چین بھیجا۔ مسجد کے قریب ہی اس صحابی پیغمبر کی قبر بھی موجود ہے جو زیارتگاہ عوام و خواص ہے۔ کتب تواریخ سے پتہ چلتا ہے کہ جو مسلمان چین میں گئے انہوں نے وہیں بود و باش اختیار کرلی۔ اور چینی عورتوں سے شادی کرلی۔ اسی طرح داعیان اسلام چین ہی میں سکونت پذیر ہوگئے۔ کہا جاتا ہے کہ خلیفۃ المسلمین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ حکومت میں ایک سفیر بھی چین میں بھیجا۔

ایک سیاح کے چشم دید حالات

حال ہی میں سید عبد العزیز جلبی نے چین کی سیاحت کے بعد وہاں کے مختصر حالات عربی جرائد میں شائع کئے ہیں وہ ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ:

جاپان کی سیاحت کے بعد موتشی، بندرگاہ سے (جو جاپان کا ایک عظیم بندرگاہ ہے) جاپان سے "تنزن" کی طرف روانہ ہوا چونکہ ہوا ناموافق تھی اور دریا میں طغیانی تھی اس لئے ہم "لنش" میں اُتر گئے اور ریل پر سوار ہو کر "تنکو" اور وہاں سے "تنزن" پہنچے۔ حالانکہ جہاز بھی وہیں چلا جاتا لیکن ناموافق ہوا کی وجہ سے مسافروں کو تاکر کر نظر انداز ہو گیا۔ جب ہم "تنزن" پہنچے تو وہاں سخت سردی تھی اور دریافت سے معلوم ہوا کہ اب تک دریا میں تلاطم برپا ہے۔ بارش بھی ہوئی تھی اس لئے "تنزن" پہنچ کر ہم نے بہت زیادہ سردی محسوس کی۔ فوراً ہی میں نے بازار جاکر گرم کپڑا خریدا۔ اسکے بعد نماز پڑھنے کی غرض سے مسجد کی تلاش میں نکلا اور بڑی حیرت ہوئی کہ موٹر ڈرائیور، پولیس اور ہوٹل والے کوئی واقف نہیں کہ "مسجد" کس چیز کا نام ہے بالاخر بڑی جستجو کے بعد بوقت تمام مسجد میں پہنچا اور ظہر کی نماز باجماعت ادا کی۔

شہر تنزن کے حالات

مسجد میں جب پہنچا تو نماز ہو چکی تھی۔ ساری مسجد نمازیوں سے بھری ہوئی تھی "تنزن" میں مختلف قبائل آباد ہیں اور ہر ایک کی مستقل حکومت اور مستقل انتظامات ہیں۔ مجھے حیرت و استعجاب کی کوئی انتہا نہیں رہی جب میں نے وہاں یہ دیکھا کہ ایک شخص بھی انگریزی سے واقف نہیں۔ مجھے چینی زبان نہ آتی تھی جس سے تبادلۂ خیالات میں بڑی دقت محسوس ہوتی تھی۔ ہاں بہت سے چینی عربی دان ملے لیکن وہ گفتگو نہ کر سکتے تھے اس لئے میں حتی الامکان سلیس عربی زبان میں سوال کرتا تھا اور وہ اس کا عربی ہی زبان میں لکھ کر جواب دیتے تھے۔

"تنزن" چین کے علاقہ میں واقع ہے۔ میرا خیال تھا کہ وہاں مسلمانوں کی بہت زیادہ تعداد ہوگی۔ لیکن خلاف امید بہت کم تعداد نظر آئی۔ دریافت سے معلوم ہوا کہ علاقہ شمالی میں مسلمان اقلیت میں ہیں۔ ہاں البتہ علاقہ جنوبی میں مسلمان اکثریت میں ہیں۔ علاقہ شمالی میں ہوٹلوں پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ تختیوں پر لکھ کر آویزاں کر دیا گیا ہے۔ جن ہوٹلوں پر یہ تختی آویزاں نہیں ہوتی چینی مسلمان اس میں داخل نہیں ہوتے۔

چین کی مسلم خواتین اور پردہ

چین کی مسلم خواتین اور مصر و ہندوستان کی خواتین مختلف مقامات پر بلا پردہ نظر آتی ہیں۔ یہاں کی مسلم خواتین سارے کاروبار میں مردوں کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ چین کے بعض مسلمان پانچ اور چار سے زیادہ شادیاں کرتے ہیں۔ اور ان کے لئے دو کانیں کھول دیتے ہیں۔ یہ عورتیں دوکانوں پر سامان بیچتی ہیں۔ جو کچھ بکری ہوتی ہے وہ شام کو جاکر وصول کر لیتے ہیں۔

بعض لوگ عربی زبان کے ماہر ہیں۔ مختلف کتابوں کا ترجمہ عربی زبان میں موجود ہے۔ علامہ رحمت اللہ ہندی کی کتاب "اظہار الحق" کا عربی ترجمہ میں نے وہاں دیکھا۔ ان کو اگر کسی کتاب کی ضرورت پیش آئے تو وہ مصر یا آستانہ سے نہیں منگاتے بلکہ اس کا عکس لیکر چھاپ لیتے ہیں علماء پڑھتے ہیں۔ وہ اگرچہ عربی زبان کا تلفظ صحیح ادا نہیں کر سکتے۔ لیکن وہ اس کے بہت زیادہ شوقین نظر آتے ہیں۔

"تنزن" میں چونکہ مسلمان اقلیت میں ہیں اسلئے بہت کم طلباء نظر آتے ہیں۔ مجھے موقعہ ملا تو انشاء اللہ چین کے جنوبی علاقہ کا دورہ کروں گا اور وہاں کے مسلمانوں کے حالات قلمبند کر کے بھیجوں گا۔ یہ چین کے شمالی علاقہ کے حالات ہیں۔ جاپان میں مجھے مسلمان نہیں ملے۔ اسلئے وہاں ابتک اسلام کی اشاعت نہیں ہوئی "ٹیگیل" میں تھوڑے سے مسلمان آباد ہیں لیکن مسیحی مبلغین ریشہ دوانیوں میں مصروف ہیں کہ انکو کس

"اکسیر معدہ" قیمت ایک روپیہ ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیر دوا ہے۔ از مجربات حکیم محمود خان اعظم (پٹیالہ) "ہندوستانی دواخانہ دہلی"۔ (ہی اکسیری فہرست مفت) ہا

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا — آزمودہ حضرت —
اگر آپکا بال پکنے لگا ہے تو ہمیشہ کی ہیئر ڈائی تیل سے کالا ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ و زیادہ ہر کل سفید بالوں کے لئے "امرت جوان" ... منیجر ہیر ریلیف اسٹور ... کمپنی ممبری در بھنگہ

اکسیری منجن!

یہ منجن بہت سے تجربات اور اخراجات کے بعد تیار کیا گیا ہے اس کے استعمال سے تمام امراض اسنان مثلاً درد دانت دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کا زرد یا سیاہ ہو جانا دانتوں سے خون آنا دانتوں کا ٹوٹنا۔ مسوڑھوں کا پھولنا گوشت خوردہ ٹھنڈا گرم لگنا یا ہلنا وغیرہ تمام امراض لگنے ہیں دور ہو جاتے ہیں ہلتے دانت بھی پتھر کی طرح جم جاتے ہیں دانت رنگ میں مثل موتیوں کے سفید آبدار ہو جاتے ہیں قیمت فی شیشی ... تین شیشی ... محصول ڈاک ہر صورت، علاوہ ملنے کا پتہ
محمد عبد العزیز خان تاجر کتب لوہا بازار بھوپال

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے
منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
حلقہ راجا مسجد دہلی

حالات دیہات اور سابق مشیر ریاست ضرغام الدولہ خان کا مدعا

... منیجر دواخانہ حسن القربا محلہ شاہ نظر دیوان راولپنڈی شہر

سنون محبوب

دانتوں کے جملہ امراض میں مفید ثابت ہو چکا ہے سینکڑوں سارٹیفکیٹ موجود ہیں ... وہاں سے خریدیے یا براہ راست ہم سے منگائیے۔ ایجنٹوں کے لئے خاص رعایت ہے ... کمیشن دیا جائے گا
پتہ منیجر احمدیہ ایجنسی پہاڑی املی دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائیں ہیں ایک کا نام دوزخ کا کھٹکا ہے اس میں وہ احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلاکر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے۔ مکمل کتاب احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد ... دوسری کتاب کا نام جنت کی کنجی ہے اور اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد ... کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ...
... دونوں جلدیں دیجائیں گی۔ ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علیہ بازار بلیماران دہلی

ہفتہ وار پیغام سرحد

صوبہ سرحد ہر طرح کے مصائب کی آماجگاہ ہے ... ایک عالم کو ... صوبہ سرحد سے خصوصاً اور عام مسلمانوں سے ... اس کی اشاعت بڑھاکر اپنی اسلامی قومی اور ملکی آواز کو مضبوط بنائیں۔ چندہ سالانہ ...
منیجر پیغام سرحد ہری پور ہزارہ صوبہ سرحد

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چھاپی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے (دعہ) علاوہ محصولڈاک ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معریٰ

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب، زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زرین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے۔ ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمہ بلا جلد، مجلد پارچہ عیہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (دعا)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اپنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ عا/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہر

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

اخبارات کی آزادی پر حکومت کا حملہ

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک جدید مسودۂ قانون

اسمبلی کے اجلاس میں اخبارات کا گلا گھونٹنے کے لئے ایک مسودۂ قانون پیش زیر بحث لایا جا رہا ہے۔ اور حکومت کی جو تمنا دہلی میں پوری نہ ہو سکی تھی اسے شملہ میں پورا کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ یہ مسودۂ قانون اس پریس آرڈیننس کے مطابق ...

البہاحریہ بالخصوص طور پر اخبارات کے خلاف سرکاری حکام کو دیا جائے گا یقیناً اس کا استعمال جائز و ناجائز طریقہ پر ہوگا اور اس کی حدود متعین کرنا قطعاً غیر ممکن ہو جائے گا۔ ...

حوادث و احکام

استفتاء — کتاب الطلاق مع جواب

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین کہ ہندہ عمرہ (۳۵) سالہ زید کی بیاہتا بیوی تھی جو بائیس سال تک اپنے شوہر زید کی طرح طرح کے آزار دستی و لسانی سہتی رہی۔ آخر مظالم سے تنگ آ کر اپنی خالہ کے گھر جا کر رہ گئی مگر اس کے خاوند (مظہر) زید نے قاضی کی عدالت میں طلب زوجہ کا دعویٰ کیا اور قاضی کی عدالت میں طلب زوجہ کا دعویٰ کیا۔ اللہ قاضی نے بلا سماعت عذرات مسماۃ ہندہ کو اس کے شوہر زید سے نیک چلنی کی ضمانت لیکر ہندہ کو زید کے حوالے کر دینا چاہا۔ بالآخر تنگ آ کر ہندہ مرتد ہو گئی تاکہ نکاح فسخ ہو جائے ...

غلیورہ کالج کے متعلق پھر علمی جدوجہد کا آغاز ہونے والا ہے اور جس مرض کا علاج کرنے کے لئے کمیٹی کا تقرر ہوا تھا وہ ہنوز موجود ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایسی حالت میں کمیٹی کے اراکین کو چاہئے کہ وہ فوراً حکومت سے اپنی رپورٹ کی اشاعت کا مطالبہ کریں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ انہوں نے کیا تحقیقات کی تھی اور حکومت نے اس پر کیا کارروائی کی۔ اگر حکومت نے فی الحقیقت غلیورہ کالج کے معاملہ میں پرنسپل ... کی بے جا حمایت برتی ہوئی ہے تو پھر مجبوراً مسلمانان لاہور کو اپنا مطالبہ تسلیم کرانے کے سلسلہ کوئی مؤثر کارروائی کرنی پڑے گی۔

مجلس احرار کی پہلی فتح

مجلس احرار اسلام پنجاب کا جو وفد مولوی مظہر علی اظہر کے زیر قیادت سیالکوٹ کی سرحد سے کشمیر کے اندر داخل ہوا تھا اسے مہاراجہ نے حیلاً اور سرینگر جانے کی اجازت دے کر یقیناً اپنی مآل اندیشی کا ثبوت بہم پہنچایا ہے اور اگر مہاراجہ کے اس حکم کو ان کی آئندہ پالیسی کا آئینہ دار سمجھا جا سکتا ہے تو ہم خیال کرتے ہیں کہ حالات رو باصلاح ہو چکے ہیں ...

ایجنٹ اسپ کمیٹی

اکولہ کی کانفرنس

دہلی میونسپل کمیٹی

مغلپورہ کالج کا قضیہ

انقلابی تحریکات

حکومت اور پریس

ہوشیار باش

بلوچستان میں ہولناک زلزلہ کی تباہ کاریاں

ہزارہا آدمی بے خانماں ہو گئے

سینکڑوں کی جانیں ضائع ہوئیں اور بے شمار زخمی تڑپ رہے ہیں

(اسٹیٹسمین کے نامہ نگار خصوصی کے بیانات)

(گذشتہ سے پیوستہ)

تمام رات سخت شور و غل جاری رہا۔ جو لوگ امدادی کام کرتے رہے تھے وہ بالکل تھک گئے۔ اور تھکنے کے بعد انہوں نے ریلوے انسٹی ٹیوٹ کے اس میدان میں آرام کی جستجو کی جو ٹینس کھیلنے کے واسطے مخصوص کر دیا گیا تھا لیکن آرام کی جستجو فضول تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ایک تڑپتی ہوئی مچھلی کی پیٹھ پر لیٹے ہوئے ہیں۔ اور ہر لمحہ میں پہاڑی چٹانوں کے گرنے سے نہایت مہیب شور سنائی دیتا تھا ...

اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر بہت سے زخمی بغیر کسی قسم کی طبی امداد کے بے آب و دانہ پڑے ہوئے تھے۔

یہاں پر جو تباہی ہوئی ہے وہ بہت خوفناک ہے۔ ریلوے لائن ٹوٹ کر زمین کے نیچے دب گئی ہے اور پل غیر محفوظ ہیں۔ راستے کے پیچھے ایک جماعت نے ... بہت دور تک ...

لرزہ بر اندام کر دینے والا حادثہ

خوفناک منظر

ہوائی جہازوں کی خبر رسانی

راستے کی حالت

اسٹیشن کی بربادی

حالات اور بھی زیادہ خوفناک ہیں

مسئلہ کشمیر اور قادیانی فتنہ

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کے ارشادات گرامی

مظلوم مسلمانان کشمیر کی امداد و اعانت ان سے ہمدردی و یگانگت صدر جمعیۃ ہی اہم ترین وظیفہ ... ہے۔

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

عدن میں ایک پُر لطف مجلس

برطانوی مندوب کو ایک عرب شیخ کا دندان شکن جواب

ہم بھوک سے تنگ آ کر لڑتے ہیں مگر تم غریبوں کا خون چوستے ہو

جریدہ "الشعب" کے ایک نامہ نگار نے عربی اور انگریزی قضیہ کے متعلق ایک عجیب اور دلچسپ مذاکرہ کا تذکرہ کیا ہے جس کا تعلق مرحوم شیخ عودہ ابو تایہ سے ہے جو حویطات کے امیر تھے۔ مراسلہ نگار لکھتا ہے کہ ۱۹۲۳ء کے اواخر میں امیر عبداللہ سے عمان میں میری ملاقات ہوئی۔ امیر عبداللہ نے دوران گفتگو میں ذیل کا واقعہ بیان کیا ...

عمان میں سے ایک شخص "جبلی" نے یورپ کے فرمانرواؤں کے پاس ایک مکتوب ارسال کیا تھا جس میں صاف یہ لکھا تھا کہ مغرب اقصیٰ میں جو سلطانی ظہیر شائع ہوا ہے وہ ان عہود و مواثیق کے خلاف ہے جو فرانس نے مغرب کے ساتھ کئے تھے۔ اتفاق سے یہ مکتوب فرانسیسی حکام کے ہاتھ لگ گیا۔ انہوں نے "جبلی" کو چوروں اور ڈاکوؤں کی طرح گرفتار کر کے قید خانہ میں ڈال دیا اور محکمہ ... نے اس کو دو سال کی سزا دے دی۔

جمعیۃ حقوق الانسان کی فرض شناسی

اٹلی کی شرمناک حرکات پر زبردست احتجاج

مصطفےٰ کمال پاشا کی ایک تقریر پر عربوں کا غصہ

معاہدۂ لوزان کے بعد امت عربیہ کا نام بھی نہیں لیا جاتا!

ملک فیصل جب انقرہ (انگورہ) پہنچے تو ان کے اعزاز میں ایک جلسہ کیا گیا جس میں غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے ایک زبردست تقریر کی۔ اس تقریر پر عربی اخبارات نے سخت مضامین لکھے ہیں اور غازی موصوف پر اعتراضات کئے ہیں ...

جمہوریہ فرانس کے ادعائے حریت کی حقیقت

مغرب اقصیٰ میں عربی جرائد کے پڑھنے والوں کو سزا

فرانس، جمہوریہ اسپین کو عربوں کے خلاف بھڑکا رہا ہے

اگر مسلمانوں کے مطالبات کا تصفیہ پہلے نہ ہوا تو کانفرنس کا مقاطعہ کر دیا جائے

سر آغا خاں کے مشورہ سے مسلم مندوبین کا نیا اقدام

لندن ۵ ستمبر۔ مسلمان مندوبین کانفرنس پیرس میں ہز ہائی نس آغا خاں کے ہاں ٹھہر گئے تھے۔ وہاں ان لوگوں نے آپس میں مشورہ کیا اور اس کے بعد ڈاکٹر شفاعت احمد خاں جو کانفرنس کے رکن ہونے کے علاوہ مسلمانوں کے خیالات کے پروپیگنڈے کے بھی ذمہ دار ہیں کل لندن آ گئے۔ انہوں نے ابھی تک تو کوئی باضابطہ بیان نہیں دیا ہے تاہم ایک غیر مصدقہ بیان سے معلوم ہوا ہے کہ مسلم مندوبین نے یہ طے کر دیا ہے کہ اگر اقلیت والی کمیٹی کا اجلاس فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے اجلاس سے پہلے نہ ہوا اور مسلمانوں کے مطالبات کا تصفیہ پہلے نہ کر دیا جائے۔ تو گول میز کانفرنس کا مقاطعہ کر دیا جائے۔ ان کے اس فیصلہ کی باضابطہ اطلاع متعلقہ عمال حکومت کو دے دی گئی۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ وزارت برطانیہ کو اس خبر سے کسی قدر تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ اور وہ اس فکر میں ہے کہ اسے کسی طرح جلد طے کرے۔

کشمیر کو مجلس احرار کی زیر قیادت جتھوں کی روانگی

وزیر اعظم نے داخلہ کی اجازت دیدی

ہمارا مقصد سری نگر کے فساد کی تحقیقات ہے

جموں ۴ ستمبر۔ جماعت احرار اسلام کا پہلا جتھا جو انہوں نے کشمیر میں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کی مہم سر کرنے کے لئے اپنے قائد حامد مولانا مظہر علی صاحب وکیل کی قیادت میں بھیجا تھا آج صبح دس بجے یہاں پہنچا۔ اس جتھے میں چودھری افضل حق اور دیگر حضرات بھی شریک ہیں۔ اسٹیشن پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا لیکن کوئی مظاہرہ نہیں کیا گیا تاکہ ریاست کو ہنگامہ کرنے کی شکایت نہ ہو۔ داخلہ کے متعلق والی جموں (گورنر) نے ریاست کا حکم خود بیچ کر ان لوگوں کو دیا جن میں انہیں اجازت دیدی گئی تھی۔

گورنر جموں سے گفتگو

اس جتھے کی روانگی کی خبر سن کر ریاست نے گورنر جموں کو سیالکوٹ بھیجا تھا۔ جس وقت سیالکوٹ پہنچا ہے تو ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کی وساطت سے گورنر جموں نے جتھے کے قائد مولانا مظہر علی اظہر سے گفتگو ...

انتقادات

تشخیص الامراض

دستور اساسی میں مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ

ہندوستان کو اپنے اختلافات خود ہی طے کرنے چاہئیں

بمبئی میں مسٹر جناح کی زبردست تقریر

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی مساعی

جمعیۃ علماء ہند کیلئے تمام ملک میں دورہ

رام گڈھ کے مسلمانوں کیساتھ انصاف کیجئے

نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار مہاراجہ صاحب جیپور کے نام

"مسلمانان رام گڈھ کے ساتھ سخت ظالمانہ برتاؤ کیا جا رہا ہے مسجد کے پیپل کو پوجنے کے لئے ہندو بیجا ضد کر رہے ہیں۔ مہربانی فرما کر فوراً توجہ کیجئے ورنہ ہندوستان کے مسلمانوں میں سخت ہیجان پیدا ہو جائیگا۔"

عبد الصمد رحمانی
نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند

قصبہ بوڑیہ ضلع انبالہ کے مسلمان خطرے میں

حکام ضلع کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار اور خطوط

تار کی نقل

خط کی نقل

میں ہوں آپ کا مخلص
احمد سعید

چیئرمین میونسپل بورڈ کانپور کے نام

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار سر جیمس کریرار کے نام

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

شملہ کے میگزین پر حملہ

مسلم وقف ایکٹ اور جماعت بوہرہ

دہلی معاہدے کی خلاف ورزی نہ کیجائے

(مولانا) عبد الصمد رحمانی
نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند

عدن کو حکومت ہند کے ماتحت کر دیا جائیگا؟

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں فیصلہ کی توقع

میونسپل بورڈ کانپور کا مستحسن فیصلہ

سائن بورڈ اور تعزیوں کا قصہ ختم کر دیا گیا

کوچہ قابل عطار کی مسجد میں مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

اخبارات اور مطابع کی آزادی خطرہ میں

انقلابی تحریکوں کے انسداد کیلئے نیا قانون مطابع

مالابار میں سیلاب کا طوفان

کاشت اور مکانات کی بربادی

ایک خدائی خدمتگار کی شہادت

ڈاکوؤں اور سرخ پوشوں میں لڑائی

راجپوتانہ جہاز میں گاندھی جی کے افکار

لندن میں مختلف جماعتوں سے ملنے کا ارادہ

جہاز میں مسٹر شعیب قریشی سے گفتگو

جہاز "راجپوتانہ" ۴ ستمبر۔ جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ جہاز پر بھی گاندھی جی کے معمولات میں کوئی فرق نہیں ہے البتہ وہ جہاز کے مسافروں کے بچوں سے اسی طرح کھیلا کودا کرتے ہیں کہ بچے ہر وقت ان کے گرد جمع رہتے ہیں۔ وہ بچوں کو اچھی اچھی کہانیاں سناتے ہیں۔ انہیں چھیڑتے ہیں اور ان کو محبت سے پیار بھی کرتے ہیں۔

خیر مقدم کی تیاریاں

سرحد کے ایک گاؤں پر پولیس نے گولی چلادی

ایک سرخ پوش کی ہلاکت اور ایک شدید مجروح

ہندوستانی تجارت کو فروغ دینے کیلئے حکومت کا منصوبہ

مجلس انتظامیہ کے اجلاس میں چار اہم تحریکات

اینگلو انڈین اخبارات کے پروپیگنڈہ کی مذمت

میرا گاندھی جی سے کوئی اختلاف نہیں ہے

خان عبد الغفار خاں کا بیان

مولانا شوکت علی صاحب کا جہاز پر دلچسپ مشاغل

ناچ دیکھنا۔ گیس مارنا۔ اور ناول پڑھنا

گورنر بمبئی پر حملہ کے مقدمہ کی سماعت

"مجھے پھانسی مل جائے تو میرے خون کا بدلہ لینا"

عدالت میں ملزم کے خطوط

پرامن طریقہ سے حکومت کو جارحانہ اقدام

مجلس مقننہ کے اجلاس میں ایک نئی تجویز

جاہلانہ قانون کی خاطر ایک بیوہ عورت کا وحشیانہ قتل

نعش دریا میں تیرتی ہوئی پائی گئی

ایک سپاہی گولی سے ہلاک کر دیا گیا

مفرور ملزم کا انتقامی جذبہ

خلیفہ قادیان کی قیادت سے بیزاری کا اظہار

سہارنپور کے ایک جلسہ میں دو اہم تجویزیں

احمد آباد کو پنڈت جواہر لال نہرو کی روانگی

ریلوے انجن کو پٹری سے اتارنے کا مقدمہ

ملزمین کو عبرتناک سزائیں

حکومت نے فہرست الزامات کا کیا جواب دیا

کانگریس کمیٹیوں کی طرف سے غور و خوض

عدن میں گاندھی جی کا خیر مقدم

لوگ رات بھر ساحل پر کھڑے رہے

گول میز مندوبین کے تیسرے قافلہ کی روانگی

ڈاکوؤں کے ہاتھوں ایک عورت کا دردناک قتل

مقفل مکان سے نعش نکالی گئی

دخانی اور دیسی کشتی کا تصادم

دیسی کشتی پاش پاش ہو گئی

قصبہ رام گڈھ کی مسجد اور قبرستان کا قضیہ

ہندو حکام اور ہندو اکثریت کا مسلمانوں پر ناجائز دباؤ

جمعیۃ علماء ہند کے نمایندہ کی تحقیقات اور واقعات کی مختصر رپورٹ

قصبہ رام گڈھ ریاست جے پور میں مسجد پیپل اور قبرستان کے متعلق جو ناگوار اور افسوسناک صورت پیدا ہو گئی ہے اس نے ہندوستان کے مسلمانوں میں سخت ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ واقعات و حالات کی نزاکت کا احساس کرکے حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مہاراجہ جے پور کے نام ایک تار بھی ارسال کیا تھا جس میں مہاراجہ سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ رام گڈھ کے مظلوم مسلمانوں کے مطالبات پر غیر جانبدارانہ غور کریں اور اس نزاع کا باہمی تصفیہ ایسے طریقہ سے کریں کہ جس سے مسجد اور قبرستان کا قضیہ ختم ہو جائے اور مسلمانوں کو کوئی شکایت باقی نہ رہے۔ اس دوران میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں متعدد خطوط بھی آئے اور رام گڈھ کے مسلمانوں نے آپ سے بالمواجہ گفتگو بھی کی جس پر ناظم جمعیۃ مولانا احمد سعید صاحب نے واقعات کی تحقیق کے لئے ایک نمایندہ بھیجنے کا حکم فرمایا تاکہ اصل واقعات مسلمانوں کے سامنے آجائیں اور وہ مدافعت ...

مسلمانوں کا مطالبہ اور ہجرت

چونکہ مسجد سے ملحقہ زمین جس میں مدرسہ اور پیپل کا درخت ہے مسجد کی زمین ہے اور مدتوں سے مسلمانوں کا اس پر قبضہ چلا آتا ہے اس لئے مسلمانوں کا مطالبہ یہ ہے کہ اس زمین پر ہندوؤں کو کوئی حق حاصل نہیں ہے بلکہ یہ مسلمانوں کے تصرف میں ہے اس لئے وہی سیاہ و سفید کے مجاز ہیں۔ اس کے مقابلہ میں ہندو یہ کہتے ہیں کہ پیپل کا درخت مسجد سے خارج ہے لہٰذا ہم کو حق ملنا چاہیئے کہ ہم اس کی پوجا کریں اس پر پانی چھڑکیں اور اس کے پاس مذہبی مراسم ادا کریں۔ مسلمانوں کا مطالبہ ظاہر ہے کہ حق و انصاف پر مبنی ہے اور ہندو زبردستی اپنی اکثریت کے زعم میں اس پر قبضہ جمانا چاہتے ہیں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ارکان ریاست اور حکام ہندوؤں کی حمایت کر رہے ہیں اور مسلمانوں کو مرعوب کرنے کا انہوں نے مذموم شیوہ اختیار کر رکھا ہے۔ ہندو حکام مسلمانوں کو مجبور کر رہے ہیں کہ وہ مسجد کی زمین ...

مسلمانوں کا بائیکاٹ

رام گڈھ کے مسلمان ان تمام مصائب کا مقابلہ پوری قوت کے ساتھ کر رہے ہیں اور اپنے عزم و ارادہ میں مضبوط ہیں لیکن عام ہندوؤں کی جانب سے ان کے ساتھ بہت برا سلوک کیا جا رہا ہے۔ ہندوؤں میں رواداری کا نام و نشان تک نہیں ہے اور انہوں نے مسلمانوں کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ مسلمانوں کے ہاتھ سودا سلف تو فروخت کرتے ہیں مگر ان سے کوئی چیز نہیں خریدتے۔ ہندو کہتے ہیں کہ اگر ہمارے مطالبہ کو منظور نہ کیا گیا تو ہم مسلمانوں کے ہاتھ کوئی شے فروخت نہ کریں گے اور اس طرح مجبور کرکے ان سے پیپل کا درخت لے لیں گے۔

مسلمان نہایت غریب اور غیر تعلیم یافتہ ہیں۔ ان میں نہ تو کوئی صحیح مشیر ہے اور نہ کوئی ان کی صحیح رہنمائی کرنے والا ہے۔ مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

مسٹر نذیر الحق

مسٹر نذیر الحق جو دہلی میں خفیہ پولیس کے انسپکٹر تھے اور جن کی خدمات آجکل ریاست جے پور نے حاصل کر لی ہیں ان کو ریاست نے اس معاملے کے لئے متعین کیا ہے۔ وہ بظاہر بہت کچھ ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں اور انہیں کی کوشش سے مہاجرین واپس آئے ہیں لیکن حکام کے طرز اور طریقہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا جائے گا۔ اگر ترغیب و ترہیب سے کامیابی نہیں ہوئی تو مسلمانوں میں اختلاف پیدا کیا جائے گا جس کے آثار رام گڈھ میں شروع ہو چکے ہیں اگر اس میں بھی کامیابی نہ ہوئی تو پھر قوت کے ساتھ مسلمانوں کو کچلا جائے گا۔ لیکن ایک انسانی ہمدرد کے پیپل کو جو مسجد کی زمین ہے اور برسوں سے مسلمانوں کے قبضے میں ہے ہندوؤں کو اس کے پوجنے اور پانی چڑھانے کے مطالبے سے نہیں روکا جائے گا۔ اس وقت تک کے حالات یہی ہیں۔ ممکن ہے کہ ریاست کے حکام کسی اندرونی یا بیرونی اثر سے متاثر ہو کر انصاف پر آمادہ ہو جائیں۔

راولپنڈی میں مجلس احرار کا عظیم الشان جلسہ

قادیانی خلیفہ کی فریب کاریوں پر تبصرہ

راولپنڈی ۵ ستمبر گذشتہ شب جامع مسجد میں مقامی مجلس احرار کے زیر اہتمام مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حکیم عبدالغنی صاحب منعقد ہوا حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خواجہ عبدالرحیم صاحب عاجز امرتسری اور ایک کمسن بچے غلام نقشبند نے نہایت دلچسپ انداز میں نظمیں پڑھیں اس کے بعد فخر احرار شیخ حسام الدین صاحب بی۔ اے امرتسری نے ایک مدلل تقریر کی جس کی طویل تمہید میں آپ نے اسلامیان ہند کے ملی شیرازہ کی پریشانی اور اس کے ہولناک نتائج پر ناقدانہ تبصرہ کرتے ہوئے مروجہ تعلیم پر دلپذیر تبصرہ کیا۔

فاضل مقرر نے فرمایا کہ المناک حادثات کے ہنگامے غافل قوموں کو خواب خود فراموشی سے بیدار کرنے کا موجب ہوتے ہیں چنانچہ کشمیر کے تیس لاکھ مسلمان جو اپنی قومی خودداری، عزت نہیں بلکہ انسانیت ایک مطلق العنان حکومت کے خود غرضانہ مقاصد پر قربان کر چکے تو ہندوستان کے ہنگامہ حریت نے ان کو بھی خواب غفلت سے بیدار کر دیا انہوں نے نہایت صبر و انضباط سے اپنے انسانی حقوق طلب کئے اس کا جواب جس تشدد سے دیا گیا وہ آپ سے پوشیدہ نہیں۔ آپ نے آگے چل کر فرمایا کہ مسلمان نوجوانوں کی جوانیاں جو مادہ پرست یورپ کے طوفان عشرت میں بہی جا رہی ہیں۔ وہ اگر کشمیر کے مسلمانوں کے کام آجاتیں تو اس سے یہی نہیں کہ مسلمان قوم اجتماعیت و ایثار کی کھوئی ہوئی دولت حاصل کرے گی بلکہ یہ فرمایا نیاں کا کی زکوٰۃ ہوا کرتی ہیں لیکن یہاں تو عدم تشدد کی جنگ ہے اور ہمیں احرار کے پروگرام کے مطابق پُر امن ذرائع سے اسلامیان کشمیر کے حقوق کی حفاظت کرنا ہے ان تمام جماعتوں نے عملی کام ہمارے سپرد کر دیا ہے جو اپنا حلقہ عمل قرار دادوں تک محدود رکھا کرتی ہے۔

سیاسی اغراض کی تکمیل

خلیفہ قادیان کا فریب رہنمائی

مجلس مقننہ کے آئندہ اجلاس میں متعدد تجاویز

پھانسی کی سزا منسوخ کیجائے

شملہ ۵ ستمبر۔ لیجسلیٹو اسمبلی میں غیر سرکاری بلوں پر غور کرنے کے لئے ۸ ستمبر کی تاریخ مقرر ہوئی ہے۔ انڈین بار کونسل (ترمیمی) بل جن کو سر ہری سنگھ گوڑ ...

ایک عورت کے قبضہ سے ریوالور برآمد ہوا

خاوند اور بیوی کو قید سخت کی سزا

مانسہرہ کے ایام جلاوطنی کی تنسیخ پر ان کی خدمت میں دلی مسرت کے ساتھ ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اور ان کی جلیل القدر مذہبی و وطنی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی مراجعت کو راولپنڈی کی بدقسمتی خیال کرتا ہے۔ اس کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا (نامہ نگار خصوصی)

شائقین علم نبوی کو بشارت

مدرسہ سعیدیہ کا افتتاح

مسلمانان دہلی کے لئے یہ امر موجب مسرت ہوگا کہ مولانا شرف الدین صاحب نے جو دہلی میں تقریباً تیس سال سے نہایت خاموشی کے ساتھ قرآن و حدیث کی خدمت کر رہے ہیں پل بنگش کے قریب حاجی عبدالخالق صاحب تارگٹی والوں کی مسجد میں ایک عربی مدرسہ کا افتتاح کیا ہے۔

مولانا موصوف نہایت خاموش اور متوکل بزرگ ہیں۔ تقریباً دو ماہ سے آپ نے توکلاً علی اللہ اس مسجد میں تعلیم کا کام شروع کر دیا ہے اس وقت دس طالب علم ہیں جو حدیث کا سبق پڑھ رہے ہیں مدرسہ کی کوئی آمدنی نہیں ہے طلباء کے کھانے کا بھی کوئی انتظام نہیں ہے کچھ معلوم ہوا ہے کہ حاجی کرم الٰہی صاحب مرحوم کے صاحبزادے حاجی احسان الٰہی صاحب نے چند گیہوں کی بوریاں طالب علموں ...

مسلم خواتین کراچی کا سالانہ اجلاس

ریاست جیپور میں کیا ہو رہا ہے؟

رنگپور میں میلاد النبی صلعم کی تقریب

گذشتہ ۱۲ ربیع الاول کو ضلع رنگپور (شمالی بنگال) کے قریب کوئیں ریلوے اسٹیشن ڈومر کا ایک وسیع جوٹ فارم میں ایک جلسہ بتقریب مذکور منعقد ہوا۔ مقامی رئیس جناب حاجی ریاض الدین صاحب کرسی صدارت پر مامور تھے۔ حاضرین علماء کرام و مقررین عظام کے زرین ستارہ و شیخ بنگالہ حضرت العلامہ مولانا مولوی شاہ صوفی ابوبکر صاحب دُرنوردی کا قابل خلیفہ حضرت مولانا شاہ صوفی احمد علی صاحب عنایت پوری داؤ ٹیر شریعت اسلام۔ کلکتہ) نے کامل ڈیڑھ گھنٹے تک قولہ تعالیٰ ان الدین عند اللّٰہ الاسلام۔ کا ایک مبسوط تفسیر فرماتے ہوئے حضرت رسول خدا صلعم کے جملہ اخلاقی۔ تمدنی معاشرتی اور سیاسی نقطۂ پر ایک عمدہ اور قابل تحسین تقریر فرمائی جس سے اہل جلسہ پر خاص اثر پڑا۔ جلسہ کی خصوصیت ایک یہ بھی تھی کہ طلبہ میں سے جو کوئی نہایت خوش سلوبی کے ساتھ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلعم کے اخلاقی حالات پر تقریر کرتا اس کو انعام دیا جاتا چنانچہ جو لڑکے اس میں کامیاب نکلے ان کو انعام دیا گیا۔

(مولوی) اے۔ ایم۔ ایم۔ ڈی۔ احسان الحق زمندی رنگپوری
سابق سینیر رسٹوڈنٹ مدرسہ عالیہ کلکتہ

طلبہ اسکول سہارنپور کا داخلہ

طبیہ اسکول سہارنپور کا داخلہ شروع ہو گیا ہے طبیہ اسکول کے سکرٹری صاحب کے نام فوراً درخواستیں روانہ کر دیں تعلیم مفت دیجاوے گی بورڈنگ کا اعلیٰ پیمانہ پر انتظام کیا گیا ہے۔

(سکرٹری طبیہ اسکول سہارنپور)

خاص شہر جے پور میں جبہ مسجد کا دروازہ کشادہ کرنا تھا ہے اور ... کی مسجد میں اذان و نماز کی ممانعت ہے۔

قصبہ بگڑ میں سیٹھوں نے قبرستان کھدوا ڈالے ہیں اللہ کوئی نہیں سنتا کہ یہ دولت کے دیوانے کیوں مردوں کی ہڈیاں اکھیڑتے ہیں۔

مسلمان پُر امن ہیں۔

مہاراجہ مان سنگھ کی ریاست میں یہ مسلم آزاری اور پھر راجہ مان سنگھ کے ہوتے!! سخت تعجب ہے!

محمد بہلول خاں صدر جمعیۃ افاغنہ

ملک محمد دین کے مسودہ قانون کی تائید

(۱) مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ و علاقہ تحصیل ہذا کا یہ جلسہ زیر صدارت خان ... صاحب چوہدری نور الدین رسالدار گورنمنٹ عالیہ سے پُر زور اپیل کرتا ہے کہ ملک محمد دین ممبر لیجسلیٹو کونسل جو مسودہ قانون بابت تحفظ اسلامی پرسنل لاء کونسل میں پیش کرنا چاہتے ہیں ان کو اس بات کے پیش کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی جاوے نیز گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ مسودہ قانون فوراً گزٹ میں شائع فرمایا جاوے تاکہ آئندہ کونسل میں پیش ہو سکے۔

(۲) یہ جلسہ ملک محمد دین صاحب کی اس اہم خدمت اسلامی کو نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

(۳) نقول تجاویز بالا۔ اسلامی اخبارات کو بھیجی جاوے اور سر دو تجاویز کی نقول بخدمت ہز ایکسیلنسی گورنر صاحب بہادر پنجاب و ہز ایکسیلنسی وائسرائے صاحب بہادر ہند مرسل کی جاوے۔

(۴) جملہ مسلمانان ممبران کونسل کی خدمت میں التماس کیا جاوے کہ اس قانون کی حمایت کرکے منظوری حاصل کرنے کی سعی فرما دیں۔

(نور الدین)

لکھنؤ سے ایک جدید اخبار کا اجراء

اخبار میں طبقہ میں یہ خبر مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ لکھنؤ سے ایک نہایت ہی بلند پایہ ہفتہ وار اردو اخبار "پیغام" جاری ہو رہا ہے جس کا ...

سگنل ڈون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

انجام الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت فروغ دیجئے

سلطان عبدالحمید خاں کے قرآن شریف کی فوٹو تیار ہوئی

حضرت عثمان غنیؓ کے قرآن شریف کے رسم الخط کے مطابق

منیجر مشہور بک ایجنسی نمبر ۹ کلاں محل دہلی

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز دہلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز دہلی بھیت

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

گنجینہ عملیات

روح حیات

سفوف محبوب

بنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

خدمت

مرمت و تبادلہ

خاص مجربات

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ...

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
فی پرچہ (سہ پرچات) ...
(مقامی) ...
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ہجری۔ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۹

معاصرین کے افکار و آراء

امیر ہند کا مسئلہ (الجدیث)

ہم با آواز بلند کہتے ہیں اور آج سے پہلے بھی بارہا کہہ چکے ہیں کہ مسئلہ امیر مسلمانوں میں اعتقادی مسئلہ ہے۔ علم عقائد میں بتصریح نام لکھا ہے کہ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اپنا امیر بنائیں (شرح عقائد وغیرہ) اس لئے ہم جب کبھی سنتے ہیں کہ مسلمانوں میں امیر بنانے کی تحریک ہوئی ہے تو ہمیں مسرت ہوتی ہے۔ اس کے بعد جب ہم سنتے ہیں کہ فلاں شخص منتخب ہو گیا تو ہماری مسرت کمال کو پہنچ جاتی ہے۔ لیکن چونکہ وہ انتخاب عموماً بغیر نشیب و فراز سوچے جلدی میں ہوتا ہے اس لئے اُس کا نتیجہ کالعدم رہتا ہے۔

ابھی کل کا ذکر ہے کہ مارچ ۱۹۳۱ء کو بمقام لاہور انجمن خدام الدین کے جلسہ میں علماء احناف جمع ہوئے جنہوں نے مولوی سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امرتسری کو امیر پنجاب منتخب کیا۔

شاہ صاحب سے ہمارے ذاتی تعلقات نہایت مخلصانہ ہیں اس لئے اس انتخاب سے ہمیں خوشی ہوئی مگر ساتھ ہی اس کے مزاج شناسی کی بناء پر ہمیں خطرہ تھا کہ یہ انتخاب متمر نہ ہوگا۔ باوجود اس کے دعا تھی کہ ہمارا یہ بدگمانی غلط ہو اور یہ انتخاب متمر ہو۔ آج ہم یہ امر بافسوس ظاہر کرنے پر مجبور ہیں کہ ہمارا گمان صحیح ثابت ہوا کہ شاہ صاحب نے منتخب ہونے کے بعد اپنے فرض کا کام کرنا تو کیا توجہ بھی بڑی چیز ہے، پرواہ بھی نہیں کی۔ یہاں تک کہ صوبہ پنجاب بھی ایسا چھوڑا کہ گویا ہجرت کر گئے۔ حتیٰ کہ اسی ہجرت کے زمانہ میں یوسف خانہ (جیل) میں پہنچ گئے۔ اس لئے ہمارا حق ہے کہ ہم ان کے انتخاب کنندگان خاصکر مولانا احمد علی لاہوری ناظم انجمن خدام الدین وغیرہ حضرات سے پوچھیں کہ آپ کا انتخاب کچھ متمر ہوا؟ جواب معقول پہنچنے پر ممکن ہے ہم اپنی رائے میں تبدیلی پائیں۔

اب پھر آواز آئی ہے کہ امیر ہند مقرر کیا جائے۔ اس تحریک کے محرک بھی شاہ صاحب موصوف ہیں۔ اس لئے ہم نے گزشتہ پرچہ میں اس خبر کو ان لفظوں سے لکھا تھا:

"مولوی عطاء اللہ شاہ صاحب نے دہلی میں تحریک کی ہے کہ امیر ہند بنانا چاہئے (کیا اپنے جیسا ہی امیر بنائیں گے؟)"

اس نوٹ سے ہماری کمال محبت اور دلی تڑپ ثابت ہوتی ہے کہ ہم امیر اُس بزرگ کو دیکھنا چاہتے ہیں جو نہ صرف کام کا اہل ہو بلکہ کر کے بھی۔ خیر یہ تو درد دل کی مختصر داستان ہے جو بہت تھوڑے لفظوں میں کہی گئی ہے۔ اب ہم کھلے لفظوں میں کہتے ہیں کہ

"ہم امیر ہند کی تحریک کے دل سے مؤید ہیں۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ مولانا محمد کفایت اللہ کو باوجود اختلاف رائے کے ہم اس کا اہل جانتے ہیں"

مگر انتخاب کے مبادی اور لیڈر کے فرائض سوچنے کے لئے ایک کمیٹی ہونی چاہئے جس میں چند علماء چند تعلیم یافتہ کچھ اہل تجارت سمجھدار ہوں، وہ بعد غور و فکر امارت کے حدود، امیر کے فرائض اور اختیارات اور ماموریں کی اطاعت کی حدود مقرر کریں۔ اس کے بعد جو انتخاب ہوگا تو انشاء اللہ متمر ہوگا۔ جس روز کسی امیر اسلام کا انتخاب ہوگا ہم اُس روز کو عید سعید سے زیادہ موجب مسرت جانیں گے خدا وہ دن کرے۔

صحیح تعلیم کا انتظام ہو اور انہیں ٹھیک طریقے پر مذہبی حدود بتلائی جائیں تو ہمیں یقین ہے کہ دنیا باہمی جنگ و جدل کی جگہ امن اور دوستی کی جگہ بنجائے۔ مذہبی اور دینی تعلیم کو مروجہ نصاب تعلیم سے خارج کر دینے کے معنی صرف یہ ہیں کہ آنے والی نسلوں میں مذہب اور دین کا کوئی صحیح تخیل قطعاً نہ ہو بلکہ وہ محض سنی سنائی باتوں پر ایمان لے آئیں جو یقیناً اچھے اور خوشگوار نتائج کی جگہ بُرے اور ناگوار نتائج پیدا کریں گے۔ موجودہ اختلافات عقائد اور فرقہ دارانہ جھگڑوں کے زمانہ میں تو ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر ملت اور ہر فرقہ کو اس کے مذہب اور عقیدے کے مطابق اسے صحیح اصول پر تعلیم دی جائے کہ وہ تعصب اور تنگ نظری سے پاک ہو اور ان میں رواداری اور انصاف کا جذبہ پیدا ہو۔ نصاب تعلیم میں سے دینی تعلیم کو بالکل خارج کر دینے کا نتیجہ یقیناً یہ نہ ہوگا بلکہ اس کے خلاف ہوگا۔ جامعہ عثمانیہ کے مجلس نصاب تعلیم اور دیگر ذمہ دار عمال سے نیز دولت آصفیہ کے شعبہ امور مذہبی کے اعلیٰ افسروں سے ہمیں امید ہے کہ وہ دینی تعلیم کے رواج کے اچھے پہلوؤں پر غور کریں گے اور اسے برابر جاری رکھیں گے تاکہ دنیوی تعلیم در تربیت کے ساتھ ساتھ جامعہ عثمانیہ کے فارغ التحصیل طلباء میں دینی اور مذہبی تعلیم بھی ہو اور وہ اپنے مذہب اور عقیدے کے مطابق اخلاق حسنہ کا صحیح نمونہ ہوں۔ اور یہ جامعہ عثمانیہ کی امتیازی خصوصیت ہو۔

ایران و برطانیہ کے تعلقات (سرفراز)

ہمعصر پانیر کے ایک تازہ پرچہ میں یہ اطلاع درج کی گئی ہے کہ آقائی علی قلی خاں انصاری نے حال ہی میں ایرانی سفارت خانہ واقعہ لندن کا چارج لے لیا ہے۔ اخبار مذکور نے ان کے تقرر کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ آپ نہایت قابل، باخبر اور مدبر انسان ہیں، ٹرکی اور روس میں سفارت کا کام ایک عرصہ تک انجام دے چکے ہیں۔ روسی اور فرانسیسی زبانوں پر کامل عبور رکھتے ہیں۔ برطانوی قونصل خانہ واقعہ طہران میں بھی ایک تغیر ہوا ہے اور سفیر کا عہدہ مسٹر ریجینالڈ ہور کو دیا گیا ہے۔ اس سیاسی تغیر سے بعض حلقوں میں یہ توقع پیدا ہوئی ہے کہ ایران و انگلستان بین کچھ عرصے سے جو بدمزگی پیدا ہوگئی ہے وہ سفارتخانہ کی ان تبدیلیوں سے دور ہو جائے گی اور ان ہر دو دول کے باہمی تعلقات خوشگوار ہو جائیں گے۔ ہمارے خیال میں محض سفیروں کے عزل و نصب سے ایران و انگلستان کی آپس کی وہ شکر رنجی اور ملال دور ہونے کی توقع کرنا صحیح نہیں ہے اس لئے کہ شکر رنجی کے اصولی اسباب اب بھی بدستور باقی ہیں۔ ہاں اگر برطانیہ اپنی اس پالیسی کو تبدیل کر دے جو اس نے بحرین اور خلیج فارس کے بارہ میں اختیار کر رکھی ہے تو ایران و انگلستان کے تعلقات پھر اپنی اصلی حالت پر عود کر سکتے ہیں لیکن برطانیہ کا قابل اعتراض طرز عمل اس راہ میں ابھی تک سنگ راہ بنا ہوا ہے اور جب تک اس کی پالیسی میں تغیر پیدا نہ ہوگا ہمیں اس کی قطعی توقع نہیں کہ ایران و انگلستان کے تعلقات میں پہلی سی خوشگواری پیدا ہو سکے۔ برطانیہ بحرین اور خلیج فارس پر اپنا قبضہ اور اثر و نفوذ پوری طرح قائم رکھنا چاہتی ہے اور وہ یہ پسند نہیں کرتی کہ وہ ان سے دست بردار ہو کر اُس زنجیر کے ایک حلقہ کو خود اپنے ہاتھ سے توڑ دے جو ہندوستان کے پیر میں پڑی ہوئی ہے۔ بحرین اور خلیج فارس پر برطانیہ کا قبضہ کسی اصول اور حق کی بناء پر صحیح و جائز قرار نہیں دیا جا سکتا سوائے اس کے کہ اس نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ایران اس کے مقابلہ کی قوت نہیں رکھتا اور اگر کمزور کے مقبوضات پر خواہ مخواہ بھی قبضہ کر لیا جائے تو وہ زبردست کے لئے جائز ہو سکتا ہے۔ غرض ایران و انگلستان کے درمیان اعتماد و دوستی کی فضاء اس وقت پیدا ہو سکتی ہے جب برطانیہ عدل و انصاف کا مظاہرہ کرنے پر آمادہ ہو جائے محض تبادلہ سفراء سے اس کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔

عثمانیہ یونیورسٹی اور مذہبی تعلیم (ملت)

جدید تہذیب اور تمدن کے موجودہ روشن خیال دور میں ممکن ہے کہ بعض مصلحین قوم مذہبی تعلیم کو غیر ضروری قرار دیں اور اسے دقیانوسیت کہیں لیکن ہم ایسی حالت میں جبکہ بدقسمتی سے مذہب عموماً صرف اپنی مسخ صورت میں رہ گیا ہو اور ہر طرف لامذہبیت اور بے دینی پھیلتی جا رہی ہو، کار مذہب، مذہبی تعلیم کو نہایت ضروری سمجھتے ہیں۔ آج اس سرزمین کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ اس کے کروڑ ہا باشندے سینکڑوں قسم کے عقائد کے ماتحت منقسم ہیں اور پھر ستم یہ ہے کہ ان عقائد نے اس طرح توہمات اور فرضی باتوں پر بنیاد قائم کر لی ہے کہ ان کے ماننے والوں میں تصادم لازمی ہے۔ اگر مذہب کی

ضروری گزارش

خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر فرمایا کریں جو آپ کے پتہ کی چٹ کے داہنے کونے پر لکھا ہوتا ہے۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایات معاف

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

حجازی ہدیہ

(از حضرت مولانا الحافظ الحاج محمد اعزاز علی صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند)

۱۹ شوال ۱۳۴۹ھ کا وہ مبارک دن تھا کہ منعم حقیقی نے زیارت حرمین کی غرض سے سفر کی توفیق عطا فرمائی۔ اس تاریخ کو روانہ ہو کر ۲۱ شوال کو کراچی پہونچا اور ۲۸ شوال ۱۳۴۹ھ قبل از مغرب رستان نامی جہاز پر سفر شروع کیا اور دسویں دن ساحل جدہ پر پہونچا۔ سمندر کے اس سفر میں چند شعر زبان سے نکلے۔ ان اشعار میں نہ کوئی فصاحت ہے نہ بلاغت نہ کوئی ادبی خصوصیت جس طرح کہ ایک شکستہ دل دنیا کے اعوان و انصار سے مایوس ہو کر اپنے حقیقی مولیٰ سے عرض حال کرتا ہے اسی طرح اس میں بھی کہا گیا ہے۔ ہاں اس میں ایک یہ خصوصیت ضرور ہے کہ قبۂ خضرا میں آرام فرمانے والے رحمۃ للعالمین کے مواجہہ میں اس کو بار بار پڑھا گیا ہے۔ طلباء علم کی خدمت میں ان کو پیش کر کے دعاء مغفرت کا امیدوار رہوں۔ (محمد اعزاز علی)

رسول اللہ جئتک مستعیذا ۔ علیک صلوۃ ربی والسلام

اے خدا کے رسول! میں آپ کی خدمت میں طالب پناہ ہو کر آیا ہوں۔ خداوند عالم کی طرف سے آپ پر درود و سلام نازل ہو

کئیبا مستعینا مستغیثا ۔ علی نفس تضیم ولا تضام

میں تکالیف میں گرفتار ہوں اور ایسے سرکش نفس کے مقابلہ میں آپ سے اعانت کا طالب ہوں اور فریاد کر رہا ہوں جو ظالم ہے مظلوم نہیں

رسول اللہ جئتک مستجیرا ۔ وربی مستجیرک لا یضام

اے اللہ کے مقبول رسول! میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ کی پناہ پکڑوں اور خدا کی قسم جو شخص آپ کے دامن میں چھپنا چاہتا ہے وہ ذلیل نہیں ہوتا

رسول اللہ جئت الیک ضیفا ۔ وحق الضیف تعرفہ الکرام

اے اللہ کے مقدس رسول! میں آپ کی خدمت میں مہمان ہو کر حاضر ہوا ہوں اور مہمان کی قدر شناسی کرم کرنے والوں کو خوب آتی ہے

قدمت علیک مسکینا فقیرا ۔ وزاد النفس آثام عظام

میں آپ کے دربار میں مسکین فقیر کی حیثیت سے آیا ہوں اور میرے نفس کے لئے توشہ راہ بجز بڑے بڑے گناہوں کے اور کچھ بھی نہیں

غریب جاء من ارض غریب ۔ ولیس لہ رفاق او ندام

میں ایسا غریب الوطن ہوں جو ملک بعیدہ کا سفر کر کے حاضر ہوا ہے۔ نہ اُس کا کوئی رفیق ہے نہ کوئی ساتھی

ومستہ البلایا والرزایا ۔ یقلبہ البساط فلا ینام

مجھ کو بلاؤں اور مصیبتوں نے ستا رکھا ہے اور بستر پر کروٹیں بدلتا رہتا ہوں۔ آنکھوں میں ذرا بھی نیند نہیں آتی

مریض اقلقتہ شئون نفس ۔ وقد ایست اقاربہ وناموا

میں ایسا مریض ہوں جس کو نفس کے حالات نے تباہ کر رکھا ہے۔ اور اس کی شفا سے اسکے رشتہ دار مایوس ہو گئے اور انہوں نے تو جہ کم کر دی

لہ قلب ولا تحصی مناہ ۔ لہ ندم ولیس لہ کلام

میرے دل میں غیر محدود آرزوئیں ہیں۔ اور میں ندامت کی وجہ سے زبان بھی نہیں ہلا سکتا ہوں

واتعبنی طریق قد متنی ۔ ولم تبق اللحوم ولا العظام

اس طویل راستہ کے سفر نے مجھ کو مشقت میں ڈال دیا جس نے میری پیٹھ تک جھکا دی ہے۔ مجھ میں اس طویل سفر کی وجہ سے گوشت پوست ہڈی کچھ باقی نہیں رہا

وتجرحنی خطوب بعد خطب ۔ ویصمینی من الکرب السہام

حوادث یکے بعد دیگرے مجھ کو مجروح کرتے رہتے ہیں۔ اور سختیوں اور مصیبتوں کے تیر دل کو چھلنی بناتے رہتے ہیں

وقد ضیعت عمری فی التلہی ۔ وفی الطغیان صار لی الدوام

میں نے اپنی عمر لہو و لعب میں برباد کی۔ اور ہمیشہ زندگی کو سرکشی اور معصیت خداوندی ہی میں تباہ کیا

رغبت الی معاص موبقات ۔ والہانی من الدنیا حطام

میں تباہ کن معاصی کی طرف راغب رہا۔ اور دنیا کے متاع قلیل نے مجھ کو خدا کی یاد سے غافل کر دیا

معاص قد حوت ساعات عمری ۔ فلا یخلو قعود او قیام

یہ معاصی میری عمر کی ایک ایک گھڑی پر حاوی ہوگئے اور میں ان کا ارتکاب اٹھتے بیٹھتے کرتا

لقد انفقت مالی حب جاہ ۔ ریاء لی صلوۃ او صیام

اگر میں نے کبھی مال خرچ کیا تو وہ بھی اس لئے کہ لوگوں میں میری وجاہت بڑھے۔ اگر نماز پڑھی یا روزے رکھے تو اسلئے کہ مخلوق دیکھے اور مجھے عابد گنا جائے

ہوای قد اتخذت الہ نفسی ۔ فما نفسی ترید ہو الحرام

میں نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا دیا۔ اسلئے میرا مطمح نظر وہی ہوتا تھا جو میرا نفس چاہتا تھا

وای جریمۃ لم ارتکبہا ۔ فما لی عاصیا الا الملام

مختصر یہ کہ کونسا گناہ ہے جس کا ارتکاب مجھ سے نہیں ہوا تو پھر مجھ جیسا گنہگار ملامت کے سوا اور کس چیز کا مستحق ہو سکتا ہے

صحائف سیاتی اقدمتنی ۔ الی من یستغیث بہ الانام

میرے گناہوں کے دفاتر مجھ کو اس سرور عالم کی خدمت میں لیکر آئے ہیں۔ جس کی دوہائی مخلوق دیتی ہے

رسول اللہ خذ بیدی فانی ۔ جریح لا یجاوحہ السئام

اے اللہ کے پاک رسول! میری دستگیری فرمائیے۔ کیونکہ میں ایسا مجروح ہوں جس کے زخم کا اندمال (بجز آپکے) اور کہیں ممکن نہیں ہے

رسول اللہ ملتجئا حزینا ۔ حضرت وفی الفؤاد لوی ضرام

اے خدا کے سچے رسول! میں پناہ کا طالب ہو کر حزن کی حالت میں حاضر ہوا ہوں اور میرے دل میں تکلیف کی وجہ سے آگ بھڑک رہی ہے

وانت ابرہم وارق قلبا ۔ وارعاہم اذا رقدوا وناموا

اور آپ تمام مخلوق سے زیادہ سلوک کرنے والے اور نرم دل ہیں اور جبکہ لوگ غفلت کی نیند سو رہے تھے تو آپ اُن کی نگہبانی فرماتے تھے

وانت رسولہم جنا وانسا ۔ وانت ملن علی الارض الامام

آپ کو خدا نے تمام جن و انس کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور آپ زمین کے تمام رہنے والوں کے سرتاج ہیں

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ کیجئے)

اکسیر معدہ قیمت ایک روپیہ۔ ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا۔ از مجربات حکیم محمود خان اعظم (ٹریڈ مارک) ہندوستانی دواخانہ دہلی۔ (نئی اکسیری فہرست مفت)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا
آزمودہ شرطیہ تیل

اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ میری بوٹی بوتیل سے بالوں کا پکنا رک کر پکا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا اور ہمیشہ کالا رہتا ہے۔ تا دام واپس۔ ... نمبر ۱ بکس عمر چھوٹا بکس ... سفید بالوں کے لئے ... دونوں دوا استعمال کرنا ضروری ہے۔ ... منیجر بیربرنا اسٹور ... کمی سمری در بھنگہ

سفید بال
سات دن میں جڑ سے کالا۔ ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا۔ جوان اور بڈھے سبھوں کا بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دوگنا قیمت واپس دونگا۔ ... قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ: منیجر مہرشی اوشدھالیہ ، در بھنگہ

چمڑے کے سوٹ کیس
نہایت مضبوط و خوبصورت فیکٹری ... نرخ حسب ذیل ہے:

سائز	قیمت فی عدد	سائز	قیمت فی عدد
۱۲×۹	۲/۴	۲۲×۱۴	۵/۴
۱۴×۱۰	۲/۱۲	۲۴×۱۵	۵/۱۲
۱۶×۱۱	۳/-	۲۶×۱۶	۶/۸
۱۸×۱۲	۳/۴	۲۸×۱۷	۷/۴
۲۰×۱۳	۳/۱۲	۳۰×۱۹	۸/۴

نوٹ: ... منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ لارنس روڈ۔ کراچی

ہفتہ وار پیغام سرحد
صوبہ سرحد ... کے مصائب ... اس کو مضبوط بنائیں ...

منیجر پیغام سرحد ... پشاور صوبہ سرحد

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱۷ جامع مسجد دہلی

مسلمانوں کو خوشخبری
نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف ایکماہ کیلئے عظیم الشان رعایت

قرآن شریف خوبصورت کا بارہ مطبع ہندوستانی نام پارہ ... ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ... حفاظ و علماء کرام ... نہایت مکمل قرآن شریف ... خریدار اردو روانہ کرتے وقت اپنا نام پتہ صاف خوشخط تحریر فرما دیں۔ ملنے کا پتہ

منیجر عزیزی پریس بک ڈپو گورنمنٹ بھوپال

سستے کٹ پیس
... منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ اشٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

چوہوں کی دوا
اس جادو اثر دوا سے ... چوہے باؤلے ہو کر ... قیمت چار پیکٹ ایک روپیہ محصول چار آنہ ... پتہ: دفتر تجارتی اسٹور چرتھاول مظفر نگر یو۔ پی۔ انڈیا

اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا۔ قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمایا۔ صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب۔ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل حسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے (عہ) علاوہ محصولڈاک ہے

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے عمدہ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹیل۔ رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹیل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹیل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار عہ قسم دوم حاشیہ دار عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ

پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (ریز گاری)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ہجری ۔ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۹

حجازی ہدیہ

(از حضرت مولانا الحافظ الحاج محمد اعزاز علی صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند)

۱۹ ارشوال ۱۳۴۹ھ کا دن مبارک دن تھا کہ نظر حقیقی نے زیارت حرمین کی غرض سے سفر کی توفیق عطا فرمائی۔ اسی تاریخ کو روانہ ہوکر ۲۰ شوال کو کراچی پہونچا اور ۲۴ شوال ۱۳۴۹ھ کو از مغرب ہندوستان نامی جہاز پر سفر شروع کیا اور دسویں دن ساحل جدہ پر پہونچا۔ سمندر کے اس سفر میں چند شعر زبان سے نکلے۔ ان اشعار میں نہ کوئی فصاحت ہے نہ بلاغت نہ کوئی ادبی خصوصیت جس طرح کہ ایک شکستہ دل دنیا کے (اعوان و انصار سے مایوس ہوکر اپنے حقیقی مولی سے عرض حال کرتا ہے اسی طرح اس میں بھی کہا گیا ہے۔ ہاں اس میں ایک یہ خصوصیت ضرور ہے کہ قبۂ خضرا میں آرام فرمانے والے رحمۃ العالمین کے مواجہ میں اس کو بار بار پڑھا گیا ہے۔ طلبا علم کی خدمت میں ان کو پیش کرکے دعاء مغفرت کا امیدوار رہوں۔ (محمد اعزاز علی)

رسول اللہ جئتک مستعیذا ۔۔۔ علیک صلوٰۃ ربی والسلام

اے خدا کے رسول! میں آپ کی خدمت میں طالب پناہ ہوکر آیا ہوں۔ خداوند عالم کی طرف سے آپ پر درود و سلام نازل ہو

کئیبا مستعینا مستغیثا ۔۔۔ علی نفس تضیم ولا تضام

میں تکالیف میں گرفتار ہوں اور ایسے سرکش نفس کے مقابلہ میں آپ سے اعانت کا طالب ہوں اور فریاد کر رہا ہوں جو ظالم ہے مظلوم نہیں

رسول اللہ جئتک مستجیرا ۔۔۔ وربی مستجیرک لا یضام

اے اللہ کے مقبول رسول! میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ کی پناہ پکڑوں اور خدا کی قسم جو شخص آپ کے دامن میں چھپنا چاہتا ہے وہ ذلیل ہوکر نہیں رہتا ہے

رسول اللہ جئت الیک ضیفا ۔۔۔ وحق الضیف تعرفہ الکرام

اے اللہ کے مقدس رسول! میں آپ کی خدمت میں مہمان ہوکر حاضر ہوا ہوں۔ اور مہمان کی قدرشناسی کرم کرنے والوں کو خوب آتی ہے

قدمت علیک مسکینا فقیرا ۔۔۔ وزاد النفس آثام عظام

میں آپ کے دربار میں مسکین فقیر کی حیثیت سے آیا ہوں اور میرے نفس کے لئے توشۂ راہ بجز بڑے بڑے گناہوں کے اور کچھ بھی نہیں

غریب جاء من ارض غریب ۔۔۔ ولیس لہ رفاق او ندام

میں ایسا غریب الوطن ہوں جو مالک بعیدہ کا سفر کرکے حاضر ہوا ہے۔ نہ اس کا کوئی رفیق ہے نہ کوئی ساتھی

ومستہ البلایا والرزایا ۔۔۔ یقلبہ البساط فلا ینام

مجھ کو بلاؤں اور مصیبتوں نے ستا رکھا ہے اور بستر پر کروٹیں بدلتا رہتا ہوں۔ آنکھوں میں ذرا بھی نیند نہیں آتی ہے

مریض اقلقتہ شئون نفس ۔۔۔ وقد ایست اقاربہ ونام وا

میں ایسا مریض ہوں جس کو نفس کے حالات نے تباہ کر رکھا ہے۔ اور اس کی شفا سے اسکے رشتہ دار مایوس ہوگئے اور انہوں نے توجہ کم کردی

لہ قلب ولا تحصی مناہ ۔۔۔ لہ ندم ولیس لہ کلام

میرے دل میں غیر محدود آرزوئیں ہیں۔ اور میں ندامت کی وجہ سے زبان بھی نہیں ہلا سکتا ہوں

واتعبنی طریق قد متنی ۔۔۔ ولم تبق اللحوم ولا العظام

اس طویل راستہ کے سفر نے مجھ کو مشقت میں ڈال دیا ہے جس نے میری پیٹھ تک جھکا دی ہے۔ مجھ میں اس طویل سفر کی وجہ سے گوشت پوست ہڈی کچھ باقی نہیں رہا

وتجرحنی خطوب بعد خطب ۔۔۔ ویصمینی من الکرب السہام

حوادث یکے بعد دیگرے مجھ کو مجروح کرتے رہتے ہیں۔ اور مختلف غموں اور مصیبتوں کے تیر دل کو چھلنی بناتے رہتے ہیں

وقد ضیعت عمری فی التلہی ۔۔۔ وفی الطغیان صار لی اللدام

ہائے اپنی عمر لہو و لعب میں برباد کی۔ اور ہمیشہ زندگی کو سرکشی اور معصیت خداوندی ہی میں تباہ کیا

رغبت الی معاص موبقات ۔۔۔ والہانی من الدنیا حطام

میں تباہ کن معاصی کی طرف راغب رہا۔ اور دنیا کے متاع قلیل نے مجھ کو خدا کی یاد سے غافل کردیا

معاص قد حوت ساعات عمری ۔۔۔ فلا یخلو قعود او قیام

یہ معاصی میری عمر کی ایک ایک گھڑی پر حاوی ہوگئے اور میں ان کا ارتکاب اٹھتے بیٹھتے کرتا ہوں

لقد انفقت مالی حب جاہ ۔۔۔ ریاء فی صلوٰۃ او صیام

اگر میں نے کبھی مال خرچ کیا تو وہ بھی اس لئے کہ لوگوں میں میری وجاہت ہو۔ اگر نماز پڑھی یا روزے رکھے تو وہ اسلئے کہ مخلوق دیکھے اور مجھے عبادت گذار سمجھے

ہوای قد اتخذت الٰہ نفسی ۔۔۔ فما نفسی ترید ہو الحرام

میں نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا دیا۔ اسلئے میرا مطمح نظر وہی رہا جو میرا نفس چاہتا تھا

وای جریمۃ لم ارتکبہا ۔۔۔ فمالی عاصیا الا الملام

مختصر یہ کہ کونسا گناہ ہے جس کا ارتکاب مجھ سے نہیں ہوا تو پھر مجھ جیسا گنہگار ملامت کے سوا اور کس چیز کا مستحق ہوسکتا ہے

صحائف سیاتی اقد متنی ۔۔۔ الی من یستغیث بہ الانام

میرے گناہوں کے دفاتر مجھ کو اس سرور عالم کی خدمت میں لیکر آئے ہیں۔ جس کی دہائی مخلوق دیتی ہے

رسول اللہ خذ بیدی فانی ۔۔۔ جریح لا یجاوجہ التیام

اے اللہ کے پاک رسول! میری دستگیری فرمائیے۔ کیونکہ میں ایسا مجروح ہوں جس کے زخم کا اندمال (بجز آپکے) اور کہیں جگہ نہیں ہے

رسول اللہ ملتجئا حزینا ۔۔۔ حضرت وفی الفؤاد توی ضرام

اے خدا کے سچے رسول! میں پناہ کا طالب ہوکر حزن کی حالت میں حاضر ہوا ہوں اور میرے دل میں تکالیف کی وجہ سے آگ بھڑک رہی ہے۔

وانت ارحم وارق قلبا ۔۔۔ وارعاہم اذا رقدوا وناموا

اور آپ تمام مخلوق سے زیادہ سلوک کرنے والے اور نرم دل ہیں اور جبکہ لوگ غفلت کی نیند سورہے تھے تو آپ ان کی نگہبانی فرماتے تھے

وانت رسولہم جنا وانسا ۔۔۔ وانت ملن علی الارض الامام

آپکو خدا نے تمام جن وانس کیلئے رسول بناکر بھیجا ہے اور آپ زمین کے تمام رہنے والوں کے سید و سردار ہیں

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ کیجئے)

معاصرین کے افکار و آراء

امیر ہند کا مسئلہ (الجمعیت)

[illegible]

ایران و برطانیہ کے تعلقات (سیاست)

[illegible]

عثمانیہ یونیورسٹی اور مذہبی تعلیم (سج)

[illegible]

ضروری گزارش

خط و کتابت کرنے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر فرمایا کریں جو آپ کے پتہ کی چٹ کے داہنے کونے پر لکھا ہوتا ہے۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایات معاف
منیجر "الجمعیۃ" دہلی

"اکسیر معدہ" قیمت ایک روپیہ ۔ ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا ۔ از مجربات حکیم محمود خان اعظم (پٹیالہ) "ہندوستانی دواخانہ دہلی" (نئی اکسیری فہرست مفت)

سفید بال پندرہ دن میں جڑسے کالا
آزمودہ شرطیہ تیل
اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ میری ہیربوٹی بر ناتیل سے بالوں کا پکنا رک کر لیکا بال جڑسے کالا پیدا ہوئے اور ہمیشہ کالا رہتے ہیں تو دام واپس ... دام بڑا بکس ... منیجر ہیربرنا اسٹور ... کنسی سمری دربھنگہ

سفید بال
سات دن میں جڑسے کالا۔ ہزاروں کا بال جڑسے کالا ہوچکا۔ جوان اور بڈھے سبھوں کا بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑسے کالا نہ ہوتو دوگنا قیمت واپس دونگا۔ جو چاہے ارکانٹ اسٹیمپ پر شرط لکھالیں قیمت چار روپیہ (للعہ)
پتہ: منیجر مہرشی اوشد ھالیہ ۹ دربھنگہ

ہتھوک نرخ - چمڑے کے سوٹ کیس
نہایت مضبوط و خوبصورت چمڑے کے سوٹ کیس کا نرخ حسب ذیل ہے:

سائز	قیمت فی عدد	سائز	قیمت فی عدد
۱۲×۹	2/4	22×14	5/4
۱۶×۱۰	2/12	24×15	5/12
۱۶×۱۱	3/-	26×16	6/8
۱۸×۱۲	3/4	28×17	7/4
۲۰×۱۳	3/12	30×19	8/4

نوٹ: فی پیٹی ... منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ لارنس روڈ۔ کراچی

ہفتہ وار پیغام سرحد
صوبہ سرحد ہر طرح وطن کے مصائب کی کہانیاں کسی سے مخفی نہیں ... مسلمانوں سے ...
منیجر پیغام سرحد ... پشاور صوبہ سرحد

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبا کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے
منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱/۳ جامع مسجد دہلی

مسلمانوں کو خوشخبری
نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک یعنی ایک عظیم الشان رعایت
قرآن شریف خوبصورت کا بارہ ہرہ پندرہ سطری نام پارہ ...
منیجر عزیزی پریس بک ڈپو گورنمنٹ بھوپال

سستے کٹ پیس
... منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ اٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

چوہوں کی دوا
اس جادو اثر ... دفتر تجارتی اسٹور چرتھاول مظفر نگر یوپی انڈیا

اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف
مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا۔ قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا اعلیٰ حضرت حضور نظام جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے صرف دس روپے (عہ) علاوہ محصولڈاک ہے

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا
اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردو دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔
محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگالیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد مجلد پارچہ عہر مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم
اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ ۔۔ قسم دوم حاشیہ ۶/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸/ چرم ۱۲/
پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم یکشنبہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

مجوزۂ قانونِ مطابع کے مختلف پہلو
مجسٹریٹوں کے اختیارات کی خطرناک توسیع

گزشتہ اشاعت کا مقالہ افتتاحیہ جس وقت لکھا جا رہا تھا پریس بل کا متن اخبارات میں شائع نہیں ہوا تھا اور اس بنا پر ہم اس کی مختلف دفعات کے متعلق اظہار رائے نہیں کر سکے تھے۔ اور ہم نے وعدہ کیا تھا کہ انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں مسودۂ قانون پر مفصل بحث کی جائے گی۔ اب جبکہ ۔۔۔ مسودۂ قانون اسمبلی کے سامنے باضابطہ طور پر پیش کیا جا چکا ہے اور اس کی ضروری دفعات ۔۔۔

۔۔۔ یا جس پر ایسے جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا ہو یا جس کے متعلق فرض کیا گیا ہو کہ وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے۔" گویا قابل اعتراض مضمون کی تعریف ہے جس کی بنا پر ضمانت طلب کی جا سکتی ہے اور ضبط کی جا سکتی ہے۔

نادر شاہی اختیارات

سعی لاحاصل

سر علی امام نے بالکل سچ کہا کہ گول میز کانفرنس سے کوئی فائدہ مترتب نہ ہو سکے گا۔ ہم اس خیال کا اظہار متعدد بار ان کالموں میں کر چکے ہیں۔ جس شخص کو سیاسیات میں ذرا سا بھی دخل ہے وہ جانتا ہے کہ آزادی گدے دار کرسیوں پر بیٹھ کر کانفرنس منعقد کر لینے سے نہیں مل سکتی ہے بلکہ خود اپنی قوم کے اندر وہ خصائص پیدا کرنے پڑتے ہیں جو آزادی کے لئے لازمی ۔۔۔

۔۔۔ ساتھ غداری نہ کریں بالخصوص مسلم ارکین اسمبلی سے ہماری استدعا ہے کہ اگر انہیں اس قانون کا قومی پہلو متاثر نہیں کر سکتا تو کم سے کم وہ مذہبی اور فرقہ وارانہ پہلو ہی کو مد نظر رکھیں اور اس کی تائید میں ان کا ایک ووٹ بھی حکومت کو نہ دیا جائے۔

مغربی ممالک کو چرخے اور کرگھے کی طرف واپس آنا پڑیگا
ہندوستان کی اقتصادی نجات مقاطعہ کے ساتھ وابستہ ہے
اقوام عالم کی موجودہ کشمکش اور اس کا علاج

(ترجمہ مخصوص)

مختصر یہ ہے کہ مغرب کا رجحان بھی خود اعتمادی کی طرف ہوگا اور وہ اپنی ضروریات خود پوری کر سکے گا جیسا کہ برطانوی عہد حکومت سے قبل ہمیشہ ہندوستان کرتا رہا تھا۔

حجاز مقدس میں تمدنی اور اقتصادی اصلاحات کا نیا دور
زراعت کی ترقی کنوؤں کی تعمیر معادن کی تنقیب اور پٹرول کے چشموں کا انکشاف
امریکن انجینیر مسٹر ٹاٹ شل کی تحقیقات اور مشاہدات کا خلاصہ

(ترجمہ مخصوص برائے الجمعیۃ)

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود حجاز مقدس کی تمدنی عمرانی اور اقتصادی ترقی کیلئے ۔۔۔

مسٹر ٹاٹ شل فرماتے ہیں: میں نہایت مسرت کے ساتھ اپنا اس سفر کے ۔۔۔

ہندوستان پر برطانیہ کے قرض کی حقیقت
ایک انگریز کا صاف و صریح اعتراف

تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں ایں دفتر پارینہ را

"سلطنت کی حدود سے باہر دوسرے ممالک کے مقابلہ میں ہماری اکثر ایشیائی جنگیں حکومت ہند کی فوج اور اس کے روپیہ سے لڑی گئی ہیں۔ حالانکہ ان میں سے بعض جنگوں کا تعلق خالص برطانوی مقاصد سے تھا اور باقی ایسی تھیں جنہیں ہندوستان سے بہت دور کا واسطہ تھا۔ حکومت ہند نے مذکورہ بالا جنگیں ان برطانوی وزراء کی ہدایات کے مطابق لڑی ہیں جو بورڈ آف کنٹرول کے ذریعہ اپنے احکام وقتاً فوقتاً بھیجتے تھے۔ اس لئے ان جنگوں کے نتائج و عواقب کی تمام تر ذمہ داری برطانوی قوم پر ہی عائد ہوتی ہے۔"

۔۔۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مدافعتی سول نافرمانی کی اجازت دی جائے

احمد آباد ۸ ستمبر۔ کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس آج دس بجے گجرات ودیا پیٹھ کی عمارت میں ہوگا۔ مسٹر کے ایف نریمان اور مسٹر ... صبح آگئے ... سیٹھ جمنا لال بجاز اور ڈاکٹر انصاری صاحب آج دوپہر تک آ جائیں گے۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور ڈاکٹر سید محمود صاحب کل ہی آ چکے ہیں۔ بابو راجندر پرشاد بھی آج شام کو آ جائیں گے۔ شری یت راجگوپال آچاریہ نہ آسکیں گے۔ ڈاکٹر پٹابی سیتا رام آ جائیں گے کیونکہ وہ ورکنگ کمیٹی کے رکن نہیں ہیں لیکن انہیں بھی مدعو کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر نہر دیگر بھی سید اول کے سلسلہ میں آ گئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ مجلس عاملہ کے اراکین اپنے اپنے صوبہ کی طرف سے وہاں کی حالت کے متعلق مجلس کے سامنے ایک رپورٹ پیش کریں گے جس میں معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی پر روشنی ڈالی جائے گی۔

خیال ہے کہ بعض اراکین مجلس سے درخواست کریں گے کہ انہیں مدافعتی سول نافرمانی کی اجازت دی جائے لیکن اندازہ یہ ہے کہ یہ اجازت اسوقت تک نہ دی جائے گی جب تک کہ تمام دیگر ذرائع اختیار نہ کئے جا چکیں۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی کے متعلق ایک معقول رپورٹ بھی پیش ہوگی جو حکومت کے پاس بھیجنے کے لئے تیار کی گئی ہے۔ غالباً مجلس کا اجلاس دو تین دن تک ہوگا۔

پریس بل اخبارات کی آزادی پر ضرب ہے

کانگریس کی مجلس عاملہ کا ریزولیوشن

احمد آباد ۱۱ ستمبر۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے آج اپنا کام ختم کردیا۔ آج حسب ذیل تجویز پریس بل کے سلسلہ میں منظور کی:۔

ورکنگ کمیٹی نے تشدد کی ہمیشہ مذمت و مخالفت کی ہے لیکن اسوقت جو پریس بل اسمبلی کے سامنے پیش ہے وہ اس کی رائے میں غیر مناسب اور بالکل غیر ضروری ہے کیونکہ اس سے تعزیرات قانون میں توسیع ہوتی ہے اور اخبارات کی آزادی اور ان کی اس پونجی پر ضرب کاری لگتی ہے۔ کمیٹی کا خیال ہے کہ پریس بل کی دفعات اس قدر وسیع اور مبہم ہیں کہ تشدد ہیں پبلک کا ہر فعل اور سرگرمی آسکتی ہے۔ معاہدہ دہلی کے ماتحت جو اسیران سیاسی رہا نہیں کئے گئے تھے ان کے متعلق حکومت نے تشدد کا جو مفہوم لیا ہے اس کے پیش نظر کانگریس کا خوف مذکورہ بل کے متعلق حق بجانب ہے۔ مزید برآں کانگریس ورکنگ کمیٹی کی رائے میں یہ بل سال گذشتہ کے پریس آرڈیننس کی دوسری وسیع صورت ہے اور اس طرح معاہدہ دہلی کی صریح خلاف ورزی ہے۔

... تاکہ وہ اپنی سزا پوری کرنے کے بعد جب جیل خانہ کی چار دیواری سے باہر نکلیں تو کسب معاش کے لئے پھر جرائم کا ارتکاب کرنے کے بجائے کوئی نہ کوئی محنت یا مزدوری کر سکیں۔ یہ دونوں اصلاحات ایسی تھیں کہ ان کی یقینی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا تھا۔ ... جیل خانے حقیقتاً اصلاح اعمال و اخلاق کے لئے درسگاہوں کا کام دیتے ہیں ... اور جو جیلخانے بجائے اصلاح اعمال کے تخریب اعمال کا کام انجام دیتے ہیں ... ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت کے ارباب حل و عقد اس فیصلہ پر دوبارہ غور کریں گے اور اصلاح کی طرف جو قدم اٹھایا گیا تھا اس کو واپس لینے کے بجائے تخفیف کا کوئی اور راستہ اختیار کریں گے جو پبلک مفاد کے مطابق ہوگا۔

علامہ اقبال اور مسلمانان دہلی

۹ ستمبر۔ آج صبح فرنٹیر میل سے سر اقبال دہلی اسٹیشن پر تشریف لائے اور تقریباً ... دہلی اسٹیشن پر ہی آپ نے قیام فرمایا۔ علامہ موصوف کی تشریف آوری کا اعلان پوسٹروں کے ذریعہ شہر میں کیا گیا تھا ... ایک ایڈریس پیش کرنا چاہا جس کا جواب علامہ موصوف نے نہایت اختصار کے ساتھ دیا ... بعض اور حضرات بھی ایڈریس پیش کرنا چاہتے تھے لیکن قلت وقت کے باعث علامہ اقبال نے مزید ایڈریس قبول کرنے سے انکار کردیا۔

محکمہ نزول اور کمپنی باغ کی مسجد

کمپنی باغ کے جنوبی حصہ میں جو دونوں مسجد ظاہر ہوتی ہے ... محکمہ نزول نے مسلمانان کو جو قابل علماء سے مطالبہ کیا ہے ... اس کو وسیع نا انصافی ہوگی جس کو مسلمان کسی طرح بھی برداشت نہیں کریں گے۔

مجلس مقننہ میں پریس بل پر بحث

ممبران کی جانب سے بل کی شدید مخالفت

شملہ ۱۰ ستمبر۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں لیڈی ولنگڈن وائسرائن بیگم بھی موجود تھیں۔ ... بل کی شدید مخالفت اور مسٹر رفیق مورنے حمایت کی ... موجودہ قانون کو کافی بتایا۔ بحث ابھی تک جاری رہے گی۔

سندھ میں زبردست طغیانی

کئی ہزار ایکڑ زمین تہ آب

حیدر آباد سندھ ۱۰ ستمبر۔ دریائے سندھ کے بالائی حصہ میں زبردست طغیانی آگئی ہے۔ چنانچہ ... ایکڑ قابل کاشت زمین تہ آب ہے۔ ... دوسرے حصے پر دو ... ڈوب گیا ہے۔

پریس بل معاہدہ دہلی کے خلاف ہے

وزیر ہند سے ملاقات کا ارادہ

لندن ۱۰ ستمبر۔ مسٹر رنگا سوامی آئنگر نے ایک اخبار کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ پریس بل کی دفعات کے مطابق نئے اور پرانے دونوں قسم کے پریسوں اور اخباروں پر ضمانت کی شرط لگائی گئی ہے ... مسٹر آئنگر پریس بل کے سلسلہ میں وزیر ہند سے ملاقات کریں گے۔

گاندھی جی اور مولانا شوکت علی کی گفتگو

فرقہ وارانہ مسائل سے تصفیہ کی امید

مارسیلز ۱۱ ستمبر۔ گاندھی جی مارسیلز میں جہاز سے اترے۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی اپنے سفر کے دوران میں فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کے بہت قریب پہنچ گئے ... مولانا شوکت علی سے ... ڈاکٹر انصاری صاحب کو گول میز کانفرنس کا ڈیلیگیٹ مقرر کرنے کے مطالبہ کی حمایت کرنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔

مارسیلز پر گاندھی جی کا شاندار استقبال

مارسیلز ۱۱ ستمبر۔ جب جہاز راجپوتانہ مارسیلز کی بندرگاہ میں داخل ہوا تو گاندھی جی کے استقبال کے لئے ہزاروں آدمیوں کا اجتماع تھا ... انہوں نے پرجوش نعرے بلند کئے۔

پشاور میں خلافت کمیٹی کی مساعی جمیلہ

نانان بازاری کے کوٹھوں پر پکٹنگ

پریوی کونسل میں اپیل کرنیکی اجازت نہیں دیگئی

عبدالعلاء اور امیر احمد کے متعلق ہائی کورٹ کا فیصلہ

کلکتہ ۱۰ ستمبر۔ قائم مقام چیف جسٹس ... نے عبداللہ خاں اور امیر احمد کی طرف سے پیش کردہ درخواست کا فیصلہ سنا دیا ... ان لوگوں نے ... دو ساتھیوں کو قتل کرنے کے الزام میں سزائے پھانسی ملی تھی اور اس فیصلہ کے خلاف پریوی کونسل میں اپیل کرنے کی منظوری حاصل کرنے کے لئے درخواست دی تھی ... ججوں نے نامنظور کردیا ... ان کے ساتھ بے انصافی نہیں ہوئی ہے۔

حکومت کی جانب سے معاہدہ کی خلاف ورزی پر بحث

کانگریس حکومت کے جواب پر اپنی رپورٹ شائع کرےگی

احمد آباد ۱۱ ستمبر۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ... آج ختم ہو جائے گا ... حکومت کے جواب پر ... اور حکومت کے جواب کا انتظار کرے گی۔

چلتی ٹرین میں افسوسناک حادثہ

ایک نوجوان انگریز کو انگریز مسافر نے گولی ماردی

لاہور ۱۰ ستمبر۔ ڈونلڈ کلارک بمبئی میل میں سہارنپور کے قریب گولی سے اڑا دیا گیا۔ کلارک سول اینڈ ملٹری گزٹ کے سب ایڈیٹر کا رشتہ دار تھا۔ اس کی عمر صرف ۲۰ سال تھی۔ کہا جاتا ہے کہ آج صبح کے ابتدائی گھنٹوں میں کلارک درجہ اول کے ایک ڈبہ میں داخل ہوا۔ اتفاق سے اسی ڈبہ میں لفٹننٹ شیہام سو رہا تھا ... بیان کیا جاتا ہے کہ شیہام نے یہ خیال کیا کہ کلارک اس پر حملہ کرنے کی غرض سے داخل ہوا ہے اس لئے اس نے کلارک پر ریوالور سے یکے بعد دیگرے تین فائر کئے اور کلارک کو بالکل ہلاک کر دیا۔

صدر جمعیۃ علماء ہند کی بیعت پر اصرار

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

ہندوستان کے مختلف گوشوں سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی بیعت کے متعلق کثرت خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ اس سلسلے میں تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ باوجود انتہائی سعی کے مفتی صاحب بیعت خلافت کے لئے آمادہ نہیں ہیں۔ اگر مفتی صاحب رضا مند ہو گئے تو اس مبارک اور خالص مذہبی طریقہ کو دہلی سے شروع کیا جائے گا۔ اور سب سے پہلے دہلی میں محکمہ شرعیہ قائم کیا جائے گا۔ احمد سعید

حکومت معاہدہ کی پابندی کرنی نہیں چاہتی

مجلس عاملہ کے ارکان کا بیان

دہلی میونسپلٹی کے عملہ کی تنخواہوں میں تخفیف

قرارداد منظور کرلی گئی

دہلی ۹ ستمبر۔ آج میونسپل کمیٹی کا معمولی اجلاس زیر صدارت ... منعقد ہوا ... میونسپل ٹیکس کی شرح آمدنی لاہور اور امرتسر کی نسبت دو فی صدی زائد ہے ... ریزولیشن مذکور کی تائید مسٹر تمیز الدین نے کی اور معمولی بحث کے بعد ریزولیشن پاس ہو گیا۔

تین سو اکالیوں کی گرفتاری

ممنوعہ علاقہ میں داخل ہونے کا جرم

امرتسر ۹ ستمبر۔ شرومنی اکالی دل کو ایک برقی پیغام موصول ہوا ہے کہ سردار سیوا سنگھ صدر پنجاب ریاستی پرجا منڈل کی رہنمائی میں تین سو سکھوں کو ملیر کوٹلہ ... گرفتار کر لیا گیا ...

لندن کانفرنس کی کامیابی ہمارے ہاتھ میں ہے

روانگی کے وقت سر علی امام کا بیان

پٹنہ ۹ ستمبر۔ انگلستان کو روانہ ہونے سے قبل سر علی امام ممبر گول میز کانفرنس نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس سے ملاقات کی۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کی سیاسی نجات ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہے ...

مزدوروں سے صرف دس گھنٹے کام لیا جائے

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

احمد آباد ۹ ستمبر۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے آج صبح کے اجلاس میں دو تجاویز منظور کیں ... مزدوروں سے دس گھنٹے سے زیادہ کام نہ لیں ... منظور شدہ کارخانوں کی فہرست میں سے خارج کر دیا جائے گا۔

کراچی میں ایک زبردست گرفتاری

میری گرفتاری معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی ہے

کراچی ۹ ستمبر۔ سوامی گووند آنند ممبر آل انڈیا کانگریس کمیٹی آج سہ پہر کے وقت باغیانہ تقریر کرنے کے الزام میں گرفتار کر لئے گئے ...

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کو خطرناک علاقہ قرار دیدیا گیا

پشاور ۹ ستمبر۔ پولیس ایکٹ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۱۵ کی رو سے چیف کمشنر صوبہ سرحد نے اعلان کیا ہے کہ شہر ڈیرہ اسمٰعیل خاں کی میونسپل حدود کے اندر ... خطرناک علاقہ قرار دیدیا گیا ...

گورنر پنجاب پر گولی چلانیکے مقدمہ کا فیصلہ

تینوں ملزمان کو سزائے موت کا حکم سنادیا گیا

لاہور ۸ ستمبر۔ ۱۵ ستمبر کو جو ایک گورنر پنجاب پر گولی چلانے کے مقدمہ سازش کا فیصلہ سنا دیا گیا جس میں کہ تین اشخاص ... اور ... پر گورنر کو قتل کرنے کی سازش کا الزام لگایا گیا تھا۔ آج صبح دس بجے عدالت کے کلرک نے اخبارات کے نمائندوں سے کہا کہ فیصلہ کل پر ملتوی کر دیا گیا ہے لیکن یہ نمائندے کرہ عدالت کے گرد چکر لگاتے رہے لیکن جب مسٹر رسل سپرنٹنڈنٹ خفیہ پولیس، پولیس کے دستے کے ہمراہ آئے اور سیشن جج کو اپنے ہمراہ لے گئے تو واضح ہو گیا کہ سابقہ اعلان صرف عوام کی دلچسپی کو کم کرنے کی غرض سے کیا گیا تھا۔ اخبارات کے نمائندے پولیس جج کی موٹر کے پیچھے بورسٹل جیل کو روانہ ہو گئے جو شہر سے تین میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ہر سہ ملزمان پہلے ہی سے وہاں آ گئے تھے۔

ایک بجے سہ پہر کو مسٹر گورڈن واکر سیشن جج نے فیصلہ سنایا جس میں تینوں ملزمان کو سزائے موت دی۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو فیصلہ کی نقل بلا فیس دینے سے انکار کر دیا۔

گورنر بمبئی کے حملہ آور کے مقدمہ کا فیصلہ

پونہ ۹ ستمبر۔ جیوری کے متفقہ فیصلہ سے اتفاق کرتے ہوئے مسٹر ... ڈسٹرکٹ اور سیشن جج پونہ نے مسٹر گوگٹے جنہوں نے گورنر بمبئی پر ... دفعہ ۱۹ الف ... قانون اسلحہ جات ۸ سال اور دو دو سال قید کی سزا دی۔ تمام سزائیں ایک ساتھ شروع ہوں گی۔

مجلس وضع دستور وفاقی کا اجلاس شروع ہوگیا

وزیر اعظم اور دیگر مندوبین کی تقریریں

ہندوستان کے متعلق برطانوی مطمح نظر کی توضیح

لندن ۸ ستمبر۔ قصر سینٹ جیمس میں سنا ہے کے دربار ہال میں گول میز کانفرنس کی پہلی سب کمیٹی کا اجلاس جو وفاقی نظام اساسی کی ترتیب کے لئے مقرر ہوئی ہے ... لارڈ سینکی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم بھی اجلاس میں شریک ہوئے ...

آپ نے کہا کہ ہندوستان میں امن و امان کے قیام کے لئے ہر قسم کی قربانی برداشت کی جا سکتی ہے۔ ہم لوگوں کا مطمح نظر یہ ہے کہ ہندوستان کی عظیم الشان قوم اپنے مقاصد کو حاصل کر کے دنیا کی ترقی میں شریک ہو ...

وزیر اعظم کے بعد مہاراجہ بیکانیر، سر محمد شفیع، سر تیج بہادر سپرو وغیرہ نے بھی تقریریں کیں ...

مجلس مقننہ میں قانون مطابع کی پیشی

مطابع اور اخبارات پر پابندیوں کی تفصیلات

حکومت ہند کا اعلان

جمعیتہ مقننہ کے تازہ اجلاس میں حکومت کی طرف سے جو قانون مطابع کا مسودہ پیش ہوا ہے اس کے ساتھ حکومت نے دلائل اور وجوہ کے متعلق حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

مسودہ کی تفاوت

اخبارات پر پابندیاں

جہاز پر گاندھی جی سے مصری اخبار نویسوں کی ملاقات

"میری دلی آرزو ہے کہ مصر آزاد ہو"

لندن میں خیر مقدم کے انتظامات

پارلیمنٹ کے اجلاس میں ممبران کا شور و شر

وزیر اعظم پر "اسکول ماسٹر" کے آوازے کسے گئے

غیر ممالک میں برطانیہ کی ساکھ قائم رکھنے کا معاملہ

کتوں کے متعلق اسلامی نظریہ کا ثبوت

انگلستان کے ڈاکٹروں کا فیصلہ

انگلستان میں پولیس کی تنخواہوں میں تخفیف

وزیر داخلہ کا اعلان

سندھ کی تحقیقاتی کمیٹی کا کام ختم ہوگیا

مصارف میں کوئی اضافہ نہ ہوگا

حجاز مقدس میں تمدنی اور اقتصادی اصلاحات کا بندوبست

(سلسلہ صفحہ ۲)

ملک معظم شہزادہ ویلز اور خاندان شاہی کا ایثار

قومی اخراجات میں تخفیف کا عملی ثبوت

وزیر اعظم کی طرف سے جواب

برما ۵۳ کروڑ کا مقروض ہوجائے گا

مالی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

انگلستان میں عام ہڑتال کا اندیشہ

لندن کانفرنس کیلئے مزدور جماعت کے نمائندوں کا انتخاب

سرخ پوشوں کو سرحد سے خارج کرنیکا نوٹس

پشاور ۹ ستمبر۔ ... سرحد کے ماتحت ۱۷ سرخ پوشوں کے نام نوٹس جاری کئے گئے ہیں جن میں وجہ دریافت کی گئی ہے کہ ان کو قبائلی علاقے سے کیوں نہ خارج کر دیا جائے۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء ہند کی مساعی حسنہ

حکام کو قبل از وقت انتباہ

قصبہ بوڑیہ کے مسلمان محفوظ رہے

جمعیۃ علماء ہند کی جدوجہد اور بروقت خبرگیری سے آریہ سماج اور سکھوں کا منتر کا جلسہ پرامن طریقہ سے گذر گیا۔ مجسٹریٹ چھاؤنی۔ تحصیلدار صاحب انسپکٹر پولیس۔ تین سب انسپکٹر پولیس۔ چار ہیڈ کانسٹبل تیس مسلح کانسٹبل لاٹھیوں سے مسلح تیس سپاہی اور سی۔ آئی۔ ڈی وغیرہ کے ۱۵ اور ۲۰ آدمی جلسہ کے موقعہ پر موجود تھے ہر ستمبر کو پولیس نے قصبہ کے چاروں طرف ایک ایک دو دو سپاہی بٹھائے اور قصبہ میں آنے والوں کو معمولی طریقہ سے روکا مگر ہندو اس پر بھی ایک ایک دو دو کر کے قصبہ میں داخل ہو گئے قصبے کے بعض ہندو پہلے ہی اپنے اہل و عیال کو لیکر باہر چلے گئے تھے اور اپنے اپنے مکانوں میں سیکڑوں گوجر زمیندار راجپوت اور کمبوہ دس دس اور بیس بیس کی تعداد میں جمع کر دئے تھے مگر ان کو نکالنے کی طرف توجہ نہیں دی گئی اس کے علاوہ ہندوؤں نے اپنے مکانوں پر تیزاب۔ لاٹھیاں اور اینٹیں جمع کر رکھی تھیں تاکہ فساد کے وقت مسلمانوں پر ان کی مشق کی جائے تاریخ معینہ پر جلسہ قصبے سے باہر منعقد کیا گیا جس میں ہزارہا ہندو سکھ اور آریہ سماجی شریک تھے اور قصبہ کے اندر بھی باہر کے دیہاتی ہندو بلا رکھے تھے مسلمانوں کے لئے حکم تھا کہ ۴ تاریخ بروز جمعہ نماز جمعہ کے بعد فوراً باہر چلے جائیں مگر کسی بیرونی ہندو کو یہ حکم نہیں دیا گیا۔

نمبرداروں اور ذیلداروں سے دستخط لئے گئے تھے کہ اپنے اپنے دیہات سے آدمیوں کو نہ آنے دیا جائے مگر تحقیق سے معلوم ہوا کہ اس پر عمل نہیں کیا گیا۔ اشتہارات میں کوئی ایسا پروگرام نہیں تھا جس سے معلوم ہوتا کہ جلوس قصبہ کے اندر لے جائیں گے اور چھیڑ چھاڑ کر کے فساد برپا کرائیں گے ...

فرید آباد میں ہندوؤں کی اشتعال انگیز حرکات

نماز کے وقت باجا بجایا گیا اور مسلمانوں کو پیٹا گیا

مسلمانوں کو بشارت عظمیٰ

قرآن عزیز کا ترجمہ سننے کیلئے اہل ایمان کو دعوت

(راقم زمانہ نگار)

(بسلسلہ صفحہ اول)

وقد سار ت ليس بديه المقام

... آپ سب سے افضل ہیں اور اول لوگ آپ کے مراتب عالیہ سے ناواقف ہیں

واعظم من يعنا نزالہ المقام

... سے زیادہ عظمت والے ہیں جن کو مراتب عالیہ کی وجہ سے عزت حاصل ہوتی ہے

الی جد والشان نظروا وشاموا

وبابك حوله علف الانام

... اور آپ کے دروازہ پر مخلوق کا جم غفیر مجتمع رہتا ہے

عصی خائب فیما یرام

... کوئی حاجت نہیں ہے جو گنا ہگار اور تمام مطالب حسنہ سے محروم ہے

تعظمها الملائكة الكرام

... ہیں اس کو ملائکہ مقربین بھی قابل تعظیم سمجھتے ہیں

غريب هائم وفي الهيام

... کیونکہ میں بعید الوطن سرگشتہ اور پریشان ہوں

وهل انا راجع وفي الاوام

... تو میں ہی پیاس کی وجہ سے دیوانگی کی حالت میں واپس ہوں

فهل انا راجع وفي العقام

... تو کیا میں ہی ناقابل علاج مرض لے کر واپس ہوں

لمغبون وتنطفی العظام

... میں نے بڑا خسارہ برداشت کیا ہے اور بڑے بڑے عالی مرتبت لوگ جھکو نا امید کر چکے ہیں

ففی حوبی رضا عی العظام

وفی قلبی یدوم لك العزام

آپ کی اطاعت میرے تمام اعضا غلاموں کی طرح کریں گے اور میرے قلب میں آپ کی محبت ہمیشہ قائم رہے گی

وفقنی الہی طول عمری

اصلی بالیا وهم نیام

اور اے میرے خدا مجھ کو توفیق عطا فرما کہ میں اپنی ساری عمر نماز پڑھوں اور اس وقت پڑھا کروں جس وقت لوگ سوئے ہوئے ہوں

شرح سود کی زیادتیوں کو روکنے کیلئے تحریک

مجلس مقننہ میں ایک مفید تجویز

پنجاب میں اس سے قبل ایک قانون پیش کیا گیا تھا کہ ساہوکاروں کی ظالمانہ سرگرمیوں اور شرح سود کی زیادتی کو روکنے اور اس پر قابو رکھنے کے لئے جلد سرکاری تدابیر ہونی چاہئیں یہ مسودہ مجلس مقننہ میں منظور ہو گیا تھا لیکن گورنر باجلاس کونسل نے اس کی منظوری نہیں دی تھی اس وجہ سے وہ نافذ نہ ہو سکا اس قسم کا ایک مسودہ اب سر محمد یعقوب نے جمعیۃ مقننہ میں پیش کیا ہے۔ اس میں گورنر جنرل باجلاس کونسل سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد ایک قانون شرح سود اور ساہوکاری کاروبار کی تحدید و پابندی کے لئے وضع کر دیں تاکہ ہندوستان جو سود کے نیچے کچلا جا رہا ہے اس کا سد باب ہو سکے۔

آپ نے فرمایا کہ اس وقت ہندوستان میں سیاسی مسائل اس قدر شد و مد کے ساتھ زیر بحث ہیں کہ لوگ معاشرتی اور اقتصادی معاملات کی طرف مطلق توجہ نہیں کرتے حالانکہ یہ مسائل ہندوستان کی پہلی توجہ کے مستحق ہیں آپ نے کہا کہ اس وقت ہندوستان کی ستر فی صدی آبادی زراعت پیشہ ہے اور وہ سود کے بوجھ کے نیچے دبی جا رہی ہے۔

زراعت پیشہ طبقے خواہ زمیندار ہوں یا کاشتکار سب سود پر اس لگائے بیٹھے رہتے ہیں اور ان کے سارے کاروبار سود کی ٹکر تبدیلیوں سے اس قدر وابستہ ہوتے ہیں کہ بیان و شمار سے باہر ہے۔

آپ نے فرمایا کہ ہمارے ملک کے ...

آپ نے کہا صوبجاتی مفلسی کا واحد علاج یہی ہے کہ بنیوں کو شرح سود کم کرنے اور اپنے جابرانہ کاروبار کو روکنے پر مجبور کیا جائے تاکہ یہاں کے لوگوں کو سانس لینے کی مہلت ملے ...

سگنل ڈون ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

وید شاستری حاجم کرگ کھٹیا ...

دنیا کا آٹھواں عجوبہ

خضابی بیٹ ہیر آئل ہی میل پروڈکٹ

نہایت اعلیٰ خوشبودار تیل

اس صدی کی ایجادوں کا سردار خضابی تیل ہوگا

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہر)

ملنے کا پتہ

دی انڈین۔ سودیشی کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی

فیروز پور شہر

آج کل ہاضمہ کا پورا خیال رکھیں!

امرت دھارا

گھر میں رکھیے ۔ جیب میں رکھیے!

بھولیے نہیں صحت۔ روپیہ اور وقت سب کو بچائیگی!!

احتیاط:۔ نقلوں سے بچو

المشتہر امرت دھارا ۵۱ لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

سفوف محبوب

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

منیجر احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

سرمہ ممیرہ

حلفیہ بیان اور سابق مشیر ریاست نظام الملک

چوہوں کی ...

کھانے والا خضاب یا جوہر شباب

نقش پندرہ یا جادو

نامراد بواسیر

OFFER

پتہ: ارجمند فیروز پور شہر ہندوستان

سلطان عبد الحمید خان کے قرآن شریف کے فوٹو تیار ہو گئی

حمائل شریف کارڈ سائز

حضرت عثمان غنیؓ کے قرآن شریف کے رسم الخط کے مطابق

حمائل شریف پاکٹ سائز

ملنے کا پتہ:۔ منیجر مشہور بک ایجنسی نمبر ۱ کلاں محل دہلی

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

رنگین قلم کی انقلاب انگیز فہرست

رنگین قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر ہرشی اوشدھالیہ ۹ در بھنگہ

خاص مجربات

روغن گنجھلا۔ معجون گنجھلا۔ روغن داد۔ طلاء شباب۔ دوائے سان

سفوف پتھری۔ سرمہ نور العین۔ سفوف جریان۔ حب مسک۔ دوائے برص

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل لال چاہ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم - ۵ - ۹ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۱ - ۲۵ - ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۴ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۳ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۰

انیسویں صدی کے مجتہدین سے ایک خطاب!

یضاھون قول الذین کفروا

(دیاتی ملاحظہ ہو صفحہ ہذا کالم ۲ کے نیچے)

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کا مستقبل (ہند)

مسٹر میکڈانلڈ کا مستقبل (ملت)

پیام و دردمندی

اکسیر معدہ قیمت ایک روپیہ ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا - از تجربات حکیم محمود خاں اعظم (بیٹا) "ہندوستانی دواخانہ دہلی" (نئی اکسیری فہرست مفت)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ شرطیہ تیل

اگر آپکا بال پکنے لگا ہے تو میری بیربوٹی بڑا تیل سے بالوں کا چمکنا رک کر پکا بال جڑ سے کالا پیدا ہوئے اور ہمیشہ کالا رہے ... دونوں دوا کا استعمال کرنا ضروری ہے ... پتہ: مینیجر بیربرنا اسٹور ... کلکتہ

روزانہ ہند

کلکتہ سے یہ روزانہ جاری ہوا ہے۔ تازہ ترین خبریں شائع کرتا ہے۔
رائٹر کمپنی، ایسوسی ایٹڈ پریس اور فری پریس کی تار برقیاں براہ راست اسکے پاس آتی ہیں۔
بلند پایہ علمی ادبی مذہبی سیاسی مضامین شائع کرتا ہے۔ مشاہیر اہل قلم اسے مرتب کرتے ہیں۔ اکثر اسلامی ممالک میں اس کے نامہ نگار مہیا ہو گئے ہیں اپنی خصوصیات میں بے نظیر ہے۔ کامل آزادی کا حامی، اور وطن پروری کا داعی ہے

نمونہ مفت طلب کیجئے

مینیجر روزانہ ہند نمبر ۲۵ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دانڈیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبار کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

مینیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

طلائے عزیزی

جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں کے باعث اپنی قدرتی طاقت کو کھو کر ... یہ طلاء درحقیقت مردہ رگوں میں نئی جان ڈال کر مسیحائی اثر دکھلاتا ہے ... ہم اُن سے بزور سفارش کرتے ہیں کہ جہاں آپ نے ... ایک دو روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہماری صداقت کا امتحان کیجئے ممکن نہیں کہ آپ اس کی تعریف نہ کریں۔

قیمت فی شیشی دو روپے (۲)
محصول ڈاک بذمہ خریدار

مولوی محمد عمر خاں مولوی نظام الدین تاجران کتب ... دہلی

"علی گڈھ ٹائمز"

ایک اپ ٹوڈیٹ ہفتہ وار انگریزی اخبار، اخبار مسلمانوں کے تمدنی مرکز علی گڈھ سے شائع ہوتا ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان کی ترقی اور اتحاد ہے ... نمونہ کا پرچہ طلب کرنے پر مفت ارسال کیا جاتا ہے۔

مینیجر

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائیں ہیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں وہ احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے۔ مکمل کتاب احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اسکے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت مجلد صرف عہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اور اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مسلمانوں کو جنت کی بشارت دی گئی ہے ...

بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کر رہے ہیں ...

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بمبئی اسکول کمیٹی

اردو تعلیم کیلئے استانیوں کی ضرورت

بمبئی میونسپل اینڈ گرلز اسکولوں کے لئے ایسی استانیوں کی ضرورت ہے جو اردو پڑھانے کی قابلیت رکھتی ہوں صرف وہی خواتین درخواست دیں جو اردو کی سند یافتہ ہوں اور جن کی عمر ۲۰ سے ۴۰ سال کے درمیان ہو۔ درخواست میں قابلیت، ذات اور قومیت لکھی جائے ... ۳۰ ستمبر ۱۹۳۱ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

درخواست میں یہ بھی تحریر کر دیا جائے کہ وہ اپنے خرچ سے بمبئی آ کر کب ملاقات کر سکیں گی

آر۔ وی۔ پارلکر سکریٹری اسکول کمیٹی سکول کمیٹیز آفس میونسپل بلڈنگس۔ فورٹ بمبئی

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اسکو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو میں کہنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔ آجتک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے ہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا

اعلیٰحضرت حضور نظام جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے (۱۰) علاوہ محصول ڈاک ہے۔ فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید بمشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹیل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زرین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے محبت اسلامی سے آپکو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلدی منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا ...

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹیل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹیل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کو دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں نور پیدا ہوتا ہے۔

ھدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشہ شدہ ۶/ قسم دوم حاشہ شدہ ۴/ علاوہ محصول ڈاک جلد پارچہ ۸/ چرم ۱۲/

مینیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

ہندوستان میں سودیشی کا مفہوم

سوراج سے پہلے اور سوراج کے بعد

(ترجمہ مخصوص از بمبئی کرانیکل)

سودیشی کا مفہوم اپنی اہمیت اور تفسیر و تشریح کے امکانات کی زیادتی کی دشواری کے اعتبار سے ...

نقصان کثیر

اس کے باوجود ہم پوری بین الاقوامی شرح پر، ۴۰ کروڑ روپیہ کا ایسا سامان ہر سال (۱۹۲۹-۳۰) خریدتے ہیں جس میں سے اکثر حصہ خود ہمارے ملک کی خام پیداوار ...

دو پیسہ کی چیز کا سوا روپیہ

تجارت کے اس طریقہ سے جو نقصان ہو رہا ہے اس کی مثال کے طور پر ہم ...

(۲) ان محدود کاروباری کارخانوں کے قیام کو روکے گی جو سودیشی کی غیر محدود تعریف کے مطابق نہ ہوں گے اور اس کا خیال رکھے گی کہ جو ادارے قومی حکومت کے قیام سے قبل جاری ہوئے ہیں وہ اپنے منافع کا معتد بہ حصہ ملک سے باہر نہ لے جا سکیں۔

(۳) بڑی بڑی صنعتوں پر حکومت کا قبضہ رکھے گی تاکہ نفع کا بڑا حصہ باہر چلنے یا سرمایہ دار افراد کی جیبوں کو گرم کرنے سے محفوظ رہے۔

[ہندوستان میں غیر ملکی سرمایہ کی کثرت سے ضرورت ہوگی۔ مگر حکومت اس سرمایہ کو معقول شرائط پر قرض کے ذریعہ حاصل کرے گی اور سنٹرل بنک کی وساطت سے صنعتی اغراض کیلئے اسے تقسیم کرے گی]

(۴) وہ تمام طریقے اختیار کرے گی جو مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لئے ضروری ہیں اور اس نقل و حمل کے لئے کم سے کم کرایہ کا انتظام کرے گی تاکہ بڑے بڑے صنعتی اور زرعی کارخانے اپنے مال کو ملک کے تمام حصوں میں معقول شرح پر پہنچا سکیں۔

(۵) خام پیداوار کی برآمد پر پابندیاں عائد کرے گی۔ بجز ممالک کی بنی ہوئی اشیاء کے معاوضہ میں ملکی پیداوار کو کم قیمت پر باہر نہ جانے دے گی ...

خریدنے کی قوت

یہاں تک تو اس پر بحث کی گئی کہ ہونا کیا چاہئے۔ اب ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ اس وقت کیا صورت درپیش ہے۔ ہندوستان دنیا کا مفلس ترین ملک ہے۔ یہاں کی آبادی میں ہر شخص کی سالانہ آمدنی دوسرے ممالک کی انفرادی آمدنی سے بہت کم ہے اس لئے یہ ظاہر ہے کہ لوگوں کی ضروریات بہت تھوڑی ہیں اور صرف زندگی کے چند لوازم تک محدود ہیں جن کے دائرہ میں کسی قسم کے سامان تعیش کی گنجائش نہیں ہے۔ مجموعی حیثیت سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہماری خریدنے کی قوت اور ہمارا معیار زندگی دنیا کی تمام نام نہاد متمدن اقوام میں سب سے زیادہ پست ہے۔

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اسکے اسباب و علل

مغربی الحاد اور مسلمانوں کی ملت فروشی کا ماتم

قرآن عزیز نے کن مسلمانوں کو تمکین فی الارض کی بشارت دی ہے

(از قلم فخر عدنان مجاہد اکبر امیر شکیب ارسلان)

آج کل مسلمانوں کی پستی اور رجعت، ذلت و نکبت و تنزل و انحطاط کو دیکھ کر جاوا کے ایک مسلمان نے مجاہد اکبر امیر شکیب ارسلان سے سوال کیا تھا کہ آج مسلمان دنیا میں کیوں ذلیل و خوار نظر آتے ہیں؟ حالانکہ قرآن عزیز کہتا ہے ولله العزة ولرسوله وللمؤمنین ...

قرآن عزیز کن مسلمانوں کی نصرت کا وعدہ کرتا ہے؟

ہر چہ بر ماست از ماست

امیر عادل نے اس مضمون میں موجودہ الحاد و تجدد پرستی ...

ہندوستان کا نام نہاد "قومی قرضہ"

حکومت برطانیہ کو ادا کرنا چاہئے

ایک انگریز کا اعتراف حقیقت

(از بمبئی کرانیکل)

"حکومت ہند ایک مستقل حکومت ہونے کے بجائے آغاز کار سے برطانوی حکومت کا محض ایک شعبہ بنی رہی ہے۔ متعلقین حکومت کے جس قدر نظام ہندوستان میں یکے بعد دیگرے قائم ہوتے تھے ان سب کی پالیسی کا فیصلہ بورڈ آف کنٹرول کے صدر کی وساطت سے برطانوی وزارت ہی کرتی تھی۔ اور ایسٹ انڈیا کمپنی سہولت کار کے لئے محض ایک ایسے پردے کا کام انجام دیتی تھی جس کے پیچھے چھپ کر ہندوستانی محاصل اور ہندوستانی وسائل سے فائدہ اٹھایا جا سکتا تھا اور جس کی وجہ سے پارلیمنٹ کی مداخلت کا امکان بھی کم تھا کیونکہ اگر برطانوی وزارت حکومت ہند کے ہر فعل کی براہ راست ذمہ دار ہوتی تو پارلیمنٹ کو مداخلت کرنے کا زیادہ موقع ملتا۔"

"اگر واقعات یہی ہیں اور یقیناً ان کی تردید غیر ممکن ہے تو ہمارے لئے سوائے اس نتیجہ پر پہنچنے کے اور کوئی چارہ کار نہیں ہے کہ شروع سے اب تک حکومت ہند کے تمام افعال حقیقتاً برطانوی قوم کے افعال ہیں۔ ہندوستان پر کبھی کسی دستور یا قومی حکومت کا سایہ بھی نہیں پڑا بلکہ وہ ایک مفتوح ملک کی طرح برطانوی حکمرانوں کے زیر نگیں رہا ہے۔ ہندوستانی قرضہ حقیقت میں ہمارے ملک کی حکومت نے لیا ہے اس لئے ہم اپنے آپ کو ہندوستانی واجبات کی ذمہ داری سے کس طرح علیحدہ کر سکتے ہیں۔"

"دیانتداری اور انصاف دونوں کا تقاضہ یہ ہے کہ حکومت ہند نے جو قرضے لئے ہیں ان کا محاسبہ برطانیہ عظمی کے ... طرح کیا جائے جس طرح کہ شاہی حکومت کے لئے ہوئے قرضوں کا کیا جاتا ہے۔ ہر لاکھ جس کا اضافہ برطانوی ہند کے قرضہ میں ہوتا ہے حقیقتاً برطانیہ عظمی کے قرضہ کا اضافہ ہے۔ اور یہی سوال ایسا ہے جو ..."

ضروری گذارش

۳

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۳ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۱)

ناظرین کرام کو یاد ہوگا کہ گول میز کانفرنس کے گذشتہ اجلاس میں جو ۱۲ نومبر ۱۹۳۰ء سے ۱۹ جنوری ۱۹۳۱ء تک بمقام لندن منعقد ہوا تھا، ہندوستان کے دستور اساسی کی تشکیل و تدوین کا مسئلہ اپنی مختلف نوعیتوں کے اعتبار سے متعدد سب کمیٹیوں کے سپرد کر دیا گیا تھا ...

الجمعیۃ کے کالموں میں ضروری معلومات ہم پہنچا کر مسائل زیر بحث پر اپنی رائے ظاہر کر دیں ...

مسلمان اور سودیشی

جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں

چرچل کی روح ہندوستان میں

"نیم برہنہ فقیر"

انتقادات

سنون محبوب

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

خالق کے مقابلے میں مخلوق کو ترجیح دینا

جس نے لوگوں کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے اللہ کو ناراض کیا تو اللہ تعالیٰ بھی ایسے نالائق سے ناراض ہو جاتا ہے اور جن لوگوں کی خاطر خدا کو ناراض کیا تھا وہ بھی راضی نہیں رہتے۔ (طبرانی)

شراب

ہندو مسلم مسئلہ کا حل ناممکن ہوگیا ہے

برطانوی حکومت اور مسلمانوں کی پشت پناہی

مارسیلز میں گاندھی جی کا اظہار خیال

لندن ۱۲ ستمبر۔ گاندھی جی نے مارسیلز میں اخبار کے ایک نمائندے سے ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ ہندو مسلم مسئلہ کا حل تقریباً بالکل غیر ممکن ہوگیا ہے لیکن میں توقع کرتا ہوں کہ آخر میں کوئی نہ کوئی حل ضرور نکل آئے گا۔ تاہم اگر اس میں ناکامی ہے تو حکومت خود اختیاری دینے میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہونی چاہیے۔ برطانوی حکومت فرقہ وارانہ مسئلہ کی آڑ پکڑ سکتی ہے لیکن اگر وہ ہندوستان کو حکومت خود اختیاری دینے کی مخلصانہ خواہش رکھتی ہے تو وہ مسلمانوں کی پناہ میں نہیں آسکے گی۔ ہندوستان کی آئندہ حکومت میں جس کے اندر ہندو اکثریت ہوگی نہ تو مسلم اقلیت کو اور نہ کسی دوسری اقلیت کو نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔ ایسی سوراجیہ حکومت میں چھوت چھات کو برداشت کیا جائے ۲۴ گھنٹے بھی باقی نہیں رہ سکتی۔

برما میں پھر بغاوت نمودار ہوگئی

تعاقب کے لئے افواج کی روانگی

باغیوں کا ایک گاؤں پر حملہ

رنگون ۱۲ ستمبر۔ تھراواڈی کے ضلع میں بغاوت پھر شروع ہونے کی خبر آئی ہے۔ بعض اضلاع میں بارش کے ختم ہونے کے چند ہی دن بعد یہ صورت پیدا ہوئی ہے گویہ ضرور ہے کہ یہ بغاوت اب کی دفعہ اس مقام پر نہیں ہوئی ہے جہاں پہلے ہوئی تھی۔ باغیوں کی ایک جماعت نے بندوقوں سے مسلح ہوکر ایک گاؤں پر حملہ کیا اور گاؤں کے مکھیا کے مکان کو لوٹ لیا۔ خوش قسمتی سے اسے اس کی خبر کسی طرح پہلے ہی سے ہوگئی تھی اور وہ گھر بار چھوڑ کر کسی دوسری جگہ بھاگ گیا تھا اس لئے اس کی جان بچ گئی چونکہ باغی کافی مضبوط تھے اور خوب اچھی طرح مسلح تھے اس لئے فوراً فوج طلب کی گئی اور حکم دیا گیا کہ ان کا تعاقب کرے۔ تھراواڈی میں ہی سول اور فوجی پولیس کا باغیوں سے ایک موقعہ پر تصادم ہوگیا جس میں باغیوں کے کچھ آدمی زخمی ہوئے لیکن سب بھاگ نکلے اسی طرح ہنزادہ میں دو مرتبہ مقابلہ ہوا ایک مقابلہ تو شاہی فوج سے ہوا اور دوسرا امدادی دستہ سے باغیوں کے کچھ آدمی زخمی ہوئے لیکن اس طرف کوئی زخمی نہیں ہوا۔ ہلیگو کے علاقہ میں ڈاکوؤں نے ایک گاؤں پر حملہ کیا لیکن گاؤں کے مکھیا نے لوگوں کو جمع کرکے حملہ کا بہادری سے مقابلہ کیا گو وہ خود مارا گیا لیکن حملہ آور بھاگ گئے اس کی بندوق بھی سب چھین لے گئے۔

حکومت کے کارندوں کی فریب کاریاں

حکومت پنجاب کا اقرار

لاہور ۱۲ ستمبر۔ گورنمنٹ پنجاب کا ایک اعلان مظہر ہے۔ اخبار ٹریبون کی ۱۶ اگست کی اشاعت میں مندرجہ ذیل فقرہ درج ہے۔ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے صلح کی خلاف ورزی کی ایک نمایاں مثال ان جرمانوں کی وصولی ہے جو تحریک سول نافرمانی کے دوران میں کانگریسی کارکنوں پر عائد کئے گئے تھے۔ آج یہاں تمام کارکنوں کے خلاف قرقی کے احکام کی تعمیل کی گئی ہے۔

گورنمنٹ نے اس کے متعلق تحقیقات کرائی ہے۔ اصلی واقعات حسب ذیل ہیں۔ ...

والی حجاز اور اشاعت اسلام

فرانس اور اٹلی کے اطراف میں نعرہ توحید

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے چھ طلباء کو پیرس یونیورسٹی میں اس غرض سے بھیجا ہے کہ وہ فرانسیسی اور اٹلی زبان کی تعلیم حاصل کرکے بحیثیت مبلغ اسلام۔ فرانس اور اٹلی کے اطراف میں اسلام کی اشاعت کریں ان طلباء کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد ان زبانوں کو سیکھ کر ان میں بولنے اور تقریر کرنے کی مہارت پیدا کریں اور اپنی زندگیوں کو ہدایت وارشاد کی نشر واشاعت کے لئے وقف کردیں۔ ... ان لوگوں کو مسلمان بنانے کی کوشش کی جائے کیونکہ خدا کے نزدیک کوئی بات بھی مشکل نہیں ہے۔

دہلی کے قریب ڈاکخانہ میں بم کا پارسل

پارسل پر پولیس کا قبضہ

دہلی ۱۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ نربلہ پولیس اسٹیشن کو یہ رپورٹ ملی ہے کہ وہاں سے ایک پارسل روانہ کیا گیا تھا جس میں دو بہار بم اور کچھ کارتوس اور کچھ سامان بم بنانے کا تھا۔ ... پولیس اب اس معاملہ کی سرگرمی سے تحقیقات کررہی ہے۔

موجودہ صورت حال پر صدر کانگریس کا بیان

صوبہ سرحد کے تشویش انگیز حالات

معاہدہ کے بعد حکومت کا افسوسناک رویہ

...

حکومت کا فرض

...

قبرستان قدم شریف کی بے حرمتی

حکومت کا دانشمندانہ قدم

گورستان قدم شریف کی سینکڑوں فٹ لمبی چوڑی سڑکوں کے متعلق مشترکہ بورڈ کے مطالبات کے جواب میں ڈپٹی کمشنر صاحب اپنے خط مورخہ ... ستمبر میں تحریر فرماتے ہیں کہ مٹی کے بھرنے کی بابت ...

ضیاء الدین احمد جوائنٹ سکریٹری
مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی

جانشین مسیح الملک کی مراجعت

دہلی میں استقبال کی تیاریاں

...

ایک شخص کئی ماہ تک نقلی شوہر بنا رہا

عدالت میں ایک حیرت انگیز مقدمہ

...

صوبہ بمبئی کی تقریباً تمام مالگذاری وصول ہوچکی

...

صوبہ سرحد اور یوپی میں ابتک طوفان مچا ہوا ہے

پنڈت جواہر لال نہرو کا ایک بیان

...

کارخانہ جات پارچہ بافی کی کمیٹی کی ترتیب

...

لاہور چھاؤنی سے رائفلیں اڑالی گئیں

پولیس کی زبردست تحقیقات

...

ایک سندھی پیر کے مریدوں پر پابندیاں

رات کے وقت گھر سے باہر نہ نکلیں

...

پٹنہ کے مقدمہ بم کا فیصلہ سنادیا گیا

ملزم کو تیرہ سال کی سزا

...

فوکسٹون میں گاندھی جی کے استقبال کی تیاریاں

خفیہ پولیس کی حفاظتی سرگرمیاں

...

صوبہ متحدہ میں مسلم اور غیر مسلم آبادی

۱۹۳۱ء کے اعداد و شمار

شہر	مسلم	غیر مسلم	کل
لکھنؤ	۱۰۱۹۶۳	۱۴۹۴۴۴	۲۵۱۰۷۹
کانپور	۵۵۹۹۰	۱۵۴۷۲۹	۲۱۹۱۸۹
آگرہ	[illegible]	۱۲۳۳۰	[illegible]
بنارس	۶۱۸۶۶	۱۳۹۱۶۱	۲۰۱۰۳۷
الہ آباد	۵۱۸۹	۱۱۹۷۰۹	۱۷۳۸۹۵
بریلی	۶۹۸۰۳	۴۴۳۷۵	۲۲۱۶۹
مراد آباد	۶۲۱۰	۴۹۸۵۲	۱۱۰۵۶۲
میرٹھ	[illegible]	[illegible]	۹۱۱۸۱
علی گڈھ	۳۵۹۳۸	[illegible]	[illegible]
شاہجہانپور	۴۳۳۱۲	۲۶۱۱۲	۶۹۴۱۲
سہارنپور	[illegible]	۳۳۳۱۸	۶۰۲۵۵
جھانسی	۱۵۶۲۰	۴۸۹۷۱	۶۴۵۹۱
مرزاپور	۱۲۲۶۲	۴۸۹۰۸	۶۱۱۸۴
متھرا	۱۲۹۶۸	۴۶۹۱۳	۵۵۹۰
فیض آباد	۱۵۰۸۵	۴۴۹۱۰	۵۹۹۹۳
گورکھپور	۲۱۵۲۳	۳۷۸۴۶	۵۹۳۶۹
فرخ آباد	۱۶۰۵۶	۴۰۴۴۷	۵۶۵۰۳

جن شہروں کی مردم شماری ۵۰ ہزار یا اس سے زیادہ ہے صرف ان کا نام دیا گیا ہے ... عیسائی اور سکھ سب شامل ہیں۔

عربی ممالک میں روسی مال کی درآمد

سوتی مال کی درآمد میں اضافہ

...

سوویٹ روس کی اسکیم سے دنیا کے سرمایہ داروں میں ہلچل

زراعت کیلئے برقی طاقت کے زبردست انتظامات

۱۹۳۸ء کی صبح کو روس میں زراعتی انقلاب

سوویٹ گورنمنٹ کے ارباب بست وکشاد نے پہلے پانچ سال کے پروگرام میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کی ہے اور آئندہ پانچ سال کے پروگرام کی تیاریاں شروع کردی ہیں۔ یکم جنوری ۱۹۳۳ء سے جو نیا پروگرام معرض عمل میں لایا جائے گا اس میں سب سے پہلے برقی رو سے کاشتکاری کے کام کو سرانجام دیا جائے گا۔

ماسکو کی ایک تجربہ گاہ میں پچاس ماہرین سائنس اس وقت اس اسکیم پر غور وفکر کررہے ہیں اور انہیں اس میں پوری کامیابی کی امید ہے جس سے امریکہ اور یورپ کے سرمایہ داروں کے اندر کھلبلی مچ گئی ہے۔ ... تمام روس میں برقی رو بہم پہنچانے کے لئے بڑے بڑے اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں اور کوشش ہورہی ہے کہ غلہ کی پیداوار میں جدید معلومات سے اضافہ کیا جائے اور ۱۹۳۸ء کی صبح کو تمام روس سرسبز ہریالی ہی ہریالی نظر آئے۔

...

لندن میں گاندھی جی کا شاندار استقبال

شدت کی سردی اور بارش میں دھوتی اور شال پہنے رہے

مسلمانوں کے ساتھ اشتراک عمل کا عزم صمیم

لندن ۱۲ ستمبر۔ فاک اسٹون پر وزیر ہند اور حکومت کی جانب سے ایف۔ ایم ولنسٹ اور سرتیج بہادر سپرو نے گاندھی جی کا استقبال کیا۔ اور بعد ازاں آپ کو موٹر پر سوار کرا کے لندن لے گئے۔ ڈاک کے باہر جو لوگ جمع ہوگئے تھے انہوں نے گاندھی جی کو خوش آمدید کے چیرز دیے چار بجے شام کو گاندھی جی لندن پہونچ گئے۔ آپ کو یہاں سے آپ کی قیام گاہ پر لیجایا گیا۔ جو کہ ایوسٹن روڈ پر واقع ہے اور جہاں پر غیر سرکاری اشخاص کی جانب سے آپ کا استقبال ہورہا ہے۔

حالانکہ بڑی سخت سردی پڑرہی تھی اور موسلادھار بارش ہورہی تھی لیکن گاندھی جی جب یوسٹن روڈ کے مکان پر موٹر سے اترے تو وہ صرف اپنی دھوتی پہنے ہوئے اور ایک شال اوڑھے ہوئے تھے گاندھی جی لندن میں یہیں قیام کریں گے مکان کے باہر ایک ہزار سے زائد افراد ان کی آمد کے منتظر تھے ...

... میرا کام مسلمانوں کی دونوں پارٹیوں کو ایک ساتھ ملانا ہے اور ان کے مشترکہ مطالبات تسلیم کرنا ہے۔

آئندہ سے ہندوستانی کوئلہ خرید اجائے

ہندوستانی کارخانوں کے مالکان سے کانگریس کی درخواست

احمد آباد ۱۱ ستمبر۔ دیگر ریزولیوشنوں کے علاوہ کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے مندرجہ ذیل ریزولیوشن بھی پاس کیا۔

چونکہ سودیشی اشیاء کی ترقی کے لئے کوئلہ کی کانوں کی حفاظت نہایت ضروری ہے اس لئے یہ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ ہندوستان کے تمام صنعتی کارخانے عموماً اور کپڑے کے کارخانے خصوصاً کوئلہ کی ان کانوں سے ہی کوئلہ خریدا کریں جن کے مالک اور منتظم ہندوستانی ہوں ...

دو ہزار اسیر اب تک رہا نہیں کئے گئے

مقدمات کی طویل فہرست

گنیش شنکر جی ودیارتھی کا اخبار "پرتاپ" کانپور لکھتا ہے۔ پچھلے سال تحریک ستیہ گرہ میں جو لوگ جیل میں گئے ان میں سے کچھ اسیر ابھی جیلوں میں پڑے سڑ رہے ہیں۔ ان کے علاوہ ذیل کے مقدمات کے پندرہ سو اسیر اور بھی ہیں۔ ... مقدمات کے نام یہ ہیں:۔

(۱۳) بریلی میں گولی چلنے کا مقدمہ
(۱۴) گڑھوال اسیر
(۱۵) احمد نگر کے ڈاکہ کا مقدمہ
(۱۶) وائرلیس کیس
(۱۷) مولبناڑ (چپارن) ڈکیتی کیس
(۱۸) مقدمہ سازش دیوگڑھ
(۱۹) موتی ہاری (چپارن) سازش کا مقدمہ
(۲۰) مقدمہ سازش من مارو
(۲۱) مقدمہ سازش مین پوری
(۲۲) مقدمہ بم سلطان پورہ
(۳۷) وزیرگانٹم کے سیاسی اسیر
(۳۸) شولاپور مارشل لاء کے اسیر
(۳۹) مقدمہ سازش دہلی
(۴۰) موپلا بغاوت کے اسیر
(۴۱) مقدمہ سازش امرتسر
(۴۲) پشاور کے نوجوان اسیر
(۴۳) مقدمہ سازش احمد گڑھ
(۴۴) جدید مقدمہ سازش لاہور
(۴۵) پنجاب نوجوان بھارت سبھا کے اسیر

مغربی نقالی کے کرشمے

یوپی کی خواتین کانفرنس میں پردہ کے خلاف جذبہ

وراثت میں عورتوں کے حق کا مطالبہ

...

پریس بل کے خلاف مجلس مقننہ میں ہنگامۂ عظیم

مسٹر غزنوی کا حکومت پرستانہ مظاہرہ

شملہ ۱۱ ستمبر۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں ... پریس بل کے متعلق تقریر کی ...

معاہدہ کی خلاف ورزی کا نتیجہ

پارچہ فروشوں کی دوکانوں پر پکٹنگ کی تیاریاں

پشاور ۱۲ ستمبر۔ سرحدی صوبجاتی کانگریس کمیٹی مقامی بدیشی پارچہ فروشوں سے خط وکتابت کررہی ہے تاکہ جو دوکاندار کانگریسی معاہدہ کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوئے ہیں۔ ان کے خلاف پکٹنگ شروع کردیا جائے جس کے لئے کانگریس پوری سرگرمی سے تیاریاں کررہی ہے۔

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اسکے اسباب وعلل

(بسلسلہ صفحہ ۲)

...

الحاد پسند مسلمانوں کا طرز عمل

...

(باقی آئندہ)

مصارف میں دو کروڑ اٹھاون لاکھ پونڈ کی تخفیف

ملازمین کی تنخواہوں میں دس فیصدی کی کمی

لندن ۱۱ ستمبر۔ مسٹر سنوڈن جو ایمرجنسی بجٹ پیش کرنے والے ہیں ...

دعوت کے بہانے ایک آدمی کا قتل

...

فسادات ڈیرہ اسمعیل خاں کے متعلق ڈپٹی کمشنر کی شہادت

پولیس کی سستی اور غفلت کا اعتراف

ڈیرہ اسمعیل خاں ۱۰ ستمبر۔ تحقیقاتی کمیٹی نے اپنا کام ۷ ستمبر سے شروع کیا تھا ...

کونسل آف اسٹیٹ سے ممبران کا استعفیٰ

جدید ممبران کی نامزدگی

...

شرح تبادلہ ۱۶ پنس کردی جائے

لیجسلیٹو اسمبلی میں ایک ریزولیوشن

شملہ ۱۰ ستمبر۔ سرو ادرسر من سنگھ ایم۔ اے اسمبلی نے آئندہ اجلاس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ ...

مسٹر غزنوی کی گرفتاری

باغیانہ تقریر کرنیکا الزام

...

فتنۂ قادیان اور علماء و مشائخ کی خاموشی

مولانا حبیب الرحمن صاحب کا اعلان

فیڈرل کمیٹی کے پروگرام کی تفصیلات

گاندھی جی کے دلکش تبسم کی سحر آفرینی

مدراس کی مختلف انجمنوں کا مشترکہ جلسہ

گاندھی جی پر اظہارِ اعتماد

پریس بل پر مولانا ظفر علی خاں کا تبصرہ

گول میزی نمائندوں کے چوتھے قافلے کی روانگی

سر علی امام بھی روانہ ہوگئے

ورکنگ کمیٹی اپنی حفاظت خود کرسکتی ہے

فری پریس کی ایک اطلاع کی تردید

برطانیہ میں عیش پرستی کا انسداد

پبلک کو فضول خرچی سے بچانے کی کوشش

گاندھی جی فاک اسٹون پہنچ گئے

پبلک کا عظیم الشان ہجوم

بلگام کے قریب مسلح ڈاکہ

ڈاکوؤں کے فائر سے دو آدمی ہلاک

پریس بل معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی ہے

صدر اسمبلی کو مسٹر بریلوی کا تار

گاندھی جی کا پیرس سے گذر

فرانس میں آزادی کی فضا

صلح کی فضا پیدا کرنے کا صلہ

گاندھی جی کو نوبل پرائز دینے کی تجویز

برطانی نمائندگی کی طاقت میں اضافہ

اجارہ داران تہذیب و تمدن اپنے اصلی رنگ میں

لندن میں جرائم کی کثرت

بریلی میونسپلٹی میں دو مسلم نشستوں کا اضافہ

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین

وجلاب کی میٹھی گولیاں

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں
مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں
مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے بچوں کے حق میں سب سے اچھی بتائی ہیں
بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں
نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

Castophen Mafg. Co. (India) P. O. Box 88 Karachi

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اجلاس جمعیۃ علماء ہند منعقدہ کراچی

گوشوارہ آمد و خرچ

آمد		خرچ	
ٹکٹ طلباء	۳۲۵۰-۹-۰	اشاعت و طباعت	۵۸۳-۹-۲
فروخت	۲۰-۲-۰	ڈاک و تار وغیرہ متفرق	۲۶۵-۲-۲
		پنڈال و سجاوٹ	۸۸۱-۲-۰
		والنٹیر	۱۶۲-۰-۰
		ضیافت	۸۸۸-۹-۰
چندہ	۵۷۰-۲-۰	کرایہ جات	۴۷۵-۰-۰
		برقی رو	۱۵۰۰-۰-۰
		لاؤڈ اسپیکر	۴۰۰-۰-۰
		دفتری وغیرہ	۱۲۵-۰-۰
		امداد طلباء	۲۹۵-۰-۰
		میزان	۵۵۶۳-۱-۰
		باقی موجود	۲۰۶-۱۲-۰
جملہ کل	۵۷۷۰-۶-۰		

کشمیر کے مظلوم بھائیوں کی مدد کرو

محکمۂ امارت شرعیہ کا اعلان

کرایہ کمیٹی کا اجلاس

مختلف سب کمیٹیوں کا اجلاس

سکریٹری کرایہ کمیٹی دہلی

مسلم یونیورسٹی میں طلباء کیلئے مزید وظائف

ڈاکٹر
مسلم یونیورسٹی
علی گڑھ

سہارنپور میں ضلع پولیٹیکل کانفرنس

ایک ادبی رسالہ کا اجراء

ہر ماہ اور پر ایک سو صفحات پر شائع ہوا کرے گا
سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ (عدہ)
پتہ:- منیجر رسالہ "الماس" دارالادبی مرکز لاہور

رام گڈھ دیسکہ کے تازہ حالات

چھ روپیہ ماہوار تنخواہ سے سو پچھتر روپیہ ماہوار کیسے ہوگئی

نقش پندرہ یا جادو

نامراد بواسیر

نوٹ:- خواہشمند اصحاب نوٹ کرلیں یہ کوئی خواب نہیں۔ اور نہ اس کا اسسٹنٹ بلکہ دنیا کے گنہگار دنوں کا سرتاج

(OFFER) آچکی ہے۔

ارجمند فیروز پور شہر ہندوستان

سلطان عبد الحمید خان کے قرآن شریف کے فوٹو تیار کیے ہوئی

حمائل شریف کارڈ سائز

حضرت عثمان غنیؓ کے قرآن شریف کے رسم الخط کے مطابق

حمائل شریف پاکٹ سائز

ملنے کا پتہ:- منیجر مشہور بک ایجنسی نمبر ۸ کلاں محل دہلی

فلوک نرخ چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا اسٹ کوالٹی نرخ حسب ذیل ہے

سائز	قیمت فی عدد	سائز	قیمت فی عدد
12×9	2/4	22×14	5/4
14×10	2/12	24×15	5/15
16×11	3/-	26×16	6/8
18×12	3/4	28×17	7/4
20×13	3/10	30×18	8/4

منیجر آرسیٹھ عبدل سیل مرچنٹ لارنس روڈ - کراچی

سنون محبوب

چند منیجر احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

قیمت صرف چار روپیہ (للعہ)

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

چھپونی

دنیا کا آٹھواں عجوبہ

خضابی بیسٹ ہیر آئیل ویجی ٹیبل پروڈکٹ

نہایت اعلیٰ خوشبودار تیل

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

دی انڈین سودیشی کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی
فیروز پور شہر

سگنل ڈوان ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

قیمت چار روپیہ (للعہ)

منیجر دھرشی اوشدھالیہ ۹ دربھنگہ

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نیٹ بھرن

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

کان کی دوا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... شش ماہی ... سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ... شش ماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ... ½ کالم ... ¼ کالم

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ۷ر جمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۰ر ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۱

معاصرین کے افکار و آراء

اراکین مسلم کانفرنس کی بدعہدی (مستقل)

آل انڈیا مسلم کانفرنس کے ایگزیکٹیو بورڈ نے اپنے اجلاس الٰہ آباد میں بہ اتفاق صحیح طے کیا تھا کہ جب تک کمیٹی اقلیات میں اسلامی مطالبات کی بابت کوئی خاطر خواہ فیصلہ نہ ہو جائے اس وقت تک مسلم مندوبین گول میز کانفرنس کی کمیٹی ... [illegible]

ہیں۔ مگر بنی نوع انسان ہاں اپنے جیسے انسانوں کو ایسا ذلیل سمجھتے بلکہ ذلیل کرتے ہیں کہ الاماں والحفیظ۔ سچ تو یہ ہے جو شخص مذہبی تعصب سے اپنے مخالف مذہب رعیت پر ظلم کرتا ہے ... [illegible]

"ہمارا جہنم کشمیر ہمیشہ زندہ باد"

[illegible]

ملت مسلمہ کے جذبات سے بے اعتنائی

[illegible]

کشمیر میں راعی اور رعایا کے تعلقات

[illegible]

پریس بل

[illegible]

سپاسنامے

منجانب کارکنان ادارہ جمعیۃ علماء ہند

بخدمت جناب حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب

دہلی ۱۵ ستمبر۔ آج بعد نماز عصر ذیل کا سپاسنامہ منجانب کارکنان جمعیۃ علماء ہند حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب کی خدمت میں پڑھ کر سنایا گیا:۔

بخدمت شریف جناب محترم و مکرم حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب دام مجدہم السامی

ہم کارکنان ادارہ جمعیۃ علمائے ہند دہلی نہایت خلوص قلب سے آپ کی اس ... [illegible]

بخدمت ظفر الملۃ والدین حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب دام مجدہم

دہلی ۱۵ ستمبر آج بعد نماز عصر ذیل کا سپاسنامہ منجانب کارکنان جمعیۃ علماء ہند مولانا ظفر علی خاں صاحب کی خدمت میں پڑھ کر سنایا گیا:۔

بخدمت ظفر الملۃ والدین حضرت مولانا ظفر علی صاحب دام مجدہم

جناب والا! ہم کارکنان ادارۂ جمعیۃ علمائے ہند بصمیم قلب اس عمیق جذبہ ... [illegible]

"اکسیر معدہ" قیمت ایک روپیہ۔ ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا۔ از مجربات حکیم محمود خاں اعظم (مرحوم) "ہندوستانی دواخانہ دہلی"۔ (نئی اکسیری فہرست مفت)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ شرطیہ تیل

[illegible]

منیجر ہیرو منا اسٹور ... لہریا سرائی دربھنگہ

روزانہ ھند

کلکتہ سے یہ روزانہ جاری ہوا ہے۔ تازہ ترین خبریں شائع کرتا ہے۔

رائٹر کمپنی ایسوسی ایٹڈ پریس اور فری پریس کی تاربرقیاں براہ راست اسکے پاس آتی ہیں۔

بلند پایہ علمی، ادبی، مذہبی، سیاسی مضامین شائع کرتا ہے۔ مشاہیر اہل قلم اسے مرتب کرتے ہیں۔ اکثر اسلامی ممالک میں اس کے نامہ نگار ہیں ... ہو گئے ہیں اپنی خصوصیات میں بے نظیر ہے۔ کامل آزادی کا حامی اور وطن پروری کا داعی ہے

نمونہ مفت طلب کیجئے

منیجر روزانہ "ھند" نمبر ۲۵ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

سستے کٹ پیس

ایک پونڈ سے مکمل گانٹھ تک فقط ... نرخوں پر ملیں گے

منیجر لے آر سیٹھ ... ہول سیل مرچنٹ لاٹرا بازار ... کراچی

حلفیہ بیان و رسالہ توصیف ... اللہ خان کا مدعا

[illegible]

منیجر دواخانہ ... محلہ شاہ نظر دیوان راولپنڈی شہر

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دوائوں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت زیادہ پسند کیا ہے ... قرابادین مفید عام ... ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ

ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس ... دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے بیرونی طلباء کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پتہ

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ... جامع مسجد دہلی

سرمہ اکسیر چشم

[illegible]

ملنے کا پتہ

مولوی محمد عمر صاحب تاجر کتب عزیزی پریس ... بازار بھوپال

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت دنیوی اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت۔ طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپیہ (دعہ) علاوہ محصول ڈاک

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے۔ جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصول ڈاک دو روپے (۲/)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ:۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ عہ علاوہ محصول ڈاک جلد پارچہ ۸/ چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ زید اپنی زوجہ کو اکثر زجر و توبیخ رکھتا ہے، زد و کوب کرتا ہے۔ زید مذکور نے اپنی زوجہ ہندہ کو کہا...... یا...... میرے گھر سے نکل جا، قسم قرآن شریف کی اور حلف شریف کی تو آج سے میری ماں اور بہن کی جگہ پر ہے۔ تو کیا ہندہ مذکور زید مذکور کی زوجیت سے علیحدہ ہوگئی۔ اور کہاں وجوہات سے طلاق عائد ہوگئی۔

نیز اس قسم کے کلمات زید مذکور نسبت ہندہ زوجہ خود کئی مرتبہ کہہ چکا ہے کہ ہندہ میری ماں بہن کی جگہ ہے۔ اس امر کے دو بالغ مرد ایک بالغہ عورت گواہ ہیں۔ آیا ہندہ کا نکاح زید سے قائم ہے یا ساقط ہوگیا، اگر نکاح پڑھانے کی اجازت ہے اور زید مذکور کا آئندہ کے لئے بھی کوئی...

اس کے لیڈروں کو مستقل ایک خوب کھری کھری سنائی تھیں اور اس جماعت سے بالکل بیزاری کا اعلان کردیا تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب کہ گول میز کانفرنس کا اجلاس ہو رہا تھا اور اس سے قبل ہی مولانا اس جماعت کی رکنیت سے استعفا دے چکے تھے۔ مگر جب گول میز کانفرنس کا اجلاس ہوچکا اور گول میزی مندوبین نے ہندوستان آکر دہلی میں ایک مسلم کانفرنس اور منعقد کی تو مولانا حسرت سب سے پہلے نہایت شوق کے ساتھ اس میں بھی شریک ہوگئے...

مجلس منتخبہ کے سپرد

پریس بل اور گاندھی جی

مخصوص مفادی نیابت

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم یکشنبہ ۷ر جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۲)

ابتدائی اجلاس میں فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے سپرد جو امور کئے گئے تھے ان کی فہرست حسب ذیل ہے:-

(۱) وفاق کے اجزائے ترکیبی۔

(۲) وفاقی جمعیۃ مقننہ کی نوعیت اور اس کے ایوانوں کی تعداد۔

(۳) وفاقی جمعیۃ مقننہ کے اختیارات۔

(۴) جمعیۃ مقننہ کے ہر ایوان میں اراکین کی تعداد اور وفاق کے اجزائے ترکیبیہ میں ان کی تقسیم۔

(۵) برطانوی ہند اور دیسی ریاستوں کے نمائندوں کو منتخب کرنے کا طریقہ۔

(۶) وفاقی ہیئت حاکمہ کی ترکیب، نوعیت، اختیارات اور ذمہ داریاں۔

(باقی آئندہ)

وفاق کے اجزائے ترکیبیہ

جمعیۃ مقننہ کی نوعیت اور ایوانوں کی تعداد

وفاقی جمعیۃ مقننہ کے اختیارات

حضرت شاہ صاحب کی گرفتاری

مولانا حسرت کا استعفا

مولانا حسرت موہانی کا تلون بھی اب تمام دنیا میں ضرب المثل ہوچکا ہے۔

ہندوستان میں سودیشی کا مفہوم

سوراج سے پہلے اور سوراج کے بعد

(ترجمہ خصوصی از بمبئی کرانیکل)

(گزشتہ سے پیوستہ)

ہندوستان کا فائدہ

جہاں تک ممکن ہو سودیشی اور صرف سودیشی مال خریدئیے اور امکان کے مفہوم کو زیادہ سے زیادہ وسیع کردیجئے۔ اگر آپ کو اپنے ملک کے اقتصادی اجیار میں امداد کرنی ہے یہ طریقہ ضرور اختیار کرنا پڑے گا۔

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اس کے اسباب و علل

مغربی الحاد اور مسلمانوں کی ملت فروشی کا ماتم

جاپان نے یورپ سے بے نیاز ہوکر کس طرح ترقی کی؟

(از قلم فرزند امیر شکیب ارسلان)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں کے دو مضر رسالے

جاپان کی ترقی کے اسباب

سوئیزرلینڈ، ڈنمارک اور ہنگری کے نظائر

ڈچ قوم نے اپنی زبان کی جگہ فرانسیسی زبان کو اختیار نہیں کیا بلکہ اس نے حکومت بلجیم کو مجبور کرکے اپنی زبان کو سرکاری زبان تسلیم کرالیا۔

(باقی آئندہ)

ضروری گزارش

خریداران "الجمعیۃ" کو چاہئے کہ خط و کتابت کرتے وقت اپنا نمبر خریداری ضرور تحریر فرمایا کریں جو آپ کے پتہ کی چٹ کے داہنے کونے پر لکھا ہوتا ہے۔

نیز جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف ہے۔

منیجر

"الجمعیۃ" دہلی

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں معززین شہر کا اجتماع

سیٹھ حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب اور مولانا ظفر علی خاں صاحب کی خدمت میں سپاسنامے

معزز مہمانوں کی طرف سے جمعیۃ کی شاندار خدمات کا اعتراف

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

سپاسنامے

دعوت چاء کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے وہ سپاسنامہ پڑھکر سنایا جو جناب سیٹھ حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب کی خدمت میں پیش کرنے کی غرض سے ادارہ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے لکھا گیا تھا...

دہلی ۱۵ ستمبر۔ آج ۵ بجے شام کو دفتر جمعیۃ علماء ہند میں شہر کے معززین کا اجتماع ہوا... جناب سیٹھ حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب اور پنجاب کے زعیم ملت مولانا ظفر علی خاں صاحب مالک اخبار زمیندار کی خدمت میں کارکنان ادارہ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے سپاسنامے پیش کئے گئے...

مولانا ظفر علی خاں کی تقریر

دعوت چاء

مسلم احرار پارٹی اور میکلیگن کالج پر پکٹنگ

مجمع اور طلباء پر پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

امیر پنجاب مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری بھی گرفتار کر لئے گئے

لاہور ۱۶ ستمبر۔ میکلیگن کالج پر جو پکٹنگ آج صبح مسلم احرار پارٹی نے بٹھائی تھی اس نے ۹ بجے کے قریب نازک صورت حالات اختیار کر لی ہڑتالی مسلم طلباء اور پکٹنگ کرنے والوں پر پولیس نے لاٹھیاں برسائیں کہا جاتا ہے کہ بعض افراد نے پولیس پر خشت باری کی اس پر پولیس نے مجمع پر حملہ کیا اور ۴۷ اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ جن میں طلبا بھی شامل ہیں۔ گرفتار شدگان کو شہر سے کچھ فاصلہ پر لے جایا گیا ہے۔ جہاں ان کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت مقدمہ چلایا جائے گا۔ گرفتار شدگان میں امیر پنجاب مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری بھی ہیں۔

دو بجے صورت حال پر قابو پا لیا گیا گو پکٹنگ کرنے والے بعض رضاکار اور چند آدمی موقعہ واردات کے آس پاس گشت لگا رہے ہیں۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ بعض گرفتار شدہ اصحاب کو پولیس نے تنبیہ کر کے چھوڑ دیا۔ لاہور میں گرفتاریوں کے خلاف بطور احتجاج کے مسلمانوں نے ہڑتال بھی کی۔

مولانا احمد علی اور مولانا داؤد غزنوی بھی گرفتار کر لئے گئے

گرفتار شدگان میں مندرجہ ذیل متعلم طلبا بھی ہیں:۔ غلام صادق۔ محمد عبد الحمید۔ اکبر حسین۔ محمد عثمان۔ سردار محمد۔ محمد خاں۔ محمد اقبال۔ مسعود حسن۔ محمد امین۔ اختر حسین۔ سکندر مرزا۔ محمد سردار۔ محمد صادق۔ محمد خالد۔ ان کے علاوہ بعض اور طلبہ بھی گرفتار ہوئے ہیں جن کے نام ابھی تک معلوم نہیں ہو سکے۔

گول میز کانفرنس میں مندوبین کی تقریریں

مسلمانوں کی طرف سے مرکز میں ۳۳ فی صدی کا مطالبہ

ریاستی مسائل اور طریق انتخاب پر غور و خوض

لندن ۱۶ ستمبر۔ آج مجلس وضع دستور وفاقی (فیڈرل سٹرکچر کمیٹی) کے اجلاس میں سر مرزا اسمٰعیل نے یہ تجویز پیش کی کہ برطانوی حکومت ایک کمیٹی مقرر کرے جو اس امر کا فیصلہ کرے گی کہ ریاستوں کے گروہ کے نمائندوں کا انتخاب کس طرح ہونا چاہیئے۔

آپ نے یہ خیال ظاہر کیا کہ بالائی ایوان میں ریاستی نمائندوں کا انتخاب ریاستی حکومتوں کو کرنا چاہیئے آپ کی رائے میں زیریں ایوان کے ریاستی نمائندوں کے انتخاب کا مسئلہ خود ریاستوں سے تعلق رکھتا ہے جو بلا شبہ عام انتخابات اور آخری مقصد کو اپنے پیش نظر رکھیں گی۔

مسٹر جوشی نے ایوان دوم کو غیر ضروری بتایا اور کہا کہ میں جدید حکومت کے بجائے جمہوریت میں زیادہ دلچسپی لیتا ہوں۔

برطانوی ہند کے گول میزی مندوبین نے بالائی ایوان کے لئے بالواسطہ طریق انتخاب اور زیریں ایوان کے لئے بلا واسطہ طریق انتخاب کی حمایت کی صرف مسٹر جوشی نے اس تجویز کی مخالفت کی۔

سردار اجل سنگھ نے کہا فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل خود سکھ قوم کے لئے ضروری ہے کیونکہ وہ صرف اس حالت میں وفاقی حکومت کو قبول کر سکتی ہے کہ اس کے حقوق کا پورا تحفظ کیا جائے۔

چودھری ظفر اللہ خاں نے کہا میں نے جو خیالات ظاہر کئے ہیں وہ اس مفروضہ کے ماتحت ہیں جو کل سر محمد شفیع نے اپنے لئے محفوظ کیا ہے کہ جب تک اقلیت کمیٹی کی رپورٹ شائع ہو اس وقت تک ان کی رائے عارضی تصور کی جائے مسلم مقررین نے مرکزی مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کے لئے ۳۳ فی صدی نشستوں کا مطالبہ کیا ہے۔

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

علماء کرام کی بصیرت افروز تقریریں

یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۱ء کو مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ بمقام ترکمان دروازہ منعقد ہوا۔ حافظ عبد المجید صاحب اور دیگر مسلمانان محلہ کی جانب سے جلسہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اگرچہ جلسہ شارع عام پر تھا لیکن سڑک کا ایک حصہ گزرنے والوں کے لئے چھوڑ دیا گیا تھا۔ ...

باغی لیڈر اور اس کے ساتھی کو گولی مار دی گئی

برما میں قتل اور ڈاکہ زنی کے واقعات

رنگون ۱۵ ستمبر۔ باغیوں نے ۱۲ ستمبر کو ضلع پروم میں اور ۱۶ ستمبر کو منزادہ میں قتل اور ڈاکہ کے واقعات ہوئے ...

سرحدی قبائل میں خونریز جنگ

تین ہلاک اور متعدد مجروح

مردان ۱۵ ستمبر۔ دو قبائل کے مابین اراضی کے تنازعہ میں عرصہ سے عداوت چلی آتی تھی ... تین آدمی ہلاک اور کئی مجروح ہوئے ...

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی گرفتاری

دہلی جیل میں ملاقات۔ جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

متعدد قرار دادوں کی منظوری

دہلی ۱۶ ستمبر۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی گرفتاری کے متعلق لاہور سے جس قدر اطلاعات موصول ہوئی تھیں ان سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا تھا کہ منٹگمری کالج کے سلسلہ میں جس طرح دیگر کارکنوں اور علماء کی گرفتاریاں ہوئی ہیں اسی میں شاہ صاحب بھی گرفتار کئے گئے ہیں ...

غلام مرشد صاحب و مولانا محمد داؤد غزنوی صاحب اور دیگر تمام ارکان مجلس احرار و رہنما کاران کی گرفتاری پر ان کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے اور اس امر کا یقین رکھتا ہے کہ حکومت کا یہ جارحانہ اقدام مسلمانوں میں بیداری عمل پیدا کرنے کا موجب ہوگا۔

دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت گرفتاری

آج شام کو ۵ بجے مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کا مندرجہ ذیل تار موصول ہوا ہے۔ "مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری گرفتار کر کے دہلی روانہ کر دیئے گئے ہیں۔ آپ کی گرفتاری دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔"

گاندھی جی کی زبان سے پریس بل کی مذمت

نظر ثانی کے لئے حکومت کو مشورہ

مدراس ۱۶ ستمبر۔ گاندھی جی نے پریس بل کی دفعات کا مطالبہ کرنے کے بعد ایک اخبار کے نمائندے سے فرمایا کہ میرے خیال میں پریس بل رجعت پسندانہ ہے ...

پریس بل کی مجلس منتخب کا اجلاس

مسودہ قانون میں تبدیلیاں

شملہ ۱۶ ستمبر۔ پریس بل کی جیدہ کمیٹی کی دو میٹنگ ہو چکی ہیں معلوم ہوا ہے کہ اب تک وہ تبدیلیاں کی گئی ہیں ...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

وائسرائے اور گورنر پنجاب کے نام

مولانا مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کا تار وائسرائے اور گورنر پنجاب کے نام ارسال کیا ہے۔

میکلیگن کالج کے معاملے میں فوراً مداخلت کیجئے اگر طالب علموں کے مطالبات پورے نہ کئے گئے اور مجلس احرار کے معزز اراکین کو رہا نہ کیا گیا تو حالات سخت خطرناک ہو جائیں گے۔ ایسے زمانے میں جب کہ ملک امن و امان کی جانب مائل ہو رہا ہے۔ مہربانی فرما کر فضا کو مکدر نہ ہونے دیجئے۔

احمد سعید سکرٹری جمعیۃ علماء ہند

مسلم کانفرنس سے مولانا حسرت موہانی کا استعفیٰ

بعض اصول اور پالیسی سے اختلاف

کانپور ۱۶ ستمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ مولانا حسرت موہانی آل انڈیا مسلم کانفرنس کی رکنیت سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ کیونکہ آپ کو کانفرنس کے بنیادی اصول اور پالیسی سے اختلاف ہے۔ آپ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے آئندہ اجلاس پٹنہ کے صدر منتخب کئے گئے تھے۔

میدان میں نماز ادا کرنے کی اجازت مل گئی

ریاست کشمیر کا سرکاری اعلان

سری نگر ۱۶ ستمبر۔ ریاست کشمیر کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ شاہ ولو میں دورہ کے مقام پر جو میدان پہلے خالی پڑا تھا اور جس میں مسلمان عید کے تہوار پر نماز ادا کیا کرتے تھے وہ اب مسلمانوں کو واپس کر دیا گیا ہے اس میدان میں صرف عید کے مواقع پر نماز ہوا کرے گی بشرطیکہ اس کے درختوں کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچایا جائے۔

منحوس پریس بل منتخب مجلس کے سپرد کر دیا گیا

اسمبلی کے اجلاس میں بل کی شدید مخالفت

انجمن تاجران کا ریلوے بورڈ کو تار

گندم کے محصول میں اضافہ کیا جائے

پٹنہ بم کیس کی سماعت

بم پھینکنے سے ملزم کا انکار

کونسل آف اسٹیٹ میں شرح تبادلہ کی تجویز نامنظور

لندن میں گاندھی جی کے خلاف مظاہرہ

گول میز کانفرنس میں گاندھی جی کی مفصل تقریر

کانگریس بے معنی دستور سے مطمئن نہیں ہو سکتی

میں برطانوی رعایا نہیں بلکہ ایک باغی ہوں

لندن ۱۶ ستمبر۔ گاندھی جی نے کل مجلس وضع دستور وفاقی (فیڈرل سٹرکچر کمیٹی) میں جو تقریر کی تھی وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

گاندھی جی نے اپنی تقریر کی ابتدا میں فرمایا کہ میں کامل التعاون کے جذبہ کے ساتھ لندن آیا ہوں میں اتحاد کے لئے انتہائی کوشش کروں گا ...

کراچی کانگریس کا فیصلہ

معاہدہ دہلی

افغانستان میں ریلوے لائن کی تعمیر

جاپانی انجینیروں کی خدمات حاصل کی گئیں

لندن ۱۵ ستمبر۔ ٹوکیو سے ایک پیغام مظہر ہے کہ حکومت افغانستان نے جاپان سے ریلوے انجینیر طلب کئے ہیں جو افغانستان میں ایک ہزار میل طویل ریلوے لائن تعمیر کریں گے خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت افغانستان ... ریلوے بورڈ کے لئے آمادہ کر رہی ہے ...

گاندھی جی کا لندن کانفرنس میں مطالبہ

حکومت اپنی تجاویز پیش کرے

لندن ۱۶ ستمبر۔ مجلس وضع دستور وفاقی (فیڈرل سٹرکچر کمیٹی) کے اجلاس میں بحث کے اندراج کے انتخاب کے مسئلہ پر ...

دار العوام میں گاندھی جی کی زبردست تقریر

بے زبان اور فاقہ کشوں کیلئے آزادی کا مطالبہ

حبشہ میں اسلامی حکم کی تعمیل

دو لاکھ غلام آزاد کر دیئے گئے

نظر بندوں پر گولیوں کی بارش

دو ہلاک بیس مجروح۔ متعدد کی نازک حالت

پولیس کی حمایت میں سرکاری اعلان

گاندھی جی لنکا شائر تشریف لیجائیں گے

لنکا شائر کی مشترکہ کمیٹی کا اعلان

ساردا ایکٹ کی تنسیخ کے لئے جد و جہد

حاجی وجیہ الدین صاحب کے مسودہ ترمیم کے مقاصد

حاجی وجیہ الدین صاحب رکن مجلس مقننہ نے ساردا ایکٹ کی تنسیخ کے لئے جو ترمیم پیش کی ہے اس کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

مقاصد کی تشریح اور دلائل

قانون انسداد شادی صغر سنی ۱۹۲۹ء ابتداءً امپیریل لیجسلیٹو کونسل میں اس غرض سے پیش کیا گیا تھا کہ اہل ہنود کی ان لڑکیوں کی شادی ...

پارلیمنٹ کے خلاف طرز عمل

ایک سیاسی خطرہ

مسلمانوں کی شادی

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں معززین شہر کا اجتماع

(بسلسلہ صفحہ ۲)

جمعیۃ علماء ہند کے کار پرداز حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی موجودگی ...

سیٹھ حاجی داؤد ہاشم صاحب کا اظہار تشکر

مراسلات

(ایڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا ایک شاندار اجتماع

مسودہ قانون تحفظ شریعت کی پرزور تائید

۱۱ ستمبر یوم جمعہ جامع مسجد سبزی منڈی پشاور میں جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام ایک جلسہ کثیر التعداد مسلمانوں کی شمولیت میں منعقد ہوا۔

مولانا لطف اللہ صاحب ناظم جمعیۃ علماء ضلع پشاور اور راقم الحروف نے اتباع شریعت پر تقریریں کیں جس سے سامعین کافی متاثر ہوئے اور حسب ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) مسلمانان پشاور کا یہ جلسہ وائسرائے ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ملک محمد دین صاحب ممبر لیجسلیٹو کونسل کا مسودہ تحفظ شریعت متعلق نکاح طلاق، میراث، وصیت، حصہ وغیرہ منظور فرما کر تمام مسلمانان ہند کو مطمئن فرماویں۔ نیز مسلمانان ہند اور سرحد سے عموماً اور اراکین اسمبلی سے خصوصاً یہ استدعا کرتا ہے کہ اس مسودہ کی تائید فرما کر اس کے اجرا پر حکومت کو مجبور کریں۔

(۲) مسلمانان پشاور کا یہ جلسہ حاجی وجیہ الدین صاحب کے مسودہ شاردا ایکٹ کی ترمیم کی تائید کرتے ہوئے حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس ناپاک ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر دے۔

(۳) مسلمانان پشاور کا یہ جلسہ مولانا عبدالرحیم صاحب اور مسٹر رحیم بخش کی گرفتاری اور مظلومین الور پر سے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

یہ تجویزوں کی نقل وائسرائے ہند کے پاس بذریعہ رجسٹری ارسال کر دی گئی ہے۔

راقم محمد یوسف نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ سرحد پشاور

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کی مساعی حسنہ

قحبہ خانوں کے انسداد کیلئے ایک تبلیغی جمعیۃ کا قیام

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۲ جون ۱۹۳۱ء میں قحبہ خانے پر پابندی لگانے کے لئے قوم کو متوجہ کیا تھا۔ خدا کا شکر ہے کہ وہ آواز صدا بصحرا ثابت نہ ہوئی اور اراکین خلافت کمیٹی کے لئے اس مبارک اقدام کی سعادت مقدر تھی چنانچہ اس طرف انہوں نے اس کار خیر کی طرف قدم اٹھایا اس طرف جمعیۃ علماء صوبہ سرحد نے اپنے حسب ذیل خدمات کا عزم بالجزم کر لیا۔

(۱) اس لعنت کے انسداد کے لئے ایک تبلیغی جمعیۃ کا قیام۔

(۲) اراکین خلافت کمیٹی کی شمولیت کے ساتھ فراہمی چندہ کے لئے سعی کرنی۔

(۳) ملک کے اطراف سے اس کار خیر کے لئے رضاکار بھرتی کرنا۔ رضاکار بھرتی کرنے کے لئے عملی جد و جہد شروع کر دی گئی ہے اور ایک سو تک رضاکار تقریباً بھرتی کر دیئے گئے ہیں۔

سید محمد یوسف بنوری
نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ سرحد

علی گڈھ میں آل انڈیا مسلم یوتھ لیگ کا صدر دفتر

یہ خبر بے حد مسرت اور طمانیت کے ساتھ سنی جائے گی کہ مسٹر نوری بیرسٹر احمد آباد صدر آل انڈیا مسلم یوتھ لیگ نے مرکزی دفتر علی گڈھ کو منتقل کر دیا ہے۔

مسٹر امیر احمد صاحب قدوائی جو ایک دیرینہ خادم قوم اور نہایت با اثر ہر دلعزیز اور صاحب ایثار نوجوان ہیں بحیثیت سکریٹری جنرل کے کام کریں گے۔

ایسی زبردست اور مفید تحریک کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے یہ قدم جناب صدر نے نہایت دور اندیشی سے اٹھایا ہے۔ علی گڈھ مسلمانان ہند کا تعلیمی مرکز ہے اور ان کی فلاح و بہبود کی ہر تحریک کا مرکز و منبع علی گڈھ ہی کو ہونا چاہئے۔

عابد علی

بھوپال والو

عبدالعزیز خاں کتب فروش کی دوکان سے جا کر تازہ الجمعیۃ خرید کر حسب معمول دنیا کی تازہ ترین خبریں اور وہاں کی تقریریں پڑھنے کو ملیں گی۔

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اس دوا کی تجربہ کے لئے ہمارے کارخانہ کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خداوندی کا تماشہ دیکھئے

جریان

تازہ سرٹیفکیٹ

دی ایس۔ بی۔ بخش۔ اینڈ کمپنی
کولو ٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

کھانے کے بعد منہ صاف کریئے — گوٹہ

طبی کمپنی دہلی سے منگائیے

اکسیر عزیزی کے کمالات پر دو سو روپیہ مفت حاصل کرنیکا موقع

حکیم سید محمد عزیز الحسن پری گھاٹ بھوپال

اس موسم کی بیماریاں

امرت دھارا

گھر میں رکھئے۔ جیب میں رکھئے!

احتیاط

امرت دھارا لاہور

سناٹوجن استعمال کیجئے اور جوانی کا مزہ اٹھائیے

SANATOGEN

اصلی قوت بخش دوا

تمام دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہے

دنیا کا آٹھواں عجوبہ

نہایت عالی خوشبودار تیل

دی انڈین سودیشی کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی فیروزپور شہر

اکسیری منجن

محمد عبدالعزیز خاں تاجر کتب لوہا بازار بھوپال

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر لنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

فقط نرخ چڑے کے سوٹ کیس

آزادی کی کیا ضرورت ہے

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

گنجینۂ عملیات

روح حیات

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت مکتب خانہ نعمانی مہجار تی بارہ بنکی اودھ

ضرورت

مسلم مارواڑی سکول ملتانی ڈھانڈہ پہاڑ گنج دہلی کے لئے ایک ٹرینڈ یا مڈل پاس مدرس کی ضرورت ہے۔

سکریٹری مسلم مارواڑی سکول ملتانی ڈھانڈہ
پہاڑ گنج دہلی

ہندوستان کب آزاد ہوگا؟

منیجر انصاف ... کانپور

سفوف محبوب

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

سستے ٹکٹ میں

نامراد بواسیر

مردے کو زندہ کرنے کا طریقہ

کوئی زندہ درگور تھا تو میں تھا

قیمت چالیس خوراک پانچ روپے محصول ڈاک بذمہ خریدار

ارجمند فیروزپور شہر ہندوستان

چھ روپیہ ماہوار سے تین سو چھتر روپیہ ماہوار کیسے ہوگئی

نقش پندرہ یا جادو

ارجمند فیروزپور شہر ہندوستان

سگنل ڈون ہوگیا

زنگی قلم کی انقلاب انگیز شہرت

خدمت

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر ہرنجی اوشدھالیہ ... دربھنگہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخ ہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۱۱ر جمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۲

خدمت اسلام کے پردہ میں مغربی الحاد کی اشاعت

رسالہ "نگار" کی فتنہ نگاری پر ایک لمحہ فکریہ

(از فارقلیط دہلوی)

مغرب کی خوشہ چینی اور مسلمان

"نگار" کی فتنہ نگاری

معاصرین کے افکار و آراء

سادہ کاغذ پر دستخط (ہند)

گاندھی جی نے لندن پہونچکر حسب ذیل تصریح کی ہے:

"میں سادہ کاغذ پر دستخط کرکے مسلمانوں سے کہوں گا کہ وہ جو کچھ حق سمجھیں اُس پر لکھ دیں ...

پریس بل (ملت)

شملہ میں کیوں جلسے ہوتے رہیں؟ (حقیقت)

"ہم" اور "وہ" (مدینہ)

الجمعیۃ

... کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرماکر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت دیجئے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر نہ تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ "پوسٹ بکس ۲۱ دہلی"

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا
آزمودہ خضاب تیل
... منیجر بیربرنا اسٹور ۲۵ گنسی سمری در بھنگہ۔

روزانہ ہند
کلکتہ سے یہ روزانہ جاری ہوا ہے تازہ ترین خبریں شائع کرتا ہے۔
رائٹر کمپنی، ایسوسی ایٹڈ پریس اور فری پریس کی تاربرقیاں براہ راست اُسکے پاس آتی ہیں۔
بلند پایہ علمی، ادبی، مذہبی، سیاسی مضامین شائع کرتا ہے۔ مشاہیر اہل قلم اسے مرتب کرتے ہیں۔ اکثر اسلامی ممالک میں اس کے نامہ نگار مہیا ہو گئے ہیں اپنی خصوصیات میں بے نظیر ہے۔ کامل آزادی کا حامی اور وطن پروری کا داعی ہے
نمونہ مفت طلب کیجئے
منیجر روزانہ "ہند" نمبر ۲۵ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)
کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں
مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں
مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے
بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں
نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے، ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونیکا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی
Castophen Mafg: Co: (India)
P.O. BOX 88 Karachi.

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرآبادین مفید عام
طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔
قرآبادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقعہ
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھاد یتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پتہ
منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حلفیہ بیان ورسابق مشیر مالیات حضرت انعام اللہ خاں کابل
... منیجر دواخانہ امیر الغربا محلہ شاہ نظر دیوان راولپنڈی شہر

چوہوں کی دوا
... پتہ:۔ دفتر تجارتی اسٹور چرتھاول مظفر نگر۔ یوپی (انڈیا)

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا عایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے (عـ۱۰/) علاوہ محصولڈاک
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عـہ بلاجلد مجلد پارچہ عـہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عـ۲)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار ... قسم دوم حاشیہ دار ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

مجوزہ قانون مطابع کی مخالفت قوم کا فرض ہے

پریس کی آزادی اور جائداد کیلئے شدید خطرہ

حکومت کا حقیقی مقصد

(ترجمہ خصوصی از بمبئی کرانیکل)

کچھ عرصہ سے اینگلو انڈین اخبارات کے نامہ نگاران خصوصی مقیم شملہ ہندوستانی اخبارات کی بے اعتدالیوں کے متعلق نہایت زور شور سے پروپیگنڈا کر رہے تھے۔ اور مقصد یہ تھا کہ اس پریس بل کے لئے زمین ہموار کی جائے جو پندرہ روز ہوئے کہ مسٹر ہیگ نے اسمبلی میں پیش کیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سرکار نے ہندوستانی اخبارات کے خلاف نفرت پھیلانے کی غرض سے مواد فراہم کیا ہے

بہت افزائی کر سکتی ہیں۔ یا ایک ہندوستانی اخبار مقدمہ قتل کی رپورٹ جس کو کہا جاتا ہے قتل، فساد یا فرقہ وارانہ لڑائی کی اطلاع بھی شائع نہیں کر سکتا کیونکہ بہت سے ایسے ناظرین ہو سکتے ہیں جن کی طبیعتیں اشتعال قبول کرنے والی ہوں اور وہ کوئی ایسا جرم کر بیٹھیں جو تشدد کے مفہوم کو شامل ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی اخبار بغیر حکومت کی منظوری کے نہ کچھ کر سکتا ہے نہ لکھ سکتا ہے۔ اور اس پر

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اسکے اسباب و علل

مغربی الحاد اور مسلمانوں کی ملت فروشی کا ماتم

جاپان نے یورپ سے بے نیاز ہو کر کس طرح ترقی حاصل کی؟

(از قلم فخر عدنان امیر شکیب ارسلان)

(گذشتہ سے پیوستہ)

(خاص الجمعیۃ)

جاپانی مجتہدین کا طریق عمل

کئی سال ہوئے فرانس میں جاپان کے متعلق (lamaschine) نے ایک پر از معلومات کتاب شائع کی تھی جس کی تعریف اور توصیف اخبارات میں بہت زیادہ کی گئی تھی۔ جریدہ "الا بیانیہ" نے بھی اس پر ایک زبردست مقالہ تحریر کیا تھا۔ اس کتاب میں

اور ان کی تہذیب کا مضحکہ اڑایا جاتا ہے!!

صیہونی تحریک کے پیغمبر اکبر ڈاکٹر ہرزل نے جریدہ "الاتان" میں یہودیوں کی قدامت پر فخر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "جدید فلسطین آج اپنے آبا کی زبان استعمال کر رہا ہے"۔ جدید فلسطین سے مراد یہودی فلسطین ہے۔ جس میں یہودیوں نے قدیم عبرانی زبان کو جاری کر دیا ہے اور انہوں نے اس بات

احمقوں کی بہشت میں داخلہ

دنیا کو آئندہ جنگ کی شرکت سے انکار کر دینا چاہئیے

میونخ میں مخالفین جنگ کی ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے جس میں جرمن کے مشہور سفری لشانن کا ایک خطبہ پڑھکر سنایا گیا جس میں لکھا تھا کہ جو لوگ یہ خیال کئے بیٹھے ہیں کہ جنگ کے خطرات ختم ہو گئے وہ احمقوں کی بہشت میں داخل ہو چکے ہیں۔ آج ہمیں ایک ایسی جنگی قوت کا مقابلہ درپیش ہے جو اس جنگی قوت سے کہیں زیادہ ہیبتناک ہے جو گذشتہ جنگ کی تباہی لانے کا موجب ہوئی تھی۔ جو لوگ آج فوجی بھرتی کی مخالفت کر رہے ہیں وہ اس عالم

ڈسٹرکٹ پولیٹکل کانفرنس پلول کا شاندار اجلاس

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی مہتم بالشان تقریر

سیاسیات حاضرہ اور حالات موجودہ پر بصیرت افروز تبصرہ

ضلع پولیٹکل کانفرنس پلول (ضلع گوڑگانوہ) منعقدہ ۱۸، ۱۹ و ۲۰ ستمبر کے صدر مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے جو صدارتی تقریر کی اس کے ضروری حصے ذیل میں دئے جاتے ہیں اس عزت افزائی کے لئے شکریہ ادا کرنے کے بعد مولانا نے فرمایا:-

پہلے زمانہ میں سلطنت کا طریقہ یہ ہوتا تھا کہ ایک راجہ دوسرے راجہ پر اور ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کے ملک پر قبضہ کر لیا کرتا تھا جب ایک راجہ مرجاتا تھا تو اس کی جگہ اس کا بیٹا راجہ ہوتا تھا اور جب وہ مرجاتا تھا تو اس کا پوتا تخت کا مالک ہوا کرتا تھا لیکن اس زمانہ میں راج کا طریقہ بدل گیا

آنسو جاری ہیں ایسا ہی کرکی سنگدل ہوگا جو کسی نوجوان بچے کی موت پر رنج نہ کرتا ہو۔ اگرچہ علم النفس کی بنا پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ جو چیز جس قدر زائد قیمت دیکر خریدی جائے گی اتنی ہی اس کی قدر زیادہ ہوگی بایں ہمہ یہی کہا جا سکتا ہے کہ آزادی اس قدر بیش قیمت چیز ہے کہ اس کے مقابلے میں موت کی کچھ زیادہ قیمت نہیں ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ مخواہ مخواہ بلا وجہ ضرورت سے زیادہ قیمت دینا بھی عقلمندی نہیں ہے اور یہاں صرف موت ہی کا سوال نہیں ہے بلکہ سوال یہ ہے کہ ان نوجوانوں اور نا تجربہ کاروں کی آڑ میں قانون کا بڑا غلط استعمال ہو رہا ہے اس

اس کے بعد مولانا صاحب نے لوگوں کو سوا بارہ دیہی پر کاربند رہنے اور کانگریس کے پروگرام پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔

ہولناک سزائیں اور پریس بل

اس وقت نوجوانوں کو جو ہولناک سزائیں دی جا رہی ہیں اور جس طرح چن چن کر پھانسی کے تختوں پر لٹکایا جا رہا ہے وہ تمام ہندوستان کیلئے اندوہناک ہے نوجوانوں کی موت پر مخالفین بلکہ دشمنوں کی آنکھوں سے بھی

طرابلس کے مظلوم مسلمانوں کی غیبی نصرت

حکومت اٹلی کا سر غرور پاش پاش ہو گیا!

اٹلی فوج کے ۸۵ سپاہی مقتول اور ایک سو مجروح!

برقی سے حال ہی میں اطلاع آئی ہے کہ طرابلس کے مجاہد اکبر سید عمر مختار روز بروز اپنے مقاصد میں کامیاب ہو رہے ہیں اور اٹلی فوج پر انکو غلبہ حاصل ہوتا جا رہا ہے۔ مقام ... سے دس میل کے فاصلہ پر ۵ ستمبر کو سید عمر مختار کے مجاہد ورفقا اور اٹلی کی فوج میں زبردست جنگ ہوئی جس میں عربوں کے ۹ مجاہد شہید ہوئے۔ اٹلی کے ۸۵ سپاہی مقتول اور ایک سو سے زیادہ مجروح ہوئے۔ خدا تعالیٰ نے اس معرکہ میں مسلمانوں کی غیبی امداد فرمائی۔ اور مخالفوں پر ایسا رعب ڈالا کہ وہ باوجود کثرت اور سامان جنگ سے مسلح ہونے کے دو مٹریوں

اس وقت تک صلح کا خیال بھی نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ مسلمانوں کے ۲۲ مطالبات حکومت اٹلی کے پاس روانہ کر دئے گئے ہیں۔

ایران میں ایک نئے قانون کا نفاذ

لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کیلئے عمر کا تعین

ایران کی مجلس نے حال ہی میں ایک قانون پاس کیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ عورتوں کو طلاق حاصل کرنے اور ایک خاص عمر کو پہونچ کر شادی کرنے میں مدد دی جائے۔ اس مجلس نے لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کے لئے عمر کا تعین بھی کر دیا ہے۔ ۱۸ سال سے کم عمر کی لڑکی کی شادی اس قانون کی رو سے ممنوع ہے۔ اسی طرح ۱۶ سال سے کم عمر کے لڑکے کی بھی شادی نہیں ہو سکتی۔ ایران میں صغر سنی کی شادی کا بہت رواج ہے اور ۱۲، ۱۳ سے ۱۴ سال تک کی لڑکیوں کی شادی بلا تکلف کر دی جاتی ہیں اسلئے حکومت نے اسطرف خاص توجہ مبذول کی ہے۔

(شفق سرخ)

(اگر ہندوستان میں برطانیہ کے بجائے اسلامی حکومت ہوتی تو ساردا ایکٹ کی مخالفت نہ کی جاتی۔ کیونکہ مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں یا تو علماء مداخلت کا حق رکھتے ہیں اور یا اسلامی حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ شریعت حقہ کی روشنی میں مسلمانوں کے حسب حال قوانین کا نفاذ کرے لیکن غیر مسلم حکومت کا یہ منصب نہیں ہو سکتا)

گول میز کانفرنس کی مزید کاروائی

ایوان واحد کے متعلق گاندھی جی کی تجویز

سر سپرو کی جانب سے مخالفت

لندن ۱۸ ستمبر۔ آج صبح فیڈرل سٹرکچر سب کمیٹی کے اجلاس میں نواب صاحب بھوپال اور مسٹر جناح بھی شامل تھے۔ مجلس نے سازش دو ایوانات کے قیام کی مخالفت کی گئی۔ مولانا شفیع داؤدی اور سر محمد شفیع نے کہا کہ ہندوستان کے حقوق کا فیصلہ مساوات کے اصول پر ہونا چاہئے۔ سر محمد شفیع نے کہا کہ اگر ایک مرتبہ دو ایوانوں کا انتظام جاری کر دیا گیا تو قانون کے لئے دونوں ایوانوں کی رضامندی بھی ضروری ہوگی اس طرح دونوں میں سے کسی ایوان میں مسودہ قانون پیش کیا جائے گا۔ البتہ مالیات کے متعلق جو مسودہ ہائے قوانین پیش کئے جائیں گے وہ سب سے اول زیرین ایوان میں پیش ہوں گے دونوں ایوانوں کے مابین اختلاف رائے کی صورت پیدا ہونے پر وہ ہی طریقہ استعمال کیا جائے جو اس وقت جاری ہے۔

گاندھی جی نے ایوان واحد کی جو تجویز پیش کی تھی اس کی ڈاکٹر سپرو نے مخالفت کی آپکی رائے میں ایوان ثانی کا وجود اس لئے ضروری ہے کہ ریاستوں اور صوبجاتی حکومتوں کی نمائندگی ہو سکے گی تاہم آپ نے موجودہ کونسل آف سٹیٹ کے مقابلہ بالائی ایوان کے لئے مختلف دستور پیش کر دیا۔

سر سپرو کی تقریر شام کے اجلاس میں جاری رہے گی۔

لندن میں گاندھی جی کی مصروفیتیں

ہندوستانی اور برطانوی مندوبین سے ملاقات

لندن ۱۸ ستمبر۔ فیڈرل کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کے بعد گاندھی جی گول میز کانفرنس کے ہندوستانی مندوبین کے علاوہ برطانوی مندوبین سے بھی بار بار ملاقاتیں کر رہے ہیں اور ان سے تبادلہ خیال کر رہے ہیں گاندھی جی کے رہنے کے لئے قصر سنٹ جیمس کے قریب انتظام کیا جا رہا ہے تاکہ آنے جانے میں وقت ضائع نہ ہو اور لوگ ان سے بآسانی مل سکیں۔

لندن میں مہاراجہ بردوان لٹ گئے

ایک ہزار پونڈ کے جواہرات کی چوری

لندن ۱۹ ستمبر۔ گذشتہ شب کنسنگٹن میں مہاراجہ صاحب بردوان کے مکان میں چوری ہوگئی نقب زن ان کے مکان کے اندر داخل ہوئے اور تقریباً ایک ہزار پونڈ کی قیمت کے جواہرات چرالے گئے

برلن میں اشتراکیوں کی سرگرمیاں

ریل کا پل اڑانے کی کوشش

برلن ۱۹ ستمبر۔ اس خبر کا ہی پتی ہے کہ دریائے ایلبا پر جو پل ہے اسے اشتراکیین نے گذشتہ اتوار کے دن اڑا دینے کی کوشش کی تھی یہ پل ویٹنبرگ اور ہمبرگ کے بیچ میں واقع ہے پولیس نے گوونو اح کے اشتراکی لیڈروں کے مکانوں کی تلاشی لی لیکن اس نے تفصیلات سے انکار کیا۔

لندن میں گاندھی جی کیساتھ مراعات

سڑکوں پر چلنے کے قوانین سے گاندھی جی کا استثنار

تربیت گاہ اطفال کا معائنہ

لندن ۱۹ ستمبر۔ شہر لندن کے حکام حکومت نے گاندھی جی کے ساتھ نہایت نوازش کا پورا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے اسی طرح جس طرح شملہ میں راستہ چلنے کی عام پابندیوں سے آزاد کر دیا تھا۔ لندن کی سڑکوں پر بھی آزاد کر دیا گیا ہے۔ لندن کے لئے یہ بالکل ایک نئی بات ہے۔ لیکن بہرحال گاندھی جی کو اجازت دے دی گئی ہے کہ وہ سڑک پر جس راستہ سے چاہیں، دائیں بائیں چلے جایا کریں۔ ان کے لئے پولیس کی طرف سے ایک خاص موٹر کا انتظام کیا گیا ہے جس کی آواز اس قسم کی ہے کہ چوراہوں پر پولیس اسے سن کر فوراً گزرنے کی اجازت دیدیتی ہے۔ گاندھی جی جب کنگس لے ہال سے قصر سنٹ جیمس میں جایا کرتے تھے تو راستہ میں اکثر مقامات پر اسقدر مجمع رہتا تھا کہ ان کی موٹر رک جایا کرتی تھی اور وہ روزانہ دیر کر کے پہنچا کرتے تھے۔ یہ انتظام اس لئے کیا ہے کہ اب ان کی موٹر بغیر راستہ میں رکے ہوئے سیدھی چلی جایا کرے۔

کنگس لے ہال کی پرنسپل صاحبہ کی بہن مس ڈورس لسٹر نے ۵ سال کم عمر کے بچوں کے لئے ایک تربیت گاہ کھول رکھی ہے۔ گاندھی جی نے اس کا معائنہ کیا۔ انہوں نے اسکول کو بھی جاکر دیکھا جہاں کھلی ہوا میں بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے اور صاف ستھرے طریقے پر ان کی پرورش ہوتی ہے۔ گاندھی جی ان بچوں سے مل کر بہت خوش ہوئے اور انہوں نے ان کی تصویریں لیں۔ گاندھی جی نے اس کے بعد اسی کے قریب چار ایسے مکانوں کو دیکھا جو غریبوں کے تھے لیکن صفائی اور ستھرائی کے لحاظ سے نمونہ سمجھے جاتے تھے۔ ان کے رہنے والوں سے بھی آپ نے ملاقات کی۔

اخبار نویسوں سے گاندھی جی کی گفتگو

مولانا شوکت علی نے گاندھی جی سے معانقہ کیا

لندن ۱۹ ستمبر۔ مسٹر سپرو اور جیکر کی جانب سے ڈورچسٹر ہوٹل میں بعض صحیفہ نگاران اور احباب کو چائے کی دعوت دی گئی جس کا مقصد مدعا یہ تھا کہ گاندھی جی اور مالوی جی سے ملنے کا موقعہ دیا جائے۔ ساٹھ سے زائد اشخاص حاضر تھے۔ گاندھی جی ۶ بجے شام کو مسٹر پیارے لال اور مسٹر نٹراجن کے ہمراہ آئے۔ گاندھی جی اور مالوی جی نے آزادی کے ساتھ ہندوستانی برطانوی اور امریکی صحیفہ نگاروں سے طویل گفتگو کی۔ کوئی تقریر نہیں کی گئی لیکن مہمانوں کا فرداً فرداً لیڈران سے تعارف کرایا گیا جنہوں نے اپنا کیس واضح کیا اور سوالات کے جوابات دئے۔

گاندھی جی سے انکا خیر تشریف لیجانے کے متعلق بار بار دریافت کیا گیا۔ آپ نے بتایا کہ ان کا خاص مقصد غلط فہمیوں کو دور کرنا ہے۔ اس تقریب میں بہت سے ہندوستانی طلبا بھی شامل تھے جن میں مولانا شوکت علی بھی شامل تھے۔ موجود تھے۔ مولانا شوکت علی گاندھی جی سے بغلگیر ہوئے۔ چھ بجے شام تک گاندھی جی اور مالوی جی صحیفہ نگاروں اور دوستوں سے گفتگو کرتے رہے۔

گاندھی جی فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے اجلاس کے بعد روزانہ ڈیلی گیلنوں سے انٹرویو کرتے ہیں۔

امریکہ میں باغی لاسلکی اسٹیشن

نیویارک ۱۹ ستمبر۔ پولیس نے پر اسرار لاسلکی پیامات پکڑے ہیں جن سے یہ یقین ہے کہ شہر میں کسی مقام پر کوئی باغی لاسلکی اسٹیشن موجود ہے جو کسی خفیہ طریقے سے روس سے باغیانہ پیام رسانی کر رہا ہے۔

انگلستان کی سیاسیات میں زبردست ہلچل

لائڈ جارج مزدور جماعت کی صف میں

دار العوام میں سرمایہ داروں کے خلاف تقریر

لندن ۱۵ ستمبر۔ لیبر وزارت کی شکست اور اس کے لیڈر مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کا اپنی جماعت سے استعفا کے بعد انگلستان کی سیاسی جماعتوں میں شدید انقلاب ہو رہا ہے۔ نئی نئی صورتیں پیدا ہو رہی ہیں اور کوئی نہیں جانتا کہ مستقبل میں کیا ہوگا۔ لیبر جماعت سے مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کی علیحدگی کے بعد سے بعض حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ مسٹر لائڈ جارج بھی ایک قلابازی کھانے والے ہیں یعنی لبرل جماعت کی لیڈری سے الگ ہو کر لیبر جماعت کی لیڈری قبول کرنے والے ہیں۔ اس افواہ کی تائید اس خبر سے ہوتی ہے کہ گذشتہ فروری سے مزدور پیشہ جماعت کے اراکین مسٹر لائڈ جارج کے بڑے طرفدار ہو گئے ہیں۔ خصوصاً جب سے انہوں نے دار العوام کے اجلاس میں "دولتمندوں" کے خلاف تقریر کی تھی اور کہا تھا کہ لندن کے ان لوگوں کی وجہ سے دنیا کی مالی حالت خراب ہو رہی ہے اس کے علاوہ حال میں لیبر جماعت کے اخبار "ڈیلی ہیرلڈ" نے ان کی خوب تعریف کی ہے لیکن اسی کے ساتھ ساتھ لبرل جماعت کے بعض اراکین کا بیان ہے کہ مسٹر لائڈ جارج نے وزارت میں ان کی شرکت کو پسند کیا تھا اگر باوجود ان خبروں کے مسٹر لائڈ جارج ایک جرٹ بھی ہیں ہی اور صحتیاب ہو جانے کے بعد بھی ابھی تک واپس نہیں ہوئے بہرحال اس خبر کی وجہ سے یہاں کے سیاسی حلقوں میں ہلچل سی مچی ہوئی ہے۔

ہندوستان کو درجہ نو آبادیات دیا جائیگا؟

سیاسی حلقوں میں خیال آرائیاں

لندن ۱۸ ستمبر۔ گاندھی جی نے جو تقریریں کیں ہیں ان کی بنا پر بیان کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ درجہ نو آبادیات دینے پر رضامند ہو جائے گی کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ گاندھی جی اس سے کم پر صلح کرنے کو تیار نہیں۔

پریس بل کی جدید ترمیم شدہ صورت

سزا اور ضمانت کی مقدار میں تخفیف

شملہ ۱۸ ستمبر۔ آج اسمبلی میں پریس بل جس میں مجلس منتخب (سلیکٹ کمیٹی) نے ایک بڑی حد تک ترمیم کر دی ہے۔ پیش کیا گیا جس پر جمعہ کے روز غور و خوض کیا جائے گا۔

پانچ ممبران نے جو قوم پرور اور آزاد جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں اختلافی نوٹ لکھا ہے جس میں سزا کم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کے ایک لڑکا ہے اور زید کی حقیقی بہن کے ایک لڑکی ہے زید کے لڑکے نے زید کی حقیقی بہن یعنی اپنی سگی پھوپی کا دودھ پیا ہے۔ تو کیا اس صورت میں زید کے اس لڑکے کا جس نے اپنی سگی پھوپی کا دودھ پیا ہے اس پھوپی کی حقیقی لڑکی سے نکاح شرعاً جائز ہے۔ اگر جائز ہے تو اس کی تشریح فرمائیں اور اگر جائز نہیں ہے تو اس صورت میں کہ ان دونوں کا نکاح پڑھا دیا گیا ہو تفریق کرانی ضروری ہے یا نہیں اور آیا اس نکاح کی اولاد جائز ہوگی یا ولدالزنا۔ نیز جو اشخاص کہ بعد نکاح یہ معلوم ہو جانے پر کہ لڑکے اور لڑکی ہر دو نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہے اس نکاح کے جائز یا ناجائز ہونے کی تفتیش سے جان بوجھ کر عدم توجہی برت رہے ہیں وہ شرعاً کس سزا کے مستوجب ہوں گے؟

الجواب

سگی پھوپی کا دودھ پینے کے بعد اس کی حقیقی لڑکی سے نکاح حرام ہے جو لوگ باوجود حرمت کے علم ہونے کے تفریق سے عدم توجہی کریں گے اور باوجود استطاعت کے تفریق نہ کرائیں گے وہ سخت گنہگار ہوں گے ان کو توبہ کرنی ضرور ہوگی۔ جو اولاد پیدا ہوئی ہے وہ ولدالزنا نہیں کہی جا سکتی۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

الجواب صحیح محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

گول میز بہلے سے اور اعتبر سے بین شانہ ما رنے کے سوا اب تک کچھ نہیں کیا گیا ہے۔ فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی بقول گاندھی جی کے ایک مجلس مباحثہ بنی ہوئی ہے جس میں مختلف ہندوستانی مندوبین اپنی اپنی فصاحت و بلاغت کے جوہر دکھا رہے ہیں اور ہر شخص ایک طویل تقریر کر کے وقت ضائع کر رہا ہے۔ برطانیہ کی تیوں جماعتوں کے سربرآوردہ مدبرین جو گول میز میں ہندوستانیوں کے ساتھ معاملات طے کرنے آئے تھے سوائے معدودے چند کے سیاسی تماشا کی غرض سے شریک ہوئے ہیں اب تک خاموش ہیں۔ ان میں سے کوئی اپنا مافی الضمیر کمیٹی کے سامنے نہیں رکھتا۔ ہر انگریز یہی چاہتا ہے کہ ہندوستانیوں سے سب کچھ پیش کرائے اور جو کچھ اپنا ارادہ ہے اسے ظاہر نہ کرے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ طریقہ نہایت غلط ہے اور اس سے کسی نتیجہ پر پہنچنا ممکن نہیں ہو سکتا۔ گاندھی جی کا یہ مطالبہ بالکل صحیح ہے کہ جو کچھ حکومت دینا چاہتی ہے وہ ہمارے سامنے رکھے ہم اس پر بحث کریں گے اور کوئی ایک فیصلہ کر کے اٹھیں گے خواہ وہ اطمینان بخش ہو یا غیر اطمینان بخش۔ اس طرح کوئی بات طے ہو سکے گی اور بیکار وقت ضائع نہ ہوگا۔ مگر ہمیں یقین ہے کہ انگریز ایسا نہیں کریں گے اور جہاں تک ان کے حد امکان میں ہوگا وہ پہلے خوب ہندوستانیوں ہی کو ہندوستانیوں کے خلاف لڑائیں گے۔ تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعت بندیوں کی منظم کوششیں شروع ہو گئی ہیں اور عنقریب یہ خبریں آنے والی ہیں کہ خفیہ ریشہ دوانیوں کے باعث فرقہ پرستی کی چٹان پر قومیت کا جہاز ٹوٹ کر پارہ پارہ ہو چکا ہے اور انگریز کا اقبال اپنا کام کر رہا ہے یہ حالت انتہائی افسوسناک ہے۔ اگر انگریزوں کا یہ آخری حربہ کام میں آ گیا تو گول میز کانفرنس کی کامیابی محض خواب و خیال ہو جائے گی۔

پریس بل کی نئی صورت

اسمبلی کی مجلس منتخبہ نے پریس بل پر غور و خوض ختم کر دیا اور جو کچھ ترمیم اسے کرنی تھی وہ کر دی گئی اب یہ بل دوبارہ ترمیم شدہ حالت میں جمعہ کے روز اسمبلی کے سامنے پیش ہوگا [illegible]

[illegible]

بدترین فرقہ پرستی

[illegible]

علماء کرام پر تشدد

[illegible]

رشتہ دوانیاں

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۲)

اشاعت گزشتہ میں فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کی پہلی عارضی رپورٹ کا خلاصہ پیش کیا جا چکا ہے اور یہ بتایا جا چکا ہے کہ اراکین کمیٹی نے زیر غور امور میں سے تین امور کے متعلق کیا اظہار رائے کیا تھا۔ آج ہم چاہتے ہیں کہ کمیٹی کی دوسری رپورٹ کا خلاصہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کریں۔ اور ان اہم مسائل کو زیر بحث لائیں [illegible]

بجٹ میں مخصوص مضامین کے نام سے مداخلت کا حق ہوگا۔ اور وہ ان مضامین کے بارہ میں اپنی ذمہ داریوں کی بجا آوری کے لئے مخصوص قوانین بھی منظور کرا سکے گا۔

مخصوص اختیارات

پھر اس کے علاوہ دوسری صورت سے متعلق گورنر جنرل کے مخصوص اختیارات [illegible]

مالیات

[illegible]

ہیئت حاکمہ

[illegible]

معمولی اختیارات

[illegible]

مختار مطلق

[illegible]

تحفظات

[illegible]

محفوظ مضامین

[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دار الحدیث مدرسہ سعدیہ عربیہ دہلی کا افتتاح

حضرات ناظرین کرام و ہمدردان قوم۔ آپ پر مخفی نہیں ہے کہ شہر دہلی زمانہ قدیم میں بفضلہ تعالیٰ ہمیشہ دار السلطنت و دار العلوم رہا ہے جس میں بڑے بڑے اکابرین ملت و قوم جو اپنے زمانہ کے علمی آفتاب و ماہتاب تھے جنہوں نے اپنی ہستیاں قوم و ملت کے لئے وقف کر دی تھیں گو وہ آج اس اجڑے ہوئے دیار دہلی کی خاک میں دفن ہو کر آرام کی نیند سو رہے ہیں لیکن ان کے علمی کارنامے اور قومی خدمتیں آج تک زندہ ہیں اور ان کی یاد کو تازہ کر رہی ہیں جیسے حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب [illegible]

[illegible]

کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اس مدرسہ کی ہر طریقہ سے امداد کریں اور مہمانان نبوی کی مہمان نوازی کا خیال فرماویں۔

خادم ملت عاجز قاضی احمد حسین حفی عنہ

فاضل سیوری بلیاوی

نائب ناظم جمعیۃ الطلباء مدرسہ دہلی

پنجاب میل میں فوجی افسروں کے قتل کا مقدمہ

چار اسیسروں میں اختلاف رائے

لنڈو ۱۸ ستمبر۔ پنجاب میل پر حملہ کے مقدمہ میں اسیسران نے مندرجہ ذیل رائے قائم کی ہے۔

چار اسیسروں میں سے ایک کی رائے میں لیفٹننٹ سنگھ اور دیوزائن دفعات ۳۰۳-۳۰۷ اور ۱۲۰ (دب) چوری کے مجرم ہیں اور دیوزائن ۳۰۲، ۳۰۷ اور ۱۲۰ (دب) کا مجرم ہے۔ تیسرے اسیسر کی رائے میں جسونت سنگھ دفعات ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۷ اور ۱۲۰ (دب) کا مجرم ہے اور دیوزائن دونوں ہی زیر دفعات ۳۰۲، ۳۰۷ اور ۱۲۰ (دب) کا مجرم ہے۔ چوتھے اسیسر کی رائے میں لیفٹننٹ سنگھ اور دیوزائن دونوں ہی زیر دفعات ۳۰۲، ۳۰۷ اور ۱۲۰ (دب) مجرم ہیں۔ لیکن چاروں اسیسروں کو اس میں شک ہے کہ آیا دلیپ بھی دفعہ ۱۲۰ (دب) کا مجرم ہے۔ اس دفعہ کے ماتحت سشن جج دلیپ [illegible]

غنڈوں کو شہر بدر کرنے کے لئے ایک مسودہ قانون

یو۔پی کونسل کے اجلاس میں غور و خوض

الہ آباد ۱۵ ستمبر۔ [illegible] ہے کہ کانپور میں فرقہ وارانہ فساد کی تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیشن مقرر کیا گیا تھا اس نے یہ معلوم کیا تھا کہ وہاں کے فساد کے اسباب میں غنڈوں کی موجودگی بھی شامل ہے اور موجودہ قانون ان لوگوں کو قابو میں لانے کے لئے قاصر ہے۔

لگان وصول کرنے میں سختی کا نتیجہ

پانچ سو دیہاتی گاؤں چھوڑ کر چلے گئے

[illegible] تحصیل اگرہ میں وصولی لگان کیلئے افسران محکمہ مال شدید سختی سے کام لے رہے ہیں نامہ نگار کا بیان ہے کہ ٹھاکر منگل سنگھ بی۔اے۔ایل ایل بی سکرٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی متھرا نے دو ملوں دیہات کا دورہ کیا اور تحقیقات کی معلوم ہوا کہ متذکرۃ الذکر گاؤں سے پانصد دیہاتی ہجرت کر گئے ہیں۔

(۱) فوج کی تخفیف سب کمیٹی جس پر ابھی چیئرمین کے دستخط نہیں ہوئے ہیں (۲) اور (۳) سٹورز سٹیشنری اور پرنٹنگ کی عام معاملات کی سب کمیٹی (۴) پبلک ورکس اکاؤنٹس اور آڈٹ کی سب کمیٹی نے اپنی انقطاعی رپورٹ پیش کی۔

کمیٹی نے مندرجہ ذیل ریزولیشن پاس کیا۔ کمیٹی نے رپورٹوں پر غور کیا کمیٹی گورنمنٹ سے ان پر فوری کارروائی کرنے کی سفارش کرتی ہے۔ مزید قرار پایا کہ آئندہ رپورٹیں براہ راست حکومت کو فوری کارروائی کے لئے پیش کی جائیں ہر ایک ممبر کو کاپیاں بھیجی جائیں۔

کمیٹی کا اجلاس منگل وار کو پھر منعقد ہوگا۔ جس میں مزید غور کیا جائیگا۔

اس سلسلہ میں ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ ان کمیٹیوں کی رپورٹوں کے مطابق اخراجات میں ۵ کروڑ سے کچھ زائد کی تخفیف ہوگی جس میں ۳ کروڑ کے قریب فوج کی تخفیف کمیٹی نے سفارش کی ہے اس تخفیف کا تنخواہوں کی تخفیف سے کوئی سروکار نہیں ہے کیونکہ تنخواہوں میں تخفیف کا معاملہ علیحدہ طے کیا جائے۔

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس

حکومت ہند کی مالی حالت پر غور و خوض

شملہ ۱۹ ستمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ آج شام کو اور کل صبح وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس ہو رہا ہے جس میں حکومت ہند کی موجودہ مالی حالت پر غور و خوض ہوگا اور مناسب تدابیر پر غور کیا جائیگا مزید معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں وائٹ ہال سے مسلسل خط و کتابت ہو رہی تھی جس کا نتیجہ ان تجاویز کی شکل میں برآمد ہوگا جو حکومت عنقریب ہی مجلس آئین ساز کے سامنے رکھے گی۔

آج تخفیف کے متعلق جنرل مشاورتی کمیٹی کے ممبران کی ایک کانفرنس سر جارج شسٹر کی صدارت میں ہوئی تھی جس میں مختلف سب کمیٹیوں کی رپورٹ کو باضابطہ طور پر پیش کیا گیا۔ فیصلہ کیا گیا کہ ان پر فوری کارروائی کے لئے حکومت سے سفارش کی جائے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ ان رپورٹوں میں مجموعی طور پر پانچ کروڑ کی تخفیف کی سفارش کی گئی ہے۔ جن میں تین کروڑ فوج سے تعلق رکھتے ہیں۔ کمیٹی کا اجلاس منگل کو پھر ہوگا۔

برما میں قتل و غارتگری کے تازہ واقعات

دیہاتیوں کی ہلاکت اور آتشزدگی

رنگون ۱۹ ستمبر۔ سینڈوے میں اول مرتبہ ڈاکہ پڑنے کی اطلاع ملی ہے ۱۸ ستمبر کو ۲۵-۳۰ اشخاص ایک ہیڈ کالین کے مکان میں گھس گئے اور ڈاکہ ڈالا۔ گوریں میں ایک گروہ نے مکانات کو اس وجہ سے آگ لگا دی کہ انہیں وہاں سے کچھ مال نہ ملا۔ پیرم ہنزادہ اور السین تھانے مسوا اور دیگر مقامات پر بھی ڈاکہ پڑنے کے وقوعات کی اطلاع ملی ہے قتل کے واقعات بھی ہوئے ہیں۔ السین میں دیہاتیوں نے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا۔ جس سے دو دیہاتی ہلاک ہوئے۔ سپاہیوں کی ایک جماعت نے ۱۷ ستمبر کو تہلا ضلع میں دو گاؤں پر دھاوا بولا اور دو مجرموں کو گرفتار کیا اس ضلع سے بہت سا سامان اسلحہ سپاہیوں کے ہاتھ آیا ہے۔ سائیو محیفسٹ میں پچاس کے قریب بندوقیں ایک ہزار ڈاہ اور رہلا میں ڈاہ اور بھالوں کے علاوہ، ۱ بندوقیں ہاتھ آئی ہیں۔

دار العوام میں ایک ملوکیت پرستانہ تحریک

مالیہ فوج اور غیر ملکی معاملات گورنمنٹ کے قبضہ میں

لندن ۱۹ ستمبر۔ لارڈ ایل بینک نے ۲۴ ماہ حال کو دار العوام کے اجلاس میں ایک تحریک پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے کہ ایوان کی رائے میں یہ ضروری ہے کہ ہندوستانی ریفارم شاہی پارلیمنٹ کے اختیارات کو جو اسے مالیہ فوج اور غیر ملکی معاملات پر حاصل ہیں مخل نہ کریں یہ بھی ضروری ہے کہ برطانوی تجارت کے لئے ترجیح حاصل کی جائے۔

شملہ میں تخفیف کمیٹی کا اجلاس

مصارف میں پانچ کروڑ کی تخفیف

شملہ ۱۹ ستمبر۔ مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے۔

آج تخفیف کی عام مشاورتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل چار تخفیف سب کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہوئیں

دنیا کی سب سے زیادہ خوش قسمت عورت

وہ ہے جس کا شوہر خوش مزاج۔ زندہ دل۔ تندرست اور قوی ہو اور جس میں اولاد پیدا کرنے کی کافی صلاحیت موجود ہو [illegible] بھی نہ ہو۔ ایک مرد میں یہ تمام خوبیاں اسی وقت پیدا ہو سکتی ہیں جب وہ اپنی تندرستی کے تمام پہلوؤں کا لحاظ خیال رکھے۔ [illegible] میں موجود ہوں اور ضرورت کے وقت ان کا استعمال کیا جائے۔

سفوف جریان اگر آپ کی دھات پتلی پڑ گئی ہو پیشاب سے قبل یا بعد سفید مادہ خارج ہوتا ہو یا پیشاب میں مل کر نکل جاتا ہو اور آپ کو معلوم ہوتا ہو اور اندر ہی اندر گھن کی طرح آپ کی تندرستی کا خاتمہ کر رہا ہو چہرہ پر زردی چھا گئی ہو آنکھیں اندر گھس گئی ہوں چہرہ بے رونق ہو طبیعت مضمحل رہتی ہو کام کرنے کو دل نہ چاہتا ہو چلنے پھرنے میں سانس پھول جاتا ہو تھوڑا وزن اٹھانے میں تکان معلوم ہوتی ہو کمر میں درد پنڈلیوں میں اینٹھن جوڑوں میں درد اور کسل ہو ان تمام باتوں کو یہ سفوف ایام میں کھو دیتا ہے اس کی تین خوراک استعمال کرنے کے بعد آپ کو خود یہ محسوس ہوگا کہ میرے جسم سے مرض دور ہو رہا ہے [illegible] آزمائش جہاں آپ نے اتنے دام خرچ کئے ہیں وہاں یہ مبلغ بھی خرچ کر دیجئے اور پھر قدرت خدا کا مشاہدہ کیجئے اور خاکسار کو دعا میں یاد فرما لیا کیجئے گا۔ چالیس خوراک کی قیمت تین روپے علاوہ محصولڈاک۔

طلاء جوانی جو لوگ قدرت کی نیاضی سے ناجائز فائدے اٹھا کر اب ہمیشہ کے لئے مایوس ہو گئے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کے سرسبز اور بہاردار پودے کو کملا دیا ہے جنہوں نے دنیا بھر کی دوا دوش کر کے مایوسیوں کے بعد اپنے طریق پر یہ نتیجہ نکال لیا ہے کہ کمزوری نامردی بے اولادی۔ مجلوقی اور اسی قسم کے مرضوں کا کوئی علاج ہی نہیں وہ ایک بار ہمت کر کے اور خدا پر بھروسہ کر کے ہمارے طلاء جوانی کو بھی آزمائیں جو جلد ہی تمام کی خرابیاں سات یوم میں دور کر دیتا ہے فی شیشی عہ۔ مفرح، محبوب مقوی ممسک مرد اریدی [illegible]

مکمل بکس میں یہ تینوں دوائیں ہوں گی جو صاحبان بکس منگائیں گے ان کو صرف ۱۰ روپیہ میں علاوہ محصولڈاک روانہ کیا جائیگا فرمائش کے ہمراہ ۱۰ آنہ ضروری ہیں ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔ **منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل ۳۱ الف لال چاہ دہلی**

سنون محبوب

دانتوں کے جملہ امراض میں مفید ثابت ہو چکا ہے سینکڑوں سارٹیفکیٹ موجود ہیں [illegible]

ایجنٹوں کیلئے خاص رعایت سو ۳۰ فی صدی کمیشن دیا جائے گا

پتہ:- منیجر احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

حلفیہ بیان اور سابق مشیریات حضرت انعام اللہ خان [illegible]

[illegible]

منیجر دواخانہ امیس الغربا محلہ شاہ نظر دیوان دلپنڈی شہر

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

آج ہی طلب کریں جس میں وہ نادر حسین اور کارآمد قلم درج ہیں جس کا ثانی کسی قیمت پر بھی نہیں مل سکتا۔

[illegible]

خدمت

[illegible]

ملنے کا پتہ:- زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

وہ آیا دنیا کا آٹھواں عجوبہ وہ آیا

خضابی سیٹ ہیر آئیل دیسی پروڈکٹ

نہایت اعلیٰ خوشبودار تیل

اس صدی کی ایجادوں کا سردار یہ خضابی تیل ہوگا

[illegible]

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (ع۴ر)

محصولڈاک بذمہ خریدار

[illegible]

دی انڈین سودیشی کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی

فیروز پور شہر

چوہوں کی دوا

اس دوا کو ترکیب کے مطابق مکان دوکان یا کھیتوں میں رکھ دینے سے پندرہ منٹ میں تمام چوہے بھاگ جاتے ہیں اور اس موذی جانور کے نقصان سے ہمیشہ کے لئے نجات ملجاتی ہے قیمت فی پیکٹ ۸ آنہ محصولڈاک ۴

دفتر تجارتی اسٹور پرچھاول مظفر نگر یو۔ پی

سگنل ڈون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

[illegible]

وید شاستری جام نگر کاٹھیا واڑ

گذارش

قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ جات اور درسی وغیر درسی کتب آپ کو منیجر الجمعیۃ سے طلب کرنی چاہئیں اس طرح بھی آپ الجمعیۃ کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں

(منیجر)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ضرورت

مسلم مارواڑی سکول ملتانی ڈھانڈہ پہاڑ گنج دہلی کے لئے دو ٹرینڈ جے وی ٹیچروں کی ضرورت ہے، درخواست معہ نقول سرٹیفکٹ بنام سکرٹری مدرسہ ہذا آنی چاہئیں نیز ان امیدواروں کو زیادہ ترجیح دی جائیگی جو سکرٹری سے خود آکر ملاقات کریں تنخواہ کا فیصلہ حسب لیاقت زبانی ہوگا۔

سکرٹری مسلم مارواڑی اسکول ملتانی ڈھانڈہ پہاڑ گنج دہلی

دہلی میں مجلس احرار اسلام کا قیام

آج بتاریخ ۱۹ ستمبر بوقت ۸ بجے شب بعد از نماز عشاء پہاڑ گنج ملتانی ڈھانڈہ با بر مکان جناب صادر علی صاحب انصاری ایک جلسہ بصدارت حضرت مولانا عبدالماجد صاحب قبلہ ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ دہلی منعقد ہوا۔ سب سے پہلے قرآن عزیز کی تلاوت کی گئی بعد ازاں صدر محترم نے جلسہ کی غایت و غرض پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی جس میں صدر موصوف نے زمانہ حاضرہ کے مسلمانوں کے تنزل اور انحطاط کے اسباب و علل پر روشنی ڈالی اور یہ بتلایا کہ قرون اولیٰ کے مسلمانوں میں کونسا جذبہ کارفرما تھا جس کی بنا پر انہوں نے بڑی بڑی جابر اور مستبد حکومتوں کو زیر و زبر کر دیا اور اسلام کی حقانیت و صداقت کا سکہ بٹھلا دیا۔ ان کے قلوب میں خلوص و ایثار کا حقیقی جذبہ شیدائیت و فدائیت کا تلاطم خیز دریا موجزن تھا ...

آخر میں ہم ان تمام حضرات کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے انجمن مذکور کے قائم کرنے میں پوری جد و جہد کی اور بہر ممکن سعی سے دریغ نہیں کیا خصوصاً جناب محمد اسماعیل صاحب و جناب ... و جناب عبدالعزیز صاحب و جناب مولوی دین محمد صاحب ... و محمد ابراہیم صاحب و جناب مولانا ابوالاحرار محمد سراج الدین صاحب ماہو پوری و مولوی احمد حسین صاحب و حافظ ابوالبرکات صاحب بہاری وغیرہ۔

ہم دعاگو ہیں کہ خدا وند تعالیٰ ان حضرات کی سعی کو بار آور کرے اور ان کے قلوب میں دین و ملت کی حفاظت کا سچا جذبہ پیدا کرے۔ آمین۔

سکریٹری انجمن احرار اسلام دہلی

نائب صدر - جناب قاری محمد صدیق صاحب آزاد انبالوی
سکریٹری - جناب صادر علی صاحب انصاری
نائب سکریٹری - جناب مولوی عبدالرحیم صاحب
خازن - جناب رفعت علی صاحب

سٹینڈنگ حج کمیٹی کی سہل انگاری

بچارے حاجیوں کے مصائب و آلام کا احتجاجی پروپیگنڈا اس لائق تھا کہ گورنمنٹ ہند نے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی جس نے اپنی رپورٹ معہ سفارشات ماہ دسمبر ۱۹۲۹ء میں پیش کر دی جس کا نتیجہ فقط اسی قدر ظاہر ہوا کہ ماہ مارچ ۱۹۳۰ء میں سرکاری طور پر ایک کمیٹی موسومہ سٹینڈنگ حج کمیٹی قائم کی گئی جس کا فرض یہ قرار پایا کہ وہ ہر سال حج سے چھ ماہ پیشتر کسی مناسب مقام پر حاجیوں کی آسائش و استفادہ کی خاطر اجلاس کر کے ...

کلام اللہ اور کلام رسول کا احترام

برادران اسلام! بالعموم دیکھا جاتا ہے کہ قرآن مجید اور حدیث شریف کے اوراق بنیوں کی دکانوں، انگنائی نالیوں اور عام گذرگاہوں پر پڑے ملتے ہیں جن کو دیکھ کر ایک سچے مسلمان کا دل ہل جاتا ہے ...

خدا اور اس کے رسول کے کلام کی تقدیس اور بے حرمتی سے بچانے کی غرض سے اطلاع عام یہ اشتہار شائع کیا جاتا ہے کہ ہم نے ہر علاقہ اور محلہ کی بڑی مسجدوں اور اسلامی مدرسوں میں بوریاں (تھیلے) رکھوا دیئے ہیں تاکہ ان میں قرآن مجید، احادیث، سیپاروں کے بوسیدہ اور کہنہ اوراق جمع کئے جائیں اور جب وہ بوسیدہ ہو جائیں تو ان کو کسی محفوظ مقام پر جہاں بے ادبی اور بے حرمتی کا امکان نہ ہو دفن کرا دیا جائے ...

اگر کسی صاحب کے ذہن میں حرمت کلام اللہ اور کلام رسول کی اس سے بہتر صورت ہو تو وہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں تاکہ اس پر عملدرآمد کرنے کی کوشش کی جائے۔

مستری سعید الدین سبزی منڈی دہلی

مقدمہ سازش کا دو ہفتہ کیلئے التوا

دہلی ۱۹ ستمبر۔ مقدمہ سازش دہلی ۲۱ ستمبر سے پندرہ یوم کے لئے ملتوی ہو جائے گا کیونکہ کمشنران مقدمہ سازش اور دیگر افسران رخصت پر جائیں گے۔

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشنگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

پیشنگوئی کا جب احوال ہویدا ہوگا
کفر دنیا سے یقین ہے کہ فراری ہوگا
موسم فیضِ کرم حضرت باری ہوگا
کوئی پاجائے گا عزت کوئی رسوا ہوگا
سکہ اسلام کا آفاق میں جاری ہوگا
مورد قہر الٰہی کا فرِ ناری ہوگا

سرمہ میرہ

کھانے والا اخضاب جوہر شباب

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی اودھ

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

ہماری سرمہ

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

نامراد بواسیر

مردے کو زندہ کرنے کا طریقہ

کوئی زندہ در گور تھا۔ تو میں تھا

قیمت چالیس خوراک پانچ روپے محصولڈاک بذمہ خریدار

چھ سو پیاسے ہو رہے تین سو پچھتر روپیہ ماہوار کیسے ہوگئی

نقش پندرہ یا جادو

ڈنکے کی چوٹ سے منلوی

ارجمند فیروزپور شہر ہندوستان

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کا مقدمہ

درخواست ضمانت نامنظور کردی گئی

دہلی ۱۰ ستمبر۔ کل مسٹر آصف علی بیرسٹر نے سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی طرف سے مسٹر لاء اسیر کی عدالت میں ضمانت پر رہائی کی درخواست دی۔ شاہ صاحب کو لاہور میں گرفتار کیا گیا تھا اور یہاں مقامی حکومت کے ایک وارنٹ زیر دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت ان پر مقدمہ چلایا جانے والا ہے۔

عدالت نے سماعت درخواست کے لئے سہ پہر کا وقت مقرر کیا۔ مسٹر آصف علی نے شاہ صاحب کی طرف سے الزام کو بے بنیاد قرار دیا اور اس سے انکار کیا۔

عدالت نے کہا کہ آخر جرم ناقابل ضمانت ہیں ملزم کو ضمانت پر کیوں رہا کیا جائے جس کا مسٹر آصف علی نے یہ جواب دیا کہ عدالت کو پورا اختیار ہے اور پنجاب ہائیکورٹ نے اس بارے میں آزادی دے رکھی ہے۔ چنانچہ انہوں نے پنڈت اندرا ودیا وار ڈاکٹر ستیہ پال کے مقدمات کی نظیر پیش کی جو اسی دفعہ کے ماتحت گرفتار کئے گئے تھے لیکن مسٹر پول نے انہیں ضمانت لے کر رہا کر دیا تھا۔

مسٹر آصف علی کی درخواست پر عدالت نے اس تقریر کو پڑھ کر سنایا جس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ شاہ صاحب نے ملی واڑے کے دھرم شالہ میں جینیوں کے جلسہ میں کی تھی۔ اسے سن کر مسٹر آصف علی نے کہا کہ تقریر میں کوئی بات قابل اعتراض نہیں ہے اور ملزم کو ضمانت پر رہا کیا جا سکتا ہے۔

مسٹر امجد حسین کورٹ انسپکٹر نے بتایا کہ ملزم کو لاہور میں دفعات ۱۵۳ (الف) کے ماتحت گرفتار کیا گیا ہے جس کے ساتھ یہاں سے دفعہ ۱۲۴ الف کا بھی وارنٹ جاری تھا۔ اس لئے جب تک لاہور کے مقدمہ میں ضمانت نامنظور ہو اس مقدمہ میں منظور نہیں کی جا سکتی۔ اس پر عدالت نے کہا کہ ہمیں لاہور سے کوئی غرض نہیں لیکن کورٹ انسپکٹر نے پھر کہا کہ اگر اس مقدمہ میں ملزم کی ضمانت منظور ہو جائے گی تب بھی دوسرے مقدمہ کے سلسلہ میں اسے قید میں رہنا پڑے گا۔ غرضیکہ بحث سننے کے بعد عدالت نے فیصلہ اس وقت ملتوی رکھا لیکن شام کو سنایا اور درخواست ضمانت نامنظور کر دی۔

چین اور جاپان کی جنگ شروع ہوگئی

چینی شہر پر گولہ باری - اسی جانوں کا اتلاف

شہر مکڈن اور کارخانہ اسلحہ سازی پر قبضہ

پیکن ۱۸ ستمبر۔ مارشل چانگ ہو لیانگ گورنر منچوریا کو مکڈن سے یہ اطلاع ملی ہے کہ جاپانی فوج نے شہر پر گولہ باری کی۔ گو کسی قسم کی وجہ ... گرفتہ رہے۔ چینیوں نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ مارشل مذکور نے چینیوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے ہتھیار سرکاری خزانہ میں داخل کر دیں اور گولہ باری کا قطعاً کوئی جواب نہ دیں۔

مکڈن کا ایک اور تار مظہر ہے کہ جاپانیوں نے خوب اچھی طرح گولے برسائے اس کی وجہ یہ ہے کہ چینی حکومت نے جاپانی کپتان ناکامورا کے قتل کے متعلق غیر اطمینان بخش جواب دیا ہے۔ یہ قتل منگولیا میں گزشتہ جون میں ہوا تھا۔

اسی جانوں کا اتلاف

ایک اور خبر مظہر ہے کہ چینی اور جاپانی تصادم میں اسی چینی مارے گئے ہیں۔ مکڈن کے نواح میں جاپانی فوجوں نے ایک ریلوے پل کو مسمار کر دینے کی کوشش کی۔ جاپانیوں نے پیٹنگ میں ایک چینی دستہ کو گرفتار کر لیا ہے۔

ٹوکیو ۱۹ ستمبر۔ منچوریا میں نازک حالت ہو جانے کی وجہ سے کورین فوج کے دو دستوں کو حکم دے دیا گیا ہے کہ تیار ہو جائیں۔ جاپانی فوجیں کوان چانگزی تائی مقام پر آ کر ٹھہر گئی ہیں ...

شہر مکڈن اور اسلحہ کے کارخانہ پر قبضہ

ٹوکیو ۱۹ ستمبر۔ اس خیال سے کہ صورت حال نازک ہے، جاپانی کوانٹنگ فوج کا صدر مقام ڈیرن سے مکڈن میں منتقل کر دیا گیا اور جنرل ہانگو کمانڈر انچیف ہزار فوج لے کر مکڈن کے لئے روانہ ہو گئے۔ جاپانیوں نے آج صبح کو مکڈن پر قبضہ کر لیا ہے۔ شہر کے ساتھ کارخانہ اسلحہ سازی پر بھی ان کا قبضہ ہو گیا۔

بنگال میں مسلح ڈاکے

ڈاکخانہ پر مسلح نوجوانوں کے حملے

ریوالوروں سے حملہ آوروں کو گرفتار کر لیا گیا

میمن سنگھ ۱۹ ستمبر۔ انقرباڑی ریلوے اسٹیشن اور ڈاکخانہ کے بیچ میں ڈاک کے تو تھیلوں پر حملہ کیا گیا۔ تین نوجوان بائیسکلوں پر ریوالور لئے ہوئے آئے اور اسے دھکا دے کر انہوں نے تھیلوں کو چھین لیا ...

ڈاکخانہ کے کلرک پر حملہ

ہندوستان میں مختلف فرقوں کی آبادی کا تناسب

مسلمان، عیسائی اور سکھوں کی تعداد میں معقول اضافہ

ابھی اشاعت میں ہم نئی مردم شماری کے اعداد و شمار شائع کر رہے ہیں ان اعداد کو دیکھنے اور حساب لگانے سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ آبادی کے مقابلہ میں اس عرصہ میں ہندوؤں کی مردم شماری میں دس فی صدی کا اور مسلمانوں کی مردم شماری میں ۱۳ فی صدی کا اضافہ ہوا ہے۔ سکھوں کی مردم شماری سب سے زیادہ بڑھی ہے یعنی ۳۳ فی صدی جینی صرف ۶ فی صدی بڑھے ہیں بودھ مذہب والوں میں ۸ فی صدی کا اضافہ ہوا ہے اور پارسیوں میں ۵ فی صدی عیسائی بھی بہت بڑھے ہیں یعنی ۳۲ فی صدی یہودیوں اور پہاڑی قبائل میں ۹ فی صدی کی ہوئی ہے۔

ہندوستان کی تازہ مردم شماری کے اعداد و شمار

مسلمان ۷۷۷۴۳۹۲۸
ہندو ۲۳۸۳۳۰۹۱۲

حکومت ہند کے گزٹ کے تازہ پرچہ میں تازہ مردم شماری شائع کر دی گئی ہے ...

چین اور جاپان کی جنگ کا عالمگیر اثر

سونے اور چاندی کی قیمت میں اضافہ

حکومت ہند کی طرف سے تعطیل کا اعلان

سٹاک مارکیٹ بند

بنکوں میں تعطیل

اسمبلی میں اعلان

سرحد کے قومی کارکنوں میں اختلاف

سرخ پوشوں کی طرف سے پکٹنگ

تحریک سول نافرمانی دوبارہ شروع کیجائیگی

یوپی کانگریس کمیٹی کے اجلاس کی کارروائی

پریس بل کی شدید مخالفت

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کی ہڑتال کا خاتمہ

ہندو و مسلمانوں کو مطمئن کرنے کی کوشش

دہلی میں آل انڈیا سودیشی نمائش کا افتتاح

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ اور مولانا احمد سعید صاحب سحبان کی تقریریں

دہلی ۱۸ ستمبر۔ کل شام کو تیرہ والے کنوئیں کے نزدیک پبلک پارک میں آل انڈیا سودیشی نمائش کا افتتاح مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے دست مبارک سے ہوا ...

مسلمانان پنجاب کا مطالبہ

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کو فوراً رہا کیا جائے

مالکان جائداد کے مکانوں پر پکٹنگ

پنجاب میل میں فوجی افسروں کا قتل

دو ملزموں کو پھانسی ایک کو کالا پانی

چون لاکھ کی لاگت کا نیا کانگریس ہاؤس

ہندوستان کو آزاد نہ کرنے پر برطانیہ غداری کی مجرم ہوگی

قبول اسلام

بتاریخ ۳ اگست مسمی جاذکر شنا ماندڑے قوم مرہٹہ عمر ۲۵ سال نے اسلام کی صداقت معلوم کر کے مولانا غلام رسول صاحب امام جامع مسجد کراڈ ضلع ستارہ کے دست مبارک پر اسلام قبول کر لیا۔ آپ کا اسلامی نام دین محمد رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام پر قائم رکھے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ...

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی ۔ اے)

جلد ۱۴ | دہلی ۔ یوم دوشنبہ ۱۵ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۳

مراد آباد میں مولانا عبدالحکیم صاحب صدیقی کا ورود مسعود

تحریک سودیشی، مسئلہ امارت، پیش کردہ مسودات کی تائید

(از جناب سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد)

مراد آباد ۱۴ ستمبر جناب مولانا عبدالحکیم صاحب صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند بوقت ۲ بجے شام ورود فرمائے مراد آباد ہوئے ...

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمایئے)

معاصرین کے افکار و آراء

مسلم کانفرنس کی پالیسی سے بنیادی اختلاف (منقول)

مسلم کانفرنس کی پالیسی سے ایک بنیادی اختلاف کی بنا پر راقم حروف نے ...

اسلام کا پیام

مجوزہ قانون مطابع

ضروری اطلاع

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر نہیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ہے۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ ۔ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ خوشبودار تیل

منیجر ... سٹور ... دربھنگہ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

قیمت صرف چار روپیہ ...

منیجر لنگا پرشاد گپتا بہادر میڈیکل اسٹور دربھنگہ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا جوان اور بڈھے ... قیمت چار روپیہ ...

منیجر مہرشی اوشدھالیہ نمبر ۹ دربھنگہ

طلائے عزیزی

تمام فرمائشیں بنام مولوی محمد عزیز خان ... تاجران کتب لعل بازار ... ارسال

ہیڈ روڈ کارڈ کے لئے سنہری موقع

... منیجر موٹر ڈرائیونگ کالج ... جامع مسجد دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے ...

قرابادین مفید عام کا ہر باصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۵۰۰ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اسکے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائینٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونیکا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mfg. Co. (India)

P.O. Box 88 Karachi

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں ہے اور ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے دو آنہ (۲/۲)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور با محاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ھدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنیکا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرونِ ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم دوشنبہ ۱۴ر جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث
فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

اراکین کی تقسیم

ایوانوں کی تعداد

برطانوی ہند اور ریاستیں

ایوان بالائی

ایوان زیریں

صوبوں پر اقتدار

برطانیہ کی ساکھ

دہشت و بربریت!

مفاہمت کی توقع

انصاف کی جگہ گولیاں

حیلپور کالج کا قضیہ

پرزہ باغ کی حفاظت

میکلیگن کالج کے معاملہ نے خطرناک صورت اختیار کرلی
مجلس احرار اسلام پنجاب کے ماتحت پُر امن پکٹنگ کا افتتاح
لاہور کے جلسوں میں حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کے اعلانات

قارئین کرام کو معلوم ہے کہ میکلیگن کالج لاہور کے معاملہ میں ابھی تک حکومت نے مداخلت نہیں کی ہے حالانکہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے ایک تار وائسرائے ہند اور گورنر پنجاب کی خدمت میں بھی جاچکا ہے اور خود لاہور میں کالج کے پرنسپل وٹیکر کے خلاف زبردست تحریک پیدا ہوچکی ہے مسلم رضاکاروں کے جتھے برابر آرہے ہیں حضرت مولانا احمد علی صاحب، حضرت مولانا غلام مرشد صاحب اور حضرت مولانا داؤد غزنوی صاحب کو بہت سے مسلم رضاکاروں کے ساتھ گرفتار کیا جاچکا ہے جس سے نہ صرف پنجاب بلکہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں میں لحظہ بلحظہ جوش بڑھ رہا ہے مگر اس کے باوجود حکومت خاموش ہے۔ اس لئے مجلس احرار اسلام پنجاب نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ۲۵ ستمبر سے پُرامن پکٹنگ کا باقاعدہ آغاز کردیا جائے گا اور اس کے متعلق ضروری اطلاعات بعد میں شائع کی جائیں گی۔ ہم ذیل میں مسلمانان لاہور کے دو جلسوں کی کارروائی درج کرتے ہیں جن سے قارئین کرام موقع کی نزاکت اور معاملات کی اہمیت کا اندازہ لگاسکیں گے اور یہ بھی ظاہر ہوسکے گا کہ مجلس احرار اسلام کے ذمہ دار حضرات نے حکومت کے طرز عمل سے کس قدر مجبور ہوکر یہ آخری قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے:۔

پہلا جلسہ

لاہور ۱۵ر ستمبر آج باغ بیرون دہلی دروازہ میں ۸ بجے شام زیر صدارت مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا کارروائی تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی سے شروع ہوئی۔

صاحب صدر کی تقریر

دوسرا جلسہ

لاہور ۱۷ر ستمبر آج باغ بیرون بھاٹی دروازہ میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی منعقد ہوا تلاوت قرآن مجید کے بعد مولانا ظفر علی خاں صاحب نے حکومت کو گذشتہ اندلیثی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کو کان کھول کر سن لینا چاہیے کہ مسلمان قوم صرف خدا کے سامنے گردن خم ...

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی تقریر

شیخ حسام الدین صاحب کی تقریر

صاحب صدر کا اعلان

مولانا مظہر علی اظہر کی تقریر

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اس کے اسباب و علل
مغربی الحاد اور مسلمانوں کی ملت فروشی کا ماتم
اسلامی اور مغربی تمدن میں کونسا تمدن اکمل اور جامع ہے؟
(از قلم فخر عدنان امیر شکیب ارسلان)

(گزشتہ سے پیوستہ)

عیسائی علماء بھی جدید تمدن کے مخالف ہیں

سلسلۂ ارتقاء کی حقیقت

اسلام کا رفیع الشان تمدن

اسلام قدامت کے خلاف ایک زبردست بغاوت ہے

بغداد و غرناطہ اور قرطبہ کی یاد!

(باقی آئندہ)

سری نگر میں بے گناہ مسلمانوں کا قتل عام

گولیوں کی بارش سے ۱۹ مسلمان شہید اور تیس زخمی

مظلوم رعایا کے خون سے ہاتھ رنگنے والی حکومت کشمیر کا اعلان

سری نگر کے پبلسٹی آفیسر نے ذیل کا اعلان شائع کیا ہے۔ ۲۴ ستمبر کو اننت ناگ سے اطلاع موصول ہوئی تھی کہ مسلمانوں نے سری نگر کی جامع مسجد کے حادثہ پر احتجاج کرنے کے لئے ہڑتال کردی ہے اور اس مقصد کے لئے مسلمانوں کا ایک جم غفیر جلوس نکالنے اور مظاہرہ کرنے کے لئے جمع ہوگیا ہے۔ اس پر مقامی افسران کی جانب سے حکم نافذ کردیا گیا کہ جلسہ، جلوس اور مظاہرہ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ جب یہ حکم مسلمانوں تک پہونچا تو انہوں نے پولیس کے آدمیوں پر حملہ کردیا جس کے باعث پانچ سپاہیوں کو شدید ضربات آئیں ... مجمع کو منتشر کرنے کی کوشش کررہے تھے ... بعض سپاہیوں کو سنگ باری کے باعث سخت زخم آئے ہیں۔ فائر کرنے کی وجہ سے حکومت کے آدمیوں کی جانوں کا تحفظ ہوگیا اور بہت سا اسباب بھی برباد ہونے سے بچ گیا۔ آج صبح مقتولین کی تدفین عمل میں لائی گئی۔

کشمیر میں مارشل لا کا نفاذ

پچاس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

وزیر اعظم کے خلاف جوش و خروش

سری نگر ۲۵ ستمبر۔ سری نگر کی صورت حال میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے کل پچاس ہزار سے زیادہ مسلمان خانیار محلہ میں جمع ہوگئے جنہوں نے ایک مسلمان کو گرفتار ہونے سے بچانے کی کوشش کی مجمع کے پاس تلواریں، خنجر، نیزے اور لاٹھیاں تھیں ... تقریباً ۵ ہزار آدمی رات بھر گشت لگاتے رہے ... مسلمانوں کا یہ ایجی ٹیشن وزیر اعظم کے خلاف ہے جن کی علیحدگی کا وہ سختی سے مطالبہ کررہے ہیں۔

بغاوت برما آرڈیننس کے مشابہ حکومت کشمیر نے ایک اعلان نافذ کیا ہے جو سری نگر کی میونسپل حدود میں نفاذ پذیر ہوگیا۔ اس اعلان کے مطابق فوجی و شہری حکام کو مخصوص اختیارات تفویض کئے گئے ہیں تاکہ صورت حال پر جلد قابو پایا جاسکے۔

کشمیر میں پھر مسلمانوں پر گولیاں برسادی گئیں

کشمیر میں پھر گرفتاریاں شروع ہوگئیں

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی ملاقات میں مزید پابندیاں

میکلیگن کالج کا تنازعہ ختم ہوگیا

ایک غلط افواہ کی تردید

ہندو مسلمان بچوں کی ایک مشترکہ انجمن

مدرسہ شاخ جامعہ ملیہ بند کردیا گیا

بنکوں کے موجودہ حالات کی تفصیل

فیڈرل کمیٹی کا شام کا اجلاس

جانشین شیخ الہند مولانا عبدالحلیم صاحب کا دورہ

شملہ سے افغان قونصل کا دفتر دہلی میں

گاندھی جی اور سر آغا خان کی دوستانہ گفتگو

مجلس احرار اسلام کا اعلان

بمبئی کے بازار کی حالت

کراچی کے ڈاکخانہ پر عوام کا ہجوم

تین روز تک بنکوں کی تعطیل کا سبب

مقدمہ سازش دہلی کے دو ملزم مفرور بمبئی میں گرفتار کرلئے گئے

فرقہ وارانہ تصفیہ کیلئے لارڈ ارون کی مداخلت

گاندھی جی اور مسلم رہنماؤں میں گفتگو شروع ہوگئی

مسلمانوں کے رویہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی؟

لندن ۲۸ ستمبر۔ ہندو مسلم مسئلہ کو طے کرنے کی عملی کوششیں شروع ہوگئیں اقلیت والی کمیٹی سے پہلے دونوں ملتوں کے سربرآوردہ رہنماؤں میں نجی طریقہ پر تبادلہ خیال شروع ہوگیا۔

چنانچہ انتظام کیا گیا ہے کہ پرسوں ڈورچیسٹر ہوٹل میں گاندھی جی، ہزہائی نس آغاخاں، سر محمد شفیع، مسٹر جناح اور پنڈت مالویہ میں بھی تبادلہ خیال ہو تاکہ فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کا کوئی حل تلاش کیا جائے۔

مسز نیڈو نے نغمہ سنٹ جیمس کے قریب ہی ایک مکان لے لیا ہے جہاں گاندھی جی بھی اٹھا جایا کریں گے کہ کانفرنس کے مندوبین جو قریب ہی ٹھہرے ہیں، آسانی سے آسکیں اور تبادلہ خیال میں دشواری نہ ہو۔

لارڈ ارون کی کوششیں

معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ارون کے لندن آنے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ وہ ہندو مسلم رہنماؤں سے ملکر فرقہ وارانہ مسئلہ کو طے کرادیں برطانوی مدبرین بھی اس معاملہ کو جلد سے جلد طے کرادینا چاہتے ہیں لیکن انہیں مسلمان مندوبین کے احتجاج کا خیال ہے جیسا کہ گذشتہ اتوار کو وزیر اعظم اور لارڈ سنکی کی گاندھی جی سے ملاقات پر ان لوگوں نے کیا تھا۔

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں سر اکبر حیدری کی اسکیم

بالائی ایوان میں ریاستوں کے لئے پچاس فیصدی نشستوں کا مطالبہ

برطانوی نمائندوں کی شدید مخالفت

لندن ۲۸ ستمبر۔ آج مجلس وضع دستور وفاقی کے اجلاس میں سر اکبر حیدری نے مرکزی مجلس قانون ساز میں ریاستوں کی نمائندگی کے متعلق اپنی اسکیم پیش کرتے ہوئے کہا کہ بالائی ایوان میں ریاستوں کو ۵۰ فی صدی نمائندگی دی جائے۔ آپ کے خیال میں یہ غیر ممکن ہوگا کہ ہر ریاست کا علیحدہ نمائندہ منتخب کیا جائے آپ کی رائے میں ریاست کی آبادی اور اس کا رقبہ اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ کونسی ریاست نمائندگی کی مستحق ہے اور کونسی نہیں سر اکبر حیدری نے ... ریاستوں کے لئے ایک ایک نشست کی تجویز پیش کی آپ کی رائے میں باقی ریاستوں کی نمائندگی بالواسطہ والیان ریاست کی جانب سے یا علاقہ کی بناء پر ہونی چاہئے ... سر اکبر حیدری کے بعد نواب بھوپال نے تقریر کی ... سر مرزا اسمٰعیل نے اس سلسلہ میں ایک سب کمیٹی کے تقرر کی تجویز پیش کی۔

سر مانک جی دادا بھائی نے کہا کہ اگر ریاستوں نے ۵۰ فی صدی نمائندگی پر زور دیا تو برطانوی ہند کے نمائندے ہرگز اس مطالبہ پر رضامند نہیں ہوں گے آپ کے خیال میں بالائی ایوان میں ریاستوں کو چالیس فی صدی نیابت دی جائے۔

افریقہ میں ایک امریکن پادری کا قبول اسلام

چینی حکومت کا صلح سے انکار

صدر جمعیۃ اقوام کی اپیل

جاپان نے چین کے ایک اور شہر پر قبضہ کرلیا

پٹنہ بم کیس میں ملزم کا بیان

فسادات کانپور کی تحقیقاتی رپورٹ

غیر ملکی تعلقات کے بل کو مشتہر کیا جائیگا

کانگریس وزیر ہند کی تجاویز کی حمایت نہیں کریگی

گاندھی جی کا اعلان

یمن و حجاز میں صلح اسلام کی مبارک سعی

چین اور جاپان کی لڑائی کے خاتمہ کا امکان

پشاور میں ایک مفید تحریک کا آغاز

مراد آباد میں مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا ورود

(بسلسلہ صفحہ اول)

اجلاس جس میں اس تجویز کو بھی عجیب طرح دھڑا دہلا جا چکا ہے گو اب جبکہ ہندوستان کی مختلف جماعتیں مختلف اغراض کے ماتحت سیادت عامہ کے طریقے قائم کر رہی ہیں تو کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ ملت بیضا کے احکام کے نفاذ کے لئے مسلمانوں میں سیادت کی سنت قدیمہ کا احیاء ہو۔

جمعیۃ علماء مراد آباد کی زیر نگرانی مسلمانان مراد آباد کا یہ عام اجلاس حالات کی نزاکت اور مسئلہ کی اہمیت پر گہری نظر ڈالتے ہوئے محسوس کر رہا ہے کہ وہ وقت یقیناً آ چکا ہے کہ اصول شریعت کے ماتحت مسلمانان ہند امارت شرعیہ کے سلسلہ میں خود کو منسلک کر لیں۔

(الف) لہٰذا جمعیۃ علماء مراد آباد کی زیر نگرانی مسلمانوں کا یہ عام اجلاس کہ جمعیۃ علماء ہند سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ اس فریضہ جلیلہ کا منصوبہ علمی کے ساتھ اجرا کرتے ہوئے وحدت اور جمعیۃ اسلامیہ کی روح مسلمانوں میں پھونک دے ...

(ب) اور اس خالص اسلامی مسئلہ کے قیام کے متعلق سب سے پہلی اپنی علمی ...

... جمعیۃ علماء ہند کو یقین دلاتا ہے۔

اس کے بعد حسب ذیل تجویز پیش کی گئیں جن کی بالاتفاق تائید ہوئی ...

جمعیۃ علماء مراد آباد کا اجلاس ...

کی اس تجویز کی پرزور تائید کرتا ہے جو سارا ایکٹ کی نسبت کے لئے حاجی صاحب نے ... اور حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنی غلطی کے ازالہ کی جلد از جلد کوشش کرے کہ مسلمانوں کے اطمینان کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

جلسہ تقریباً ایک بجے شب کو ختم ہوا۔ اور پھر ۱۶ ستمبر کو ایک بجے مولانا عبد الحلیم صاحب مسئلہ امارت کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے کانپور تشریف لے گئے۔

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

درد شکم، سینہ کی جلن، بدہضمی، کھٹی ڈکاریں، قبض، ریاح، بادی بواسیر ... معدہ کی قوتوں کو تیز کرتا ہے ...

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی چرتھاول مظفر نگر

مولانا عزیز صاحب بی اے ایڈیٹر مدینہ کی رائے

مولانا فقیر صاحب بی اے ایڈیٹر انقلاب کی رائے

اس موسم میں امرت دھارا ہی ٹانک ہے

آجکل صحت اگر رہی ہے۔ تو اصحت کی خرابی سے ... بدہضمی ... زکام ... کھانسی ...

امرت دھارا

کا استعمال کثرت جاری رکھنا چاہیے ...

گھر میں رکھیئے۔ جیب میں رکھیئے!

مجھے لئے نہیں صحت۔ روپیہ اور وقت سب کو بچائے گی!!

احتیاط:۔ نقلوں سے بچو ...

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا عــا لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

شربت اکسیر رجسٹرڈ

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دنیا سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشا دیکھئے۔

میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جائے گی۔

جریان ...

قیمت فی شیشی ایک روپیہ ...

تازہ سرٹیفکیٹ ...

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی، کوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

صرف سودیشی اشیاء کے استعمال سے ہندوستان آزاد ہوگا

(۱) دی بیسٹ ہیئر آئل ویجی ٹیبل پروڈکٹ سرکے لگانے کا نہایت اعلیٰ خوشبودار تیل قیمت فی شیشی ۱۰/
(۲) سپیریئر کوالٹی ہیئر آئل ۱۰/
(۳) فلاورس آف اسٹیٹ ۱۰/
(۴) سپر ہیئر آئل ۸/
(۵) حسن جہاں ہیئر آئل ۵/
(۶) ایس۔ ایم۔ اے۔ فاسٹ کلینیر ریشمی، سوتی، اونی کپڑوں کو دھونے کا اعلیٰ صابن پوڈر قیمت فی پیکٹ ۲/
(۷) بڑے شاہ میٹنگ انک ... روشنائی فی بوتل ۲/
(۸) مشہور زمانہ بال صفا پوڈر، بال اڑانے کی بےضرر دوائی۔ قیمت فی پیکٹ

مندرجہ بالا اشیاء کے متعلق ہمارے پاس سرٹیفکیٹ وصول ہو چکے ہیں کہ یہ دیشی مال سے بہت عمدہ ہے۔ اگر اب بھی آپ اس کو خرید کر استعمال نہ کریں تو پھر غلطی پر کون؟

آپ ہمارا مال ان سوداگران سے خرید سکیں یا براہ راست ہم سے منگائیں

محنتی ایجنٹوں کی سخت ضرورت ہے

بیکاروں کو مژدہ

دی انڈین سودیشی کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی فیروزپور شہر (پنجاب)

کوکین کی لذت

حاصل کرنے کے لئے نئی ایجاد دوا

"لذت کوکین"

استعمال کیجیے

قیمت فی شیشی ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

دہلی میں دار الاصلاح کا قیام

اس نام سے ایک تعلیمی ادارہ کی مولانا عبد الغفار صاحب خیری نے فروری ... دہلی میں بنیاد ڈالی ہے حسن اتفاق سے مولانا کی دعوت پر مجھے بھی اس کو دیکھنے کا موقع ملا گو یہ تعلیمی ادارہ ابھی اپنی ابتدائی اور بےسروسامانی کی حالت میں ہے لیکن اس کے باوجود مولانا ممدوح کے صرف اور صرف خلوص اور ایثار کا نتیجہ ہے ...

بچوں کی اصلاح اصل میں قوم کے افراد کی اصلاح ہے اور قوم انہیں متفرق افراد کا مجموعہ ہے ... دہلی خصوصاً اس مفید ادارے کے لئے ہر امکانی مدد فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

حقیر ضیاء الدین پانی پتی (مولوی فاضل ادیب فاضل)

نیوزی لینڈ میں ہراس انگیز زلزلہ

لوگ گھروں سے باہر نکل آئے

ولنگٹن ۳ ستمبر۔ کل شب کو ایک بجکر دس منٹ پر زلزلہ کا طویل صدمہ محسوس ہوا جس کا احساس آک لینڈ سے لے کر کرائسٹ چرچ تک کیا گیا خوابیدہ لوگ بستروں سے اچھل پڑے۔ عمارتیں میں چیزیں گر پڑیں لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔

ایک مکان سے پستول اور ریوالور برآمد ہوئے

چار اشخاص کی گرفتاری

پونہ ۳ ستمبر۔ پولیس نے بوتی واڑی چال میں ایک مکان کی تلاشی کے بعد ایک پستول اور ایک نالی کا ایک ریوالور برآمد کیا ہے اور خلاف قانون اسلحہ رکھنے کے جرم میں چار اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے معلوم ہوا ہے کہ یہ پستول اور ریوالور میجر سیمسن کے ہاں سے چرائے گئے تھے۔

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مخصوص نرخ چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی نرخ حسب ذیل ہے

سائز	قیمت فی عدد	سائز	قیمت فی عدد
12×9	2/4	22×14	5/4
14×10	2/12	24×15	5/15
16×11	3/-	26×16	6/8
18×12	3/4	28×17	7/4
20×13	3/10	30×18	8/4

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ لارنس روڈ کراچی

ضبط شدہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایات معاف

گنجینہ عملیات

روح حیات

نامردی، کمزوری، سستی، اعصاب کا پکی علاج ...

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتب خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی

دانتوں کا علاج

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل لال چاہ دہلی

سرمہ اکسیر چشم

رنگین قلم کی انقلاب انگیز فہرست

خدمت

رنگین قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

بے روزگاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں سب سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پتہ

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج متصل جامع مسجد دہلی

ہفتہ وار اخبار شعلہ فیروزپور شہر کا جنگی نمبر

منیجر ہفتہ وار شعلہ فیروزپور شہر

نامراد بواسیر

مردے کو زندہ کرنے کا طریقہ

کوئی زندہ درگور تھا۔ تو میں تھا

قیمت چالیس خوراک پانچ روپے محصول ڈاک بذمہ خریدار

دنیا کا آٹھواں عجوبہ

نہایت اعلیٰ خوشبودار تیل

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنے

چھ روپیہ ماہوار سے تین سو چھ روپیہ ماہوار کیسے ہوگئی

نقش پندرہ یا جادو

ڈنکے کی چوٹ سے منادی

ارجمند فیروزپور شہر ہندوستان

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ — ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

معاون: محمد عثمان فارقلیط — مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۱۸ ر جمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۴

مسلمان اور محکومی!

(از حضرت مولانا الحاج حافظ عبدالعلیم الصدیقی میرٹھی)

غلامی پر مسلماں دل سے مائل ہو نہیں سکتا
ہو جس پر فرض ناموس شریعت کی حفاظت بھی
مخاطب ہو نہیں سکتا غلام انا عرضنا میں
جو پروانہ ہو شمع حریت کا وہ ہی مومن ہے
ملوکیت پرستی جو شعار زندگی کر لے
سمجھے جو دشمنان ملک و دین سے ساز باز ہرم
جہاد حریت کا جو مذاق اکثر اڑاتے ہیں
مظالم نت نئے توڑیں وہ ہمپر رات دن لیکن
نوید زندگی ہم کو ہے پیغام فنا ان کو
وہ کیا آزاد ہو گا جو کہ قربانی سے منہ موڑے

مسلمان پست ہمت اور بزدل ہو نہیں سکتا
وہ محکومی پہ راضی ہو نہیں قائل ہو نہیں سکتا
خداوندی امانت کا یہ حامل ہو نہیں سکتا
غلاموں کا کبھی ایمان کامل ہو نہیں سکتا
وہ مشرک باغ رضواں میں بھی داخل ہو نہیں سکتا
خدا کے دوستوں میں پھر وہ شامل ہو نہیں سکتا
سمجھ لیں دل گی میں حق کا باطل ہو نہیں سکتا
ہماری راہ میں یہ ظلم حائل ہو نہیں سکتا
اٹل قانون قدرت کا ہے زائل ہو نہیں سکتا
کوئی باتوں سے آزادی کے قابل ہو نہیں سکتا

رواں ہے خون غیرت جبکہ مسلم نوجوانوں میں
ذکا محروم قربانی کا سائل ہو نہیں سکتا

۲۱ ستمبر ۱۹۳۱ء — دہرہ دون

معاصرین کے افکار و آراء

ہائیکورٹ مرکزی حکومت کے ماتحت ہوں

نعرہ تکبیر پر نئے تازیانہ

کانگریس کا مطالبہ

ہندو مسلم مسئلہ کا تصفیہ

انگلستان میں کیا ہو رہا ہے

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو لیان ملک کو بھی یکساں مفید تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت طلب "ہندوستانی دوا خانہ" پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ شرطیہ تیل

... منیجر جرنا اسٹور ۲۲ گنتی سری در بھنگہ

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذید اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹیفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوافروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg Co: (India)
Post Box 88 Karachi.

تفریح باتصویر لکھنؤ

اردو کا سب سے سستا اور نہایت دلچسپ ماہوار رسالہ

اگر آپ نے اس کو جدید اور دلفریب حالت میں نہیں دیکھا تو بہت جلد طلب فرمایئے تفریح میں دلچسپ مضامین عمدہ عمدہ قصے، مفید معلومات، ایجادات، لطائف اور ہر قسم کی روح افزا دلچسپیاں ہر ماہ شائع ہوتی ہیں قیمت سالانہ ۱؎ تفریح کی تصویریں نہایت عمدہ ہوتی ہیں

نمونہ مفت

منگانے کا پتہ۔ منیجر رسالہ تفریح بجنور (یوپی)

حلفیہ بیان اور سابق مشیر ریاست حکیم انعام اللہ خاں کا ادعا

فی زمانہ جھوٹے مکار حکمت سے ناآشنا پیٹ کے مجبور فرضی سارٹیفکٹوں سے فوری اثرات بتا کر بیماروں کے گلے پر چھری پھیر رہے ہیں جو نامردی کمی باہ جریان منی سرعت انزال کثرت احتلام سب کو اپنے اپنے اکسیر خوش بے نظیر یا کسی کرتی طلا فرانس و جرمنی سے کامل بنیاد دینے کا دعویٰ کرتے ہیں یہ دعویٰ طب قدیم اور جدید کے اصول علاج سے غلط ہی نہیں بلکہ صریح ڈاکہ زنی ہے آپ خاں صاحب کا نقشہ مجوزہ سوالات مفت منگوا کر بعد خانہ پری واپس بھیجکر آپ کا تیار کردہ اکسیر شباب اور اکسیر کامل منگوا کر قدرت کا نظارہ دیکھیں جس کے استعمال سے ہزارہا مایوس العلاج بیمار فیضیاب ہو چکے ہیں کسی سارٹیفکٹ کو آپ خفیہ بتلانا بھی اخلاقی جرم سمجھتے ہیں صرف خدا کا بھروسہ ہی کافی ہو سکتا ہے۔

منیجر دواخانہ انیس الغربا محلہ شاہ نظر دیوان راولپنڈی شہر

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کیجا رہی تھی الحمدللہ کہ حکیم مولوی محمد ... صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام ... ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۴۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا کر دیا ... منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور نمبر ۸ در بھنگہ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا جوان اور بڈھے سبھوں کا بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دگنا قیمت واپس کروں گا ... قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ: منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۵ در بھنگہ

چوہوں کی دوا

اس دوا کو ترکیب کے مطابق مکان دوکان یا کھیتوں میں رکھدینے سے پندرہ منٹ میں تمام چوہے بھاگ جاتے ہیں اور اس موذی جانور کے نقصان سے ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے قیمت فی پیکٹ آٹھ آنہ محصول ۸؎

دفتر تجارتی اسٹور چرتھاول مظفر نگر یوپی

سستے کٹ پیس

ایک پونڈ سے مکمل گانٹھ تک ... منیجر اے آر سیٹھ ... لارنس روڈ کراچی

غریبوں کا قرآن مجید معہ اردو

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر رنگین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار ... قسم دوم حاشیہ دار ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

اعلیحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے ترجمہ اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمتہ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے صرف دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۸ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

انسدادِ "فتنۂ نگار"

متفقہ اور فیصلہ کن کاروائی کی ضرورت

(۱)

جب سے کہ ہندوستان بیجا ہماری بداعمالیوں کے باعث اسلام کی سیاسی قوت کو زوال ہوا ہے اور ایک مغربی حکومت جسے مذہب اور اخلاق کے ساتھ کوئی دلچسپی نہیں ہے اس ملک پر مسلط ہوگئی ہے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ کے مقدس دین اسلام اور اس کے داعی برحق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اصحاب کے صحابۂ کرام اور علمائے اسلام کے خلاف ...

ہے جو پہلے نہاد "نگار" سے مقصد اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنا ہے تاکہ مسلمانوں کو دھوکہ دیکر ان کے اندر اپنے رسالہ کی اشاعت کو بڑھائے اور مذہب سے ناواقف نوجوانوں کو گمراہ کر کے اپنی تجارت کے لئے ایک بازار پیدا کرتا رہے۔ "نگار" کے اس نام نہاد "مسلمان ایڈیٹر" نے اسلام کے مقابلہ میں بزعم خود اعلان جنگ کردیا ...

[illegible]

حوادث و احکام

[illegible]

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اس کے اسباب و علل

مغربی الحاد اور مسلمانوں کی ملت فروشی کا ماتم

اسلامی اور مغربی تمدن میں کونسا تمدن اکمل اور جامع ہے؟

(از قلم فخر عدنان امیر شکیب ارسلان)

(گزشتہ سے پیوستہ)

ذیل کا مضمون سلسلہ ہائے ماسبق کی آخری کڑی ہے جس میں امیر عادل نے اسلامی تمدن کا یورپین تمدن سے مقابلہ کر کے اسلامی حضارت کی برتری اور فوقیت ظاہر کی ہے۔

غرناطہ جو مسلمانان اندلس کے آخری فرمانرواؤں کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا شہر رہ گیا تھا ...

جاہلیت علوم اور فلسفہ کی بنا پر مشہور تھی وہ دراصل سکندر اعظم کی فتوحات کا نقارہ تھا یونان کی یہ حالت اس وقت تک قائم رہی جب تک اس کے باشندوں نے مسیحی مذہب کو قبول نہ کیا تھا لیکن جب دین مسیحی نے یونان میں شیوع پایا اور لوگ اسکے حلقہ بگوش ہوگئے تو ان میں انحطاط اور تنزل شروع ہوگیا اس نئے مذہب کو قبول کرتے ہی ان کی قدیم عظمتیں مٹ گئیں اور رفتہ رفتہ وہ اپنی تمام شان و شوکت ...

روم کی عظمت کو کس نے فنا کیا؟

اسلامی تمدن، انقلاب اور خونریزی سے پاک ہے

عیسائیوں اور یہودیوں کا فتنہ

اتحاد و اتفاق کی ضرورت

[illegible]

رسالہ "نگار" کی کفر نواز تحریریں

انبیاء علیہم السلام، صحابۂ کرام اور ائمۂ عظام پر ناپاک حملے

اسلام کا نام لیکر اسلام سے کھلی ہوئی دشمنی کا مظاہرہ

آج کا مقالہ افتتاحیہ پڑھنے سے قبل ناظرین کرام کو چاہئے کہ رسالہ نگار کے حسب ذیل اقتباسات ملاحظہ فرمائیں جو معاصر "سچ" سے بیکرنہ مختلف عنوانات کے تحت نقل کئے گئے ہیں، یہ اقتباسات ان تحریروں سے لئے گئے ہیں جو ۲۹ء سے ۳۱ء تک نگار میں شائع ہو چکی ہیں:

مسلمان ہونے پر تاسف

"ہم جس وقت یہ دیکھتے ہیں کہ بعض کمبخت قوم ... روز بروز تنگ نظر اور رسم و رواج کے پابند ہوتے جاتے ہیں، تو میری یاس کی کوئی انتہا نہیں رہتی اور مجھ کو خود اپنی ذات سے نفرت ہونے لگتی ہے کہ میں کیوں نہ بجائے مسلمان ہونے کے انسان پیدا ہوا۔" (نگار، مارچ ۲۹ء صفحہ ۱۰۹)

"اگر مذہب کو سمجھنا ہے تو ... احادیث کو بالکل پس پشت ڈالدیا جائے کیونکہ سب سے بڑا مہلک حربہ علماء کے ہاتھ میں یہی فن حدیث ہے۔" (ایضاً، ص ۴۹)

مسلمان تاریخ برہمن تاریخ

ترک ایمان کی تلقین

قربانی فضول رسم

نقصان مذہب کی تمنا

انبیاء علیہم السلام اور صحابہ کبار کی توہین

علمائے اسلام کی توہین

فرشتے، جنات اور دوزخ

صحیح بخاری پر تنقید

[illegible]

دہلی جیل میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری سے ملاقات

مجلس احرار دہلی کے نام شاہ صاحب کا پیغام

میکلیگن کالج کے باعزت تصفیہ پر مسرت کا اظہار

دہلی ۲۸ ستمبر۔ آج تین بجے حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری سے ملاقات کے لئے جیل کے دروازہ پر بہت سے آدمی موجود تھے۔ شاہ صاحب کے چند معتقد اپنے ہمراہ پھل بھی لائے تھے۔ جیل کے منتظمین نے ملاقات کے متمنی اشخاص کو دو حصوں میں منقسم کر دیا۔ جب ایک بیچ کے آدمی شاہ صاحب سے ملاقات کر چکے تو دوسرے بیچ کو اجازت دی گئی۔ ہفتہ گذشتہ میں حضرت شاہ صاحب کو نزلہ و بخار کی شکایت ہو گئی تھی لیکن اب طبیعت اچھی ہے اگرچہ جیل کے اندر شاہ صاحب کو ایک خیمہ میں رکھا گیا ہے اور آجکل بارش کے باعث تمام خیمہ کے اندر پانی بھر جاتا ہے جو یقیناً موجب تکلیف و پریشانی ہے لیکن شاہ صاحب حسب عادت نہایت خنداں و فرحاں تھے اور جیل کی ہر تکلیف و مصیبت کے متعلق ارشاد فرماتے تھے کہ میرے گناہوں کا کفارہ ہے اس لئے میں بہرحال خوش ہوں۔ آپ نے مجلس احرار اسلام دہلی کے سکریٹری کو پیام دیا ہے کہ خدمت ملت و وطن کے لئے پورے جوش اور سرگرمی کے ساتھ وقف عمل ہو جائیں اور مسلم رضاکاروں کی ترتیب و تنظیم کے لئے انتہائی سعی کریں۔ حضرت شاہ صاحب نے میکلیگن کالج پنجاب کے باعزت تصفیہ اور طلبا کے غیر مشروط داخلہ اور رہنمایان رضاکاران مجلس احرار اسلام کی رہائی کو شکر اظہار مسرت فرمایا۔

آپ نے توقع ظاہر کی کہ جس طرح میکلیگن کالج کے تصفیہ میں مسلمانوں کو فتح مبین حاصل ہوئی ہے اسی طرح کشمیر کے معاملات میں مجلس احرار کی مساعی کامرانی و کامیابی کا موجب ہوں گی۔ آپ نے مسلمانوں کو متحد و منظم ہونے کی ہدایت فرمائی۔ ایک گھنٹہ تک آپ کے دلچسپ پند و نصائح کا سلسلہ جاری رہا۔

(سید محمد شفیع سر دفتر جمعیۃ علماء ہند)

لاہور کے رہنمایان ملت کی غیر مشروط رہائی

سید عطاء اللہ شاہ صاحب بھی لاہور پہونچ جائیں گے

مجلس احرار اسلام کا اعلان

اشاعت ماسبق میں لکھا گیا تھا کہ میکلیگن کالج کے قضیہ کا تسلی بخش فیصلہ ہو گیا ہے اور امید تھی کہ کل ہی طلبا کالج میں واپس چلے جائیں گے اور رہنمایان ملت اور رضاکار بھی رہا کر دیئے جائیں گے لیکن نام داخلے کے مضمون میں طلبا اور پرنسپل میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا جس کی وجہ سے رات کوئی کارروائی نہ ہو سکی لیکن انہیں کالج میں واپس لے لیا گیا اس کے ساتھ ہی مولانا غلام مرشد، مولانا احمد علی، مولانا داؤد غزنوی اور ملک لال دین قیصر اور جملہ رضاکار جو پکٹنگ کے سلسلے میں گرفتار کئے گئے تھے رہا کر دیئے گئے۔

آج ۲۵ ستمبر کو وہ طلبا ریلو لاہور میں موجود تھے کالج میں چلے گئے جہاں ان کا باعزت طور پر داخل کر لیا گیا۔ تمام رضاکاروں اور رہنمایان ملت کو پانچ بجے غیر مشروط طور پر سنٹرل جیل سے رہا کیا گیا۔ امید ہے کہ کل یا پرسوں تک مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری بھی ضمانت پر رہا ہو کر لاہور پہونچ جائیں گے۔ خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس کے فضل سے مسلمانوں کو شاندار کامیابی ...

وائسرائے اور مہاراجہ کشمیر کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے وائسرائے ہند کے نام ذیل کا برقیہ ارسال فرمایا ہے:-

کشمیر کے معاملات انتہائی خوفناک صورت اختیار کر چکے ہیں میں آپ سے نہایت مضطربانہ درخواست کرتا ہوں کہ مہربانی فرما کر صورت حالات کو پرسکون بنانے کے لئے فوری توجہ کیجئے۔

(مولانا) احمد سعید

مہاراجہ کشمیر کے نام

... وفادار مسلم رعایا کو ہر امکانی طریقہ سے مطمئن کرنے کی کوشش کیجئے

(مولانا) احمد سعید

مجلس احرار کی کامیابی پر مبارکباد

مولانا احمد علی صاحب کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مجلس خلافت صوبہ دہلی کا پہلا جلسہ

مرکزی خلافت کے اراکین کا انتخاب

مجاہد اسلام سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری

ضمانت پر رہائی کی افواہ

مسلم اور سکھ نمائندوں سے گاندھی جی کی ملاقات

ایک مشترکہ کانفرنس کے انعقاد کی تجویز

لنکا شائر پر ہندوستان کو مقدم کیا جائیگا

رائٹر کے نمائندہ کو گاندھی جی کا بیان

لندن ۲۸ ستمبر۔ ویسٹ برائٹ فورڈ میں رائٹر کے نمائندے نے گاندھی جی سے انٹرویو کیا اور برطانوی پارچہ جات کو ترجیح دینے کے متعلق گاندھی جی کے طرز عمل کی وضاحت چاہی گاندھی جی نے کہا کہ اگر تسلی بخش سمجھوتہ ہو گیا تو وہ لنکا شائر کے کپڑے کے سوائے تمام غیر ملکی کپڑے کا مقاطعہ کریں گے لیکن لنکا شائر کا کپڑا اسی حد تک لیا جائیگا جس حد تک کہ یہ ہندوستان کی اپنی سپلائی کے علاوہ ضروری ہو۔ مزید ... یہ کہ جاپان کے لئے کوئی گنجائش نہ ہوگی بلکہ برطانوی کپڑے کے علاوہ تمام غیر ملکی کپڑوں کا بائیکاٹ ہوگا۔ گاندھی جی نے مزید کہا کہ اگر ہم کچھ غیر ملکی کپڑا استعمال کریں گے تو یہ حماقت ہوگی کہ ہم انگلستان کا کپڑا خریدنے کی بجائے امریکہ، اٹلی، جاپان یا کسی دیگر ملک سے کپڑا خریدیں بشرطیکہ انگلستان ہمارا حصہ دار ہو۔ گاندھی جی نے اس امر پر زور دیا کہ اس بیان کی بنیاد اس امر پر ہے کہ ہندوستان بالکل آزاد ہو اور لنکا شائر کے مفاد کے لئے ہندوستانی مفاد کی کسی ہی حالت میں قربانی نہ ہو۔

آج شب کو گاندھی جی لندن کو لوٹ رہے ہیں۔

فرقہ وارانہ مسئلہ میں وزیر اعظم کا ثالث بننے سے انکار

اپنے مسائل کو آپ سلجھاؤ

اقلیتوں کے اجلاس میں وزیر اعظم کی تقریر

لندن ۲۸ ستمبر۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ نے گول میز کانفرنس کی اقلیت سب کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کے سامنے جو مسئلہ حل طلب ہے وہ اتنا ہی زیادہ اہم ہے جتنا کہ وہ مشکل ہے پچھلی مرتبہ اس نے پریشان کر دیا تھا۔ وزیر اعظم نے ممبران سے فرقہ وارانہ مسئلہ میں بطور ثالث کام کرے۔

کیونکہ آپ کے خیال میں یہ سب سے زیادہ غیر اطمینان بخش حل ہوگا مندوبین کو خود ذمہ داری لینی چاہئے لیکن اگر ان کو وزیر اعظم کی مدد کی ضرورت ہوگی تو وہ خوشی ایسا کرنے کے لئے تیار ہوں گے۔

مسٹر میکڈانلڈ نے کہا کہ ہمارے سامنے اس وقت یہ مسئلہ موجود ہے کہ ایسا ذریعہ تلاش کیا جائے کہ حکومت کے اختیارات ہندوستان کی جملہ اقوام کے مفاد کے لئے استعمال کئے جا سکیں یہی ہمارا مقصد ہے اور یہی آپ کا مقصد ہے اس پر غور کیجئے اور اس کا ساحل نکالئے۔

سر آغا خاں کی تحریک پر اقلیت کمیٹی کا اجلاس ملتوی

لندن ۲۸ ستمبر۔ آج صبح اقلیت کمیٹی کا اجلاس سر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم کی صدارت میں ہوا۔ وزیر اعظم کی تقریر کے بعد سر آغا خاں نے کہا کہ وہ اور ...

لنکا شائر کی ۵ فیصدی تجارت برباد

یورپ کے جولاہوں میں اپیل

لارڈ ارون کے مکان پر گاندھی جی کا ورود

مسٹر شفیع اور آغا خاں سے ملاقات

گاندھی شوکت گفتگو بے نتیجہ ثابت ہوئی

اب تک کوئی متفقہ حل تلاش نہیں ہو سکا

ڈاکٹر انصاری کی شمولیت کیلئے اصرار

اقلیت کمیٹی میں گاندھی جی کا مطالبہ

سر آغا خاں اور مولانا شوکت علی کی مساعی

گورنر بمبئی کو قتل کرنے کی دھمکی

پونہ میں ایک خطرناک پوسٹر

صوبہ متوسط میں تباہ کن سیلاب

متعدد گاؤں بہ گئے

پریس بل واپس لے لیا جائے گا

اس کی جگہ نیا بل پیش کیا جائے گا

پشاور میں زنان بازاری پر پکٹنگ

فاحشہ عورتوں نے شہر چھوڑنا شروع کر دیا

فرانس میں سینما اور ہوٹل بند کر دیئے گئے

مالی اور اقتصادی نقطۂ نگاہ سے خرابی

لارڈ سنکے اور وزیر ہند سے گاندھی جی کی ملاقات

اسمبلی میں ضمنی بل کی پیشی

سری نگر کے قریب مسلمانوں پر پھر گولی چلا دی گئی!

دو آدمی مقتول اور چار مجروح

متعدد سر برآوردہ مسلمانوں کی گرفتاری

... میل کے فاصلہ پر ایک مسلح مجمع نے تھانہ پر حملہ کر دیا اور ہیڈ کانسٹبل کو مار ڈالا۔ رجسٹر اور کاغذات وغیرہ میں آگ لگا دی۔ فوج ... نے ان پر گولی چلائی اور اس میں دو آدمی جان سے مارے گئے اور ...

... کہ پولیس اور فوج کو خاص اختیارات دیئے گئے ہیں انہیں اور دین خوب اچھی طرح تقسیم کر دیا گیا جس کا خاطر خواہ اثر ہوا اور ... صورت حال قابو میں ہو گئی۔

... اس ہفتہ فسادات میں زخمیوں اور مقتولوں کی تعداد ... تک پہنچی ہے۔ کرفیو آرڈر ... ان لوگوں کو کشمیر سے باہر جانے کے لئے ضروری اجازت نامہ حاصل کرنے کی قید ... اور برطانوی ہندوستانیوں پر ابھی یہ قیود عائد ہیں۔

کل صبح کو پولیس کے گشت کا خاطر خواہ اثر ہوا اور سری نگر ... شہر میں آج سکون ہے۔ متعدد سر برآوردہ مسلمانوں کو گذشتہ شب میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

سرحد کے رہنماؤں میں افتراق پیدا کرنے کی کوشش

سرخ پوشوں نے دفعتاً پکٹنگ ہٹا لیا

پشاور ۲۵ ستمبر۔ سرخ پوشوں نے دفعتاً بسیل منڈی کے خوردہ فروشوں کی دوکانوں سے پکٹنگ اٹھا لیا۔ کہا جاتا ہے کہ آئیں میں مفاہمت ہو گئی ہے ...

حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری کی علالت

مسلمانان ہند کیلئے پیغام

لاہور میں عورتوں کے دنگل پر پکٹنگ

مجلس احرار اسلام کا اعلان

فلسطین میں دنیائے اسلام کی کانفرنس

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کو دعوت شرکت

رام گڈھ کے ہندو افسروں اور سیٹھوں کی شرارت

مسلمانوں کو پامال کرنے کے آخری منصوبے

بھوپال میں متعدد مقامات پر بجلی گری

نماز پڑھتے ہوئے تین مسلمانوں کی شہادت

دودھ میں پانی ملا کر فروخت کرنے پر سزا

حجاز مقدس قحط کی بلا سے بالکل محفوظ ہے

حکومت حجاز کا تردیدی اعلان

حکومت نجد و حجاز و ملحقاتہا نے ذیل کا تردیدی اعلان عام آگاہی کیلئے شائع کیا ہے۔ ہمیں ایک ایسے اشتہار کی بابت اطلاع ملی ہے جو ہندوستان میں بزبان اردو شائع کیا گیا ہے جس کے مشتہر نے دعویٰ کیا ہے کہ حجاز مقدس میں سخت قحط پڑ رہا ہے اور قحط اور گرمی کے باعث بکثرت اموات واقع ہو رہی ہیں۔

ہم اس خبر کی جو کذب و افترا سے مملو ہے پرزور تردید کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ حجاز مقدس میں قحط کا کوئی نشان نہیں ہے اس کساد بازاری اور اقتصادی پریشانی کے زمانہ میں بھی خدا کے فضل سے حجاز مقدس دیگر ممالک کی نسبت قابل اطمینان حالت میں ہے اور ...

حجاج پر کوئی پابندی نہیں ہے

ہندوستان کا محفوظ سونا ضائع ہو جائیگا!

مجلس منتخبہ میں غیر سرکاری تجویز منظور ہو گئی

حکومت کی طرف سے تجاویز کی مخالفت

وزیر ہند کے رویہ کے خلاف احتجاج

پریس بل کو مسترد کراؤ

کشمیر کی بے چینی کے متعلق وزیر ہند کا بیان

غلط افواہ پھیلانے والوں کو دھمکی

مراد آباد میں ایک مشہور ڈاکو کی گرفتاری

برطانوی مال کو کس وقت ترجیح دی جائیگی؟

ہندوستان کے مزدوروں کی حالت یہاں سے بدتر ہے

لنکا شائر کے مزدوروں میں گاندھی جی کی تقریر

سپرنگ ویل (لنکا شائر) ۲۶ ستمبر۔ آج صبح گاندھی جی نے ڈارون کے مقام سپرنگ ویل میں ہوا خوری کی۔ یہاں بہت سے کاریگروں سے ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد گاندھی جی نے تکل کے کارخانے کے چار جولاہوں سے بات چیت کی۔ ان لوگوں نے گاندھی جی کو بتایا کہ وہ زندگی کا معقول معیار رکھنا چاہتے ہیں۔ اور مشرق کی جانب سے جو زبردست مقابلہ ہوا ہے اس کے مقابلہ میں اعلیٰ کاریگری کا نمونہ دکھانا چاہتے ہیں۔ ہندوستان کی تحریک مقاطعہ جاری رہنے کے لئے آخری ضرب ثابت ہوئی ہے۔

گاندھی جی نے فرمایا کہ دہلی کے معاہدہ کے بعد کانگریس کا رویہ برطانیہ کے خلاف نہیں رہا ہے۔ لیکن وہ برطانیہ اور جاپان دونوں کے مقابلہ میں دیسی دستکاری کو پسند کرتی ہے۔

گول میز کانفرنس کیساتھ سر علی امام کی بیدلی

اہم مسائل کا اطمینان بخش تصفیہ

عدن کی علیحدگی پر احتجاج

حکومت ہند اور حکومت بمبئی کے نام تار

بنکوں کی اطمینان بخش حالت
کلکتہ کا ایک بنک فیل ہوگیا

دہلی ۲۸ ستمبر۔ ہندوستان کے مختلف تجارتی مراکز سے جو خبریں آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ کل تین دن کے بعد جس وقت بنک کھلے ہیں تو روپیوں کی واپسی کی درخواستیں کچھ زیادہ نہ تھیں بالکل حسب معمول جس طرح آیا کرتی ہیں اسی طرح آئیں۔ مقامی بنکوں کو یہ اندیشہ تھا کہ گذشتہ دو تین دن کی افواہوں کا لوگوں پر کافی اثر پڑا ہوگا اور تعجب نہیں کہ انہیں غیر معمولی مطالبات کا مقابلہ کرنا پڑے لیکن حکومت کے بہم اعلانات نے سکون اور اطمینان کی فضا پیدا کردی تھی اور کسی بنک کو کوئی غیر معمولی دشواری پیش نہیں آئی۔

بمبئی میں کل جس وقت بنک کھلے ہیں تو وہاں بھی کسی قسم کی بے اطمینانی کا اظہار نہیں کیا گیا حکومت ہند نے نئے آرڈیننس اور سرجارج سسٹر کے تازہ بیان کا بمبئی کے بازار پر بہت اچھا اثر پڑا۔ صرف بلین مارکٹ کے بازار والوں کو کسی قدر شکایات تھیں کیونکہ حکومت نے ان کا روبار میں رخنہ ڈال دیا ہے۔ ...

کلکتہ کے بازار پر بھی حکومت ہند اور پھر حکومت بنگال کے اعلانات نے اپنا کام کیا اور کاروباری حالت بالکل معمولی رہی۔ تجارت برآمد کا بازار کسی قدر سرد تھا اسی طرح شیئر مارکٹ میں بھی گرما گرمی نہ تھی۔

لاہور میں بھی تین دن کی تعطیل کے بعد بنکوں میں واپسی کی تعداد بہت کم تھی اور عام حالات کے مطابق تھی۔

وزیر ہند کے مالی اختیارات پر کاری ضرب
مجلس وفاقی میں سر پرڈش سٹر کی تجویز

لندن ۲۵ ستمبر۔ کل مجلس واضع دستور وفاقی کے شام کے اجلاس میں سر پرڈش سٹر نے یہ تجویز پیش کی کہ ایک وفاقی مجلس قانون ساز و فیڈرل اسٹرکچر کی ہیئت ترکیبی اور ان کے اختیارات کے متعلق ایک سب کمیٹی مقرر کی جائے ...

اصلاح

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلم کانفرنس کس جماعت کے حقوق کی محافظ ہے

مسلم کانفرنس بظاہر مسلمانوں کے حقوق کی محافظ ہونے کا ادعا کرتی ہے مگر ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے جولیہ آپ کو مسلم کانفرنس کا نمائندہ بتاتے ہیں ابھی فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے اجلاس میں جو انگلستان میں ہو رہا ہے مسلمانوں کے منجملہ دوسرے مطالبات کے اب بھی اضافہ کیا ہے کہ "یورپین تجار کے حقوق کی انتہائی حفاظت کی جاوے" یہ مطالبہ اگر خود یورپین تجار کی جانب سے کیا جاتا تو نامناسب نہ تھا مگر مسلم کانفرنس کے نمائندہ کی جانب سے اس مطالبہ کے پیش ہونے سے یہ راز درون پردہ کھل گیا کہ وہ فی الواقع کس جماعت کی نمائندہ ہے۔ ...

انجمن مغل اتحاد کا قیام

راقم سید محمد احمد کاظمی ایڈووکیٹ سہارنپور

...

مجلس وفاقی میں مالی ذرائع پر بحث
مرکزی حکومت کے لئے محاصل کی تائید

...

استرداد برار اور سر اکبر حیدری کی مساعی
وزیر اعظم سے برار کی واپسی کا مطالبہ

لندن ۲۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سر اکبر حیدری اس امر کا وزیر اعظم برطانیہ سے پرزور مطالبہ کر رہے ہیں کہ صوبہ برار نظام حیدرآباد کو واپس کر دیا جائے اس سلسلہ میں آپ گاندھی جی سے آئندہ منگل کو ملاقات کریں گے۔

تیس کروڑ کا سونا انگلستان جائیگا

...

برطانوی تجارت کیلئے تحفظات کا مطالبہ

...

ریلوے اسٹیشن پر برمی باغیوں کا حملہ
پولیس نے چھ باغیوں کو گولی سے اڑا دیا

...

روپیہ کو سٹرلنگ کے ساتھ وابستہ نہ کیا جائے
اسمبلی کے غیر سرکاری ممبران کا فیصلہ

...

بغاوت برما کے ملزمین کو عبرت انگیز سزائیں
پھانسی۔ کالا پانی اور قید سخت

...

مکمل آزادی کی عجیب وغریب تشریح
دار العوام میں گاندھی جی کی تقریر

...

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور و ماہرانہ دوا روغن کرامات تمام دنیا میں پہنچتی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز حضرات اس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہراپن کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں کا رٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

علی گڈھ مسلم یونیورسٹی ہینڈ بک

...

چھ روپیہ ماہوار سے تین سو روپیہ ماہوار کیسے ہوگئی؟

نقش پندرہ یا جادو

...

ڈنکے کی چوٹ سے منادی

...

کا جدید انتخاب ہوا۔ مندرجہ ذیل عہدہ دار منتخب ہوئے۔

(۱) مرزا محمد حکیم مرزا صاحب رزقی صدر (۲) مرزا احمد شاہ صاحب نائب صدر (۳) مرزا خورشید یار بیگ صاحب نائب صدر (۴) مرزا انور الحسن صاحب برلاس معتمد (۵) ڈاکٹر سلطان محمود مرزا صاحب نائب معتمد۔ ان کے علاوہ چھ اور عاملین مجلس انتظامیہ میں منتخب ہوئے جن کے نام یہ ہیں (۱) مرزا معظم شکوہ صاحب (۲) مرزا ابراہیم بیگ صاحب (۳) مرزا ابنل بیگ صاحب (۴) مرزا فرید الدین صاحب (۵) مرزا مختار عالم صاحب (۶) مرزا محمود عالم صاحب

اس انجمن نے مغلوں کی ترقی کے لئے تعلیمی، معاشرتی، صنعتی، حرفتی، تجارتی غرضیکہ ہر جانب سعی کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے اور یہ مغلوں کے جملہ حقوق کی حفاظت کرے گی۔ انجمن کے جملہ اراکین کی تعداد بڑھانے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت اور کسی عمر کا ہو اس کا رکن بن سکتا ہے غربا کی آسانی کے لئے اس کا چندہ سالانہ صرف ایک روپیہ رکھا گیا ہے جو عدم استطاعت کی صورت میں دو قسطوں میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ خوشحال لوگ اپنے حوصلہ کے مطابق جو دیں شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا۔ چونکہ چندہ سالانہ بہت قلیل ہے اس انجمن کی ترقی کا انحصار اراکین کی تعداد پر ہے ہر مغل کو چاہئے کہ خود اس کا رکن بنے اور اپنے اہل و عیال کو رکن بنائے اور اپنی انجمن کو ترقی دے کر مغلوں کی ترقی کا سبب بنے۔

انجمن اصلاح الہند اور انسداد مسکرات

انجمن اصلاح الہند ایک عرصہ دراز سے بمبئی میں انسداد مسکرات کی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے کوشاں ہے اس عرصہ میں انجمن نے جس قدر بھی خدمات انجام دی ہیں اس کی تفصیلات مقامی اخبارات میں آچکی ہیں۔ انجمن نے اپنے منجملہ دیگر مقاصد کے مقصد ترک شراب نوشی کے لئے دو ہزار رضا کاروں ...

مجلس احرار اسلام دہلی کا عظیم الشان جلسہ
متعدد قراردوں کی منظوری

آج بتاریخ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۱ء بعد نماز عشاء مجلس احرار اسلام دہلی شاخ مجلس احرار لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی صدارت میں منعقد ہوا۔ ...

"نگار" کی الحاد پروری کے خلاف احتجاج
دار العلوم ندوۃ العلماء کا جلسہ

...

کھوئی ہوئی طاقت کی واپسی

...

طلاء جوانی

...

میونسپلٹی اور کمبلوں کی تقسیم
موسم سرما میں غربا کی امداد کیلئے کمیٹی کا فرض

واضح ہو کہ دہلی میونسپلٹی موسم سرما کے شروع میں شہر کے غریب آدمیوں کو سردی سے محفوظ رکھنے کے لئے لحاف اور کمبل تقسیم کرتی رہی ہے۔ گذشتہ سال بھی میونسپل کمیٹی نے مبلغ ۵ ہزار روپیہ اس کار خیر کے لئے منظور کیا تھا لیکن نہ معلوم کس وجہ سے کمیٹی نے بیچارے مسکین اور غریبوں کو لحاف یا کمبل تقسیم نہیں کئے جس کی وجہ سے ان غریبوں کو سخت تکلیف ہوئی۔

اس امداد سے تو یا اوران کے بچے سردی کی شدت سے محفوظ رہتے ہیں یہ ممکن ہے کہ نوجوان تو سردی کو برداشت بھی کرلیں لیکن ان کے معصوم بچوں کی حفاظت تو ناممکن ہو جاتی ہے پہلے ہی ہزاروں بچے نمونیہ کے مرض میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتے ہیں اور اگر یہ امداد رک دی جائے گی تو خدا جانے کس قدر معصوم جانیں سردی کی شدت کی وجہ سے ہلاک ہو جاویں گے۔

موسم سرما شروع ہونے والا ہے۔ اس لئے دہلی میونسپلٹی کے ممبران سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد کمیٹی میں اس معاملہ کو پیش کر کے مبلغ ۵ ہزار روپیہ اس ضروری امداد کے لئے منظور کریں اور جلد از جلد لحاف اور کمبل تقسیم کرنے کا کام شروع کرادیں۔ امید ہے کہ اس نیک کام میں جس سے غربا کی حفاظت ہوتی ہے کسی کو اختلاف نہ ہوگا۔

بشمبر دیال
سکرٹری نیشنلسٹ پارٹی دہلی

جامع مسجد کے تاجروں کی انجمن

موجودہ ٹھیکیدار تہ بازاری پٹڑی جامع مسجد کی بدعنوانیوں سے مجبور ہو کر دوکانداران پٹڑی نے ایک انجمن آج مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۳۱ء کو قائم کرلی ہے جس کا نام انجمن اتحاد تاجران چوک جامع مسجد رکھا گیا ہے اور عہدہ داران اور جماعت عاملہ کا انتخاب کر لیا گیا ہے۔

سکرٹری انجمن اتحاد تاجران چوک
جامع مسجد دہلی

نامراد بواسیر

بواسیر درحقیقت ایک نامراد مرض ہے جس کا کریں اکتوبر ۱۹۳۱ء ...

مردے کو زندہ کرنے کا طریقہ

...

کوئی زندہ درگور تھا۔ تو میں تھا

...

دنیا کا آٹھواں عجوبہ

...

ارجمند فیروز پور شہر ہندوستان

کوکین کی لذت

...

اب مایوسی کس لئے؟

...

منیجر اودھ شفاخانہ نظیرآباد لکھنؤ

سگنل ڈاون ہوگیا

...

طلائے عزیزی

...

گذارش

...

چوہوں کی دوا

...

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم — ۵ — ۹ — ۱۳
۱۷ — ۲۰ — ۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی ۔ یوم دوشنبہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۵

کشمیر میں ہیبتناک مظالم اور استبداد کا دور

سری نگر میں فوج کی حکومت اور مسلمانوں کی دردناک مظلومی

(ایک کشمیری مسلمان کے قلم سے)

مسلمانان کشمیر کی داستان مظلومی اس قدر دردناک ہے کہ سنگدل سے سنگدل انسان بھی اس کو جگر تھام لیتا ہے۔ ایک طرف مفلسی کا بھوت اور جہالت کا دیو ان کی گردن پر سوار ہے اور دوسری طرف خونخوار حکومت ہولناک اژدہا کی طرح منہ کھولے ان پر جھپٹ پڑی ہے ...

۲۴ ستمبر کو باقی تمام بڑے بڑے لیڈروں کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کئے گئے مسلمانوں کے گلے پر بدستور چھری چلانی شروع کر دی۔

۲۵ ستمبر کو تمام مسلح ملٹری کو مع توپ خانہ کے شہر میں پٹرول کرایا۔ ...

...

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرماکر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت دیجئے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

معاصرین کے افکار و آراء

مجلس احرار اور جمعیۃ علماء ہند (مدینہ)

پنجاب میں مجلس احرار اسلام کا قیام مسلمانوں کی خودداری جماعت کی ایک بین روشن دلیل ہے ...

ہزاروں رنجشیں اس طائر آزاد کے منہ پر
کہ جو شکوہ کرے صیاد کا صیاد کے منہ پر

گول میز کانفرنس کے مسلم مندوبین پر لعن طعن (ملت)

...

مغلوبوں کے بعد سری نگر

...

گول میز کے مسلم مندوبین

...

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر ادویات ہیں جو ایمان ملک کو بھی بآسانی میسر ہیں ان کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت طلب کیجئے منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ خضاب

... منیجر ... اسٹور ... سمری ... در بھنگہ

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

... منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور در بھنگہ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

... منیجر نہرشی اوشدھالیہ در بھنگہ

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقعہ

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام انڈیا میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبا کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

رنگی قلم کی انقلاب انگیز شہرت

خدمت

... رنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

قرآبادین مفید عام

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمدللہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں ...

قرآبادین مفید عام

... اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹیفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg: Co: India
Post Box 88 Karachi.

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چھاپی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ ... بلا جلد، مجلد پارچہ ... مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے ...

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ ... قسم اعلیٰ سفید کاغذ ... قسم دوم ... علاوہ محصولڈاک ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۲ رجمادی الاول ۱۳۵۰ھ

"انسداد فتنۂ نگار"
متفقہ اور فیصلہ کن کارروائی کی ضرورت
(۲)

"نگار" کی "کفرنواز" و "الحاد پرور" تحریروں کو قارئین کرام ملاحظہ فرماچکے اور اس کے غیر ذمہ دار و گستاخ مدیر کی شوخیاں ان کے سامنے آچکیں۔ گزشتہ اشاعت میں ہندوستان کے مسلمانوں کو صرف "فتنۂ نگار" کی نوعیت اور اہمیت سے آگاہ کیا گیا تھا اور "الرکوں" کو جواب دیا گیا تھا جو باوجود ایڈیٹر نگار کی اسلام دشمنی کے اب تک اسے مسلمان کی حیثیت دینا چاہتے ہیں اور اسلامی پریس سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کی مزخرفات پر مدلل بحث کرے۔

"نیاز" کے عقائد خود اسی کی زبان اور اسی کے قلم سے الجمعیۃ کے کالموں میں پیش کردئے گئے ...

تنقید ہے "میر کالی" کو ایک فرضی شخصیت تسلیم کرکے ان کی زبان سے حق جل مجدہ کی شان میں خوب خوب گستاخیاں کرائی گئی ہیں۔ اور بالخصوص عقائد اسلامی کا اس طریقہ سے استہزا کیا گیا ہے کہ پڑھنے والا مسلمان بے چین و مضطرب ہوجاتا ہے اور اس کے مذہبی جذبات کو اس قدر صدمہ پہنچتا ہے کہ وہ کسی طرح برداشت نہیں کرسکتا۔ ...

ظلم کی اعانت سے احتراز

دوسرا پہلو

احتجاجی جلسے

اسلامی اخبارات کا فرض

قانونی کارروائی

مسلمانان ڈربن ناٹال (جنوبی افریقہ) کی طرف سے
مسلم مظلومین کانپور کی بیش بہا امداد

ڈربن ناٹال سے ایم۔ آئی۔ میر اڈیٹر انڈین ویوز نے رائٹر کمپنی کی معرفت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی خدمت میں ۳۵۰ پونڈ کی گرانقدر رقم اس غرض سے ارسال کی کہ مسلم ریلیف کانپور میں خرچ کی جائے۔

رائٹر کمپنی نے اپنے دفتر واقع بمبئی سے مفتی صاحب کے نام دو ڈرافٹ یکے بعد دیگرے روانہ کئے ہر ڈرافٹ میں رقم کی تعداد ... تھی۔ پہلا ڈرافٹ نمبری ۳۵۰ ۲۱ رجون ۱۹۳۱ء کو موصول ہوا۔ اور دوسرا ڈرافٹ نمبری ۴۰۱ یکم جولائی ۱۹۳۱ء کو پہنچا۔ دونوں ڈرافٹ چارٹرڈ بنک کی شاخ بمبئی کے نام جاری کئے گئے تھے۔

ڈرافٹ کے ساتھ رائٹر کمپنی کی جو چٹھی تھی اس سے صرف اتنا معلوم ہوا کہ یہ رقم کانپور مسلم ریلیف کے لئے ہے۔ اس سے زیادہ کچھ ...

... چارٹرڈ بنک کانپور کے نام ڈرافٹ حاصل کیا جس کا نمبر ۳۰/۳۷/۷ تھا اور خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب ممبر کونسل وپریسیڈنٹ مسلم ریلیف کمیٹی کانپور کے نام بذریعہ رجسٹری نمبری ۱۳۲ بتاریخ ۳۰/۶/۳۱ روانہ کردیا۔ بنک کے متعلق تمام کارروائی حاجی علی جان مرحوم کے فرم کی معرفت کی گئی۔

سید محمد شفیع محاسب دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

خان بہادر حافظ ہدایت حسین صاحب نے مفتی صاحب کے خط کا حسب ذیل جواب دیا تھا

کانپور ۱۳ اگست ۱۹۳۱ء

مکرم ومحترم بندہ۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ مورخہ ۵ اگست ۱۹۳۱ء پہونچا۔ میں غالباً ۵ ستمبر ۱۹۳۱ء یا ۱۲ ستمبر ۱۹۳۱ء کے جہاز سے لندن روانہ ہوجاؤں گا۔ میں چاہتا تھا کہ اس درمیان میں اگر آپ سے نیاز حاصل ہوجاتا تو اچھا ہوتا۔ آپ نے جو کچھ امداد اس وقت تک مسلمانان کانپور کی فرمائی ہے اللہ تعالیٰ اس کا اجر آپ کو عطا فرمادیگا۔ میں تو مسلمانوں کے مستقبل سے مایوس اس درجہ سے خصوصاً ہورہا ہوں کہ اول تو قومی کام کرنے والوں کے خلاف مسلمان خواہ مخواہ ہوجاتے ہیں۔ دوسرے ہمارے علماء اور زعماء میں مخالفت ذاتی حملہ تک پہونچ چکی ہے۔ تیسرے ملک کا ہر طبقہ چاہے وہ ہندو کا ہو یا گورنمنٹ کا ہمارا دوست نہیں ہے ایسی حالت میں آپ فرمائیے کہ کیا کیا جاسکے۔ ہر ہر گھر میں لیڈری کا جو شوق مسلمانوں میں پیدا ہوگیا ہے اس نے سب کو تباہ کر رکھا ہے۔

ناٹال سے جو رقم مبلغ تیرہ سو چوبیس روپیہ کی آئی ہے (امید کہ اس کو جلد مرحمت فرمادینگے یا کیا مناسب نہ ہوگا کہ حسب خواہش معطی صاحبان آپ خود ہی تکلیف لے آویں تاکہ ریلیف کمیٹی کے کاموں کو آپ خود بھی دیکھ کر اپنا اطمینان کرلیں۔ شب وروز کی محنت سے جس پیمانہ پر کہ اس وقت کام کا ڈھرا نکل چکا ہے خدا کرے کہ وہ میری غیر حاضری میں بھی قائم رہے۔ اگر آپ تشریف لاسکیں تو مجھ کو تاریخ سے بھی اطلاع دیدیں کیونکہ اس عرصہ میں باہر بھی جارہا ہوں۔

نیازمند
ہدایت حسین

رسالہ نگار کی کفرنواز تحریریں
انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام اور ائمہ عظام پر ناپاک حملے
اسلام کا نام لے کر اسلام سے کھلی ہوئی دشمنی کا مظاہرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

ارکان اسلام کا استہزا

"یوں تو جنون کی بہت سی قسمیں ہیں، اور ہر جنون اپنی جگہ پر برا ہے، لیکن اللہ محفوظ رکھے اس جنون سے جو وہ اپنے متعلق نماز اور وظیفہ کی صورت میں انسان پر طاری کرے۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں سب سے بڑا عذاب انسان کے لئے یہ ہے کہ وہ ثواب آخرت کی امید میں اپنا سر کھپائے ...

باریتعالیٰ کی شان میں گستاخیاں

"اگر خدا اور نفس اپنی مخلوق کو اسی طرح مبتلائے عذاب کرتا ہے تو کیوں تیمور، چنگیز و ہلاکو کو برا کہا جائے اور کیوں نہ ایسے خدا سے پناہ مانگی جائے۔ اگر انسان کوئی گناہ کو کرتا ہے، تو اس سے خدا کی خدائی کو کیا نقصان پہنچتا ہے، جو وہ ایک وحشی، جاہل، اور خونخوار بادشاہ کی طرح مخلوق کو طرح طرح کی تکلیفیں پہنچا کر اپنی خدائی کا ثبوت دیتا ہے ...

وحی سے انکار

"دنیا کا ہر وہ قدم جو علم و حکمت کی طرف بڑھتا ہے، مذہب کو سو قدم پیچھے ہٹا دیتا ہے۔ اور بدقسمتی سے مذہب کے پاس کوئی ذریعہ ایسا نہیں، جو ان سے مقابلہ کرکے اپنی ہستی کو قائم رکھ سکے۔" (نومبر ۲۹ء، صفحہ ...)

ٹرکی اور برطانوی جنگ کی تاریخ کا ایک ورق
عراق میں برطانوی فوج کس طرح ترکوں کے حوالہ کی گئی؟
کویت کے معرکہ میں ترکوں کے ہاتھوں ۲۳ ہزار سپاہ کا قتل

(ازقلم سی۔ (ایچ) بنگ کپتان فوج)

(ترجمہ مخصوص)

کویت، عراق کا ایک قصبہ جو دریائے فرات کے کنارے پر واقع ہے اس قصبہ میں قدیم الایام سے عرب مسلمان آباد ہیں۔ ...

برطانوی فوج نے خود کو ترکوں کے حوالہ کردیا

تنگی اور برطانوی فوج میں ہیضہ

گھوڑوں اور خچروں پر برطانوی فوج کی گزارہ

غدار عربوں کو پھانسی کی سزا

بہت سے عرب جنہوں نے ہماری امداد کی تھی ان کو غداری کے جرم میں پھانسی دیدی گئی۔ ...

ترکوں کے ہاتھوں ۲۳ ہزار سپاہ کا قتل

انگریزوں اور ہندوؤں کا خوف دل سے نکال دو
مسلمانوں کو ایک تجربہ کار مسلم بزرگ کا مشورہ

(از خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب ایڈیٹر البشیر اٹاوہ)

سرسید رحمۃ اللہ علیہ کی جو پالیسی تھی وہ ہمیشہ کے واسطے نہ تھی بلکہ ایک خاص زمانہ تک کے لئے محدود تھی۔ آج جو میری پالیسی ہے میں خود کہتا ہوں کہ وہ ہمیشہ کے لئے نہیں ہے بلکہ ایک محدود زمانہ کے لئے ہے جس وقت زمانہ بدل جائے گا اگر میں اس وقت زندہ رہا تو اس وقت میں خود اپنی پالیسی تبدیل کرنے پر مجبور ہوں گا ...

مسلم مندوبین ڈاکٹر انصاری کی شرکت نہیں چاہتے؟
سفارش کرنے سے انکار کردیا گیا

لندن ۲۹ ستمبر گزشتہ شب مسلم گول میز کی مندوبین نے گاندھی جی سے فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق جو تبادلۂ خیال کیا تھا اس کی روشنی میں آج مسلم مندوبین صورت حال پر غور وخوض کررہے ہیں۔ گاندھی جی نے ڈاکٹر انصاری کی شرکت پر جو زور دیا ہے اس پر خاص طور سے غور کیا جارہا ہے۔ ...

ڈسکہ کے قریب سکھ جتھہ کی گرفتاری
سکھوں نے پولیس کا حکم ماننے سے انکار کردیا

لاہور ۳۰ ستمبر ماسٹر تارا سنگھ کی سرکردگی میں ڈیڑھ سو اکالیوں کا جو جتھہ ڈسکہ روانہ ہوا تھا وہ ڈسکہ سے نصف میل کے فاصلہ پر گرفتار کرلیا گیا۔ ...

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا زبردست اجتماع
مظالم کشمیر کے خلاف امت اسلامیہ کا پرزور احتجاج

مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر اہتمام دہلی کشمیر کمیٹی منعقد ہوا۔ ...

(الف) مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ انسانیت سوز ہلاکت خیز بہیمانہ مظالم پر انتہائی غم و غصہ اور دلی نفرت کا اظہار کرتا ہے۔

(ب) اور ہز ایکسیلنسی وائسرائے کو پرزور توجہ دلاتا ہے کہ وہ جلد از جلد مسلمانان کشمیر کو مکمل تشکیک جابرانہ ستم سے چھڑانے کے لئے موثر کارروائی کریں۔

(ج) اور مہاراجہ کشمیر سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ امن و انصاف سے کام لیکر غریب مسلم رعایا کو اس ہلاکت سے بچائیں۔ ...

(د) یہ جلسہ تمام مسلمانان دہلی سے پرزور اپیل کرتا ہے ...

مؤتمر اسلامی کی مجلس استقبالیہ کا اعلان
مندوبین کرام کیلئے ہدایات

مؤتمر اسلامی کی مجلس استقبالیہ نے ان مندوبین کرام کیلئے جو مسلمانان فلسطین کی دعوت قبول فرمائیں، خاص خلعات اور قیام گاہوں کا انتظام کر دیا ہے۔ ...

سکرٹری لجنۃ التحضیریۃ مجلس الاسلامی الاعلیٰ
قدس شریف (فلسطین)

براڈ کاسٹنگ کے ذریعہ سر آغا خان کی تقریر
ہندو اور مسلمان ملکر جنگ کریں گے
مسلمانوں کے مطالبات کا خلاصہ

لندن ۲۸ ستمبر۔ کل شام کو ہز ہائی نس آغا خان نے براڈ کاسٹنگ کے ذریعہ اہل امریکہ کو سنانے کے لئے ایک تقریر کی جس میں انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں کے مطمح نظر اور مقاصد کی تشریح کی۔ ...

سرینگر میں مجلس احرار کے ارکان کی گرفتاری

لاہور ۳ ستمبر۔ سیالکوٹ میں یہ افواہ گرم ہے کہ سرینگر میں مجلس احرار اسلام کے ارکان وفد کو جو مولانا مظہر علی اظہر، چودھری افضل حق، خواجہ غلام محمد پر مشتمل ہے، گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ...

مولانا شوکت علی صاحب اور برطانیہ
دارالعوام اور دارالامراء میں تقریر

لندن ۲ اکتوبر۔ کل دارالعوام میں ممبران دارالعوام اور دارالامراء کی ایک نمائندہ میٹنگ کے سامنے تقریر کرتے ہوئے مولانا شوکت علی نے کہا ...

غیر سرکاری کمیٹی میں اقلیتوں کا مسئلہ
ارکان کی فہرست

لندن یکم اکتوبر۔ اقلیتوں کے مسئلہ کے حل کے لئے غیر سرکاری سب کمیٹی کے لئے حسب ذیل اصحاب غیر رسمی طور پر منتخب کئے گئے ہیں۔ ...

گاندھی جی کے نام ہندو مہاسبھا کا تار
فرقہ پرستی اور مسلم آزاری کی بدترین مثال

میں ہندوستان واپس چلا جاؤں گا
گاندھی جی کا تازہ اعلان

کلکتہ میں متعدد مکانات کی تلاشی
دو نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری

ینگ بوائز مسلم سوسائٹی کا جلسہ

باغیوں نے ایک گاؤں کو آگ لگادی

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے مقدمہ کی سماعت
استغاثہ کی طرف سے زیر دفعہ ۱۲۴۔ الف ایک اور مقدمہ بھی دائر کر دیا گیا
دونوں مقدمات کی سماعت ایک ساتھ شروع ہوگی۔ گواہان استغاثہ کی فہرست
مقدمہ ضمانت کی اپیل کی سماعت ۵ اکتوبر کو ہوگی

گواہان استغاثہ کی فہرست

سیشن کورٹ میں ضمانت کی اپیل

مسٹر آصف علی صاحب بیرسٹر نے مسٹر ایلیر کے فیصلہ کے خلاف عدالت سیشن میں مولانا بخاری کی ضمانت پر رہائی کے لئے مرافعہ دائر کیا ہے۔

دہلی یکم اکتوبر۔ آج عدالت سیشن میں مسٹر آصف علی صاحب بیرسٹر کی طرف سے شاہ صاحب کی ضمانت پر رہائی کے مرافعہ کی سماعت ہوئی۔ ... عدالت نے اس کو منظور کرتے ہوئے مقدمہ کو ۵ اکتوبر کے لئے ملتوی کر دیا۔

مسجد فتحپوری میں مسلمانان دہلی کا عام جلسہ
مولانا عبدالغفار صاحب خیری کی مساعی حسنہ

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کا میاب دورہ
امارت شرعیہ کے قیام کیلئے مسلمانوں کی متفقہ آواز

دہلی میں گاندھی ہفتہ، جلوس اور جلسہ
امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

دہلی ۲ اکتوبر۔ گاندھی ہفتہ کا آج بہ اہتمام تھا۔ شام کو ۵ بجے گاندھی بازار سے ایک شاندار جلوس نکالا گیا۔ ...

کٹڑہ مہر پرور کی مسجد کا سنگ بنیاد

انجمن محبان ایران کی طرف سے لیکچر

انگلستان کے اخبارات میں مسلمانان کشمیر کے ساتھ ہمدردی
مسلمانوں کے مطالبات کی معقولیت کا اعتراف

کشمیر میں مارشل لا۔ کی بے پناہ قیامت خیزیاں
کرنیل سدرلینڈ انچارج سرینگر کے احکام

مارشل لا کے نفاذ کے بعد کشمیر کی حکومت نے کرنیل سدرلینڈ بریگیڈیر جنرل انچارج سرینگر کے ہاتھ میں دیدی گئی ہے۔ آپ اس وقت تک نوٹیفکیشن نمبر ۱۹۔ ایل کے ماتحت سات اعلان شائع کر چکے ہیں۔ جو اطلاع عامہ کے لئے اصل الفاظ میں ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

دستخط بحروف انگریزی۔ آراو سدرلینڈ بریگیڈیر

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار کا جواب
وزیر اعظم مہاراجہ کشمیر کی طرف سے

مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے کشمیر کے خونی حادثات سے متاثر ہو کر وائسرائے ہند اور مہاراجہ کشمیر کو تار دئے تھے جن میں مہاراجہ کشمیر اور وائسرائے سے درخواست کی تھی کہ وہ کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی طرف جلد توجہ کریں اور معاملات کو حسن و خوبی کے ساتھ ختم کر دیں۔ ...

"سری نگر ۳۰ ستمبر۔ بغاوت کو فرو کرنے کے لئے سخت کارروائی کی ضرورت تھی اب بالکل سکون ہے۔ ہز ہائینس کی حکومت امن و انصاف کا یقین دلاتی ہے۔" وزیر اعظم

سرینگر میں مسلمانوں پر دردناک مظالم
جبراً مہاراجہ کی جے کے نعرے اور سزائے تازیانہ

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

کشمیر اور رعایا میں مصالحت کی ایک تجویز
ڈاکٹر انصاری اور جواہر لال نہرو کو مقرر کیا جائے

مدراس ۲۹ ستمبر۔ مسٹر عبدالحمید خاں ممبر کونسل نے ایک بیان دیا ہے جس میں آپ نے کشمیر کی صورت حال پر توجہ مبذول کرتے ہوئے تجویز کی ہے کہ یہ بہتر ہوگا کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی ڈاکٹر انصاری اور پنڈت جواہر لال نہرو کو مقرر کرے کہ وہ کشمیر جائیں اور ریاست اور رعایا کے درمیان سمجھوتہ میں معاون ہوں۔

جعلی سکوں کے کارخانہ پر پولیس کا چھاپہ
سکوں کی برآمدگی متعدد سنار گرفتار

برمی باغیوں نے مکانات کو لوٹ کر آگ لگادی
تین باغی ہلاک ۹ گرفتار

جدید مسودۂ مالیات کی مخالفت

بیت المقدس میں دنیائے اسلام کی عظیم الشان کانفرنس
سپریم مسلم کونسل کی طرف سے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کو دعوت شرکت
مؤتمر کا افتتاح مسجد اقصیٰ میں ہوگا

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

سید محمد امین الحسینی
رئیس المجلس الاسلامی الاعلیٰ و مفتی دیار قدسیہ
۲۵ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

فرقہ وارانہ مسئلہ سے گاندھی جی کی مایوسی
جمعیۃ الاقوام کو ثالث بنانے کی تجویز
عام مفاد کی خاطر فرقہ وارانہ نیابت کی منظوری

حکومت پر الزام

گاندھی جی سے اپیل

نئے ٹیکسوں کا مطلب غرباء کو لوٹنا ہے
فوجی اخراجات میں دس کروڑ کی تخفیف کا مطالبہ
بل پر بحث کیلئے دہلی میں خاص اجلاس

وفاقی حکومت کو ٹیکس لگانے کے اختیارات

ترجمان القرآن مصنفہ مولانا ابوالکلام آزاد
جس کا پندرہ سال سے انتظار تھا تیار ہے
وسط اکتوبر ۱۹۳۱ء تک شائع ہو جائیگا

پوری کتاب دو جلدوں میں منقسم ہے۔ پہلی جلد ساڑھے پانچ سو صفحوں پر ختم ہوئی ہے۔ دوسری جلد بھی تقریباً اتنے ہی صفحات کی ہوگی۔ ...

سوڈا واٹر اور پان پر محصول کی تجویز
تخفیف کمیٹی کی سفارشات

لاہور ۳۰ ستمبر۔ شملہ سے معاصر ٹربیون کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ حکومت پنجاب کی مقرر کردہ مجلس تخفیف اخراجات نے اپنا کام ختم کر لیا ہے۔ ...

مظلومین کشمیر کی امداد کے لئے تیار ہو جاؤ

جماعت احرار پنجاب کا اعلان

حکومت کشمیر کی جابرانہ اور مستبدانہ پالیسی کی بدولت جو خوفناک مظالم ہائے کشمیر کے مظلوم اور تباہ حال مسلمانوں پر کئے جا رہے ہیں ان کا سلسلہ بدستور جاری ہے سینکڑوں بے زبان ڈوگرہ حکومت کی گولیوں کا شکار ہو چکے ہیں اور بیسیوں جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔

کیا مظلومین کشمیر کا خون رائیگاں جائیگا

ڈوگرہ حکومت کے وحشیانہ مظالم نے بیس لاکھ فرزندان توحید پر عرصہ حیات تنگ کر رکھا ہے اور حکومت کشمیر کی اوٹو کریسی نے خطہ جنت نظیر کو میدان محشر بنا دیا ہے۔ ہندوستان کی وادی کشمیر کی طرف اٹھ رہی ہیں۔ مسلمانو اپنے بیکس اور مصیبت زدہ اسلامی بھائیوں کو ڈوگرہ حکومت کے مظالم سے نجات دلوانے کے لئے کمربستہ ہو جاؤ۔

فراہمی سرمایہ اور رضاکاروں کی بھرتی

کا کام مسلمانان پنجاب کو زوروں سے شروع کر دینا چاہئے اپنے اپنے شہروں میں گاؤں میں قصبوں میں سرمایہ جمع کیا جائے اور فراہم شدہ سرمایہ فوراً مجلس احرار اسلام پنجاب کے فنانشل سکریٹری ڈاکٹر عبدالقوی صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کے نام روانہ کر دینے چاہئیں تاکہ مجلس احرار اسلام پنجاب اس عظیم الشان تحریک کو نہایت ہی خوش اسلوبی سے انجام دے سکے۔

پنجاب بھر میں جلسے

کشمیر کی ڈوگری حکومت کے خلاف ایک منظم لیکن پرامن جنگ شروع کرنے کے لئے ۲ اکتوبر بروز جمعۃ المبارک تمام پنجاب میں جلسے کئے جائیں جن میں ڈوگرہ فوج کے مظالم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی جائے اور حکومت کشمیر سے مطالبہ کیا جائے کہ کشمیر کے ہردلعزیز لیڈر شیخ عبداللہ کو اور دیگر اسیران بلا کو فوراً غیر مشروط طور پر رہا کر دیں نیز ہری کشن کول وزیراعظم کی عہدہ وزارت سے فی الفور علیحدہ کر دیا جائے۔

بہر حال پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے ہر کلمہ گو مسلمان کا اسلامی فرض ہے کہ وہ جلسوں کو کامیاب بنانے کی پوری پوری کوشش کرے۔

ہو یا ڈوگرہ شاہی کی طرف سے۔
صدر مولانا مولوی حبیب الرحمن لدھیانوی
جنرل سکریٹری مولانا محمد داؤد غزنوی
مجلس احرار اسلام پنجاب

دہلی میں مسلمان لڑکیوں کا ایک اسلامی مدرسہ

ایک مدرسہ تقریباً ڈیڑھ سال سے بلیماران حویلی حسام الدین حیدر گلی جامن والی میں قائم ہے اس مدرسہ میں دینی تعلیم میں قرآن مجید مع ترجمہ دینیات۔ اسلامی روایات۔ عربی۔ فارسی اور سرکاری نصاب میں اردو انگریزی۔ حساب۔ تاریخ و جغرافیہ۔ کھانا پکانا۔ اور سوزن کاری یعنی سینا پرونا۔ بننا۔ کاڑھنا وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔ [illegible]

اپنے اعلان پر نظر ثانی کرنے سے وزیر ہند کا انکار

دارالعوام میں سر سموئیل ہور کا اعلان

لندن ۸۰ ستمبر سر سموئیل وزیر ہند نے دارالعوام [illegible]

موجودہ محاصل میں زبردست اضافہ

تنخواہوں میں دس فی صدی کی تخفیف

خطوط اور لفافوں کی ڈیوڑھی قیمت

شملہ ۹ ستمبر۔ سر جارج شوسٹر رکن مالیات حکومت ہند نے آج سہپر کے وقت اسمبلی میں سپلیمنٹری بجٹ (ضمنی تخمینہ) پیش کر دیا اس بجٹ میں تخفیف اور محاصل کی تجاویز شامل ہیں اور اسے حوصلہ افزا اور سخت بنایا گیا ہے۔

محاصل کے متعلق سب سے اہم چیز یہ ہے کہ موجودہ تمام محاصل پر ۲۵ فی صدی زیادہ محصول وصول کیا جائے گا۔ [illegible]

وائسرائے نے عارضی طور پر رضاکارانہ طور پر اپنی تنخواہ میں ۲۰ فی صدی تخفیف منظور کر لی ہے۔ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبران اپنی تنخواہ میں ۱۵ فی صدی تخفیف پر رضامند ہو گئے ہیں۔ [illegible]

اس کمی میں انکم ٹیکس کی زیادتی بھی شامل ہے تنخواہوں میں تخفیف مارچ ۱۹۳۳ء تک جاری رہے گی لیکن اس سے قبل بھی اس پر غور کیا جا سکیگا۔ آئندہ سال فوج میں تخفیف [illegible] کروڑ ہوگی اس طرح دو سال میں فوج کے اخراجات ۵۵ کروڑ سے کم ہو کر ۴۶ کروڑ رہ جائیں گے۔ [illegible]

برمی باغیوں پر فوج کا حملہ

کئی باغی ہلاک و مجروح۔ ایک گرفتار

رنگون ۷۰ ستمبر۔ سرکاری فوج کے ایک دستہ نے کا ماکے شمال مغربی علاقہ میں دس میل کے فاصلہ پر باغیوں کی ایک جماعت پر حملہ کیا۔ باغیوں اور سپاہیوں کے درمیان گولیوں کی بارش ہوئی۔ دو باغی مارے گئے جن میں باغیوں کا ایک بہت بڑا سردار بھی شامل ہے۔ ایک باغی زخمی ہوا اور ایک گرفتار کر لیا گیا اور دو بندوقیں اور بہت سے کارتوس برآمد ہوئے کوئی سپاہی ہلاک یا مجروح نہیں ہوا۔ [illegible]

برما کی مسلم آبادی کم ہوگئی

رنگون ۹ ستمبر۔ تازہ مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے کہ برمی مسلمانوں کی تعداد گذشتہ دس سال کی نسبت [illegible]

خلاف تحریر تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام چیل کی خوبصورت پالش شدہ مشینوں میں [illegible]

نو ایجاد مشین سویاں

قیمت فی مشین [illegible]

ملنے کا پتہ۔ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

سفید بال پندرہ دنوں میں ہمیشہ کے لئے کالا

[illegible]

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

[illegible]

جریان

تازہ سرٹیفکیٹ

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ آر۔ بھٹی اینڈ کمپنی [illegible] کلکتہ

اعلان

بسلسلہ اعلان سابقہ شہر کیا جاتا ہے کہ [illegible] ۱۰۰ صفحات [illegible]

محمد عنایت اللہ ناظم شعبہ تالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد (دکن)

سرمہ عزیزی

[illegible]

حکیم سید محمد عزیز الحسن بری گھاٹ بھوپال

ہیضہ اچانک آتا ہے

اور طبی امداد حاصل کرنے کا موقع تک نہیں دیتا

لہذا

امرت دھارا

[illegible]

احتیاط

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ۔ امرت دھارا [illegible] لاہور

کوکین کی لذت

حاصل کرنے کے لئے نئی ایجاد دوا

لذت کوکین استعمال کیجئے

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

دارالاسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اعتراف

مسلمانان بمبئی کا اظہار عقیدت

منجانب جمیع شیدایان اسلام از بمبئی عرب لین۔

عالیجناب مولانا و مرشدنا حاجی مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دام ظلہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ عرض یہ ہے کہ ہم جس قدر خدا وند عالم کا شکریہ ادا کریں کم ہے اور جس قدر اپنی قسمتوں پر فخر کریں بجا ہے کہ ایسے وقت میں جبکہ ہر طرف شیدایان دین مبین پر طرح طرح کی غریب کاریاں کی جا رہی ہیں اور توحید پرستوں کو مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے آپ جیسے سرور رہنما کو خدا نے پاک ہمارے لئے بھیجا۔ ہم نے مورخہ ۲۸ اگست ۱۹۳۱ء کا اخبار الجمعیۃ دیکھا اور اس میں آپ کی وہ تقریر پڑھی جو آپ نے سہارنپور میں فرمائی تھی ہم خدا کو گواہ کر کے کہتے ہیں کہ آپ کی زبان حقگو سے جو جو الفاظ اس تقریر میں ادا ہوئے۔ ان کے ایک ایک حرف نے ایک ایک نقطہ نے ہمارے قلبوں کو منور کر دیا۔ اور ہمارے ایمانوں کو تازہ کر دیا اور ہم کو اپنی غفلتیں محسوس ہونے لگیں جب ہم کو آپ کی اور جناب مفتی مولانا کفایت اللہ صاحب کی اور دیگر صاحبان حامیان اسلام کی قربانیوں کا خیال آتا ہے تو اس زمانہ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ [illegible] آج ان ہی کے نام لیوا ان ہی کے شیدائی انہی کی طرح کیا کیا تکلیفیں برداشت کر رہے ہیں آپ کی وہ تقریر ہمارے واسطے چراغ ہدایت بن گئی ہمارے قلوب کی روشنی بڑھا دی ہمارے دلوں میں دردِ اسلام پیدا کر دیا۔ ہم خدا کی درگاہ میں دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے رہنما قوم کو ہمارے سر پر تا قیامت قائم و دائم رکھے۔ آمین ثم آمین فقط والسلام

راقم

عقیدتمند الناس۔ سید امداد علی۔ سید امیر علی۔ سید منور علی۔ ابراہیم صاحب محمد صاحب۔ عبدالقادر۔ شیخ عبداللہ پیرجی۔ عبدالمجید خاں۔ عبدالحکیم [illegible]

بندہ پرسان حال نہیں ہے۔ اگر ان کنسرونسیات کو بجا یا جاوے تو یقیناً اہل شہر پر مزید محصول کا بار پڑ سکتا ہے اور نہ کمیٹی کی حالت خراب ہو سکتی ہے چنانچہ سب سے اول سیلچھ کے محکمہ پر درش مچکان کو لیجئے شہر میں آٹھ یا دس سنٹر قائم کئے ہوئے ہیں اور اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ [illegible]

(۳) داروغہ صفائی کم کئے جا سکتے ہیں یعنی بعض بعض وارڈ میں دو اور تین اور چار تک ہیں حالانکہ اس سے پیشتر ہر بڑے وارڈ میں صرف دو جمعدار ہوا کرتے تھے [illegible]

اگر معقول رقم بچ سکتی ہے۔

(۴) ایم۔ بی۔ سکول کی شاخیں کم ہو سکتی ہیں یہ کیا ضروری امر ہے کہ ہر وارڈ میں دو دو تین تین و چار چار سکول کھول رکھے ہیں ہر وارڈ میں صرف ایک ہی سکول کفایت کر سکتا ہے۔ [illegible]

(۵) اسی طرح عارضی عملہ میں بھی کافی تخفیف ہو سکتی ہے مثلاً جو عملہ آوارہ جانوروں وغیرہ پکڑنے کے لئے مقرر ہے اس کو الگ کر کے اس کے اختیارات پولیس کو دیدئے جاویں۔

(۶) سٹینیٹری کلرک جو پہلے کمیٹی میں نہیں تھا اور اب کچھ سال سے مقرر کیا گیا ہے اس کی جگہ تخفیف کر دی جاوے [illegible]

(۷) سکریٹری صاحب و ہیلتھ افیسر صاحب و انجینیر صاحب معمولی تنخواہوں پر اچھے قابل آدمی رکھے جا سکتے ہیں موٹر الاؤنس وغیرہ قطعی بند کر دئے جاویں نیز اسی طرح دیگر عملے میں بھی حسب ضرورت کمی کی جا سکتی ہے اگر مذکور بالا تجاویز پر عمل درآمد کیا جاوے تو یقیناً کمیٹی دہلی بغیر کسی جدید چندے کے کافی بچت ہو سکتی ہے۔ اور باشندگان شہر بھی مزید محصولات وغیرہ سے محفوظ رہ سکتے ہیں فقط

محمد امتیاز الحق

گلاوٹھی میں قصابوں کی ہڑتال

وفاداران حکومت کا غریبوں پر ظلم

گلاوٹھی ضلع بلند شہر کا مشہور قصبہ ہے جس میں غریب مسلمان ہر طبقہ کے آباد ہیں یہاں کے ٹاؤن ایریا میں ایک عرصہ سے پبلک کے منتخب ممبر کام کرتے تھے جن سے عوام کو کبھی کوئی تکلیف یا شکایت نہ ہوتی تھی غالباً محرر [illegible]

ٹاؤن ایریا کی کسی غلطی کی پاداش میں لوکل حکومت نے سابق چیرمین اور ممبران کو ان کی خدمات سے علیحدہ کر کے نئے ممبر باختیار خود مقرر کر دئے ہیں جو حکومت کے کاسہ لیس اور دیرینہ خدمت گذار ہیں۔ [illegible]

راقم
ع۔ح۔ گنجی گلاوٹھی

مسلم یونیورسٹی کے نصاب میں ایک دل آزار کتاب

مسلم یونیورسٹی کے نصاب تعلیم میں ایچ۔ جی۔ ویلز کی مرتبہ ایک کتاب موسوم بہ آؤٹ لائن آف ہسٹری [illegible]

سناٹوجن کے استعمال سے ہی تکلیف کا ازالہ

[illegible]

SANATOGEN

[illegible]

منہ میں سانپ

[illegible]

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ دہلی

ممبران میونسپل کمیٹی دہلی توجہ فرمائیں

[illegible]

ضرورت

[illegible]

چوہوں کی دوا

[illegible]

دفتر تجارتی اسٹور [illegible] مظفر گڑھ

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

[illegible]

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا علاج

[illegible]

مظفر نگر

سستے کٹ پیس

[illegible]

کراچی

علاج کا تیسواں سال [illegible]

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ... ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... للعہ
نصف صفحہ (") ... للعہ
ایک کالم (") ... للعہ
نصف کالم (") ... للعہ
پاؤ کالم (") ... للعہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۴ | دہلی - یوم جمعہ ۲۶ رجمادی الاول سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۹ راکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۶

”درسِ عمل“

(از حضرت کوکب شاہجہان پوری)

انساں تک رسائی دستِ فنا نہیں
تحلیلِ زندگی ہی اساسِ حیاتِ نو

اعمال زشت و خوب نہ جائیں گے رائگاں
تیار ہو رہا ہے لباسِ حیاتِ نو

تکلیف دست و پا سے کسی کو مفر نہیں
آسودگیٔ دل ہی مگر جنّتِ حیات

آلودۂ گناہ نہ ہو دامنِ خیال
پاکیزگیٔ روح سی ہی نزہتِ حیات

بیکار کارزارِ جہاں میں نہیں گزر
مردانہ وار راہِ طلب میں ہو گام زن

دار العمل میں کوشش پیہم ضرور ہے
ناکامیوں کا رنج نہ ہو حوصلہ شکن

ہر لمحۂ حیات ہو صرف تلاشِ حق
ہر حال میں ہو پیشِ نظر اسوۂ سلف

حسنِ عمل سی دے وہ پیامِ نشاطِ روح
دُنیا تجھے بعجز کہے ارشدِ خلف

تیرا وجود ہو سبق آموزِ زندگی
تیری حیات گرمیٔ ہنگامۂ عمل

کہتے ہیں جسکو اہلِ نظر راہِ مستقیم
سب مان لیں کہ ہے وہ ترا جادۂ عمل

عقلِ سلیم، فکرِ رسا، مایۂ یقین
عزمِ صمیم، جوشِ عمل، ہمّتِ بلند

طغرائے امتیاز ہیں ـ طغرائے انبیاء
قومیں انہیں سے ہوتی ہیں عالم میں ارجمند

ضروری اطلاع

اخبار کے اکثر خریدار صاحبان وی پی وصول کرنے کے بعد ہی اخبار کا انتظار کرنے لگتے ہیں اور دو چار دن انتظار کرنے کے بعد شکایتی خطوط کا سلسلہ شروع کر دیتے ہیں حالانکہ اخبار اسی وقت جاری کیا جاتا ہے جب وی پی کی رقم دفتر کو وصول ہو جاتی ہے۔

(مینیجر)

معاصرین کے افکار و آراء

کشمیر کا حادثہ خونیں (مدینہ)

کشمیر کی خبر ہے اور کس قدر دردناک خبر ہے کہ حکومت کشمیر اپنے ظلم و ... پوری قوتوں کے ساتھ اپنی غریب و معصوم اور بے گناہ رعایا کے مقابلہ کے لئے نکل آئی ہے۔ ...

[illegible]

ببیں تفاوت (حقیقت)

یہ واقعہ ہے کہ مولانا محمد علی مرحوم و مغفور نے اپنی عمر آزادیٔ وطن اور مذہب اسلام میں صرف کر دی قید فرنگ کی سختیاں جھیلیں ...

[illegible]

لندن کانفرنس کے مسلمان رضیت پسند

[illegible]

ہز ہائی نس آغا خان کی تقریر

[illegible]

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو اہالیان ملک کو بھی بآسانی میسر نہ تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ملے پتہ منیجر ہندوستانی دواخانہ ”پوسٹ بکس ۲۲“ دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg Co: (India)
P.O. Box 88 Karachi

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا کر دیا ... قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ: منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار سیڈیکل اسٹور - دربھنگہ

سفید بال
سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا جوان اور بڈھے بہوں کا بال اگر اس خضاب اور تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دوگنا قیمت واپس ... قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ: منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۹ دربھنگہ

حلفیہ بیان اور سابق مشیر مالیات ...

[illegible]

منیجر دواخانہ ... محلہ شاہ نظر دیوان ... راولپنڈی شہر

غبار افق

یہ کتاب کیا ہے؟ مختصر لفظوں میں بے خبر مسلمانوں کو خبردار کرنے ہمیں لوگوں میں حس و حرکت پیدا کرنے اور بیگانۂ عمل کو آشنائے عمل بنانے کے لئے ایک کشف حقیقت ہے۔ ایک تازیانۂ عبرت ہے ایک اتمام حجت ہے۔ اس میں تحریک شدھی و سنگٹھن کی مجمل تاریخ بیان کر کے ان دو نوں تحریکوں کی غرض و غایت واضح کی گئی ہے۔ ...

دفتر مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ شہر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جسکی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ...

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام انڈیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۲ جامع مسجد دہلی

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہتے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے عمدہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد، مجلد پارچہ عہ، مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک (دو روپے دعا)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کی کاروائی

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی کا بیان

مسٹر آصف علی بیرسٹر کی مفصل جرح

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۵ اکتوبر۔ آج مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے خلاف زیر دفعہ ۱۲۴ الف مسٹر الیسر اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ چونکہ کورٹ انسپکٹر تاخیر سے عدالت میں پہنچے اس لئے کاروائی مقدمہ ساڑھے بارہ بجے سے پہلے شروع نہ ہوسکی۔ آپ کے آنے کے بعد کاروائی کا آغاز ہوا۔ عدالت میں بہت کثیر ہجوم تھا۔ اخبارات کے رپورٹر ...

ج: مجھے معلوم نہیں۔

س: کیا آپ کو معلوم ہے کہ دہلی میں گرفتار شدگان ...

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سی آئی ڈی کا بیان

مسٹر آصف علی صاحب کی جرح

بچ کے فیصلہ کی کاروائی

افغانستان کے سیاسی۔ اقتصادی تعلیمی اور تمدنی حالات

تمام ملک میں ریلوے لائن کی تعمیر اور محکمہ خبر رسانی کا قیام

افواج کی جدید تنظیم۔ تعلیم و تربیت کے زبردست انتظامات

(ترجمہ خصوصی)

ٹوکیو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ افغانستان میں ریلوے کی تعمیر کے سلسلہ میں حکومت افغانستان، حکومت جاپان سے گفت و شنید میں مشغول ہے لیکن اس بارے میں کوئی ذمہ دارانہ اطلاع ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہے۔ ...

اگر سرمایہ کی قلت اس میں مانع نہ ہوئی تو دو سال میں یہ محکمہ بھی مکمل ہو جائیگا۔ اور عنقریب دنیا کے مختلف ممالک افغانستان سے منسلک ہو جائیں گے۔

فوج اور سامان جنگ کا جدید نظام

افغانستان میں اس وقت افواج کو یورپین طریقہ پر منظم کیا جارہا ہے ...

ریلوے کی وسعت

افغانستان میں تعلیمی ترقی

افغانستان کے مرکزی موٹر روڈ

جمعیۃ الاقوام کی ممبری کیلئے کوشش

افغانی حکومت کی مالی حالت

افغانستان کا محکمہ خبر رسانی

(بسلسلہ کالم ۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس

(۵)

قارئین کرام کو لندن کی خبروں سے یہ معلوم ہوچکا ہوگا کہ فیڈرل سب کمیٹی کا اجلاس دفعتہً ملتوی کردیا گیا تھا اور اس کی کاروائی ختم ہوئے بغیر درمیان میں اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس شروع ہوگیا تھا۔ اور اس کاروائی کا مقصد یہی تھا کہ "مرکز میں ذمہ داری" کی بحث سے قبل اقلیتوں کے درمیان کوئی سمجھوتہ ہوجائے۔ انگریزوں کی پوزیشن اس کاروائی سے بالکل محفوظ ہوگئی تھی ...

ڈاکٹر انصاری کی موجودگی

گاندھی جی کی تجویز یہ تھی کہ ہندو مسلم مسئلہ کو طے کرنے کے لئے نیشنلسٹ مسلم پارٹی کے صدر ڈاکٹر انصاری کو بھی اقلیتوں کی سب کمیٹی میں موجود ہونا چاہیے ...

اختلافات کا مظاہرہ

کمیٹی کا کام

ہندو مسلم مسئلہ

(باقی آئندہ)

مجلس احرار اسلام کا اقدام

سخنو عام کے لیے

قانون مطابع

اسلامی جمعیت پر کاری ضرب

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

یونیورسٹی کی دانشمندی

اکاخیل اور کجھوری پر قبضہ

(مدیر الجمعیۃ)

مجاہد ملت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی رہائی

سیشن جج کی عدالت میں ادخال ضمانت پر بحث

جیل کے دروازہ پر خلقت کا ہجوم

[illegible]

استقبال کیا۔ شاہ صاحب نے مخلصین کا شکریہ ادا کیا اور ان سے درخواست کی کہ چونکہ میرے پیر میں زخم ہے اسلئے میں پیدل چلنے سے معذور ہوں۔ لہٰذا آپ حضرات مجھے اجازت دیں اور منتشر ہو جائیں۔ مجلس احرار اسلام دہلی کے رضا کار جھنڈا لئے ہوئے ہمراہ چلنے کے واسطے اصرار کرنے لگے لیکن شاہ صاحب نے ان سے بھی معذرت کی اور جیل کے صدر دروازہ پر مجمع سے رخصت ہوکر دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں تشریف لے آئے۔ آپ جلد از جلد لاہور کی روانگی کے لئے آمادہ ہیں۔

کشمیر جانے والے ڈیڑھ سو مسلمانوں کے جتھے کی گرفتاری

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی اور حکومت پنجاب کا اعلان

[illegible]

انکار کردیا۔ بعد ازاں اس کو خلاف قانون اجتماع قرار دیدیا گیا اس کے بعد لیڈران نے پولیس کے گھیرے کو توڑ کر نکلنے کی کوشش کی چنانچہ ان کو گرفتار کرلیا گیا جتھے کے آدمی ۵ بجے شام تک وہیں پر جمع رہے۔ اس وقت تک تعداد دو سو تک پہنچ گئی تھی۔ جتھے کے آدمیوں نے پھر حلقہ کو توڑ کر اندر داخل ہونے کی کوشش کی ان لوگوں کو گرفتار کرکے واپس سیالکوٹ بھیجدیا گیا گرفتاریاں کرنے میں تو طاقت کا استعمال کیا گیا اور نہ ہی کوئی شخص مجروح ہوا ہے۔ سیالکوٹ میں امن وامان ہے۔

حکومت کا سرکاری بیان

[illegible]

مہاراجہ کشمیر کی طرف سے عفو عمومی کا اعلان

تمام افواج واپس بلالی گئیں

سرینگر ۸ راکتوبر۔ کشمیر دربار میں آج مہاراجہ صاحب کی ۳۷ ویں سالگرہ منائی گئی اس موقع پر ان تمام سیاسی اسیروں اور زیر سماعت قیدیوں کی رہائی کا اعلان کردیا گیا جو کہ ریاست کے فسادات جو اخیر میں رونما ہوئے تھے۔ اسپیشل نوٹیفکیشن جس کی رو سے شہر میں امن و امان قائم کرنے کے لئے فوج اور پولیس کو مخصوص اختیارات دئے گئے ہیں۔ واپس لے لیا گیا ہے اور فوج شہر سے واپس بلالی گئی ہے۔ وزیر اعظم نے آج یہ شاہی اعلان دربار میں پڑھ کر سنایا۔

فسادات کشمیر کی رپورٹ شائع ہوگئی

سول اور ایگزیکٹو حکام کی نا اہلیت کا اعتراف

ملازمتوں میں مسلمانوں کو نہ لیئے جانیکی عجیب و غریب وجہ

سرینگر ۸ راکتوبر۔ آج مسٹر بی۔ دلال، مسٹر عبدالقیوم اور مسٹر پی آر سادہ نے بغاوت کشمیر کی تحقیقات کرنے کے بعد اپنی رپورٹ پیش کردی ہے۔

رپورٹ میں مذکور ہے کہ حضرت مہاراجہ صاحب کشمیر نے فسادہ کے متعلق [illegible] سول اور ایگزیکٹو حکام نے فسادات کو فرو کرنے میں اپنی نا اہلیت کا ثبوت دیا ہے [illegible] ضرور نااہلیت اور دروماندگی کا ثبوت دیا ہے۔ لوٹ مار کے دوسان میں سب سے پہلے خود مہاراجہ صاحب نے فوجی پہرہ تعینات کرنے کا حکم دیا تھا۔

کمیشن نے تحقیقات کے دوران میں جو نتائج برآمد کئے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مسلمانوں نے افواج پر ہندوؤں کی امداد کرنے کے جو الزامات لگائے ہیں وہ محض تراشیدہ ہیں اور ان کا مقصد افواج کو بدنام کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے جس سے کہ صورت حالات کی حقیقت کی اسے مسلمانوں کو مزید جرائم کرنے سے باز رکھا۔ لیکن اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ ریاست کو بدنام کرنے کی تحریک ان مٹھی بھر اشخاص کی ایجاد ذہنی ہے جو کہ یا تو اعلیٰ عہدہ جات حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوتے تھے اور یا ان کی نا اہلیت کے باعث ان کو ان عہدہ جات سے برطرف کردیا گیا تھا۔ کمیشن کو پورے طور پر یہ اطمینان ہے کہ مسلمانوں کو ریاست میں پوری مذہبی آزادی حاصل ہے اور اس وقت تک مذہبی رسوم کی ادائیگی میں ریاست کی جانب سے کوئی مداخلت نہیں کی جاتی ہے۔ جب تک کہ ان کی ادائیگی میں امن عامہ کو خطرہ نہ ہو۔

سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کے لئے جانے کے متعلق کمیشن کا یہ بیان ہے کہ درحقیقت مسلمانوں کو ملازم رکھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی ہے بلکہ مشکل درحقیقت یہ ہے کہ سرکاری آسامیوں کے لئے مسلمان کافی تعداد میں ملتے ہی نہیں یہ بیان قطعی غلط ہے کہ مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں میں لیا نہیں جاتا۔ ان کو نہ لینے کی وجہ یہ ہے کہ وہ تعلیمی استعداد میں سرکاری عہدہ جات کے نااہل ہیں کمیشن نے یہ بھی سفارش کی ہے کہ پولیس کے ملازمان اور اس کے طریق کار میں مکمل تبدیلی کی جائے۔

سرخ پوشوں کو تین تین سال قید سخت کی سزا

اقدام قتل اور باغیانہ ڈرامہ کھیلنے کا الزام

پشاور ۵ راکتوبر۔ آج ڈویژنل کمشنر نے چھ سرخ پوشوں کی اپیل پر غور کرنے کے بعد دو کو دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت تین تین سال قید سخت کی سزا کا حکم دیا اور باقی چار کی اپیل کو نامنظور کردیا۔ الزام یہ ہے کہ انہوں نے ۲۳ اپریل [illegible] کو موضع بابڑہ میں ایک مغویانہ ڈرامہ کھیلا اور اسی شب کو مسٹر بارنز اسسٹنٹ کمشنر چارسدہ پر حملہ کیا۔ اس سلسلہ میں بارہ سرخ پوش گرفتار کئے گئے تھے لیکن چھ بری کردئے گئے اور باقی چھ کو دو الزامات کے ماتحت تین تین سال کی قید سخت کا حکم ہوا۔

اسمبلی میں پریس بل پاس ہوگیا

اخبارات کے گلے پر چھری

شملہ ۳ راکتوبر۔ آج مجلس مقننہ میں پریس بل پر پھر بحث ہوتی رہی۔ آخر ۲۴ کے مقابلہ میں ۵۵ رائے سے مسودہ منظور ہوگیا۔

پارٹی کے لیڈروں نے اس امر کی شکایت کی کہ حکومت نے یہ نہیں بتایا کہ مسودہ میں ترمیم یا تنسیخ آیندہ اجلاس میں ہوسکیگی یا نہیں [illegible] ہوم ممبر سر جیمس کریرار نے اس شکایت کی تردید کی کہ حکومت نے جواب دینے میں کوتاہی کی ہے اور ایوان کو منتخبہ کمیٹی کی منظور کردہ ملازمتوں کا حوالہ دیا اور بتلایا کہ مسودہ کو بالکل بے سود ثابت کئے بغیر مزید ترمیم منظور نہیں کی جاسکتیں۔

اس قانون کا مقصد ہے کہ اگر کوئی ایسی تحریر شائع ہو جس میں تشدد یا قتل کی حمایت کی گئی ہو تو حکومت اس پر کارروائی کرے تاکہ کشت و خون کی وارداتیں نہ بڑھیں۔ اس قانون کی میعاد دو سال رکھی گئی ہے۔ زیادہ سے زیادہ ضمانت پہلی بار ۳ ہزار روپیہ کی لی جاسکتی ہے۔ پریس اس صورت میں ضبط کیا جاسکتا ہے جب اخبار ضمانت کی رقم داخل نہ کرسکے گا۔ اس کے ساتھ ہی طلبی ضمانت کے حکم کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کی جاسکے گی۔

طبیہ کالج میں ہندو طلبا کا شور وشر

جمعہ کو تعطیل منانے پر برافروختگی

دہلی ۵ راکتوبر۔ طبیہ کالج کے منتظمان نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ کالج میں بجائے اتوار کے جمعہ کے دن چھٹی کی جائے گی اس فیصلہ سے آیورویدک صیغہ کے ہندو طلبا شور و شر پر آمادہ ہوگئے ہیں کل دھنونتری منڈل کی جانب سے ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں اس فیصلہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی۔ اطلاع ہے کہ کل اتوار کے دن ہندو طالب علم پڑھنے کے لئے کالج میں نہیں گئے اور پروفیسر اکیلے کمروں میں بیٹھے رہے کل کی [illegible]

ریلوے میں سات کروڑ روپے کی بچت

ریلوے تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر دستخط

شملہ ۵ راکتوبر۔ مسٹر شانمکھم چیٹی اور دیگر ممبران نے "ریلوے تحقیقاتی کمیٹی" کی رپورٹ پر دستخط ثبت کردئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی نے جو سفارشات کی ہیں اگر ان پر عمل کیا گیا تو ۷ کروڑ ۵ لاکھ روپیہ کی بچت ہوگی ریلوے محکمہ خود اس وقت تک ایسے ذرائع اختیار کرچکا ہے جس سے ۵ کروڑ کی بچت کے لئے کمیٹی نے سفارشات پر جلد از جلد عمل کرنے کی ہدایت کی ہے اس کفایت شعاری کے باوجود ایک دسیع خلیج پر کرنی باقی رہتی ہے جس کے لئے کمیٹی نے ایک مخصوص کمیٹی کے تقرر کی سفارش کی ہے جو ریلوے کے انتظام کی پوری تحقیقات کرے گی۔

باردولی کے واقعات کی تحقیقات

معاہدہ شملہ کی تکمیل

باردولی ۵ راکتوبر۔ باردولی تحقیقاتی کمیٹی کے جو معاہدہ شملہ کے مطابق مقرر ہوئی تھی صدر کل یہاں پہونچ گئے ہیں۔ انہوں نے ایک بیان شائع کیا ہے کہ تحقیقاتی معاملات کے متعلق تحریری شکایات دفتر تحقیقات باردولی میں ۱۴ راکتوبر تک موصول ہوجانی چاہئیں۔ شکایتوں میں بہ تفصیل طور سے بیان کرنا چاہئے کہ کس قدر مالیانہ وصول کیا گیا ہے اور پولیس نے مالیانہ وصول کرنے میں کیا کیا سختیاں کی ہیں۔ پبلک مجالس اور انجمنوں کو گواہاں کا نام مع مختصر طور پر شکایات کے ۱۲ راکتوبر تک بھیجدینی چاہئیں۔ تحقیقات کی کارروائی کس طریقہ سے ہوگی اس کے متعلق آج کے اجلاس [illegible]

فیڈرل مالیات کی سب کمیٹی کا اجلاس

محاصل کی تقسیم کے متعلق تجاویز کی منظوری

لندن ۵ راکتوبر۔ فیڈرل مالیات کی سب کمیٹی کا اجلاس آج صبح ختم ہوا۔ توقع ہے کہ کمیٹی عنقریب ہی اپنا کام ختم کردے گی۔ کمیٹی کے اجلاس میں سر سلطان احمد نے جو تجاویز پیش کی تھیں ان کو برطانی اور ہندوستانی ڈیلیگیٹوں نے منظور کرلیا ہے وہ تجاویز حسب ذیل ہیں۔

(۱) ان اشیاء پر ٹیکس لگانے کا اختیار فیڈرل حکومت کو حاصل ہوجن پر شیل اغراض کی بنا پر ٹیکس عائد کیا جاتا ہے مثلاً منشیات اور تمباکو وغیرہ۔

(۲) ذاتی انکم ٹیکس اور سپر ٹیکس عائد کرنے کا اختیار صوبہ جات کو حاصل ہوگا لیکن کارپوریشن ٹیکس عائد کرنے کا اختیار فیڈرل حکومت کو ہوگا۔

(۳) فیڈرل ذرائع آمد و رفت و پیام رسانی مثلاً ریلوے، ڈاکخانہ جات، تار کے محکمہ جات کلیتاً فیڈرل حکومت کے ہاتھ میں ہوں گے۔ لیکن ان کی آمدنی عام مالیہ میں شامل نہیں کی جائے گی بلکہ ان محکمہ جات پر جو خرچ ہوگا اس کو نکال کر بقیہ آمدنی منافع تصور کی جائے گی۔

(۴) بعض ریاستیں جو خراج ادا کرتی ہیں وہ منسوخ کردیا جائے گا۔ اور جب فیڈرل آئین پر عملدرآمد ہونا شروع ہوجائے گا۔ اس وقت بعض ریاستوں کے اس مطالبہ پر کہ ان کو اس علاقہ کے لئے جو کہ انہوں نے خراج کے لئے زر نقد ادا کرنے کے لئے جو کہ انہوں نے خراج کے لئے زر نقد ادا کرنے کے عوض میں حکومت کو دیدیا ہے معاوضہ دیا جائے۔ ایک غیر جانبدار ٹریبونل غور کرے گی۔

ان تجاویز پر ریاستوں کے مندوبین نے کافی احتیاط کے ساتھ غور [illegible]

انگلستان کی تجارت کیلئے مسلمانوں کا تعاون

غلامانہ ذہنیت کا افسوسناک مظاہرہ

[illegible]

شملہ میں ایک موٹر کھڈ میں جاپڑی

[illegible]

کمپنی باغ والی جدید مسجد کی تفتیش

داروغہ نزول کا معائنہ

دہلی ۵ راکتوبر۔ آج جبکہ کمپنی باغ کی قدیم اس مسجد میں جو کوچہ قابل عطار کے نزدیک نمودار ہوئی ہے عصر کی نماز باجماعت ہورہی تھی داروغہ نزول مع ایک ہمراہی کے پہونچے۔ نماز کے بعد آپ نے مسجد کے متعلق استفسارات کئے نمازیوں میں سے شیخ عبدالحئی صاحب پراچہ نے داروغہ صاحب کو مسجد کے اندر لیجاکر اس کی موجودہ صورت کا معائنہ کرایا۔ فرش مسجد جو مٹی کے نیچے دبا ہوا تھا دکھلاکر عبدالحئی صاحب نے کہا کہ آپ خطوط سے دیکھ سکتے ہیں کہ مسجد قبلہ رخ ہے اور اس پر صفوں کے سفید نشانات بنے ہوئے ہیں نیز محرابیں شکستہ حالت میں نمایاں ہیں اسی اثنا میں خان بہادر شیخ عزیز الدین صاحب آگئے اور داروغہ صاحب سے کوچہ بنگشان اور کوچہ قابل عطار کی قدیمی حالت نیز کوچہ بنگشان کے متصل اونچی مسجد کا تذکرہ ہوتا رہا۔ اونچی مسجد بھی منہدم ہوگئی ہے۔ معمولی پوچھ گچھ کے بعد داروغہ صاحب چلے گئے۔ (نامہ نگار)

مقدمہ سازش دہلی کے ایک ملزم کی رہائی

استغاثہ نے مقدمہ واپس لے لیا

دہلی ۵ راکتوبر۔ مسٹر بھوانی سنگھ جن کو حال ہی میں بمبئی سے گرفتار کرکے دہلی لایا گیا تھا اور جن کو مقدمہ سازش دہلی کا مفرور ملزم بیان کیا جاتا تھا ان کو آج اسپیشل ٹریبونل کے روبرو پیش کیا گیا۔ سرکاری وکیل نے کہا کہ چونکہ ملزم نے اس مقدمہ میں سرگرمی سے حصہ نہیں لیا اور اس کے خلاف مقدمہ چلانے میں غیر ضروری تاخیر اور اخراجات ہوں گے اس لئے استغاثہ اس کے خلاف مقدمہ واپس لینا چاہتا ہے۔ عدالت نے یہ درخواست منظور کرلی اور مسٹر بھوانی سنگھ کو بری کردیا ہے۔

برمی باغیوں نے دو افراد کو ہلاک کردیا

رنگون ۵ راکتوبر۔ ضلع تھین سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ باغیوں کا ایک گروہ علاقہ دکن کے مغرب میں چار میل کے فاصلہ پر ایک دیہات میں لوٹ مار کرنے کے لئے داخل ہوا۔ گاؤں والوں نے خوب دلیری سے ان کا مقابلہ کیا اور ان کو گاؤں سے نکال دیا۔ ضلع پروم کی اطلاع مظہر ہے کہ ۲ راکتوبر کو تیس باغیوں نے علاقہ پوانگ میں ڈاکہ ڈالا اور دو افراد کو ہلاک کردیا علاقہ ہنزادہ اور بیسٹ میو انسین سے بھی ڈاکہ زنی کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

گرفتار شدہ جتھہ رہا کردیا گیا

مہاراجہ کشمیر کے عفو عمومی کا اثر

شملہ ۸ راکتوبر۔ اپنی سالگرہ کے موقع پر مہاراجہ کشمیر نے معافی کا جو اعلان کیا ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سیالکوٹ نے مولوی مظہر علی اور ان کے جتھہ کے ۱۴۰ مسلم والنٹیروں کو جو ۴ راکتوبر کو سیالکوٹ کے نزدیک موضع ڈالووالی میں گرفتار کئے گئے تھے رہا کردیا ہے۔

ہندو مسلمانوں کے تمام معاملات کا تصفیہ ہوگیا

جداگانہ انتخاب اور پنجاب و بنگال کی اکثریت تسلیم کرلی گئی

اقلیت والے صوبوں میں مراعات

[illegible]

فرقہ جات نے اصول سے اتفاق کرلیا اور اس کے ساتھ یہ شرط رکھی ہے کہ نئے دستور اساسی پر عمل درآمد شروع ہونے کے بعد فوراً انتخابات کے سوال پر پبلک کی رائے دریافت کی جائے۔ مگر اطلاع ملی ہے کہ مسلمانوں کے مذکورہ بالا مطالبات سے متفق ہوتے وقت گاندھی جی نے مسلمانوں سے کہا ہے کہ وہ کانگریس کے مطالبات کو پورے طور پر تسلیم کرلیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نئی صورت حالات پر غور کرنے کے لئے مسلم مندوبین کا ایک ضروری اجلاس آج بعد دوپہر ہوگا۔ گاندھی جی سکھ مندوبین سے گفت و شنید کررہے ہیں۔

پالیسی کے اعلان سے وزیر اعظم کا انکار

گاندھی جی کانفرنس سے علیحدہ ہونگے؟

وزارت میں مسئلہ ہند پر اختلاف رائے

لندن کی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ جن لوگوں کو یہ توقع تھی کہ کل کی گاندھی جی اور وزیر اعظم کی گفتگوؤں سے کچھ نتیجہ نکلے گا۔ انہیں اب مایوس ہونا پڑا۔ وزیر اعظم اس کے لئے قطعاً تیار نہیں معلوم ہوتے کہ ہندوستان کے متعلق برطانوی پالیسی کا اعلان کریں۔

[illegible]

مجلس وفاقی کے سامنے دو ہفتہ کا پروگرام

مرکزی حکومت میں ذمہ داری اور برطانوی تعلقات

لندن ۵ راکتوبر۔ گول میز کانفرنس کا دوسرا اسٹیج فیڈرل تعمیری سب کمیٹی کے آیندہ اجلاس سے شروع ہوگا جو کہ ۵ راکتوبر سے منعقد ہونا شروع ہوگا لیکن یہ اجلاس مختصر ہوگا کیونکہ فرقہ وارانہ مسئلہ پر غیر سرکاری گفت و شنید جاری ہے اس دوران میں لارڈ سینکی آیندہ دو ہفتوں کے لئے پروگرام مرتب کررہے ہیں۔ فیڈرل تعمیری سب کمیٹی کے ممبران کو مطلع کیا گیا ہے کہ آیندہ [illegible]

(۴) مجالس آئین ساز کے ممبران کے تاج برطانیہ کے ساتھ تعلقات۔

(۵) عدم اعتماد کی تحریک منظور ہونے پر وزارت کی برطرفی۔

ان سوالات میں اہم ترین یہ سوال ہوگا کہ صوبہ جات کو کس قدر زائد اختیارات حاصل ہوں اس سوال پر بہت زیادہ اختلاف رائے ہے۔ فیڈرل کورٹ کے متعلق خاص غور طلب امر یہ ہوگا کہ آیا ممبران کا تقرر تاج برطانیہ کرے اور آیا اس کورٹ کو ابتدائی و نیز اپیل کی سماعت کے اختیارات حاصل ہوں گے ممبران کو یہ بھی واضح کرنا ہوگا کہ فیڈریشن میں تنازعات کا فیصلہ کرنے میں کورٹ کے اختیارات کیا ہوں گے۔ اور کورٹ کے فیصلوں پر کن طریقوں سے عملدرآمد کرایا جائے گا۔

برار کی واپسی کے خلاف ہندوؤں کا واویلا

وزیر اعظم اور وائسرائے کو تار

یوتمال ۵ راکتوبر۔ یوتمال ڈسٹرکٹ ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی نے مسٹر میکڈانلڈ صدر گول میز کانفرنس کو مندرجہ ذیل بحری تار ارسال کیا ہے جس کی نقل وائسرائے ہند کے پاس بھی بھیجی ہے۔

یہ ایسوسی ایشن برار کو ریاست حیدرآباد میں پھر سے شامل کرنے کے متعلق حکومت نظام اور برطانی کابینہ میں مبینہ پوشیدہ گفت و شنید کے خلاف پرزور پروٹسٹ کرتی ہے۔ باشندگان برار کی مرضی کے خلاف دوبارہ اس سوال کو اٹھایا جارہا ہے۔ لارڈ ریڈنگ نے برار کو ریاست حیدرآباد میں شامل کرنے کے مطالبہ کو قطعی طور پر غیر محکم قرار دیدیا تھا برار کو فیڈرل آئین میں ریاست برار کا حصہ قرار نہیں بلکہ علیحدہ صوبہ قرار دیا جائے برار کو ریاست حیدرآباد کے رقبہ میں اضافہ کرنا ہوگا لہٰذا یہ شخصی حکومت ہندوستان کی فیڈرل گورنمنٹ کی جمہوریت کے لئے خطرناک ہوگی۔ ایسوسی ایشن برار آل پارٹیز کانفرنس کے پیش کردہ مطالبات کی تصدیق کرتی ہے۔

فرقہ وارانہ مسئلہ ثالثوں کے سپرد کیا جائیگا

تصفیہ کا امکان دور ہوتا جارہا ہے

لندن ۵ راکتوبر۔ گاندھی جی نے مسٹر سرنیواس شاستری، سرتیج بہادر سپرو، مسٹر جیکر، پنڈت مالویہ سے طویل گفت و شنید کی اس کے بعد شام کو سر محمد شفیع اور مسٹر جناح سے صورت حالات پر بحث کی بحث کے دوران میں کیا بات چیت ہوئی اس کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہوسکا مگر اس خیال کو تقویت حاصل ہورہی ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کا امکان دور ہوتا جارہا ہے اور یہ مسئلہ ایک ٹریبونل یا ایک فرد واحد لارڈ سینکی [illegible]

وزیر ہند اور رکن مالیات میں اختلاف

حکومت پر ہندوستان کے احتجاجات کا اثر

اخبار "ڈیلی میل" (لندن) کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے مالی مسئلہ کے سلسلہ میں سر سیموئل ہور وزیر ہند اور سر جارج شسٹر رکن مالیات حکومت ہند کے مالی معاملات میں کسی قدر اختلاف ہوگیا ہے۔ جنانچہ مسلسل نامہ و پیام کے بعد معلوم ہوا ہے کہ سر سیموئل ہور اس بات پر رضامند ہوگئے ہیں کہ روپیہ اور پونڈ کے مسئلہ پر دوبارہ غور کریں کیونکہ اس مسئلہ نے سارے ملک میں بے چینی پھیلادی ہے اور سب سے زیادہ بمبئی کا تاجر طبقہ اس سے بہت متاثر ہوا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گاندھی جی نے یہاں کے مشہور افراد کے احتجاجات وصول ہونے پر اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے اور برطانوی مدبرین سے بھی گفتگو کی ہے۔ بہرحال سر جارج شسٹر وزیر ہند کو یہ یقین دلا رہے ہیں کہ روپیہ کو پونڈ کے ساتھ وابستہ کرنے میں ان سے غلطی ہوئی [illegible] اور انگی اصلاح جلد کرنی چاہئے۔ توقع ہے کہ وزیر ہند عنقریب ایک ایسا اعلان کریں گے جس میں اپنے گزشتہ اعلان کی اس طرح وضاحت کردیں گے کہ سر جارج شسٹر جن امور کی اصلاح چاہتے ہیں وہ بھی ہو جائے اور ہندوستان کے تجارتی طبقہ میں جو شور برپا ہے وہ بھی فرو ہوجائے۔

مصطفیٰ نحاس پاشا کا پیام گاندھی جی کے نام

مصر کی غلامی ہندوستان کے مشابہ ہے

صاحب السعادہ مصطفیٰ نحاس پاشا جو مصر میں جماعت وفد کے قائد اور سعد زاغلول پاشا کے جانشین ہیں، گاندھی جی کی سالگرہ کے موقع پر مندرجہ ذیل پیام بھیجا ہے۔

"گاندھی جی کی سالگرہ ایک عالمگیر واقعہ ہے جسے ساری دنیا کو منانا چاہئے۔ خصوصاً مشرق کی غلام اقوام کے لئے تو بہت ضروری ہے۔ ہندوستان کی جدوجہد کا نمونہ ہونے کے ساتھ ساتھ وہ مشرق کے بھی صحیح ترین نمونہ ہیں جو مصیبت [illegible]

کونسل آف اسٹیٹ میں پریس بل کی پیشی

[illegible]

حکومت کے سامنے آفریدیوں نے ہتھیار ڈال دئے!

کھجوری کے میدان پر حکومت کا قبضہ ہوگیا

اپنی شکست اور معاہدہ کی خلاف ورزی کا اعتراف

[illegible]

۳۰ ستمبر کو جرگہ سے چیف کمشنر صوبہ سرحد نے ملاقات کی اور اس مسئلہ پر گفتگو کا آغاز کیا۔ جرگہ نے اسے تسلیم کیا کہ آفریدیوں نے خود اپنے فعل سے اپنے معاہدہ کو پامال کیا اور اپنے ہی ہاتھوں اپنے سر مصیبت لی۔ اس کے بعد لوگوں نے امن و صلح کی درخواست کی انہوں نے اسے بھی قبول کرلیا کہ ان کو جو رقم ملا کرتی تھی وہ اس زمانہ کی ضبط کرلی جائے جبکہ معاہدہ قائم نہ تھا۔ انہوں نے کاجل اور کھجوری کے میدان کی سڑک کی حفاظت کا بھی وعدہ کرلیا۔ حکومت نے اس کے معاوضہ میں قدیم مقررہ رقم کو پھر جاری کردینا منظور کرلیا اور اس طرح آفریدیوں پر جو بندش تھی وہ اٹھالی گئی اور آئندہ موسم سرما میں وہ میدان میں آسکیں گے۔

اقلیتوں کے مسائل کا تصفیہ ہوگیا!

مسلمان اور سکھوں کیساتھ دوسروں کو زائد نشستیں

گاندھی جی کی طرف سے سخت مخالفت

لندن ۵ راکتوبر۔ اقلیتوں کے مسئلہ کو طے کرنے کے لئے پرسوں جو سب کمیٹی بنائی گئی تھی اس نے اپنا کام آج ختم کردیا۔ اس مشاورت کا اجلاس کل ہوا تھا جس کی صدارت گاندھی جی نے کی کل سب سے پہلے مسٹر فیلر سلام ہندوستانی عیسائی مندوب نے تقریر کی۔ اس کے بعد ڈاکٹر امبیدکر نے تقریر کی دونوں نے نیابت خصوصی پر زور دیا۔ سر تیج بہادر سپرو، سر اے پی پیٹرو، مسٹر مدالیر اور مسٹر رام چندر راؤ نے ان کی پرزور تائید کی۔

سردار سمپورن سنگھ نے اپنی تقریر میں اچھوت ذات والوں کے لئے خصوصی نیابت دئے جانے کی مخالفت کی اور کہا کہ یہ عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ وہ آہستہ آہستہ دوسری ملتوں میں مدغم ہوتے جارہے ہیں اس لئے یہ کسی طرح مناسب نہ ہوگا کہ ان کو علیحدہ حق نیابت دے کر ان کے وجود کو ہمیشہ کے لئے مستحکم کردیا جائے۔

گاندھی جی نے کانگریس کی طرف سے اس کی مخالفت کی کہ سوائے مسلمان اور سکھوں کے کسی اور کو خصوصی نیابت کا حق دیا جائے انہوں نے کہا کہ لاہور کانگریس نے اس قسم کی قرارداد منظور کردی تھی اور اس کی تائید بعد کے اجلاس کراچی میں بھی کی گئی ہے اور مجلس عاملہ نے بھی کی ہے۔

مسٹر ہربرٹ کار نے کل بھی تقریر کی تھی اور آج پھر یورپینوں کو خصوصی نیابت کا حق دئے جانے پر زور دیا۔ انہوں نے اپنی جماعت کے پوزیشن بیان کی اور حالات کی دشواریوں اور نقصانات کو پیش کیا جو انہیں خاص طور پر نیابت کا حق نہ دینے کی وجہ سے اٹھانی پڑیں گی۔

[illegible]

آخر میں سوائے گاندھی جی کے سب اس بات پر راضی ہوگئے کہ اقلیتوں کو نیابت خصوصی کا حق دیا جائے۔ گاندھی جی یہ کہتے تھے کہ صرف سکھوں اور مسلمانوں کو دینا چاہئے۔ وہ بھی صرف اس وجہ سے کہ وہ بغیر اس کے راضی نہیں ہوتے ورنہ خود مختار ذمہ دار حکومت میں علیحدہ علیحدہ نیابت کا مطلب صرف یہ ہے کہ خود مختار حکومت نہ قائم ہو۔

نشستوں کے تعین کا سوال

لندن ۳ راکتوبر۔ اقلیتوں کی بے ضابطہ مشاورت کے بعد پرسوں دوشنبہ کو فیڈرل کمیٹی کا اجلاس ہوگا جس میں خیال ہے کہ خوب بحثیں ہوں گی خیال ہے کہ اس اجلاس میں مسلمانوں کو صوبہ جات کی مجالس قانون ساز میں زائد نشستیں دئے جانے پر اور مرکزی میں اہم بحث ہوگی۔ یہ دونوں مسائل نہایت اہم ہیں اور سب سے زیادہ مختلف فیہ لیکن بہرحال امید ہے کہ ان کا تصفیہ کسی نہ کسی صورت میں ہوجائے گا۔

فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کے سلسلہ میں گو ناگوں مشکلات کا خیال کرکے گاندھی جی نے اپنا سفر اسکاٹلینڈ بھی ملتوی کردیا ہے جہاں وہ لیبر پارٹی کے سالانہ جلسہ میں شرکت کے لئے جارہے تھے جو چہار شنبہ کو ہونے والا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بیگم شاہنواز نے انصاری کی موجودگی کے گاندھی جی نے مسلمانوں کے مطالبات کو قبول کرنے کے لئے یہ شرط پیش کی [illegible] مسلمان مندوبین یہ یقین دلادیں کہ وہ گاندھی جی کے اس مطالبہ میں جو وہ حکومت کے سامنے ہندوستان کی ذمہ دار حکومت کے لئے پیش کریں گے بالاتفاق اور کامل یکجہتی کے ساتھ شریک ہوں گے۔

کیا نمک کے محصول میں اضافہ کیا جائیگا؟

واپس آکر گاندھی جی پھر مقابلہ کرینگے!

[illegible]

عصمت پاشا کے قتل کا اقدام

جہاز پر دو آدمیوں کی گرفتاری

قسطنطنیہ ۳ راکتوبر۔ ترکی وزیر اعظم عصمت پاشا کو قتل کرنے کی سازش کا حال ہی میں انکشاف ہوا ہے جبکہ آرمینیا کی خفیہ سوسائٹی کے دو مسلح شخص بندوقیں لئے ہوئے اس جہاز کے اندرونی حصہ میں پائے گئے ہیں جس پر عصمت پاشا یونان جارہے تھے۔ گرفتار شدگان میں ایک وہی شخص ہے جس کو خفیہ سوسائٹی نے گزشتہ سال کراخان کو قتل کرنے کی غرض سے روس روانہ کیا تھا اور جس وقت اس نے دیکھا کہ پولیس نے اس کو گھیر لیا ہے تو اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو خود زخمی کرکے خودکشی کرلی ہے۔

چار سو چینیوں کا قتل

چینی فوج پر جاپانی جہازوں کی گولہ باری

ٹوکیو ۳ راکتوبر۔ ۴ سو مسلح چینیوں نے نیوشانگ دانچو پر حملہ کیا اور وہ چینیوں کو قتل کردیا۔ ٹیلیگراف اور ٹیلیفون کے تار کاٹ ڈالے اور شہر میں آگ لگادی۔

شانگ خون کے مقام پر جو ہزاروں چینی جنہیں جاپانی ہوائی جہازوں پر گولہ باری کی جس کے جواب میں جاپانی جہازوں نے ۹۰ بم ان پر گرائے جانی نقصان کا صحیح اندازہ اس وقت نہیں ملا ہے۔

جنگ کے لئے تیار ہوجاؤ

سردار پٹیل کا اعلان

بمبئی ۵ راکتوبر۔ گاندھی ہفتہ کے دوسرے یوم کے سلسلہ میں منعقدہ پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے اعلان کیا کہ جنگ کا زمانہ آرہا ہے سمندر پار سے جنگ کے بگل بجنے کی آواز آرہی ہے شاید جنگ دوبارہ شروع کرنی پڑے گی اب فیصلہ کن جنگ ہوگی اور مادر وطن کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار رہو۔

وزیر اعظم اور ملک معظم میں گفتگو

پارلیمنٹ توڑ دی جائیگی

لندن ۵ راکتوبر۔ پارلیمنٹ کے ٹوٹ جانے اور برطانیہ میں عام انتخابات ہونے کے امکانات پیدا ہوگئے ہیں۔ چنانچہ آج ۹ بجے صبح وزیر اعظم نے بکنگھم پیلس میں پہونچ کر ملک معظم سے ملاقات کی۔ چنانچہ ۷ راکتوبر کو پارلیمنٹ توڑ دیجائے گی اور ۲۷ راکتوبر کو عام انتخابات ہوں گے۔

ہندوستان میں بیوہ عورتوں کی تعداد

ہندوستان میں بیوہ عورتوں کی بڑی کثرت ہے ان کی کیفیت ذیل کے اعداد شمار سے ظاہر ہے:

عورتوں کی مجموعی تعداد	۱۵۴۹۴۴۹۲۶
بیوائیں	۲۶۸۳۴۸۳۸
ہندو عورتیں بحیثیت مجموعی	۱۰۵۸۲۱۸۲۵
[illegible]	[illegible]

[illegible]

نگار اور نیاز کی الحاد پرستی

علمار سہارنپور کی تجاویز

آج ۲۰ ستمبر سنہ ۳۱ء کو فتنہ پرور رسالہ نگار کے کفر و الحاد کی انسدادی تدابیر پرغور کرنے کے لئے مدرسہ عالیہ مظاہر علوم سہارنپور کے دار الحدیث میں زیر صدارت حضرت مولانا عبد اللطیف صاحب ناظم مدرسہ تمام علمار و طلبار مدرسہ و عمائد و روسار شہر کا عظیم الشان اجتماع ہوا۔ جناب مولانا اسعد اللہ صاحب ناظم مدرسہ تمام علمار و طلبار مدرسہ و عمائد و روسار شہر کا عظیم الشان اجتماع ہوا۔ چنانچہ مولانا اسعد اللہ صاحب نے نہایت موثر انداز سے نیاز کی کفر نوازی الحاد پروری رند تطرازی پر مفصل و مبسوط تقریر فرمائی اس کی ان مزخرفات و اباطیل کی جو مسلمان تو کیا کسی مہذب کافر کے قلم سے بھی نہیں نکل سکتی ہیں عقل سلیم و نقل صحیح و ادب کامل کی روشنی میں تردید فرمائی۔ اخبار سچ ۳۲ جلد ۵ سے کچھ اقتباسات پڑھکر سنائے جناب موصوف کی تقریر کے بعد ذیل کی اہم تجاویز باتفاق حاضرین منظور کی گئیں۔

(۱) اساتیذ و تلامیذ مدرسہ مظاہر علوم اور عمائد سہارنپور کا یہ زبردست اجتماع اپنے قلبی جذبات سے مجبور ہو کر جناب مولوی عبد الماجد صاحب وغیرہ حضرات کی خدمت میں تحفہ تہنیت و ارمغان مبارکباد و ہدیہ تشکر و امتنان پیش کرتا ہے کہ انہوں نے اپنی مخلصانہ مساعی سے اسلامی پریس اور ملی درسگاہوں کو اس مار آستین پیکر تسخر و استہزا (نیاز) کے فتنہ انگیزیوں پر مطلع فرمایا اور ان کی تردید کی جانب عالم اسلام کی توجہات مبذول کرائیں شکر اللہ مساعیہم

(۲) یہ جلسہ نیاز کی لامذہبیت و دہریت کو انتہائی تحقیر و تنفر کی نظر سے دیکھتا ہے اس کی بد دینی اور بد تہذیبی کو انسانیت سوز سمجھتا ہے اس نے حق تعالےٰ شانہ، سید الرسل صلے اللہ علیہ وسلم، جملہ انبیار علیہم السلام تمام مذاہب عالم کتب سماوی، احادیث، حضرات صحابہ رض، ائمہ عظام صوفیائے کرام اکابر ملت علمار و فقہار کے خلاف جو مضامین شائع کئے ہیں ان کو پائے استحقار سے ٹھکراتا ہے۔ اس کی سیطنت و دہریت پر دلی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔

کشمیر میں اسلامی خون کا دریا بہہ رہا ہے

اور برطانیہ خاموش ہے

چین اور جاپان میں صرف ایک شخص کے قتل پر خونریز آزمائی ہو رہی ہے

(از جناب بہلول خاں صاحب)

آزادی بھی عجیب نعمت ہے آزاد قوم کے افراد کی جان کس قدر گراں قیمت ہوتی ہے اس کا اندازہ لگانا ہو تو جاپان کے احتجاجی نوٹوں کا مطالعہ کرو جو ایک جاپانی کپتان ناکامورا کے حادثۂ قتل پر چین کو بھیجے گئے اور تشفی بخش جواب نہ ملنے پر حال ہی میں جاپان نے جنگی کارروائی شروع کر دی دیکھا ایک آزاد جاپانی کی جان جاپانیوں کے نزدیک کتنی قیمتی ہے گورنمنٹ جاپان اس کے لئے اربوں روپیہ اور ہزاروں لاکھوں جانیں قربان کرنے کا اعلان کر رہی ہے اور عملی قدم اٹھا چکی ہے۔ اب ذرا محکوم مسلمانانِ کشمیر کے خون کی قدر و قیمت کا بھی اندازہ لگاؤ پچاسوں مظلوم مسلمان وادی کشمیر میں ڈوگرہ راج کی بندوقوں کا اور سنگینوں کا نشانہ بن چکے ہیں ان کا جرم صرف اتنا ہے کہ وہ اپنے راجہ سے انصاف مانگتے تھے اور انہیں اس کی طرف سے جواب ملا تو تیغ و تفنگ کی زبان و آواز سے ملا۔ وادی کشمیر میں اسلامی خون کا دریا بہہ نکلا لیکن گورنمنٹ ہند خاموش ہے اور صرف اس لئے خاموش ہے کہ کشمیری آزادی کی نعمت سے محروم ہیں اور ان کا خون آزاد آدمیوں کا خون نہیں ہے، اگر کشمیری مسلمانوں کے دریائے خون کے بجائے کسی آزاد برطانوی کی نکسیر بھی پھوٹ جاتی اور وہ جھوٹے سے کشمیری راج پر اسکا الزام لگا دیتا تو مہاراجہ کشمیر کی کبھی کی آنکھیں کھل جاتیں لیکن بیچارے مصیبت کے مارے غریب کشمیری مسلمانوں کے خون کے دریا بہہ رہے ہیں اور ڈوگرہ راج سے کوئی یہ بھی نہیں پوچھتا کہ آخر یہ ہیبت کے مظاہرے کیوں ہو رہے ہیں۔ ان واقعات کو مطالعہ کرو اور خود مختار اور محکوم اقوام کی جان کی قدر و قیمت پہچانو کہ دونوں میں کتنا فرق ہے؟

انجمن مغل اتحاد کے زیر اہتمام ایک جلسہ

مغلوں کا ایک جلسہ بسرپرستی انجمن مغل اتحاد بتاریخ ۳ اکتوبر سنہ ۳۱ء بوقت ۶ بجے شام منشی والاں میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مرزا محمد حکیم مرزا صاحب سیکرٹری انجمن نے فرمائی چند اصحاب رکن بنے جن میں قابل ذکر نواب سکندر بیگم و نواب ناصر الدین احمد خاں و مرزا بلند بخت صاحبان ہیں۔ دوسرا جلسہ بتاریخ ۱۰ اکتوبر سنہ ۳۱ء اسی محلہ میں برمکان مرزا احمد شاہ صاحب بعد مغرب منعقد ہو گا۔

نور الحسن برلاس معتمد

مولانا سید عطار اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری پر احتجاج

ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی دہلی کی تجویز

گاندھی اروِن سمجھوتہ کی صریح خلاف ورزی تصور کرتا ہے اور مولانا موصوف کی قومی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کو اس گرفتاری پر مبارکباد دیتا ہے۔

حضرت قاضی سید عبد الرشید صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ

کی روح کو ایصال ثواب

ہندوستان میں شاید ہی کوئی ایسا مسلمان ہوگا جو قاضی سید عبد الرشید صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ کے نام نامی سے ناواقف ہو۔ چار سال ہوئے کہ آپ نے ناموس رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر اپنی جان فدا کی تھی اور دہلی جیل کے تختہ دار پر جام شہادت نوش کیا تھا۔ شہید صاحب موصوف کی روح پرفتوح کو ایصال ثواب کے لئے بتاریخ ۵ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۹ اکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء بروز جمعہ صبح ۷ بجے سے ۹ بجے تک دہلی کے جدید قبرستان میں قرآن خوانی ہوگی اور اسی دن بعد نماز جمعہ مدرسہ حسین بخش میں فاتحہ خوانی کی جائے گی۔ برادران ملت کی خدمت میں التماس ہے کہ دونوں جگہ وقت معینہ پر پہونچکر ایصال ثواب اور حصول سعادت میں حصہ لیں۔ مسلمانان بیرونجات سے بھی توقع ہے کہ حسب معمول وہ اپنے اپنے مقامات پر قرآن خوانی اور ایصال ثواب کا انتظام کر کے اجر اخروی حاصل کریں گے۔

جمیل احمد برادر حضرت قاضی سید عبد الرشید صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ

تحصیل بلاری کی مسجد میں اذان و نماز کی اجازت

جمعیۃ العلمار مراد آباد کی مساعی جمیلہ

"بظاہر میرے احکام غلط سمجھے گئے"

تحصیل بلاری کی مسجد سے ناظرین اخبار اس سے پیشتر تعارف حاصل کر چکے ہیں یہ وہی مسجد ہے جس کے متعلق کلکٹر صاحب مراد آباد نے از خود یا کسی گہری سازش کے ماتحت (جیسا کہ ایک قرین قیاس افواہ ہے) ۹ ارجون سنہ ۳۱ء کو یہ حکم نافذ کر دیا تھا کہ چونکہ احاطۂ تحصیل بلاری کی کل زمین نزول سرکاری ہے لہذا اگر کوئی آہستہ یا با واز بلند نماز پڑھیگا یا اذان دیگا یا اس حکم کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ مستوجب اس سزا کا ہوگا جو اس کو قانونا دی جاسکتی ہے۔

الٰہ کے گھر میں اللہ کے نام لینے کی ممانعت۔ یہ تصور ایسا نہ تھا جو کسی مسلمان کے سینے میں اضطراب اور غضب کے تنور نہ سلگا دیتا چنانچہ عام جذبات کا اندازہ کرتے ہوئے جمعیۃ علمار مراد آباد نے ...

...

ضرورت

عبد الغفور خاں معرفت پوسٹ بکس ۱۴۷ دہلی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار ہیلپ لیبارٹری درسنگہ

سوراج ضرور ملے گا

کوکین کی لذت

لذت کوکین

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

والبتدگان اقدس اعلیٰ کی کوٹھی پر کرم

اصل واقعہ کی حقیقت

... کے برآمد ہونے کی اطلاع پولیس کو سب سے پہلے حیدرآباد کے ایک مسلمان باشندے نے کی جو پہلے پولیس میں ملازم تھا۔ تحقیقات کرنے پر پتہ چلا کہ اس نقل کی ذمہ داری خود اس اطلاع کنندہ پر ہی تھی اسکو بس اسی الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

عزیز احمد مددگار ناظم

ہم با آواز بلند کہتے ہیں کہ آج جو صاحب ہماری بہراپن کی دوا (روغن کرامات) کی برابر کوئی دیگر اسی مجرب و مشہور دوا بتلادیں کہ جیسے ہماری دوا کے برابر شہرت اور سارٹیفکٹ حاصل کئے ہوں اور ہماری دوا کے برابر کان کی تمام بیماریوں اور نیٹ بہراپن پر ایسی مفید ثابت ہوئی ہو تو ہم مبلغ پچاس روپے نقد انعام دیں گے جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ یہاں بھی جب چاہیں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والے ٹھگ اور مکاروں سے بچنا آپ کا فرض ہے آرڈر کے وقت اپنا پورا پتہ معہ نام صاف لکھیے۔

نیٹ بہراپن کا شرطیہ علاج

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے، پھنسی، ناسور، کیڑے پڑجانے، درد، طرح طرح کی آوازیں ہونے پردوں کی کمزوری اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بے خطا دوا

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) تین شیشی ایک ساتھ طلب کرنے پر محصول ڈاک و پیکنگ معاف

ہمادری سرمہ ضعف بینائی، سرخی، دیرینہ، ککرے، نزول اور ڈھلکہ کی خاص دوا ہے۔ ہر عمر اور ہر موسم میں قابل استعمال ہے فی شیشی چار آنے (۴ر)

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

حریت اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانان بہار کے لئے اصلاحی پروگرام

برادران قوم!

یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ مسلمانان بہار علی العموم اور شیوخ بہار علی الخصوص اپنی قدامت پسندی تن آسانی اور اولو العزمی کی کمی "جھکڑ" دراں دیار کہ راندہ آنجاند" اور ان کے پاس سوائے پرانی ہڈیوں کے چچوڑنے کے اور "پدرم سلطان بود" پر فخر کرنے کے اور کوئی ذریعہ اظہار برتری کا نہیں ہے۔ اور اسی فخر و پندار کے کارن وہ ایسے لاحاصل و غیر منفعت رساں و تباہ کن اخراجات کر ڈالتے ہیں علی الخصوص شادیوں کے موقعوں پر ایسا لایعنی طول فضول اور بیکار زیوروں و کپڑوں اور تکلفاتی کھانوں میں خرچ کر ڈالتے ہیں کہ بجز نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ و خسران مبین کے کچھ حاصل نہیں اور جسکا خمیازہ مدت العمر اور اکثر ان کے مرنے کے بعد ان کی اولاد بھگتتی رہتی ہے۔

شارع علیہ التحیۃ والسلام نے جس سادہ زندگی اور میانہ روی کی تعلیم دی تھی اسکو ہم لوگوں نے بھلا دیا۔ اور جس اسراف و فضول خرچی سے روکا تھا اسی کو ہم لوگوں نے اپنا دستور العمل بنا رکھا ہے اس سے بڑھکر اور بدنصیبی کیا ہو گی کہ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے۔ برادران قوم! کب تک خدا و رسول سے منہ موڑ کر شیخی و مشیخت کی درگاہ میں سربسجود رہو گے ...

...

انجمن سعادت بخارا و ترکستان کی تاسیس و احیاء

مولانا عبد الحکیم صاحب امیر منتخب ہوئے

... کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ جناب محمد الٰہ بخش صاحب ضیار ایڈیٹر روزنامہ سرحد نے زبان فارسی میں ایک بصیرت افروز تقریر فرماتے ہوئے مہاجرین و انصار اہل بخارا سے یگانگت اور یکجہتی کے جذبات رکھتے ہوئے اہل بخارا و ترکستان کی بہتری و بہبودی کے لئے ایک صحیح طریق کار پر عمل پیرا ہوں۔ چنانچہ آپ نے تجویز کی کہ انجمن سعادت بخاریان و ترکستان جو مولانا عبد القادر صاحب کی مساعی جمیلہ سے ایک دفعہ قائم کی گئی تھی بغیر تعطل کی جائے۔ اور سال رواں کے لئے انتخاب کرتے ہوئے جلد از جلد کوئی صحیح لائحہ عمل مسلمانوں کے پیش کیا جائے۔ حاضرین نے یک زبان اس تجویز کی تائید کی اور انجمن سعادت بخارا و ترکستان کی مجلس عاملہ کی رکنیت کے لئے اپنے نام و رجسٹر کرائے۔

ازاں بعد مجلس منتظمہ کے لئے انتخاب عمل میں آیا اور حسب ذیل عہدیدار منتخب ہوئے۔

سرپرستان	امیر جماعت	جناب مولانا عبد الحلیم صاحب صدر مجلس خلافت پشاور
	سرپرست	جناب محترم محمد الٰہ بخش صاحب ضیار ایڈیٹر روزنامہ سرحد
		جناب محترم ڈاکٹر گیلانی صاحب رکن مجلس خلافت پشاور
عہدیداران	صدر	جناب محترم محمد الٰہ بخش صاحب ضیار ایڈیٹر روزنامہ سرحد
	نائب صدر	جناب محترم قاری عبد اللہ صاحب مہاجر
	ناظم اعلیٰ	جناب مولانا عبد القادر صاحب مہاجر
	ناظم	جناب محترم ملا عمر جان صاحب مہاجر
	نائب ناظم	جناب محترم حاجی غلام جان صاحب مہاجر

انتخابات کے بعد جناب محمد الٰہ بخش صاحب ضیار ایڈیٹر روزنامہ سرحد نے کرسی صدارت کو زینت بخشی اور فیصلہ ہوا کہ جناب صدر محترم نے بعض اراکین مجلس کو مامور فرمایا کہ ایک مجلس ماتحت کی تشکیل فرمائی۔ جو آئندہ اجلاس میں انجمن سعادت بخارا و ترکستان کے لئے ایک مکمل دستور اساسی منظوری کے لئے مجلس منتظمہ میں پیش کرے ...

اس کے بعد دعا کی گئی اور جلسہ برخاست ہوا۔ حاضرین نے جناب محمد الٰہ بخش صاحب ضیار صدر مجلس و جناب ڈاکٹر گیلانی صاحب صدر انجمن و مولانا عبد القادر صاحب مہاجر ناظم اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ اور سب رخصت ہوئے۔

(نامہ نگار)

محرومی کے اسباب

واقعہ یہ ہے کہ اسلام صرف عقائد و نظریات کا مجموعہ نہیں ہے۔ قرآن عظیم دنیا میں اس لئے نازل نہ ہوا تھا کہ دنیا کی علمی اور ادبی لائبریریوں میں ایک فصیح و بلیغ اور دلکش و دلفریب کتاب کا اضافہ ہو جائے۔ اسلام ایک "حکومت" ہے ایک "تنظیم" ہے ایک "نظام عمل" ہے۔ اللہ کے وعدے، قرآن عظیم کی بشارتیں اور اسلام کی برکات و فتوحات اور شخصی اور انفرادی عقائد اور اخلاق کی ساتھ وابستہ نہیں ہیں۔ اسلام کا ورثہ حاصل کرنے کے لئے "اسلامی تنظیم" "اسلامی نظام" اور اسلامی جمعیت کی ضرورت ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ مسلمانان الملسو کے "واحدی" کے معیار پر پورے اترتے ہیں۔ اور کیا انہیں قرآن "امت د ادب" کے مطابق ایک امت قرار دیا جاسکتا ہے۔ اگر نہیں تو انسان کا ایک منتشر گروہ اور ایک پراگندہ ہجوم اس کی شکایت نہیں کرسکتا کہ وہ میراث خلیل سے محروم ہے اور نبی آخر الزماں صلعم کی مصداق نہیں۔ لہذا سارے مسلمانوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ سب کے سب تنظیم ملت اسلامیہ پر غور فرمائیں۔

مولوی محمد شعیب
ناظم جمعیۃ العلمائے میرٹھ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر مہرشی اوشدھالیہ، درسنگہ

سگنل ڈون ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

وید شاستری جامع مسجد آگرہ

چوہوں کی دوا

گھروں میں چوہوں کی کثرت سے بائی امراض کا اندیشہ

پندرہ منٹ میں تمام چوہے ہلاک

دفتر مسلم تجارتی اسٹور جھاڑ کشی مظفر نگر

ریٹی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

خدمت

ریٹی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

بیروزگاروں کے لئے سنہری موقع

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹرینگ کالج جامع مسجد دہلی

سرمہ عزیزی

حکیم سید محمد عزیز الحسن پری گھاٹ بھوپال

حاکیہ بیان اور سابق مثبت

منیجر دوا خانہ ہس محلہ شاہ نظر راولپنڈی

عطاروں اور طبیبوں کو نوید قرابادین مفید عام

منیجر کتب طبیہ بازار بلی ماران دہلی

خالص گیسٹرائیل سے تیار کردہ کیسٹوفین

جلاب کی میٹھی گولیاں

Castophen Mafg. Co. (India)
Post Box 88, Karachi.

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
ربع کالم

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ یکم جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۷

معاصرین کے افکار و آراء

فسادات کشمیر کی تحقیقات (زمیندار)

۱۳ جولائی کو سری نگر میں جو خونریز واقعات پیش آئے ان کے متعلق تحقیقات کرنے کی غرض سے حکومت کشمیر نے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی تھی اس کمیٹی کے صدر کشمیر کی عدالت عالیہ کے چیف جج جسٹس دلال تھے اور اس کے ارکان مسٹر عبدالقیوم اور مسٹر ساہنی تھے جو کشمیر کی سول سروس کے ارکان ہیں اس رپورٹ میں عام پولیس، خفیہ پولیس، افسران انتظامی اور خدا ودان شعبۂ عدالت گستری کی نااہلیت وبے خبری کا اعتراف کرنے کے باوجود رپورٹ کے مرتب کرنے والے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ انہوں نے حکام کی ...

سیاسی ملزموں کو سزائے تازیانہ دی جائے لیکن تمام سمجھدار حلقوں نے اس وقت اس منحوس تجویز کی پرزور مخالفت کی تھی اور صاف کہہ دیا تھا کہ اگر حکومت اس قسم کے اوچھے ہتھیاروں پر اتر آئی تو ملک میں عام بغاوت ہو جائے گی ...

فتنہ نگار (سچ)

مسلمانان کشمیر پر حکومت کے مظالم کی پر درد داستان

ٹیکسوں کے ذریعہ کس طرح غریب رعایا کا خون نچوڑا جاتا ہے!

(از جناب محمد نذیر صاحب لدھیانوی)

اگرچہ دربار کشمیر نے عفو عمومی کا اعلان کر کے محبوسین اور زیر سماعت ملزمین کو رہا کر دیا ہے ... مسلمانان کشمیر کے سامنے جو اصل مشکلات اور مصائب ... جب تک ان کو پورا نہ کیا جائے گا اس وقت تک حقیقی امن ... پیدا نہیں ہو سکتی ...

کشمیر کا وحشیانہ آرڈیننس

غریب کسانوں پر مالیہ کا بار

آثار صنادید

یعنی

میرے خاندان عالی کے ان نادر و نایاب صد ہا سالہ مصدقات سنیہ میں سے چند تحائف

نوٹ

طلاء مبارک کا مکمل بکس

دوائی سل کا مکمل بکس

دوائی تپ کہنہ

دوائی ضیق النفس کا مکمل بکس

دوائی آتشک

مبارک

دوائی سوزاک

دوائی سرعت انزال

دوائی برص

معلی القاب عالیجناب آقائے مقرب الخاقان سفیر کبیر دولت علیہ ایران

صحت عاجلہ و شفاء کاملہ کی بشارت

"میں تصدیق کرتا ہوں"

"میری بڑی بیٹی کو ٹی بی کی عمر"

"ایک اولکارست سری اکال"

"کلجگ میں ست جگ کا جلوہ"

"میں تصدیق کرتا ہوں"

"مدقوق و مسلول اصحاب بغور مطالعہ کریں"

"ایک حیرت انگیز کرامت"

"ایک پاک و نیکار پر میری ایک تند فضل کر"

"یہ تصدیق کیا جاتا ہے"

"یہ تصدیق کیا جاتا ہے"

"مجھ کو چھ برس سے عرق النساء"

"حال محمود"

ان اللہ مع الصادقین

المشتہر: حکیم سید امیر علی شاہ قادری بغدادی کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم سہ شنبہ یکم جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس

(۶)

جب گاندھی جی نے گول میز کانفرنس میں ڈاکٹر انصاری کی شمولیت پر مسلم مندوبین "کو رضامند کرنے کی تمام کوششیں کرلیں اور یہ معلوم ہوگیا کہ مسلم نمائندے" کسی طرح یہ نہیں چاہتے کہ ڈاکٹر انصاری لندن آکر صلح کی مساعی میں امداد پہنچا سکیں تو انہوں نے فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کے متعلق کانگریس کی جانب سے ایک دوسری تجویز پیش کی اور وہ یہ تھی کہ کانگریس سوائے ہندوؤں، مسلمانوں اور سکھوں کے کسی دوسری اقلیت کے لئے جداگانہ نیابت برداشت نہ کریگی۔ اگر اس پر تمام ملتیں راضی ہوجائیں تو میں آئندہ کے لئے گفت و شنید شروع کروں۔ سر آغا خاں اور گاندھی جی کی نجی گفتگو کے دوران میں جس کا ذکر پہلے کیا جاچکا ہے دوسری اقلیتیں بہت پریشان ہو رہی تھیں اسلئے جیسے ہی کہ یہ تجویز پیش کی گئی سب کی رائے سے بہ تکرار منظور ہوئی کہ اقلیتوں کی سب کمیٹی میں کوئی باضابطہ فیصلہ ہونے سے قبل ایک بے ضابطہ سب کمیٹی بنادی جائے جو فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق بحث و تحقیق کے بعد کوئی حل تلاش کرے۔ چنانچہ ایک کمیٹی بنائی گئی جس کے ارکان گاندھی جی، سر آغا خاں، سر محمد شفیع، ڈاکٹر مونجے، پنڈت مالویہ، راجہ نریندر ناتھ، مسٹر جناح، مسٹر بارلر، مسٹر تامبے، مولانا شوکت علی، سر علی امام، ڈاکٹر سپرو، مسٹر جیکر، مسٹر شاستری، دیوان بہادر رام چندر راؤ، سری نواس، سر فیروز سیٹھنا، سر اے۔ پی۔ پیٹرو، سردار اجل سنگھ، سردار سمپورن سنگھ، ڈاکٹر امبیدکار، مسٹر سی۔ ای۔ ہام، مسٹر نگاسوامی اینگر، اور مسز نائیڈو تھیں۔ گاندھی جی اس بے ضابطہ کانفرنس کے صدر تھے۔

کے لئے آمادہ ہوں لیکن اگر ایسا نہیں ہے اور مسلمان یہ چاہتے ہیں کہ کانگریس سے من حیث الجماعت اور بجہت میری ذاتی حیثیت میں اتحاد کریں تو میں ان کے مطالبات کی تائید کرونگا بشرطیکہ وہ میری شرائط کو قبول کرلیں۔

رجعت پسندوں میں اضطراب

جیسے ہی کہ اس گفت و شنید کی خبر پردۂ راز سے نکل کر سرکاری اور غیر سرکاری حلقوں میں پہنچی اور ان لوگوں کو جو کانگریس کے ساتھ مسلمانوں کا اتحاد کسی طرح پسند نہیں کرسکتے اور جن کے نزدیک اقلیتوں کے مسئلہ کا اطمینان بخش حل انگریزی راج کے لئے پیغام موت ہے۔ یہ خبر ہوئی کہ معاملات اس مرحلہ تک پہنچ چکے ہیں اور بہت ممکن ہے کہ مسلمان گاندھی جی کی شرائط تسلیم کرکے ایک نئی صورت حال پیدا کردیں۔ رجعت پسند حلقوں میں کھلبلی مچ گئی اور ہندوؤں، سکھوں، اچھوتوں اور مسلمانوں کو اس معاہدہ کے خلاف برانگیختہ کرنا شروع کردیا گیا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک طرف تو مسلمانوں نے گاندھی جی کو جواب دینے میں غیر معمولی لیت و لعل سے کام لیا اور جواب دیا تو یہ کہ آزادیٔ ہند کے متعلق وہ اپنا مطالبہ خود مرتب کریں گے اور کانگریس کے ساتھ متحد نہ ہونگے اور دوسری طرف ہندوؤں سکھوں اور اچھوتوں نے یہ شور مچایا کہ گاندھی جی مسلمانوں کے سامنے ہتھیار ڈالے دیتے ہیں یہ کبھی نہ ہوگا کہ دوسری اقلیتیں اسے برداشت کرلیں۔

ناکامی کا اعلان

جب بے ضابطہ کانفرنس کا اجلاس دوبارہ منعقد ہوا تو گاندھی جی کو مجبوراً یہ اعلان کرنا پڑا کہ گفت و شنید کامیاب نہیں ہوسکی مسلمانوں کے اقل قلیل مطالبات پڑھ کر سنائے گئے اور یہ بتایا گیا کہ سکھوں اور ہندوؤں نے ان مطالبات کو منظور نہیں کیا۔ اسی اجلاس میں گاندھی جی نے یہ بھی کہدیا کہ اب یہ پنجشنبہ کے دن جو اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس ہوگا اس میں وزیر اعظم کو جو سب کمیٹی کے صدر ہیں اس امر کی اطلاع کردیا جائے گا کہ باوجود کوشش کے کوئی باہمی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکا اسلئے اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس ایک غیر معین مدت کے لئے ملتوی کردیا جائے اور فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا کام جاری رکھا جائے ...

بے ضابطہ کانفرنس

بے ضابطہ کانفرنس کا جب پہلا اجلاس ہوا تو اس میں اچھوتوں، عیسائیوں، مسلمانوں، سکھوں، یورپینوں، اور اینگلو انڈینوں کی جانب سے اسقدر شدید مطالبات پیش کئے گئے کہ ان کو ایک جگہ جمع کرنا قطعاً غیر ممکن تھا اور یہ بالکل صاف ظاہر تھا کہ اگر ان اقلیتوں میں سے ہر اقلیت کا مطالبہ علیحدہ علیحدہ تسلیم کرلیا جاتا تو ہندوؤں کی کوئی حیثیت باقی نہ رہتی اور وہ ہر جگہ اقلیت میں ہوجاتے ...

مسلمانوں کے اقل قلیل مطالبات

سب کمیٹی کا اجلاس

گاندھی جی کی شرائط

قدامت پسند حکومت کا امکان

(باقی آئندہ)

کامیابی کا راز

جیسا کہ ہم نے اشاعت گزشتہ میں عرض کیا تھا یہ ایک حقیقت ہے کہ کشمیر کا مسئلہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جو صرف مہاراجہ صاحب کشمیر کے ایک سرسری اعلان اور عفو عام سے حل ہوجائے۔ کشمیر کی ۹۵ فی صدی مسلم رعایا ایک عرصہ سے تکالیف برداشت کر رہی ہے اور اب اس کا پیمانۂ صبر لبریز ہوکر چھلک گیا ہے۔ جب تک ان تکالیف کا مداوا نہ ہوگا، جب تک مہاراجہ اور ان کی حکومت کا زاویۂ نگاہ نہ بدلے گا اور وہ رعایا کے ساتھ انصاف کرنے اور اس کے جائز حقوق اسے واپس دینے کے لئے تیار نہ ہوگی اس وقت تک کشمیر میں امن و امان کی امید رکھنا قطعاً غلط ہے۔

این خیال است و محال است و جنوں

بیشک عفو عام سے ظاہری شورش میں کسی قدر کمی ہوسکتی ہے اور بلا شبہ ہزاروں لاکھوں انسانوں کا ایجی ٹیشن ان کے زعماء کی رہائی سے عارضی طور پر ملتوی کیا جاسکتا ہے، مگر اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ "عفو عام" سے ان تمام شکایات کی تلافی ہوجاتی ہے جو اب تک مہاراجہ کی حکومت کے خلاف باشندگان کشمیر کو تھیں بلکہ اس کے بالکل برعکس صورت حال اب بھی وہی ہے جو "عفو عام" سے پیشتر تھی، ضرورت اس امر کی ہے کہ مہاراجہ صاحب کشمیر اب اس قدم کے بعد جو ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک مسجد آباد ہے۔ اس کے امام صاحب مغرب، عشاء و فجر کی نمازوں میں محض سورتیں پڑھتے ہیں سال بھر میں دو ایک مرتبہ ادھر ادھر کی سورتیں بھی پڑھ دیا کرتے ہیں۔ اس پر زید یہ کہتا ہے کہ امام صاحب نے قرآن شریف کو بند کردیا ہے۔ چند مقرر سورتیں پڑھتے ہیں۔ ادھر دوسری سورتیں نہیں پڑھتے کیا وجہ ہے؟ اس پر امام صاحب نے جواباً کہا کہ متحسن یہی ہے لیکن پھر بھی گاہے گاہے دوسری سورتیں پڑھ دیا کرتا ہوں اس پر زید کہنے لگا کہ یہ گاہے گاہے کیا ہے ...

الجواب

استفتاء

الجواب

مسلم نوجوانوں سے

صدر اور ناظم جمعیۃ علماء ہند کی واپسی

روس کی تہذیب و تمدن کا ایک تاریک پہلو

عورتوں کی زندگی کے المناک مناظر

مغرب کی مادیت پرستی کے نتائج

(ترجمہ خصوصی)

آج کل روس میں گھریلو زندگی کا فقدان ہے۔ میں نے سوویٹ روس میں بار بار یہ درخواست کی کہ مجھے ایک نمونہ کا روسی گھر دکھا دو کیونکہ میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ ماسکو اور لینن گراڈ اور کیویں میں بھی زندگی وہی ہے یا نہیں جیسی لندن، مانچسٹر، اور گلاسکو کے نواح میں ہے۔ مگر مجھے معلوم ہوا کہ وہاں چھوٹے چھوٹے مکانات جن کے ساتھ خوبصورت باغیچے شامل ہوں نہیں ہیں اس آج آپ کو تمام روس میں وہ بے تکلفی اور خوش طبعی نظر نہیں آسکتی جس کا اظہار ہمارے شام کی صحبتوں اور باغ کی گفتگوؤں میں ہوتا ہے۔

"قومی مکانات"

اور گھر کا کام کاج کرنے میں صرف کرے اور نہ کسی عورت سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے گھر میں خاموشی کے ساتھ شام گزارنے پر قناعت کرے۔ یہ کلب ایسے ایسے مشاغل پیش کرتے ہیں کہ انگلستان میں مزدوروں کا کوئی جدید سے جدید ادارہ بھی ان کی گرد کو نہیں پہنچ سکتا۔

ایک بہت بڑی چھت کے نیچے آپ کو اکثر ایسا تھیٹر نظر آئے گا جس میں مشہور کمپنیاں اپنے کھیل دکھاتی ہیں، رقص و سرود کی محفلیں گرم ہوتی ہیں لکھنے اور پڑھنے کے کمرے بھی ہوتے ہیں ...

زن و شو کے تعلقات

دیہات کی حالت

روزانہ کی زندگی

تہذیب جدید کی تباہ کاریاں

مغرب کی تہذیب جدید نے دنیا کی آنکھوں کو اپنی جگمگاہٹ سے خیرہ کردیا ہے۔ ایشیا کی بہت سی غلام قومیں اس تہذیب کی ظاہری ٹیپ ٹاپ کو دیکھکر قابو سے باہر ہوئی جاتی ہیں۔ اور سمجھتی ہیں کہ یہی تہذیب انہیں معراج ترقی پر پہنچائیگی حالانکہ حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے مغرب کا تمدنی نظام اسے ایک ایسی خوفناک تباہی کی طرف لیجارہا ہے جسکے تصور سے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ انسان اپنی تمام مخصوصیات کو ایک ایک کرکے چھوڑ رہا ہے اور اسکا نام اس نے تہذیب اور تمدن رکھا ہے۔ جب یہ عمل پایۂ تکمیل کو پہنچ جائیگا اور انسانی زندگی پر روحانیت کے بجائے صرف مادیت کا تسلط ہوجائیگا تو دنیا اس تہذیب کے وحشتناک انجام کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیگی۔ مغرب کی مہذب قومیں آج "تہذیب و شائستگی" کے جس مرحلہ پر پہنچ چکی ہیں وہ اس آخری تباہی کے آثار و علائم کی طرف صاف اشارہ کر رہا ہے۔ وہ امریکہ ہو یا برطانیہ، فرانس ہو یا جرمنی، اٹلی ہو یا اسپین، روس ہو یا جاپان، غرض اس تہذیب کے تمام حلقہ بگوش حقیقتاً ایک ہی کشتی کے سوار ہیں اور جب طوفان آئیگا ایک ہی ساتھ ڈوبیں گے۔ روس اور اس کے عائلی نظام کے خلاف دوسرے "مہذب ممالک" میں محض اسوجہ سے اظہار ناپسندیدگی کیا جارہا ہے کہ وہ کسی قدر سرعت کیساتھ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ انسان کے ہر فعل کو منطق کے مطابق بنیاد دینے کی جو کوشش تمام "مہذب دنیا" میں کی جارہی ہے وہی کوشش روس نے کی ہے۔ اگر روس قابل مذمت ہے تو کیا دوسرے ممالک جو عنقریب روس سے قریب تر ہونیوالے ہیں۔ اس مذمت سے بچ سکتے ہیں۔ روسی تمدن کے متعلق ایک انگریز کا جو مضمون آج ہم شائع کر رہے ہیں اسے نہ صرف روس بلکہ تمام مغرب کیلئے یکساں حیثیت ہے۔ دیکھنا چاہئے کہ انگریزوں کی تہذیب عورت کی نسائیت کو برباد اور انسانی زندگی کو تاریک نہیں کررہی ہے۔ ہم اسوقت اس پر تفصیل سے کچھ نہیں لکھ سکتے۔ مگر ان کالموں میں متعدد بار یہ ظاہر کیا جاچکا ہے کہ مغرب کی تہذیب سب کو ایک ہی تباہی کی طرف لیجارہی ہے اور سب کا انجام یکساں ہونیوالا ہے۔

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

بلاد عربیہ میں قادیانی پروپیگنڈہ

قادیانی مبلغ کو ہر جگہ شکست اور رسوائی کا منہ دیکھنا پڑ رہا ہے

قادیانی امت نے آج کل ہندوستان سے مایوس ہوکر بلاد عربیہ کو اپنی تبلیغ کا مرکز بنایا ہے اور وہاں مقامات میں دجال مسیح قادیانی کی پرزور تبلیغ کر رہے ہیں قادیان کے سرکاری گزٹ اخبار الفضل میں ایک شخص جلال الدین شمس مقیم فلسطین کے تبلیغی خطوط شائع ہوتے رہتے ہیں جن میں ظاہر کیا جاتا ہے کہ ممالک اسلامیہ میں اس دجالیت کو خاص فروغ حاصل ہو رہا ہے ...

سیدی عبدالکریم مجاہد ریف!

کیا ریفی لیڈر فرانس کے مقابلہ کیلئے پھر تیاریاں کر رہا ہے؟

عربی اخبارات کو میڈرڈ (پایہ تخت اسپین) سے یہ اطلاع پہونچی ہے کہ ریف کے مشہور و معروف مجاہد سید عبدالکریم جزیرہ ری یونین سے بچ کر نکل گئے ہیں۔ سید موصوف کو جنگ ریف کے زمانہ سے فرانس نے نظر بند کر رکھا تھا لیکن اب وہ موقعہ پاکر وہاں سے چلے گئے ہیں۔

یہ بھی افواہ ہے کہ یہ مجاہد ری یونین سے نکل کر مراکو تشریف لیگئے ہیں، جہاں پہونچ کر انہوں نے ہسپانی حکومت کے خلاف بغاوت (جہاد) کے لئے تیاریاں شروع کردی ہیں۔ ریف کے دیگر قائدین نے آپ کی امداد پر آمادہ ہوگئے ہیں۔

فلسطین میں امریکن سیاحوں کا استقبال

مسلمانوں کے مطالبات سے ہمدردی کا اظہار

طرابلس اور برقہ کے تازہ حالات

قائد اعظم سید عمر مختار کی قوت کا اعتراف

عربی ممالک میں بالشویکی اثر و نفوذ

بلاد عربیہ پر تسلط جمانے کے لئے یورپین پروپیگنڈا

بغداد اور بصرہ میں مسیحی پادریوں کی یورش

مسلمان عربوں کو مرتد کرنے کیلئے خزانوں کے منہ کھولدیئے گئے

ٹیونس میں عربوں پر مظالم

عربوں اور اٹلی والوں میں دست بدست جنگ

تحصیل علوم و فنون کیلئے عراقی طلباء کا تقرر

امسال اطلباء یورپ روانہ ہوں گے

جمعیۃ الاقوام کی ممبری کیلئے ٹرکی حکومت کی کوشش

مجاہدین طرابلس کے قائد اعظم سید عمر مختار گرفتار کر لئے گئے

علاقہ سلونتا کا محاصرہ اور جانبین میں خونریز جنگ

کیا حق و صداقت کی صدا ہمیشہ کیلئے دب جائیگی؟

"الاہرام" "اعذا الادب" کے نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتے ہیں کہ لیطل کبیر داعیہ اسلام سید عمر مختار جو طرابلس در جبل اخضر میں اٹلی کی فوج کا پامردی سے مقابلہ کر رہے تھے اور جنہوں نے اٹلی کی افواج کو پیلے در پیلے متعدد بار شکستیں دی تھیں وہ گیارہ ستمبر کو گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۱ تاریخ مذکور کو اطالوی افواج نے مجاہدین پر یورش کی اور مقام "سلونتا" کا محاصرہ کر لیا۔ اس جگہ جانبین میں خوب خونریز جنگ ہوئی جس میں ۹ مجاہد شہید ہو گئے اور ان کے ۱۷ گھوڑے مارے گئے۔ سلونتا کا محاصرہ ان لوگوں کی وساطت سے کیا گیا جنہوں نے عربی لباس پہن کر جاسوسی کی تھی اور اطالوی افواج کو ایسے وقت میں چڑھا لائے، جبکہ مجاہدین کی فوج غافل اور اکثر خبر مسلح تھی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اطالوی درندوں نے محاصرہ کر کے اس قائد اعظم کو گرفتار کر لیا۔ اطالوی اخبارات نے موصوف کی گرفتاری کے بعد متعدد مضامین شائع کئے ہیں جن میں آپ کی شجاعت و بسالت، ہمت و استقلال اور مجاہدانہ سرگرمیوں کی تعریف کی گئی ہے اور اقرار کیا گیا ہے کہ جبل اخضر کی جنگ آپ ہی کے دم خم سے جاری تھی۔ اطالوی اخبارات کے بیان کے بموجب اب آیندہ جنگ کی کوئی امید نظر نہیں آتی۔

طرابلس اور اس کے گرد و نواح میں جس وقت آپ کی گرفتاری کی خبر پھیلی تو عربوں میں ایک ماتم بپا ہو گیا مگر فوراً ہی مجاہدین نے اپنی تنظیم شروع کر دی۔ مجاہدین کا بیان ہے کہ یہ جنگ کبھی ختم نہ ہوگی تا وقتیکہ عربوں کے جملہ مطالبات تسلیم نہ کر لئے جائیں۔ سید عمر مختار کی گرفتاری سنوسیوں کی گرفتاری کے مانند نیسا ... کی جاری رہیگی۔

بیری باغیوں پر فوج کا زبردست حملہ

کئی ہلاک و مجروح اور باقی فرار

بندوقیں۔ بموں اور کارتوسوں کی برآمدگی

رنگون ۱۰ اکتوبر۔ سرکاری اطلاع ہے کہ ... تھراوڈی کے ضلع ... باغیوں کا گروہ دریا کو عبور کر کے حملہ آور ہونا چاہتا تھا۔ اس پر جنگل میں زبردست حملہ کیا گیا۔ اطلاعات موصول ہونے پر ... اور اس کے تیس سپاہی نصیبہ کالی کی طرف روانہ ہوئے اس جماعت میں چھ پنجابی فوجی جوان اور ایک افسر بھی تھا۔ یہ لوگ پیدل ... کی طرف بڑھے۔ اس کے بعد جمعدار نے ... ذریعہ مقررہ وقت پر باغیوں کی جماعت پر حملہ کیا۔ اس کے بعد فوجی سپاہیوں اور پولیس کے سپاہیوں نے گولی چلانی شروع کی جس سے دو باغی ہلاک ہو گئے اور باقی بھاگ گئے۔

باغیوں کے کیمپ کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہ اپنا سامان چھوڑ کر فرار ہو گئے ہیں۔ چنانچہ تین بھری ہوئی بندوقیں، پانچ بم، کچھ کارتوس اور ... بھی مل گئے۔ زخمی اور مفرور باغیوں کا دور تک تعاقب بھی کیا گیا ...

رقبہ منتہرہ میونسپلٹی دہلی میں تخفیف

صحت عامہ، روشنی اور آبرسانی کے اخراجات میں کمی

دہلی ۱۰ اکتوبر۔ دہلی نوٹیفائڈ ایریا میونسپل کمیٹی کے اجلاس میں کمیٹی کی مالی حالت پر غور و خوض کیا گیا۔

... ہدایت کی گئی کہ حکومت کی جانب سے کمیٹی کو جو لاکھ روپیہ کی امداد ملتی تھی لیکن بعد میں کم ... حکومت نے اب دس فیصدی تخفیف کر دی اور ... چنانچہ سکرٹری نے تخفیف اخراجات کو ملحوظ رکھتے ہوئے بجٹ میں حسب ذیل تخفیف کی ہے۔

	۳۲-۱۹۳۱ء کے بجٹ کی مجوزہ رقم	تخفیف
آبرسانی	۲۷۹۹۵۱	۲۵۲۰
روشنی	۴۲۰۰۰	۵۰۰۰
محکمہ صحت عامہ	۵۵۵۰۰	۳۰۰
باغات	۱۹۸۰۰	۱۹۰۰
[illegible]	۱۳۱۰	۱۵۰۰

طبیہ کالج میں یوم تعطیل کا تصفیہ

افغانستان کا اصلاحی پروگرام

گالیاں دینے پر ایک سپاہی کو تنبیہ

غیر ممالک کو ہندوستانی سونے کی برآمد

رضا کاروں کے سلسلے میں حکومت کشمیر نے سبھا اور الدین ...

کشمیری مسلمانوں کے مطالبات پر سول کا تبصرہ

ریاست کشمیر میں مجلس مقننہ کی ضرورت

کرنال میں فتنہ نگار سے اظہار بیزاری

دہلی میں رام لیلا کے لئے زبردست انتظامات

فتنہ نگار کے خلاف احتجاج

مجلس احرار اسلام دہلی کی سرگرمیاں

کشمیر جانے والے رضا کاروں کی مالی امداد

حکومت کشمیر کی طرف سے رہنمایان پنجاب کو دعوت

آدھرمیوں کو ہندوؤں میں شامل کرنیکی کوشش

حکومت کشمیر کو آخر کار جھکنا پڑا

مجلس احرار کے جتھے واپس بلالئے گئے

کشمیری جتھوں کی روانگی میں عارضی التواء

مندوبین کانفرنس کو وزیر اعظم کی لتاڑ

نہایت شرم افسوس اور ذلت کا مقام

فرقہ وارانہ تصفیہ کی ناکامی پر اظہار تاسف

لندن ۸ اکتوبر۔ وزیر اعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے میناریٹی سب کمیٹی میں گاندھی جی کی تقریر کے بعد اعلان کیا کہ برطانوی ہندوستانی ڈیلیگیشن ہر طرح سے ہندوستانی لوگوں کا نمائندہ وغیرہ ہے۔ لیکن اگر اس حقیقت سے باوجود ہم فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق کسی متفقہ مصالحت پر نہیں پہنچ سکتے تو یہ نہایت ہی افسوس اور ذلت کا مقام ہے اور جس تحقیر اور تاسف کا اظہار گاندھی جی نے کیا ہے اس نے ہم میں سے اکثر اصحاب کے دلوں پر گہرا اثر کیا ہے وہ واقعی یہ ایک دلگداز واقعہ ہے۔ کہ جن لوگوں کا یہ پکا یقین ہے کہ ہندوستان کا مستقبل ہندو مسلم اتحاد کے سوال کے اطمینان بخش حل اور ہندوستان کی اقلیتوں کے جھگڑوں کے تصفیہ پر منحصر ہے۔ ان کی مساعی جمیلہ کے باوجود ہم اس قابل نہیں ہو سکے کہ آپس میں کوئی فیصلہ کر سکیں۔ ہم کو گفت و شنید کے اس سلسلہ کے ٹوٹ جانے پر سخت افسوس ہے۔

صوبہ برار کی واپسی کا مطالبہ

اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خاں برطانیہ کو قرضہ دینگے

لندن ۷ اکتوبر۔ اقلیتوں کے مباحثات کے دوران میں والیان ریاست کی سرگرمیاں اس خراج کے مسئلہ کی طرف مبذول رہیں جو وہ برطانیہ کو ادا کرتے ہیں۔ اس مسئلہ کے متعلق توقع سے زیادہ اختلاف رائے پیدا ہوا ہے ہندی رہنماؤں کے لئے اس کا آئینی جواب دینا مشکل ہے۔ اس کے علاوہ والیان ریاست ان علاقوں کی واپسی کا مطالبہ بھی کر رہے ہیں جس پر حکومت برطانیہ نے قبضہ کر رکھا ہے گائیکواڑ بڑودہ نے احمد آباد اور کیرا کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ گوالیار نے زمینی اور ... کا اندورنے قلعہ جاندگار اور نواحی علاقہ کی واپسی کا مطالبہ پیش کیا ہے اور شہریار دکن نے برار کی واپسی کے لئے کوشش کی ہے ہز اگزالٹڈ ہائی نس کا منشا یہ ہے کہ وہ برار کو اندرونی خود مختاری دینے پر آمادہ ہیں اور ایسے ہی ... اور مراعات دیدی جائیں گی جیسی کہ برطانی ہند کے دیگر صوبجات کو حاصل ہوں گی لیکن حضور نظام کو وہاں ایسے ہی حاکمانہ اور شاہانہ اختیارات حاصل ہوں گے جیسے کہ مرکزی حکومت کو ہندوستان کے صوبوں میں حاصل ہوں گے۔

اعلیحضرت برطانیہ کو قرضہ دیں گے

حکومت پنجاب کی آمدنی میں اضافہ کی تجویز

مردہ لاشوں پر ٹیکس

شملہ ۸ اکتوبر۔ حکومت پنجاب کے ذرائع آمدنی کو ترقی دینے کے لئے حکام کے سامنے یہ سوال پیدا ہو رہا ہے کہ ٹیکسوں کے لئے کیا نئے ذرائع اختیار کئے جائیں۔ اس مطلب کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی جس کی رپورٹ ... معلوم ہوتا ہے کہ جو ٹیکس تجویز کئے جانے والے ہیں ان میں ایک مردہ پر ٹیکس ہوگا لیکن اس کے لئے مرکز کی منظوری کی ضرورت ہے کیونکہ یہ سوال مرکز سے تعلق رکھتا ہے۔

تخفیف کے سلسلہ میں براڈکاسٹنگ سروس بھی بند

حکومت ہند کا فیصلہ

شملہ ۱۰ اکتوبر۔ حکومت ہند نے مجلس تخفیف اخراجات کی سفارش کی بنا پر انڈین سٹیٹ براڈکاسٹنگ سروس کو بند کرنے کا فیصلہ کر دیا چنانچہ ہفتہ عشرہ میں براڈکاسٹنگ کے تمام سٹیشن بند کر دئے جائیں گے۔

اقلیتوں کی کانفرنس کا غیر معین التواء

ناکامی کا سبب ہندوستانی مندوبین کی ترتیب ہے

گاندھی جی کی تحریک پر وزیر اعظم کا اعلان

مجلس وفاقی میں لارڈ سینکے کی تقریر

اگر ہم ناکام ہوئے تو دنیا ہم پر ہنسیگی

اتحاد کے بغیر ہندوستان کا ترقی کرنا محال ہے

ہل چلاتے وقت کیمپ میں بم پھٹ گیا

ایک کسان ہلاک ایک مجروح

فوجی اخراجات میں کئی کروڑ کی بچت

سپاہیوں کی تنخواہ میں ۵ اور ۱۰ فیصدی تخفیف

سب کمیٹی کی رپورٹ اور سفارش

دارالعوام میں ملک معظم کی تقریر

گول میز کانفرنس کی کارروائیوں سے دلچسپی

مسٹر انگلستان کی تعریف

فرقہ وارانہ تصفیہ کی ناکامی پر ٹائمز کا تبصرہ

کانگریس کو مورد الزام بنانے کی کوشش

بین الاقوامی لیگ میں چین و جاپان کا تنازعہ

لندن سے لارڈ ریڈنگ بھی روانہ ہوں گے

لندن کے ایک جلسہ میں مولانا شوکت علی کی تقریر

اگر ہندو مسلم سمجھوتہ ہو تو انگریز سے صلح کر لونگا

وزیر اعظم نے مسٹر علی امام کو بولنے کی اجازت نہیں دی

سر آغا خاں کا اشارہ

فیڈرل کمیٹی کا اجلاس بھی ملتوی ہو گیا

چینی شہر پر جاپانی طیاروں کی گولہ باری

چین اور جاپان کی جنگ کا خوفناک نتیجہ

چین پر حملہ کرنے کیلئے جاپان کی دھمکی

چینی حکومت کے خلاف جاپانی پروپیگنڈہ

لبرل پارٹی کے نام مسٹر لائڈ جارج کا نوٹس

خزانہ کے صندوق کو مقفل کر دیا گیا

کولمبو میں ایک ہندوستانی طالبعلم کی گرفتاری

ریوالوروں، کارتوسوں اور گولیوں کی برآمدگی

مسلمانانِ کشمیر پر حکومت کے مظالم کی پُردرد داستان

(بسلسلہ صفحہ اول)

(باقیات) پر سیب کے درخت پر مالیہ ہے۔ بالفرض ایک باغ کے درخت کو بیماری لگ جاتی ہے یا سوکھ جاتے ہیں تو مالک باغ کو ہر صورت میں مالیہ پچاس برس تک حسب دستور دینا ہوگا۔ کشمیر میں ایسی مثالیں سینکڑوں مل جائیں گی جس سے معلوم ہو جائے گا کہ کتنے غریب زمینداروں کے باغ سوکھ گئے ہیں اور اب وہ مالیہ اسی طرح تا اختتام موجودہ بندوبست ادا کرتے رہیں گے۔ مثال کے طور پر دو زمینداروں کے پیش کرتا ہوں۔

(۱) اکبر ڈار موضع فیروزپورہ تحصیل بیروہ ... درخت لگائے ہوئے ... مالیہ بدستور ... تا اختتام مدت بندوبست دینا ہوگا۔

(۲) قاضی عبدالغنی موضع ... تحصیل بارہ مولا ... درخت بجائے ایک سال پھل اترا درختوں کو بیماری لگ گئی اور سوکھ گئے۔ مالیہ ... روپیہ بدستور جاری رہے گا۔

[illegible]

محمد نذیر سودیانوی ۲۹ ستمبر ۱۹۳۱ء

مولوی حبیب الرحمٰن صدر مجلس احرار اسلام پنجاب

کا اہم اعلان

مجلس احرار اسلام کشمیر میں ذمہ دار اسمبلی سے کم پر راضی نہیں ہو سکتی

[illegible]

ہمارا مطالبہ کیا ہے

[illegible]

کشمیر کے مسلمانوں کو ہوشیار رہنا چاہیے

[illegible]

تمام اسلامی انجمنوں کا فرض

[illegible]

مسلمانانِ ہند کی خدمت میں

[illegible]

امرتسر میں "مباہلہ کانفرنس" کا انعقاد

زیر صدارت مولانا ظفر علی خاں صاحب

مرزائی جماعت ملک میں اپنا وقار پیدا کرنے اور تبلیغ مرزائیت کے لئے فضا کو موافق و ہموار بنانے کی غرض سے آئے دن نئی نئی تدبیریں اختیار کرتی رہتی ہے جن کے زہریلے اثرات کا مسلمانوں میں سرایت کر جانے کا خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ اس بہت بڑے فتنہ کے انسداد کی تجاویز پر غور کرنے اور ان کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے "مباہلہ کانفرنس" کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو ۹ و ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو بمقام ... زیر صدارت جناب مولانا ظفر علی خاں صاحب ... امرتسر میں پوری شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوگی۔

[illegible]

دفتر مجلس استقبالیہ مباہلہ کانفرنس امرت سر

(سید شریف احمد چشتی بی۔ اے۔ سکریٹری)

(مجلس استقبالیہ مباہلہ کانفرنس امرتسر)

انتقالِ پُرملال

مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۳۱ء کو جناب حاجی حامد خاں صاحب سدوزئی رکن مسلم نمائندگان کمیٹی بقضائے الٰہی فوت ہوگئے۔

"انا للہ وانا الیہ راجعون"

مسلمانان ڈیرہ اسمٰعیل خاں کو ان کی وفات پر سخت صدمہ پہونچا ہے کیونکہ جناب حاجی صاحب مرحوم و مغفور نے خدمات ... ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں نہایت جوش و خروش اور اخوت اسلامی کے ماتحت خدمات انجام دے رہے تھے اور مسلمانوں کی ہر طرح سے جانی و مالی امداد فرما رہے تھے۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے اجلاس منعقدہ بتاریخ ۲۰ اگست میں ایک تجویز بھی پاس ہوئی جس میں خاں صاحب کی خدمات ملی کا اعتراف کیا گیا۔

محمد حیات عفی عنہ

پریسیڈنٹ تحفظ ناموس شریعت

ڈیرہ اسمٰعیل خاں

فرقہ وارانہ تصفیہ میں سکھوں کی مزاحمت

راولپنڈی اور ملتان کو صوبہ سرحد میں شامل کر لیا جائے

لندن ۹ اکتوبر۔ سردار اجل سنگھ اور سردار سمپورن سنگھ نے آج صبح گاندھی جی سے ڈیڑھ گھنٹہ تک ملاقات کی۔ ہر دو صاحبان نے پنجاب میں سو فی صدی نمائندگی کا مطالبہ کیا۔ لیکن اس پر آمادگی ظاہر کی کہ اگر کسی دوسری قوم کو آئینی کثرت منظور ہو تو وہ مستقل مفاہمانہ معاہدہ کو قبول کر لیں گے۔

سردار اجل سنگھ نے گاندھی جی کے سامنے ایک یہ تجویز بھی پیش کی کہ صوبہ پنجاب کو دوبارہ تقسیم کیا جائے۔ راولپنڈی و ملتان کی قسمتوں کو صوبہ سرحد میں شامل کر دیا جائے۔ ان میں سے لائلپور اور منٹگمری کے اضلاع نکال کر پنجاب میں شامل کر دئے جائیں۔ اس حالت میں سکھ توازن یا دستوں کی تخصیص کا مطالبہ نہیں کریں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے ہر دو صاحبان کی گفتگو ہمدردانہ طریقہ پر سنی اور اپنی مشکلات ظاہر کیں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ کسی ایسے سمجھوتہ کی تائید نہیں کر سکتے جو ہر دو فریق کے لئے قابل قبول نہ ہو۔

افغانستان کے شمالی حصہ میں بغاوت

لندن ۹ اکتوبر۔ ... افغانستان کے شمالی علاقہ میں جو کہ روس ایرانی سرحدوں سے ملحق ہیں بغاوت شروع کر دی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ روس اور سابق شاہ امان اللہ خاں کی جانب سے باغی قبائل کی امداد کی جا رہی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایران و ترکی میں شاہ امان اللہ خاں کو جو سیاسی اختیارات حاصل تھے وہ ضبط کر لئے گئے ہیں۔

آل انڈیا سودیشی نمائش دہلی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا استعفاء

دہلی ۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ... آل انڈیا سودیشی نمائش ... کمیٹی سے استعفاء دے دیا ... اس معاملہ کے متعلق ایک مفصل بیان شائع کرنے والے ہیں۔

پشاور میں چکلوں پر پکٹنگ

پشاور ۹ اکتوبر۔ مقامی خلافت کمیٹی کے رضاکار اور سرخ قمیص والے چکلوں پر برابر نہایت ہی امن کے ساتھ پکٹنگ کر رہے ہیں۔ کل انہیں میں سے دو رضاکار دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے تھے لیکن آج انہیں رہا بھی کر دیا گیا۔ ان پر راستہ روکنے کا الزام تھا۔

فتنہ نگار کے خلاف عالمگیر ہیجان

جمعیۃ الطلباء کانپور کا جلسہ

جمعیۃ الطلباء کانپور کا جلسہ مورخہ ... جمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق ... اکتوبر ۱۹۳۱ء بروز ... بعد نماز مغرب جامع مسجد کانپور میں گستاخ ایڈیٹر نیاز فتحپوری رسالہ نگار کے ملحدانہ و خلاف اسلام مضامین و نیز مظالم مسلمانانِ کشمیر پر اظہار نفرت و حقارت بلند کرنے کے لئے زیر صدارت محترمی جناب مولانا اکرم علی صاحب ملیح آبادی منعقد ہوا۔ ... حسب ذیل ریزولیوشن بالاتفاق رائے پاس ہوئے۔

۱۔ جمعیۃ الطلباء کانپور کا یہ اہم ترین جلسہ رسالہ نگار کے بے ادب گستاخ ملحدانہ مضامین کو جس کا سلسلہ ایک عرصہ سے جاری ہے اور اب اس سے مسلمان باخبر ہوئے ہیں انتہائی نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے پورے جذبات و دلی تاثرات کے ساتھ مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ راجپال کا دوسرا بھائی نیاز کی صورت میں اعدائے اسلام سے سازش کر کے اسلام کی بیخکنی کیلئے نمودار ہوا ہے اور تمام مسلم طلباء و زعمائے اسلام کے ایمان و ایقان سے استدعا کرتا ہے کہ وہ جلد سے جلد اس کے سد باب کا انتظام کریں۔

۲۔ یہ جلسہ ہندوستان کی مشہور اسلامی ریاست بھوپال کے متعلق ...

محمد اشرف علی ناظم جمعیۃ الطلباء مدرسہ جامع العلوم کانپور

دار العلوم دیوبند کے علماء کا احتجاج

نگار کی ملحدانہ اور کفر نواز تحریریں جو نہایت ہی اسلام کش اور حد درجہ خطرناک ...

پریس ایکٹ پر وائسرائے کے دستخط ہو گئے ہیں

شملہ ۹ اکتوبر۔ جدید پریس ایکٹ پر جو حال ہی میں دونوں مرکزی مجالس قانون ساز سے منظور ہوا ہے، آج بالکل گورنر جنرل کے دستخط ہو جائیں گے۔

شربتِ اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ادنیٰ خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت کا تماشہ دیکھئے

جریان

تازہ سرٹیفکیٹ

ملنے کا پتہ:۔ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۸ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

چمٹے ہوئے کنکھجورے کا مرکر اترنا اور بچھو کا ڈنک مار کر خود مرنا

"امرت دھارا"

اور اسکے عجیب کرشمہ کو پڑھو اور سوچو کہ یہ خداداد نعمت ہے یا نہیں! اور اسکا ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے

خط و کتابت و تمسک کے لئے پتہ:۔ امرت دھارا ... لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

ضرورت ہے

چوہوں کی دوا

دفتر تجارتی اسٹور چرتھاول مظفر نگر یوپی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۵ سور بھنگہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

کشمیر کے مظلوم بھائیوں کی مدد کرو

محکمہ امارت شرعیہ کا اعلان

مسلمانان کشمیر اس وقت جن مصائب میں مبتلا ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ان غریبوں اور مظلوموں کی اس وقت اعانت و امداد کرنا ایک انسانی اور مذہبی فریضہ ہے۔

جلوس و جلسے اور تجویزوں سے ممکن ہے کہ ریاست کچھ متاثر ہوں اور شاید آئندہ ان غریبوں پر ایسے بدترین مظالم نہ ہو سکیں مگر نتیجہ اسی وقت حاصل ہوگا جب کہ ریاست کشمیر کے مظلوم باشندے اپنی مظلومیت کو دور کرنے کے لئے پر امن طریقہ پر مسلسل جد و جہد کرتے رہیں۔ ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اگر جلوس و جلسے بار بار بھی ہوتے رہیں تو ان سے ان کی مظلومیت دور نہیں ہو سکتی لیکن اگر ہم ان مظلوموں، بیواؤں، یتیموں کی مالی مدد کریں تاکہ وہ زندہ رہ کر اپنی انسانیت اور شرافت نفس کا ثبوت دنیا میں پیش کر سکیں تو یہ ان کی سب سے بڑی خدمت ہوگی اور سردست ہم ان کی خدمت اسی طرح کر سکتے ہیں۔

کشمیر کے حالات و واقعات پر غور کر کے حضرت امیر شریعت مدظلہ العالی نے ارشاد فرمایا ہے کہ امارت شرعیہ کی طرف سے اعلان کر دیا جائے کہ مظلومیا کشمیر کے لئے بیت المال میں کشمیر فنڈ کھول دیا گیا تاکہ معتمد اور قابل وثوق ذرائع سے وہاں بھیجا جائے۔

اس تجویز کا حکم دیتے ہوئے سب سے پہلے حضرت نے خود اپنا چندہ بیت المال میں داخل فرمایا۔ روپیہ بھیجنے کے لئے خاص اہل کشمیر کے ذمہ دار لوگوں سے خط و کتابت شروع کر دی گئی ہے۔ بحالت موجودہ مسلمانان ...

سید محمد عثمان غنی

ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار پھلواری شریف (پٹنہ)

مظالم کشمیر کے خلاف احتجاج

کل بعد نماز عشاء جامع مسجد حضرت قلندر صاحب انجمن تحفظ ناموس شریعت کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مظالم کشمیر پر ایک پرزور تقریر کے بعد مندرجہ ذیل قرارداد بالاتفاق رائے منظور ہوئیں۔

تجویز نمبر ۱۔ انجمن کرنال کا یہ جلسہ مسلمانان کشمیر پر مظالم کی خبروں سے بیحد متاثر و رنجیدہ ہے اور اپنے بھائیوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ...

تجویز نمبر ۲۔ یہ جلسہ شہدائے کشمیر کے حق میں دعائے مغفرت کرتا ہے ...

تجویز نمبر ۳۔ یہ جلسہ مہاراجہ صاحب کشمیر سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنی مسلم وفادار رعایا سے ہمدردی کا اظہار صورت میں کریں کہ آپ کے دردناک مصائب کا جلد خاتمہ ہو۔

تجویز نمبر ۴۔ یہ جلسہ برٹش گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ جب رعایائے کشمیر پر وحشیانہ مظالم توڑے جا رہے ہیں تو گورنمنٹ کیوں خاموشی سے مسلمانوں کی خونریزی کو دیکھ رہی ہے حالانکہ برطانیہ کا دعویٰ ہے کہ رعایائے کشمیر بھی سلطنت ہند کے زیر اثر ہے اس لئے قتل عام کی ذمہ داری در اصل گورنمنٹ کے سر ہے۔

ڈاکٹر محمد یٰسین خاں

سکریٹری انجمن تحفظ ناموس شریعت کرنال

بفہ میں عظیم الشان اجلاس

قومی خدام کا شاندار استقبال

بفہ میں جب یہ خبر پہنچی کہ فقیر خان صاحب نے ایبٹ آباد جیل میں مظالم گورنمنٹ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مقاطعہ جوع کر دیا ہے اور تین دن کے بعد آج ان کی حالت نازک ہے اس خبر کے پہنچتے ہی بفہ میں غیر معمولی کیفیت پیدا ہوگئی۔ لوگ جوق در جوق دفتر کانگریس کے آگے جمع ہونے لگے عشاء کے وقت زبردست احتجاج ہوا۔ زیر صدارت مولانا محمد شریف صاحب جلسہ شروع ہوا۔ مولانا مولوی غلام غوث صاحب امیر شریعت نے واقعات پر مفصل روشنی ڈالی۔ محمد زمان خاں تیتوال کی تحریک سے ...

امان گل اسیر بفہ کو سزائے تازیانہ

مظلوم کا اپنا بیان

مجھے دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت اپنے ہمسایوں کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا ۲۲ اکتوبر مسٹر فقیر جی الدین خاں۔ ای۔ اے۔ سی کی عدالت میں ضمانت داخل ہونے کے بعد ... پولیس کی حراست میں مانسہرہ لیجایا جا رہا تھا کہ مسٹر ...

... بالاتفاق یہ قرار پایا کہ فور ۲ ایبٹ آباد جیل جائے اور اپنے رہنماؤں کی رہائی کے مطالبات کے لئے اگر ضرورت پڑے تو آئینی قربانی کرنی پڑے تو دریغ نہ کیا جائے۔ چنانچہ اسی وقت راتوں رات ایک جتھا با سخت فدائیوں کا بفہ سے پیدل روانہ ہوگیا ... وقت خان صاحب موصوف بمعیت گوہر زمان خاں و با زید خاں ... اسیران بفہ ... سے ہوتے ہی جلسہ میں مولانا خائیز صاحب بلالی خاں کرم داد خاں صاحب کو ان کی گرفتاری پر مبارکباد دی گئی۔ اور حکومت کی ظالمانہ طرز عمل کے خلاف اظہار نفرت کیا گیا۔ فقط

میاں عبدالقیوم قائمقام

سکریٹری کانگریس کمیٹی بفہ

دہلی کے مسلمانوں کو سچی خوشخبری

جناب قاری حافظ محمد عثمان صاحب پانی پتی نے اپنی دیرینہ تجویز کے بنا پر قرآن کریم کی تعلیم کا اہتمام فرمایا ہے کہ جس کے ذریعہ ہر ... مسلمان ... قرآن مجید حفظ ... کر سکتے ہیں ...

امان گل خاں

ہندوستانی ایجاد دیسی

ایجاد قیمہ مشین ... ایجاد کدوکش ... ایجاد مشین سویاں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائینٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mfg: Co. India Post Box 88, Karachi

منہ میں سانپ

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

ملنے کا پتہ:۔ احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ دہلی

قوتِ مردمی کیلئے بے نظیر دوا

پتھری توڑ

اب بالوں کا گرنا بند ہو جائیگا

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل ۳۱ الف لال چاہ دہلی

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹورز دربھنگہ

جڑی بوٹی کا کمال

تیر بہدف

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل ۳۱ الف لال چاہ دہلی

ناظرین الجمعیۃ مشرق کے مایہ ناز جناب ... حکیم صاحب ... سالہا سال سے ... شہرت رکھتے ہیں۔

مسلمانان کشمیر پر حکومت کے مظالم کی پر درد داستان

(بسلسلہ صفحہ اول)

(باغات) پر سیب کے درخت پر مالیہ ہے۔ بالفرض ایک باغ کے درختوں کو بیماری لگ جاتی ہے یا سوکھ جاتے ہیں تو مالک باغ کو ہر صورت میں مالیہ چالیس برس تک حسب دستور دینا ہوگا۔ کشمیر میں ایسی مثالیں سینکڑوں مل جائیں گی جس سے معلوم ہو جائے گا کہ کتنے غریب زمینداروں کے باغ سوکھ گئے ہیں اور اب وہ مالیہ اسی طرح تا اختتام موجودہ بندوبست ادا کرتے رہیں گے۔ مثال کے طور پر دو زمینداروں کے پیش کرتا ہوں۔

(۱) کبیر ڈار سوضع فیروزپورہ تحصیل بیروہ ۸۰ درخت لگائے وہاں پھل دینے کے بعد درخت سوکھ گئے۔ مالیہ بدستور عہ/ روپیہ تا اختتام موجودہ بندوبست دینا ہوگا۔

(۲) قاضی عبدالغنی سوضع ولنہ تحصیل بارہ مولا ۸۰ درخت لگائے ایک سال پھل اترا درختوں کو بیماری لگ گئی اور سوکھ گئے۔ مالیہ عہ/ روپیہ بدستور جاری رہے گا۔

جندر اگر کسی زمیندار نے جندر (آٹے پیسنے کی چکی جو پانی کے ذریعہ چلتی ہے) لگوایا۔ نہر کے ٹوٹ جانے یا سیلاب کے آجانے یا زمین کے گر جانے سے جندر بند کر دیا تو اسے مالیہ بدستور عہ/ روپیہ تا اختتام بندوبست دینا ہوگا۔

آپ ان مندرجہ بالا مثالوں پر غور فرمائیں کہ زمیندار کس قدر ظلم کے نیچے دبا ہوا ہے۔ جب ظلم و تشدد کی انتہا ہو جاتی ہے تو ہر قوم خواہ کتنی ہی خواب خرگوش میں کیوں مبتلا ہو ضرور کروٹ بدلتی ہے اور یہ ایسی کروٹ ہوتی ہے کہ یا خود فنا ہو جاتی ہے یا ظالم سے اپنے حقوق منوا کے رہتی ہے۔ آج حکومت کی مشینری اپنے جدید آلات کے ذریعہ اس تحریک کو دبانا چاہتی ہے۔ مگر اسے معلوم ہونا چاہئے کہ جو تحریک حق پر اٹھائی گئی ہو آخر اس کی فتح ہوا کرتی ہے خود غرض حکام جن کے تدبر کا دیوالہ نکل چکا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ سنگین کی نوک سے اپنے ناجائز حکم منوائیں۔ اگر یہی حالت رہی تو زمانہ بتلائے گا کہ ظالم اپنے کئے کا ایسا تلخ پھل پائیگا کہ آنے والی نسلوں اور ظالموں کے لئے عبرت کا سبق ہوگا۔

محمد نذیر نو دیانوی ۱۰ ستمبر ۱۹۳۱ء

مولوی حبیب الرحمن صدر مجلس احرار اسلام پنجاب کا اہم اعلان

مجلس احرار اسلام کشمیر میں ذمہ دار اسمبلی سے کم پر راضی نہیں ہو سکتی

(الف) چوہدری افضل حق رکن تحقیقات کمیٹی احرار اسلام پنجاب نے کشمیر کے متعلق جو بیان مجلس عاملہ کے سامنے دیا ہے وہ موجودہ جنگ کی حالت میں شائع نہیں کیا جا سکتا۔ صرف اتنا کہا جا سکتا ہے کہ جب وہ بیان شائع ہوگا تو دنیا حیرت زدہ رہ جائے گی کہ کشمیر میں مسلمانوں کو مٹانے کے لئے کیسی کیسی خطرناک سازشیں ہو رہی ہیں۔

ہمارا مطالبہ کیا ہے

(ب) کشمیر کے مسلمانوں کی آئندہ زندگی کے لئے تمام قربانیوں کا معاوضہ ایک صرف ایک ہی ہو سکتا ہے کہ کشمیر میں ایک منتخب شدہ اسمبلی کا قیام ہو تاکہ ۹۵ فیصدی مسلمان حکومت کشمیر میں پورے حصہ دار ہوں۔ ریاست اس وقت یہ کوشش کرے گی کہ وہ مسلمانوں کو کچھ روپیہ دے کر بیوگان وظائف وغیرہ اور کچھ ملازمتیں دیکر کشمیری مسلمانوں کو راضی کرے کیونکہ کشمیر کے مسلمان سیاسیات میں ابھی تک اتنے چالاک نہیں ہوئے۔ جتنے کہ ریاست کے موجودہ وزراء ہیں۔

کشمیر کے مسلمانوں کو ہوشیار رہنا چاہیے

(ج) کشمیر کے مسلمانوں اچھی طرح سن لو اور سمجھ لو۔ کہ تم نے جس بہادری اور شجاعت اور قربانی کی نظیر دنیا میں قائم کی ہے اس کا فائدہ اٹھانے کے وقت کسی کے فریب میں نہ آجانا۔ تم کسی خون کا معاوضہ مانگو نہ ملازمتوں کی خواہش کرو بلکہ تم صرف ایک ہی مطالبہ کرو کہ ہم اس وقت کشمیر میں ایک ذمہ دار حکومت سے کم پر راضی نہیں ہو سکتے۔ تمام دنیا کے مسلمان اور انصاف پسند انسانوں کی ہمدردی تمہارے ساتھ ہے۔ جو ظلم و ستم تم پر ہو رہا ہے اس کو برداشت کرتے ہوئے پرامن رہتے ہوئے قدم آگے ہی بڑھتے چلے جاؤ۔ کامیابی تمہارے قدم چومے گی پنجاب کا مسلمان اپنے جان و مال سے تم پر نثار ہو گیا ہے۔

تمام اسلامی انجمنوں کا فرض

مجلس احرار اسلام نے کشمیر کے دورے کو گفت و شنید کے سلسلے میں ناقابل حل سمجھا تو اس نے ... کے میدان میں عملی قدم بڑھا دیا۔ تمام انجمنوں اور تمام مسلمانوں کا فرض ہے۔ وہ انجمن احرار اسلام کی ہر طرح سے تائید کریں۔ کہ ہم مجلس احرار اسلام کے اس مطالبہ کے ساتھ پورا پورا اتفاق رکھتے ہیں۔

مسلمانان ہند کی خدمت میں

اگر آپ ترکوں کی مصیبت سے بیقرار ہو سکتے تھے اور مسلمانان طرابلس کی بے چینی کو دیکھ کر مضطرب ہو سکتے تھے۔ غرضیکہ ہر بیرون ہند کے مسلمان کی مصیبت سن کر یا کسی حکومت کا زوال دیکھ کر آپ نے لاکھوں روپیہ اس کی مدد کے لئے دیا ہو اور ہندوستان میں مہاجرین کے لئے لاکھوں روپیہ خرچ کیا ہزار ہا کی تعداد میں ان کی ہمدردی میں قید ہوئے۔

آج کشمیر کے مسلمان تمہارے پڑوس میں پٹتے ہیں۔ جن پر وہ ظلم و ستم ہو رہا ہے جس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی۔ کیا ان کی امداد تم پر بیرون ہند کے مسلمانوں سے زیادہ نہیں ... اٹھو اور تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر مجلس احرار اسلام پنجاب کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جاؤ۔ اور جان و مال سے ان کی مدد کرو۔

مندرجہ ذیل تار چوہدری افضل حق صاحب رکن تحقیقات وفد کشمیر احرار پنجاب نے گاندھی جی اور مرزا ظفر علی خان کو روانہ کیا ہے۔

کشمیری معاملات کی تحقیقات کر کے واپس آگیا ہوں۔ مسلمانوں کو نہایت بے دردی سے قتل کیا گیا ہے۔ ... کیا گیا اور ان پر تازیانے چلائے گئے ہیں۔ مارشل لاء کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ مسلمانوں کو جیل میں ٹھونسا جا رہا ہے اور ایسے مظالم کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ جس کی نظیر نہیں ملتی۔ تمام ہندوستان میں مسلمانوں کی جانب سے اس کے خلاف سخت احتجاج کیا جا رہا ہے۔

امرتسر میں "مباہلہ کانفرنس" کا انعقاد

زیر صدارت مولانا ظفر علی خان صاحب

مرزائی جماعت ملک میں اپنا وقار پیدا کرنے اور تبلیغ مرزائیت کے لئے فضا کو موافق و ہموار بنانے کی غرض سے آئے دن نئی نئی تدبیریں اختیار کرتی رہتی ہے جن کے زہریلے اثرات کا مسلمانوں میں سرایت کر جانے کا خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے اس بہت بڑے فتنہ کے انسداد کی تجاویز پر غور کرنے اور ان کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے "مباہلہ کانفرنس" کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو ۱۹ و ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو سپر بور منگل کے روز بمقام امرتسر جناب مولانا ظفر علی خان صاحب (مالک روزنامہ زمیندار) امرتسر میں پوری شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوگی۔ پنجاب و بیرون پنجاب کے مقتدر اور مشاہیر علمائے کرام اور قومی کارکنوں کی طرف سے شمولیت کے وعدے موصول ہو رہے ہیں۔ مجلس استقبالیہ (جس کے صدر مولانا پیرزادہ محمد بہاؤالحق صاحب قاسمی مقرر ہوئے ہیں) کانفرنس کو کامیاب اور شاندار بنانے میں سرگرمی سے مصروف عمل ہے بہت سے مسلمانوں نے اپنی خدمات کمیٹی کے سپرد کر دی ہیں۔ پنجاب و بیرون پنجاب کی تمام اسلامی انجمنوں سے عموماً اور صدر انجمن مباہلہ کی ماتحت شاخوں سے خصوصاً درخواست ہے کہ اپنے نمائندے کانفرنس کے لئے منتخب کر کے ان کی تعداد و ان کے اسمائے گرامی سے بہت جلد مطلع فرمائیں۔ علمائے کرام و دیگر مدعو حضرات اور انجمنوں کے نمائندوں کے طعام و قیام کا انتظام مجلس استقبالیہ کے ذمہ ہوگا بشرطیکہ وہ اپنی تشریف آوری کی اطلاع ۱۵ اکتوبر تک بھیج دیں۔ بستر ہر مہمان کو اپنے ہمراہ لانا چاہئے اگر کوئی صاحب کوئی تجویز پیش کرنا چاہیں تو وہ بھی ۱۵ اکتوبر تک دفتر میں پہنچ جانی چاہئے۔

خط و کتابت کے لئے یہ پتہ کافی ہے۔

"دفتر مجلس استقبالیہ مباہلہ کانفرنس امرتسر"

(سید شریف احمد چشتی بی۔ اے۔ سکریٹری)

(مجلس استقبالیہ مباہلہ کانفرنس امرتسر)

انتقال پر ملال

مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۳۱ء کو جناب حاجی حامد خاں صاحب سدوزئی رکن مسلم نمائندگان کمیٹی بقضائے الٰہی فوت ہو گئے۔

"انا للہ و انا الیہ راجعون"

مسلمانان ڈیرہ اسمعیل خاں کو ان کی وفات پر سخت صدمہ پہونچا ہے کیونکہ جناب حاجی صاحب مرحوم و مغفور فسادات ڈیرہ اسمعیل خاں میں نہایت جوش و خروش اور اخوت اسلامی کے ماتحت خدمات انجام دے رہے تھے اور مسلمانوں کی ہر طرح سے جانی و مالی امداد فرما رہے تھے۔ ڈیرہ اسمعیل خاں کے اجلاس منعقدہ بتاریخ ۳۰ اگست میں ایک تجویز بھی پاس ہوئی جس میں خان صاحب کی خدمات ملی کا اعتراف کیا گیا۔

محمد حیات عفی عنہ

پریسیڈنٹ تحفظ ناموس شریعت

ڈیرہ اسمعیل خاں

فرقہ وارانہ تصفیہ میں سکھوں کی مزاحمت

راولپنڈی اور ملتان کو صوبہ سرحد میں شامل کر دیا جائے

لندن ۷ اکتوبر۔ سردار اجل سنگھ اور سردار سمپورن سنگھ نے آج صبح گاندھی جی سے ۲ گھنٹہ تک ملاقات کی۔ سردو صاحبان نے پنجاب میں ۳۰ فی صدی نمائندگی کا مطالبہ کیا۔ لیکن اس پر آمادگی ظاہر کی کہ اگر کسی دوسری قوم کو آئینی کثرت مل گئی تو وہ معقول مفاہمانہ معاہدہ کو قبول کر لیں گے۔

سردار اجل سنگھ نے گاندھی جی کے سامنے ایک یہ تجویز بھی پیش کی کہ صوبہ پنجاب کو دوبارہ تقسیم کیا جائے۔ راولپنڈی و ملتان کی قسمتوں کو صوبہ سرحد میں شامل کر دیا جائے۔ ان میں سے لائلپور اور منٹگمری کے اضلاع نکال کر پنجاب میں شامل کر دئے جائیں۔ اس حالت میں سکھ "توازن" یا نشستوں کی تخصیص کا مطالبہ نہیں کریں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے سرود صاحبان کی گفتگو ہمدردانہ طریقہ پر سنی اور اپنی مشکلات ظاہر کیں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ کسی ایسے سمجھوتہ کی تائید نہیں کر سکتے جو ہر دو فریق کے لئے قابل قبول نہ ہو۔

افغانستان کے شمالی حصہ میں بغاوت

لندن ۹ اکتوبر۔ سفیر ننکاگو ٹریبون رقمطراز ہے۔ افغانستان کے شمالی صوبجات میں جو کہ روس ایرانی سرحدوں سے ملحق ہیں بغاوت شروع کر دی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ روس اور سابق شاہ امان اللہ خاں کی جانب سے باغی قبائل کی امداد کی جا رہی ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایران و ترکی میں شاہ امان اللہ خاں کو جو سیاسی اختیار حاصل تھے وہ ضبط کر لئے گئے ہیں۔

پشاور میں چکلوں پر پکٹنگ

پشاور ۹ اکتوبر۔ مقامی خلافت کمیٹی کے رضاکار در سرخ قمیص والے بطلا پر برابر نہایت ہی امن کے ساتھ پکٹنگ کر رہے ہیں۔ کل ان میں سے دو رضاکار دفعہ ۱۴۸ کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے تھے لیکن آج انہیں رہا بھی کر دیا گیا۔ ان پر راستہ روکنے کا الزام تھا۔

فتنہ نگار کے خلاف عالمگیر ہیجان

جمعیۃ الطلباء کانپور کا جلسہ

جمعیۃ الطلباء کانپور کا جلسہ مورخہ ۱۹ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق ۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء یوم جمعہ بعد نماز مغرب جامع مسجد کانپور میں گستاخ (ایڈیٹر نیاز فتحپوری) رسالہ نگار کے ملحدانہ و خلاف اسلام مضامین و نیز مظالم مسلمانان کشمیر پر صدائے نفرت و حقارت بلند کرنے کے لئے زیر صدارت مخدومی جناب مولانا اکرم علی صاحب ملیح آبادی منعقد ہوا جس میں حضرات اساتذہ نے بھی شرکت فرمائی صدر موصوف نے اپنی صدارتی تقریر میں رسالہ نگار کے ملحدانہ مضامین و مظالم کشمیر پر بالوضاحت روشنی ڈالی بعدہ حسب ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوئے

۱۔ جمعیۃ الطلباء کانپور کا یہ اہم ترین جلسہ رسالہ نگار کے بے ادب گستاخ ملحدانہ مضامین کو جس کا سلسلہ ایک عرصہ سے جاری ہے اور اب اس سے سلمان باخبر ہوئے ہیں انتہائی نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے پورے جذبات و دلی تاثرات کے ساتھ مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ رسالہ نگار کا دوسرا ابھائی نیاز کی صورت میں اعدائے اسلام سے سازش کر کے اسلام کی بیخکنی کیلئے نمودار ہوا ہے اور تمام مسلم طلباء بزرگان اسلام سے ایمان و ایقان سے استدعا کرتا ہے کہ وہ جلد سے جلد اس کے سدباب کا انتظام کریں۔

۲۔ یہ جلسہ ہندوستان کی مشہور اسلامی ریاست بھوپال کے متعلق ...

محمد اشرف علی ناظم جمعیۃ الطلباء مدرسہ جامع العلوم کانپور

دارالعلوم دیوبند کے علماء کا احتجاج

آل انڈیا سودیشی نمائش دہلی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا استعفاء

پریس ایکٹ پر لیڈروں کے دستخط ہونیوالے ہیں

شملہ ۹ اکتوبر۔ ...

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

...

پتہ: ایس۔ اے۔ بی بھٹی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

چمٹے ہوئے کنکھجورے کا مرکر اترنا اور بچھو کا ڈنک مار کر خود مرنا

"امرت دھارا"

... امرت دھارا فارمیسی ... لاہور

ضرورت ہے

...

چوہوں کی دوا

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

...

منیجر مہرشی اوشدھالیہ ... شیر ہنگا

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

کشمیر کے مظلوم بھائیوں کی مدد کرو

محکمہ امارت شرعیہ کا اعلان

مسلمانان کشمیر اس وقت جن مصائب میں مبتلا ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ان غریبوں اور مظلوموں کی اس وقت اعانت و امداد کرنا ایک انسانی اور مذہبی فریضہ ہے۔

جلوس و جلسے اور تجویزوں سے ممکن ہے کہ عمال ریاست کچھ متاثر ہوں اور شاید آئندہ ان غریبوں پر ایسے بدترین مظالم نہ ہو سکیں مگر نتیجہ اسی وقت حاصل ہوگا جب کہ ریاست کشمیر کے مظلوم باشندے اپنی مظلومیت کو دور کرنے کے لئے پرامن طریقہ پر مسلسل جد و جہد کرتے رہیں۔ ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اگر جلوس و جلسے بار بار بھی ہوتے رہیں تو ان سے ان کی مظلومیت دور نہیں ہو سکتی لیکن اگر ہم ان مظلوموں، بیواؤں، یتیموں کی مالی مدد کریں تاکہ وہ زندہ رہ کر اپنی انسانیت اور شرافت نفس کا ثبوت دنیا میں پیش کر سکیں تو یہ ان کی سب سے بڑی خدمت ہوگی اور سر دست ہم ان کی خدمت اسی طرح کر سکتے ہیں۔

کشمیر کے حالات و واقعات پر غور کر کے حضرت امیر شریعت مدظلہ العالی نے ارشاد فرمایا ہے کہ امارت شرعیہ کی طرف سے اعلان کر دیا جائے کہ مظلومین کشمیر کے لئے بیت المال میں کشمیر فنڈ کھول دیا گیا تاکہ معتمد اور قابل وثوق ذرائع سے وہاں بھیجا جائے۔

اس تجویز کا حکم دیتے ہوئے سب سے پہلے حضرت نے خود اپنا چندہ بیت المال میں داخل فرمایا۔ روپیہ بھیجنے کے لئے خاص اہل کشمیر کے ذمہ دار لوگوں سے خط و کتابت شروع کر دی گئی ہے۔ بحالت موجودہ مسلمانان ہندوستان سے درخواست ہے کہ امدادی رقمیں فنڈ کشمیر میں ارسال فرمائیں۔

سید محمد عثمان غنی

ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار پھلواری شریف (پٹنہ)

مظالم کشمیر کے خلاف احتجاج

کل بعد نماز عشاء جامع مسجد حضرت قلندر صاحب انجمن تحفظ ناموس شریعت کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مظالم کشمیر پر ایک پرزور تقریر کے بعد مندرجہ ذیل قرار دادیں باتفاق رائے منظور ہوئیں۔

تجویز ۱۔ اہالیان کرنال کا یہ جلسہ مسلمانان کشمیر پر مظالم کی خبروں سے بیحد متاثر و رنجیدہ ہے اور اپنے بھائیوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں یقین دلاتا ہے کہ مسلمانان کرنال ان کے غم و مصائب میں برابر کے شریک ہیں۔

تجویز ۲۔ یہ جلسہ شہدائے کشمیر کے حق میں دعائے مغفرت کرتا ہے اور پسماندگان سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

تجویز ۳۔ یہ جلسہ مہاراجہ صاحب کشمیر سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنی مسلم وفادار رعایا سے ہمدردی کا اظہار صورت میں کریں کہ آپ کے دردناک مصائب کا جلد دفعیہ ہو۔

تجویز ۴۔ یہ جلسہ برٹش گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ جب رعایائے کشمیر پر وحشیانہ مظالم توڑے جا رہے ہیں تو گورنمنٹ کیوں خاموشی سے مسلمانوں کی خونریزی کو دیکھ رہی ہے حالانکہ برطانیہ کا دعوےٰ ہے کہ رعایائے کشمیر بھی سلطنت ہند کے زیر اثر ہے اس لئے قتل عام کی ذمہ داری دراصل گورنمنٹ کے سر ہے۔

ڈاکٹر محمد یسین خاں

سکریٹری انجمن تحفظ ناموس شریعت کرنال

بفہ میں عظیم الشان اجلاس

قومی خدام کا شاندار استقبال

بفہ میں جب یہ خبر پہنچی کہ فقیر خاں صاحب نے ایبٹ آباد جیل میں مظالم گورنمنٹ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مقاطعہ جوعی کر دیا ہے اور تین دن کے بعد آج ان کی حالت نازک ہے اس خبر کے پہنچتے ہی بفہ میں غیر معمولی کیفیت پیدا ہو گئی۔ لوگ جوق در جوق دفتر کانگریس کے آگے جمع ہونے لگے عشاء کے وقت زبردست احتجاج ہوا۔ زیر صدارت مولانا محمد شریف صاحب جلسہ شروع ہوا۔ مولانا مولوی غلام غوث صاحب امیر شریعت نے واقعات پر مفصل روشنی ڈالی۔ محمد زمان خاں نیتوال کی تحریک سے بالاتفاق یہ قرار پایا کہ فوراً ایبٹ آباد جیل جائے اور اپنے رہنما کی رہائی اور مطالبات کے لئے اگر اخیری آئینی قربانی کرنی پڑے تو دریغ نہ کیا جائے چنانچہ اسی وقت راتوں رات ایک جتھا باسٹھ فدائیوں کا بفہ سے پیدل روانہ ہو گیا۔ دوسرے لوگ خاکی ڈوکوٹ ... ۹ تاریخ کے ظہر کے قریب تک ایبٹ آباد جاتے رہے۔ یہاں تک کہ عصر کے وقت خانصاحب موصوف بمعیت گوسرا ان خاں ... اسیران بفہ رہا ہو کر بفہ پہنچ گئے۔ فقیر خانصاحب کی کمزوری حد سے بڑھی ہوئی ہے جلسہ میں مولانا فائز صاحب ... کی گرفتاری پر ... اور حکومت کی ظالمانہ طرز عمل کے خلاف اظہار نفرت کیا گیا۔ فقط

میاں عبدالقیوم قائمقام

سکرٹری کانگریس کمیٹی بفہ

امان گل اسیر بفہ کو سزائے تازیانہ

مظلوم کا اپنا بیان

مجھے دفعہ ... کے ماتحت اپنے ... ساتھیوں کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا ... اکتوبر مسٹر فقیر نسیم اللہ خاں ای۔ اے۔ سی کی عدالت میں ضمانت داخل ہونے کے بعد بھی پولیس کی حراست میں مانسہرہ لیجایا جا رہا تھا کہ ...

نامعلوم کس وجہ سے ہمیں واپس جیل بھیج دیا گیا جہاں پہنچا کر معلوم ہوا کہ ہمیں اللہ اکبر کے کہنے پر چھ چھ تازیانہ کی سزا کا حکم ہوا ہے۔ جب مجھے سزائے تازیانہ کے لئے لایا گیا تو بجائے چھ کے اکیس بید لگائے گئے اور عزت اس وجہ سے کہ میں نے انگریزی میں سپرنٹنڈنٹ جیل سے گفتگو کی ... سپرنٹنڈنٹ جیل سے پوچھتا ہوں کہ انگریزی بولنا جرم ہے؟ ... امید ہے کہ سپرنٹنڈنٹ جیل اخلاقی جرات سے کام لیکر میرے اس ضروری استفسار کا جواب دیں گے۔

امان گل خاں

دہلی کے مسلمانوں کو سچی خوشخبری

جناب قاری حافظ نور محمد صاحب پانی پتی نے اپنی دیرینہ تجربہ کے بنا پر قرآن مجید کی تعلیم کا ایسا نصاب مرتب فرمایا ہے کہ جس کے ذریعہ ہر سمجھدار لکھا پڑھا مسلمان چالیس روز میں قرآن مجید ناظرہ صحیح طریقہ پر ختم کر سکتا ہے۔ ایسے طالب علم چار سال میں قرآن مجید حفظ ختم کر سکتے ہیں۔ ...

ہندوستانی ایجاد کی ہر دسی

ایجاد قیمہ مشین   ایجاد کڑھ کش   نرالی مشین سیویاں

خالص کیسٹرائل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ میں دقت کی تکلیف اور ... کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں ...

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Manufacturing Co., Post Box 88, Karachi

قوت مردمی کیلئے بے نظیر دوا

چھتری توڑ

اب بالوں کا گرنا بند ہو جائیگا

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل لال چاہ دہلی

منہ میں سانپ

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

... ملنے کا پتہ: احمد مجتبےٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ دہلی

سگنل ڈون ہو گیا

... منیجر گرامو فون ... سٹور ... دربھنگہ

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

... منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل لال چاہ دہلی

جڑی بوٹی کا کمال

ناظرین الجمعیۃ ... (سلسل ... حکیم ...) ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ( ) ...
ایک کالم ( ) ...
½ کالم ( ) ...
¼ کالم ( ) ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۴ | دہلی - یوم جمعہ ۴ر جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۸

معاصرین کے افکار و آراء

مولانا شوکت علی کی تقریر (مدینہ)

جس شئے نے ہم کو سب سے زیادہ متأثر اور بد حواس کیا وہ یہ ہے کہ مولانا شوکت علی نے اس "مجمع اغیار" میں اسلام اور ملت اسلامیہ کی رسوائی و تذلیل میں سر شفیع کو مات دیدی۔ انہوں نے جوش وفا میں بے اختیار ہو کر یہاں تک فرما دیا کہ "سلطنت برطانیہ دنیا کی سب سے بڑی اسلامی سلطنت ہے"۔

آہ آج رئیس الاحرار زندہ نہیں ہیں وہ برطانیہ ہی کی اسلامی سلطنت سے بغاوت کرتے کرتے رفیق اعلیٰ سے جا ملے، اور آج اسی شہر میں جس میں بقول بہت فوزیہ اعظم کی سردمہری کے باعث وہ قبل از وقت وفات پا گئے ان کا برادر بزرگ اُن کی روح کو شرمندہ و نادم کر رہا ہے۔ مولانا محمد علی مرحوم اس نقرہ کا ہمیشہ مذاق اڑایا کرتے تھے، لیکن مولانا شوکت علی آج اس لیتی میں جس میں اُن کے جلیل القدر بھائی نے موت کو لبیک کہہ کر دنیائے اسلام کو مغموم و محزون کر دیا تھا ان کی تردید کر رہے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ہم سمجھتے ہیں کہ مولانا محمد علی مرحوم کی موت حقیقت میں آج واقع ہوئی ہے جبکہ اُن کے بعد ان کے عظیم المرتبت بھائی بھی سیاسی اعتقاد کے اعتبار سے اپنے بانفوس موت کے آغوش میں چلے گئے ہیں۔

مولانا شوکت علی ایک قدم اور بڑھے اور فرمایا کہ "اگر تم مسلمانوں کے مذہب کو نہ چھیڑو تو تم مسلمانوں کو مخلص پاؤ گے"۔ یہ دوسری کاری ضرب ہے جو مولانا شوکت علی نے ملت اسلامیہ کی عزت و وقار پر لگائی ہے۔ ...

کیلئے گاندھی جی اور ایک آدھ صلح پسند لبرلوں کی کوششیں کیا کر سکتی ہیں۔ بیکن کانفرنس کی جو کارروائی اس وقت تک موصول ہوئی ہے اس سے ہم اسی نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مساعی مفاہمت کی ناکامی کی ذمہ داری مسلمان مندوبین سے کہیں زیادہ سکھ مندوبین پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے صاف کہہ دیا کہ وہ سوائے اس کے کسی بات پر رضامند نہیں ہو سکتے کہ پنجاب میں مسلمانوں کی اکثریت کا خاتمہ ہو جائے بہرحال جو کچھ ہوا اس کی ایک جھلک ہم نے مندوبین کی نامزدگی کے وقت مستقبل کے آئینہ میں دیکھ لی تھی اور ہم مقالات میں گاندھی جی کو یہ مشورہ دیا تھا کہ وہ لندن جانے کا نام بھی نہ لیں۔

گاندھی جی اب بھی فرما رہے ہیں کہ وہ مایوس نہیں، مگر ہم تو قطعی مایوس ہیں۔ ...

فتنۂ نگار

گر گردن است چارۂ مجنوں کنوں کنید

(از جناب علامہ سید سلیمان ندوی)

میں نہایت افسوس اور تاسف کے ساتھ ان سطوں کو حوالہ قلم کر رہا ہوں ان لوگوں کو جن کو ماہ بماہ "معارف" پڑھنے کا اتفاق ہوتا ہے یہ معلوم ہے کہ میں نقریباً دو سال سے اجمال و ابہام کے ساتھ یعنی اس رسالہ یا اس کے اڈیٹر کا نام لئے بغیر اس کے جہالات کا جواب دیتا رہا ہوں۔ ...

...

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیری دوائیں جو اہلیان ملک کو بھی بآسانی میسر تھیں انکی عجیب و غریب فہرست مفت منگائیے۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ "پوسٹ بکس ۴۲" دہلی

ہندوستان کے جملہ اخبارات میں سب سے زیادہ پُر جوش، بیخوف، عالمگیر اتحاد اسلامی کا حامی، ہندو مسلم اتحاد کا داعی، نوجوانان ہندوستان کا ترجمان اور مسلمانوں کے حقوق کا زبردست محافظ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو اخبار

(ہفتہ میں دو بار) **امین** (نمونہ مفت)

جو تمام اُردو اخبارات میں سب سے بڑے سائز پر شائع ہوتا ہے طلب فرمائیے

امین کی آواز حکومت کے دباؤ سے آزاد اور خدا کے سوا کسی دوسرے کے خوف سے آشنا نہیں۔ یہ مسلمانوں کو ان کے صحیح نصب العین کی دعوت دیتا ہے۔ امین حق کا حامی ہے اور اس کا نصب العین وہی ہے جو قرآن حکیم نے تبلایا ہے۔ ... امین ہندوستان، ٹرکی، عرب، افغانستان، ایران، مصر، شام، یورپ اور امریکہ کی ضروری خبریں اور مفید مضامین (خصوصی) شائع کرتا ہے۔ امین ہر اشاعت میں یورپ، عالم اسلامی اور ہندوستان کے بہترین اہل قلم کے علمی، ادبی، سیاسی، مذہبی، معاشرتی اور اخلاقی مضامین کے ترجمے اور سبق آموز افسانے شائع کرتا ہے۔ امین اُردو اخبارات میں ادب و انشا کا ایک بہترین نمونہ ہے۔ ... نمونہ مفت

منیجر اخبار "امین" بجنور (یو۔پی)

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے وہ خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں ...

قرابادین مفید عام کا ہر اصول اور نسخہ خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

آج ہی طلب کریں جس میں وہ نادر مین اور کارآمد قلم درج ہیں جن کا ثانی کسی قیمت پر بھی نہیں مل سکتا۔ زنگی اسٹینڈرڈ قلم ۱۹۱۲ء سے ابتک چالیس ہزار سے زائد فروخت ہو چکے ہیں ... زنگی ڈی لیوکس ...

خدمت

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سرمۂ عزیزی

میں ڈنکے کی چوٹ عام اعلان کرتا ہوں کہ یہ سرمہ ... آنکھوں کی کل بیماریوں کو ... دور کرتا ہے ...

لاکھوں میں سے ایک سرٹیفکیٹ ملاحظہ ہو

... حکیم سید محمد عزیز الحسن پری گھاٹ بھوپال

حلفیہ بیان اور سابق مشیر مال خان انعام اللہ خان کا مدعا

... منیجر دواخانہ انیس الغربا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

بے روزگاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبا کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر خیر الی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے ۲عا)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ھدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ۔۔ قسم دوم حنا شدہ ۶عا علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ر چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

روس کی تہذیب و تمدن کا ایک تاریک پہلو

عورتوں کی زندگی کے المناک مناظر

مغرب کی مادیت پرستی کے نتائج

(گذشتہ سے پیوستہ)

"قومی مطبخ"

ہر متعدد منزلوں والے "قومی مکان" میں بہت سے مطبخ ہوتے ہیں اور ہر مطبخ کئی کئی گھرانوں کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ یہ "قومی مطبخ" ہمیشہ ویران رہتے ہیں۔ البتہ میں نے بعض عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنی مخصوص منزل میں برتنوں کی الماری پر گیس کے ذریعہ اپنے گھرانے کا کھانا پکانے کی کوشش نہایت دلیری کے ساتھ کر رہی تھیں۔ ان عورتوں میں سے ایک نے بتایا کہ آپ کسی شرکتی مطبخ میں جا کر گوشت …

بوڑھے بچے

مگر سوویٹ روس کے یہ بچے کس قدر بوڑھے ہیں۔ وہ ایک انگریزی پبلک اسکول کی چھٹی جماعت کے طالب علم سے زیادہ سیاسی معاشیات سے واقف ہوتے ہیں اور متوسط عمر کے باپ سے جو اپنے بچوں کے ساتھ انگریزی پرورش گاہ میں کھیلتا ہے کم کھلاڑی ہوتے ہیں۔

میں نے ایک اسکول میں رات کے کھانے سے قبل یہ دیکھا کہ آٹھ سال کی ایک …

لا مذہبیت کی تعلیم

گھر سے باہر

کپڑوں کی قلت

عورتوں کی دردناک مصیبت

ایک عجیب و غریب لڑکی کی ایجاد

جرمنی کا نیا طیارہ

حجازی حکومت کی طرف سے زائرین بیت اللہ کیلئے انتظامات

حجاز مقدس میں امن و راحت اور حجاج کیلئے ضروری ہدایات

امسال کا حج، حج اکبر ہوگا

معاصر ام القریٰ میں حجاج کی سہولت و آسائش کیلئے مسلسل کئی مضمون نکلے ہیں ان کا اردو ترجمہ حکومت حجاز نے طبع کرا کر شائع کر دیا ہے جو ذیل میں درج ہے:-

امسال حسن اتفاق سے حج مبارک بروز جمعہ ہوگا اور یہ اتفاق بھی ایک نعمت عظمیٰ ہے اسی مسلمان کیلئے جسے اسکا علم ہو اور وہ اس میں شامل ہو جاوے اور اداے فریضۂ حج پر قادر ہو کیونکہ یہ ثابت ہے کہ ثواب دوگنا ملتا ہے ایسے موقع پر جیسا کہ بعض حدیثوں میں وارد ہے۔ امام ابن قیم جوزی اپنی کتاب زاد المعاد میں اس کا خلاصہ لکھا ہے کہ:-

علاوہ مذکورہ امن و آسائش کے اس سرزمین مقدس میں موٹروں کی آمد و رفت کا بھی انتظام ہو گیا ہے جو نہایت عمدہ اور قابل تعریف ہے۔ پہلے اس سواری کے فقدان کی وجہ سے بہت سی تکلیفوں کا سامنا ہوتا تھا اب بہت آسانی ہو گئی ہے۔ حکومت نے اس میں بہت کوشش کی ہے تاکہ حجاج کو آرام ملے اور جلد از جلد منزل مقصود پر پہنچیں اب موٹروں کی وجہ سے بیت اللہ الشریف کے سفر میں بہت آسانی ہو گئی ہے …

امن و راحت

مکانات

مطوفین و مشائخ

انتظامات متعلقہ حفظان صحت

علمی ہدایات و نصائح

موٹروں کا استعمال

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۔ ۴ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس

(۷)

ہم نے گزشتہ اشاعت میں ان ناکام مساعی کا کسی قدر تفصیل کے ساتھ ذکر کیا تھا جو مختلف ملتوں کو فرقہ وارانہ مسائل کے متعلق ایک متفقہ نقطہ پر جمع کرنے کی غرض سے کی گئی تھیں۔ اقلیتوں کی سب کمیٹی کے اجلاس اور مختلف ملتوں کی بے ضابطہ کانفرنس میں اب تک جو کچھ ہو چکا ہے اس پر ہم نے اجمالی روشنی ڈالی تھی اور یہ وعدہ کیا تھا کہ آج کی اشاعت میں ہم اظہار رائے کریں گے۔ تمام واقعات کو پڑھنے کے بعد قارئین کرام نے خود یہ اندازہ لگا لیا ہوگا کہ مختلف ملتوں کے باہمی اختلافات کے باعث ہندوستان کی کس قدر توہین ہوئی۔ اور وزیر اعظم کے لئے ہندوستانی مندوبین کو ذلیل کرنے اور ان کے منہ پر ان کے خلاف زہر اگلنے کا کیسا بے نظیر موقع مل گیا۔ ایسا کیوں ہوا اور اس کی ذمہ داری کس کس پر عائد ہوتی ہے اس کے متعلق ہم مختصراً کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔

مہاسبھائیوں کی ذمہ داری

اس سلسلہ میں سب سے زیادہ ذمہ داری ان ہندو لیڈروں پر عائد ہوتی ہے جو … ہندوستان میں اقلیتوں کے ساتھ انصاف کرنے کے لئے آمادہ نہیں … گزشتہ آٹھ نو سال کے طرز عمل سے سخت بزدلی … ہندو مہاسبھا کی پیدا کی ہوئی ذہنیت اور اس کا رد عمل موجود نہ ہوتا تو کبھی ہرگز باہمی سمجھوتہ میں اس قدر دشواریاں پیش نہ آتیں …

میں مل گیا۔ امبیدکار نے جو اپنے آپ کو اچھوتوں کا نمائندہ بتاتا ہے گاندھی جی کے ساتھ جو گستاخیاں کیں اور حکومت کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بن کر طاغوتی مفاد کے مطابق ہندوستانی مفاد کے خلاف جو تقریریں کیں انہوں نے بھی وزیر اعظم کو سارے ملک کی توہین کرنے میں بڑی امداد پہنچائی۔ اس کا لہجہ اور اس کا طرز عمل شروع سے آخر تک غیر مصالحانہ رہا اور اس نے سمجھوتہ کی مخالفت محض مخالفت کی غرض سے کی اور اس طرح کی کلاس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ وہ انگریزوں کے اس عذر کو تقویت پہنچا رہا ہے کہ ہم بغیر اتفاق داخلی کے ہندوستان کو کس طرح آزادی دے سکتے ہیں۔

گاندھی جی کی ذمہ داری

وزیر اعظم کے ہاتھ سے ہندوستان کی توہین کی اس کی ذمہ داری ایک حد تک گاندھی جی پر بھی عائد ہوتی ہے۔ ہم نے گاندھی جی کی روانگی لندن سے قبل ہی یہ کہا تھا کہ جب تک ہندوستان میں اقلیتوں کے معاملہ کا تصفیہ نہ ہو جائے وہ گول میز کانفرنس کی شرکت کا خیال نہ کریں مگر نہ معلوم کس مصلحت کی بنا پر اس وقت ہماری گذارش در خور اعتنا نہ سمجھی گئی اور گاندھی جی باردولی کے معاملہ کو اطمینان بخش طور پر طے کرکے لندن کے لئے عازم سفر ہو ہی گئے۔ اب وہاں جانے کے بعد جو دقتیں پیش آ رہی ہیں اور جو کھری کھری سننی پڑی میں …

مسلم کانفرنسیوں کی ذمہ داری

سکھوں کی ذمہ داری

اچھوت فرقہ کی ذمہ داری

پُرفریب "معذرت"

"زیر سایۂ برطانیہ"

حوادث و احکام

استفتاء …

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک عرصہ تقریباً ایک سال کا ہوا جو شخص لڑکی کے والد کی رضامندی سے ہو گیا تھا حالانکہ شرعاً لڑکی کو اپنی رائے کا اظہار کرنے میں کوئی مجبوری نہیں مگر چونکہ ہندوستان میں یہ دستور عام ہو گیا ہے کہ لڑکی کو اس وقت اپنی والدین کی عزت کا خیال کرتے ہوئے مجبوراً خاموشی اختیار کرنی پڑتی ہے جس کو نکاح کے وقت کے وکیل اور گواہ صاحبان لڑکی کی رضامندی سے منسوب کر دیتے ہیں۔ حضرت نے نکاح ہوا ہے ان کی عمر اس وقت تقریباً پچاس سال ہے اور لڑکی کی عمر بیس یا بائیس سال کی ہے۔ اور لڑکی کے والد کا انتقال ہو گیا ہے۔ اب لڑکی محض ان کے بڑھاپے کو دیکھتے ہوئے قطعی ان کے یہاں جانے کو تیار نہیں …

الجواب

استفتاء

الجواب

ہے تو وہ بآسانی یہ کہہ سکتا ہے کہ اب میں اس اعلان کا پابند نہیں ہوں جس پر جبراً دستخط حاصل کئے گئے تھے اور جیسے بعض لوگوں نے اپنے قلم سے لکھ کر اور دراسے ساعہ کا خوف دلا کر زبردستی میرے حلق سے اتارا تھا۔ وہ اس اعلان کے ساتھ "بحالت موجودہ" کی شرط لگاتا ہے جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس کے دل میں کھوٹ ہے وہ ابھی تک ان عقائد پر ایمان لانے کے لئے تیار نہیں ہوا ہے جو اسلام کے بنیادی پتھر ہیں اور جن کا منکر کبھی مسلمان نہیں ہو سکتا۔

پھر اگر ایک لمحہ کے لئے یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ آئندہ کے متعلق نیاز نے جو وعدہ کیا ہے وہ اس پر قائم رہیگا اور اپنے عقیدہ کے اعتبار سے نہ سہی سوسائٹی کے نظام کی پابندی ہی کے لئے وہ مسلمانوں کی دلآزاری نہ کریگا تو بھی ہم یہ سمجھنے سے بالکل قاصر ہیں کہ اس کے گزشتہ سنگین جرم کو کس طرح نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں تعجب ہے کہ حکومت نے ابھی تک نگار کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی ہے اور وہ ہنوز شش و پنج میں مبتلا ہے۔ کیا اس قسم کی معذرت جو مدیر نگار کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔ حکومت کے لئے اس امر کو جائز کر سکتی ہے کہ وہ نگار کے قابل اعتراض پرچوں کو ضبط …

ارتداد صوبہ سرحد کا اختلاف

"مدیر نگار" کا اظہار "معذرت"

"سوسائٹی کے نظام کی پابندی"

مکرمی جناب اڈیٹر صاحب اخبار ... السلام علیکم

آپ کے پاس روانہ کرتا ہوں۔ براہ کرم شائع فرما کر ممنون کیجئے۔ — نیاز فتحپوری

مجلس احرار اسلام کی حق پرستانہ سرگرمیوں کا مظاہرہ

رضاکاروں کی پُرخلوص مساعی اور محاذ جنگ پر اجتماع

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان

دہلی میں مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی آمد

دہلی ۱۳ اکتوبر رئیس الاحرار مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے مقدمہ کی سماعت ... اکتوبر کی تاریخیں مقرر کی گئیں ... شاہ صاحب آج صبح بمبئی میل سے دہلی تشریف لے آئے ہیں۔

۱۲ کروڑ روپیہ کا سونا برطانیہ کو

نظام گورنمنٹ کا ایک اور احسان

مقدمہ سازش دہلی کا التوا

پولیس کے رویہ کی حمایت میں صدر کا ریمارک

ترکستان اور بخاری کے مسلم مہاجرین کی آمد

دہلی کے زعماء کی ایک مفید تجویز

بحیرہ عرب میں جہازوں کے لئے رکاوٹ

بمبئی میں آنے والوں کو ٹیکس ادا کرنا ہوگا

مالی ترقی کیلئے بمبئی کارپوریشن کی نئی ترکیب

برما کی بغاوت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

حکومت برما کی ہفتہ واری رپورٹ

اسمبلی کا خاص اجلاس نومبر سے شروع ہوگا

صرف سرکاری کارروائیوں پر بحث

تین کروڑ کا ہندوستانی سونا لندن کو

کئی جہازوں کے ذریعے سونے کی روانگی

صوبہ بمبئی میں مسلمانوں کی تعلیم پر غور

شادی کے فضول اخراجات کو تعلیمی مد میں منتقل کیا جائے

جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا عظیم الشان اجلاس

مقتدر علمائے سرحد کا قابل قدر اجتماع

زعمائے سرحد کے اختلاف کو مٹانے کیلئے مصالحتی بورڈ کا قیام

ضلع امرتسر میں ممنوعہ شراب کی برآمدگی

دو سکھوں کی گرفتاری

جنگ بند نہیں ہوئی بلکہ ملتوی کی گئی ہے

کشمیر کے محاذ کیلئے تیار رہو

افغانستان میں کپاس کی کاشت

تجربہ کیلئے مصری ماہرین کو دعوت

مانچسٹر میں اسی ہزار مزدوروں کا مظاہرہ

پولیس اور کاریگروں میں سخت تصادم

مجمع پر بندوق کے کندوں سے حملہ

برھنی کے ہنگامہ کی تفصیلات

ہندوؤں نے دانستہ مسجد کے سامنے شرارت کی

ہندو اخبارات کی بے سروپا اطلاعات کی تردید

مفاہمت کی ناکامی کا کون ذمہ دار ہے؟

مہاسبھا اور مالوی جی کی تنگ نظری

شفیع داؤدی اور شیروانی کے خیالات

مسلم مندوبین متفقہ کام کر رہے ہیں

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کا بیان

فرقہ وارانہ تصفیہ کیلئے دوبارہ سعی

آپس میں ہندو مندوبین کا اہم مشورہ

ہندو بیرونی ثالث کے لئے اصرار کر رہے ہیں

ریلوے اسٹیشن پر جاپانی جہازوں کی گولہ باری

جاپانی طیاروں کی تباہ کاریاں

ملوکیت پرستوں کے خلاف لاٹ جارج کا غصہ

قدامت پرست اپنا اقتدار قائم کرنا چاہتے ہیں

پارلیمنٹ کیلئے کتنے امیدوار کھڑے ہوئے

مزدور جماعتوں کی نشستیں بہت کم رہیں

کی جو فہرست شائع ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بارہ سو اشخاص انتخاب کے لئے امیدوار کھڑے ہوں گے۔ کرنیل ٹوئیڈ کی رائے میں اگر لبرلوں نے مقابلہ میں حصہ لیا تو مزدوروں کے حصہ میں ۲۹۰ نشستیں آئیں گی لیکن اگر لبرل شریک نہ ہوئے تو قدامت پسند جیت جائیں گے۔ ذیل میں پارلیمنٹ کی چاروں پارٹیوں کے اعداد و شمار درج کئے جاتے ہیں:-

نام پارٹی	عام انتخاب ۱۹۲۴ء	عام انتخاب ۱۹۲۹ء	اختتام پارلیمنٹ ۱۹۳۱ء
قدامت پسند	۴۱۵	۲۶۰	۲۶۳
مزدور	۱۵۱	۲۸۷	۲۶۰
لبرل دھڑا	۴۲	۵۹	۵۵
انڈی پنڈنٹ	۵	۹	۱۰

وفاقی تعمیری سب کمیٹی کا اجلاس

لارڈ پیل، پرشوتم داس اور سر اکبر حیدری کی تقریریں

سروجنی نائیڈو کا پیام مصری خواتین کے نام

مصر اور ہندوستان ایک ہی کشتی میں سوار ہیں

لندن کے بشپ سے گاندھی جی کی گفتگو

ہندوستانی مشنریوں کے متعلق اظہار خیال

لندن ۱۲ اکتوبر۔ گاندھی جی نے آج صبح کا وقت بشپ کے محل میں گذارا۔ آپ صحن میں تشریف فرما تھے اور حلقہ احباب سے تبسم آمیز گفتگو میں مشغول تھے۔

چین نے جاپان کو الٹی میٹم دیدیا

ایک ہفتہ کے اندر افواج کو ہٹالو

وفاقی اور صوبجاتی حکومتوں کی آمدنی کے ذرائع

مالی سب کمیٹی کی رپورٹ

چار اور سات سال کی لڑکیوں کا عزم لندن

گاندھی جی کو امریکہ آنے کی دعوت

اختلاف کے باعث لندن میں گھی کے چراغ

ہندوستان آزادی کے قابل نہیں ہے

وفاقی عدالت کے اختیارات پر بحث

مندوبین حیدرآبادی کی کانفرنس

بنگال کے نظربندوں کی مشروط معافی کا ارادہ

انقلابی تحریک میں حصہ نہ لینے کا معاہدہ

کانٹن میں گولیوں سے بارہ اشخاص ہلاک

جاپانی مال کے خلاف جذبۂ نفرت

ہندوستان کے متعلق برطانوی پالیسی کا اعلان

پارلیمنٹ کے انتخاب میں کشمکش

وزیر اعظم کے مقابلہ پر ایک امیدوار

پریس ایکٹ کا نفاذ ہوگیا

شملہ ۱۲ اکتوبر۔ پریس ایکٹ آج سے نافذ ہوگیا ہے کیونکہ وائسرائے نے اس کی منظوری دیدی ہے۔

حجازی حکومت کی طرف سے زائرین بیت اللہ کیلئے ہدایات

(بسلسلہ صفحہ ۳)

ہر قسم کی امداد کے لئے ہر وقت مستعد ہیں اور مراجعت کرنے والوں کو سرو پانی وغیرہ دیتے ہیں

(۷) حفظان صحت کے تمام شفاخانے چیچک کا ٹیکہ لگانے کو ہر وقت مستعد ہیں اور وہ تمام حجاج سے امید کرتے ہیں کہ اس معاملہ میں ان سے مراجعت کریں۔

(۸) محکمہ صحت کی یہ نصیحت ہے کہ پانی ابال کر اور ٹھنڈا کر کے پیا جائے اور میووں اور ترکاریوں کو بغیر دھوئے نہ کھایا جائے اور خاص کر ان لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے جنکو اسہال کا مرض ہو کہ ثقیل غذا استعمال نہ کریں بلکہ خفیف چیز اور دودھ اور اکتفا کر کے شفاخانہ سے مراجعت کریں۔

(۹) محکمہ صحت نصیحت کرتا ہے کہ مچھر سے کافی پرہیز کیا جاوے اس طرح کہ ...

حفظان صحت کے مراکز ایام حج میں

بعض ضروری امور

فتنہ نگار کے خلاف طول و عرض ہند میں ہیجان

ایک مسلم نما دشمن اسلام کی ہرزہ سرائیوں کے خلاف موثر احتجاج

انبالہ۔ لائل پور۔ اجمیر۔ فیض آباد کے جلسوں کی تجاویز

نگار اور ایڈیٹر نگار کی الحاد پروری اور مسلم آزاری کے خلاف تمام ہندوستان میں ایک طوفان بپا ہو گیا ہے اور ہر جگہ اس دشمن ایمان و اسلام کے خلاف نفرت و لعنت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ جہاں جہاں اس فتنۂ عظیمہ کے خلاف مسلمانوں نے اجتماعی اور موثر احتجاجات کئے ہیں ان کی مختصر کارروائیاں گزشتہ اشاعتوں میں درج کی جا چکی ہیں۔ باقی احتجاجات ذیل میں درج ہیں۔

انبالہ شہر ۹ اکتوبر۔ آج بعد نماز جمعہ مسلمانان انبالہ شہر کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا حاجی عبدالرحمٰن صاحب خطیب جامع مسجد منعقد ہوا۔ جامع مسجد میں حاضرین سے پر تھی۔ شیخ عبدالحکیم گرایتی منصرم دفتر تبلیغ نے مختصر تقریر میں نیاز فتحپوری کی تاریخ بیان کی اور رسالہ نگار کے چند ایک اقتباس پڑھ کر حاضرین کو سنائے۔ حاضرین جلسہ ان ہزلیات ولغویات کو سنکر بیتاب ہو گئے ...

فیض آباد کے مسلمانوں کا غم و غصہ

کل اکتوبر کو مسلمانان منسور ضلع فیض آباد کا ایک زبردست جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں امید ہے کہ اپنے موقر جریدہ میں جگہ دیکر ممنون فرمائیں گے۔

ریزولیوشن

مدرسہ حنفیہ صوفیہ اجمیر شریف کی تجاویز

مسلمانان لائل پور کا احتجاج

مرسلہ

خاکسار محمد حسن سکرٹری

مجلس احرار اسلام لائل پور پنجاب

صدر مجلس احرار اسلام پنجاب کا اہم بیان

تحقیقات کیلئے کشمیر کو وفد کی روانگی

۱۰ اکتوبر کو لاہور میں مجلس احرار پنجاب کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مولوی مظہر علی اظہر ڈکٹیٹر مسلمانوں نے ان تمام معلومات کو جو انہیں فتنۂ کشمیر کے سلسلے میں ریاست جموں و کشمیر کے ذمہ دار حکام سے مختلف ملاقاتوں اور مکالموں سے حاصل ہوئے تھے ارکان مجلس کے سامنے پیش کیا اور ان شرائط پر روشنی ڈالی جن کے ماتحت مجلس احرار کا وفد وزیر اعظم صاحب کے تار کے جواب میں ریاست میں معاملات کی تحقیقات کے لئے جانا منظور کرے۔ چنانچہ مجلس نے تمام حالات اور معاملات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد فیصلہ کیا کہ مولوی صاحب موصوف کو کلی اختیار دیا جائے ...

امر تسلا

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علمائے افغان کی اہم تجاویز

اور جمعیت علمائے ہند کی خدمات کا اعتراف

مدراس اور بنگلور میں علم وعرفان کی بارش

ہر جگہ جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اعتراف

زندہ باد و جمعیت علمائے افغان زندہ باد و پر ختم ہوا۔ فقط۔

مولوی جلیل الرحمٰن نائب ناظم

جمعیت علمائے افغان ادتمان زئی

تحصیل چارسدہ میں ایک خاص جلسہ

خان عبدالغفار خاں کے نقش قدم پر چلنے کا عہد

محمد یعقوب مسلم ہال از بنگلہ دستی

امارت شرعیہ کے قیام کیلئے جمعیۃ علماء سے درخواست

کشمیری مسلمانوں کی امداد کیلئے قوم پرور مسلم پارٹی کا اقدام

بابو غلام رسول

جنرل سکرٹری مرکز شوگرہ ذرناب تحصیل چارسدہ

سکرٹری مسلم نیشنلسٹ پارٹی دہرہ دون

مباہلہ کانفرنس امرتسر

مقتدر علماء و زعماء قوم کا عظیم الشان اجتماع

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نسٹ بہرا پن، کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ ۱/۴ عہ

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

منھ میں سانپ

واحد صاحب کا منجن

اکسیر دندان

ملنے کا پتہ:۔ احمد مجتبےٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑسے کالا

ہزاروں کا بال جڑسے کالا ہو چکا ... بیپکر شرط لکھوالیں قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۹ دربھنگہ

انگریزی

ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی آپ کو احمد اینڈ کو بازار بلیماران دہلی سے ملسکتی ہیں۔ منیجر

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

چمپانی ۳۲ خوراک — حب کرشمہ ۳۲ خوراک — طلاء شادمانی ایک ڈبیہ

تینوں ادویہ کے بکس کی رعایتی قیمت ایک روپیہ حب مشتی رجسٹرڈ معدہ کی بیماریوں کی اکسیر ۲۰ گولی کی شیشی آٹھ آنہ محصول ڈاک ۱۰۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر۔

سگنل ڈاون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

اشتہار عدالت

اطلاعنامہ حسب دفعہ ۶۰۔ ایکٹ ۲ سنہ ۱۹۰۱ء ممالک مغربی و شمالی

نمبر مقدمہ ۱۰۹۳

بعدالت مال تحصیل جلیسر مقام جلیسر

محمد یعقوب علیخان ولد محمد نجف علی خاں قوم پٹھان ساکن موضع ریڈہ تحصیل خسرا منیدار موضع مقصود پور پرگنہ جلیسر

بنام

کالیخاں ولد احمد خاں قوم پٹھان ساکن کاشتکار موضع مقصود پور پرگنہ جلیسر

چونکہ بمقدمہ نالش بنام تم کے جو عدالت میں فیصل ہوا ایک ڈگری بقایا لگان بابت بقایا ... لہذا تمکو اطلاع دی جاتی ہے ... موصول ہونے اطلاعنامہ ہذا سے ادا کرو ورنہ وجہ ظاہر کرو کہ تم مندرجہ ذیل کھیتوں سے جن کی بابت بقایا ڈگری شدہ واجب الادا ہے بے دخل کیوں نہ کئے جاؤ

دستخط حاکم کا خط انگریزی

اخبار حقیقت روزانہ لکھنؤ رقمطراز ہے کہ لکھنؤ کے نامور و کہنہ مشق طبیب جناب ایس ... حکیم ... صاحب ... ۲۵ سال سے ... (خلاصہ ۱۹ اگست ۱۹۲۶ء) حاجتمند نام تشخیص مرض مفت طلب کریں

حجازی حکومت کی طرف سے زائرین بیت اللہ کیلئے اطلاعات

(بسلسلہ صفحہ ۲)

ہر قسم کی امداد کے لئے ہر وقت مستعد ہیں اور مراجعت کرنے والوں کو سردیانی وغیرہ دیتے ہیں
(۵) حفظان صحت کے تمام شفاخانے چیچک کا ٹیکہ لگانے کو ہر وقت مستعد ہیں اور وہ تمام حجاج جسے امید کرتے ہیں کہ اس معاملہ میں ان سے مراجعت کریں۔
(۸) محکمہ صحت کی یہ نصیحت ہے کہ پانی بیکار اور سرد کرکے پیا جائے اور میووں اور ترکاریوں کو بغیر دھوئے نہ کھایا جائے اور خاص کر ان لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے جنکو اسہال کا مرض ہو کہ ثقیل غذا استعمال نہ کریں بلکہ خفیف چیز اور دودھ پر اکتفا کرکے شفاخانہ سے مراجعت کریں۔
(۹) محکمہ صحت نصیحت کرتا ہے کہ مچھر سے کافی پرہیز کیا جاوے اس طرح کہ سونے کے لئے مچھردانی کا استعمال ہو یا سونے سے تیل ان اعضاء کو جو کھلے رہتے ہیں کپڑے سے باندھ دیا جاوے اسی طرح ان کی یہ بھی نصیحت ہے کہ کونین کی گولیاں استعمال کی جاویں جو شفاخانوں میں مفت ملتی ہیں۔
(۱۰) حفظان صحت کے شفاخانوں سے ہر وقت مراجعت کی جاوے۔

حفظان صحت کے مراکز ایام حج میں

(۶) (المجلس الصحی بمکۃ المکرمۃ) مکہ مکرمہ میں حفظان صحت حجاج کے متعلق خاص کمیٹی
(۷) (جمعیۃ الاطباء بالمدینۃ المنورۃ) مدینہ منورہ میں مزورین کے متعلق کمیٹی۔
ہر حاجی کے لئے ممکن اور آسان ہے کہ جب ضرورت پڑے یا کوئی امر درپیش ہو تو ان کمیٹیوں میں جس سے چاہے مراجعت کرے۔ مزید برآں ہم نصیحت کرتے ہیں کہ جب کوئی معاملہ درپیش ہو یا ان پر کسی قسم کا بے جا ظلم ہو تو وہ فوراً ہر ایک پولیس کے محکمہ میں اطلاع کر دیں یا حاکم کے پاس چلے جاویں اور اگر زیادہ ضروری اور اہم کام ہو تو خود نائب الحکام سے مراجعت کر سکتے ہیں۔

بعض ضروری امور

اگر حاجی دریا کی جانب سے آویں تو جس وقت بندر جدہ پہونچ گئے تو معلم خود یا اسکا وکیل (ایجنٹ) وہاں حاضر ہوگا حاجیوں کے لئے مکان تک آنے کے لئے سواری کا انتظام کریگا اور تمام معاملات بابت چنگی وغیرہ سب طے کریگا حاجیوں کو جائے قیام پر پہونچائے گا بعد ازاں حاجی کے اختیار میں ہوگا وہ جدہ سے خواہ موٹر پر آویں یا اونٹ پر یا پیادہ وکیل معلم اسی طرح کرے گا جیسا کہ حاجی کی مرضی ہو یہانتک کہ وہ جملہ امور جدہ متعلق حاجی پورا کردے گا اور حاجی جدہ سے مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہوگا تو شروع کہ مکہ معظمہ پر معلم یا ان کا آدمی موجود ہوگا جو حاجی کے پہونچنے تک باب مکہ مکرمہ سے نہیں جائے گا جس وقت حاجی پہونچ ...

فتنہ نگار کے خلاف طول و عرض ہند میں ہیجان

ایک مسلم نما دشمن اسلام کی ہرزہ سرائیوں کے خلاف موثر احتجاج

انبالہ۔ لائل پور۔ اجمیر۔ فیض آباد کے جلسوں کی تجاویز

نگار اور ایڈیٹر نگار کی الحاد پروری اور مسلم آزاری کے خلاف تمام ہندوستان میں ایک طوفان برپا ہو گیا ہے اور ہر جگہ اس دشمن ایمان و اسلام کے خلاف نفرت و لعنت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ جہاں جہاں اس فتنہ عظیمہ کے خلاف مسلمانوں نے اجتماعی اور موثر احتجاجات کئے ہیں ان کی مختصر کارروائیاں گذشتہ اشاعتوں میں درج کی جا چکی ہیں۔ باقی احتجاجات ذیل میں درج ہیں۔

انبالہ شہر ۹ اکتوبر۔ آج بعد نماز جمعہ مسلمانان انبالہ شہر کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا حاجی عبد اللہ صاحب خطیب جامع مسجد جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ جامع مسجد میں حاضرین سے پر تھی۔ شیخ عبد الحکیم گجراتی منصرم دفتر تبلیغ نے مختصری تقریر میں نیاز فتحپوری کی تاریخ بیان کی اور رسالہ نگار کے چند ایک اقتباس پڑھکر حاضرین کو سنائے۔ حاضرین جلسہ ان ہزلیات و لغویات کو سنکر بیتاب ہو گئے۔ ...

فیض آباد کے مسلمانوں کا غم و غصہ

کل اکتوبر کو مسلمانان ہنور ضلع فیض آباد کا ایک زبردست جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں سیدھے کر اپنے موثر جریدہ میں جگہ دیکر ممنون فرمائیں گے۔
(۱) الف مسلمانان ہنور ضلع فیض آباد کا یہ عظیم الشان اجتماع رسالہ نگار کے ...

ریزولیوشن

مدرسہ حنفیہ صوفیہ اجمیر شریف کی تجاویز

مسلمانان لائل پور کا احتجاج

... ورنہ عام اسلام کے جذبات کے صدمات کا وبال آپ قارئین پر عائد ہوگا۔

مرسلہ
خاکسار محمد حسن سکریٹری
مجلس احرار اسلام لائل پور پنجاب

(۴) یہ جلسہ اس بات کا عزم مصمم کرتا ہے کہ سیلاب دہریت کو مستقل طور پر روکنے کے لئے ایک مجلس قائم کی جائے جو تقریر و تحریر کے ذریعہ انسداد فتنہ دہریت میں دائمی طور پر حصہ لیتی رہے۔

صدر مجلس احرار اسلام پنجاب کا اہم بیان

تحقیقات کیلئے کشمیر کو وفد کی روانگی

۱۰ اکتوبر کو لاہور میں مجلس احرار پنجاب کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مولوی مظہر علی اظہر ڈکٹیٹر نے ان تمام معلومات کو جو انہیں فتنہ کشمیر کے سلسلے میں ریاست جموں و کشمیر کے ذمہ دار حکام سے مختلف ملاقاتوں اور مکالموں سے حاصل ہوئے تھے۔ ارکان مجلس کے سامنے پیش کیا اور ان شرائط پر روشنی ڈالی۔ جن کے ماتحت مجلس احرار کا وفد وزیر اعظم صاحب کے تار کے جواب میں ریاست میں معاملات کی تحقیقات کے لئے جانا منظور کرے۔ چنانچہ مجلس نے تمام حالات اور معاملات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد فیصلہ کیا۔ کہ مولوی صاحب موصوف کو کلی اختیار دیا جائے۔ کہ اگر حکام ریاست مجلس کی شرائط کو منظور کریں۔ تو مولوی ...

حقوق اور مطالبات کے متعلق ابتدائی اصول طے ہو جائیں تو وفد کو ان کی تفصیل اور تشریح کے لئے کافی عرصہ درکار ہوگا۔ اس مدت میں مجلس اپنی تمام ماتحت مجالس سے اپیل کرتی ہے کہ اپنی جدوجہد جاری رکھیں ...
اندریں حالات مجلس احرار کے کارکنوں پر واضح رہے کہ ابھی اس مہم کا آغاز ہے اور اس کی کامیابی محض آپکی ہمت کی برکت سے وابستہ ہے اس لئے بیش از بیش جوش اور سرگرمی دکھائیں جہاں جہاں مجلس نے کیمپ کھول رکھے ہیں اس وقت تک بند نہ کئے جاویں۔ جب تک مسئلہ کشمیر کا تسلی بخش تصفیہ نہ ہو جائے۔
یہ کامیابی جو آج مجلس کو حاصل ہوئی ہے بفضل اللہ تعالیٰ کی امداد اور مجلس کے کارکنوں کے ایثار اور قربانیوں کا شاندار نتیجہ ہے مسلمانان سیالکوٹ ...

احرار اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علمائے افغان کی اہم تجاویز

اور جمعیت علمائے ہند کی خدمات کا اعتراف

آج بتاریخ ۳ ستمبر ۱۹۳۱ء جمعیت علمائے افغان کے زیر اہتمام ایک زبردست جلسے کا انعقاد ہوا۔ جلسہ میں تعداد کثیر علمائے کرام شریک ہوئے۔ علمائے کرام نے مسائل حاضرہ پر وہ دلچسپ اور ولولہ افروز تقریریں ارشاد فرمائیں جو مسلمانوں کے دلوں سے کبھی محو نہیں ہو سکتیں۔ علمائے کرام نے اس بات کو نہایت استعجاب سے سنا۔ کہ حکومت نے ابھی تک سارداایکٹ جیسے منحوس ایکٹ منسوخ نہیں ...

(۱) اس ایکٹ کو نورڈ (۲) ...

مولوی خلیل الرحمن نائب ناظم
جمعیت علمائے افغان اتمان زئی

مدراس اور بنگلور میں علم و عرفان کی بارش

ہر جگہ جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اعتراف

صوبہ مدراس اور بنگلور ایسے مقامات میں جہاں کی مسلم آبادی اپنی اقلیت کے اعتبار سے کسی شمار میں نہیں یوں تو خدا کے فضل سے یہاں کے مسلمانوں میں مذہبی احساس بہت کافی ہے مگر یہ مقامات ایسی ہستیوں کی تبلیغ سے محروم ہیں جو مسلم قوم میں صحیح اسپرٹ پیدا کریں اور قرآن کریم کی معرفت سے بہرہ ور کریں۔ ...

محمد یعقوب مسلم ہال از بنگلور سٹی

تحصیل چارسدہ میں ایک خاص جلسہ

خان عبد الغفار خاں کے نقش قدم پر چلنے کا عہد

آج مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۳۱ء کو ایک خاص جلسہ بمقام دار الحکومت تحصیل چارسدہ میں زیر صدارت رحمدل خاں صاحب صدر سکنہ رجڑ منعقد ہوا۔ ممبران جرگہ و جمعیت و رکنگ کمیٹی مرکز شوگرہ کے علاوہ افسران خدائی خدمتگاران بھی موجود تھے۔ وہ قلعہ اجلاس بند یہ ٹکٹ تھا۔ ممبران کی کثرت رائے سے مندرجہ ذیل تجویز پیش ہو کر پاس ہوئی۔ ...

امارت شرعیہ کے قیام کیلئے جمعیۃ علماء سے درخواست

کشمیری مسلمانوں کی امداد کیلئے قوم پرور مسلم پارٹی کا اقدام

... بابو غلام رسول
جنرل سکریٹری مرکز شوگرہ (ترنگزئی) تحصیل چارسدہ

سکریٹری مسلم نیشنلسٹ پارٹی ڈیرہ دون

مباہلہ کانفرنس امرت سر

مقتدر علماء و زعماء قوم کا عظیم الشان اجتماع

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے
نینٹ بہرا پن
فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ عہ

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:-

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا جوان اور بڈھے بہنوں کا بال اگر اس خضاب تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دگنا قیمت واپس کرونگا جو چاہے اسٹامپ بھیجکر شرط لکھوالیں قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۹ دربھنگہ

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ

تازہ اور سستی آپ کو احمد اینڈ کو بازار بلیماران دہلی سے ملسکتی ہیں۔ منیجر

منھ میں سانپ

اگر تمہارے مسوڑھوں سے پیپ نکلتی ہے تو تمہارے مسوڑھے اب مسوڑھے نہیں رہے ہیں بلکہ تم نے اپنے منھ میں سانپ پال رکھے ہیں مسوڑھوں کی پیپ کو سانپ کے زہر سے کم نہ سمجھو یہ پیپ کھانے اور پینے کی ہر چیز کے ساتھ معدہ میں اترتی ہے اور معدہ کو خراب کر دیتی ہے اور تم نے جاہل دیہاتیوں تک سے سنا ہوگا کہ معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے مگر باخبر لوگ جانتے ہیں کہ دانتوں کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے کیونکہ معدہ عموماً دانتوں کی خرابی سے خراب ہوا کرتا ہے۔

واحد صاحب کا منجن

اکسیر دندان

اس سانپ کے زہر کا تریاق ہے اللہ کے فضل سے یہ منجن دانتوں کی ہر ہر خرابی کو دور کرتا ہے مسوڑھوں سے پیپ نکلنے سے بڑھکر تو کوئی خرابی نہیں پیپ نکلنے ... کو حضرت مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں رحمۃ اللہ علیہ نے دیا تھا ۱۹۱۲ء میں جب کہ واحدی صاحب اخبار طبیب کے ایڈیٹر تھے۔ ...

قیمت فی شیشی صرف ۸ آنہ علاوہ محصولڈاک ...

ملنے کا پتہ: احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ دہلی

طاقت کا بکس

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا
نامردی کا مکمل علاج
جمہانی　حب کرشمہ　طلاء شادمانی
تینوں ادویہ کے بکس کی رعایتی قیمت ایک روپیہ ...
منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر۔

سگنل ڈون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

... وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

انجبار حقیقت

... ۱۹ اگست ۱۹۲۶ء ... حاجتمند ناظم تشخیص مرض مفت طلب کریں

اشتہار عدالت

اطلاعنامہ حسب دفعہ ۷۰۔ ایکٹ ۲ سنہ ۱۹۰۱ء ممالک مغربی و شمالی
نمبر مقدمہ ۱۰۹۳
بعدالت ... تحصیل جلیسر
محمد یعقوب علی خان ولد محمد بخت علی خاں قوم پٹھان ساکن موضع ... تحصیل ... پرگنہ جلیسر
بنام
کالے خان ولد احمد خاں قوم پٹھان ساکن ... موضع مقصود پور پرگنہ جلیسر

چونکہ بمقدمہ نالش بنام تم ... کے جو عدالت میں فیصل ہوا ایک ڈگری بقایا لگان بابت بقایا ... آیا تھا۔

	روپیہ	آنہ	پائی
اصل	۱۸	۸	۶
خرچہ نالش	۱	۷	
سود بابت زر اصل و خرچہ نالش			
خرچہ اجراء ڈگری			
سود بابت خرچہ اجراء ڈگری			
میزان			

... اس عدالت میں ... ایام کے اندر ... ورنہ ... ڈگری ...
دستخط حاکم بخط انگریزی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳

۱۷ ۔ ۲۱ ۔ ۲۵ ۔ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

۱/۲ کالم

۱/۴ کالم

مدیر مسئول

ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون

محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی ۔ یوم سہ شنبہ ۸ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۹

والیٔ کشمیر صرف مسلمانوں کو انسان سمجھنے کا وعدہ کرلے

بیس ہزار مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

سیالکوٹ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی ولولہ انگیز تقریر

خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

کشمیر کی حالت

انقلاب زمانہ

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانان ہند کیلئے دو راہیں (مدینہ)

فرقہ وار تصفیہ نہیں ہوسکا (حقیقت)

کشمیر کے معاملات اور ہندو اخبارات (ملت)

ایک آزاد اور غلام ملک کا فرق (دستور)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں کے خصوصی مجربات ۔۔۔ ہندستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں ۔ مرد ۔ عورت ۔ بچے ۔ بوڑھے ۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

Castophen Mafg: Co: (India)
Post Box 88, Karachi

ضرورت

بیروزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان بھر میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا (انڈیا) میں کام کرسکتا ہے ۔۔۔ موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے ۔۔۔

منیجر دی کیپٹیل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج متصلہ جامع مسجد دہلی

سرمۂ عزیزی

حکیم سید محمد عزیز الحسن پری گھاٹ بھوپال

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمدللہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا ۔۔۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے ۔۔۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

تفریح باتصویر

اردو کا سب سے سستا اور نہایت دلچسپ ماہوار رسالہ

منیجر رسالہ تفریح بجنور (یوپی)

حافظہ بیان اور سابق منیجر ضرغام اللہ خان کا مدعا

منیجر دواخانہ انیس الغرباء محلہ شاہ نظر راولپنڈی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب، زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ بلا جلد، مجلد پارچہ ۱۲/ مجلد چرم ۱/۸ علاوہ محصولڈاک دو روپے (۲/)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ۔۔۔ قسم دوم حنا شدہ ۔۔۔ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۔۔۔ چرم ۔۔۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو کیا ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیری خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر بہت پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں ۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ - ۸ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

حوادث و احکام

شرق اردن پر حملہ

رپوٹر کے تازہ تاروں سے معلوم ہوتا ہے کہ عرب میں بہت جلد جنگ چھڑنے والی ہے۔ نجدیوں کی افواج شرق الاردن کی سرحد پر حملہ آور ہو رہی ہیں اور شاہ فیصل اور ان کے بھائی عبد اللہ آپس میں ایک دوسرے سے نامہ و پیام کر رہے ہیں۔ اگرچہ ابھی تک یہ معلوم نہیں کہ اس حملہ کی پوری وجہ کیا ہے۔ مگر جن لوگوں کو عرب کی موجودہ سیاسیات سے کچھ واقفیت ہے وہ جانتے ہیں کہ وہاں مختلف اثرات پوری قوت اور سرعت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ برطانیہ کی استعماری حکمت عملی اور باشندگان عرب کی تحریک اتحاد ایک دوسرے کے ساتھ جلد ٹکرانے والی ہیں۔ یہ ناممکن ہے کہ عرب زیادہ عرصہ تک مختلف ٹکڑوں میں منقسم ہو کر برطانیہ اور فرانس کی غلامی کرتا رہا۔ عربوں میں اپنی کھوئی ہوئی آزادی کی تمنا اور اتحاد عرب کی خواہش روز بروز ترقی کر رہی ہے۔ عراق عنقریب آزاد ہونے والا ہے۔ فلسطین میں برطانیہ نے خود اپنی قبر کھود لی ہے۔ شرق اردن میں سخت بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے اور شام کے حالات بھی قابو سے باہر ہو رہے ہیں۔ حجاز و نجد میں سلطان ابن سعود ان واقعات کو دیکھ رہے ہیں اور ان کی قوم بھی اقدام عمل کے لئے بے چین ہے۔ ایسی صورت میں عرب کے اندر کسی جنگ کا شروع ہو جانا اور اس جنگ میں مختلف حکومتوں کا حصہ بننا ہرگز بعید از قیاس نہیں ہو سکتا۔ اس سلسلہ میں سابق خلیفہ عبد المجید کے متعلق جو افواہیں سنی جا رہی ہیں وہ بے انتہا افسوسناک ہیں۔ اگر مسلمانوں کا کوئی فرد یا کوئی جماعت فی الحقیقت یہ چاہتی ہے کہ آزادی عرب کے راستہ میں نقلی "خلافت" کا روڑا اٹکا کر انگریزوں کی امداد کرے تو وہ یقیناً انتہائی خدمت کی مستحق ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ اسلام نے آج تک کبھی ایسے خلیفہ کا تصور بھی نہیں کیا جو کسی قسم کی سیاسی طاقت نہ رکھتا ہو یا جس کی طاقت کسی غیر مسلم سلطنت کی رہین منت ہو۔ ...

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ان مسائل میں کہ

(۱) موجودہ زمانے میں ... کا عام رواج ہو گیا ہے ...

یہاں تک زور پکڑ گیا ہے کہ ... مسلمان بھی اپنے ... والے بھائیوں کو تمسخراً ... انہیں مختلف ناموں سے پکارتے ہیں۔ بعض انسان ... لوگوں کو دوسروں پر ترجیح دیتے ہیں ... آگے ہر طرف بڑھ رہا ہے ... ان حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے ... کیا ارشاد ہے؟

...

گول میز کانفرنس کے مباحث

اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس

(۸)

ہم اقلیتوں کے معاملہ کو سلجھانے کی گزشتہ سعی اور اس کی ناکامی پر اسی سلسلۂ مضامین میں تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کر چکے ہیں۔ اور یہ بتا چکے ہیں کہ وزیر اعظم نے لندن میں اپنے ساتھ ہندوستانی مندوبین کو بٹھا کر ان کی جو توہین کی اس کی ذمہ داری کس حد تک خود ہندوستانیوں پر عائد ہوتی ہے۔ آج کی اشاعت میں ہم چاہتے ہیں کہ ان تجاویز پر بحث کریں جو ذمہ دارانہ مسئلہ کے حل کے لئے از سر نو پیش کی جا رہی ہیں۔ اور جن میں سے کسی نہ کسی تجویز کے منظور ہو جانے کے امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ اس سے قبل کہ ہم ان تجاویز کا ذکر کریں مناسب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت گول میز کانفرنس جس مرحلہ پر پہنچی ہوئی ہے اس کے متعلق مختصراً کچھ عرض کر دیا جائے۔

موجودہ صورت حال

اقلیتوں کی سب کمیٹی نے اجلاس کو تعیین تاریخ کے بغیر ملتوی کر دینے کے بعد وزیر اعظم تو اطمینان کے ساتھ اپنے انتخاب کی مہم میں مشغول ہو گئے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ تقریباً تمام برطانوی مندوبین کی دلچسپی کانفرنس کے تعلق میں کم ہو گئی ہے۔ البتہ لارڈ سینکی جو فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے صدر ہیں، کچھ نہ کچھ کام کئے جا رہے ہیں۔ فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی نے دفاتی مالیات کے سلسلے جو ایک ذیلی کمیٹی بنائی تھی اس کی رپورٹ پر اس وقت غور و بحث جاری ہے ...

اجل سنگھ کی تجویز

جہاں تک کہ اجل سنگھ کی تجویز کا تعلق ہے ... امر بالکل واضح ہے کہ مسلمان اس تجویز کو کسی طرح قبول نہیں کر سکتے۔ کوئی ایسی اسکیم جو مسلمانوں کے اکثریت والے صوبوں کی تعداد کو گھٹانے والی ہو ہرگز قابل قبول نہ ہوگی۔ تمام ہندوستان میں پانچ صوبے ... بنگال، پنجاب ...

...

فتنۂ الحاد اور دل آزاری

...

سرکاری کمیٹی کی تجویز

...

پنجاب کا مسئلہ

...

مجلس تنائج کی تقرر

...

تقسیم پنجاب کی تجاویز

...

مسلکی اہمیت

...

زعمائے سرحد کا اتحاد

...

ضروری اطلاع

...

قرون اولیٰ کی یاد

...

مسلم خواتین سے خطاب

...

محمد سعید کی علالت اور نمائش کا فتنہ

...

ہندو اخبارات کی ذہنیت

...

پانچ سو خواتین کی درخواست

...

سیالکوٹ میں کیا دیکھا

...

مجلس احرار کی خدمات

...

ریاست کشمیر میں خطبہ پر بندش

مجسٹریٹ کے فیصلہ کے خلاف سشن جج کا ریمارک

خطبہ مسلمانوں کے مذہب کا ایک ضروری حصہ ہے

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کے مقدمہ کی سماعت

گواہان استغاثہ کے بیانات اور وکیل صفائی کی جرح

انتقال مقدمہ کیلئے درخواست دیدی گئی

لگان میں مزید تخفیف

حکومت یو۔ پی کا فیصلہ

کرنل محمد اسحٰق صاحب کی خدمات کا اعتراف

سودیشی نمائش کی طرف سے طلائی تمغہ

مسلمانان کشمیر کے لئے امدادی فنڈ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

دہلی میں جشن استقلال افغانستان کی مبارک تقریب

زعماء دہلی کا اجتماع

حکومت خود اختیاری ہندوستان کا حق ہے

جمعیۃ دولت مشترکہ ہند کے جلسہ میں ایک تجویز

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کیلئے ایک نئی تجویز

تین غیر سرکاری برطانوی مدبر مقرر کئے جائیں

جمعیۃ الاقوام کے فیصلہ کو منظور کرنے سے انکار

صوبہ پنجاب کی تقسیم اور مسلمانان دہلی

تحفظات کی ضروریات

نواب صاحب رامپور کے اخراجات میں کمی

چار لاکھ کی تخفیف منظور کر لی گئی

مسٹر جمال محمد لندن روانہ ہوگئے

مدراس ۱۴ اکتوبر۔ مسٹر جمال محمد رکن اسمبلی آج یہاں سے بمبئی روانہ ہونگے اور وہاں سے گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے لندن تشریف لے جائیں گے۔ آپ نے روانگی کے وقت ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو ذیل کا بیان دیا۔

مسئلہ ہند کے تصفیہ میں رکاوٹیں

ایک تیسری گول میز کانفرنس کی تجویز

افغانستان کی منڈیوں پر روس کا قبضہ

روس سے گندم۔ روئی، کھانڈ اور چائے کی درآمد

مولانا عبدالماجد صاحب دہلوی کے گھر میں چوری

(محمد صادر علی انصاری سیکرٹری مجلس احرار دہلی)

پنجاب و بنگال میں مسلم آبادی کو کم کرنے کا فتنہ

سر محمد یعقوب صاحب کا اظہار خیال

ہندوستان کی رصد گاہیں بند کر دی جائیں گی

تخفیف اخراجات کیلئے حکومت کی تجویز

جیوری کی کثرت رائے کو سشن جج نے ٹھکرا دیا

انسپکٹر پولیس کا بیٹہ قاتل ہائی کورٹ سپرد

کانگریس کی مجلس عاملہ پر الزام

سوبھاش چندر بوس کا بیان

آل انڈیا مومن کانفرنس کا اجلاس

بمبئی ہائی کورٹ کا ایک نیا جج

بمبئی ۱۰ اکتوبر۔ مسٹر جسٹس ہیرالال ایک سال کے لئے بمبئی ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج مقرر ہوئے ہیں۔

فرقہ وارانہ تصفیہ کی پھر توقعات قائم ہوگئیں

گاندھی جی کے کہنے پر پنڈت مالویہ راضی ہوگئے

مسلم مندوبین سے گاندھی جی کا تبادلہ خیال

مسلم مندوبین سے گفت و شنید

سابق سلطان ٹرکی کو خلیفہ بنانے کی کوشش

سلطان عبدالمجید سے والی عراق کا معاہدہ

فلسطین کی موتمر اسلامی کا ارادہ

سعی مفاہمت کے متعلق مسٹر جناح کا بیان

گاندھی جی کا مصالحانہ طرز عمل

سکھوں اور مہا سبھائیوں کی رکاوٹ

گاندھی جی بالکل راضی تھے

تقسیم پنجاب کے متعلق سر جافرے کاربٹ کی سکیم

ایک قابل غور تجویز

مدیر نگار کی معذرت سے مسلمان مطمئن نہیں ہوئے

نیاز فتحپوری کی فریب کاری اور دھوکہ دہی

لکھنؤ کے ایک اسلامی جلسہ کی کارروائی

امریکہ میں اشاعت اسلام کی رفتار

ایک سوڈانی مبلغ اسلام کی مساعی جمیلہ

فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل

مجلس ثالثی کے تقرر کی تجویز

دوسرے صوبوں میں نشستیں

مرکزی مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کی نشستیں

محفوظ اختیارات

بیرونی مداخلت سے مسلمانوں کا انکار

گاندھی جی سے ہندو و مسلم مندوبین کی گفتگو

مہاسبھائیوں کی شرارت

چین و جاپان کے تنازعہ کی نازک حالت

جاپان کی طرف سے امریکہ کی مداخلت نامنظور

شرق اردن پر نجدی وہابیوں کا حملہ

ہندوستان میں جاپانی پارچہ بافی کے کارخانے

غیر ملکی پارچہ پر محصول میں اضافہ کا نتیجہ

گاندھی جی کی امکانی کوششیں

مجلس احرار اور مولانا محمد اسحٰق مانسہروی

سیالکوٹ میں مولانا احمد سعید صاحب کی ولولہ انگیز تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۳)

مجلس احرار کے قدموں پر نہ گرنیگی تو ایک مہینہ بھر کے لئے سیالکوٹ کے ہی رضا کار کافی تھے میں تو خدا کی شان دیکھ رہا ہوں آج صلح ہوگئی سیالکوٹ کے قیدی واپس آرہے ہیں لیکن مجاہد ... سے برابر جتھے چلے آرہے ہیں اس آج کے قافلے نے تو صاحب حد کر دی۔ ... تین سو آدمی ہوں گے ان کا قافلہ ہی ان کے ساتھ ہے مولانا حبیب الرحمن صاحب کچھ حساب تیار ہے ... پرلا ہوا ہے۔ جینیوٹ کا قافلہ آج ہی شام کو پہنچا ہے۔ سچ ہے پنجاب زندہ ہے خدا پنجاب کو زندہ رکھے اگر پنجاب کا مسلمان زندہ ہے تو یقین جانو ہندوستان کا مسلمان زندہ ہے۔

حضرات میں نے آپ کا بہت وقت لیا اور واقعہ یہ ہے کہ میں تھک گیا ہوں ... بیس ہزار کے مجمع میں بولنا آسان نہیں ہے ... سیالکوٹ کے مسلمانوں نے یہ ثابت کر دیا کہ اس بیسویں صدی میں بھی مسلمان اسلام کے نام پر سب کچھ کر سکتا ہے ...

فتنہ نگار

دارالحدیث رحمانیہ دہلی میں شاندار جلسہ

دشمن اسلام نیاز فتحپوری اور اس کے زندیقانہ مضامین کے خلاف اس وقت عام مسلمانان ہند اور اسلامی پریس میں نفرت و حقارت کے جذبات پیدا ہو کر جو شورش ہو رہی ہے کسی سے مخفی نہیں۔ اسی ضمن میں کل مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے تمام طلبہ و مدرسین کا ایک شاندار جلسہ نگار کے خلاف دارالحدیث کے وسیع ہال میں ہوا۔

جلسہ کی صدارت مولانا نذیر احمد صاحب اعظمی نے کی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد صاحب صدر نے اپنی مختصر تقریر میں نیاز فتحپوری کے چند ملحدانہ خیالات کو نمونۃً پیش کیا پھر اس کی اپنے مخصوص علمی طرز میں تردید کرتے ہوئے نیاز اور اس کے رفقاء کی صریح جہالت ثابت کی اس کے بعد مولوی عبدالحلیم صاحب ناظم صدیقی نے رسالہ نگار کے متعلق زبردست تقریر کرتے ہوئے ذیل کی تجاویز پیش کیں جو باتفاق آراء پاس ہوئیں پھر مختلف حضرات نے ہر تجویز کی انفرادی تائید کرتے ہوئے تقریریں کیں۔ جلسہ نہایت کامیابی سے ختم ہوا۔ ...

(ناظم جمعیۃ الطلباء)

مسلمانان رائے بریلی کا غم و غصہ

نیاز کے خلاف زبردست جلسہ

آج بتاریخ ۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء بمقام جامع مسجد تکیہ بخاری شاہ بصدارت جناب مولوی محمد ریاست حسین صاحب مہتمم مدرسہ رحمانی رائے بریلی بعد نماز جمعہ مسلمانان رائے بریلی کا عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں صدر صاحب ممدوح نے نیاز فتحپوری کے کفر و الحاد پر نہایت مشرح و مبسوط تقریر فرماتے ہوئے متعدد مقالات ... کے کفریہ اقوال کو نقل فرمایا۔ حاضرین جلسہ نے اس کے کفریہ اقوال سے سخت متنفر اور بیزار ہو کر باتفاق آراء حسب ذیل ریزولیوشن پاس کئے۔

(۱) یہ جلسہ جناب مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی کا تہ دل سے شکر گذار ہے جنہوں نے اپنے جذبات سے مضطرب ہو کر بغرض احتجاج نیاز فتحپوری کی فتنہ پردازی و الحاد پرستی سے مطلع فرما کر اجر عظیم کے مستحق ہوئے۔

(۲) یہ جلسہ نیاز فتحپوری کی لامذہبیت اور بدتمیزی پر انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے ...

...

(۵) یہ جلسہ حضرات قانون دان سے التجا کرتا ہے کہ اپنے فرائض مذہبی کو محسوس کرتے ہوئے اس گندہ دہن کو ایسے مضبوط قانونی شکنجہ میں لائیں کہ جس سے چٹکارا مشکل ہو جاوے اور قید و بند کی سزا دلوا کر ارواح مقدسہ کو چوٹ اور مسلمانوں کے قلوب کو مسرور فرمائیں۔

سکریٹری انجمن خدام المسلمین رائے بریلی

جسٹس آغا حیدر پنجاب ہائی کورٹ کے جج مقرر کردئے گئے

شملہ ۱۷ اکتوبر۔ مسٹر جسٹس آغا حیدر ... ایڈیشنل جج لاہور ہائیکورٹ مستقل طور پر جج مقرر کر دئے گئے ہیں آپ کا تقرر مسٹر جسٹس ... کی ...

آخری گذارش

...

والنصرنا علی القوم الکٰفرین ۔

(نامہ نگار)

موت اور بچوں کی لوری

حضرات! دہلی میں عورتوں کا دستور ہے کہ جب وہ بچوں کو سلاتی ہیں تو لوری دیا کرتی ہیں وہ کچھ ایسی بے تکی شاعری ہوا کرتی ہے۔ شاید پنجاب میں ابھی اس کو ...

مسلمانوں کی موت

ہندوراج کا شور و غوغا

۷۸۶

اسلام کا دوسرا رکن اعظم

رمضان کے روزے ہیں۔ عام طور پر مسلمان ان روزوں کی فضیلت اور ان کے احکام سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اس لئے نہ تو روزہ رمضان کی برکتیں پوری طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ اور نہ ان روزوں کا حق ہی کامل طور پر ادا کر سکتے ہیں۔ لہٰذا مسلمانوں کی عاقبت کو سنوارنے کے لئے حال ہی میں ایک نہایت معرکۃ الآرا کتاب "کتاب الصوم والاعتکاف" شائع کی گئی ہے۔ یہ کتاب نہایت آسان اردو میں لکھی گئی ہے۔ اور تمام مسائل و احکام کو پوری تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کتاب کی ترتیب نہایت بہتر اور کاغذ کتابت و طباعت بہت اچھی ہے۔ اس کے مضامین بہت بڑے بڑے ۱۷۶ صفحوں پر پھیلے ہوئے ہیں۔ قیمت صرف عہ (ایک روپیہ چار آنہ) علاوہ محصولڈاک ہے۔

اگر اہل خیر مفت تقسیم کرنے کے لئے ۲۵ یا ۵۰ سے زیادہ نسخے طلب کریں گے تو خاص رعایت کی جاوے گی۔

مسلمانوں کے افلاس کے اسباب اور ان کا علاج

نہایت عمدہ اور کار آمد کتاب قیمت صرف چار آنہ (۴ر)

ملنے کا پتہ

ایم۔ اے۔ مجید مسرت منیجر الجمعیۃ دہلی

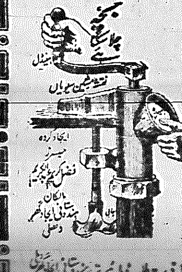

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس ولذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی۔ حجم کم ۔ پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی ۲ عدد (سوراخ ۲۰۰) آٹھ روپے (۸ر) علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:- **ہندوستانی ایجاد گھر دہلی**

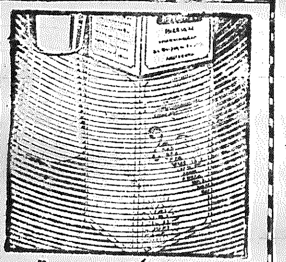

سناٹوجن سے تمام کمزوریاں دفع ہوتی ہیں

اپنے جسم میں از سر نو طاقت پیدا کر کے ہی آپ مردانہ کمزوریوں پر غالب آسکتے ہیں اور دوبارہ مضبوط و توانا بن سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے سوائے سناٹوجن کے اور کوئی خوراک نہیں ہو سکتی یہ خوراک تمام دنیا میں مشہور اور لاثانی ہے۔ سناٹوجن میں ایسے اجزا شامل ہیں جو بیک وقت جسم اور اعصاب کو مضبوط بناتے اور صحت بخشتے ہیں۔

مشہور ڈاکٹر ڈبلیو۔ ایم۔ این پورسٹی سے لکھتے ہیں "سناٹوجن اعصاب کو طاقتور بنانے اور جسم کو توانا کرنے میں زود اثر ہے" اگر آپ کمزوری اور نقاہت سے مصیبت میں مبتلا ہیں تو آپ کو سناٹوجن کا استعمال کرنا چاہیے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں سناٹوجن آپ کی قوت رفتہ کو واپس لے آئیگا۔

SANATOGEN

آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل خریدیئے!

ہر دوائی فروش سے مل سکتا ہے

(بناتے اور بند کرتے وقت سناٹوجن کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا!)

ضرورت ہے کہ آپ ادویات مخصوص کبرداں خریدنے کیلئے ڈاکٹر زین العابدین خاں صاحب کے ایجنٹوں سے معاملہ کریں آپ ہمیشہ اطمینان محسوس کریں گے۔ المشتہر

ضیاء الدین خان چیف میڈیکل ایجنٹ برائے ڈاکٹر صاحب موصوف کل شہید آباد دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا جوان اور بڈھے سب کا بال اگر اس خضاب تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دوگنا قیمت واپس کرونگا جو چاہے اسٹامپ پیپر پر شرط لکھوا لیں۔ قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ

منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۹ دربھنگہ

مسلمان لڑکے لڑکیوں کے پڑھانے کی کتابیں

(مصنفہ علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند)

قاعدہ تعلیم الاسلام ۲ر تعلیم الاسلام حصہ اول ۱ر حصہ دوم ۲ر حصہ سوم ۴ر حصہ چہارم ۵ر

(مولفہ مولانا محمد عبدالتواب صاحب دہلوی فاضل)

سیرۃ الحبیب عہ حیات بعد الموت ۱۲ر برکات رمضان ۱۲ر تحیۃ الاسلام ۱۲ر

نوٹ:- اس کے علاوہ جملہ علوم و فنون کی کتابیں بکفایت ارزاں قیمت پر ہم سے منگائیے

ملنے کا پتہ

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

اب مایوسی کس لئے؟

آپ کے تمام امراض

ضعف باہ۔ کجی۔ لاغری۔ نامردی

کے باقاعدہ موسمی علاج کا وقت آپہونچا

موسم سرما

اس قسم کے علاجوں کے لئے مخصوص ہے

اب دیر یا تامل ہرگز نہ کیجئے

مردانہ امراض کے زبردست اور نامور ماہر و معالج جناب حکیم سید سخاوت علی صاحب عرف جناب ایس۔ اے حکیم سند یافتہ و اسپیشلسٹ اپنے تیس سالہ تجربات اور تیر بہدف معالجات کے ساتھ ہمہ وقت خدمت کے لئے تیار ہیں۔ خود تشریف لائیے یا بذریعہ خط و کتابت اپنی خفیہ شکایات کا

مجرب علاج فرمائیے

شرائط علاج فیس مشورہ اور قیمت ادویہ نہایت مناسب ہیں اور پوری رازداری رکھی جاتی ہے۔ مزید معلومات کے لئے مفصل اشتہارات اور فہرست ادویہ طلب کیجئے۔ فارم تشخیص امراض درخواست کرنے پر ارسال کیا جاتا ہے۔

المشتہر

منیجر اودھ شفاخانہ نظیر آباد لکھنؤ

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

جریانی ۳۲ خوراک — حب کرشمہ ۳۲ خوراک — طلاء شادمانی یک ڈبیہ

تینوں ادویہ کے بکس کی رعایتی قیمت ایک روپیہ حب مشتہی رجسٹرڈ معدہ کی بیماریوں کی اکسیر ۲۶ گولی کی شیشی آٹھ آنہ محصولڈاک ...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

سگنل ڈون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

برّ اعظم دنیا میں جسم کی کشتی پر سفر کرنے والوں کو جبتک جسم کے محفوظ رکھنے کا راز معلوم نہ ہو تب تک قدم قدم پر ٹھوکریں کھایا کرتے ہیں ...

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

شربت اکسیر رجسٹرڈ

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دوائیات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور تجربہ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! شربت اکسیر کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے۔ اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق ... ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرما دیں۔

میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاویگی

جریان جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے ... ان سب مہلک امراض کے لئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے ...

قیمت فی شیشی ایک روپیہ تین شیشی کی قیمت دو روپیہ بارہ آنہ محصول ...

تازہ سرٹیفکیٹ جناب قاضی ... صاحب ضلع ہمیرپور سے تحریر فرماتے ہیں ...

ملنے کا پتہ **ایس۔ اے۔ بی۔ بخش اینڈ کمپنی — کوٹھی ۔۔۔ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ**

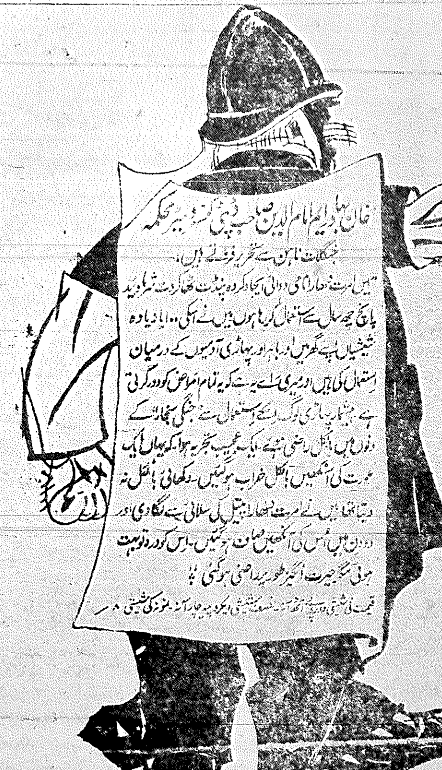

موٹر گذرنے تک

آپ بیکار نہ کھڑے رہیں

سپاہی کی پیٹھ پر سے

ایک خط پڑھیں!

خط و کتابت وتار کے لئے پتہ:- امرت دھارا ۶۳ لاہور

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳
۱۶ ۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ۔۔۔ ...
نصف صفحہ (〃) ۔۔۔ ...
ایک کالم (〃) ۔۔۔ ...
½ کالم (〃) ۔۔۔ ...
¼ کالم (〃) ۔۔۔ ...

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ۔۔۔ ...
ششماہی ۔۔۔ ...
سہ ماہی ۔۔۔ ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ۔۔۔ ...
ششماہی ۔۔۔ ...

نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۴ ‖ دہلی ۔ یوم شنبہ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء ‖ نمبر ۳۰

ضلع رہتک کی پولٹیکل کانفرنس میں مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

گاندھی جی کسی خاص شخصیت یا کسی خاص انسان کا نام نہیں ہے

انگریزوں کے غیر منصفانہ طرز عمل نے ایک خوفناک صورت اختیار کرلی ہے

۱۷ اکتوبر ۔ آج مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تقریباً ایک بجے رہتک تشریف لائے۔ مولانا نے خان عبدالغفار خاں صاحب کے پاس قیام کیا اور ڈیڑھ بجے کے قریب پولٹیکل کانفرنس میں شرکت فرمائی صدر استقبالیہ کے خطبے کے بعد جناب ڈاکٹر عالم صاحب صدر کانفرنس نے خطبہ دیا اگرچہ خطبہ لکھا ہوا نہیں تھا لیکن پھر بھی دو گھنٹے تک آپ کی تقریر کا سلسلہ جاری رہا۔ آپ کا خطبہ نہایت جامع تھا آپ نے موجودہ تمام مسائل پر اپنی تقریر میں روشنی ڈالی۔ ...

اگر گزشتہ حکومتوں کو موت سے کوئی طاقت نہ بچاسکی تو انگریزی حکومت کی کون ذمہ داری لے سکتا ہے ۔ لوگ انقلاب کو یقیناً مشکل سمجھتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک آسان ہے ۔ انقلاب کی تکذیب کرنا مرف تاریخ کو جھٹلانا ہے بلکہ خدا کی قوت اور اس کی قدرت کا انکار کرنا ہے ... صرف تھے اور اہل میں پوشیدہ ہے جس حکومت سے دنیا کی حکومتیں خوفزدہ ...

...

گزر رہے ہیں ہم ہندوستان کے نمائندے اور حکومت انگلستان کی انجام دے رہے ہیں ۔ لیکن ان کی نمائندگی پر کوئی اثر نہیں پڑتا ۔ اب ہم کو بھی دیکھنا ہے کہ ان انگریزی نمائندوں کی حمایت انگریزوں کو کب تک بچا سکتی ہے ۔

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے)

حکومت کا انتظام حکومت کا سازوسامان دیکھ دیکھ کر ہم خوف زدہ ہوتے جاتے ہیں ۔ لیکن نہیں معلوم نہیں کہ اس حکومت سے پہلے کی حکومتوں کے پاس بھی سب کچھ تھا لیکن جب وقت آیا تو کچھ دیر نہ لگی ۔ وما امرنا الا واحدۃ کلمح بالبصر ۔

معاصرین کے افکار و آراء

عرب میں جنگ کے آثار (ملت)

گزشتہ ہفتہ کی ولایتی ڈاک سے ہمیں لندن کے ایک اخبار کا ایک تراشہ اور ہمارے ایک نامہ نگار کا ایک خط موصول ہوا تھا جس میں اخبار خلافت کا ذکر تھا بظاہر اس خبر میں اس کا کوئی ذکر نہ تھا کہ احیاء خلافت کی اس تحریک سے عرب کی پرسکون فضا میں پھر جنگ کا طوفان بپا ہو جائے گا سوائے اس کے کہ اس تجویز سے ترکوں میں ایک ہیجان پیدا ہوگیا ہے اور ان کی حکومت نے اس پر برطانیہ سے احتجاج بھی کیا ہے ۔ لیکن القدس کے ایک تازہ تار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس تجویز کا اثر عربستان کی سب سے بڑی حکومت حجاز اور نجد پر بھی پڑا ہے چنانچہ بیس ہزار وہابی افواج شرق اردن پر جو برطانوی انتداب کے ماتحت علی بن حسین کے زیر نگیں ایک حکومت ہے، حملہ کی تیاریاں کررہی ہیں ۔ سابق سلطان عبدالمجید کو جنگی خاندانی عظمت اور وجاہت خواہ کتنی ہی بلند ...

...

سابق سلطان عبدالمجید کو خلیفہ بنانے کا ایک مقصد یہ ہوسکتا ہے کہ شرق اردن اور فلسطین کو جو اس وقت برطانوی سیادت میں ہیں ملا دیا جائے اور وہاں موجودہ حکومت سے زیادہ مستحکم حکومت سابق خلیفہ کے زیر نگیں قائم کردی جائے اور بعید نہیں ممکن ہے کہ شام کو بھی فرانس سے لیکر اسی میں ملحق کرکے

خلیفہ کی اس حکومت کو اور طاقتور بنا دیا جائے تاکہ وہ سرزمین عرب میں ایک طرف غازی مصطفٰے کمال پاشا کی قوت کا مقابلہ کرسکے اور دوسری طرف سلطان ابن سعود کے بڑھتے ہوئے ارادوں کو روک سکے ۔ ان وجوہ کی بنا پر اگر وہابی فوجوں نے حملہ کی تیاری کردی ہو تو کچھ تعجب کی بات نہیں ہے ۔ نیز حکومت ترکیہ کا احتجاج بھی جائز ہے ۔

بہرحال بظاہر حالات اس قسم کے معلوم ہوتے ہیں کہ مشرق بعید میں جاپان اور چین میں جنگ کی طرح مشرق قریب میں بھی جنگ کے بادل امنڈے چلے آرہے ہیں جو نہیں کہا جاسکتا کہ عالم اسلام میں کسقدر تلاطم پیدا کردینگے ۔

مسلمان اور اسراف (اجمل)

یہ اطلاع ناظرین کی نظر سے گزری ہوگی کہ دھاروار میں حال ہی میں پروفیسر مولوی نے صرف دس روپیہ میں ایک مسلمان کی شادی کرادی ۔ آپ نے اس موقع پر ...

...

ہے کہ یہ صورت حالات دوبارہ رونما ہوا اور گاندھی جی کو ولایت سے ناکام نہ آنا پڑے ۔ اسی میں حکومت اور رعایا دونوں کا فائدہ ہے ۔

جنگ کی تیاریاں (حقیقت)

...

ہندوستان کے جملہ اخبارات میں سب سے زیادہ پرجوش، بے خوف، عالمگیر اتحاد اسلامی کا حامی، ہندو مسلم اتحاد کا داعی، نوجوانان ہندوستان کا ترجمان اور مسلمانوں کے حقوق کا زبردست محافظ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو اخبار

(ہفتہ وار) (نمونہ مفت)

امین

جو تمام اردو اخبارات میں سب سے بڑے سائز پر شائع ہوتا ہے طلب فرمائیے

... نیجر اخبار "امین" بجنور (یو۔پی)

بے روزگاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھادیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے ۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

حلفیہ بیان و سابق مشیر الصحت غلام اللہ خاں

... منیجر دوا خانہ انیس الفقرا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ حد پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جاتی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں تقریظیں لکھی ہیں ۔

قرآبادین مفید عام کا ہر بااصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے ۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں ... نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں ۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg: Co: (India)
POST BOX 88 KARACHI

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے ۔ منیجر

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے ۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد، مجلد پارچہ ع، مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک ع

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے ۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ع قسم دوم حنا شدہ ع علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ع چرم ع

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنیکا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمٰی اور خوش نصیبی سمجھتے ہیں ۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا ۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا ۔ اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر بہت پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب ۔ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چھاپی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک ۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں ۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو الیان ملک کو بھی میسر نہ تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ۔ پتہ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۔ دہلی

علاج کا تیسواں سال ۔ امراض مخصوصہ کے زبردست اور نامور ماہر و معالج جناب ایس ۔ اے حکیم صاحب مالک دواخانہ لکھنؤ نے حسب معمول ہر قسم کی نامردی و سستی کا باقاعدہ مکمل علاج یکم اکتوبر سے کرنا شروع کردیا ہے ۔ حاجتمند آئیں یا فارم تشخیص مرض مفت طلب کریں

حوادث و احکام

استفتاء

ایک بیوہ عورت ایک متقی پرہیزگار نمازگزار طاجی کے پاس پڑھتی تھی۔ اب وہ بیوہ عورت اپنی مرضی سے اپنی خوشی سے اپنے دل سے جس طاجی کے پاس پڑھتی تھی اُن کے نکاح میں زوجیت میں آنا چاہتی ہے اور بیوہ عورت کی ماں بھی خود اپنی مرضی سے اپنے دل سے اپنی بیوہ لڑکی کا نکاح جو طاجی بیوہ عورت کو پڑھاتے تھے ان کے ساتھ نکاح کر دینا چاہتی ہے ...

جائیں کہ کم سے کم ہماری سیادت ہی برقرار رہ جائے یہی وجہ ہے کہ کبھی یہ ایسا مخالفت کی اُڑتی خبریں سنائی جاتی ہیں اور کبھی یہ بتایا جاتا ہے کہ فیصل اب شام اور عراق دونوں کے مشترکہ بادشاہ ہونے والے ہیں۔ بہرحال خواہ یہ افواہیں صحیح ہوں یا غلط ہم انگریزوں کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ عرب کو فیصل یا عبداللہ کی آڑ میں زیادہ عرصہ تک غلام نہیں رکھا جا سکتا۔ عرب آزاد ہوگا ہے اور اس کی آزادی میں جتنے روڑے اٹکائے جائیں گے سب بیکار ثابت ہوں گے۔

مجلس احرار اسلام دہلی

مجلس احرار اسلام پنجاب نے اپنی مختصر سی زندگی میں مسلمانان ہند کے سامنے ایثار و قربانی کی جو شاندار مثال پیش کی ہے اس سے ایک مرتبہ پھر یہ ثابت ہو گیا ہے کہ آرام کرسیوں پر لیٹ کر تجاویز منظور کر دینے کا زمانہ اب اس ملک میں گذر چکا ہے ...

"مقدمہ" اور "ضبطی"

حالات کشمیر

ملتان جیل کے نائب ... پر قیدیوں کا حملہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۹)

گزشتہ ہفتہ کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ گول میز کانفرنس نہایت افسوسناک ناکامی کے بعد ختم ہونے والی ہے اور اس کا انجام وہی ہونے والا ہے جس کی طرف ہم پہلے اشارہ کر چکے تھے ...

وفاقی عدالت عالیہ

مجلس تقننہ کے دو ایوان

مالیاتی سب کمیٹی

موجودہ صورت حال

عراق و شام کا بادشاہ

مفاہمت

عرب میں تحریک حریت کا احیاء اور سابق مندوب عراق کا خوف و ہراس

امت عربیہ کی بیداری نے برطانیہ کے سیاسی حلقوں میں ہلچل

بلاد عربیہ کی آزادی کے بعد برطانیہ کی تباہی کا امکان

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

بلاد عربیہ میں حکومت برطانیہ کی جس حریصانہ حکمت عملی اور استعماری فریب کاری کا مظاہرہ کر رہی ہے اور عرب جیسی شجاع اور غیور قوم کو حریت و آزادی کی نعمت سے محروم کرنے پر تلی ہوئی ہے وہ سیاسی مبصرین سے پوشیدہ نہیں ہے۔ جب سے ممالک عربیہ کی داخلی زمام حکومت برطانیہ کے ارباب سیاست کے ہاتھ میں آئی ہے اس وقت سے عربوں کی قومی اور مذہبی خصوصیات کو بہت بڑا خطرہ لاحق ہو گیا ...

حفاظت کا ذمہ دار ہے۔

یمن - یہ علاقہ بحر احمر کی جانب سے عدن کے شمالی حصہ تک ممتد ہے۔ اس کے حاکم امام یحییٰ ہیں جو امام ابن سعود کے پرانے دشمن ہیں (مگر یہ دشمنی پیدا کرنے والی یوروپین طاقتیں ہیں جن میں زیادہ تر حصہ برطانیہ کا ہے۔ علاوہ ازیں آج کل ان دونوں اماموں میں کوئی دشمنی اور مخالفت بھی نہیں ہے) ...

عربوں کے آئندہ ارادے اور برطانیہ کا خوف و ہراس

عرب کی بیداری سے برطانیہ کو خطرہ

بلاد عربیہ کی آزادی کے بعد برطانیہ تباہ ہو جائے گی

نتائج

ممالک عربیہ کی تکمیل

ضروری گزارش

شاہ فیصل کو شام اور عراق کا مشترکہ حکمران بنانے کی تجویز

عراق کی آزادی کے بعد مستعمرین یورپ کی جدید ریشہ دوانیاں

عرب کی موجودہ سیاسیات کا ایک پہلو

(نامہ نگار ... کے قلم سے)

شاہ فیصل کی واپسی پر بغداد میں ملک کے تمام حصوں سے وفود آئے اور شاہ کا خیر مقدم ... موجودگی سے فائدہ اٹھانے کے لئے شاہ فیصل نے ایک نہایت اہم تقریر کی۔ یہ تقریر شاہی محل میں ایک ایسی دعوت کے موقع پر کی گئی جس میں تمام وفود شریک تھے۔ اس طرح شاہ کا پیغام تمام ملک میں اس قدر سرعت کے ساتھ پہنچ گیا گویا کہ لاسلکی کے ذریعہ پھیلایا گیا ہے۔

شاہ فیصل کی تقریر

تجویز کا مواد اہم پہنچا دیا ہے۔ چونکہ ایک نظر پرست، بظاہر ہوتا ہے کہ شاہ نے موجودہ حکومت کو اس کے مقصد میں امداد پہنچائی اس کے یہ اخبارات ایسے مضامین شائع کر رہے ہیں جن کا منشا یہ ہے کہ اس ملک کے لئے زیادہ مناسب طرز حکومت اس قسم کی مطلق العنان ہوگی جو اٹلی کے طریقہ پر قائم کی گئی ہو اور جس کا سرپرست شاہ کو مقرر کیا جائے۔ ان تجاویز کے خلاف قوم پرور اخبارات ...

شام کا تخت و تاج

انتقادات

عورت ذات

اردو گلستان

مسلمانوں کے خلاف سکھوں کی ضد
گاندھی جی مسلم مطالبات تسلیم کرلیں تو ہم انکے ہمنوا ہو جائیں گے
فرقہ وارانہ فضا میں سکھ مندوبین کا اعلان

حکومت ہندوستان کو کیا دینا چاہتی ہے؟
وزیر اعظم کی طرف سے اہم اعلان کی توقع
حکومت کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف فیصلہ کا اندیشہ

سابق سلطان عبدالمجید کی خلافت کا مسئلہ
مولانا شوکت علی صاحب کی طرف سے تردید

کابل میں شاہ نادر خان کا جشن تخت نشینی
توپخانہ، فوج، مشینی گنوں اور طیاروں کا مظاہرہ

افغانستان میں ٹیلیفون
توسیع کیلئے مزید تجاویز

فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کی امید

ہندو مسلم اتحاد میں حکومت سب سے بڑی رکاوٹ ہے
ہندوستانی قوم پرستوں اور وائسرائے کے ہاں ماتم ہوتا ہے
برمنگھم میں گاندھی جی کی تقریر

حکومت ہند مختلف جماعتوں کو لڑاتی ہے

ہندوستان کے افلاس کی ذمہ داری برطانیہ ہے

دہلی میں مجلس احرار اسلام کا قیام
مسلمانان دہلی کی خدمت میں گزارش

مجلس احرار کی اغراض و مقاصد

طرابلسی مجاہدین کے قائداعظم کی شہادت
قتل گاہ میں سید عمر مختار کا نعرہ حق

عیسائیوں سے مناظرہ
پادری صاحب کو اپنی غلطی کا اعتراف کرنا پڑا

سکھوں نے کارٹ اسکیم کو مسترد کردیا
پنجاب کی مسلم اکثریت سے کھلا دشمنی

برطانوی تجارت میں ترقی

ہم آخر کار اپنا معاملہ برطانیہ کے سامنے رکھینگے
مولانا شوکت علی صاحب کا اعلان

حکومت اپنی تجاویز پیش کرے

مہاراجہ کشمیر کی خدمت میں مسلمانوں کے مطالبات
مذہبی آزادی کا اعلان، مساجد اور قبرستان کی واپسی
مزید تحقیقاتی کمیشن کا وعدہ

عام مطالبات

وفاقی مالیات پر مزید بحث و تمحیص
ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوسکا

اقتصادی پریشانی سے جرمنی حکومت کی تباہی

غازی عبدالکریم ریفی کا بھتیجا ہندوستان میں

الہ آباد میں ستیہ گرہ شروع ہو جائے گا
کسانوں پر پولیس کے مظالم کی داستان

کشمیر کے معاملات کی تحقیقات کا وعدہ
دربار کشمیر کی طرف سے اعلان

برمی باغیوں کو عبرتناک سزائیں
تین کو پھانسی اور ۳ کو کالا پانی

حکومت ہند کے دفاتر

مہاراجہ کشمیر سے ہندوؤں کے مطالبات
ہندوؤں کی سنگدلی اور کمینہ خوئی کا مظاہرہ

ایک سکھ کے مکان پر زبردست ڈاکہ
چار عورتیں اور چار شیرخوار بچے قتل کردئے گئے

شمالی چین میں ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانوں سے اپیل

دارالاصلاح کے متعلق چند ضروری گذارشات

دارالاصلاح مسلمانوں کے مسکین و یتیم بچوں کے لئے خصوصاً اور ہر طبقہ کے لئے عموماً ایک تعلیم و تربیت گاہ ہے جو دو سال سے اپنے کام میں مصروف ہے۔

اس کی تعلیم و تربیت کو ملاحظہ فرما کر حضرت مفتی مولانا کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے فرمایا کہ میں اسکو عام مدارس کی طرح خیال کرتا تھا مگر اس وقت اس کی تعلیم و تربیت دیکھ کر مجھکو حیرت ہوئی ان چھوٹے چھوٹے بچوں اور بچیوں کا ...

مسلمانوں پر آج جو وقت پڑا ہوا ہے وہ محتاج بیان نہیں ... اپنی خواہشات کے پورا کرنے کی دھن میں خودغرضی کی وجہ سے ان کو قومی ضروریات اور قومی زندگی کا خیال نہیں رہتا اور خودغرضی و نفسانیت کا زور ہو جاتا ہے۔ تو قومی تنزل روزنما ہوتا ہے اور بڑھتے بڑھتے قومی ہلاکت کا باعث ہو جاتا ہے۔

مسلمان اپنے تنزل کو محسوس کر رہے ہیں اور جہاں سے ہو سکتا ہے اس تنزل کو روکنے اور رفع کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ...

جاری ہو سکتے ہیں اور آنے والے بچے بھی داخل ہو سکتے ہیں اور تھوڑے ہی عرصہ میں یہ منتقی شعبے مسلمانوں کو بار بار چندوں کے بار سے سبکدوش کر دیں گے۔

موجودہ کساد بازاری کو نظر رکھکر مسلمانوں سے میری درخواست ہے کہ کم از کم چھ روپیہ سالانہ (۸ ماہوار یا ایک پیسہ روزانہ) سے مدد فرما کر ان بچوں کی دعائیں لیں اور اللہ تعالیٰ کی اس بے نہی مخلوق اور اپنے خادموں کی مدد فرما کر اللہ عزوجل کی رحمت کا تماشہ دیکھیں۔ ... ان کے اعلیٰ مقاصد کی تکمیل میں کم از کم چھ روپیہ سال کی حقیر رقم سے امداد فرما کر جذبات اسلامی کا ثبوت دیں گے۔

محمد عبدالغفار الخیری عفی اللہ عنہ
ناظم دارالاصلاح قرول باغ دہلی

مرادآباد میں زمینداروں کا جلسہ

انجمن زمینداران ضلع مرادآباد کا ایک جلسہ بتاریخ ... اکتوبر ۱۹۳۱ء بمقام ٹاؤن ہال ...

صدر انجمن ۔ راؤ بہادر کنور سردار سنگھ صاحب ایم۔ ایل۔ سی رئیس مرادآباد
نائب صدر انجمن قاضی ثروت حسین صاحب رئیس مرادآباد ۔ آنریری سکریٹری
سید علی حنفی خاں صاحب رئیس امروہہ ۔ جائنٹ سکریٹری ۔ بابو راوہاکشن صاحب
ایم۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل مرادآباد ۔ فنانشل سکریٹری ۔ ساہونند کشور صاحب

رئیس مرادآباد   خاکسار منتخب آنریری سکریٹری

مہتممین اور مدرسین مدارس اسلامیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

(۱) کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے قومی مدارس میں جس نصاب تعلیم کو رائج کیا جاتا ہے اس کی پابندی بالکل نہیں ہوتی ہے یا اگر ہوتی ہے تو وہ نہ ہونے کے حکم میں ہے۔

(۲) کیا یہ صحیح ہے کہ ان مدارس میں وہ کتابیں بھی پڑھائی جاتی ہیں جو نصاب مقررکردہ نصاب تعلیم میں موجود نہیں ہیں۔

(۳) اگر صحیح ہے تو کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ علمی طور پر ہمارے تمام قومی مدارس نصاب تعلیم کی ترمیم کی ضرورت کو مان چکے ہیں بلکہ اس پر عمل بھی کر چکے ہیں۔

(۴) اس صورت میں کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ آپ سب حضرات متفقہ طور پر ایک ایسا نصاب تعلیم تجویز کریں جو اسلام اور مسلمانوں کے لئے مفید اور مذہبی ...

مہرولی کی شہید شدہ مسجد کے متعلق ...

ضلع رہتک کی پولیٹکل کانفرنس میں مولانا احمد سعید کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ اول)

حکومت میں گھن لگ چکا ہے۔ ... آج چرخہ اور نمک حکومت کے لئے اب وبال ہو گئے ہیں لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ چرخہ اور نمک ہے اور میں کہتا ہوں کہ قدرت کی خاموشی اور منتقمانہ پالیسی نے چرخے کی صورت اختیار کر لی ہے۔

گاندھی کیا ہے

تم سمجھتے ہو کہ گاندھی کسی انسان کا نام ہے ایک دبلے پتلے لنگوٹی بند کا تصور کر کے تم سمجھتے ہو کہ یہ گاندھی ہے لیکن تمہیں معلوم نہیں انگریزوں کے ظالمانہ طرز حکومت نے گاندھی کی صورت اختیار کر لی ہے جسکو گاندھی کہتے ہیں وہ نہ معلوم کس مظلوم کی آہ ہے۔ خدا جانے کس بے گناہ کی روح ہے لوگ سمجھتے ہیں کہ گاندھی کسی آدمی کا نام ہے ہاں صاحب آدمی تو ضرور ہے لیکن انگریزوں کی شامت اعمال اور ان کے بے گناہ مظالم نے ایک خوفناک آدمی کی صورت اختیار کر لی ہے۔ ...

ہندو مسلم اتحاد

...

دیکھو اگر اس ملک میں فرقہ وارانہ جھگڑے مذہبی اور ملکی قوموں میں باہمی اعتماد کی فضا استوار ہو جائے تو سنہ ۳۲ء کی جنوری کا پہلا آفتاب اپنی کرنوں سے آزادی کے پھول برساتا ہوا طلوع ہوگا۔ اس دن کے آفتاب کی زرین پھولوں کی کرنیں ہوں گی جن میں آزادی کے خوشبو دار بیلے گوندھے گئے ہوں گے۔

مولانا کی تقریر کا سلسلہ تقریباً سوا گھنٹے تک جاری رہا اور اس کے بعد شام کو آپ دہلی تشریف لے گئے۔

(نامہ نگار)

فتنہ نگار کے خلاف طول و عرض ہند میں ہیجان

ایک مسلم نما دشمن اسلام کی ہرزہ سرائیوں کے خلاف موثر احتجاج

اہالیان کوٹ عبدالخالق

اہالیان کوٹ عبدالخالق و جماعت خالقیہ کا ایک غیر معمولی جلسہ مدیر نگار کی یاوہ گوئی و ہرزہ گوئی و حرکات بیہودہ پر اظہار نفرت کرنے کی غرض سے زیر صدارت حضرت مولانا مولوی شاہ محمد عزیز الرحمن خاں صاحب سلمہٗ امیر جماعت خالقیہ بعد نماز جمعہ منعقد ہوا اور حسب ذیل تجاویز متفق رائے سے فلک بوس نعروں کے ساتھ پاس کی گئیں۔ صدر ممدوح قبلہ حافظ قطب الدین صاحب ایم۔ اے سلمہٗ مولوی رحیم الدین صاحب نے پرزور تقریریں کیں۔

(۱) اہالیان کوٹ عبدالخالق کا یہ اجلاس مدیر نگار کی گندہ صحافت نگاری پر پرزور پروٹسٹ کرتا ہے۔ اور اس کے گندہ آلود سلسلہ تحریر کو نہ صرف تعلیم اسلامی کے خلاف سمجھتا ہے۔ بلکہ رئیس الملحدین کے وجود کو مسلم مجلس کے جسم کے لئے ایک ...

(۱) جمعیۃ الطلباء کا جلسہ رسالہ عام نگار لکھنؤ کے دلآزار ملحدانہ و گستاخانہ مضامین کی اشاعت پر جو مذہب اسلام اور انبیاء کرام اور اللہ عزوجل کے متعلق لکھتا رہتا ہے اظہار نفرت کرتا ہے اور اس کے اہل تمام خریداروں کو جن کے دل میں مذہب کی ذرا بھی قدر و منزلت ہے پرزور توجہ دلاتا ہے کہ وہ رسالہ نگار کو خرید کر اس کی معصیت میں اعانت نہ کریں۔

المرسل
ابو حامد عبدالماجد غفرلہٗ (ناظم جمعیۃ الطلباء)

انجمن تہذیب الکلام

(۱) انجمن تہذیب الکلام کا یہ جلسہ مدیر نگار کے اس ملحدانہ روش کے خلاف جو اس نے خدائے برتر و انبیاء کرام و صحابہ عظام کے تحقیر و تذلیل کرنے میں اختیار کی ...

ان تمام پرچوں کو ضبط کرے جس میں مذہب کی توہین کا ارتکاب کر کے مسلمانوں کی دل آزاری کی گئی ہے۔

تجویز (۲) کی نقل بنام گورنر یو۔ پی لکھنؤ کے پتہ سے بذریعہ تار بھیجی گئی۔

(۳) مسلمانان گیا کا یہ جلسہ عام حکومت ہند اور تمام صوبے کی حکومتوں سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ نگار کے ان تمام پرچوں کو جن میں توہین مذہب کا ارتکاب کیا گیا ہے جس سے مسلمانوں کی دل آزاری ہو رہی ہے قابل ضبطی قرار دیکر ضبط کریں۔

(محمد اسرائیل انگانوی)

مسلمانان ملتان چھاؤنی کا جلسہ

آج بتاریخ ۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء بروز جمعہ جامع مسجد میں مسلمانان ملتان چھاؤنی کے روبرو جناب مولانا مولوی سید اشفاق علی صاحب خطیب جامع مسجد نے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کیں جو باتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) مسلمانان چھاؤنی ملتان کا یہ کثیر اجتماع جلسہ منشی نیاز فتحپوری ایڈیٹر رسالہ نگار لکھنؤ کی کفر پرور تحریروں اور انبیاء علیہم السلام کی گستاخیوں اور ...

مسلمانان گیا کا جلسہ

مدرسہ اشاعت العلوم بھاگلپور

انجمن علوم مشرقیہ بھوپال

عنایت اللہ خاں طرزی مشرقی
معتمد انجمن علوم مشرقیہ بھوپال

جمعیت الطلباء احیاء العلوم

دوشنبہ ۲۲ر جمادی الاول ۱۳۵۰ھ کو زیر صدارت جناب مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب مدظلہٗ مدیر نگار کے اظہار نفرت میں جمعیۃ الطلباء مدرسہ احیاء العلوم مبارکپور نابتہ نگر کا جلسہ منعقد ہوا۔ مولوی خلیل الرحمن صاحب نے مختصر اور بصیرت افروز تقریر فرمائی جس سے تمام طلباء میں جذبات کی ایک لہر موجزن ہو گئی اور مندرجہ ذیل تجویز پیش فرمائی۔

حمایت سنت و رد بدعت کے سلسلہ کے چند عدیم المثال تحائف

رد رضاخانیت کا مکمل میگزین
سیف یمانی بر مکائد فرقہ رضاخانی ہر دو حصہ کامل
(مصنفہ رئیس المناظرین حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی دامت فیوضہم)

فہرست مضامین حصہ دوم
رضاخانی لٹریچر میں توہین رسول اللہ صلعم کے شرمناک مظاہرے
دربار رسالت میں موجودہ رضاخانیت کی ناپاک گستاخیاں۔
رضاخانیوں کے پچاس کفریہ عقیدے۔
خان بریلوی اور ان کی ذریت
اقراری کفر کی دلدل میں
رضاخانی مولویوں سے ایک ہزار پانچ سو مناظرانہ سوالات

ان کے علاوہ دوسرے مباحث پر بھی قابل دید بحثیں ہیں

حق و باطل کا بے نظیر مظاہرہ
صاعقہ آسمانی بر فرقہ رضاخانی ہر دو حصہ کامل

اب مقامات حریری مشکل نہیں رہی
کیونکہ اس کے ابتدائی تیس مقامات کی بہترین شرح بزبان اردو
الافادات علی المقامات کامل
مصنفہ ادیب العصر جناب مولانا مولوی حکیم ڈاکٹر ظہور الدین صاحب (ایل۔ ایچ۔ ایم۔ ایس) انصاری چھپ کر تیار ہو گئی

عربی ادب میں مقامات حریری کی اہمیت اور اس کا غیر معمولی اشکال حضرات اہل علم سے مخفی نہیں ...

ملنے کا پتہ :۔ ناظم دارالاشاعت سنبھل ضلع مرادآباد (یو۔ پی)

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی روغن کرامات تمام دنیا میں پہونچی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات
کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے
نیسٹ بہراپن
قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ۱)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے :۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ
موسم سرما کی منفعت بخش تجارت

امریکہ کے گرم سیکنڈ ہینڈ کوٹوں کی سربند گانٹھیں ہم سے منگوا کر فروخت کرنے والا بیوپاری صرف موسم سرما میں قلیل سرمایہ سے سال بھر کی روزی پیدا کر سکتا ہے۔

۱۹۳۲ء بخشی پاکٹ ڈائری
رنگین دلکش فوٹو والی

اس سال نئے انداز نئے مضامین اور نئی سجاوٹ کے ساتھ چھپکر تیار ہو گئی ہے
شائقین جلد آرڈر بھیجکر منگالیں۔ صرف ایک آنہ کا ٹکٹ ...

مسلمان لڑکوں کی تعلیم کیلئے
کتاب تعلیم الاسلام مکمل مصنفہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب
نیز
درسی و غیر درسی جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں

سگنل ڈاؤن ہو گیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

سفید بال

طاقت کا بکس

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی
آپ کو احمد اینڈ کو بازار بلیماران دہلی سے مل سکتی ہیں۔ منیجر

حمائل شریف

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۱۶ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۱

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ... ۴ ... ۷ ... ۱۰ ... ۱۳ ... ۱۶ ... ۱۹ ... ۲۲ ... ۲۵ ... ۲۸
و ۳۱ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ۵۰
نصف صفحہ ... ۳۰
ایک کالم ... ۱۵
نصف کالم ... ۸
چوتھائی کالم ... ۵

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ۸
ششماہی ... ۴
سہ ماہی ... ۲
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ۱۰
ششماہی ... ۵
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاصرین کے افکار و آراء

علامہ اقبال کا نظریہ اسلامی ہند (مدینہ)

اسلامی ہند کے خوش فکر شاعر اور باریک بین فلسفی علامہ اقبال نے مسلم لیگ کے اجلاس الہ آباد کی صدارت فرماتے ہوئے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ہندوستان میں اسلامی حقوق کے تحفظ کے لئے "اسلامی ہند" کا قیام ضروری ہے۔ اگرچہ اس تجویز سے پہلے لالہ لاجپت رائے آنجہانی بھی اپنے زمانہ حیات میں اسی قسم کی ایک تجویز پیش کر چکے تھے جس کا منشاء یہ تھا کہ ہندوستان کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے "ایک خالص اسلامی ہند" دوسرا "خالص ہندو ہند"...

حکومت ترکی کی مشکلات (حقیقت)

جب سے غازی مصطفے کمال پاشا کی قیادت میں ٹرکی جمہوریہ قائم ہوا ہے آزاد اور خود مختار... اس وقت سے اب تک کوئی سال تباہی اور بغاوت سے خالی...

مباہلہ کانفرنس امرتسر کا خطبہ استقبالیہ

قادیانی مذہب کی مذہبی اور سیاسی خدمات کی حقیقت

مولانا ثناء اللہ صاحب ... صدر مجلس استقبالیہ مباہلہ کانفرنس نے تمہید کے بعد فرمایا کہ اندرونی فتنوں میں سب سے بڑا فتنہ مرزائیت کا ہے جس کے انسداد کی تدابیر پر غور کرنے کے لئے آج آپ یہاں جمع ہوئے ہیں۔ تاریخ اسلام ... میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اس فتنہ عظیمہ کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی آنجہانی کے نہایت مختصر حالات پیش خدمت کروں تاکہ آپ کو اس فتنہ کے مقاصد اور اس کی حقیقت معلوم کرنے میں آسانی ہو۔ مرزا صاحب ماہ جون ۱۸۳۹ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۱۸۶۴ء میں سیالکوٹ میں بطور اہلمد ملازمت اختیار کی...

(باقی صفحہ ۹ پر ملاحظہ فرمایئے)

(باقی صفحہ ۹ پر ملاحظہ فرمایئے)

"شیطان کی بستی"

گئے وہ دن کہ تھا انسان نے "فخر" بر بازاں
نظر میں اس جہاں کی ایک لعنت تنگدستی ہے

یہاں ہوتی ہے اب تقویم جذبات صداقت کی
تخیل میں تنزل، ذوق انسانی میں پستی ہے

میں اس بازار میں جنس محبت لے کے آیا ہوں
جہاں سرمایہ داری صرف اک معیار ہستی ہے

رلاتا ہے مجھے اس دور میں قحط خریداری
مرے اس بیش قیمت مال پر حسرت برستی ہے

مرے مالک! میں تیرے سامنے فریاد لایا ہوں
جہان آب و گل اس دور میں شیطاں کی بستی ہے

(از محمد میاں جاذب قریشی دہلوی)

اعادہ حقائق (مستقل)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو اہل ملک کو بھی بآسانی میسر نہیں، کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست ۱۲ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

ہندوستان کے جملہ اخبارات میں سب سے زیادہ پرجوش، بے خوف، عالمگیر اتحاد اسلامی کا حامی، ہندو مسلم اتحاد کا داعی نوجوانان ہندوستان کا ترجمان اور مسلمانوں کے حقوق کا زبردست محافظ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو اخبار

(ہفتہ میں تین بار) (نمونہ مفت)
امین

جو تمام اردو اخبارات میں سب سے بڑے سائز پر شائع ہوتا ہے طلب فرمایئے

امین کی آواز ہر قسم کے دباؤ سے آزاد ... امین حق کا حامی ہے ... امین ہندوستان، ترکی، عرب، افغانستان، ایران، مصر، شام، یورپ اور امریکہ کی ضروری خبریں ... امین اردو اخبارات میں ادب و انشاء کا ایک بہترین نمونہ ہے۔ موجودہ اخباری جھگڑا بازیوں سے سخت متنفر ہے ... نمونہ مفت۔

منیجر اخبار "امین" بجنور (یو پی)

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان بھر میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبا کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

حافظ ... سابق ... عام اللہ خاں کا عما ...

... منیجر ... محلہ شاہ نظر راولپنڈی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمدللہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد، عورت، بچے، بوڑھے۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی
Castaphen Mafg. Co. India
Post Box 88, Karachi

... اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبد القادر صاحب۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر، زبر، پیش، ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ عہ بلا جلد، مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ علا علاوہ محصولڈاک، جلد پارچہ ۸ چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم چہارشنبہ ۱۶ر جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

حوادث و احکام

کتاب النکاح

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے متعلق کہ ایک شخص نے اپنی پوتی کا نکاح اس کے باپ کی حیات میں جو دوگی میں کسی شخص سے کر دیا حالانکہ اس نکاح سے لڑکی کا باپ سخت ناراض تھا اور لڑکی کی عمر اس وقت نو سال تھی اور لڑکی نابالغ تھی لیکن اس کے دادا نے لڑکی کے باپ کی ناراضگی کے علاوہ نکاح کر دیا۔ اس کے بعد لڑکی کے دادا اور دادا اللہ باپ میں سخت ناراضگی ہوئی اور لڑکی کے باپ نے کہا کہ میرے جیتے ہوئے تمہیں کچھ اختیار نہیں لڑکی خاوند کے ہاں آگئی جاتی تھی لیکن جس وقت لڑکی بالغ ہوئی تو خاوند کے ہاں جانے سے لڑکی کے باپ نے روک دیا اور لڑکی بھی خاوند سے سخت ناراض تھی جس وقت لڑکی کے چچا نے خاوند کے ہاں جانے کے لئے کہا تو لڑکی نے بالکل انکار کر دیا اور کہا کہ میرے دادا نے میرا نکاح ...

لیکن اگر نکاح کے وقت ناراضگی کا اظہار نہیں کیا تو نکاح منعقد ہو گیا لیکن باپ کی رضامندی پر موقوف رہا اگر باپ نے نکاح کے بعد رضامندی ظاہر کر دی یا لڑکی کو اس کے خاوند کے ہاں جانے کی اجازت دیدی تو اب لڑکی کو فسخ کا حق نہیں ہے اور اگر نکاح کے بعد ناراضگی کا اظہار کر دیا تو بھی نکاح باطل ہو گیا اور بلوغ کے بعد لڑکی کو حق ہے کہ وہ جہاں چاہے اپنا نکاح کرے

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ
الجواب صحیح: محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

کتاب الحظر والاباحۃ

استفتاء

اجتماعیات دعا ...

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے متعلق کہ ایک شخص ... عالم نے اپنی پوتی کا نکاح کر دیا نکاح کے وقت لڑکی کا باپ اس نکاح سے سخت ناراض تھا اور کہتا تھا کہ لڑکی ابھی کمسن ہے اور عمر نو سالہ ہے لیکن لڑکی کے دادا نے ان کے باپ کے ناراض ہوتے ہوئے نکاح ...

... گناہ کی بات ہے جس شخص نے دادا کو صرف اس بنا پر کہ اس نے اپنی پوتی کا نکاح باپ کی مرضی کے بغیر کر دیا کافر کہدیا وہ جاہل ہے جن لوگوں نے عالم کی توہین کی ان کو توبہ کرنی چاہیے۔ نکاح کا حکم دوسرے فتویٰ میں بتا دیا گیا ہے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ
الجواب صحیح: محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

... گر جا ل نظر آئیں گے اور یہ نقشہ گزشتہ جنگ عظیم سے زیادہ ہولناک اور تباہ کن ہوگا۔ بین الاقوامی سیاسیات کے مبصرین کا خیال ہے کہ یہ حالت بہت جلد رونما ہونے والی ہے اور تمام قومیں عنقریب عالمگیر جنگ میں مبتلا ہو کر ایک دوسرے کا خون بہانے والی ہیں۔ اس لئے ہمیں خوف ہے کہ کہیں چین اور جاپان کی جنگ ہی اس ہیبتناک خونریزی کا پیش خیمہ نہ بن جائے یہ امر یقینی ہے کہ ہم تک اس جنگ کی صحیح خبریں نہیں پہنچ رہی ہیں اور بہت سے واقعات چھپائے جا رہے ہیں اگر تمام واقعات ہمارے سامنے موجود ہوں تو ہم بآسانی یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس آتشگیر مادہ میں کب آگ لگنے والی ہے اور اس کے شعلے کس قدر وسعت اختیار کرنے والے ہیں۔

ضروری اطلاع

اخبار الجمعیۃ کے اکثر نئے خریدار صاحبان وی پی وصول کرنے کے بعد ہی اخبار کا انتظار کرنے لگتے ہیں۔ اور دو چار دن انتظار کرنے کے بعد شکایتی خطوط کا سلسلہ شروع کر دیتے ہیں حالانکہ اخبار اسی وقت جاری کیا جاتا ہے جب وی پی کی رقم دفتر کو وصول ہو جاتی ہے۔ (منیجر)

سول نافرمانی کا امکان

صوبہ متحدہ میں گاندھی اروِن صلح کے بعد سے اب تک برابر صورت حالی خراب ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اس صوبہ کے کاشتکاروں کی طرف سے بار بار یہ شکایات کی گئی ہے کہ حکومت اس معاہدہ کی پابندی کے لئے تیار نہیں ہے جو اس نے کانگریس سے کیا تھا اور یہ کہ وہاں کی دیہاتی آبادی پر سخت مظالم روا رکھے جا رہے ہیں۔ جب تک گاندھی جی ہندوستان میں تھے وہ برابر وائسرائے اور صوبہ متحدہ کے کاشتکاروں کی حالت پر حکومت کو متوجہ کر رہے تھے اور یہ بتا رہے تھے کہ سرکاری حکام محصول اراضی کی وصولیابی کے لئے جو طریقے اختیار کر رہے ہیں وہ قطعاً نامناسب ہیں۔ مگر حکومت نے اس طرف ان کی موجودگی میں کوئی توجہ کی اور نہ ان کے لندن چلے جانے کے بعد ان شکایات کا تدارک کیا گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہاں کی حالت ناقابل برداشت ہو گئی اور بالآخر مسٹر ... داس منڈن کو صوبہ متحدہ کی کانگریس کمیٹی سے سول نافرمانی کرنے کی اجازت طلب کرنی پڑی۔ اس سلسلہ میں صدر کانگریس کمیٹی کے نام بابو ... صاحب موصوف نے جو مکتوب ارسال کیا اس میں تمام واقعات کو تفصیل کے ساتھ ظاہر کر دیا تھا ...

... میں سخت رہی ہے اس الٹیمیٹم کی طرف بھی توجہ نہ کرے گی اور صوبہ متحدہ میں سول نافرمانی کی جنگ کا از سر نو آغاز کر دیا جائے گا۔ جو تمام ملک میں پھر ایک ہیجان و اضطراب پیدا کرے گی اور چونکہ اس مرتبہ یہ جنگ شہروں کے بجائے دیہات میں ہوگی اس لئے اور بھی زیادہ خوفناک ہوگی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مقامی حکومت اس وقت پہلے سے زیادہ تدبر اور دانشمندی کے ساتھ کام لے۔

توبہ اور معذرت

ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ نیاز فتحپوری کا توبہ نامہ شائع کر رہے ہیں جس پر علماء فرنگی محل اور لکھنؤ کے دیگر اکابر امت نے اظہار اطمینان کر دیا ہے اس توبہ نامہ کے علاوہ مدیر نگار نے چند اور شرائط پر بھی دستخط کئے ہیں جن کی اطلاع ابھی ہمیں ۵ ہر اکتوبر کے ہمت سے ملی ہے۔ یہ شرائط حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ۱۲ر اکتوبر ۱۹۳۱ء کے ہمت کے اعلان اور اکتوبر کے نگار میں جو کچھ ملاحظات کے تحت میں چھپا ہے وہ سب اس اعلان معذرت نامہ ...

... کے گزشتہ قابل اعتراض مضامین کی ضبطی کا مطالبہ برابر جاری رہنا چاہیے تاکہ آئندہ کوئی شخص انہیں نقل نہ کر سکے اور نہ ان کی اشاعت کا کوئی امکان باقی رہے۔ خود مدیر نگار کو بھی اس صاف و صریح توبہ اور ان شرائط کی موجودگی میں اپنے گزشتہ مضامین کو تلف کر دینا چاہیے اور ان کی اشاعت کی کبھی کسی کو اجازت نہ دینی چاہیے۔

چین اور جاپان کی جنگ

عجب نہیں کہ چین اور جاپان کی جنگ کوئی خوفناک صورت اختیار کرے اور اس مرتبہ یہ آگ بجائے یورپ سے بھڑکنے کے ایشیا سے اپنے شعلوں کو بلند کرے۔ جمعیۃ اقوام کی مداخلت کے باوجود ابھی تک حالات روبہ اصلاح نظر نہیں آرہے ہیں اور چین و جاپان کی باہمی آویزش ہنوز جاری ہے۔ اگرچہ بظاہر حال اس وقت چین جاپان کے مقابلہ میں دب رہا ہے اور صلح جوئی کے لئے آمادہ ہے مگر اس جنگ کے جاری رہنے کی صورت میں نہیں معلوم کہ انجام کار کیا ہوگا چین کی پشت پر روس بیٹھا ہوا ہے اور اپنے ... کی تکمیل کے لئے کسی مناسب موقع کا انتظار کر رہا ہے اگر جاپان کا رویہ یہی رہا اور چین کو روس کی امداد طلب کرنی پڑی تو پھر یہ جنگ چین جاپان کی جنگ نہ رہے گی بلکہ تمام دنیا کی جنگ ہو جائے گی روس کے جنگ میں شریک ہوتے ہی برطانیہ کو خواہ مخواہ کوئی فیصلہ کرنا پڑے گا اور وہ اپنے ایشیائی مقبوضات کے تحفظ کی خاطر اس کو کب گوارا کرے گا کہ روس کا اقتدار بڑھ جائے اور وہ کسی جنگ میں شریک ہو کر فتح حاصل کرے پھر امریکہ اور جاپان کی دیرینہ رقابتیں بھی رنگ لائیں گی اور امریکہ بھی زیادہ عرصہ تک خاموش نہ بیٹھ سکے گا۔ اس طرح یہ جنگ ایشیا سے گذر کر یورپ کے سمندروں میں پہنچ جائے گی اور وہاں پہلے ہی سے اس قدر آتش گیر مادہ جمع ہے کہ صرف ایک چنگاری کے ڈالنے کی ضرورت ہے۔ اٹلی اور جرمنی، برطانیہ اور فرانس سب ہی ایک دوسرے کے ساتھ دست و ...

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۱)

لیت و لعل کی پالیسی

وفاقی مالیات

لارڈ پیل کا مجوزہ

سپریم کورٹ

نگرانی کی کے اعتراضات

دوست نما دشمن

جدید خلافت کے پس پردہ یورپ کی کارفرمائیاں

بلاد عربیہ میں خانہ جنگی برپا کرانے کی سعی

جریدۃ الاحیاء کا مدبرانہ تبصرہ

"مردہ" خلافت کا مقصد

حجاز مقدس کی قوت کو توڑنے کا ارادہ

... ہمارا جو فرض تھا وہ ہم نے ادا کر دیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ سلطان عبدالمجید خاں کس طرح اصول سے بے نیاز ہو کر اس "بار امانت" کو اپنے "قوی" کندھوں پر اٹھاتے ہیں۔

... بات اصل یہ ہے کہ اس "مردہ" خلافت کی لاش کو اجنبی قوتیں اپنے تابوت کر دوش پر اٹھائے پھر رہی ہیں تاکہ اس کے ذریعہ حجاز کی ترقی پذیر طاقت کو ...

مباہلہ کانفرنس کے عظیم الشان جلسے

امام جماعت مرزائیہ کی نفور

... سید شریف احمد ... بی۔ اے
سکرٹری مباہلہ کانفرنس۔ امرتسر

ترکی میں پھر آرمینی قوم کا فتنہ

فرانس ان کو ترکی سرحد پر بسا رہا ہے

ترکی کی آرمینی قوم جو مذہباً عیسائی ہے وہ ہمیشہ سے ترکوں کے حق میں کانٹے بوتی رہی ہے۔ باوجود اس کے کہ وہ ترکی حکومت کی رعایا ہے مگر وہ یورپ کی دیگر عیسائی حکومتوں سے ترکی کے خلاف ساز باز کرتی رہتی ہے۔ شاید اس جیسی نمک حرام قوم دنیا میں اور کوئی نہ ہوگی جو ترکوں کے زیر سایہ زندگی بسر کرتے ہوئے خود انہیں کے خلاف سازش کرے۔ جنگ عظیم میں ترکوں کو اس قوم سے سخت نقصان پہونچا جس سے مجبور ہو کر ترکی حکومت نے ان کو اپنی حدود سے خارج کر دیا تھا لیکن اب تازہ "البلاغ" سے معلوم ہوا کہ یہ قوم اب پھر ترکوں کو پریشان کر رہی ہے اور فرانس اس کو شام و دیگر ترکی سرحد میں لا لا کر بسا رہا ہے ترکوں کو یہ اضطراب لاحق ہو گیا ہے کہ آرمینیوں کے اس جدید توطن نے ...

... کر سکے گا۔ اس مسئلہ میں جمعیۃ الاقوام بھی فرانس کے ساتھ ہے۔ روس بھی آرمینیوں کو شمالی ترکی سرحد کے قریب بسا رہے ہیں جو آذربائیجان کا ملک ہے۔ ان حالات کو دیکھ کر ترکی حکومت اپنے مشرقی صوبجات میں حفاظت خود اختیاری کے اصول پر عمل پیرا ہو رہی ہے اور اس کا ارادہ ہے کہ ایک لاکھ ترک جو یوگوسلافیا اور بلگیریا سے آئے ہیں ان کو اس جگہ آباد کیا جائے۔

ترکی میں عیسائیت کی خفیہ تبلیغ

ایک عیار پادری کی سازش کا انکشاف

ترکی حکومت نے عیسائی پادریوں کو اپنے حدود میں مسیحی تبلیغ سے حکماً روک دیا ہے کیونکہ یہ لوگ اشاعت مذہب کے بہانہ سے ترکی سیاست کے خلاف سازشیں کرتے رہتے ہیں۔ حال میں ایک امریکن پادری کی عجیب کارستانی معلوم ہوئی ہے۔ اس شخص نے ڈیڑھ لاکھ ڈالر امریکہ سے لا کر ترکی میں غرباء میں تقسیم کیا۔ ترکی حکومت پر ظاہر کیا کہ یہ مصطفیٰ کمال کی پالیسی پر لوگوں کو متفق کرنا چاہتا ہوں مگر تحقیقات ...

... کرنے پر یہ راز کھلا کہ یہ پادری دراصل لندن سے بھیجا گیا ہے تاکہ خفیہ طریقے سے ترکوں میں عیسائیت کی تبلیغ کرے۔ پولیس نے اس کے بعض خطوط پر بھی قبضہ کر لیا ہے جن میں ایک وہ خط بھی ہے جو اس نے امریکہ کو لکھا تھا اور جس میں مذکور تھا کہ فی الحال ترکی میں کھلم کھلا عیسائی تبلیغ نہیں ہو سکتی۔ ترکی حکومت نے اس کو تنبیہ کے بعد چھوڑ دیا۔

شام، عراق اور فلسطین میں اشتراکیت کا زور

حجاز کو بدنام کرنے کا مذموم طریقہ

کچھ عرصہ پہلے مصر میں ایک قانون نافذ کیا گیا تھا جس کی رو سے ہر وہ مصر کا باشندہ جو بالشویک تحریک کے ساتھ آغشتہ ہو یا اشتراکی جدوجہد میں شامل ہو جائے وہ مصر کے قومی حقوق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ یہ قانون مصر میں سوویٹ تحریک کی اشاعت کو روکنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوا جس کے بعد بالشویک پروپیگنڈہ بھی رک گیا۔ بدقسمتی سے اس قسم کا کوئی قانون شام، عراق اور فلسطین میں موجود نہیں ہے اس وجہ سے سوویٹ پروپیگنڈہ کے لئے ان مقامات کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور یہ تحریک خطرناک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اگر ابتدائی حکومت مصر کے نقش قدم پر چلنا چاہے تو اعلیٰ حکام کی یہ رائے ہے کہ مشرق قریب اور وسطی میں بالشویک پروپیگنڈہ کو بالکل ختم کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں بیان کیا جاتا ہے کہ حجاز میں بالشویک تحریک نے اس وقت سے ایک خطرناک نتیجہ پیدا کر دیا ہے جب سے حجاج میں سوویٹ تبلیغ کے لئے کوشش ہونے لگی ہے چونکہ حجاز میں تمام دنیا کے مسلمان بالخصوص برطانوی علاقوں کے حجاج لاکھوں کی تعداد میں جمع ہوتے ہیں اس لئے سوویٹ تحریک کیلئے اس سے بہتر اور کوئی موقع نہیں ہو سکتا۔

(اسٹیٹسمین)

حکومت کے ساتھ صلح یا جنگ کا فیصلہ

لندن ۲۳ر اکتوبر۔ اس امر کا فیصلہ کہ آئندہ گورنمنٹ اور کانگریس کے درمیان صلح ہوگی یا جنگ، عام انتخابات کے بعد نومبر کے پہلے ہفتہ میں ہو جائے گا۔

جمعیۃ الاقوام میں چینی و جاپانی مسئلہ

لیگ کی طرف سے چین کو مشورہ

وفاقی تعمیری کمیٹی میں کانگریس کا نقطۂ نظر

سپریم کورٹ کے لئے وسیع اختیارات کا مطالبہ

... کہ ہندوستان کی ابتدائی کونسل ہونی چاہیئے۔

شادیوں اور دعوتوں پر ٹیکس لگانے کی تجویز

بمبئی ... اکتوبر۔ بمبئی میونسپلٹی نے اپنی آمدنی کے ذرائع بڑھانے کے لئے ...

لکھنؤ کی خبر۔ اردو اخبار روزانہ ہمدم لکھنؤ ... ہمارے صوبہ کے نامور اور باوقار طبیب جناب ... حکیم صاحب بانی و مہتمم ادویہ شفاخانہ نے ضعف جسمانی و کمزوری اعصاب کے علاج میں کمال حاصل کر لیا ہے (خلاصہ ریویو) حاجتمند آئیں یا فارم تشخیص مرض مفت طلب کریں

جامع مسجد دہلی میں سردار اللہ نواز خاں سفیر اعلیٰ حضرت بادشاہ افغانستان کا خیر مقدم

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا پیغام شاہ غازی کے نام

سردار کا اظہار تشکر و امتنان

(از نامہ نگار خصوصی)

سردار کی تقریر

حضرت مفتی صاحب کی تقریر

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

اقلیتوں کا مسئلہ اب حکومت کی طرف سے طے ہوگا

وفاقی عدالت سے والیان ریاست کا اطمینان

اچھوت اور اینگلو انڈین جماعت کی پریشانی

لندن ۲۳ اکتوبر۔ گول میز کانفرنس کے سلسلہ میں یہ افواہ گرم ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا تصفیہ اب حکومت کرنا چاہتی ہے۔ چنانچہ اس خبر سے اقلیتوں کے حلقے میں بڑی تشویش پیدا ہوگئی ہے۔ اسی سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ ان لوگوں کا ایک وفد وزیر ہند کی خدمت میں حاضر ہونے والا ہے تاکہ اپنے حقوق کے متعلق اطمینان کرے۔ سر ہیوبرٹ کار اور ڈاکٹر امبیدکر اس وفد کا انتظام کر رہے ہیں۔

جمعیۃ اسلامیہ بغداد سے مظلومین کانپور کی امداد

حضرت ناظم صاحب کی خدمت میں معتمد جمعیۃ اسلامیہ کا خط

مسلمانان ڈربن اور مظلومین کانپور کی امداد

اخبار الجمعیۃ

قبرص میں برطانیہ کے خلاف زبردست بغاوت

جزیرہ کو یونان سے ملحق کرنے کی خواہش

گورنمنٹ ہاؤس پر حملہ۔ پولیس کے فائر

مجمع پر پولیس کے فائر

بعد کی اطلاع

سابق سلطان کی خلافت کا مسئلہ

سیٹھ یعقوب حسن صاحب کا بیان

مدراس ۱۶ اکتوبر۔ سابق سلطان عبدالمجید خاں کی احیائے خلافت پر مولانا یعقوب حسن نے اخبارات میں ایک بیان شائع کیا ہے کہ یہ ایک شرارت پر مبنی ہے اور اگر ایسا ہوا تو اس کے نتائج تباہ کن ہوں گے۔ ... خلافت کا کام مسلمانوں کی متفقہ رائے سے ہونا چاہیے ... تمام مختار اسلامی حکومتیں ایک اتحاد قائم کر کے مقررہ وقت کے لئے سب ایک خلیفہ کا انتخاب کریں۔

تاجدار افغانستان کے اے ڈی سی کا دہلی میں ورود

مشترکہ بورڈ کی طرف سے شاندار استقبال

سردار اللہ نواز خاں صاحب سردار والا اے ڈی سی تاجدار افغانستان کے دہلی میں تشریف لانے کی اطلاع تمام شہر میں مشترکہ بورڈ کی طرف سے کر دی گئی تھی اور معززین شہر کو بھی دعوت شرکت دی گئی تھی۔ چنانچہ اسٹیشن پر مسلمانان دہلی کثیر تعداد میں موجود تھے۔ ...

سفیر صاحب نے معززین کا تعارف کرایا۔ اس موقعہ پر سید رضا مرزا صاحب نے مشترکہ بورڈ کی طرف سے سپاسنامہ پڑھ کر سنایا جس میں آپ کی شاندار ملی سیاسی خدمات کا اعتراف کیا گیا تھا۔

مصر کے مسلمان ہندوستان کی تحریک کے حامی ہیں

وزیر اعظم کے ایک پرانے قول کا اعادہ

مصر کے سابق سفیر کی لندن میں تقریر

لندن ۲۳ اکتوبر۔ ہائیڈ پارک ہوٹل میں ۹ تاریخ کو مصریوں اور ہندوستانیوں کی ایک صحبت میں مصری اصحاب نے ہندوستان کی تحریک آزادی کے ساتھ ہمدردی کے جذبات ظاہر کئے۔ گاندھی جی اور پنڈت مدن موہن مالویہ کی جانب سے ... گاندھی جی اور مالویہ جی بعض دیگر اہم مصروفیات کی بنا پر شرکت نہیں کر سکتے تھے۔

حجاز اور یمن کی سرحد پر جنگ کا خطرہ

سلطان ابن سعود کی مصالحانہ کوشش

یمنی افواج کو ہٹا لیا جائے

سول نافرمانی کی تحریک دوبارہ شروع کی جائیگی

گاندھی جی نے بھی لندن سے اجازت دیدی

پنڈت جواہر لال نہرو کا اعلان

گاندھی جی کی اجازت

مسٹر شوکت عثمانی کی درخواست ضمانت نامنظور

وکیل استغاثہ کی طرف سے مخالفت

دہلی الیکٹرک کمپنی کے خلاف جوش

برقی روشنی کی شرح میں اضافہ

قوم پرور کانفرنس کے اجلاس کی کاروائی

فساد برپا کرنے کے لئے شریروں کی شرمناک کوششیں

ڈاکٹر انصاری صاحب کا خطبہ صدارت

کانفرنس کا اجلاس

سکھوں کی تجویز متعلق تقسیم پنجاب

خطبہ صدارت

صوبہ سندھ میں مسکینی قبیلے کے ... افراد کی آمد

وزیر اعظم قلات کے استبداد پر احتجاج

سابق خلیفہ کی صاحبزادی کی شادی

شہزادہ نظام کی شادی ہونے والی ہے

لندن ۲۲ اکتوبر۔ اخبار ڈیلی ایکسپریس لکھتا ہے ... اعلان ہونے والا ہے کہ شہزادہ نظام اور سابق خلیفہ عبدالمجید کی شہزادی کی نسبت قرار پا گئی ہے۔ شہزادی موصوف بالیس زبانوں کی ماہر ہیں اور نہایت ہی لائق ہیں۔ ... شہزادگان آصفجاہی کے سفر لندن کی اصل غرض بھی یہی تھی ... یہ شادی لندن میں ہوگی اور اسی سال ہو جائے گی۔ (اسٹیٹسمین)

ایک اینگلو انڈین کو سزائے قید و جرمانہ

چلتی ٹرین میں عصمت دری کی کوشش

ملتان، ۲۳ اکتوبر۔ ایک ہندو عورت کی عصمت برباد کرنے کے الزام میں جو مقدمہ ایک ریلوے گارڈ مسمی کنگ کے خلاف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مظفر گڑھ کی عدالت میں چل رہا تھا اس کا فیصلہ سنا دیا گیا ہے۔ ملزم کو مجرم قرار دیا گیا اور دو ماہ قید اور دو صد روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی ہے۔

ریلوے لائن اکھاڑ دی گئی

گاڑیوں کو تباہ کرنیکی کوشش

مدراس ۲۳ اکتوبر۔ اطلاع ملی ہے کہ ... ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان ریلوے لائن سے کسی نامعلوم شخص نے ایک پٹری نکال دی جس سے تمام گاڑیاں ایک گھنٹہ تاخیر سے آئیں۔ لائن کو درست کر دیا گیا ہے اور پولیس معاملہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ریاست حیدرآباد کیطرح کشمیر میں تحقیقات کیجائے

دلال کمیشن پر مسلمانوں کو اعتماد نہیں

سری نگر ۲۳ اکتوبر۔ جناب ایس۔ ایم عبداللہ، گوہر الرحمن، عبدالمجید، غلام عباس اور یعقوب علی صاحبان نمایندگان مسلمانان کشمیر نے بذریعہ پیغام مطلع فرمایا ہے کہ ریاست کی طرف سے جدید دلال کمیشن کا تقرر ہوا ہے۔ گذشتہ دلال کمیشن پر مسلمانان کشمیر کو کوئی اعتماد نہ تھا ... تمام فسادات کے دوران میں سرکاری افسروں کے رویہ کی ایک آزادانہ کمیشن تحقیقات کرے اور اس کمیشن کے ارکان حکومت ہند سے طلب کئے جائیں جیسا کہ ریاست حیدرآباد نے سکھوں کے تنازعہ پر کیا تھا۔ ورنہ انصاف نہ ہو سکے گا۔

فوج کو ہندوستانی بنانے کا مسئلہ

لندن میں مندوبین کی بیضابطہ کانفرنس

وزیر اعظم کے انتخاب میں سخت مقابلہ

لندن، ۲۳ اکتوبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پارلیمنٹ کے انتخابات کا اعلان بدھ کی دوپہر تک کر دیا جائے گا۔ ... مسٹر میکڈانلڈ کے حلقہ انتخاب میں ہم کا اعلان بدھ کی دوپہر کو کیا جائے گا۔ مسٹر میکڈانلڈ کو اس حلقہ میں بہت زیادہ مقابلہ کرنا پڑا ہے۔

ہندوستان مکمل آزادی لیکر چھوڑے گا

انگریزوں کے سامنے گاندھی جی کی تقریر

لندن ۲۲ اکتوبر۔ انگریزوں کے ایک اجتماع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے گاندھی جی نے کہا کہ میں یہاں اس لئے آیا ہوں کہ آپ کو ہندوستان کا حامی بنا سکوں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہندوستان کے عام لوگ کامل آزادی سے کم کسی چیز پر راضی نہیں ہوں گے۔ اگر آپ نے ہماری امداد کی تو ہم آپ کی امداد سے ورنہ آپ کی امداد کے بغیر ہی اسے حاصل کریں گے۔ کوئی طاقت آزادی کی جانب بڑھنے سے ہمیں نہیں روک سکتی۔

ہندوستان میں روسی مسلمانوں کی ہجرت

روسی مظالم کی دردانگیز داستان

پنجاب اور دہلی میں کچھ روسی ترکستان کے باشندے آئے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ سوویٹ گورنمنٹ نے ان کے مذہبی فرائض پر پابندیاں عائد کی ہیں جس کی وجہ سے انہیں گھر بار چھوڑنا پڑا۔ تقریباً ۳۲ ایسے اشخاص دہلی میں موجود ہیں ... روسی ترکستان میں کوئی اچھا مسلمان نہیں ... قرآن اور دیگر مذہبی کتب ضبط کر لی گئی ہیں ... مسلمانوں ہی کی نہیں بلکہ عیسائیوں کی بھی یہی حالت ہے ... آخر کار یہ لوگ خفیہ اپنے ملک سے بھاگ کر چینی ترکستان میں آئے اور وہاں سے چترال پہنچے۔

صوبہ دہلی کی توسیع کیلئے کانفرنس کا انعقاد

امرتسر کے ایک مندر پر پکٹنگ

غیر ملکی پارچہ پوشوں کو داخل نہیں ہونے دیا

امرتسر ۲۲ اکتوبر۔ درگیانہ مندر پر کھدر پرچارنی سبھا کی جانب سے پکٹنگ جاری ہے۔ ... ایک بدیشی پوش عورت نے ایک رضا کار عورت کے منہ پر تھپڑ مارا۔

مباهلہ کانفرنس کا خطبۂ استقبالیہ
(بسلسلہ صفحہ اول)

اس نہایت ہی ناپاک مقصد کی تکمیل کے لئے مرزا صاحب نے اپنے مریدوں کو تیار کیا۔ اور عملی طور پر بتادیا کہ مرزائی مذہب کے عالم وجود میں آنے کی غرض وغایت کیا ہے؟ چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ:-

"وہ جماعت جو میرے ساتھ تعلق بیعت و مریدی رکھتی ہے وہ ایک ایسی سچی، مخلص اور خیرخواہ اس گورنمنٹ کی بن گئی ہے کہ میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ ان کی نظیر دوسرے مسلمانوں میں نہیں پائی جاتی۔ وہ گورنمنٹ کیلئے ایک وفادار فوج ہے۔ جن کا ظاہر و باطن برطانیہ کی خیرخواہی سے بھرا ہوا ہے" (تحفۂ قیصریہ صفحہ ۱)

چونکہ مرزا صاحب کے مشن کا مقصد و مدعا صرف یہ تھا کہ گورنمنٹ کی ہر صورت میں خوشامد کی جائے۔ اور چونکہ رعایا کی باہمی لڑائی حکومتوں کے استحکام کا باعث ہوا کرتی ہے۔ اس لئے مرزا صاحب نے "لڑاؤ اور حکومت کرو" کے اصول کو ملحوظ رکھکر ہندوستان کی مختلف قوموں میں جنگ وجدل کی آگ مشتعل کی۔ کبھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو گالیاں دیں۔ اور کبھی ہندوؤں کے پیشواؤں کو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوؤں اور عیسائیوں کی بدزبانی اسلام اور بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت بڑھ گئی یہ وہ آگ ہے جس کی بدولت ہمارے ملک میں آئے دن خونریز لڑائیاں ہوتی رہتی ہیں اور اس کے شراروں نے ہندوستان کے خرمن امن کو جلا کر خاکستر بنا رکھا ہے۔ آپ نے حکومت کی جو خدمات انجام دی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان سب کے مقابلہ میں یہ خدمت بہت اہم ہے۔

مسلمانوں کی تکفیر اور مقاطعہ

مختلف قوموں کو لڑانے کے علاوہ آپ نے مسلمانوں میں بھی افتراق پیدا کرنا ضروری سمجھا چنانچہ آپ نے اعلان کیا کہ جو مسلمان مجھے نہیں مانتا یعنی میری "نبوت" و "رسالت" اور دوسرے دعاوی کا قائل نہیں ہوتا وہ کافر ہے گویا آپ نے بیک جنبش قلم دنیا بھر کے تمام مسلمانوں کو کافر ٹھہرایا۔ ان کے ساتھ رشتہ ناطہ کرنے کو ناجائز قرار دیا۔

صرف "کافر" کہنے پر ہی کفایت نہیں کی بلکہ اپنے مریدوں کو یہ بھی تعلیم دی کہ تمام اسلامی فرقوں کا بائیکاٹ کیا جائے۔ جیسا کہ آپ کی کتاب "اربعین" میں ہے کہ:-

...

سرکاری ملازم مرزائیت کے مبلغ

سیاسیات ملکی اور خلیفہ قادیان

اتحادی رٹ لگانے والوں سے خطاب

تبدیلی لباس

کارکنان مباہلہ کی مظلومیت

"نگار" کے "حق گو" مقالہ نگار کا توبہ نامہ
نیاز کے دست راست کی تجدید ایمان

(از عبدالماجد) ایڈیٹر "سچ"

"نگار" کے ایک مشہور و مقبول مضمون نگار جو "حق گو" کے نام سے بعض صحابہ کرام پر سخت سے سخت الفاظ میں جرح کیا کرتے تھے، گو ان کی فرد جرم، اڈیٹر نگار کے برابر سنگین و شقی، یعنی انہوں نے نہ کبھی حق تعالیٰ سے تمسخر کیا تھا، نہ ملائکہ، رضوان و مالک، جنت و دوزخ پر پھبتیاں کہیں تھیں، نہ انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین کی تھی تاہم بعض صحابہ سے متعلق ان کا طرز تحریر سخت گستاخانہ تھا۔ چنانچہ لکھنؤ کے جلسۂ عام میں مسلمانوں نے ان پر بھی ملامت کی ایک تجویز پاس کی تھی، لیکن ہادی مطلق کو شرح صدر کرتے کیا دیر لگتی ہے۔ دلی مسرت کے ساتھ مسلمانوں کے اطمینان کے لئے اعلان کیا جاتا ہے، کہ ہمارے ان بھائی کو اپنی گمراہی پر تنبہ ہو گیا، اور ذیل کے توبہ نامہ میں انہوں نے بغیر کسی لیت و لعل کے، ایک سچے مسلمان کی طرح صاف، صریح، و واضح الفاظ میں اپنی گزشتہ گمراہی سے رجوع کا اعلان اور آئندہ کی اطلاع حال کا وعدہ کرکے، معاملہ کو ختم کر دیا ہے۔ اللہ انہیں استقامت نصیب کرے، اس توبہ کے بعد آج سے وہ پھر ہمارے بھائی اور معزز بھائی ہیں اور ان کی عزت عین ہماری عزت ہے، وہ یقین فرمائیں کہ اس صریح اعتراف و اعتذار سے ان کی عزت میں ذرہ بھر بھی کمی نہیں ہوئی، بلکہ ہر مسلمان کی نظر میں ان کی قدر بڑھ ہی گئی ہے۔ وہ نسبتاً "سید" ہیں اور شرافت نسب کے جوہر شاید ایسے ہی موقع پر چمکتے ہیں۔ کاش مدیر "نگار" کو انہیں کی تقلید کی توفیق نصیب ہوتی! ذیل میں ان کا اعلان بعض فقروں کو نمایاں کرکے بجنسہ درج کیا جاتا ہے۔

اعتراف و اعتذار

میں نے "سچ" کے مسلسل مضامین کو پڑھا۔ میرا تعلق "نگار" اور اس کے الحادی مضامین سے ہرگز نہیں، ہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق میری تنقید و جرح میں مجھے ایک سخت غلطی کا اشتباہ ہوا ہے اور میرا یہ اسلامی فرض ہے کہ بہت جلد اپنی رائے کا اظہار کرکے اس سے قطعی رجعت کر لوں ...

... کی طرف نسبت دینا یقیناً "مدلسین" کا کام تھا، کیونکہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ان خلفاء سے پہلے ہو چکا تھا مجھ کو فی الحقیقت یہ کہنا چاہئے تھا کہ بنی امیہ کے زمانہ میں مدلسین بعض صحابیوں کی مسند سے واقعات بیان کرتے تھے، جن کا قول ان صحابیوں تک پہونچنا مشتبہ ہے۔ حضرت ابو ہریرہ کے خلاف امام رازی، الشعرانی، اندلسی اور اصابہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ و حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اقوال کے نسبت بھی سکوت اختیار کرتا ہوں، اور میں آپ کے ہاتھ پر تجدید ایمان کرتے ہوئے، آپ سے برادرانہ التماس کرتا ہوں، اور اس امید پر کہ میں آپ سے واقف ہوں اور آپ بھی میرے اسلامی جذبات سے اگر بالکلیہ واقف نہیں تو "اسلامک ریویو" کے مضامین سے آپ معلوم کر سکتے ہیں۔ بہرحال میں دوبارہ لکھتا ہوں کہ مجھے اپنی غلطی پر انتباہ ہو گیا، اور آپ جس طرح چاہیں اس تحریر کو میرے لئے کام میں لا سکتے ہیں میں عرصہ ایک سال سے ہوا کوئی مضمون وغیرہ نہیں لکھتا۔ میری تصنیف (۱۹۲۸ء) ... برتاؤ حدیث پر میری غفلت اور ناعاقبت اندیشی سے کوئی سال بھر ہوا "نگار" کو دے دی گئی تھی۔ مگر میری نیک نیتی پر میں قسم کھانے کو تیار ہوں، اب میں اس کو قطعی واپس لیتا ہوں اور کبھی ایسے مسائل میں قلم نہ اٹھاؤں گا جو عامہ مسلمین کے عقائد کے کسی طرح خلاف ہوں۔ میں نے "نگار" کو بھی آج ہی لکھ دیا ہے کہ وہ اگر مضامین کو نومبر کے پرچے میں درج نہ کر چکے ہوں تو اس کو قطعی بند کر دیں۔ میرا ایمان ہے کہ رسول برحق سے بڑھ کر دنیا و مافیہا میں میرے لئے کوئی دوسری چیز نہیں۔ خواہ اس کو آپ منافقانہ سمجھیں یا اسلامی۔ فقط والسلام

"حق گو"

مدیر نگار کی طرف سے آخری توبہ نامہ
علماء لکھنؤ اور مدیر اخبار سچ کا اظہار اطمینان

...

میرے نزدیک کافی ہے (شمس العلماء نجم الحسن (مجتہد العصر) ابوالحسن النقوی
محمد اعجاز حسن - مرزا عابد حسین آنریری سکریٹری مدرسۃ الواعظین لکھنؤ

اخبار "سچ" کا جو تازہ پرچہ آیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ مولانا عبدالماجد صاحب مدیر "سچ" نے بھی اس توبہ نامہ کو قبول فرما لیا ہے۔ "الجمعیۃ"

... خود غرضانہ ہمدردی کا مظاہرہ مسلمانوں کو مطمئن نہیں کر سکتا تاوقتیکہ وہ کھلے الفاظ میں اپنے کفریات اور اعمال شنیعہ سے توبہ کا اعلان نہ کریں اگر بنگل کے درندوں اور سانپ کے بچوں سے کسی بہتری کی توقع نہیں ہو سکتی۔ تو یقین رکھو کہ مرزائی جماعت سے بھی اسلام اور مسلمانوں کی بھلائی کی امید رکھنا پرلے درجہ کی حماقت ہے۔

غمناک و نہایت ضرورت مندوں کیلئے خوشی کا پیغام شادمانی کی لہر

اس میں شک نہیں کہ جھوٹے اشتہاری دوا فروشوں نے اشتہاری دنیا کو بہت بدنام کر دیا ہے۔ لیکن مجبوری یہ ہے کہ کسی سچی چیز کو عام لوگوں کے علم میں لانے کا ذریعہ بھی بجز اشتہار کے اور کوئی نہیں۔ اس لئے ذیل کی دواؤں کو جنہیں دہلی کے مایۂ ناز طبیب ہزاروں نہیں لاکھوں مریضوں پر تجربہ کر چکے ہیں۔ اور ۹۵ فی صدی کامیاب ثابت ہوئی ہیں عام انسانوں کے فائدے کے خیال سے شائع کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کا دل ان کی سچائی پر بغیر کسی گواہی بھی دے تو ایک مرتبہ بطور تجربہ ہی منگا کر دیکھ اور رکھ کر فائدہ دیکھئے

حب نعمت (رجسٹرڈ)

دہلی کے بقائی خاندان کو طبی دنیا میں جو غیر معمولی شہرت حاصل ہے وہ محتاج بیان نہیں یہ گولی اس خاندان کے بزرگوں کی حیرت انگیز ایجاد ہے جس نے مردانہ امراض کے مریضوں کی غمناک دنیا میں شادمانی کی لہر دوڑا دی ہے۔ جریان کو دور کرنے، پتلی دھات کو منجمد بنانے، سرعت، انزال اور کثرت احتلام کا ازالہ کرنے مادہ تولید کو کثیر مقدار میں پیدا کرنے، اور جملہ مردانہ کمزوریوں کو مٹا دینے میں بے نظیر آپ ہے۔ حب نعمت کو استعمال کرنے والا انشاء اللہ تعالیٰ اولاد سے محروم نہ رہے گا اس لئے حب نعمت درحقیقت ایک عظیم الشان نعمت ہے۔ ہر غریب امیر کو فائدہ پہنچانے کے خیال سے قیمت فی شیشی جس میں ۴۰ گولیاں ہوتی ہیں صرف ایک روپیہ (عہ)

مستورانی

جس طرح جریان مردوں کی زندگی کو تباہ کر دیتا ہے اسی طرح رطوبت کا خارج ہونا عورتوں کے لئے مہلک ہے۔ اپنی بے زبان مستورات کو اس خوفناک مرض سے بچانا آپکا فرض ہے۔ کیونکہ یہ مرض نہایت سرعت کے ساتھ عورتوں کی جوانی۔ قوت اور تندرستی کو تباہ کرکے ناقابل علاج امراض میں مبتلا کر دیتا ہے۔ مستورانی اس مرض کی حیرت انگیز دوا ہے جو نہایت قیمتی اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ اگر آپ کو اس واجب الرحم طبقہ سے کچھ بھی ہمدردی ہے تو آپ مستورانی سے فائدہ اٹھانے کا موقع بہم پہنچایئے۔ بارہ گولیوں کی قیمت صرف (عہ) ایک روپیہ آٹھ آنہ

طلاء جو تمام مروجہ طلاؤں سے زیادہ مفید ثابت ہوا ہے ...

(نوٹ) محصول ڈاک، اور پیکنگ کا خرچ ان قیمتوں کے علاوہ ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

مراسلات
(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حکومت حجاز کی مخالفت
علامہ توفیق شریف کی افترا پردازیاں

ان خطوط کی تردید میں جو علامہ توفیق شریف کی طرف سے حکومت حجاز کی مخالفت میں اخبار خلافت میں ۷ اکتوبر سے ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۱ء تک شائع ہوتے رہے ہیں ہم آپ کی اور ناظرین اخبار کی واقفیت کے لئے لکھنا چاہتے ہیں کہ توفیق شریف صاحب امام عبدالعزیز والی حجاز (ایدہ اللہ) کے ایک خادم سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے پانچ سال تک جب یہی ذات شریف امام موصوف کی ملازمت میں تھے ان کی توصیف و تعریف میں رطب اللسان نظر آتے تھے۔ لیکن اب کہ انہیں کی طرف سے بھیجے ہوئے ہندوستان میں وارد ہوئے ان کے بقیہ مخالفین کے ساتھ شامل ہو کر انہیں کے خلاف اتہامات کا زہر اگلنے لگے۔

توفیق صاحب! اگر آپ مسلمانوں کے ناصح مشفق نگران کی خیرخواہی کرنا چاہتے ہیں تو صوبجات بربر میں، جہاں مسلمانوں کو بجبر نصرانی بنایا جا رہا ہے، آپ بہتر خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ یا مجاہد اعظم عمر مختار مرحوم (رحمۃ اللہ) کے مجاہدین میں شامل ہو کر اٹالویوں سے دست آزمائی کر سکتے ہیں کیونکہ ناصح کے لئے نہایت ضروری ہے کہ پہلے خود اپنے نفس کو نصیحت کرے۔

آخر امام صاحب موصوف کی مخالفت سے آپ کی مراد کیا ہے؟ آیا یہ کہ امیر فیصل کے قائم مقام ہوں یا لندن میں حافظ وہبہ کے منصب پر آپ کا تقرر ہو جائے؟

شریف صاحب! آپ کے متعلق تو یہ مشہور کیا گیا ہے۔ کہ آپ کو فرانسیسی اطالوی اور انگریزی زبانوں پر عبور ہے۔ تو آپ کو توم از کم یہ لازم تھا کہ مصر تشریف لیجا کر شکیب ارسلان۔ سید رشید رضا اور صاحب "الفتح" کی طرح اپنا زیر قلم دکھاتے مگر یہ تو وہ کرے جس کا ظاہر و باطن یکساں ہو ...

یہ عنوان کل ہندوستان کے اہل قلم حضرات کی طبع آزمائی کے لئے تجویز کیا گیا ہے مضمون فلسکیپ کے پندرہ صفحوں سے متجاوز نہ ہو اور ایک ہی رخ پر صاف خط میں لکھا جا کر سر بمہر لفافہ میں ۱۰ رجب ۱۳۵۰ھ تک معتمد مجلس جشن میلاد النبی ﷺ کے پتہ پر آ جانا چاہئے۔

عنوان دوم تعلیم اسلام سے اغیار کا مستفید ہونا

یہ عنوان طلبائے مدرسہ نظامیہ و کالج ہائے حیدرآباد کی تقریری سابقت کے لئے تجویز ہوا ہے نیز یہ طے پایا ہے کہ سابقت کنندے تاریخ ۱۳ رجب ۱۳۵۰ھ بعد نماز جمعہ (۲) بجے بمقام جلسہ واقع میدان ... سکندرآباد میں جمع ہو کر تین فاضل منتخبین و حاضرین جلسہ کے روبرو اپنی اپنی باری سے تقریباً ۱۵ منٹ تقریر کریں۔

مقررین اپنے ہمراہ کوئی کتاب یا یادداشت نہ رکھیں البتہ ... کے کاغذ پر کچھ نوٹ لکھ لانے کے مجاز ہوں گے۔

عنوان سوم مصالح حج بیت اللہ

یہ عنوان طلبائے ہائی اسکولہائے حیدرآباد و مضافات کی تحریری سابقت کے لئے تجویز ہوا ہے طلباء بتاریخ ۹ رجب ۱۳۵۰ھ روز جمعہ کو ۹ بجے اسلامیہ ہائی اسکول سکندرآباد میں جمع ہو کر ٹھیک ۱/۲ ۹ بجے سے ۲ گھنٹے مشغول تحریر مضمون ہوں فلسکیپ کے ۴ سے ۸ صفحات پر مضمون ختم ہو جانا چاہئے۔ سابقت کنندہ کو کوئی کتاب نوٹ یا یادداشت ہمراہ لانے کی اجازت نہ ہوگی۔

(محمد عارف معتمد جشن میلاد النبی سکندرآباد)

زمینداروں اور کاشتکاروں کا اجلاس
قرض اور سود کے متعلق تجاویز

۲۴ اکتوبر کو جمعیۃ زمینداران و کاشتکاران ضلع جھنگ کا ایک سپیشل اجلاس زیر صدارت میاں غلام میراں صاحب منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق پاس ہوئیں۔

(۱) میعاد قرضہ بجائے بڑھانے کے کم کی جائے۔

(۲) قرضہ کی مہلک رفتار یہاں تک آ پہنچی ہے کہ جب تک گورنمنٹ پنجاب زمیندار کا سابقہ قرضہ جو آج تک ہے خود اپنے ذمے لے کر ساہوکار کو ادا نہ کرے اور خود زمیندار کی آمدنی اور اراضی کو اپنی تحویل میں لے کر جس سے زمیندار با سانی ...

(۷) بحالات موجودہ محاصل اراضی سے پچاس فی صدی سرکار تخفیف فرمائے۔

سکرٹری
جمعیت زمینداران و کاشتکاران ضلع جھنگ
صدر مقام محمد شاہی ضلع جھنگ

عنوان اول سرور دو عالم ﷺ کا طریق تنظیم سلمانوں کی مشکلات کا حل

اعلان مضامین انعامی بابت ۱۳۵۰ھ

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی
سے اس کی تیار کردہ حسب ذیل ایجادوں کی فہرست طلب فرمایئے
نو ایجاد قیمہ مشین • نو ایجاد کدوکش • نو ایجاد مشین سیویاں

زندگی کی کسی کشمکش میں آپ مصروف ہوں!
امرت دھارا کو ضرور پاس رکھیں کیونکہ یہ آپ کو بہت سی تشویش، حرج اور تکلیف سے بچا دیگی!
وہ وقت جبکہ ہر لحظہ پر از خطر ہوتا ہے
یہی ہیضہ کے دن ہیں۔ کیا بھروسہ ہے کہ خوراک جو آپ کھاتے ہوں یا چیز جسے آپ چھوتے ہیں
ہیضہ کے جراثیم
سے اثر پذیر ہو چکی ہو ممکن ہے کہ ۹۰ فیصدی حالات میں آپ خطرہ سے باہر رہیں مگر کل کی کون جان سکتا ہے۔ لہذا یہ لازم ہے کہ آپ ایک حفظ ماتقدم پاس رکھیں اور ان دنوں استعمال جاری رکھیں
"امرت دھارا"
(بہترین خانگی دوا ہے)
اور ان تمام حفاظتی اور صحت بخش ادویات میں جو ہیضہ یا دیگر معدہ کی امراض کے لئے موجود ہیں سب سے زیادہ مشہور و معروف ہے۔ خدا کی مہربانی شامل حال رہے۔ تو
یہ ہمیشہ فائدہ کرے گی!
قیمت:- فی شیشی دو روپے آٹھ آنے۔ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے۔ نمونہ کی شیشی آٹھ آنے
خط و کتابت و تار کا پتہ:- امرت دھارا ۱۲ لاہور
المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہندو کالج میں نماز جمعہ کیلئے وقفہ کا مطالبہ

مکرمی ایڈیٹر صاحب! ... افسوس ... تعلیم پاتے ہیں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے کوئی خاص انتظام نہیں کیا گیا ہے ... قریب کا مشن کالج ایک گھنٹہ کے لئے بند ہو جاتا ہے ... نماز جمعہ سے فارغ ہو جاتے ہیں ...

اسلامیہ ہائی اسکول سہارنپور کی تعمیر

... نواب سر محمد مزمل اللہ خاں صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای۔ ... آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ ...

نواب محمد عادل خاں صاحب
آنریری منصف سکریٹری استقبالیہ کمیٹی سہارنپور

پنجاب میں ایک اسلامی درسگاہ کا قیام

پنجاب کے ایک دور افتادہ ... "جامعہ عربیہ" ...

سُنی باغیوں کی جدید سرگرمیاں
دو دو ہاتھیوں کا قتل، مکانات نذر آتش

زائرین اجمیر کیلئے واپسی ٹکٹ جاری

اسلام کا دوسرا رکن اعظم

۱۹۳۲ء کی جیبی ڈائری

حاقت ہو کبس

سنگل رولان ہوگیا

مسلمانان اسکول کی تعلیم کیلئے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳
۱۷ ۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ۔۔۔ ۵۰
نصف صفحہ (") ۔۔۔ ۳۰
ایک کالم (") ۔۔۔ ۲۰
½ کالم (") ۔۔۔ ۱۰
¼ کالم (") ۔۔۔ ۵

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ۲۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق یکم نومبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۲

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمان اور تحریک سودیشی (سرفراز)

تحریک سودیشی سے یوں تو ہندوستان کے ہر ہر طبقہ اور ہر ہر فرد کو عمومی فائدہ پہونچ رہا ہے اور اس تحریک میں جوں جوں تقویت پیدا ہوگی اسی تناسب سے فائدہ بھی ترقی کرتا جائے گا لیکن یہ تحریک اس قوم کے لئے سب سے زیادہ نفع بخش ہے جس کی اقتصادی حالت زیادہ ردی ہو جو فاقہ کشی اور عریانی کی ہولناک مصائب میں مبتلا ہو اور جس کے افراد کی ایک معقول تعداد کبھی صنعت و حرفت کی مالک رہ چکی ہو اور اس گئی گزری حالت میں بھی صنعت و حرفت کے مٹتے ہوئے نقوش ان کے درمیان باقی ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ تحریک سودیشی سے سب سے زیادہ فائدہ مسلمانوں کو پہونچ رہا ہے (اور جب سے دیسی اشیاء سے ہندوستانیوں کو دلچسپی پیدا ہوئی ہے اور اس کے استعمال کا رواج ...

... پیچیدگیاں پیدا ہوگئی ہیں کہ جاپان نے جمعیۃ اقوام ہی سے علیحدگی کا فیصلہ کر لیا۔ ٹوکیو کا ایک تازہ تار مظہر ہے کہ "موجودہ حالات میں حکومت جاپان نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ جمعیۃ اقوام سے الگ ہو جائے" ہمیں تعجب ہے کہ جمعیۃ اقوام کی مجلس جاپان کو مطمئن نہ کر سکی کہ وہ چین میں فوج کشی سے باز آ جائے۔ جاپان کا یہ فیصلہ کہ وہ جمعیۃ کی رکنیت سے الگ ہو جائے ہمیں اندیشہ ہے کہ معاملات کو اور زیادہ نازک بنا دے گا اور بجائے اس کے کہ چین میں امن و صلح کا قیام عمل میں آئے اور زیادہ جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ بہرحال ہمیں حالات کا انتظار کرنا چاہیئے اور امید رکھنی چاہیئے کہ جاپان امن و صلح کے طریقہ کو چھوڑ کر جنگ اور خونریزی کو ترجیح نہ دیگا۔

کشمیر میں امن؟ (اہلحدیث)

[illegible]

مسٹر میکڈانلڈ اور مسلمان (مدینہ)

[illegible]

احیائے خلافت (خیر)

[illegible]

جاپان کی جمعیۃ اقوام سے علیحدگی (ملت)

چین اور جاپان کی جنگ نے آخر کار وہ صورت اختیار کر لی جس کا ابتداء سے اندیشہ تھا۔ جمعیۃ اقوام کی مجلس جاپان کو مجبور رہی ہے کہ جنگی کارروائیوں کو روک دینے پر مجبور کر رہی تھی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اس معاملہ میں اقوام کی ...

مباہلہ کانفرنس میں مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع عظیم

مجلس احرار اسلام کی خدمات کا اعتراف

۲۰ اکتوبر کی صبح کو حضرت صدر جمعیۃ علماء مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور ناظم جمعیۃ مولانا احمد سعید صاحب امرتسر تشریف لائے۔ شیخ محمد عمر صاحب سوداگر چرم کے مکان پر ان حضرات نے قیام فرمایا۔ مفتی صاحب نے مباہلہ کانفرنس کی سبجیکٹ کمیٹی میں شرکت فرمائی اور شب کے جلسے میں مولانا احمد سعید صاحب نے ایک مفصل اور مبسوط تقریر سے حاضرین کو محظوظ فرمایا۔ جلسے کی کارروائی اخبارات کو دی گئی ہے۔ مولانا کی تقریر کے چند اقتباسات الجمعیۃ کیلئے روانہ کر رہا ہوں ...

آیت کیا اچھے موقع پر استعمال ہوئی ہے۔ وہاں تو یہاں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کا کتا بننے کی تمنا ہے۔ اگر سرکار اپنا کتا فرما دیں تو ہمارے نزدیک دونوں جہان کی نعمتوں سے بہتر ہے۔ لیکن ایک غلام احمد کا دل اور گردہ ہے کہ وہ نبی بنا چاہتا ہے۔

شیطان اور فرعون کا قصہ

[illegible]

نبوت کا دعویٰ اور خاتم المرسلین کی توہین ہے

[illegible]

غلام احمد نے اسلام کی بنیادیں ہلا دیں

[illegible]

چوٹی ہی کیے بچھے گی سے کھاؤ

[illegible]

کشمیر میں ہندو و مسلم

[illegible]

دہلی کی شان

[illegible]

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر ہیں جو الیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر نہیں ان کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ۔ پتہ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)
کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں۔ مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے۔ بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بڈھے۔ ہر موسم میں کھانے میں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی
Castophen Mafg: Co: (India) Post Box 88 Karachi.

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ
موسم سرما کی منفعت بخش تجارت
امریکہ کے گرم سیکنڈ ہینڈ کوٹوں کی مزید گانٹھیں ہم سے منگا کر فروخت کرنے والے بیوپاری صرف موسم سرما میں قلیل سرمایہ سے سال بھر کی روزی پیدا کر سکتے ہیں۔
[illegible]
ملنے کا پتہ
امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ) بمبئی ۳

ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی ادویات آپ کو
احمد اینڈ کو
بلیماران دہلی سے مل سکتی ہیں

سفید بال
سات دن میں ہمیشہ کیلئے کالا
[illegible]
منیجر ہرشی اوشد ھالیہ نمبر ۹ دربھنگہ

حافظہ بڑھانے ۔ ۔ ۔ کا مدعا
[illegible]
منیجر دواخانہ ۔ ۔ ۔ راولپنڈی

بیروزگاروں کیلئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ
میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کر سکتا ہے ... موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھایا جاتا ہے۔ اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔
منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام
طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آج کل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے ... اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جاتی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ... تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔
قرابادین مفید عام کا ہر اصول اور ترقی خواہ عطار و طبیب بلکہ ہر دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف
مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔
اعلیٰ حضرت حضور نظام
جب دہلی شریف لے گئے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم و تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر بے حد پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے منظور فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کمالین حسن انتظام سے چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مجلد دس روپے علاوہ محصولڈاک۔
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا
اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے دہلی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے۔ جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں ہے اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔
محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) باجلد، مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)
نورانی قرآن مجید مترجم
اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے حسن ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جن کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ عہ قسم دوم حنا شدہ عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ
منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۰ رجمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

حکومت برطانیہ کا انقلاب

برطانیہ کے جدید انتخابات کا جو نتیجہ برآمد ہوا وہ کچھ ہمارے لئے حیرت انگیز نہیں ہے۔ جبسے کہ مسٹر میکڈانلڈ نے اپنی جماعت کے ساتھ غداری کی ہے اور بالڈون سائمن اور سیموئل وغیرہ کے ساتھ مل کر مخلوط حکومت کا ڈھونگ بنایا ہے۔ ہم اسی وقت سے یہ سمجھ رہے ہیں کہ اب قدامت پسندوں کا اقتدار اپنی نمایاں خصوصیات کے ساتھ جلوہ گر ہونے والا ہے اور قدامت پسندی جو حقیقت میں انگریز کا قومی کریکٹر ہے اب پوری طرح بے نقاب ہو کر دنیا کے سامنے آنے والی ہے۔ جب تک مزدوروں کی حکومت رہی اور مسٹر میکڈانلڈ مزدور جماعت کی قیادت کرتے رہے ہر شخص جانتا ہے کہ اس جماعت نے کوئی کام ایسا نہیں کیا جو اس کے گزشتہ بلند بانگ دعاوی کے مطابق ہوتا یا جس سے یہ معلوم ہو سکتا کہ انگلستان میں آج کل وہ جماعت برسر اقتدار ہے جو مزدوروں کی حامی، غریبوں کی مددگار، مفلسوں کی معین اور ساری دنیا کی علمبردار ہے اور جو ہمیشہ کہتی رہی ہے کہ وہ تمام دنیا کو آزاد دیکھنا چاہتی ہے۔ اس کی وجہ صرف یہی تھی کہ مسٹر میکڈانلڈ اور ان کے بعض دیگر رفقاء کار مزدور جماعت کو قدامت ...

وقت تک نہ ہو سکی کہ تخفیف کا عمل شروع ہو گیا ان حالات میں سیکشن دار موجودہ تناسب سے تخفیف کا عمل مسلمانوں کے حق میں ایک قسم کی ناانصافی سے خالی نہ ہوگا۔

(۲) یہ اصول تو صحیح ہے کہ جن ملازموں کے متعلق شکایات موجود ہوں تخفیف کے وقت پہلے ان کو علیحدہ کیا جائے لیکن میں یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ہندوستان کی مسموم آب و ہوا غیر محسوس طور پر فرقہ وارانہ طرز عمل عام میں پیدا کر دیتی ہے اور ڈپارٹمنٹوں کے اعلیٰ افسر قصداً یا بلا قصد اپنی ملت کے افراد کو ترجیح دیتے یا آئندہ ان کے سود و بہبود کے خیال سے ان کے ایسے معمولی قابل ... چشم پوشی کر جاتے ہیں جن کی بناء پر دوسری ملت کے افراد کے ... شکایات سے بہرہ ور ہو جاتے ہیں اور چونکہ بدقسمتی سے اکثر ڈپارٹمنٹوں کے اعلیٰ عہدہ دار غیر مسلم ہیں اس لئے اندیشہ ہے کہ بہت سے مسلمان اعلیٰ عہدہ داروں کی اس غیر محسوس خواہش کا شکار ہو جائیں گے۔

(۳) چونکہ گزشتہ دور میں مسلمانوں کا تناسب بہت کم تھا مسلمانوں کے ...

حوادث و احکام

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۱)

ہم نے گزشتہ اشاعت میں وعدہ کیا تھا کہ ہم آئندہ سپریم کورٹ کے مسئلہ پر بحث کریں گے اور فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں اس مسئلہ کے متعلق جن آراء کا اظہار کیا گیا ہے ان پر بھی روشنی ڈالیں گے۔ قارئین کرام کو معلوم ہے کہ برطانوی انتخابات کے زمانہ میں جبکہ مسٹر میکڈانلڈ اپنی وزارت عظمیٰ کو سنبھالنے کی فکر کر رہے تھے اور قدامت پسندوں کے ساتھ ساز باز کر کے اپنے ذاتی اقتدار کے لئے اپنی جماعت ...

اگر نا جائز قرار دیدے تو بحث کو از سر نو شروع کر دیا جائے۔ مسٹر گاندھی جی نے جن کی تقریر مسٹر جینا سے پہلے ہو چکی تھی اس پر زور دیا کہ وفاقی عدالت عالیہ کے اختیارات نہایت وسیع اور غیر محدود ہونے چاہئیں۔ اور اسے تمام ہندوستانی باشندوں کے حقوق کی حفاظت کرنی چاہئے خواہ وہ برطانوی ہند کے رہنے والے ہوں یا ریاستوں کے ...

عنوانات کی تقسیم

دائرہ اختیارات

مجوں کا تقرر

پریوی کونسل

تحفظ اور مسلمان

ممالک اسلامیہ کی خبریں

وہ ممالک جہاں اسلامی تہذیب سیلاب کی طرح پھیل رہی ہے

افریقہ کے تمام علاقوں میں مسلمانوں کی آبادی

جہاں تک ہمارا ... تمام دنیا کے مسلمانوں کے اعداد و شمار شائع کئے ہیں اگرچہ ہر ... کی جانب سے ہر جگہ کے مسلمانوں کی تعداد کو گھٹا کر دکھلایا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ اصلی اعداد و شمار منظر عام پر نہ آئیں لیکن تاہم ... کوشش سے اتنا فائدہ ضرور پہونچا کہ ہر مقام کے مسلمانوں کی تعداد کسی نہ کسی صورت میں سامنے آ گئی۔ ذیل میں ملک افریقہ کی مسلم مردم شماری تفصیل وار درج کی جاتی ہے۔

مشرقی افریقہ

مسلمانوں کیلئے ہندو زیادہ خطرناک ہیں یا برطانیہ؟

مولانا شوکت علی صاحب کی رجعت پر جریدہ فلسطین کا تبصرہ

مولانا شوکت علی صاحب نے دوسری گول میز کانفرنس کی شرکت کیلئے لندن جاتے ہوئے فلسطین کی بھی زیارت کی ...

آج برطانیہ کو اسلامی دنیا کی دوستی کی سخت ضرورت ہے ...

شام و عراق پر شاہ فیصل کی حکمرانی

عراق کے وزیر مالیات کی طرف سے تردید

شاہ فیصل والی عراق جب یورپ کے سفر سے واپس ہوئے تو آپ نے اسکندریہ میں ایک تقریر کی ...

آپ نے شام کو عراق کے ساتھ متحد کرنے سے انکار ... یہ کہا کہ اگر شام و عراق کے باشندے اسکو منظور کریں تو یہ ممکن ہے۔ فرانس اور برطانیہ اس میں کوئی مداخلت نہ کرے گی۔

افغانستان میں یاقوت اور ابرک کے ذخائر

غیر ملکی کمپنیوں کو ٹھیکہ دینے کا ارادہ

افغانستان کے محکمہ تجارت نے فیصلہ کیا ہے کہ جدید میدان اور جگدلک کی کانوں میں جو یاقوت کی کانیں ہیں ان میں سے یاقوت کی ایک مقدار حاصل کر کے غیر ملکی افغانی سفراء کے پاس اس کو روانہ کیا جائے تاکہ غیر ممالک کی مختلف کمپنیوں سے گفت و شنید کر کے وہ نتیجہ سے محکمہ تجارت کو مطلع کریں ...

افغانستان میں فن خیاطی کی درسگاہ

جہلم میں مرزائیوں کا اجتماع

کشمیری مسلمانوں کے مطالبات

کشمیری مظالم

مجلس احرار اسلام پنجاب

حکومت کشمیر نے مسلم مطالبات میں سے چار مطالبے تسلیم کر لئے

بکروں کے ٹیکس میں تخفیف۔ ایک مسجد کی واپسی۔ برطرف ملازمین کی بحالی

دیگر مطالبات پر بھی غور کیا جا رہا ہے

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈھاکہ پر گولیوں کے فائر

دو بنگالی حملہ آوروں کی مذموم حرکت

مجسٹریٹ کے سر اور چہرہ پر گولیاں لگی ہیں

کانگریس کی مجلس عاملہ کی اہم تجاویز

نئے ٹیکسوں اور ٹیکسوں میں اضافہ کے خلاف احتجاج

حکومت معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی کر رہی ہے

دہلی میونسپلٹی کے ہفتہ واری اجلاس کی کارروائی

تانگوں میں چار سواریاں بٹھانے کی اجازت

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کا یوم تاسیس

جامعہ کے تعلیمی کارناموں کا اجمالی تذکرہ

شانتی نکیتن کے پروفیسر ڈاکٹر گرمانوس کا قبول اسلام

(از نامہ نگار خصوصی)

ڈاکٹر گرمانوس کی تقریر

مشاعرہ

وائسرائے ہند کی طرف سے ایک نئے آرڈیننس کا نفاذ

متشددانہ جرائم کے انسداد کیلئے ایک نیا حربہ

ٹیکہ چیچک اور اس کا انتظام

میونسپل کمشنران دہلی توجہ فرماویں

پبلک کا خیر خواہ انتظام الدین۔

ہندوستان میں عیسائیت کا تبلیغی نظام

مسلمانان ہند کیلئے عبرت و نصیحت

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کی ایک نئی تجویز

گاندھی جی اور سر آغا خاں کو ثالث مقرر کر دیا جائے

سابق صدر اسمبلی کی سر آغا خاں سے گفتگو

دہلی میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

تحریک عدم ادائیگی محصول کی مخالفت

اعلیٰ ذات اور نیچ ذات کے ہندوؤں میں ہنگامہ

ہندو دوکانوں کا بائیکاٹ کر دیا گیا

اسپین میں عام بغاوت کا اندیشہ

مذہبی اداروں کو ختم کر دینے کا ارادہ

لاہور میں انقلاب پسندوں کی گرفتاری

ریوالور اور کارتوسوں کی برآمدگی

متعدد محکموں کو توڑ کر ملازموں کو برطرف کیا جائیگا

حکومت پنجاب کی تخفیف کمیٹی کی سفارشات

لاہور ہائیکورٹ میں نیا جج

پارلیمنٹ کے انتخابات میں قدامت پسندوں کی فتح

مزدور جماعت کے ارکان اور وزراء کو زبردست شکست

کامیاب اور ناکام امیدواروں کی فہرست

۱۹۲۹ء کے انتخاب میں مزدور جماعت کی حیثیت

مختلف جماعتوں کی کامیابی کا تناسب

کون کامیاب اور کون ناکام ہوئے؟

قومی حکومت کی ترکیب

یورپین ایسوسی ایشن کے صدر پر گولیوں کے فائر

گرفتاری کے بعد حملہ آور کے پاس سے دو ریوالور برآمد ہوئے

مسٹر ویلیئر بال بال بچ گئے

کشمیر میں مجلس تقننہ قائم کی جائیگی؟

ڈاکٹر انصاری سے مسلمانان لاہور کی معذرت

چند لفنگوں کی حرکات مذبوحی سے اظہار بیزاری

امام یمن اور والیٔ حجاز کا تنازعہ

تصفیہ کیلئے سلطان ابن سعود کی کوششیں

لنکا شائر کے کارخانے پھر چلنے لگے!

سوتی مال کے آرڈروں کی کثرت

پبلک سروس کمیشن کی رکنیت

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کو مل گیا

سردار کھڑک سنگھ کو ایک سال کی سزا

مجلس وفاق کی تعمیری کمیٹی کی کارروائی

مجالس تقننہ اور وفاقی عدالت کے اختیارات پر بحث

مسٹر جناح کے تین عنوانات

حکومت اپنی پالیسی کا اعلان کرے

مجلس وفاقی میں سر سپرو کا مطالبہ

فوج کا وزیر ہندوستانی ہونا چاہیے

لندن کانفرنس میں مندوبین کی بحث

قبرص میں باغیوں کی مزید شورش

یونین جیک اتار کر یونانی علم نصب کر دیا گیا

ہندو مسلمانوں میں سمجھوتہ کا امکان

فریقین ثالث کے تقرر کو منظور کر لیں گے

برما میں بغاوت کو فرو کرنے میں حکومت ناکام رہی

ہندوستان سے برما کو مزید افواج کی روانگی

پشاور میں آفریدیوں کی آمد و رفت

حکومت ہند کے ساتھ معاہدہ کا نتیجہ

وفاقی مالیات ریاستوں کیلئے ضرری نہیں ہونگے

نواب بھوپال کے نام گاندھی جی کا مکتوب

سیالکوٹ میں مسلمانوں کے ایک جلسہ میں ہنگامہ

مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کا اظہار تشکر

خطبۂ صدارت انجمن اصلاح المسلمین

صوبہ بہار کے علماء اور اکابر امت کی مبارک سعی

شادی کی مہلک رسوم کا انسداد

انجمن اصلاح المسلمین (مونگیر) کا پہلا اجلاس بہ صدارت مولوی خلیل الرحمن صاحب ایڈوکیٹ ایم۔ایل۔سی۔ ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء بمقام موضع ... منعقد ہوا جس میں ہر طبقہ کے تقریباً ۵ سو حضرات شریک اجلاس تھے۔ صدر اجلاس نے ایک مختصر سی تمہید کے بعد ذیل کا خطبہ ارشاد فرمایا۔

اس اصلاحی انجمن میں ہم سیاسی گتھیوں میں آپ کو الجھانا نہیں چاہتے۔ بلکہ محض اس مبارک تقریب کے متعلق جس پر نوع انسانی کی بقاء کا دارومدار ہے۔ اقتصادی حیثیت سے چند کلمات عرض کرنا چاہتا ہوں۔

کس قدر حسرتناک واقعہ ہے۔ کہ وہ تقریب جس کا مقصد نوع انسانی کی بقا ہے۔ اس کو آج ہم اس طرح انجام دے رہے ہیں کہ وہ ہمارے لئے فنا کا مسئلہ بن رہی ہے۔ اس بربادی کی کوئی انتہا ہے۔ کہ مسلمانوں کی جائداد ان کے ہاتھوں سے نکل کر اغیار کے گھر پہونچ چکی ہے۔ مگر اس پر ہماری ذہنیت کا حال یہ ہے کہ ہم آئے دن ان سب واقعات کو دیکھتے اور سمجھتے ہوئے۔ بجائے اس کے ...

اپنے گھر کی بات ہے۔ اپنے گھر کے لوگ ہیں۔ اپنی بیشانی کا داغ ہے۔ کیا اس کے لئے مثال و نظیر کی ضرورت ہے۔ آپ خود اگر اپنے معلومات کا ایک سرسری جائزہ لیں گے۔ تو اس طرح کے واقعات کم و بیش شکل میں تمام ملیں گے۔

پھر یہ چیزیں کہاں ہو رہی ہیں خصوصیت کے ساتھ اس خطہ میں۔ جس کو اپنی تہذیب پر فخر ہے۔ اپنی طرز معاشرت پر فخر ہے۔ اپنی تعلیم پر فخر ہے اپنے تمدن پر فخر ہے۔ اپنے اخلاق پر فخر ہے۔ اپنی گھریلو زندگی پر فخر ہے اپنی رسمیات اور اپنی طرز حیات پر فخر ہے۔

تعلیم یافتہ جماعت کی توجہ

بزرگان قوم! برادران ملت! پانی سر سے اونچا ہونا چاہتا ہے ضرورت ہے کہ جلد سے جلد اس کی اصلاح کی جائے۔ اور ہم خوش ہیں کہ ہمارے سامنے ہمارے ہی خطہ کی تعلیم یافتہ جماعت کی ایک معتد بہ تعداد موجود ہے ...

تجاویز اصلاح

...

تجویز نمبر ۵ زرین عبا، مسند و تکیہ، جہیز کے اسباب، عصا و سونٹا، پنکھا اور حقہ اور سونے چاندی کے دیگر ظروف اور مجمع وغیرہ قطعاً نہ دیئے جائیں۔

تجویز نمبر ۶ دلہن کو دولہا کی طرف سے دو جوڑے کپڑے متوسط درجہ کے اور دلہا کو جوڑے سادہ دیئے جائیں۔ جو وزیرہ کے استعمال کے لائق ہوں۔

تجویز نمبر ۷ چنگہ کی رسم اور رسم حجام۔ اور سہاگ پورہ اور ... کو بالکل اٹھا دیا جائے۔

تجویز نمبر ۸ بستی کی طعام داری۔ اور ... کے رواج کو کل اٹھا دیا جائے۔

تجویز نمبر ۹ کا مقصد: "نمک" کی رسم سے اور نکاح کے بعد کے لایعنی خرافات سے مسلمانوں کو نجات دلانا ہے۔

عبدالحفیظ ۔ سرگانوی
سکریٹری انجمن اصلاح المسلمین ... گڈہ

شرفا کے لئے مشکلات

...

برہما میں مزید فوجوں کی ضرورت

پونہ ۱۴ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برہما کیلئے مزید فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے یہ بھی خبر ہے کہ سکندرآباد سے فورتھ انڈین ڈویژنل سگنل دستہ تین ہی چار دن کے اندر برہما بھیج دیا جائے گا۔ بشرطیکہ وہاں کے فوجی حکام نے ان کی امداد کو ضروری خیال کیا۔

دو فیصدی پر جھگڑا

فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ میں رکاوٹ

فری پریس کے مینیجنگ ڈائرکٹر مسٹر سدانند نے ہوائی ڈاک کے ذریعہ ایک طویل مضمون ہندوستانی اخبارات کو بغرض اشاعت بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ لندن میں فرقہ وارانہ مفاہمت کا سلسلہ گفت و شنید سر دست بند ہے ہر جماعت اپنے مطالبات پر سختی سے قائم ہے حالانکہ اختلافات اس قدر وسیع نہیں ہیں اس کے سلسلہ میں آپ نے مختلف اقوام کے مطالبات اور تسلیم و رضا پر طویل بحث کرتے ہوئے مسلمانوں کے چودہ نکات کو پیش کرنے کے بعد لکھا ہے کہ گذشتہ سال ہندوؤں نے صوبہ سندھ کی علیحدگی صوبہ سرحد کو کامل اصلاحات ملازمتوں میں مذہب اور قومیت کی بناء پر عدم امتیاز مرکزی اور صوبجاتی کابینہ ہائے وزارت میں مسلم نیابت اور مذہب پیلو رواج کے متعلق مسودات قانون کی خاص شرائط کے مطالبات منظور کرنے تھے اس کے علاوہ اس سال کانگریس نے فرقہ وارانہ مفاہمت کے سلسلہ میں حسب ذیل مطالبات منظور کئے کہ تمام فرقوں کی تہذیب و تمدن۔ زبان۔ تعلیم۔ رسوم۔ مذہب کے تحفظ کا آئینی طور پر یقین دلایا جائے گا۔

۲۔ شخصی قانون کے تحفظ کے لئے آئین میں خاص وضعات رکھی جائیں گی

۳۔ رائے دہندوں کی تعداد ہر جماعت کی مردم شماری کے تناسب ...

اس لحاظ سے مسلمانوں کے جو مطالبات ابھی تک تصفیہ طلب ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

۱۔ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ مرکزی حکومت سے متعلق نہ ہو۔

۲۔ فیڈرل مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کو ۳/۱ نشستیں حاصل ہوں

۳۔ بنگال۔ پنجاب۔ سندھ اور سرحد کے علاوہ دیگر صوبجات میں مسلمانوں کو جو نمائندانہ استحقاق حقوق حاصل ہیں بحال رکھے جائیں ان کے مقابلہ میں صوبہ سرحد۔ بلوچستان اور صوبہ سندھ میں دیگر اقلیتوں کو مسلمان مراعات عطا کریں۔

۴۔ بنگال اور پنجاب میں مسلمانوں کی اکثریت۔

۵۔ جداگانہ انتخاب۔

میرے خیال میں مطالبہ نمبر ۳ کو راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے تسلیم کرنے میں کسی کو اعتراض نہ ہوگا۔ مطالبہ ۵ کا تصفیہ مسلمانوں کے استصواب رائے عامہ پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اب صرف تین صوبجات کے اختیارات بنگال و پنجاب میں اکثریت اور فیڈرل مجلس قانون ساز میں ۳/۱ نیابت کے مطالبات باقی رہ گئے ہیں۔

ہندو اور سکھ ۳۱ فی صدی اور ۴۹ فیصدی دینے کے لئے تیار ہیں۔

صوبجات متحدہ کی پولیس کا احتجاج

مراد آباد ۲۷ اکتوبر۔ محکمہ پولیس کے ماتحت ملازمین کی تنخواہوں میں تخفیف کی تجویزوں کے بعد ماتحت ملازمین پولیس کی انجمن کا ایک جلسہ یہاں ... اسکول میں ہوا اور طے پایا کہ انجمن تخفیف تنخواہ کے خلاف احتجاج کرے۔

امرتسر اداریہ

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیتہ اہلحدیث صوبہ پنجاب کا ایک اہم اجلاس

مولوی اسمعیل غزنوی کو نظامت سے علیحدہ کر دیا گیا

جمعیتہ اہلحدیث صوبہ پنجاب کی مجلس منتظمہ کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت حضرت امیر سید محمد شریف صاحب ایدہ اللہ بنصرہ مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء بمقام ... ضلع لاہور ... ۹ بجے شب کو منعقد ہوا جس میں جمعیت کے نظم و نسق کے متعلق علاوہ اور قراردادوں کے مفصلہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔

(۱) مظالم کشمیر کے خلاف احتجاج۔

جمعیتہ اہلحدیث صوبہ پنجاب کا یہ اجلاس کشمیر کے ان خونچکاں واقعات پر جو ڈوگرہ حکومت کے استبداد کی وجہ سے ظہور پذیر ہوئے ہیں اپنے دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے اور ... شہدائے کشمیر کی پسماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی ...

...

جینیاں والی میں منتقل ہو چکا ہے۔ احباب آئندہ اسی پتہ سے خط و کتابت کریں۔

مقبول احمد سیالکوٹی
ناظم جمعیتہ اہلحدیث صوبہ پنجاب
لاہور مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۱ء

سناٹوجن کے استعمال سے شکمی تکالیف کا ازالہ

اگر کسی شخص کو بدہضمی پیٹ کا درد۔ استفراغ وغیرہ ہو جائے اور وہ معمولی خوراک کھا کر کمزور ہو جائے اور اسکی اعصابی بیماریاں اسکو زندگی کی راحت سے محروم کر دیں تو اس کیلئے ایسی خوراک کی ضرورت ہے جو زود ہضم اور شکم کی کمزوریوں کو دور کرنے والی ہو جس کے استعمال سے اس کے ہاضمے کی تمام خرابیاں دور ہو جائیں اس مقصد کے لئے سناٹوجن کی ضرورت ہے یہ خوراک بدن کو بے انتہا طاقت بخشتی ہے اور شکم کی تمام بیماریوں کو دور کر دیتی ہے۔

آج ہی سناٹوجن کا استعمال شروع کر دیجئے پھر دیکھئے کہ ہر قسم کا درد اور تکلیف کتنی جلدی غائب ہوتے ہیں آپ اس کے استعمال سے طاقت اور صحت محسوس کریں گے اور خوراک کو بغیر کسی دقت اور تکلیف کے ہضم کریں گے۔ صحت کی پہلی نشانی یہ ہے کہ آپ کو بھوک لگے۔

SANATOGEN

ہر دوا فروش سے دستیاب ہو سکتا ہے

سناٹوجن کو دھوکے نہیں جیسا سمجھا جاتا ورنہ اس میں کسی ایسی چیز کی آمیزش ہے جو کسی فرقہ اور مذہب کی رو سے ناجائز ہو۔

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہو گی ورنہ شکایت معاف

گنجینہ عملیات

... حاضرات و مؤکلات و عملیات جلالی و جمالی ...

روح حیات

حکیم ڈاکٹر حامد حسین مالک کارخانہ اکسیر ... تجارتی بارہ بنکی

مدرسہ انوارالاسلام قصبہ جراول کی زندگی

...

(محمد مصطفی خان مدرسہ انوارالاسلام جراول)

مسلم یونیورسٹی کی امداد

سائنس کے طلباء کو وظائف

یہ خبر مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ نواب سر سالار جنگ بہادر نے مبلغ تین ہزار روپے۔ نواب معین الدین بہادر نے مبلغ تین سو روپے اور جناب مرزا محمود قادیانی نے مبلغ پانچ سو روپے نواب مسعود جنگ بہادر ڈاکٹر سید راس مسعود وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی کی خدمت میں ارسال فرمائے ہیں یہ روپیہ سائنس کے طلباء کو وظائف دینے میں صرف کیا جائے گا جس کی بہترین تعلیم اور تربیت کے آپ نے علیگڈھ میں بہترین انتظامات فرمائے ہیں۔ (ڈائرکٹر مسلم یونیورسٹی)

انجمن مغل اتحاد کے متعلق غلط فہمی کا ازالہ

... (سکرٹری تیموریہ ایسوسی ایشن دہلی)

اپیل

برادران اہل اسلام کی خدمت میں عرض ہے کہ باشندگان قصبہ جانسٹھ عرصہ سے بوجہ بڑی مسجد نہ ہونے کے متردد تھے الحمدللہ کہ درمیان شہر وسط بازار میں ایک بڑی جگہ مسلمانان قصبہ نے چندہ فراہم کر کے خرید لی ہے تعمیر مسجد کا تخمینہ بیس ہزار روپیہ ہے۔ اس قدر چندہ غریب مسلمانان قصبہ جانسٹھ تعمیر امداد دیگر برادران فراہم نہیں کر سکتے ...

من بنیٰ للہ مسجدا بنی اللہ لہ بیتاً فی الجنۃ (الحدیث)

یعنی جو شخص خدا کا گھر (مسجد) تعمیر کریگا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر عطا فرما دیں گے۔ (مولوی محمد انوارالحق جانسٹھ)

طبیہ سکول سہارنپور کا داخلہ ایک ہفتہ کیلئے اور بڑھ گیا

طلباء طبیہ اسکول اور دیگر معززین شہر اور طبیہ مینجنگ کمیٹی کے اصرار پر ایک ہفتہ کے لئے اور داخلہ بڑھا دیا گیا ہے۔ فوراً درخواستیں پرنسپل صاحب طبیہ اسکول سہارنپور کے نام روانہ کریں۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں (سکرٹری طبیہ اسکول)

الہ آباد میں قوم پرور مسلم پارٹی کا جلسہ

(از نامہ نگار)

مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا ایک عام جلسہ بتاریخ ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء زیر صدارت جناب مولانا حکیم ولی احمد صاحب بمقام محمد علی پارک منعقد ہوا جس میں تقریباً تین ہزار آدمی شریک تھے۔

جناب شروانی صاحب و جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب نے ملک کے سیاسی مسائل پر پرجوش و پرمغز تقریریں کیں سامعین پر اچھا اثر ہوا۔ جلسہ بہ حسن و خوبی کامیاب رہا۔

ایران کی موجودہ حالت

پروفیسر اشتیاق حسین صاحب قریشی جو حال ہی میں ایران سے تشریف لائے ہیں۔ بروز اتوار یکم نومبر ۱۹۳۱ء شام کے ساڑھے سات بجے ... ہال میں ایران کے متعلق صحیح واقعات (اردو میں) بیان فرمائیں گے۔

جملہ علم دوست احباب کی خدمت میں عموماً اور مسلم نوجوانوں سے خصوصاً التماس ہے کہ شریک جلسہ ہوں۔

۱۹۳۲ء

بہشتی پاکٹ ڈائری ... رنگین دلکش ...

سگنل ڈاون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

... وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مسلمان لڑکیوں کی تعلیم کیلئے

کتاب تعلیم الاسلام مکمل ۴ حصہ مصنفہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

نیز

درسی و غیر درسی جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں قرآن شریف حمائل اور سپارے۔ بکفایت

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

ہم باواز بلند کہتے ہیں کہ آج جو صاحب ہماری بہرا پن کی دوا (روغن کرامات) کی برابر کوئی دیگر ایسی مجرب اور مشہور دوا بتلاویں کہ جس نے ہماری دوا کے برابر شہرت اور سرٹیفکٹ حاصل کئے ہوں اور ہماری دوا کے برابر کان کی تمام بیماریوں اور نپٹ بہرا پن پر ایسی مفید ثابت ہوئی ہو تو ہم مبلغ پچاس روپے نقد انعام دیں گے ... بچنا آپ کا فرض ہے آرڈر کے وقت اپنا پورا پتہ صاف لکھیے۔

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے، پھنسی، ناسور، کیڑے پڑ جانے، درد طرح طرح کی آوازیں ہونے پردوں کی کمزوری اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بے مثال دوا

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)، تین شیشی ایک ساتھ طلب کرنے پر محصول ڈاک و پیکنگ معاف

بہادری سرمہ

... استعمال ہے۔ فی شیشی چار آنے (۴ر)

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

حمایت سنت و رد بدعت کے سلسلہ کی چند بے نظیر کتابیں

اب مقامات حریری مشکل نہیں رہی

کیونکہ اس کے ابتدائی تیس مقاموں کی شرح بزبان اردو

الافادات العلیٰ المقامات کامل

...

رد رضاخانیت کا مکمل میگزین

سیف یمانی بر مکائد فرقہ رضاخانی ہر دو حصہ کامل

(مصنفہ رئیس المناظرین حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی دامت فیوضہم)

...

حق و باطل کا بے نظیر مظاہرہ

صاعقۂ آسمانی بر فرقہ رضاخانی

ہر دو حصہ کامل

سنبھل ضلع مراد آباد اور درد ضلع نینی تال کے عظیم الشان مناظروں کی مکمل روداد ...

بارقۂ آسمانی بر فرقہ رضاخانی

...

الشہاب الثاقب

...

المہند علی المفند

...

ان کے علاوہ دوسرے مباحث پر بھی قابل دید کتابیں ہیں

ملنے کا پتہ: ناظم دار الاشاعت سنبھل ضلع مراد آباد (یو-پی)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۴ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۵ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۳

قصبہ منگلور میں مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی مبسوط تقریر

اوچھے ہتھیاروں سے آزادی کی تحریک مٹ نہیں سکتی

بمبئی کے بعد لاہور کے منہ پر کلنک کا ٹیکہ

۲۶ اکتوبر۔ آج مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ۵ بجے منگلور تشریف لائے اور شب کو مدرسہ نورالعلوم کے جلسے میں موصوف نے تقریر کی۔ جلسات ہزار مسلمانوں کے جلسے میں ایک مفصل تقریر فرمائی۔ تقریر بہت طویل تھی۔ رات کے ساڑھے بارہ بجے تک مولانا کی تقریر جاری رہی ...

[illegible]

خلافت کے روپیہ سے کانگریس کی امداد

مولانا محمد علی اور گاندھی جی

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمایئے)

مسلمانوں میں اختلاف

سیاسی دور میں مسلمانوں کی حالت

معاصرین کے افکار و آراء

امارت شرعیہ کے قیام کی ضرورت (حقیقت)

یہ واقعہ ہے کہ عہد اسلامی میں مسلمانوں کے مذہبی معاملات دارالقضاء کے ذریعہ سے طے ہوا کرتے تھے مگر بدقسمتی سے بساط سلطنت کے الٹتے ہی اسلامی قوانین کے ساتھ محکمہ دارالقضاء بھی ختم ہو گیا اور مسلمانوں کے شرعی معاملات قوانین انگریزیہ کے تحت ...

حکومت ہند نے جدید تجاویز طلب کی ہیں جو بذریعہ ہوائی میل حکومت ہند روانہ کر چکی ہے اور اسی ہفتہ لندن پہنچیں گی۔ ان تجاویز کی بنیاد سائمن کمیشن کی سفارشات پر ہے ...

"جنگ کی تیاری"

مصائب کشمیر

افتراق پسندوں کا نامبارک اقدام

نیشنلسٹ مسلم کانفرنس

آنے والے خطرات

[illegible]

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر تھیں ان کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت طلب فرمائیں۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست ۱۶ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

خالص کیسٹر آئل سے تیار کردہ کیسٹوفین (اجلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد، عورت، بچے، بوڑھے۔ ہر موسم میں کھانے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) Castophen Mfg. Co: India Post Box No: 88, بندر روڈ کراچی Karachi

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ
موسم سرما کی منفعت بخش تجارت

امریکہ کے گرم سیکنڈ ہینڈ کوٹوں کی سربند گانٹھیں ہم سے منگوا کر فروخت کرنے والا بیوپاری صرف موسم سرما میں قلیل سرمایہ سے سال بھر کی روزی پیدا کر سکتا ہے۔

ملنے کا پتہ
امریکن کمرشیل کمپنی (رجسٹرڈ) بمبئی ۱۱

دانت

کی زردی، ہلنا، درد، پانی لگنا، خون بہنا وغیرہ وغیرہ کیلئے منجن مسیحائی استعمال کیجئے۔
منیجر حسینی دواخانہ حسن منزل لال چاہ دہلی

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی آپ کو

احمد اینڈ کو

بازار بلیماران دہلی سے مل سکتی ہیں۔ منیجر

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی
نوٹس

دھوبی گھاٹ کو ضابطہ میں لانے کے لئے نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے زیر دفعہ ۱۸۸ الف و دفعہ ۱۹۹ الف پنجاب میونسپل ایکٹ مجریہ سنہ ۱۹۱۱ء و منظور کردہ چیف کمشنر صاحب دہلی حسب نوٹس نمبری ۹۰۷ مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۲۶ء حسب ذیل ترمیمات اشخاص متعلقہ کی آگاہی کے لئے شائع کی ہیں۔ اس مسودہ پر اشاعت کے ایک ماہ بعد ہر موصولہ اعتراض کے ساتھ غور کیا جائیگا۔

ترمیمیں

(۱) ضمنی قوانین کی دفعہ ا کی سطور ۵ و ۶ میں یہ عبارت کہ "جس عرصہ تک کے لئے اجازت دی جائے اس کے لئے ایک روپیہ ماہوار پیشگی ادا کرنے پر" ذیل کی عبارت سے تبدیل کر دی جائے گی "جس طرح میونسپل کمیٹی وقتاً فوقتاً مقرر کرنا مناسب سمجھے گی۔"

(۲) دکلاز ۷ میونسپل کمیٹی گھاٹ کو استعمال کرنے کیلئے وقت مقرر کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

سکرٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ

ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

منیجر دی نیشنل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

حقیقہ بیان سابق مشیر یا ضرغام اللہ خاں کا مدعا

[illegible]

منیجر دواخانہ امیں الغربا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں

آج تک ہندوستان میں صد ہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے ترجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت عبارت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دے کر کرائی گئی ہے۔ جو ہندوستان کے ایناز خوشنویسوں میں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ خاشدہ ... قسم دوم خاشدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۔ ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث
فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس
(۱۲)

گزشتہ اشاعت میں سپریم کورٹ کے مسئلہ پر گول میز کانفرنس کے اراکین کی بحث کا خلاصہ ہدیہ ناظرین کرام کیا جا چکا ہے ۔ آج ہم اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں پر اپنی رائے ظاہر کرنی ہے اور یہ بتانا ہے کہ ہم سپریم کورٹ کے قیام کو اس قدر ضروری کیوں سمجھتے ہیں اور اس کے اختیارات اور اس کی تشکیل کے متعلق ہمارے کیا خیالات ہیں ۔

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے فرقہ وارانہ مسئلہ کے ...

سیاسی اور دیگر حقوق کے متعلق شکایات سنے اور فیصلہ کرے ۔

۳ ۔ یہ کورٹ مختلف ملتوں کے ارکان پر مشتمل ہو ۔

۴ ۔ اس کورٹ کے فیصلوں کی تنفیذ فیڈرل حکومت کرے ۔

ہم جانتے ہیں کہ گول میز کانفرنس کے اراکین نے لندن میں جو بحث کی ہے اسے جمعیۃ علماء ہند کے اس مطالبہ کی روشنی میں دیکھیں ...

اقلیتوں کا تحفظ

دوسرے جزو کے متعلق فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں کافی بحث ہوئی ۔ مسٹر جناح اور ڈاکٹر امبیدکار نے سپریم کورٹ کے جو اختیارات شمار کرائے ان میں اقلیتوں کے تحفظ کے متعلق بھی ایک اختیار شامل تھا ۔ مسٹر جناح نے کہا کہ "اس عدالت کو دستوری معاملات کا فیصلہ بھی کرنا چاہیئے" ...

"اگر کسی مجلس مقننہ میں کسی ملت کی یہ اکثریت کسی مسودہ قانون پر اعتراض کرے تو اس کے متعلق مزید کارروائی خود بخود بند ہو جانی چاہیئے اور متعلقہ ملت کو چاہیئے کہ وہ اس معاملہ کو سپریم کورٹ کے سامنے ایک مدعیہ کی حیثیت سے لے آئے اور اس کا فیصلہ حاصل کرے ۔ اگر سپریم کورٹ اس کے اعتراض کو جائز قرار دے تو اس مسودہ قانون پر آئندہ بالکل بحث نہ کی جائے اور اگر ناجائز قرار دیدے تو بحث کا از سر نو شروع کر دیا جائے ۔"

جمعیۃ کا نقطۂ نگاہ

جمعیۃ علماء ہند کا نقطۂ نگاہ اس معاملہ میں ہمیشہ واضح رہا ہے وہ تمام اقلیتوں کے ساتھ یکساں سلوک کی خواہشمند ہے ۔ اور یہ چاہتی ہے کہ خود دستور اساسی میں ایسی دفعات شامل کر دی جائیں جن سے اقلیتوں کا کما حقہ تحفظ ہو سکے ...

جمعیۃ علماء ہند کا مطالبہ

ہمارا یہ خیال کوئی نیا خیال نہیں تھا بلکہ ہر وہ شخص جو ہندوستان کے مخصوص حالات اور وفاقی طرز حکومت کی ضرورت سے ذرا سی بھی واقفیت رکھتا ہے اس سے انکار نہیں کر سکتا کہ اقلیتوں کے تحفظات اور صوبوں کی خود مختاری کے قیام و بقا کے لئے سپریم کورٹ کی ضرورت ناگزیر ہے ...

"صوبوں اور فیڈرل اسمبلی میں اقلیتوں کے سیاسی اور دیگر حقوق کی حفاظت کے متعلق شکایات سننے اور فیصلہ کرنے کے لئے سپریم کورٹ قائم کیا جائیگا جو مختلف ملتوں کے ارکان پر مشتمل ہوگا ۔ اس کے فیصلوں کی تنفیذ فیڈرل حکومت کریگی ۔"

مطالبہ کے چار اجزاء

اس دفعہ کا اگر تجزیہ کیا جائے تو اس میں آپ کو سپریم کورٹ کے قیام، اس کے اختیارات اور اس کی تشکیل کے متعلق پورا مواد مل جائے گا ۔ جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ نے اس دفعہ کے ذریعہ جن امور کا مطالبہ کیا ہے وہ حسب ذیل ہیں :

۱ ۔ ایک سپریم کورٹ قائم کیا جائے ۔

۲ ۔ ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اور حفصہ دونوں حقیقی بہن بھائی ہیں ۔ زید اور حفصہ کی اولاد حسب ذیل ہیں :

حفصہ		زید
۱ ۔ رشیدہ دختر		۱ ۔ بکر پسر
۲ ۔ حمید پسر	ایک دختر، ۲ پسر	۲ ۔ عمر
۳ ۔ رحیم	نجمہ، کریم، وحید	۳ ۔ مبین
۴ ۔ عزیزہ دختر		۴ ۔ جعفر
۵ ۔ احمد پسر		
۶ ۔ کریمہ دختر		
۷ ۔ رفیق پسر		
۸ ۔ مرقیہ دختر		
۹ ۔ شفیق پسر		

مندرجہ بالا ورثا کے متعلق عرض ہے کہ مبین ... کا پھوپی زاد بھائی ہے اور مبین نے اپنی پھوپی کا دودھ پیا ... کیا حفصہ کی تمام اولاد مبین کی رضاعی بہن بھائی ہیں ۔

الجواب

حفصہ مبین کی رضاعی ماں ہے اور حفصہ کی تمام اولاد مبین کی رضاعی بہن بھائی ہیں ۔ ...

فقط محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

...

الجواب

...

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

ایک رضا کار کی شہادت

سری نگر سے جو تازہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کشمیر کے حالات نے اب نہایت نازک صورت اختیار کر لی ہے ۔ مجلس احرار اسلام پنجاب کے رضا کار گرفتار کئے جا چکے ہیں ...

نوجوانوں کی دیوانگی

بنگال میں ابھی تک انقلاب پسندوں کی تشدد آمیز سرگرمیاں جاری ہیں ، اور کانگریس اور گاندھی جی کی جانب سے متعدد بار صاف و صریح اظہار ملامت کے باوجود گمراہ نوجوانوں نے اپنی بے انتہا مضرت رساں اور مہلک روش کو نہیں بدلا ہے ...

وزیر ہند کا الٹی میٹم

لندن کے تار سے معلوم ہوتا ہے کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس کے نتیجہ سے بالکل مایوس ہو چکے ہیں ...

انگریزی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کے لئے)

گول میز کانفرنس کا نتیجہ کیا ہوگا؟
برطانیہ کی قدامت پسند حکومت کے ارادے
ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

برطانیہ کے جدید انتخابات میں قدامت پسندوں کو جو زبردست اکثریت حاصل ہوئی ہے اس کی وجہ سے سیاسی حلقوں میں یہ غور کیا جا رہا ہے کہ آئندہ حکومت کا رویہ ہندوستان کے ساتھ کیسا ہوگا ...

ذمہ داری

تحفظات

مالیات

فوج

(۷) جہاں تک کہ فوج کا تعلق ہے اس کا پورا انتظام کیا جائے گا کہ برطانوی پوزیشن کو قطعاً غیر مبہم کر دیا جائے ۔ ...

(ٹائمز آف انڈیا)

ایک ہزار ایجادات کا موجد
مسٹر ٹامس ایڈیسن کی موت

...

چین اور جاپان کی جنگ
جمعیۃ اقوام کی مجبوری

جمعیۃ اقوام ان دعاوی کے باوجود جو بین الاقوامی امن کی حفاظت کے متعلق وہ آئے دن کرتی رہتی ہے مشرق کی نا گوار صورت حال کے درمیان ایک معمولی سے ...

اقلیتوں کے لئے نیا فارمولا

...

کلکتہ میں لڑکیوں کا آشرم
تجارت کی منڈی

...

۱۹۲۱ء کا بالشویک روس اور اسکے مسلمان
روسی مسلمانوں کا نظام شرعی ۔ زار روس اور بالشویک حکومت کا موازنہ
مشہور قائد و امام امیر شکیب ارسلان کے چشم دید حالات
(ترجمہ از عربی برائے الجمعیۃ)

روس کی بالشویک حکومت کے متعلق مشہور ہے کہ وہ مذہب کی دشمن اور روحانی نظام کی سخت مخالف ہے ...

۱۹۲۱ء کے روس میں شرعی نظام

تمام روس میں شرعی قاضیوں کا تقرر

امیر شکیب ارسلان کا سفر روس

روسی مسلمانوں کی تعداد

روس میں جمعہ کا خطبہ

بالشویک حکومت میں اسلام کی ترقی

مصر میں ملکی مصنوعات کی روز افزوں ترقی
اپنے ملک کے ساتھ مصری حکومت کی دوستی

جریدۃ الاہرام اور الصباح لکھتا ہے کہ مصر میں ملکی مصنوعات کو روز بروز ترقی حاصل ہو رہی ہے اور عام باشندوں کو مصری ساخت کی چیزوں سے خاص دلچسپی اور انس پیدا ہو گیا ہے ملکی مصنوعات کو جو عام مقبولیت حاصل ہو رہی ہے اسکی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ اس کے باعث ہزاروں غریب مزدور جو روزگار ... اگر مصری مصنوعات کی یہی حالت رہی تو چند سال بعد تمام مصر کے باشندوں پر اس کا خوشگوار اثر نمایاں طور پر محسوس ہونے لگے گا ۔

مصری مصنوعات سے اگر ایک طرف ہر محب وطن کو خوشی اور مسرت ہوگی وہاں اسے یہ دیکھ کر افسوس اور تعجب بھی ہوگا کہ مصری حکومت ملکی مصنوعات کے راستہ میں کانٹے بچھا رہی ہے اور بجائے صنعت و حرفت کو ترقی دینے کے ہر ملکی ساخت پر گراں محصول لگا رہی ہے ۔ چنانچہ ملکی مصنوعات پر محصول کا اضافہ مجلس وزراء میں پاس ہو کر شاہی منظوری کے بعد عملاً نافذ کر دیا گیا ۔

دنیا کی سلطنتیں تو دوسرے ممالک کی چیزوں پر محصول لگاتی ہیں تاکہ ان کی درآمد رکی رہے مگر مصری حکومت کا رویہ دنیا سے نرالا ہے ۔ وہ اپنے ہی ملک کی چیزوں پر زبردست محصول عائد کر کے مصری صنعت و حرفت کو تباہ کرنا چاہتی ہے ۔ (ممکن ہے کہ وہ اجنبی طاقت جو مصر کے سر پر کالبوسانہ اقتدار رکھتی ہے اس حرکت کی ذمہ دار ہو کیونکہ ملکی مصنوعات سے اس کے خزانہ پر زد پڑتی ہے) ۔

اخبار حقیقت روزانہ لکھنؤ رقمطراز ہے ۔ لکھنؤ کے نامور کہنہ مشق طبیب جناب ایس ایم حکیم حسن صاحب ... اسپیشلسٹ مالک ... شفاخانہ نے اپنی زندگی امراض مخصوص کے مسلسل علاج کیلئے تقریباً ۵۰ سال کی وقف کر دی ہے ۔ (خلاصہ ریویو ۱۴ اگست ۱۹۲۲ء) حاجتمند فارم تشخیص مرض مفت طلب کریں

ایران کے دلچسپ حالات

فتحپوری ہال میں پروفیسر اشتیاق حسین صاحب کی تقریر

دہلی ۸ نومبر گزشتہ شب کو بجے فتحپوری ہال میں ینگ مسلم برادرہڈ کے زیر سرگرمی جناب اشتیاق حسین صاحب قریشی ایم اے پروفیسر دہلی یونیورسٹی نے حالات ایران پر ایک دلچسپ تقریر فرمائی۔ جناب بلال احمد صاحب زبیری بی اے نے صدر جلسہ تھے۔ حاضرین کا مجمع بہت کافی تعداد میں تھا اور پروفیسر صاحب کی تقریر سے خاص دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا تھا۔

کشمیری قافلوں پر پولیس کے مظالم

سنگینوں سے ایک رضاکار شہید، ایک زخمی

سرینگر ۹ نومبر اس وقت تک دو سو رضاکار کشمیری حدود میں داخل ہوتے ہوئے گرفتار کئے جا چکے ہیں اور مزید قافلوں کی روانگی کی توقع ہے۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ قافلوں نے پولیس کے مقابلہ میں جارحانہ اور تشددانہ صورت اختیار کر لی ہے۔ چنانچہ میرپور کے قریب ہی صورت پیش آئی جس کے باعث ایک سپاہی سخت زخمی ہوا۔ ایک ذیلدار اور ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس کو خفیف سی ضربات آئیں۔ اس کے مقابلہ میں پولیس کی سنگینوں سے ایک رضاکار فوت ہو گیا اور ایک کو زخم آئے۔

جموں کے ۸۰ رضاکار بھی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ (اسٹیٹسمین)

قافلوں کی گرفتاری پر حکومت کشمیر کا بیان

کمیشن کی کارروائی کا آغاز

سری نگر یکم نومبر مجلس احرار نے جھتوں کی دوبارہ روانگی کا جو طریقہ اختیار کیا ہے اور پرسوں سوچیت گڑھ اور جہلم پر ریاست کی سرحد میں داخلہ کی کوشش کی اور جس پر مولانا مظہر علی اظہر اور ان کے رضاکاروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اس پر ریاست کشمیر کے پبلسٹی افسر صاحب کا مندرجہ ذیل اعلان شائع ہوا ہے۔

مسٹر مظہر علی اظہر نے جو سیالکوٹ میں رہ کر ایک جتھا تیار کر رہے تھے، گورنر جموں سے ایک ملاقات کے دوران میں اپنے جتھے لانے کی وجہ یہ بیان کی کہ انہیں اس کی اجازت نہیں دی گئی کہ وہ اپنے مطالبات کو بھیجیں تاکہ ان پر غور کیا جائے۔ ان کے اس اعتراض پر انہیں بذریعہ تار مطلع کیا گیا کہ اچھا آپ ڈاک کے ذریعہ اپنے مطالبات بھیجیے ان پر غور کیا جائے گا۔ مگر باوجود اس کے وہ ۱۱۲ آدمیوں کا جتھا لیکر سوچیت گڑھ آ پہنچے اور ریک مجسٹریٹ کے حکم کے خلاف ریاست کے حدود کے اندر داخل ہونے کی کوشش کی چنانچہ انہیں اسی مقام پر گرفتار کر لیا گیا۔

مسٹر گلینسی جو اصلاحاتی کمیشن کی صدارت کے لئے یہاں آگئے ہیں عنقریب اپنا کام شروع کرنے والے ہیں۔ وہ کمیشن کی شرائط تحقیقات اور فرائض کے مطابق سوالات مرتب کر رہے ہیں جس کے بعد تحقیقات شروع کر دی جائے گی۔

مجلس احرار کے ماتحت کشمیر کو قافلوں کی روانگی

رضاکاروں پر پولیس کا حملہ اور گرفتاری

مولانا مظہر علی کو نو سال کی سزا دیدی گئی؟

گرفتاری اور سزائیں

مولانا مظہر علی کو نو سال کی سزا

اب تک کتنے رضاکار محاذ پر بھیجے جا چکے ہیں؟

کشمیر پر احراری فوج کی چڑھائی

مولانا مظہر علی اور ایک سو ستر رضاکاروں کی گرفتاری

امرتسر سے مزید جتھوں کی روانگی

پٹنہ بم کیس کے سلسلہ میں مزید گرفتاریاں

کئی مکانات پر پولیس کا چھاپہ

بکری کا ایک عجیب و غریب بچہ

ریلوے میں ملازمین کی مزید تخفیف

سات ہزار ملازمین اور نکالے جائیں گے

آل انڈیا پوسٹل کانفرنس کا اجلاس

مسٹر آصف علی صاحب بیرسٹر کا خطبہ استقبالیہ

دہلی میں اسمبلی کا آئندہ اجلاس

مسلمانوں کی ایک نئی پارٹی بن رہی ہے

یو۔پی کے ہر محکمہ میں تخفیف

ایک کروڑ روپے کی بچت کی اسکیم

ڈھاکہ میں گرفتاریاں

دارالعلوم دیوبند میں تقسیم انعام کا جلسہ

سات سو طلبا کو انعام تقسیم کیا گیا

اکابر علماء امت کا اجتماع

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا وعظ

وفاقی مالیات کی رپورٹ شائع ہو گئی

پارلیمنٹ دو ایوانوں پر مشتمل ہو گی

ریاستوں کو تینتیس اور چالیس فیصدی نمائندگی

قومی سروس کی لاریاں

پولیس اور کارکنان قومی سروس کا تنازعہ

(باقی نوٹ میں ملاحظہ فرمایئے)

برما گول میز کانفرنس کے اخراجات کی منظوری

وائسرائے کی ٹرین کو تباہ کرنے کی سازش

تحقیقاتی کمیٹی کی فضول خرچیوں کی مذمت

وفاقی تعمیری کمیٹی کے اجلاس کی کارروائی

رپورٹ کے مسودہ پر بحث و تمحیص

اختلافی نوٹ بھی شائع کئے جائیں گے

حکومت کو گاندھی جی کا اعلان جنگ

گول میز کانفرنس کی ناکامی کے بعد عدم تعاون کا ارادہ

حکومت ہی فرقہ وارانہ جھگڑوں کی ذمہ دار ہے

ملک معظم کی طرف سے مسٹر وجواہر کو چار کی دعوت

گاندھی جی اور وزیراعظم کی فیصلہ کن ملاقات

ناکامی کی صورت میں گاندھی جی دعوت میں شرکت نہیں کریں گے

وزیراعظم کا مکتوب وائسرائے ہند کے نام

مقررہ حکمت عملی میں کوئی تبدیلی نہ ہو گی

وزیراعظم عراق کا استعفا

عراقی حکومت میں زبردست تبدیلیوں کی توقع

برمی باغیوں کی خونریز سرگرمیاں

متعدد دیہاتیوں کو ہلاک کر دیا

چین و جاپان کی جنگ کے تشدید حالات

اخبار ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار کا بیان

منچوریہ کی افسوسناک حالت اور تباہی

پناہ گزینوں کا ہجوم

ایک سال تک اسلحہ نہیں بنائے جائیں گے

دس ممالک کا عہد نامہ

شکست خوردہ پارلیمنٹ کے ممبران کی حیثیت

لندن کانفرنس میں بدستور کام کرتے رہیں گے

ہندوستان میں گول میز کانفرنس

حکومت حجاز اور نجد کے مابین جنگ کا کوئی امکان نہیں ہے

معمولی تصفیہ کو خبر رساں ایجنسیوں نے کچھ کا کچھ بنا دیا

اصل واقعات کے متعلق معاصر ام القریٰ کا بیان

لندن کانفرنس میں اقلیتوں کا باہمی سمجھوتہ

فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کیلئے ایک نئی اسکیم

متفقہ تجویز کو گاندھی جی بھی تسلیم کر لیں گے

سوئٹزرلینڈ سے امان اللہ خاں کی روپوشی

غازی امان اللہ خاں اپنی قیام گاہ سے یکایک غائب ہو گئے۔ ان دنوں وہ سوئٹزرلینڈ میں مقیم تھے اور باضابطہ بود و باش اختیار کئے ہوئے تھے۔ احباب ان سے ملنے گئے تو دروازوں اور کھڑکیوں کو بند پایا۔

سرحدی قبائل کو ایک اور شکست!

علاقہ غیر کے اختلاف کا غائبانہ فیصلہ

محمد پور میں مسلح ڈاکہ

(از نامہ نگار)

دمشق سے ایک علمی مجلہ کا اجراء

بلاد اسلام کو عیسائیت کے فتنہ سے پاک کرنے کا ارادہ

پارلیمنٹ میں وزیراعظم کا پہلا اعلان

نئے کابینہ کی ترتیب کیلئے کوشش

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈھاکہ کا اپریشن

جبڑہ سے گولی اور ایک آنکھ نکالدی گئی

ایک پل کے نیچے سے گولیوں کی برآمدگی

قصبہ منگلور میں مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی مبسوط تقریر

(بسلسلہ صفحہ اول)

مولانا شوکت علی کے چار نعرے

اسی زمانہ کا ایک اور واقعہ ہے شاہجہانپور میں مولانا شوکت علی صاحب تقریر فرما رہے تھے دوران تقریر میں آپ نے فرمایا۔ لوگ نعروں کو پوچھتے ہیں میں بتاتا ہوں چار نعرے ہیں۔ ایک تو نعرہ تکبیر ہے۔ اللہ اکبر۔ دوسرا نعرہ بندے ماترم ہے تیسرا نعرہ جو بولے وہ نہال ست سری اکال کا ہے۔ ایک نعرہ میرے سردار کا ہے اور وہ نعرہ یہ ہے مہاتما گاندھی کی جے۔ یہ باتیں میں اس لئے عرض کر رہا ہوں تاکہ آپ کو یاد آجائے کہ آپ یہ سب کچھ کر چکے ہیں۔ لیکن آج وہی انگریز ہے وہی مسلمان ہیں وہی ہندو ہیں۔ لیکن خدا جانے تم کو کیا ہو گیا ہے۔

کیا جزیرۃ العرب آزاد ہے

کیوں جناب کیا جزیرۃ العرب یہود و نصاریٰ سے پاک ہو گیا۔ کیا شام کی پیاری سرزمین پر فرانس کا قبضہ نہیں ہے۔ کیا مقدس دمشق گذشتہ دنوں جلا کر خاکستر نہیں کیا گیا کیا بیت المقدس پر انگریزوں کا قبضہ نہیں ہے۔ کیا شرق اردن پر برطانیہ کا اقتدار نہیں ہے۔ کیا عراق جزیرۃ العرب کا حصہ نہیں ہے کیا فلسطین میں فرقہ وارانہ فساد کے سلسلے میں عربوں کو پھانسیاں نہیں دی گئیں۔

آخری پیغمبر کی آخری وصیت

کیوں صاحب کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ آخری وصیت اخرجوا الیہود والنصاریٰ من جزیرۃ العرب پوری ہو گئی کیا برطانیہ کا اثر و اقتدار جزیرۃ العرب سے ہٹ گیا۔ خدا کے واسطے مجھے بتاؤ تو وہ کیا ہو گیا اگر ان باتوں میں سے کوئی بات بھی نہیں ہوئی تو آخر جناب کیوں بدل گئے۔ آج کانگریس میں کیڑے کیوں پڑ گئے آج گاندھی کی صورت سے نفرت کیوں ہو گئی۔ غضب خدا کا تیس برس کے بعد اٹھے تھے چند دن کے لئے کانگریس میں شریک ہوئے اور پھر جو غائب ہوئے تو وہ دن اور آج کا دن۔ اب کانگریس کے سب سے بڑے دشمن آپ ہیں آپ صرف کانگریس ہی کے مخالف نہیں بلکہ آپ تو ہم کو بھی گاندھی کی امت کہتے ہیں آپ اس شخص کو جو اپنے کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی کہتا ہے آپ اسکو گاندھی کا امتی کہتے ہیں آپ کو شرم نہیں آتی کیا آپ کو خدا کے سامنے جانا نہیں ہے آپ نے ہم کو کانگریس کا ملازم کہا حالانکہ ہم نے علی الاعلان کہا کہ اگر ہم نے کانگریس کا روپیہ لیا ہو تو ہم پر اللہ کی لعنت ہو۔ ہم کو قیامت میں رسول اللہ کی شفاعت نصیب نہ ہو لیکن ظالم ہم کو یقین نہ آیا تم نے جیبڈ کر کیا بدیلی اور سنہری لانچ کا ذکر کیا۔ باوجود صریح حلف کے تم اتہام سے باز نہ آئے۔ اب میں کہتا ہوں قیامت میں ہمارا ہاتھ ہوگا اور تمہارا گریبان ہوگا جب تم دلائل و براہین سے عاجز ہو جاتے ہو تو کمینی اور بازاری حرکتیں کرنے لگتے ہو۔

لاہور کے منہ پر کلنگ کا ٹیکہ

بمبئی کے بعد آپ نے سنا کہ لاہور میں کیا ہوا۔ بمبئی میں جو شرمناک حرکتیں ان سرکار پرستوں نے کیں وہ کیا کم ذلیل تھیں جو لاہور میں ان کا اعادہ کیا گیا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ ان حرکتوں سے تم نیشنلسٹ پارٹی پر فتح حاصل کر سکتے ہو۔ کیا تم کانگریس کی ہمنگیری کو ان بدتمیزیوں سے شکست دے سکتے ہو۔ تم میں سے بعض کو کوئی نوکری مل جائے گی۔ بعض کو خطاب مل جائے گا۔ چند ملت فروش اخباروں کو سرکاری اشتہار مل جائیں گے اور چند غیر ذمہ دار پریسوں کو سرکاری چھپائی مل جائے گی اس سے بڑھ کر کوئی فائدہ تم نہیں اٹھا سکتے۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ تم نے ڈاکٹر انصاری کو ذلیل کیا نہیں بلکہ تم نے لاہور کو ذلیل کیا تم نے پنجاب کو ذلیل کیا۔ تم نے مسلم قوم کو بدنام کیا۔ آخر ڈاکٹر انصاری کا وہ کونسا گناہ ہے جس کی بنا پر تم کالے جھنڈے لیکر اسٹیشن پر پہنچے۔ کیا لاہور میں کسی خان بہادر یا سر کی موت واقع ہو گئی تھی۔ جس کا ماتم کرنے اسٹیشن پر گئے تھے۔ اگر تمہیں کوئی اختلاف تھا تو کیا اس کی یہی صورت تھی کہ ایک شریف آدمی کے منہ پر گالیاں دینے لگو۔ یہ طریقہ تو کسی شریف انسان کے نزدیک بھی محمود نہیں ہو سکتا۔ چہ جائیکہ مسلمانوں کے نزدیک تم اپنے جی میں خوش ہو کہ تم نے گورنمنٹ کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے لیکن میں عرض کرتا ہوں کہ تم نے اس حرکت سے گورنمنٹ کی موت کو بہت قریب کر دیا ہے۔ صاحبو! یہ ہے وہ ذہنیت جس کا میں ماتم کر رہا ہوں آج وہ لوگ جنہوں نے خلافت کے زمانہ میں غداری کی جنہوں نے جزیرۃ العرب سے غداری کی جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیت سے غداری کی وہ آج تمہارے خیر خواہ ہیں جو آج بھی تمہارا نام لیکر انگریزوں کی خدمت انجام دے رہے ہیں تم ان کو اپنا نمائندہ سمجھتے ہو۔

مسلمانوں کے نمائندے ہیں یا چماروں کے

ان نمائندگان ملت کا دعویٰ تو یہ ہے کہ ہم سات کروڑ مسلمانوں کے نمائندے ہیں اگرچہ ان کو منتخب گورنمنٹ ہی نے کیا ہے اور میاں سر فضل حسین کی سفارش سے ہی منتخب ہوتے ہیں لیکن ہیں مسلمانوں کے نمائندے۔ اچھا صاحب اس زبردستی اور دھینگا دھینگی کو بھی برداشت کر لیا جائے اگرچہ عام مسلمانوں نے آپ کو منتخب نہیں کیا اور آپ کا انتخاب ان کی مرضی کے خلاف کیا گیا۔ لیکن آپ ان کے نمائندے ہیں۔ اگر یہ تسلیم کر بھی لیا جائے کہ مسلمانوں کی بدقسمتی اب یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ ان کی نمائندگی کے لئے یہی سر اور خان بہادر رہ گئے ہیں تب بھی گذارش یہ ہے کہ کیا یہ اس جھوٹی اور فریب آمیز نمائندگی کا حق ادا کر رہے ہیں؟ میں عرض کرتا ہوں یہ سب کی نمائندگی کر رہے ہیں اگر نہیں کر رہے تو مسلمانوں کی۔ چمار وں کی طرف سے یہ لڑ رہے ہیں بھنگیوں کی طرف سے یہ جنگ کر رہے ہیں غرض تمام اچھوت اقوام کی وکالت کر رہے ہیں۔ عیسائیوں کی وکالت کر رہے ہیں۔ اینگلو انڈینوں کی وکالت کر رہے ہیں۔ سائیکلوں کی تجارت کے لئے لڑ رہے ہیں اور یورپین...

یہ ہے کہ جو انگریز کہہ رہا ہے وہ سب کچھ کر رہے ہیں۔ اور نہیں کر رہے تو مسلمانوں کے مطلب کی ایک بات۔

آغاخانی قرآن کی بے حرمتی

میں تو یہ دیکھ رہا ہوں کہ ۱۹۲۹ء میں جو ہز ہائینس آغاخاں نے دہلی میں قرآن مرتب کیا تھا اس میں کھلی تحریف ہونے والی ہے دو سال تک تو یہ لوگ اس کی تجویز کو قرآن کی طرح لئے پھرے۔ جہاں کوئی ذکر آیا انہوں نے بگڑ کر کہا یہ تجویز تو آخری تجویز ہے اس میں ترمیم کی نیت سے غور کرنا بھی حرام ہے لیکن جب ڈاکٹر انصاری کی گول میز پر ان کو یہ توقع ہوئی کہ سر آغاخاں کے اس قرآن پر ہندو ایمان لانے والا ہے تو انہوں نے نشم تغیر میں عجیب و غریب پارٹ کیا اور خود اس تفسیر میں بیٹھ کر اس آغاخانی قرآن میں ترمیم کر دی اس تجویز میں سے مخلوط انتخاب نکالدیا گیا۔ اور اس کی جگہ جداگانہ انتخاب داخل کیا گیا۔ اور ترمیم کے بعد پھانا شروع کیا دیکھئے صاحب ہندو بے ایمان ہے دیکھئے دیکھئے وہ پھر گیا۔ گاندھی جی کی لنگوٹی چھین لو یہ مسلمانوں کو حق دینا نہیں چاہتے ہندو کے سامنے انہوں نے وہ ترمیم شدہ قرآن رکھدیا اور کہا بس ہمارے پاس وقت نہیں ہے اس قرآن پر ایمان لانے ہو تو لاؤ ورنہ جاؤ اپنا راستہ لو ایک طرف تو یہ مداری کا تماشا دکھاتے رہے اور دوسری طرف سر فضل حسین کی خدمت میں جا کر اس قرآن میں سے پورے دس پارے اڑا دئے۔ جس قرآن میں سے ہندو کے لئے ایک لفظ کی کمی بیشی حرام تھی اسکو سائمن رپورٹ کے مطابق کرنے کے لئے غضب خدا کا اطمینان قرآن کو غدر کرائے۔ اب آپ خدا کے واسطے انصاف کیجئے یہی آپ کے نمائندے ہیں؟ ہندو کے مقابلے میں تو کیا حفظ تحفظ کے بعد بھی مخلوط انتخاب قبول کرنے کو تیار نہیں لیکن انگریز سے صوبہ سرحد کو قربان کرنے کے لئے تیار۔ سندھ کی علیحدگی کو مشروط کرنے کے لئے آمادہ۔ پنجاب میں انچاس اور بنگال میں چھیالیس قبول کرنے کو راضی۔ انگریزوں کو دس سیٹیں دیئے پر خوش۔ اور اچھوتوں کی جداگانہ نیابت پر تو اڑے بیٹھے ہی ہیں گویا کہ امید کاران کا دل بہت ہی قریبی عزیز اور رشتہ دار ہے یہ دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم مسلمانوں کے نمائندے ہیں لیکن اچھوت اقوام کی حمایت میں صلح کی گفتگو کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے ہیں۔

مولانا شوکت علی کا انگریزوں سے اتحاد

زعیم ملت مولانا شوکت علی صاحب نے یہ خوب ہی فرمایا کہ اگر انگریز اور مسلمان متحد ہو جائیں تو پھر دنیا ان کے کارہائے نمایاں سے محو حیرت ہوئے۔ مولانا کا یہ مبارک خیال علامہ اقبال کی اس نازک خیالی سے بڑھ گیا جو انہوں نے ہندوستان کے شمال مغربی حصے میں اسلامی حکومت کے قیام کے متعلق ظاہر کی ہے۔ علامہ کا مطلب تو یہ ہے کہ ہندوستان کے شمال مغربی حصہ میں اسلامی سلطنت تو ضرور قائم ہو لیکن حاشا وکلا خاکساری کی یہ غرض کبھی نہ تھی کہ وہ سلطنت ایسی قائم ہو جو انگریزوں سے بالکل بے نیاز ہو ایسی تو کوئی سلطنت قائم ہو ہی نہیں سکتی کہ جو انگریزوں کے بدوں سہارے زندہ رہ سکے۔ میرا مطلب تو یہ ہے کہ پنجاب اور سرحد میں ایک ایسی اسلامی سلطنت قائم کر دی جائے جو عراق اور شرق اردن کی طرح انگریزوں کے ماتحت ہو اور جب کبھی انگریزوں کو ضرورت ہوا کرے وسط ہندوستان کے ہندوؤں کی سرکوبی کر دیا کریں بس اس سے زیادہ کوئی غرض اسلامی سلطنت کے قیام سے نہیں ہے۔ علامہ نے تو یہاں تک فرما دیا کہ کوئی اسلامی سلطنت ہندوستان کے شمالی کونے پر برطانیہ کی سرپرستی کے بغیر قائم ہی نہیں ہو سکتی لیکن مولانا شوکت علی نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ یقیناً اپنی نوعیت اور دور اندیشی کے اعتبار سے علامہ اقبال کے مقابلے میں بہت بلند ہیں انگریزوں کے کارہائے نمایاں اب تک کیا کم ہیں۔ خود ہندوستان میں انگریزوں نے مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ کیا وہی کیا کم ہے اس سے زیادہ مناظر انگریز دوستی کے دیکھنے ہوں تو یورپ اور ایشیا کا سفر کر کے دیکھو تیرہ سو برس میں انگریزی قوم نے جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کیا ہے وہ کیا کم عبرت خیز ہے جو مولانا شوکت علی صاحب نئی دوستی گانٹھنے کو چلے ہیں شاید مولانا کو وہ الفاظ یاد نہیں کہ سانپ اور بچھو سے صلح ہو سکتی ہے لیکن انگریز سے نہیں ہو سکتی۔ میں جناب ہی سے دریافت کرتا ہوں کہ جو کچھ مولانا شوکت علی نے کہا اگر وہ صحیح ہے تو کیا یہ سات کروڑ مسلمانوں کی صحیح ترجمانی ہے؟ کیا مسلمان قوم انگریزوں سے اتحاد کرنے کی خواہشمند ہے؟ انگریز جزیرۃ العرب پر قبضہ بھی رکھے گا اور مسلمانوں سے دوستی بھی رہے گی فلسطین پر یونین جیک بھی لہراتا ہوگا اور انگریزوں سے مسلمانوں کا اتحاد بھی ہو جائے گا۔ بغداد شریف اور نجف اشرف پر برطانیہ کی سیادت بھی قائم رہے گی۔ اور ہم انگریزوں کے دوست بھی ہوں گے۔ صوبہ سرحد کو مساوی اختیارات بھی نہیں ملیں گے اور انگریزوں سے دوستی بھی ہو جائے گی۔ پنجاب اور بنگال کی اکثریت بھی قربان کی جائے گی اور انگریز سے اتحاد بھی ہو جائے گا۔ کیوں جناب اگر یہ تمام حرکتیں کرنی ہیں اور سائمن رپورٹ ہی ہے تو پھر ان داموں ہندو کیا برا ہے۔ انگریز سے تو چار آنے میں معاملہ کرنے کو تیار ہو لیکن ہندو سے چودہ آنے میں بھی معاملہ کرتے ہوئے تم کو موت آتی ہے۔ ان تمام کھلی ہوئی دلیلوں کے بعد بھی نیشنلسٹ مسلمانوں کی تذلیل و توہین پر آپ آمادہ ہیں اور کو بے ایمان کہتے ہو کانگریس کے روپیہ کھانے کا طعنہ دیتے ہو۔ ٹوڈی تو ان تمام غداریوں کے بعد بھی آپکے نزدیک ایمان دار ہیں لیکن ہم کلمہ پڑھ پڑھ کر قسمیں کھائیں اور بے ایمان؟ ... سلمون علیٰ امن اللکفٰ ...

مفتی صاحب قبلہ کا حزم و احتیاط

حضرات آپ ان لوگوں کو کانگریس کا رشوت خوار بتاتے ہیں جن کے تقویٰ اور دیانت کی یہ حالت ہے کہ وہ مسلم فنڈ میں بھی ایک پیسے کی بے احتیاطی برداشت نہیں کر سکتے آپ کو یہ تو معلوم ہوگا کہ مفتی صاحب قبلہ مدرسہ امینیہ کی پینتس سال سے خدمت انجام دے رہے ہیں۔ مولانا امین الدین صاحب کی وفات کے بعد سے مدرسہ امینیہ کے اہتمام کا کام بھی مفتی صاحب انجام دے رہے ہیں پڑھاتے بھی ہیں اور اہتمام و انصرام کا کام بھی کرتے ہیں اور ان تمام خدمات کے صلے میں اتنے بڑے قابل آدمی کی تنخواہ کیا ہے؟ کچھ روپیہ۔ اول تو مفتی صاحب کی قابلیت کے مقابلے میں ان روپوں کی کیا حقیقت ہے اب سنئے مفتی صاحب قبلہ کو گرفتار کیا جاتا ہے ... ایک درسگاہ کی خدمت کی ہو اور وہ جیلخانہ بھیجے گئے مدرسہ سے جبراً غیر حاضر کیا جاتا ہے اور وہ اس جبری غیر حاضری کی تنخواہ وصول کرنے سے انکار کر دیتا ہے اور اور یہ بھی نہیں کہ رہائی کے دن سے تنخواہ وصول کی جائے بلکہ رہائی کے بعد بھی پندرہ دن تک مفتی صاحب مکان پر رہے ان پندرہ دن کی تنخواہ بھی مدرسہ سے نہیں لی جو لوگ روپیہ کے معاملے میں اتنے محتاط ہوں ان کے متعلق یہ اتہام کہ انہوں نے کانگریس سے روپیہ لیکر تحریک میں شرکت کی ہے کس قدر شرمناک ہے۔

واللہ المستعان علیٰ ما تصفون

جمعیۃ علماء کو بدنام کرنے کی ناپاک سعی

جناب صدر! ان بدبختوں نے یہی نہیں کہا کہ صرف جمعیۃ علماء کے کارکنوں کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہو بلکہ جمعیۃ علماء کو من حیث الجماعۃ بھی متہم کرنے کی ناپاک سعی کی ان بے حیاؤں نے جمعیۃ علماء کو آنجہانی لکھنا شروع کر دیا ایک زندہ جماعت کو مردہ کہا گیا گویا جو جماعت ان کی اغراض باطلہ کو پورا نہ کرے وہ مردہ جماعت ہے کیوں جناب جمعیۃ علماء کا وہ کونسا گناہ ہے جس کی بنا پر اسکو پھانسی کا حکم دیا گیا ہے اور ایک دس سالہ خدمتگذار جماعت کو زندہ درگور کرنے کی سعی کی جا رہی ہے کبھی اس پر غبن کا الزام لگایا جاتا ہے کبھی مدراس کے روپیہ کا طعنہ دیا جاتا ہے کبھی ... شائع کرنے کی تہمت لگائی جاتی ہے اور صبح سے شام تک سینکڑوں ... کی جاتی ہیں کہ کسی طرح اس سرفروش گروہ کو واقعی موت کے گھاٹ اتار دیں اور ہندوستان کی سب سے بڑی جماعت کو ستا اپنے کلیجے کو ٹھنڈا کر لیں۔ میں عرض کرتا ہوں کسی جماعت کا ختم کر دینا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ جماعتوں کا بننا مشکل ہوتا ہے مسلمانوں میں یہ عام مصیبت ہے کہ جب کسی جماعت کا وقار ملک میں قائم ہونے کے قریب ہوتا ہے یا طویل عرصہ کے بعد کوئی جماعت اپنا وقار قائم کر لیتی ہے تو یہ خود اس کو دفن کر دیتے ہیں اگر جمعیۃ علماء ہند سے دل بھر گیا ہے اور آپ کے نزدیک اس کی ضرورت نہیں ہے تو جماعت ملتزمہ کو طلب کر کے اس کے ختم کرنے کا اعلان کیا جا سکتا ہے یہ ایسی کونسی مشکل بات ہے جس کے لئے خواہ مخواہ مختلف سازشیں کرنے کی تکلیف برداشت کی جا رہی ہے۔ اس سے پیشتر کہ آپ کسی جماعت کو ختم کرنے کی کوشش کریں اس کا گناہ تو بتا دیجئے۔ تم کہتے ہو آزادی کی جنگ میں کانگریس کے ساتھ شریک ہو گئی۔ اگر تمہارے نزدیک یہی ناقابل معافی گناہ ہے۔ اور تمہاری یہ خواہش ہے کہ ہندوستان کی آزادی کے سوال کو چھوڑ کر اس مسلم کانفرنس کی تائید کی جائے جس کی تجویزیں گورنمنٹ آف انڈیا کے دفتر میں بنائی گئیں اور پبلسٹی بورڈ کے دفتر میں ٹائپ کی گئیں تو جناب اس کی توقع نہ رکھئے جمعیۃ کل کی فنا ہوتی آج فنا ہو جائے آپ جمعیۃ علماء کو ختم کر سکتے ہیں لیکن ہندوستان کے مذہبی طبقے سے اس کھلی بے ایمانی کی توقع نہ رکھئے۔ ظالمو! ہندوستان کی ایک ہی تو جماعت ہے جو مسلم قوم کی عزت و ناموس کی حفاظت کر رہی ہے اور اسی کو تم انگریزوں کے قدموں پر لیجا کر ڈالنا چاہتے ہو اور ہندوستان کی غلامی کے لئے علماء کو استعمال کرنا چاہتے ہو میں یہ نہیں کہتا کہ تم کو تمہارے مطلب کے علماء نہ مل جائیں گے۔ آخر بے ایمانی سب جماعتوں میں ہوتی ہے تم کو بہتیرے بھیڑئیے ایسے ملیں گے جو تنظیم کے پردے میں اور کبھی نماز کی آڑ میں اور کبھی روزے کا نام لیکر کبھی تو سیع کا بہانہ بنا کر انگریزوں کی خدمت انجام دے سکیں گے وہ تم نے ایک نئی جمعیۃ بنائی تو ہے جس کی تجویزیں گورنمنٹ فوجی سپاہیوں میں تقسیم کیا کرتی ہے اس سرکاری جمعیۃ کو جس طرح چاہو استعمال کرو لیکن ہم سے اس غداری کی توقع نہ کرو آخر ہمارا ایک مسلک ہے ہمارا ایک کیرکٹر ہے کیا تم نے مولانا حسین احمد صاحب مدنی اور مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا انور شاہ صاحب کو بھی اپنا جیسا بے ایمان سمجھا ہے۔ اگر ایسا سمجھا ہے تو میں عرض کروں گا تم نے بہت غلط سمجھا ہے۔ ان لوگوں نے حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت کا فخر حاصل کیا ہے تم چاہتے ہو کہ حضرت شیخ کے غلاموں کو انگریزوں کا غلام بنا دو یہ دوسری بات ہے کہ کسی وقت عدم استطاعت کے باعث ہم لوگ خاموش ہو کر بیٹھ جائیں لیکن ایسی حالت میں جب کہ استطاعت کا امکان پیدا ہو جائے پھر انگریز کی حمایت کرنا ہمارے نزدیک کفر ہے۔ میں نہایت صاف طور پر عرض کرتا ہوں کہ اگر کانگریس نے جنگ شروع کی تو ان شاء اللہ ہمارا قدم پھر میدان میں ہوگا جس کو قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سرخرو ہونا ہے وہ ہمارے ساتھ آئے اور جس بے ایمان کو اپنا کالا منہ کرانا ہے وہ اپنے گھر بیٹھ جائے اور سمجھ لے کہ اللہ تعالیٰ کا کام کسی پر موقوف نہیں ہے۔

کار ساز ما بہ ساز کار ما — فکر ما در کار ما آزار ما

حضرات آپ نے جمعیۃ علماء کو بدنام کرنے کی کوشش کی لیکن آپ کو معلوم نہیں کہ ... مدراس کے ایک شریف النفس انسان نے جو جمعیۃ کو پہلے چندے میں تین ہزار روپے دے چکا تھا) ایک ہزار روپیہ کا چک اور دے دیا اور یہ کہا کہ اس نے ایک ہزار روپیہ دیا کہ آپ لوگ ان بدمعاشوں کا ہرگز خیال نہ کریں مدراس کے مسلمان آپ پر پورا اعتماد کرتے ہیں یہ لوگ انگریز کا آدمی ہے۔ جو جمعیۃ علماء کو بدنام کرنے کے لئے ایسا کارروائی کرتا ہے۔ معزز حاضرین! آپ کو تعجب ہوگا خدا کی قسم میں جمعیۃ کے رجسٹر نا چکے دکھا تار ہا میں نے کہا آپ کم از کم جمعیۃ علماء کا حساب دیکھ لیجئے لیکن اس کریم النفس انسان نے کہا میں آپ سے حساب کا ذکر کرنا بھی آپ کی توہین سمجھتا ہوں اب تم نے دیکھا ہوگا جمعیۃ علماء چار ہزار روپیہ کی مقروض تھی میں سخت پریشان تھا تقاضوں پر تقاضے ہو رہے تھے مکان دار کے نوٹس پر نوٹس چلے آتے تھے میں نے اپنے مختلف دوستوں کو خطوط لکھے کہ بھائی یہ حالت ہے خدا سے دعا کی الٰہی اگر تو نے یہ ذمہ داری میرے کندھوں پر ڈالی ہے تو تو ہی میری اعانت کر۔ واللہ آپ کو حیرت ہوگی رنگون کے ایک مخیر دوست نے جس کا باپ بھی اپنی سخاوت میں مشہور تھا مجھے تار کے ذریعہ اطلاع دی۔ کہ مولانا گھبرانا نہیں میں نے چندہ شروع کر دیا ہے اگر کاروبار کی حالت اچھی ہوتی تو میں آپ کو عرصہ کے لئے مطمئن کر دیتا لیکن برما کی بغاوت نے یہاں کے سوداگروں کو تباہ کر دیا ہے پھر بھی میں چند روز میں آپکو قرضے سے سبکدوش کرنے کا انتظام کرتا ہوں۔

میرے معزز دوستو! تم نے دیکھا خدا کا کام کس طرح چلتا ہے میں ان سرکاری اخباروں کو پڑھ کر ہنستا ہوں۔ یہ مجھ سے یہی کہتے رہے کہ یہ وعدہ کرو کہ مسلمانوں کا روپیہ کانگریس میں نہیں خرچ ہوگا میں نے اعلان کر دیا اور اب بھی کہتا ہوں کہ جمعیۃ کا روپیہ ہر اس کام ... خرچ ہوگا جس کا فیصلہ مرکزی جماعت کرے گی اگر فرقہ وارانہ کام ہوگا تو اس میں خرچ ہوگا تبلیغ کا کام ہوگا تو اس میں خرچ ہوگا

آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ
صوبہ متحدہ کو سول نافرمانی کی اجازت

دہلی ۳۰ اکتوبر۔ کل صبح کو کانگریس کی مجلس عاملہ کا آخری فیصلہ ہوا اور صوبجات متحدہ کے کسانوں کے متعلق ایک تجویز جس پر پرسوں سے بحث ہو رہی تھی منظور کی گئی مجلس کے سامنے تمام مسائل میں سے یہ مسئلہ سب سے زیادہ اہم مسئلہ تھا اور اسی پر معلوم ہوتا ہے کہ مجلس نے اپنا سب سے زیادہ وقت صرف کیا قرارداد حسب ذیل الفاظ میں منظور کی گئی۔

"صوبہ جات متحدہ میں کسانوں کی حالت کے متعلق صوبہ متحدہ کی کانگریس کمیٹی کے صدر اور الہ آباد کانگریس کمیٹی کے صدر کے بیانات پر اس مجلس نے پورے طور پر غور کیا مجلس نے الہ آباد ضلع کانگریس کمیٹی کی اس قرارداد پر بھی غور کیا جس میں اس نے حکومت کی موجودہ روش کے خلاف، خصوصاً موجودہ کساد بازاری کی وجہ سے کسانوں کی ناگفتہ بہ حالت کے باوجود لگان کی وصولی میں جارحانہ کارروائی کے خلاف ستیہ گرہ کی اجازت مانگی ہے یہ مجلس اس امر کو پورے طور پر محسوس کرتی ہے کہ صوبجات متحدہ کے کسانوں پر شدید مشکلات نازل ہو رہی ہیں خصوصاً گذشتہ پانچ ماہ کے عرصہ میں انہوں نے بڑی مصیبتیں اٹھائی ہیں اور اب ان کے لئے ایک نہایت ہی نازک حالت در پیش ہے۔ یہ مجلس تسلیم کرتی ہے کہ کانگریس کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر ممکن صورت میں ان کی مدد کرے اور ان کی اقتصادی مصیبتوں کو کم کرنے میں جن میں وہ مبتلا ہیں جو کچھ ہو سکے اس سے دریغ نہ کرے چنانچہ اس مجلس کی رائے میں ابھی سب سے پہلے صوبہ متحدہ کی کانگریس کمیٹی کو بطرف مدافعتی ستیہ گرہ پر غور کرنا ہی اس لئے وہ اس درخواست کو صوبہ کی مجلس کے پاس بھیجتی ہے کہ وہ اس پر اس انداز سے غور کرے اور اگر اس پر غور کرنے کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ مدافعتی ستیہ گرہ کیلئے بجز شملہ کے مطابق یہ مناسب اور جائز صورت ہے اور کسانوں کو شروع کر دینا چاہئے تو یہ مجلس صدر کو اختیار دیتی ہے کہ وہ صوبجات متحدہ کی درخواست پر غور کریں اور جو ضروری کارروائی مناسب خیال کریں۔ کریں۔"

مسلمان عورتوں کی تعلیم کیلئے

کتاب تعلیم الاسلام مکمل ۴ حصے مصنفہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

نیز

درسی و غیر درسی جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں

قرآن شریف حمائل اور سپارے بکفایت۔

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

سگنل ڈاون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

بحر اعظم و دنیائے جسم کی کشتی پر سفر کرنے والوں کو جسم کے محفوظ رکھنے کا راز معلوم ... قدم قدم پر ٹھوکریں کھایا کرتے ہیں اس راز کو فاش کرنے والی صحت و تندرستی کی ... دوسرا ایڈیشن تیار ہو گیا ہے جلد از جلد ایک کارڈ لکھ کر ... منگا لیجئے ...

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

ضرورت مندوں کیلئے خوشی کا پیغام شادمانی کی لہر

اس میں شک نہیں کہ جھوٹے اشتہاری دوا فروشوں نے اشتہاری دنیا کو بہت بدنام کر دیا ہے لیکن مجبوری یہ ہے کہ کسی سچی چیز کو عام لوگوں کے علم میں لانے کا ذریعہ بھی بجز اشتہار کے اور کوئی نہیں ...

حب نعمت

مستورات

طلاء

منیجر دوا خانہ مجربات نصوصی دہلی

انگلستان کے قدامت پسند

جمعیۃ علماء ہند کا حساب

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر زمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

سرمہ

حکیم و ڈاکٹر حاجی حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ نکی اودھ

امرت دھارا

امرت دھارا بلڈنگ امرت دھارا روڈ لاہور

۱۹۳۲ء بخش کی ڈائری

رنگین لکچس فوٹو والی

جنتری بخش کی ڈائری ... کلکتہ

حلفیہ بیان ... اکسیر ...

نیچر دوا خانہ اکسیر الغربا نصر اللہ شاہ نظر روڈ راولپنڈی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون محمد عثمان فارقلیط

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳
۱۷ ۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ۔۔۔
نصف صفحہ ۔۔۔
ایک کالم ۔۔۔
½ کالم ۔۔۔
¼ کالم ۔۔۔

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ مطابق ۹ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۴

شریعت حقہ کی روشنی میں شادی کے مراسم کی حقیقت

اصلاح ملکہ کا پہلا مبارک قدم

لوازمات عقد

[illegible]

تلک کی رسم

[illegible]

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

معاصرین کے افکار و آراء

آزادی کا فریب (اجمل)

آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم ہمعصر بمبئی کرانیکل کے نامہ نگار خصوصی مقیم لندن کا ایک مراسلہ درج کرتے ہیں جس میں ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کا وہ خاکہ پیش کیا گیا ہے جو برطانیہ کی موجودہ برسر اقتدار جماعت یعنی ٹوری جماعت کے ذہن میں ہے۔ اس اسکیم کی سب سے نمایاں خصوصیات یہ ہیں کہ فوج و مالیات پر انگریزوں کو ... [illegible] ... مفادات ہندوستان کے حق میں ہوں اس وجہ سے ان کے الفاظ ایسے رکھے جائیں جن سے یہ معلوم ہو کہ ہندوستان کا مفاد پیش نظر رکھا گیا ہے۔ مگر درحقیقت برطانوی مفاد ہی کا تحفظ کیا جائے گا اور اس کی تاویل یہ کی جائے گی کہ ہندوستان میں برطانیہ کا جو روپیہ لگا ہے اور برطانیہ جو تجارت کر رہا ہے یہ سب ہندوستان ہی کے فائدہ کے لئے ہے۔ دوسرا مسئلہ فوج کا ہے اور اس کے متعلق یہ تشریح کی گئی ہے کہ فوج کا انتظام ہندوستان کی مجلس قانون ساز یا ہندوستانی وزارت کے ہاتھ میں نہ ہوگا بلکہ تدبیر جنگ کا تقرر وائسرائے کے توسط سے عمل میں آئے گا ... وائسرائے ہی کے ماتحت ہوں گے یعنی نہ تو وزارت کے دیگر اراکین کے ساتھ مجلس قانون ساز کا اعتماد اٹھ جانے کی صورت میں انہیں علیحدہ کیا جائے گا اور نہ وہ مستعفی ہوں گے۔ دوسری خاص بات یہ ہے کہ فوج و سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کا بار ہندوستانی بجٹ سے پہلے وصول کیا جائے گا اور اس کے بعد ملک کی دیگر ضروریات کا نمبر آئیگا۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ اگر سوراج اسکیم کے یہی خط و خال ہوں تو سوراج کے بعد ہندوستان کی موجودہ حالت میں کون بڑا فرق واقع ہوگا۔ جب فوج و مالیات کی باگ ... کی حالت میں غیروں کے ہاتھ میں ہوں گے تو وہ بھلا آزادی ہی کیا ہوگی۔ یہ آزادی تو ہرگز نہ ہوگی، ہاں آزادی کا فریب ضرور ہوگا۔

اسلامی اوقاف پر ایک نظر (پیغام سرحد)

[illegible]

گول میز کانفرنس

[illegible]

معاشرت

[illegible]

نئی پارلیمنٹ کا انتخاب

[illegible] ... صرف ایک کمزوری ہے اور وہ یہ کہ کنزرویٹیو ارکان کی تعداد دو تہائی سے بھی زیادہ ہے جس سے اندیشہ ہوتا ہے کہ مخلوط وزارت سا تھ کی ہانڈی زیادہ عرصہ تک سلامت نہیں رہ سکیگی۔

نیاز صاحب کی تحریریں ضبط کی جائیں (ملت)

نیاز فتحپوری صاحب کا فتویٰ نامہ گزشتہ ہفتہ "ملت" میں شائع کیا جا چکا ہے ... [illegible]

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو ایمان ملک کو بھی آسانی میسر نہیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف و پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

موسم سرما کی منفعت بخش تجارت

امریکہ کے گرم سیکنڈ ہینڈ کوٹوں کی سربند گانٹھیں ہم سے منگوا کر فروخت کرنے والا بیوپاری صرف ایک موسم سرما میں قلیل سرمایہ سے سال بھر کی روزی پیدا کر سکتا ہے۔
[illegible]

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ) بمبئی نمبر ۱۱

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

خالص کسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen mafg: Co: India Post Box 88 Karachi

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جن کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دوائیں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین کا سرمایہ اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

نوٹس

دھوبی گھاٹ کو ضابطہ میں لانے کے لئے نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے زیر دفعہ ۱۸۸ الف و دفعہ ۱۹۹ الف پنجاب میونسپل ایکٹ مجریہ سنہ ۱۹۱۱ء و منظور کردہ چیف کمشنر صاحب دہلی حسب نوٹس نمبری ۹، مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۲۷ء حسب ذیل ترمیمات اشخاص متعلقہ کی آگاہی کیلئے شائع کی ہیں۔ اس مسودہ پر اشاعت کے ایک ماہ بعد ہر موصولہ اعتراض کے ساتھ ساتھ غور کیا جائیگا۔

ترمیمیں

(۱) ضمنی قوانین کی دفعہ ۵ کی سطر ۵ و ۶ میں یہ عبارت "کہ جس عرصہ تک کے لئے اجازت دی جائے اس کے لئے ایک روپیہ ماہوار پیشگی ادا کرے" ذیل کی عبارت سے تبدیل کر دی جائے گی۔ "جس طرح میونسپل کمیٹی وقتاً فوقتاً مقرر کرنا مناسب سمجھے گی۔"

(۲) دفعہ ۷ (نمبر ۶) میونسپل کمیٹی گھاٹ کو استعمال کرنے کیلئے وقت مقرر کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

سکریٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر، زبر، پیش، ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے۔ ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ عار علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ عہ چرم عہ

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے ترجمہ اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی صاحب۔ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا ... ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

ظالموں اور مظلوموں کی جنگ

مجلس احرار اسلام کا شاندار کارنامہ

کشمیر کی سرزمین پر نہتے اور مظلوم انسانوں کا خون جس بیدردی کیساتھ بہایا گیا ہے اسکی داستان اب نہایت طویل ہوچکی ہے اور اخبارات کے محدود کالموں میں ان واقعات کو شرح و تفصیل کیساتھ بیان کرنے کی قطعاً گنجائش نہیں ہے نوجوان اور سن رسیدہ مسلمانوں کی شہادتیں، انکے شیرخوار بچوں کا قتل، انکی بہنوں بیٹیوں کی عصمت دری ایسے حالات ہیں جنکو سن سنکر ہندوستان کا ہر مسلمان انتہائی اضطراب و ہیجان میں مبتلا ہے۔ اور اس بے غیرتی کی زندگی کو جو مسلمانان کشمیر کیلئے انصاف حاصل کئے بغیر گزر رہی ہے اپنے واسطے موت سے بدتر جانتا ہے۔

اس نازک وقت میں مجلس احرار اسلام پنجاب نے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کرتے ہوئے جس بے نظیر ایثار اور شاندار قربانی کا مظاہرہ کیا ہے وہ ہندوستان کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہیگا اور اس ملک کے رہنے والے آٹھ کروڑ مسلمانوں کی آئندہ نسلیں اس سے ہمیشہ غیرت حمیت، جرأت و ہمت، اور شجاعت و بسالت کا درس لیتی رہیں گی۔ ایک نہایت مختصر سی مدت میں تمام پنجاب کے اندر زندگی پیدا کرکے ریاست کشمیر کی ظالم حکومت کے مقابل دس ہزار رضاکاروں کو میدان میں اتار دینا اور ان میں باوجود انتہائی اشتعال انگیزی کے اسقدر ضبط و تحمل پیدا کردینا کہ وہ نہ صرف قید و بند کے مصائب جھیلنے کو تیار ہو جائیں بلکہ اپنے سینوں پر گولیاں کھانے اور اپنے پہلو میں برچھیاں پیوست کرنے کی آرزوؤں کو پرورش کرنے لگیں، حقیقتاً ایک ایسا عظیم الشان کارنامہ ہے جس کے لئے مجلس مذکور کو جس قدر بھی مبارکباد دی جائے کم ہے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ کل تک سات ہزار فرزندان توحید حکومت کشمیر کے خلاف پرامن جنگ کرکے جیل خانوں کی چہار دیواریوں میں جا چکے ہیں اور شہید ملت الٰہی بخش مرحوم و مغفور کے علاوہ متعدد نوجوانان اسلام انتہائی اشتعال انگیزی کے باوجود ضبط نفس سے کام لیکر ظالم ڈوگروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش جان فرما چکے ہیں لیکن اسپر بھی حالت یہ ہے کہ ایسے رضاکاروں کا ایک سیلاب عظیم پنجاب کی سرزمین سے امنڈا ہوا چلا آرہا ہے جن میں سے ہر ایک کے قلب میں غالب کے اس شعر کی کیفیت موجود ہے

مقتل کو کس نشاط سے جاتا ہوں میں کہ ہے
پرگل خیال زخم سے دامن نگاہ کا

ظالموں اور مظلوموں کی یہ جنگ اب جس مرحلہ پر پہنچ چکی ہے اسکا تقاضا تو یہ تھا کہ حکومت ہند اپنی مداخلت سے معاملات کو سلجھانے کی کوشش کرتی اور مہاراجہ کشمیر کو باور کراتی کہ وہ اپنی ستر فیصدی رعایا کے ساتھ انصاف کریں مگر افسوس کہ حکومت ہند نے اس کے بالکل خلاف قدم اٹھایا اور مہاراجہ کی درخواست پر کشمیر میں نہتے رضاکاروں کا مقابلہ کرنے کیلئے گورا فوج کو بھیج کر اور پنجاب میں مجاہدین کی بھرتی کو روکنے کیلئے سال رواں کا دسواں آرڈیننس جاری کرکے یہ ثابت کردیا کہ وہ ظلم کی حمایت کرنا چاہتی ہے اور ڈوگرا سپاہیوں کے ساتھ ساتھ خود بھی مسلمانوں کے خون سے ہاتھ رنگنے پر آمادہ ہے۔

یہ واقعہ ان لوگوں کیلئے ایک تازیانہ عبرت ہے جو آج بھی مسلمانوں سے برطانیہ کی دوستی کے راگ الاپ رہے ہیں اور انگلستان و ہندوستان میں انگریزوں کے ساتھ یہ توقعات وابستہ کئے بیٹھے ہیں کہ وہ انکی امداد کرینگے۔ اگر اب بھی ہماری آنکھیں نہ کھلیں اور برطانوی ڈپلومیسی کی فریب کاریوں کو نہ سمجھیں تو اس سے بڑھ کر ہماری بدقسمتی اور کیا ہوسکتی ہے۔ آج حکومت نے مسلمانوں کے خلاف ایک ریاست کے معاملہ میں پیش قدمی کرکے صاف طور پر یہ ظاہر کردیا ہے کہ وہ صرف مطلب کی دوست ہے۔ سرحیوش احرار کے مقابلہ میں افواج کی روانگی اور آرڈیننس کا نفاذ سوائے اسکے اور کوئی معنی نہیں رکھتا کہ جب تک مسلمان حکومت کے آلہ کار بنے رہیں گے۔ اس وقت تک وہ انکی دوست ہے اور جہاں انہوں نے حقوق طلبی میں حکومت ... کے منشاء سے تجاوز کیا وہ ان کی بدترین دشمن ثابت ہوسکتی ہے۔

بہرحال اب صورت حال یہ ہے کہ مجلس احرار کا مقابلہ ایک طرف ریاست کشمیر کی فوج اور پولیس سے ہے اور دوسری طرف حکومت ہند سے ہے۔ اسلئے جنگ اگرچہ پرامن رہے گی مگر پہلے سے زیادہ خوفناک ہوگی اور اسکے اثرات زیادہ وسیع ہونگے احرار حکومت برطانیہ کے خوف سے ڈرنے والے نہیں ہیں ان کا صدر کشمیر کمیٹی کی طرح پیغمبر قادیان کا امتی نہیں ہے۔ وہ یقیناً اپنی روایات کو قائم رکھیں گے اور دونوں قوتوں کا مقابلہ کرینگے۔ مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ ان کی ہر ممکن امداد کیلئے ہر وقت تیار رہیں۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار کا اہم بیان

مسلمان وہ ہے جو نہ ڈوگرہ سے ڈرے نہ گورے سے

چیلنج دے دیا ہے۔ اور آرڈیننس کے ذریعہ اس نے مسلمانوں کی سیاسی زندگی کو ہمیشہ کے لئے موت کا پیغام دینے کی کوشش کی ہے۔ مجلس احرار کے خلاف آرڈیننس صرف اسلئے جاری نہیں کیا گیا کہ وہ کشمیر میں رضاکاروں کو بھیج رہی ہے۔ بلکہ اس لئے ...

کشمیر آرڈیننس کا نفاذ اور حکومت ہند کی افسوسناک غلطی

مجلس احرار اسلام کی سرفروشانہ مساعی پر مبارکباد

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مجلس احرار اسلام کے اقدام کی غرض اس سے زیادہ نہیں ہے کہ کشمیر کے بائیس لاکھ مسلمانوں کی جانیں اور مال اور عزت محفوظ ہو جائے اور جو مظالم ان پر توڑے گئے ہیں ان کی تحقیقات کرکے ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے ان اغراض کا حصول ذمہ دار اسمبلی کے ذریعہ سے ہوسکتا ہے۔

برٹش گورنمنٹ کا بجائے مظلوم مسلمانوں کی حمایت کرنے کے حکومت کی امداد کے لئے فوج بھیجنا اور والئ ریاست کا حق طلب مسلمانوں کی جد و جہد روکنے کے لئے آرڈیننس نافذ کرنا سخت افسوسناک غلطی ہے۔

میں مجلس احرار اسلام کو اس کے سرفروشانہ اقدام پر مبارکباد دیتا ہوں اور تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ مجلس احرار اسلام کی جانی و مالی امداد کریں اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک کشمیر کے مسلمانوں کے منصفانہ مطالبات پورے نہ کردئے جائیں۔

جموں میں قیامت صغریٰ

غازی کیمپ نذر آتش اور مسجد کا دروازہ مسمار

۱۹ مسلمان شہید اور بے شمار مجروح

دو احراری رضاکار زندہ جلادیئے گئے

زندگی بسر کرنے پر قانع ہو جائیں سو اگر اس کا جواب نفی میں ہے اور یقیناً ہر غیرت مند مسلمان اس کا جواب نفی میں ہی دیگا تو میں مسلمانوں کو بتلانا چاہتا ہوں کہ اگر آپ چند دن کے بعد ہندوستان میں اپنے حقوق کے لئے جنگ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو آج ہر مسلمان کا فرض ...

کر وہ ان رضاکاروں کے بال بچوں کی پوری امداد کریں۔ اگر مسلمانوں نے جنگ میں جانے والے مجاہدین کے بال بچوں کی خدمت نہ کی تو آج وہ مسلمانوں کے سامنے اور کل کو خدا کے سامنے جواب دہ ہونگے۔

(مولانا) حبیب الرحمن لودھیانوی
صدر مجلس احرار اسلام پنجاب

نہتے مسلمانوں پر تلواروں سے حملہ

فوج کی پناہ میں بازاروں کی لوٹ

> **محاذ جنگ پر ۵۲۰۵ رضاکاروں کا کوچ**
>
> **آج ۱۱۱۸ رضاکاروں کی روانگی**
>
> سیالکوٹ ۵ نومبر۔ سکرٹری مجلس احرار اسلام سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں آج ۱۱۱۸ مجاہد محاذات پر روانہ ہوئے ہیں کل تعداد ۵۲۰۵ تک پہنچ چکی ہے۔ روانگی کا سلسلہ ایکدم بند کردیا گیا جو دستے دیہات سے آچکے ہیں وقت گذر جانے کے باعث کیمپ مجلس احرار اسلام سیالکوٹ میں بھیج دئے گئے ہیں۔

احرار کی امداد کے لئے سکھوں کی پیشکش

مظلومین کی امداد کیلئے مجلس احرار سے تعاون

سیالکوٹ ۵ نومبر۔ سکرٹری مجلس احرار اسلام سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں۔ مورخہ ۳ نومبر کو رام تلائی میں جب شام کے ساڑھے آٹھ بجے شیخ حسام الدین صاحب ڈکٹیٹر تقریر فرما رہے تھے تو اکالی دل اور سکھ ایسوسی ایشن سیالکوٹ کی طرف سے اس مضمون کی درخواستیں موصول ہوئیں کہ وہ بھی مظلومین کی ...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ہندوستان مصر سے سبق لیکر آگے نکل گیا

تمام مشرق کی آزادی ہندوستان کی آزادی سے وابستہ ہے

مصر اور ہندوستان کی تحریک پر ایک عربی جریدہ کا تبصرہ

معاصر "البلاغ" نے مصر اور ہندوستان کی تحریک آزادی پر ایک مقالہ تحریر کیا ہے جو کافی طویل ہے ہم اس کا ملخص ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اس وقت ہندوستان میں گاندھی جی کو خاص مقبولیت اور مرجعیت حاصل ہے کیونکہ وہ کسی خاص جماعت کے نمائندے نہیں بلکہ ۳۵ کروڑ انسانوں کے نمائندے تسلیم کئے جاتے ہیں۔ آپ کی عظمت کی یہی کافی دلیل ہے کہ آپ ایک ایسے زمانہ میں جبکہ اس کا کسی کو گمان بھی نہ تھا ہندوستان کے باشندوں کو ایک جھنڈے کے نیچے جمع کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

۳۵ کروڑ انسانوں کی قیادت کوئی آسان کام نہیں جس کو گاندھی جی نے عمدہ طریقہ پر انجام دیا۔ ہندوستان کی تحریک آزادی سے بیشتر مصری تحریک کا آغاز ہوا تھا ...

امیر فیصل کو ارض شام پر زیب دہ اورنگ و سریر بنادیں گی۔ سیاسی مفکرین اور مستعمرین مغربیہ کے نباضوں کو سخت حیرت تھی کہ آخر فرانس کو وہ کیا مصیبت در پیش آئی جس سے مجبور ہو کر وہ شام کی باگ ڈور امیر فیصل کے ہاتھ میں دینے کیلئے آمادہ ہوگیا! آخر یہی تو فرانس ہے جو تیونس اور الجزائر اور دیگر بلاد اسلامیہ کی رہی سہی سیادت کو خاک میں ملانے پر تلا ہوا ہے اور اس خوف سے کہ مبادا عرب اپنی گزشتہ شان و عظمت کو دوبارہ حاصل نہ کرلیں ان کے استیصال پر تل گیا ہے! لیکن دوسری طرف یہ الطاف کریمانہ کہ ملک شام کو ایک مستقل بادشاہ کے ماتحت (اور وہ بھی مسلمان!) کردینے پر تیار ہوگیا! آخر اس میں کیا راز ہے؟

کیونکہ واقعات تو اس بات کے مؤید ہیں کہ اگر یورپ مسلمانوں کو اپنے تمام املاک دینے پر بھی آمادہ ہوجائے تو سمجھ لو کہ اس میں بھی مسلمانوں کی تخریب کا پہلو پوشیدہ ہے! اس راز کو جریدہ "الیوم" کے نامہ نگار مقیم پیرس نے کھولا ہے جس سے معلوم ہوگیا کہ اس مراحم خسروانہ کے پس پردہ کیسے کیسے مستعمرانہ مقاصد پوشیدہ ہیں اور فرانس اور برطانیہ کے نہاں خانۂ قلب میں کیا کیا تمنائیں پرورش پا رہی ہیں۔ ...

برازیل، فجی اور الجیریا کی مسلم آبادی میں اضافہ

اشاعت اسلام کو روکنے کیلئے پادریوں کی شرمناک کوششیں

ہندوستان مصر کو سبقت لے گیا

شام کو امیر فیصل کے حوالہ کیوں کیا جارہا ہے

ٹرکی اور بالشویک خطرہ کے سدباب کے لئے ایک نئی چال

برطانیہ اور فرانس کا مقصد پٹرول کا تحفظ ہے

برطانوی افواج سے کشمیر کی حفاظت کیجائیگی

حکومت ہند ایک آرڈیننس جاری کرنیوالی ہے

مسلم قافلوں کو روکنے کیلئے حکومت پنجاب کی اختیارات

جموں سنٹرل جیل میں مولانا مظہر علی کا مقاطعہ جوعی

الٰہی بخش شہید کی دعا قبول ہوگئی

رضاکاروں کا سیلاب

شیخ حسام الدین ڈکٹیٹر مقرر کردیئے گئے

جیل میں دو ہزار رضاکار فاقوں مر رہے ہیں

سرزمین کشمیر پر مجاہدین اسلام کے خون کی بارش

فوج اور پولیس کے وحشیانہ مظالم کی زہرہ گداز داستان

مجلس احرار کے رضاکاروں کا عدیم النظیر ضبط و تحمل

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

مسلمانان کشمیر کو ڈوگرا راج کے مظالم سے بچانے اور ان کے مذہبی اور سیاسی حقوق کو حکومت کشمیر کے ناجائز قبضہ سے نکالنے کے لئے مجلس احرار اسلام پنجاب نے جس پرامن جہاد کا آغاز کیا تھا وہ اب ایک نہایت اہم مرحلہ پر پہنچ چکی ہے ... کہ حالات بہت جلد نازک ترین صورت اختیار کرلیں گے۔ گزشتہ اشاعت میں ایک رضاکار کی شہادت کے متعلق خبر درج کی جاچکی ہے ... سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام پنجاب میں انتہائی جوش کا مظاہرہ کیا جارہا ہے اور ہزاروں مسلمان اس پرامن جنگ میں ہر قسم کی مصیبتیں جھیلنے حتیٰ کہ اپنی جانیں قربان کردینے کیلئے تیار ہوگئے ہیں۔ ریاست کی طرف سے رضاکاروں کے تشدد کا جو غلط اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جارہا ہے وہ بالکل بے اصل ہے۔ مختلف ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ رضاکار پوری طرح عدم تشدد پر عمل پیرا ہیں اور اپنے رہنماؤں کی سرکردگی میں پورے ضبط و تحمل کے ساتھ لاٹھیوں اور برچھیوں کا مقابلہ کررہے ہیں۔

الٰہی بخش شہید کی شہادت پر جہلم میں ہڑتال

حکام ریاست سے نعش کی سپردگی کا مطالبہ

مظلوم شہید کے جنازہ پر بیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

لاری کے ذریعہ لاش لاہور لائی گئی

الٰہی بخش رحمۃ اللہ علیہ کیلئے یوم دعا

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی اپیل

مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار پنجاب نے الٰہی بخش شہید رحمۃ اللہ علیہ کے لئے دعاء مغفرت کا مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا تھا:

اپنے مظالم پر پردہ ڈالنے کیلئے رضاکاروں پر الزام

دو ہزار رضاکاروں کی گرفتاری کا اعتراف

کوہالہ میں دو قافلوں کی گرفتاری

رضاکاروں پر فوجی سپاہیوں کا تشدد

جموں میں فرقہ وارانہ فساد

دو مسلمان شہید - دو ہندو ہلاک

زخمیوں کی مرہم پٹی نہیں کی جاتی

دو یورپین خواتین کی آمد

جتھے کی گرفتاری

پل کے درمیان میں خاردار تاروں کا جنگلا

ڈوگرہ پولیس کی وحشت و بربریت

نماز پڑھتے ہوئے رضاکاروں کو گھسیٹا گیا

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ
ڈاکٹر گرمانوس کی فاضلانہ تقریر

طلبہ کی دہلی کانگرس ایسوسی ایشن

اعلان

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ
انتقال مقدمہ کی درخواست مسترد کر دی گئی

جمعیۃ العلماء کا مختصر اجلاس
ملک معظم افتتاح کریں گے

موضع توپ میں احراری قافلہ پر ڈوگروں کا حملہ
تین شہید اور ۴۵ رضاکار مجروح ہوئے

مولانا مظہر علی اظہر کو دو سال قید سخت کی سزا

سرخ پوشوں کیلئے کمشنر راولپنڈی کا الزام

وائسرائے کیلئے دس ہوائی جہازوں کی خریداری

ہندوستان جلد واپس آجائیے
صدر کانگرس کا گاندھی جی کو تار

وفاقی عدالت کا قیام ضروری ہے
فیڈرل کمیٹی کی زبردست سفارش

ملک معظم اور گاندھی جی کی ملاقات
فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کیلئے مزید کوشش

دہلی میں اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی
ضمنی بجٹ کی حمایت میں سر جارج شسٹر کی تقریر
ممبران کی جانب سے سخت مخالفت

سر جارج شسٹر کی تقریر

بجٹ کی مخالفت

مسٹر شاہنواز کی تقریر

کلکتہ کا بندرگاہ بنگالی حجاج کیلئے کھول دیا گیا
حکومت کی طرف سے حج کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد کا وعدہ
حجاج کیلئے حکومت بنگال کا اعلان

میونسپل انتخابات میں بھی قدامت پسندوں کو فتح
مزدور امیدواروں کی قابل رحم حالت

مسلم کانفرنس سے مولانا حسرت کا استعفیٰ
مسلم مندوبین لندن میں غداری کر رہے ہیں
مجلس عاملہ مولانا کو مطمئن نہ کر سکی

حسرت صاحب کے اعتراضات

عراق کا مستقبل
جمعیۃ الاقوام میں ہائی کمشنر عراق کی تقریر

پارلیمنٹ کا صرف ایک ایوان ہونا چاہیے
گاندھی جی کی طرف سے دو ایوانوں کی مخالفت

ہندوستان کی فوجی قوت میں اضافہ ہوگا

پر امن جنگ کا پانچواں دن!
خدا کے مظلوم بندوں کی ہمدردی کا سچا جذبہ
سیالکوٹ کے بے شمار گھر مردوں سے خالی ہوگئے

سوچیت گڑھ پھاٹک پر رضاکاروں کا جم غفیر

ایک قابل تقلید مثال

ایک انگریزی فرعونیت

وحشتناک خبریں

انچارج کیمپ سوچیت گڑھ کی گرفتاری اور رہائی

موضع باجڑہ کی خبریں

اودھم پور جیل کی خبریں

حضرت مولانا مظہر علی صاحب اظہر کی بھوک ہڑتال

کشمیر کو برطانوی افواج روانہ کردی گئیں
جموں کی سرحد پر ۲۶۰۰ رضاکار گرفتار ہو چکے ہیں
جموں کی حالت بدستور تشویشناک ہے ـ وزراء کشمیر کی کانفرنس

شہید الٰہی بخش کی شہادت پر آگرہ میں
ریاست کشمیر کے مظالم کے خلاف مسلمانوں کا زبردست احتجاج

(خاص تار بنام الجمعیۃ)

کرنال میں یوم الٰہی بخش
مظلومین کشمیر وجموں کے ساتھ اظہار ہمدردی

(خاص تار بنام الجمعیۃ)

چار کارکنوں کی بے بنیاد الزام پر گرفتاری

ہندو جرائد کی بے بنیاد خبریں

قافلوں کو روکنے کے لئے آرڈیننس کا نفاذ
ریاست کشمیر کے امن کو بحال کرنے کی کوشش؟
حکومت ہند کا سرکاری اعلان

شہزادہ نظام کا عقد ۱۲ نومبر کو ہوگا
شہزادہ معظم جاہ کا عقد بھی قرار پاگیا
سابق خلیفہ کی دختر اور شہزادگان کی واپسی

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے مصیبت زدوں کی امداد
بانی فساد کو عبرتناک سزا ضرور دی جائے

(از نامہ نگار خصوصی)

مسلم مندوبین کے وفد کی وزیر ہند سے ملاقات
صوبہ سرحد اور سندھ کے متعلق گفت وشنید

فریاد مظلومین

صدر انجمن سعادت بخارا و ترکستان کا اعلان

مسلمانان عالم اس وقت جن آلام و مصائب کا مقابلہ کر رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اس وقت مسلمانوں کی سب سے بڑی ترکستان کی بخارا قدیم آبادی ہے یہ وہ سرزمین ہے جس کی آزادی کے لئے قائد اعظم غازی انور پاشا رحمۃ اللہ علیہ جیسا بہادر شجاع اور تجربہ کار جرنیل مسلمانوں نے عید الاضحیٰ یعنی قربانی کی عید کی روز اللہ کے راستہ پر قربان کر دیا یہ وہ سرزمین ہے جہاں پر تقریباً آٹھ برس سے غازی ابراہیم بیگ وحشی روسیوں کے خلاف جہاد کر رہا تھا آج عرصہ تین ماہ سے گرفتار ہو چکا ہے۔ یہ وہ سرزمین ہے جس کے ترکمن باشندوں نے آج سے کئی صدیاں پہلے مسلمانوں کی خلافت عظمیٰ کو متواتر چند سالوں تک سہارا دینے کے بعد قائم کیا یہ وہ قوم ہے جو آج وحشی روسیوں کے ہاتھوں تباہ و برباد ہو چکی ہے۔ اور جس میں سے تقریباً تین لاکھ مظلوم مسلمان افغانستان، ہندوستان اور ایران اور حجاز میں ہجرت کر گئے ہیں مہاجرین مکہ نہایت ضعف اور کمزوری کی حالت میں مدینہ منورہ میں آ کر آباد ہو گئے تھے مگر وہاں انہوں نے انصار کی امداد و اعانت ...

انجمن سعادت بخارا و ترکستان

اظہار حق

حکومت افغانستان کے خلاف غلط پروپیگنڈا کی تردید

ڈاکٹر رشید الدین القریشی

دار الاسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

وفد امارت شرعیہ کا ورود

افرور ضلع مونگیر میں عظیم الشان جلسہ

۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۰ھ کو وفد امارت شرعیہ کے آمد کی خبر تھی کیونکہ اسی مقام اور اطراف کے مسلمانوں کی حالت ہر اعتبار سے گری ہوئی ہے غربت غالب ہے تعلیم ندارد ہے اس لئے چند ذی حس مسلمانوں نے کوشش کر کے استقبال اور جلسوں کا انتظام کیا اور یہ محض امارت ہی کی برکت تھی کہ ایسی کوردہ جگہ میں غیر متوقع طور پر غریب مسلمانوں میں آناً فاناً احساس جوش پیدا ہوا۔ چنانچہ نوجوان بڑھے دو میل مسافت ...

امتحان دیکھا اور یہ فرمایا کہ میں ان کی موجودگی سے اس لئے خوش ہوں کہ آج کے جلسہ میں معلوم ہو جائے گا کہ اسلام کیا ہے اور ہمیں تعلیم کیا ہے وہ باہم صفت انسانوں کو انسان بنانا چاہتا ہے وہ نہیں چاہتا ہے کہ انسان ذلیل و خوار اور رسوا رہے ایک اللہ کے سوا کسی دوسرے کے سامنے جھکنا ...

ضرورت ہے

مدرسہ فیض العلوم

غیرت اسلامی کا بحر مواج

جیوش رضاکاران کا فداکارانہ جوش

سیالکوٹ میں سلسلۂ تجارت قطعی طور پر بند

سیالکوٹ یکم نومبر خواجہ احمد دین جنرل سکرٹری مجلس احرار اسلام سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں کہ آج کے آفتاب عالمتاب نے سیالکوٹ کی سرزمین حیات میں وہ منظر دیکھا جس کی نظیر یقیناً دنیا کی تاریخ پیش کرنے سے قاصر ہے یہی سرزمین ہے جس نے کئی ناموور پیدا کئے اور آج یہی خاک پاک ہے جہاں سے شمع رسالت کے پروانے اور حرمت قرآن پر مٹنے والے لاتعداد دیوانے دین کی حفاظت اور غریبوں کی حمایت کے لئے سیلاب تند کی طرح والہانہ بڑھتے جا رہے ہیں آفتاب کا رخ تمام ہوتا تھا کہ توحید کے پرستار شہادت گہ الفت میں قدم رکھنے کیلئے قطار در قطار بازاروں میں جمع ہو گئے۔ رضاکار تمام اطراف میں اس قدر درنگ کھڑے تھے کہ موٹروں ٹانگوں اور سائیکلوں کے تمام راستے بند ہو گئے ...

کارکنان احرار کی حیرانگی

کیمپ تبلیغ کے نومبر

عبد الرحیم گاندھی کے قافلہ کی گرفتاری

کشمیر کی پُرامن جنگ کے مزید کوائف

فداکاران اسلام کا ہجوم

سید نذیر بادشاہ صاحب میدان عمل میں

جموں کے قافلوں

جموں کے جیوش بھی تمام رات شہر کے کوچہ و بازار میں بصورت مدام رہا کی۔ حضرت مولانا مظہر علی صاحب اظہر ڈکٹیٹر سول نافرمانی خروع کرنے کا اعلان کر رہے ہیں۔ اور بہت اغلب ہے کہ اس وقت تک سول نافرمانی شروع ہو چکی ہوگی۔

آج پہلا قافلہ ساڑھے دس بجے کیمپ میں پہنچا ناشتہ کے بعد سڑک پر کھڑے ہو کر نعت شریف پڑھی اذان بعد قافلہ سالار نے پُر درد اشعار سے رضاکاروں کو جوش دلایا۔ آپ کی آواز اس قدر دلکش تھی کہ ہزارہا حاضرین وجد میں آ گئے۔ قافلہ تلاوت قرآن کرتا ہوا اور نعرہ ہائے تکبیر لگاتا ہوا روانہ ہو کر حدود ریاست میں داخل ہو گیا ...

سیالکوٹ سے آمدہ اطلاعات

چار ہزار سے زائد رضاکار کشمیر جا چکے ہیں

شریعت حقہ کی روشنی میں شادی کے مراسم کی حقیقت

(بسلسلہ صفحہ اول)

کو رخصتی اور اس کے اخراجات ملنے چاہئیں پھر عقد کے بعد یہ دھمکی دی جاتی ہے کہ اگر میرے ساتھ یہ سلوک نہیں کیا گیا۔ تو میں رخصتی نہیں کراؤں گا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون اور یہ ایسے ناگوار واقعات ہیں جن کا وقوع اب کثرت سے ہونے لگا ہے۔

اور لڑکی والوں کے لئے یہ ایک مستقل مصیبت کا فتح باب ہو گیا ہے اور رخصتی کے پہلے پہلے اس کے حملہ اور وقت دابرد سے دم نہیں مارتے ہیں اور یہ سب مصیبت لڑکی والوں کے لئے محض اس وجہ سے ہے کہ اس نکاح کے مسئلہ میں جادۂ شریعت سے دور ہو گئے ہیں اور مادیات کے پیچھے آنکھ بند کر کے اس طرح پڑ گئے ہیں کہ کوئی دوسری چیز ان کو نظر نہیں آتی ہے۔

حالانکہ شارع علیہ السلام نے اس فتنہ کی بہت پہلے خبر دی ہے اور اس کا علاج بھی بتا دیا ہے ترمذی شریف کی حدیث ہے۔

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ... حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی ایسا ...

سامان جہیز

زیورات

۱۹۳۲ء بیتاب پاکٹ ڈائری

مسلمان مردوں کی تعلیم کیلئے

طاقت کا کلیس

رسول اللہ کی خدمت میں بہترین نذر

واحدی صاحب کا منجن اکسیر دندان

گنجینہ عملیات

روح حیات

اکسیر جذام

کس سوچ میں پڑے ہو! سردی کے دن آ گئے

امرت دھارا لاہور

پانچ روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نیٹ بہراپن

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم - ۵ - ۹ - ۱۳
۱۷ - ۲۰ - ۲۴ - ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی ۔ اے)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۴ | دہلی ۔ یوم جمعہ ۲ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۵

رضاکاروں پر تشدد کا الزام سراسر بہتان ہے

حکومت ہند کے آرڈیننس پر تبصرہ جنگ کو جاری رکھنے کا اعلان

شیخ حسام الدین صاحب ڈکٹیٹر مجلس احرار کا بیان

مظلومین کشمیر کی امداد کے خیال سے جس وقت جماعت احرار نے کام شروع کیا تھا اس کی مجلس عاملہ نے نہایت صاف لفظوں میں یہ اعلان کر دیا تھا کہ یہ تحریک ...

(شیخ) حسام الدین (بی اے)
ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام ۔ پنجاب

ایک رضاکار نے بھی تشدد نہیں کیا

ایک ہفتہ میں ستاہزار سے زائد رضاکاروں کی گرفتاری

پنجاب کے باردولی "سیالکوٹ" کے حالات

مولانا داؤد غزنوی کا اسمبلی کے مسلم ارکان سے خطاب

جموں کے محاذ پر گورہ فوجیں پہونچ گئیں

کشمیر کے مظالم جو کسی مہذب ملک کیلئے زیبا نہیں

ایک انگریز سیاح کے چشم دید حالات

"سول اینڈ ملٹری گزٹ" کا نامہ نگار خصوصی نئی دہلی سے بذریعہ برقی پیغام اطلاع دیتا ہے کہ حکومت ہند کے ہیڈ کوارٹرز کے حکام کی تشویش میں خاص ذرائع کی ضرورت پیدا معلوم ہوگیا ...

تحقیقات میں تاخیر

رضاکاروں کو ہری سنگھ کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا گیا

انکار کرنے پر گولیاں چلادی گئیں

سیالکوٹ ۹ نومبر ۔ شیخ حسام الدین صاحب ڈکٹیٹر نے بذریعہ ٹیلیفون سیالکوٹ سے ...

رضاکاروں پر بندوقوں اور نیزوں کے وار

کتنے شہید اور کتنے مجروح ہوئے؟

یوم النبی کی تقریب پر قادیانیت کا پروپیگنڈا

کوئی مسلمان ان جلسوں میں شریک نہ ہو

مولانا حبیب الرحمن صاحب کا اعلان

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ "پوسٹ بکس ۲۲ دہلی"

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف و پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست ۱۶ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذید اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد، عورت، بچے، بوڑھے، ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی
Castophen Mafg. Co: India
Post Box 88, Karachi.

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے عام فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا کر دیا ...

قیمت چار روپیہ (دہلی)

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی آپ کو

احمد اینڈ کو

بازار بلیماران دہلی

سے مل سکتی ہیں (منیجر)

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ... ہندوستان بھر میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے ... موٹر ڈرائیور اور موٹر مستری کا کام سکھایا جاتا ہے ... پراسپیکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

سنگدل دوست ہو گیا

...

وانت

... لال چاہ دہلی

منیجر دواخانہ ... راولپنڈی

اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت اور خوش نصیبی سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ ... علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا ساعاتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ بلا جلد، مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عا)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ خشخاشہ ... قسم دوم خشخاشہ عا علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۱۳)

گزشتہ سے پیوستہ اشاعت میں ہم نے سپریم کورٹ کے متعلق بحث کی تھی اور ان تقریروں کا خلاصہ درج کرنے کے بعد جو فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں اس موضوع پر کی گئی ہیں جمعیۃ علماء ہند کا نقطۂ نگاہ ناظرین کرام کے سامنے پیش کر دیا تھا ہم نے بتایا تھا کہ جمعیۃ نے سہارنپور میں جو فارمولا منظور کیا ہے اس کی دفعہ متعلقہ سپریم کورٹ کو متعدد اجزاء میں تسلیم کیا جا سکتا ہے جو حسب ذیل ہیں:۔ [illegible]

حکومت وفاقی کا اختیار

اب رہا جمعیۃ علماء ہند کے مطالبہ کا جو تھا اور آخری جزو تو وہ بھی نہایت صاف ہے۔ ہندوستان کی تحریک آزادی میں جمعیۃ نے جو عظیم الشان قربانیاں پیش کی ہیں یا اپنے یوم تاسیس سے لیکر آج تک آزادیٔ وطن کے متعلق اس کا جو بلند مطمح نظر رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے جمعیۃ سے کوئی شخص یہ توقع نہیں رکھ سکتا کہ وہ ہندوستان پر غیر ملکی اقتدار کو کسی حیثیت سے بھی برداشت کر سکے گی۔ [illegible]

اقلیتوں کے سیاسی حقوق

[illegible]

لارڈ ریڈنگ کی رپورٹ

[illegible]

سپریم کورٹ کے جج

[illegible]

حکومت کا چیلنج

[illegible]

گول میز کی ناکامی

[illegible]

حکومت کے اوچھے ہتھیار

[illegible]

دلی میونسپل کمیٹی کی غفلت

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء [illegible]

الجواب [illegible]

استفتاء [illegible]

الجواب [illegible]

استفتاء [illegible]

الجواب [illegible]

کشمیری فوج اور قافلوں کا تصادم

جموں میں رضاکاروں کا پُر امن داخلہ و گرفتاری

مختلف مقامات سے جیوش احرار کی روانگی

حکومت ہند کا ایک پریس کمیونیکے مظہر ہے کہ اس کے پاس پنجاب اور کشمیر سے جو اطلاعات آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ پرسوں جمعہ کے دن شام کو ستواری کے قریب جس وقت احرار کے جتھے گرفتار کئے جا رہے تھے تو جتھے اور ریاستی پولیس میں مقابلہ ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ایک فوجی افسر کو پتھر سے چوٹ آئی اور ایک سوار نے اپنی حفاظت میں ایک فیر بھی کیا جس سے جتھے کے تین آدمی زخمی ہوئے۔ ایک کے زیادہ زخم آئے ہیں اور دو کے معمولی۔ یہ تینوں اس وقت شہر جموں کے شفاخانے میں داخل ہیں۔ ایک برطانوی افسر کو اس واقعہ کی تحقیقات کے لئے فوراً بھیجا گیا ہے۔

لاہور ۶ نومبر۔ وزیر آباد سے اطلاع آئی ہے کہ بیس آدمیوں کا ایک جتھا جہلم کو روانہ کر دیا گیا ہے۔ لوگ بہت زیادہ تعداد میں بھرتی ہو رہے ہیں۔

قافلوں کی روانگی

جالندھر ۶ نومبر (بذریعہ ٹیلیفون) مولوی عبدالرحمٰن صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ یہاں رضاکاروں کا ایک جتھا صبح روانہ ہو گا۔

چک جھمرا ۶ نومبر۔ حکیم جمال الدین صاحب اطلاع دیتے ہیں بیس آدمیوں کا ایک جتھا براستہ وزیر آباد جہلم روانہ ہو گیا ہے جہاں سے مجلس احرار کے حکم کے مطابق کشمیر جائے گا۔ [illegible]

سیالکوٹ میں قافلوں کی روانگی

[illegible]

آرڈیننس کی خلاف ورزی پر گرفتاریاں

[illegible]

ریاستی پولیس بالکل ہٹ گئی

[illegible]

ہندوؤں اور مسلمانوں کی گرفتاریاں

[illegible]

دفعہ ۱۴۴ کی دھجیاں اڑا دی گئیں

رضاکاروں کے مزید دستوں کی روانگی

سو سے زائد بچوں کا شوق شہادت

سیالکوٹ ۶ نومبر۔ آج سیالکوٹ میں ہر دو ضلع خلاف قانون ہے جس کا مقصد حدود ریاست میں داخل ہونا ہو لیکن اس کے باوجود دستے روانہ کئے گئے ہیں۔ آج کے رضاکاروں کی تعداد ۲۲۳ ہے۔ تعداد میں کمی اس وجہ سے نہیں ہوئی کہ باشندگان ضلع سیالکوٹ حکومت برطانیہ کی توپوں اور مشین گنوں سے خائف ہیں وہ تو عہد کر چکے ہیں کہ اس پُر امن جنگ میں پُر امن رہ کر آخری دم تک لڑیں گے۔ ان کے جذبۂ ایمانی اور شوق شہادت کو نہ تو ڈوگرہ سپہ کا نیزہ اور گولی دبا سکی اور نہ ابناء مادی تہذیب کی توپیں فنا کر سکتی ہیں۔ تعداد کی کمی کی وجہ یہ ہے کہ آج "یوم شہداء" کے باعث سلسلۂ روانگی وقت سے پہلے بند کر دیا گیا تھا۔ [illegible] جن کی تعداد ایک ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ ۲۲۳ رضاکاروں میں چالیس کے قریب گھوڑے سوار تھے۔ [illegible] آج کل تعداد ۲۲۶ تک پہنچ چکی ہے۔ [illegible]

حدود ریاست میں ایک اور دستہ کا داخلہ

دستہ پر ہندوؤں کی لاٹھیوں سے حملہ

قافلہ کا کپتان مجروح

[illegible]

اسمبلی کے مسلم ارکین کی وائسرائے سے ملاقات

کشمیر کو برطانوی افواج بھیجنے کے خلاف احتجاج

وائسرائے کی طرف سے گول مول جواب

[illegible]

سیالکوٹ میں شہداء کی مائیں

اپنے بچوں کو نقش قدم پر چلنے کیلئے بیتابیاں

[illegible]

کشمیر کا معاملہ چھ ماہ تک جاری رہے گا

[illegible]

شہید اکبر بخش کے والد رضاکاروں کو لیکر کشمیر جا رہے ہیں

شہید کا پچیس سالہ فرزند طلبہ کا کپتان

سیالکوٹ کی بہادر خواتین کا جذبۂ ملی

[illegible]

ریاست کشمیر کا ایک قصبہ جل کر خاک ہو گیا

ہندو اور مسلمانوں کا زبردست نقصان

[illegible]

مہاراجہ کشمیر کو سکھ ممبران اسمبلی کا تار

ہماری خدمات آپ کیلئے حاضر ہیں

[illegible]

کشمیر کے دیہات میں سول نافرمانی کا آغاز

مطالبات پورے کرو ورنہ مالیہ بند کر دیا جائیگا

[illegible]

کوہالہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

پل کی آمد و رفت کیلئے بند کر دیا گیا

[illegible]

مسلمانان سیالکوٹ کا متفقہ فیصلہ

اگر شہید مسلمانوں کی نعشیں نہ ملیں تو تمام سیالکوٹ کشمیر کوچ کریگا

[illegible]

محاذ پر ۶۸۰ رضاکاروں کی روانگی

گرفتاری کے بعد رضاکار کہاں پہنچائے گئے؟

[illegible]

شیخ حسام الدین بی اے کی زبان بندی

ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کا تازہ حکم

[illegible]

مولانا مظہر علی کو ابھی سزا نہیں ہوئی

[illegible]

خواجہ غلام محمد گرفتار کر لئے گئے

[illegible]

تیس ہزار سے زائد فرزندان توحید کا ہجوم

شہید اکبر بخش کے حق میں دعائے مغفرت

[illegible]

بھیجنے والوں کی درخواست

خدمت اسلام کا ہم کو بھی موقعہ دیا جائے

[illegible]

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کی سماعت

شاہ صاحب نے مقدمہ کی پیروی میں حصہ لینے سے انکار کر دیا

مجسٹریٹ نے دونوں مقدموں میں فرد جرم لگادی

مجلس احرار اسلام کی امداد کیلئے تیار ہوجاؤ

مسلمانوں کو حکومت ہند کے چیلنج کا جواب کس طرح دینا چاہیے؟

کشمیر کے نازک حالات پر حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اہم فیصلہ

گاندھی جی لندن سے واپس آرہے ہیں

صوبوں کی خود اختیاری کے بعد مرکزی حکومت کا فیصلہ

لندن کانفرنس کے مسلمان ممبروں کا خطرناک فیصلہ

کشمیر آرڈیننس کا احرار پر کوئی اثر نہیں ہوا

آج پانچ کے چار چار کے قافلے بھیجے جاتے ہیں

کشمیر کو جاتے ہوئے مسٹر صادق کی گرفتاری

جہاجرین بخارا کی نازک ترین حالت

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی اپیل

مجلس احرار کی منتظمہ کمیٹی کا اجلاس

عہدیداران کا انتخاب

صدر : جناب مولانا مولوی عبد الماجد صاحب

نائب صدر : جناب مولوی محمد یٰسین صاحب

جناب حکیم امتیاز احمد صاحب

سکریٹری : جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب

دہلی میں مرزائیوں کو سخت ہزیمت

مولانا احمد سعید صاحب کے مکان پر چائے نوشی

نواب اسماعیل خاں اور سیٹھ عبد اللہ ہارون کی شرکت

حجاز ریلوے کی واپسی کا مسئلہ

سلطان ابن سعود اور امام یحییٰ کی رائے

دعائے درخواست

نئی پارلیمنٹ میں ملک معظم اور وزیراعظم کی تقریریں

گول میز کانفرنس کی کامیابی کیلئے توقع کا اظہار

برطانوی قوم سے اپیل

کانفرنس کے اختتام سے قبل گاندھی جی اپیل کرینگے

یورپ کا دورہ ملتوی کر دیا گیا

کانگریس کے فیصلہ پر وزیراعظم کا سکوت

لندن کے ایک جلسہ میں کشمیر کے حالات پر اضطراب

مسلم مندوبین کی حرکت سے تحقیقات کا مطالبہ

چین اور جاپان کی خطرناک جنگ

طرفین کا کثیر جانی و مالی نقصان

گول میز کانفرنس کی ناکامی کا خطرہ

کانفرنس کے اراکین کا وزیراعظم کے نام مکتوب

مرکز میں اختیارات نہ دینے پر احتجاج

مشکلات کا حل کیا ہے؟

انگریزوں کی چالبازی سے ہندوستان نے دھوکہ کھایا

ہندوستان اب کسی حالت میں بھی غلام نہیں رہ سکتا

لندن میں مسز نائیڈو کی باغیانہ تقریر

سرکار پرستوں کو چیلنج

بعض سوالات کے جواب

انگریزوں کی چالبازی

برطانوی طریقوں پر تنقید

چار ڈوگرہ سپاہیوں کا کورٹ مارشل کر دیا گیا

تین زخمی رضاکاروں میں سے ایک کی شہادت

مولانا مظہر علی پر ۱۰۷ کے ماتحت ایک اور مقدمہ چلے گا

سرکاری تحقیقات

مولانا مظہر علی کے خلاف ایک اور مقدمہ

سابق سلطان ٹرکی کو خلیفہ نہیں بنانا چاہیئے

مفتی اعظم کا مکتوب وزیراعظم مصر کے نام

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں ضروری گزارش

(مہتمم)

بیت المقدس میں مسلم کانگریس کا اجلاس

جامع ازہر کے طلباء کی جانب سے مخالفت

طلباء کو مفتی اعظم کا جواب

فلسطین کی کانگریس ملتوی نہیں کی جائے گی

(رائٹر)

ولی عہد افغانستان کی شادی

کابل میں شادی کی تقریب پر مسرت کا اظہار

قبرص میں امن و سکون قائم ہوگیا

جہازوں کے بیڑے مالٹا واپس کر دیئے گئے

حکومت مصر اور حجاز کے سیاسی تعلقات

مصالحت کی امید بہت کم ہے

کشمیر اور مجلس احرار کا تصفیہ کراؤ

جمعیۃ علماء ہند سے پرزور مطالبہ

سابق شاہ چین کو ہلاک کرنے کی سازش

سرکاری دفاتر اور اسٹیشن پر حملہ

پوسٹ کارڈ اور لفافہ کی قیمت میں اضافہ کی مخالفت

مسودہ مالیات میں متعدد ترمیمیں

مدارس نظامیہ کے نصاب میں اصلاح و تجدید کی ضرورت

فلسفہ یونان کے بجائے تاریخ وجغرافیہ کیوں نہیں پڑھایا جاتا؟

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی آواز کا اثر

بحیثیت جمعیۃ میں حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند کی تقریر پڑھنے کا اتفاق ہوا جس میں حضرت موصوف نے علماء کرام کی توجہ کو اس طرف مبذول کرنا چاہا ہے کہ موجودہ نصاب تعلیم مدارس عربیہ اسلامی زندگی کی کما حقہٗ خدمت نہیں کرسکتا ضرورت ہے کہ علماء کرام و حضرات ارباب حل وعقد مدارس عربیہ اس موجودہ نصاب تعلیم کی ترمیم کی جانب متوجہ ہوں۔ اور علماء ایسے پیدا کریں کہ وہ آئندہ کی زندگی میں ...

موجودہ علماء کے عجیب مشاغل

تاریخ اور جغرافیہ کی اہمیت

فن حساب کی ضرورت

یونانی فلسفہ اور منطق کی نحوست

موجودہ نصاب کی حقیقت

سو ارنومبر ۱۹۳۱ء

کے موقوف علیہ میں ان کے اس تدریس سے (منتخبانی) کی جاوے۔

العبد محمد چراغ مدرس اول مدرسہ انوار العلوم جامع مسجد گوجرانوالہ پنجاب

مظلومین کشمیر کی حمایت میں جلسہ

متعدد قراردادوں کی منظوری

بموجب اعلان مجلس احرار پنجاب ۶ نومبر ۱۹۳۱ء کو ایک عام جلسہ مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیر صدارت نواب خاں بعد نماز جمعہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق پاس ہوئے۔ جلسہ کے بعد ایک جلوس پر امن طریقہ پر بازاروں میں گشت کرتا ہوا اکبری مسجد میں ختم ہوا۔

(۱) مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ کا یہ جلسہ الفضل کے نام پر مہاراجہ صاحب جموں وکشمیر سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ڈسٹرکٹ کورٹ انسپکٹر ... جس نے قائد اعظم شہید اکبر بخش کو سنگینیں مار مار کر شہید کیا ہے۔ مقدمہ چلایا جاوے اور اس کو سزا دی جائے۔

(۲) مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ کا یہ جلسہ مہاراجہ صاحب جموں وکشمیر کو مشورہ دیتا ہے کہ جہاں گورنمنٹ انگلشیہ نے مسلمانوں کے رضاکاروں کے قافلوں کو روکنے کیلئے امداد طلب کررہا ہے اس کو چاہئے کہ اپنی رعایا کہ جائز مطالبات کو تسلیم کرکے حقیقی طور پر ریاست میں امن قائم کرے کیونکہ دست نگر ہونے سے گھر میں فیصلہ کرنا بہتر ہوتا ہے۔

(۳) مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ کا یہ جلسہ گورنمنٹ انگلشیہ سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مجلس احرار پنجاب کے قافلوں کو روکنے اور مہاراجہ جموں کشمیر کی ناجائز حمایت سے دست بردار ہوجائے اور حکومت کشمیر کو مجبور کرے کہ کشمیری مسلم رعایا کے جائز مطالبات تسلیم کرنے اور ریاست میں حقیقی امن وامان قائم کرنے کی کوشش کرے۔

(۴) مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ کا یہ جلسہ تمام مسلمانوں کی خدمت میں اپیل کرتا ہے کہ اس وقت جب کہ مسلمانوں کی عزت اور ملی کا اسلام کے نام پر امتحان ہورہا ہے سب مسلمانوں کو چاہئے کہ مجلس احرار میں رضاکار بھرتی ہوکر جانی و مالی امداد کرکے اپنی غیرت اسلامی کا ثبوت دیں۔

سکرٹری حکیم عبد اللطیف
میڈیکل ہال ٹوبہ ٹیک سنگھ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

وحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

دیکھئے کا پتہ ... منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

سگنل ڈون ہوگیا

وید شاستری حاجم ملکا وڈیا واڑ

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیابی بھاگلپور

مندرجہ ذیل آپ مفت حاصل کرسکتے ہیں!

جس صاحب کو جونسی چیز کی ضرورت ہو وہ منگوا سکتے ہیں!

رسالہ امراض مخصوصہ مردان

لیکوریا اور نوجوانوں کی جسمانی کمزوری

اخبار دبنس ...

رسالہ امرت ...

فہرست ادویات

منیجر امرت دھارا ... لاہور

ضرورت مندوں کیلئے خوشی کا پیغام شادمانی کی لہر

حب عصمت

مسنورانی

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

الجمعیۃ دہلی

احراراسلام

(ڈاک کا نامہ نگار دکی ہے ...)

موضع چنیوٹ تحصیل چارسدہ میں ایک عام جلسہ

حکومت صوبہ سرحد کی بے نقابی

آج مورخہ ... اکتوبر ۱۹۳۱ء کو ... شہر گڑھ بمقام چنیوٹ منعقد ہوا۔ حاضرین جلسہ کی تعداد پانچ ہزار سے زیادہ تھی ... جلسہ انقلاب زندہ باد ... کے فلک شگاف نعروں سے شروع ہوا ... مندرجہ ذیل قراردادیں منظور ہوکر پاس ہوئیں۔

کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی حمایت میں جلسہ

متعدد قراردادوں کی منظوری

ہے کہ وہ مظلوم محکوم کی حمایت کی بجائے ظالم حکام کی حمایت کررہے ہیں اور اسلامی ریاستوں کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈا کرکے ہندوستان کی فضا کو زیادہ خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

(۲) الف۔ مسلمانوں کا یہ جلسہ مجلس احرار اسلام پر پورا پورا اعتماد کرتا ہوا حسب استطاعت مالی امداد کا یقین دلاتا ہے ...

سنہ ۱۹۳۲ء

بخشی پاکٹ ڈائری

رنگین دلکش فوٹو والی

اس سال نئے انداز نئے مضامین اور نئی سجاوٹ کے ساتھ چھپ کر تیار ہوگئی ہے

شائقین جلد آرڈر بھیج کر منگا لیں۔ صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے روانہ کیجاتی ہے۔ بلاقیمت یا بیرنگ روانہ نہیں کیجائیگی۔

نوٹ۔ کتب فروشوں کو نمونہ بلاقیمت روانہ کیا جاتا ہے۔ تاجران کتب نمونہ کے لئے فوراً اپنی اپنی درخواست روانہ فرمادیں۔ اور جلد از جلد آرڈر ارسال کریں۔ کیونکہ سال گذشتہ صدہا تاجران کتب نے اس نایاب بخشی پاکٹ ڈائری کو فروخت کرکے فائدہ اٹھایا ہے۔ لہذا جلد آرڈر بھیجیں۔

ملنے کا پتہ

منیجر بخشی پاکٹ ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۲ کلکتہ

پردہ باغ کی مزید اصلاح کی ضرورت

ایک دلچسپ مشاعرہ

"جس دل پہ ناز تھا مجھے وہ دل نہیں رہا"

(دفتر ہلال سیوہاری)

اظہار حقیقت

(خلیل الرحمٰن)

مرزائیت سے توبہ

(شفیق احمد)

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

جریانی - حب کرشمہ - طلاء شادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

نصف قیمت صرف ایک دن کیلئے

۱۶ نومبر کو یاد رکھیں

تاریخ گذر جانے پر کوئی رعایت نہ ہوگی

زراعت باغبانی - طب کی کتابیں - اسلامی کتابوں کا - سیاسی کتابیں - زنانہ کتابیں - مولانا شبلی کی کتابیں - ناول

جڑی بوٹی - حضرت ابو بکر صدیق - خالد بن ولید - نجم الامثال - اخلاقی کہانیاں - تاریخ حیدرآباد دکن - تاریخ مراکش - شاہنامہ فردوسی - حالات سعدی - تجربہ حادثات - لغات الخوابیہ - تاریخ انگورہ

منیجر جنرل اسلامی سٹور لاہور

تارکلتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

روزنہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم - ۵ - ۹ - ۱۳
۱۷ - ۲۰ - ۲۴ - ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۵ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۶

کشمیر کی حق پرستانہ جنگ میں مجلس احرار کے کارنامے

احرار کے خلاف حکومت کا پروپیگنڈا
صدر و سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب کا اعلان

لاہور ۹ نومبر - یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ حکومت احرار کی تاب مقاومت سے عاجز آچکی ہے اور اوچھے ہتھیاروں پر اتر آئی ہے سب سے زیادہ افسوسناک اور ذلیل حرکت جو حکومت کر رہی ہے وہ یہ ہے کہ سیالکوٹ کے دیہات میں اس نے اپنے کارندوں کے ذریعہ یہ بنا پا غلط اعلان کر دیا کہ حکومت اور احرار کے درمیان صلح ہو گئی ہے۔ ...

... سے کرینی چاہیئے۔

(مولانا) حبیب الرحمٰن صدر مجلس احرار اسلام پنجاب۔

(مولانا) محمد داؤد غزنوی۔ جنرل سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب

جالندھر سے ایک دستہ کی روانگی
ہزاروں لوگ سرخ پوش ہوگئے

جالندھر ۹ نومبر - مولوی عبدالرحمٰن صاحب نکودری صدر مجلس احرار جالندھر بذریعہ ٹیلیفون اطلاع دیتے ہیں کہ گیارہ رضاکاروں کا ایک دستہ آج شام سیالکوٹ روانہ ...

شیخ حسام الدین ڈکٹیٹر مجلس احرار کا اعلان
ماتحت مجالس کے نام ضروری ہدایات

(۱) تمام ماتحت مجالس احرار اسلام کو ہدایت کی جاتی ہے کہ جہاں جہاں بیرا انگریزی حکومت نے آرڈیننس جاری کر دیا ہے ... جہاں آرڈیننس جاری ہو گیا ہے، پرامن طریق سے سول نافرمانی شروع کر کے رضاکاروں کو گرفتار کرایا جائے۔

(۲) ... جہاں انگریزی حکومت گرفتار کرتی ہو ... وہاں سے سیدھا کشمیر پہنچ جانے کی ضرورت نہیں۔

امرتسر میں مرزائیوں کے جلسہ پر احرار کا قبضہ

امرتسر ۹ نومبر - امرتسر کے مرزائیوں نے سیرت نبوی کے متعلق جلسے کا اعلان کیا تھا۔ مولانا عبدالغفار غزنوی ... اور جلسہ گاہ پر قبضہ کر لیا۔ آپ نے مرزائیت کے خلاف ایک تقریر فرمائی۔ مرزائی بہت ... پولیس نے مولانا عبدالغفار غزنوی سے جلسہ منتشر کرنے کی درخواست کی ... عوام کو منتشر ہونے کا حکم دیدیا۔

گوجرانوالہ میں ۳۷ رضاکاروں کی گرفتاری

گوجرانوالہ ۹ نومبر - بذریعہ ٹیلیفون اطلاع آئی ہے کہ سیالکوٹ ... گوجرانوالہ کے تہتر رضاکار یہاں پہنچے۔ ان کا شاندار جلوس نکالا گیا۔ تمام شہر میں پولیس کی زبردست نمائش کی گئی۔ رضاکاروں کو گرفتار کر کے ان کو ایک ایک ماہ قید کا حکم سنا کر گوجرانوالہ جیل بھیج دیا گیا۔ شہر کے چوکوں میں اب بھی پولیس متعین ہے۔

معاصرین کے افکار و آراء

شاید اہل برطانیہ یہ سمجھتے ہیں کہ مزدور پارٹی کی حکومت ان کے لئے نامبارک ہے ... بیرونی شہروں کے میونسپل انتخابات کے نتائج اگرچہ ابھی مکمل نہیں ہوئے لیکن جو نتائج اس وقت تک موصول ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ... پارٹی کے ہاتھ میں تھیں ان میں کنسرویٹو پارٹی کی طاقت اور بھی زیادہ مضبوط ہو گئی ہے!!

کشمیر میں بدامنی اور انگریزی افواج

آزادی کامل کے علمبردار

مزدور جماعت کی شکستیں (حقیقت)

پارلیمنٹ کے انتخابات میں مزدور پارٹی کی شکست کے بعد ...

چین اور جاپان کی جنگ (ملت)

ذی حیات مُردے

کیا کہوں اہل ہند کی حالت — سارا عالم ہے دن اگر تو یہ رات
خواہ کچھ ہو، اثر نہیں ہوتا — اس طرح مرچکے ہیں محسوسات
یا تو یہ سائے ہیں بشکلِ بشر
یا تو مُردے ہیں یہ بقیدِ حیات

نامُراد باغبان

میں ہوں ہندوستاں، شکارِ زوال — وہ فرنگی ہیں صاحبِ اقبال
ہار گوندھوں میں پھول چُن چُن کر — رشتہ "میرا ہو" پھول ہوں اُنکے

دھمکی؟

تُو نے شاعر سے یہ اے گستاخ دنیا کیا کہا؟ — "تُو نہ مانیگا مری تو قتل کروں گی تجھے"
قتل سے ڈر جاؤنگا؟ اتنا سمجھتی ہے ذلیل — جا، اور ایسی سُوقیانہ قسم کی دھمکی نہ دے!!

جوشی (ملیح آبادی)
دارالترجمہ، جامعہ عثمانیہ - حیدرآباد دکن
۱۴ آذر ۱۳۴۱ ف

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر نہیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ؛ منیجر ہندوستانی دواخانہ "پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی"

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست ۔ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
بندر روڈ کراچی

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد، عورت، بچے، بوڑھے، ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

Castophen Mafg. Co. India
Post Box 88 Karachi.

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمدللہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔
قرابادین مفید عام کا با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۵۲۴ صفحات ہے لیکن اس کے عام فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

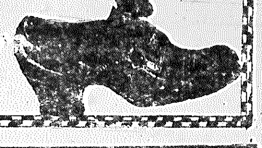

گرانڈ کلیرنس سیل
قیمتی ۹۹ ۱۰ تحائف صرف دو روپے میں (للعہ)
الوموتیا عطر کی چھ شیشی کے خریدار کو مندرجہ ذیل ... تحائف مفت۔ ایک۔
... ایک قلمدان ... ایک ٹوپی ... ایک جوڑا جین شو۔
نوٹ۔ پاؤں کا ناپ ضرور آنا چاہیے قیمت جس میں تمام تحائف بھی شامل میں صرف دو روپے چار آنہ (للعہ)
پیکنگ و ڈاک کا خرچ صرف ...
۸ بہنی ٹولہ سٹریٹ اسٹریٹ پوسٹ ہاٹ کھولا کلکتہ

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائیں ہیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں ۰ ۵ احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیہ سے بچنے کی ترغیب ہے۔ مکمل کتاب احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ (عہ)
دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اور اسمیں ۰ ۵ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بناء پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اور دوسرے ایڈیشن بھی قریب الختم ہیں۔
ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کر رہے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں ابتک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخہ رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دیجائیں گی۔
ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا
ہزاروں کا بال کالا کر دیا یہ خضاب نہیں خوشبودار تیل ہے جوان بوڑھے سبھی کا بال جڑ سے سات دن میں کالا نہ ہو تو دوگنی قیمت واپس کرنے کی عدالت میں اس کا شرط لکھا لیں بہت جگہ سے اس کا خوشخبری آ گیا ہے منگا کر دیکھیں قیمت چار روپیہ (للعہ)
پتہ
منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

قرآنی کارخیر
...
مشتہرین کیلئے نادر موقع
...

سلفیہ ... اور سابق مشیر ... نظام الدین خاں کا ...
... منیجر دواخانہ ... محلہ شاہ نظر راولپنڈی

بیروزگاروں کیلئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے ... کا پاس شدہ تمام ... کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔
منیجر دی سینٹرل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

حفیظانہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف
پیشنگوئی ظہور امام مہدی آخرالزماں و نزول عیسیٰ علیہ السلام
پیشنگوئی کاعجب احوال ہویدا ہوگا — کوئی پا جائے گا عزت کوئی رسوا ہوگا
کفر دنیا سے یقیناً بے کہ فراری ہوگا — سکہ اسلام کا آفاق میں جاری ہوگا
مومنو ... حضرت باری ہوگا — مورد قہر الٰہی کافر ناری ہوگا
...

سرمہ ممیرہ
...

کھانے نو والا خضاب جوہر شباب
...
ملنے کا پتہ حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی (اودھ)

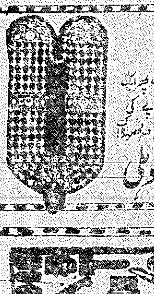

پانچسو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں
...
پتہ ... ٹریڈ ہاؤس جیولری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

گرانڈ کلیرنس سیل

...
ڈٹ اینڈ کو ۱/۱ اجائے مترا اسٹریٹ پی او ہٹ کھولا، کلکتہ

اپنی سرفروشانہ سرگرمیوں کو برابر جاری رکھو

ہر شخص اپنے کو عطاء اللہ اور حبیب الرحمن سمجھے

صدر مجلس احرار اسلام کا اعلان

سیالکوٹ کے مسلمانوں نے جس اخلاص اور جس سچائی کے ساتھ اسلام کی عزت کے لئے قربانی کا عملی پیغام مسلمانان ہند اور بالخصوص مسلمانان پنجاب کو دیا۔ اس کو مسلمانان پنجاب نے پوری فراخ دلی سے قبول کر لیا۔ سارے ہندوستان میں آج جس جس شہر میں بھی اسلامی زندگی کی روح نظر آ رہی ہے وہ سیالکوٹ کے ہی مسلمانوں کی قربانی کا نتیجہ ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ حق تعالے آپ کے اس اخلاص اور قربانی کے اثر کو ہندوستان کے ہر مسلمان کے دل میں پیدا کر دے اور اسلام کی محبت اور اس کی عزت کے لئے ایک ایک مسلمان کے دل میں لگ جائے کہ مخالفین کی تمام طاقتیں اس کے قدموں پر گر پڑیں۔ سیالکوٹ کے ہر طبقہ کے مسلمان نے قربانی کا جو نمونہ پیش کیا ہے اس کی نظیر ابھی تک دوسری قومیں پیش نہیں کر سکیں۔

سنو! دشمن پوری طاقت کے ساتھ ہر ذلیل سے ذلیل حربہ کو تمہارے خلاف استعمال کرنے کے لئے اتر آیا ہے اس لئے کانوں کو بند کر لو۔ کسی کی نہ سنو اور آنکھوں کو بند کر لو کسی مخالف چیز کو نہ دیکھو ... اسلام کی کھوئی ہوئی عزت کو واپس لے آؤ۔

چلے چلو بڑھے چلو

...

(مولانا) حبیب الرحمن صدر و ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب

بورسٹل جیل میں رضاکاروں سے بدسلوکی

معافی مانگنے پر مجبور کیا جا رہا ہے

ایک ایک کوٹھڑی میں تین تین چار چار رضاکار بند کر دئے

لاہور ۱۴ نومبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سیالکوٹ کے ان رضاکاروں پر جو بورسٹل جیل بھیجے گئے ہیں، حکام جیل بے حد تشدد کر رہے ہیں۔ ایک ایک کوٹھڑی میں تین تین چار چار رضاکار بند کر دئے ہیں ... اور انہیں اسی کوٹھڑی میں ایک دوسرے کے سامنے برہنہ ہو کر پیشاب پاخانہ کرنا پڑتا ہے۔ پانی اور کھانا بھی پورا نہیں دیا گیا۔ انہیں یہ تکالیف پہنچا کر معافی مانگنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔

غیر ملازم مسلمان حکومت کو خوش کرنے کے لئے رضاکاروں کو معافی مانگنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ حکومت ہند نے کہا تھا کہ ریاست کشمیر جو انتظام نہیں کر سکتی تھی وہ ہم کریں گے ... اس کا بہتر سلوک اور بہتر انتظام۔

(مولانا) حبیب الرحمن صدر مجلس احرار اسلام پنجاب

فرانس ملک شام کو ہرگز آزاد نہیں کریگا

اخراجات سے بچنے کیلئے انتداب کی نوعیت کا مطالبہ

شام و لبنان کی آزادی میں جمعیۃ الاقوام کی مداخلت

...

جمعیۃ الاقوام شام کی آزادی میں حائل ہے

...

جموں کے نظم و نسق پر برطانوی افسروں کا قبضہ

ایک ٹھاکر خنجر رکھنے کے جرم میں گرفتار

جموں ۶ نومبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جموں، ڈی آئی جی پولیس ... اور ملکہ فوج کے صیغہ جات وغیرہ کا چارج برطانوی افسروں کے سپرد کر دیا گیا ہے ...

سیالکوٹ کے میونسپل کمشنر میدان عمل میں

سیالکوٹ ۹ نومبر۔ سیالکوٹ سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شہر سیالکوٹ کے میونسپل کمشنروں نے اپنے استعفے کا اعلان کیا ہے ...

برطانی افواج کے آنے کے بعد جموں کی حالت

ہندو سازش کے مرکز پر فوجی پہرہ، متعدد ہندوؤں کی گرفتاری

...

رضاکاروں کی حالت کس مپرسی

...

ڈوگرہ فوجوں کو ریاست سے نکال دینے کا فیصلہ

...

ہندو سازشی مرکز پر پہرہ

...

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں ضروری گزارش

الجمعیۃ جو جمعیۃ علماء ہند کا داعی آرگن ہے سات سال سے بلاخوف لومۃ لائم ملت اسلامیہ کی صحیح خدمت انجام دے رہا ہے ...

(منیجر)

عربوں کو دھوکہ دینے کیلئے یہودیوں کی ایک نئی چال

روس میں بسنے کیلئے یہودیوں کو دعوت

...

ترکی میں غیر ملکی شکر کی درآمد بند ہو جائیگی

...

عراق میں پٹرول نکالنے کی سرکاری تجویز

...

ترکی میں مصر قدیم کے سکوں کی دستیابی

...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

سلطان ابن سعود اور شاہ فیصل کی ملاقات

اہم معاملات کے تصفیہ کیلئے ایک موتمر کا انعقاد

...

بغداد کے قید خانوں کی اصلاح

قیدیوں کی اصلاح کیلئے ایک لیکچرار کا تقرر

...

چنیوٹ میں مستورات کا جلسہ

قرن اول کے اسلامی جوش کا نظارہ

چنیوٹ ۹ نومبر۔ ۵ نومبر کو چنیوٹ میں عورتوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں چودھری عبدالدین صاحب سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب نے ایک موثر تقریر کی ...

مختلف مجالس احرار سے استفسار

کتنے رضاکار گرفتار اور شہید ہو چکے ہیں

...

(مولانا) حبیب الرحمن صدر مجلس احرار اسلام پنجاب

خورجہ میں مجلس احرار کی تائید

(نامہ نگار الجمعیۃ)

...

مجروحین کیلئے ہسپتال

...

چار ہندوؤں کی گرفتاری

...

ڈوگرہ فوج کا استبداد

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ رجب المرجب ۱۳۵۰ ہجری

گول میز کانفرنس کے مباحث

اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس

(۱۴)

گول میز کانفرنس اب ختم ہونے والی ہے ...

...

(باقی آئندہ)

وزیر اعظم کا اعلان

...

مخصوص مطالبات

...

مجالس تحفظ کے مسلم اراکین

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کا نکاح ایک نابالغ لڑکی سے پانچ سال ہوئے ... دلہن کے سامنے بھی ...

اس صورت میں:

۱۔ مذکورہ دولہن مہر اور جہیز کا سامان طلب کرتی ہے کیا یہ حق بجانب ہے؟

۲۔ دولہا کے گھر دولہن اب تک نہ گئی کے ماں باپ کے گھر ہی رکھ کر جہیز دولہا دولہن کے متعلقات ہے؟ مہر وغیرہ وصول کر سکتی ہے کیا؟

۳۔ اگر دولہن دولہا کے گھر آ جائے تو کچھ شرط رکھنے اور اس کی خواہشات پوری کرنے کو تیار ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

...

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کتاب الطلاق

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کا عقیدہ ہے ...

الجواب

...

ایک غیر شرعی حیلہ ہے جس سے علماء کو اجتناب کرنا چاہئے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

الجواب صحیح: محمد کفایت اللہ عفا عنہ ربہ، مدرسہ امینیہ دہلی

ضروری اطلاع

...

(منیجر)

ہندوستان کا سونا

اس وقت تمام دنیا میں سونے کی جس قدر مانگ ہے اس کو دیکھتے ہوئے ہر ملک اس امر کی کوشش کر رہا ہے کہ ...

...

صوبوں کی خود مختاری

...

حکومت پنجاب کا تشدد

...

سارڈا ایکٹ کے ماتحت سات مسلمانوں کو سزائیں

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جالندھر کا فیصلہ

شیخ حسام الدین ڈکٹیٹر مجلس احرار کی گرفتاری اور سزا پائی

آپ کے ساتھ ۵۰ رضاکاروں کو مختلف میعاد کی سزائیں

ستواری میں پستول چلنے کے باعث دو ریاستی سپاہی مجروح ہو گئے

مندرجہ بالا سزاؤں کے علاوہ ۵۰ رضاکاروں کو مختلف میعاد کی سزائیں دیدی گئیں۔

مسودہ مالیات کی میعاد مقرر کر دی جائے

فوجی اخراجات میں ۵ کروڑ کی تخفیف کا مطالبہ

اسمبلی کے اجلاس کی تازہ کارروائی

کیا کشمیر کا اضطراب پان اسلامزم کیلئے ہے؟

اسمبلی کے ہندو اور سکھ ارکان کے بیان کی تردید

گرفتاری کے بعد مولانا حبیب الرحمن کا پیام

مسلمانانِ ہندوستان اسلام کی عزت سربلند رکھنے کی ہدایت

اب تو جاتے ہیں مے کدہ سے میر
پھر ملیں گے اگر خدا لایا

(مولانا) حبیب الرحمن لدھیانوی
صدر ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام
پنجاب لاہور

مجلس احرار کے صدر دفتر پر پولیس کا دھاوا

مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس کی گرفتاری

دہلی جامع مسجد میں یوم شہیدان کشمیر

مسلمانان کشمیر کی کامیابی کیلئے دعا

صوبہ دہلی میں جرائم کی کمی

ایک سال کے جرائم کے اعداد و شمار

روئی پر محصول لگانے کی تجویز پاس ہو گئی

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

مہاراجہ کشمیر کا تازہ ترین اعلان

سر گلینسی کی صدارت میں ایک کانفرنس کا انعقاد

مذہبی اور سیاسی شکایات کی تحقیقات

مجلس احرار کے ایک اور رضاکار کی شہادت

سیالکوٹ میں شہید کی نماز جنازہ ادا کی جائیگی

مولانا احمد علی صاحب بھی گرفتار ہو گئے

مجلس احرار کے دفتر پر پولیس کا قبضہ

حکومت کی شکست

حکومت کی شاطرانہ چالیں

ایک فاضل عیسائی کا قبول اسلام

مسٹر خالس رابرٹسن مسلمان ہو گئے

۱۹ رضاکاروں کے ایک قافلہ کی گرفتاری

لائل پور اسٹیشن پر پولیس کا مظاہرہ

اسمبلی کے سکھ اور ہندو ممبران کی سرچارجی ہسپتال

کشمیر میں اتحاد و اصلاح کیلئے جاری کیا گیا

اسمبلی کے اجلاس میں مسودہ مالیات پر بحث

آٹھ آراء کی کثرت سے حکومت کی کامیابی

مزید نو سو رضاکاروں کی گرفتاری

سیالکوٹ سے گرفتار کر کے لاہور پہنچائے گئے

کرکٹ کھیلتے ہوئے ایک لڑکے کی موت

مولانا داؤد غزنوی گرفتار کر لیے گئے

دہلی میں ۷۰ قمار بازوں کی گرفتاری

گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کے مطالبات نامنظور کئے جائینگے

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی صدر مجلس احرار اسلام پنجاب کا اہم بیان

(مولانا) حبیب الرحمن لدھیانوی صدر مجلس احرار اسلام پنجاب

یو۔پی میں کانگریس اور حکومت کا زبردست اختلاف

تحریک عدم ادائیگی لگان عنقریب شروع ہونے والی ہے

حکومت کی کاشتکاروں کو دھمکی

حجاز جانیوالے حجاج کو حکومت کا انتباہ

واپسی ٹکٹ کے بغیر کوئی شخص حجاز کا سفر نہ کرے

خان عبید اللہ کا مقاطعہ جوعی

۲۸ دن کے بعد وزن میں کمی

پٹنہ بم کیس کے ملزم کو کالے پانی کی سزا

ایک انقلابی انجمن کا سراغ

سبھاش چندر بوس کی دوبارہ گرفتاری

مجسٹریٹ ڈھاکہ کی حکم عدولی

صوبجاتی آزادی اور کاربٹ اسلیم گاندھی جی کا اتفاق

ہندو ممبروں کی جانب سے زبردست مخالفت

۵ دسمبر کو وزیر اعظم اعلان کریں گے

جاپان کو مزید اقدام سے روکا جائے

دنیا کی قوموں سے چین کی درخواست

چین اور فرانس کے درمیان معاہدہ کی تصدیق

مسلم ممالک اور حجاز میں بھی معاہدہ ہو گیا

امداد مسلم ریلیف کمیٹی کانپور

جمعیۃ علماء ہند

جمعیۃ الاقوام کے اجلاس میں سر جان سائمن کی شرکت

پیرس میں چین و جاپان کے تنازعہ کی تحقیقات

یو۔پی تخفیف کمیٹی کی اہم سفارشات

ایک کروڑ تین لاکھ روپے کی بچت

صوبہ سرحد کے ایک مشہور لیڈر کو سزا

مولوی رحیم بخش صاحب تین سال کیلئے بھیجے گئے

چین میں دوبارہ بادشاہت قائم کرنے کی سعی

سابق شہنشاہ کی نقل و حرکت

جاپانی افواج پسپا ہو گئیں

پیشقدمی کے لئے نئی تیاریاں

اگر کامیابی نہ ہوئی تو سول نافرمانی شروع ہو گی

لندن کے طلباء سے گاندھی جی کا خطاب

جدید پارلیمنٹ میں حکومت کی پہلی کامیابی

مزدور ممبران کی تحریک مسترد

برطانوی کابینہ میں قدامت پسندوں کا غلبہ

کابینہ کے باقی ارکان کے ناموں کا اعلان

ایک انگریز افسر اور سپاہی گولی سے اڑا دئے گئے

وزیرستان میں ایک فوجی سپاہی کی حرکت

مسٹر ایم این رائے پر فرد جرم لگ گئی

ملزم کا ارتکاب جرم سے انکار

فرقہ وارانہ سمجھوتہ کیلئے ایک اور کوشش

صوبہ بہار میں امارت شرعیہ کی برکات

کس طرح عقائد کی اصلاح اور مفسدات کا تصفیہ

نائب امیر شریعت کے دورہ کے مفصل حالات

مسلمانان سہارنپور کا ایک عظیم الشان جلسہ

مظالم کشمیر کے خلاف زبردست احتجاج

سہارنپور ... کل مسلمانان سہارنپور کا ایک جلسہ زیر صدارت مولانا ... صاحب مہتمم مدرسہ مظاہر العلوم مظالم کشمیر پر صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے منعقد ہوا ...

الٰہی بخش شہید کے پسماندگان کی امداد

چنیوٹ میں پانسو روپے جمع ہو گئے

چنیوٹ ... نومبر مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند آج سیالکوٹ سے ... چنیوٹ پہنچے ...

ڈسٹرکٹ مجلس احرار اسلام چنیوٹ

امرتسر میں "یوم شہید الٰہی بخش"

تین نہیں بلکہ ایک رضاکار شہید ہوا

جمعیۃ علمائے افغان کے نئے عہدہ دار

ایک مسلمان عورت کی جینٹ

احرار اور حکومت کے درمیان مفاہمت

مولانا حبیب الرحمٰن کا تردیدی بیان

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین (جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں۔ مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے۔ بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mfg. Co. India P. Box 88 Karachi

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

سگنل ڈاؤن ہو گیا

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

پتہ: ٹریڈ ہاؤس جیولری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کو پورا کر دیا اس کتاب میں دواؤں کے اصول اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تعریفیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

حلفیہ بیان سابق منیجر ...

مجلس احرار اسلام کے کام کو برابر جاری رکھو

حکومت ہند کو اپنی پوزیشن صاف کرنی چاہئے

شیخ حسام الدین صاحب ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام کا اہم بیان

سیالکوٹ ... نومبر گورنمنٹ آف انڈیا کی مجوزہ پالیسی کے ماتحت بحکم زبان بندی ...

تمام خرابیوں کی جڑ وزیر اعظم ہے

حکومت اپنی پوزیشن صاف کرے

ہندو مسلم فساد نہ ہونے دو

انبالہ شہر میں مرزائیوں کی ذلت آمیز رسوائی

مرزائیوں کی فریب کارانہ چالوں کا انکشاف

قادیان ... مرزا بشیر الدین ... خلیفہ ...

سیرۃ النبی کے جلسہ میں پولیس کا مظاہرہ

قابل تقلید اعتراف خدمات

گمشدہ کی تلاش

سماۃ احمدی بیگم

متصل مسجد فراشخانہ محلہ شہر دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب مرحوم

جنشن جج ریاست پٹیالہ مصنف رحمۃ للعالمین کے جملہ احباب و حاضرین کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ عقیدت ... کے حالات اور ان کی زندگی کے واقعات سے واقف ہوں ... جلد از جلد مرحوم کی سوانح عمری شائع کر سکیں۔

خط و کتابت کا پتہ

ایڈیٹر مسلمان سودرہ

ضلع گوجرانوالہ پنجاب

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۲ء

رنگین دلکش فوٹو والی

اس سال نئے انداز نئے مضامین اور نئی سجاوٹ کے ساتھ چھپ کر تیار ہو گئی ہے ... صرف ایک آنہ کا ٹکٹ ...

نیجر بخشی پاکٹ ڈائری ... کلکتہ

امراض مخصوصہ کے علاج کے دن یہی ہیں اسلئے

اگر آپ یا آپ کے عزیز واقارب میں کوئی خدانخواستہ کسی ایسی مرض میں مبتلا ہے تو بہتر ہے کہ آپ ان دنوں کو ضائع نہ کریں اور فوراً علاج شروع کر دیں۔ اگر مقامی اس بیماری کا کوئی حکیم آپ کو مل سکے تو بہتر ورنہ اپنے مفصل حالات لکھ کر بصورت دیگر ہمارے ہاں سے "فارم تشخیص و قواعد علاج" منگوا کر علاج شروع کرا دیں۔

کوی ونود ویدیہ بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا و ایڈیٹر دیش اپکارک مصنف متعدد رسالہ جات طبی۔ امراض مخصوصہ مردان کے بہترین معالج سمجھے گئے ہیں سینکڑوں مریض انکے ہاتھوں سے شفا حاصل کر چکے ہیں۔

یاد رہے کہ ایسی تمام خط و کتابت پوشیدہ رکھی جاتی ہے۔ مفصل حالات جاننے کے لئے رسالہ امراض مخصوصہ مردان مفت طلب کریں۔

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا (۲۱) لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

نیٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

ہماری سرمہ

کان کی دوا: بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

ضبط بیرونی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایات معاف

گنجینہ عملیات

روح حیات

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت فیکٹری ...

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

حب ترشیمہ　طلا رشاد مانی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ...

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

ملنے کا پتہ: ... منیجر رسالہ نظام المشائخ ... دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مسئول مدیر

بلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون

محمد عثمان فارقلیط

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار

جلد ۱۲ | دہلی۔ یوم جمعہ ۹ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۷

معاصرین کے افکار و آراء

فرزندان توحید کے ایمان کا آخری امتحان

سلمانوں نے کرکٹ ... بالجزم کر لیا ہے کہ اسلام کی عزت اور وطن کی حرمت پر قربان ہو جائیں گے ... مقصد کو ... پورا کر کے رہیں گے۔ دنیا والے یہ ... حیرت زدہ ...

مسلمانان پنجاب کی قربانی

کشمیر اور متعصب جرائد

چند حقیقتوں کی نقاب کشائی

(نیجر)

مولانا حبیب الرحمن صاحب کا اہم بیان

علماء، انگریزی تعلیم یافتہ اور کارکنوں کے نام اپیل

ہر مسلمان بزدلی کی جگہ بہادری کو کام لے

کارکنوں کے نام

علماء اور انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ سے

سرحد کی اسلامی خبریں اپیل

مالی امداد

نعرے جو لگائے جائیں

دعاء

دیہات میں مخالفین کا غلط پروپیگنڈہ

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خانصاحب کے خصوصی مجربات دافعی اکسیر دوائیں جو دیہات ملک کو بھی بہ آسانی میسر ہو سکتیں ... عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲

پیکوٹ آرٹ پریس لاہور کے پنجسورہ شریف اور پارہ اول و دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے ان ہی فہرست ۱۶ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

مفتاح العلوم
شرح مثنوی مولانا روم

فارسی ادب اول حضرت مولانا روم کی مثنوی کو جو مقبولیت و شہرت دنیا کے ہر حصہ اور ہر مذہب میں حاصل ہے محتاج بیان نہیں مسلمانوں میں اس کتاب کی

یہانتک عزت ہے کہ فارسی کا قرآن کہا جاتا ہے

مسلمانوں کے علاوہ ... دیگر مذاہب میں بھی اس کتاب کو خاص مقبولیت حاصل ہے۔ دنیا بھر کی تمام کتابوں میں یہی ایک ایسی کتاب ہے کہ جس کو خاص شوق سے مطالعہ کرتے ہیں ...

اس کتاب کی شرح کو نہایت عظیم الشان پیمانہ پر

آپ کے اطمینان کیلئے

چند معزز حضرات کے اسمائے گرامی :-

چند ہندو معززین کے اسمائے گرامی :-

عالیجناب ... طلائن رام صاحب رئیس اعظم ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ عالیجناب وٹھل راؤ کاشی راؤ وکیل ہائی کورٹ حیدر آباد دکن۔ عالیجناب ڈاکٹر دیونندن پرشاد صاحب گیا۔ عالیجناب رام پرشاد صاحب رئیس اعظم بمبئی۔ عالیجناب سیٹھ دین دیال صاحب علاقہ بہار۔

فرمایئے

... معزز اور ذی وجاہت اور ذی علم حضرات پسند فرما کر خرید فرمائیں اور بعد مطالعہ کتاب کے متعلق نہایت ہی اعلیٰ رائے کا اظہار فرمائیں وہ کتاب کسی مزید تعریف کی محتاج ہے

پس

... کالج کی کسی شہر کی کسی قصبہ اور کسی گاؤں کی لائبریری اور کسی رئیس امیر و غریب کی گھر کی لائبریری اس کتاب سے ...

حصہ اول مجلد ... حصہ دوم ... حصہ سوم ۸ حصہ چہارم ۸ حصہ پنجم ۸ مجلد جس پر سنہری حروف میں کتاب کا نام درج ہے علیحدہ علیحدہ فی حصہ ۲ روپے حصہ اول دوم یکجا مجلد چھ روپے

حصہ پنجم علیحدہ ... پانچوں حصص کے خریداروں کو سوانح مولانا روم از مولانا شبلی اور ترانہ اسلام مفت دیا جائیگا :-

منگوانے کا پتہ: محمد حفیظ اللہ قریشی تاجر کتب و مالک قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

حالات کی تبدیلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۹ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ

کیا بغیر حصول مقصد کے جنگ ملتوی کی جا سکتی ہے؟

پنجاب کونسل کے ارکین کی غلط اندیشیاں

مجلس احرار اسلام کا مطالبہ

حکومت ہند اور حکومت کشمیر

حکومت برطانیہ کی مداخلت

گرفتاری سے پہلے مولانا احمد علی صاحب کا بیان

۱۳ دن میں ۱۳ ہزار رضاکاروں کی گرفتاری

اس مہینہ کے اندر تیس ہزار مسلمانوں کو گرفتار ہو جانا چاہئیے

(حضرت مولانا) احمد علی (صاحب) ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب

جاں نثاران اسلام کیساتھ جیلوں میں بے رحمانہ سلوک

پنجاب کونسل کے مسلم اراکین سے اپیل

گرفتاری سے پہلے مولانا محمد داؤد غزنوی کا بیان

پنجاب کے جیلوں میں تشدد

مسلم اراکین کونسل اور اسمبلی توجہ فرمائیں

غیر سرکاری جیل وزیٹر کا فرض

اسلامی اخبارات سے اپیل

... انبئنا فانصرنا علی القوم الکافرین۔

(مولانا) محمد داؤد غزنوی، جنرل سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب

شہید ملت مہر دین کے جنازہ کا عظیم الشان جلوس

نماز جنازہ میں تہرا ہا فرزندان توحید کی شرکت

شیخ حسام الدین صاحب کی گرفتاری کے مزید کوائف

انبوہ کثیر میں ہیجان عظیم

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں ضروری گزارش

(منیجر)

مولانا محمد داؤد صاحب غزنوی زندہ باد

مولانا موصوف کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین

مسلمانان آگرہ کی طرف سے مجلس احرار کی امداد

میونسپل کمشنر صاحبان نے استعفے دے کر کشمیر روانہ ہو گئے

علمائے کرام کی سرفروشی

مجلس احرار کے پانچویں ڈکٹیٹر کا تقرر

خواتین کے ایک دستہ کی کشمیر کو روانگی

میونسپل کمشنروں کے قافلہ کی گرفتاری

مہاراجہ کشمیر، مسٹر گلانسی اور مسٹر جنکن کے نام برقی پیغام

شہید الٰہی بخش کے قاتل کے عدالتانہ رویہ پر احتجاج

اراکین اسمبلی کے نام صدر مجلس احرار کا پیغام

احراری محبوسین پر جیل میں مظالم کے خلاف احتجاج

ایک ہزار رضاکار زخمی ہو چکے ہیں

رضاکاروں کی کل تعداد

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کے مقدمہ کی کارروائی

عدالت عالیہ لاہور کے حکم سے مقدمہ ملتوی کر دیا گیا!!

دلی کورٹ نے مقدمات کی مسلیں طلب کر لی ہیں

انتقال مقدمہ کی درخواست اولاً مسٹر ... کی عدالت میں دی گئی تو ... نامنظور کر دیا گیا۔ اس فیصلہ کی نقل ہی ہائی کورٹ نے طلب کی ہے جو روانہ کر دی گئی ہے۔

دہلی کے ایک مقامی اخبار نے لکھا تھا کہ شاہ صاحب کو عدالت نے سزا کر دی ہے یہ خبر بالکل غلط ہے۔ ایک دوسرے مقامی اخبار نے یہ لکھا تھا کہ سزا تو نہیں ہوئی البتہ انتقال مقدمہ کی درخواست منظور ہو گئی ہے۔ یہ خبر بھی غلط ہے ابھی تک عدالت عالیہ نے انتقال مقدمہ کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ (نامہ نگار)

مسجد شاہ گل میں پانچ ہزار مسلمانوں کا اجتماع عظیم

اللہ اکبر کے فلک شگاف نعرے اور حمیت اسلامی کا شاندار مظاہرہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی ایمان افروز تقریر

دہلی ۱۶ نومبر ... دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت علامہ ... جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا ... تقریباً پانچ ہزار مسلمانوں کا اجتماع ... صدر مجلس احرار دہلی ... حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ...

وفاقی تعمیری کمیٹی کا اجلاس پھر شروع ہو گیا

افواج - مالیات - تجارتی امتیازات اور امور خارجہ پر بحث

مسلم مندوبین کی مشروط شرکت

لندن ۱۷ نومبر۔ فیڈرل تعمیری کمیٹی کے آج صبح کے اجلاس میں لارڈ سانکی ... سے قبل افواج، امور خارجہ، مالیات اور تجارتی امتیازات وغیرہ اہم امور ... اس خیال سے بہت پریشانی ہو رہی ہے ... کی رائے حاصل نہیں کی گئی تو یہ امر انتہائی افسوسناک ہوگا۔

مسٹر ... نے اس امر کی تائید کی۔

یوم شہید مہر الدین

۲۰ نومبر کو منایا جائے

... سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب۔

نمک کے محصول میں اضافہ کی تجویز منظور ہو گئی

خطوط اور لفافہ کی قیمت میں اضافہ کی تجویز مسترد

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

دہلی ۱۷ نومبر۔ آج اسمبلی کا اجلاس حسب معمول گیارہ بجے منعقد ہوا۔ مسٹر ... نے نمک پر محصول کی تجویز پیش کی ... آپ نے فرمایا کہ حکومت کی نظر ہمیشہ غریب کے نمک ... اس پر شدید نکتہ چینی کی۔

... مسٹر راجا نے لفافوں اور کارڈوں کی قیمت میں اضافہ کی سخت مخالفت کی ... آخر حکومت کو ووٹ سے شکست ہوئی۔

شام اور عراق کی سرحد کا پیچیدہ مسئلہ

فرانس اور برطانیہ کی جمعیۃ الاقوام سے درخواست

لندن ۱۷ نومبر۔ برطانیہ اور فرانس کی ایک مشترک خط و کتابت جنیوا میں شائع کر دی گئی ہے اس خط و کتابت میں اس امر کی درخواست کی گئی ہے کہ عراق اور شام کے درمیان کی سرحد کا مسئلہ جمعیۃ الاقوام کی کونسل میں طے ہونا چاہئے ... (رائٹر)

چین اور جاپانی افواج میں زبردست معرکہ

جاپانیوں نے ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا

روس کی طرف سے چین کو امداد

... جاپان کے اس الزام کی پرزور تردید کی ہے۔

جمعیۃ الاقوام میں چینی اور جاپانی مسئلہ

منچوریا کی حالت پر غور و خوض!

لندن ... نومبر۔ آج ... کونسل کا اجلاس مسٹر برائنڈ فرانسیسی وزیر خارجہ کی صدارت میں منچوریا کی صورت حالات پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوگا ... جاپان دونوں اپنی اپنی افواج کو واپس بلا لیں ...

مسٹر ولیرز کے حملہ آور کو دس سال قید کی سزا

عدالت میں ملزم کا اقبال جرم

کلکتہ ۱۷ نومبر۔ یورپین ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر ولیرز ... ملزم نے جرم کا اقرار ... دس سال قید با مشقت کی سزا کا حکم سنا دیا ...

باغیوں کے کیمپ پر فوج کا حملہ

ایک باغی کی ہلاکت - اسلحہ پر پولیس کا قبضہ

رنگون ۱۶ نومبر ... باغیوں کے کیمپ پر چھاپہ مارا ...

صدر اور ناظم جمعیۃ علماء ہند لاہور روانہ ہو گئے

مجلس احرار کی مجلس خصوصی میں شرکت

جریدہ "اصلاح" کابل

مجلس احرار اسلام پنجاب کی حق پرستانہ سرگرمیاں

پنجاب کے طول و عرض میں اسلامی زندگی کے زبردست آثار

پانچویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری - چھٹے ڈکٹیٹر کا تقرر

گرفتاری کے وقت مولانا محمد چراغ کا بیان

حکومت ہند کی مداخلت نے حالات کو پیچیدہ کر دیا ہے

۱۲ رضاکاروں کو سزائیں

مسلمانوں کا زبردست جلوس

ماتحت مجالس کو ضروری ہدایات

ماتحت مجالس مجلس احرار اسلام کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ... دفتر مجلس احرار اسلام پنجاب کو بہ حالات ذیل پہنچاتے رہیں:

(۱) شہر میں تحریک کی عام حالت اور شہر میں اس کا اثر۔

(۲) موجودہ رضاکاروں کی تعداد - گرفتار شدگان کی تعداد اور ان کی میعاد سزا۔

(۳) جلسہ جلوس اور ان کی مفصل رپورٹ۔

(۴) فراہمی مصارف۔

(۵) ڈکٹیٹر کا تقرر اور در سے ضروری حالات۔

محمد شفیع ... آنریری سکرٹری

مجلس احرار اسلام پنجاب لاہور

پندرہ نومبر تک کتنے رضاکار جیل جا چکے ہیں؟

چودہ ہزار رضاکار حکومت کے مہمان ہو گئے

... (سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب)

کلکتہ میں شہید الٰہی بخش کیلئے دعائے مغفرت

زعمائے پنجاب کی گرفتاری پر مبارکباد

مجلس احرار رہتک کی تجویز

مسلمانان سہارنپور کا زبردست جلسہ

مجلس احرار اسلام پر اعتماد کا اظہار

مجلس احرار کے پانچویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

مولانا عبدالحنان چھٹے ڈکٹیٹر مقرر کئے گئے

لاہور ۱۸ نومبر۔ مولانا احمد علی صاحب کی گرفتاری کے بعد مولانا محمد چراغ صاحب فاضل دیوبند خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ ڈکٹیٹر مقرر ہوئے تھے۔ آج شام کے سات بجے آپ مجلس احرار کے جلسہ میں شرکت کرنے کے لئے چوک نواب صاحب کی طرف تشریف لے جا رہے تھے کہ راستے میں ہی گرفتار کر لئے گئے۔ آپ کی گرفتاری زیر دفعات ... تعزیرات ہند عمل میں آئی ہے۔ آپ نے مولانا عبدالحنان صاحب فاضل دیوبند ... ڈکٹیٹر مقرر کئے۔

لدھیانہ میں گیارہ احراری رضاکاروں کی گرفتاری

مولانا محمد نعیم اور مولانا حبیب الرحمن کے بھائی زندان فرنگ میں

دو دستوں کی گرفتاری اور مزید رضاکاروں کی بھرتی

چنیوٹ سے دو دستوں کی روانگی

کانگریس حکومت خود اختیاری کو ترجیح نہیں دیتی

میں حکومت کا زیر بار احسان نہیں ہونا چاہتا

کانفرنس کی ناکامی پر گاندھی جی کے خیالات

مسلمان اور کانگریس

صوبوں کی خود مختاری اور گاندھی جی

گاندھی جی کی شرطیں

گاندھی جی ابھی مایوس نہیں ہوئے

پارلیمنٹ کے سامنے کانفرنس کی رپورٹیں

اس ہفتہ میں پیش کر دی جائیں گی

لندن ۱۷ نومبر۔ مسٹر ... وزیر ہند نے آج دارالعوام میں اعلان کیا کہ گول میز کانفرنس کی رپورٹیں غالباً اس ہفتہ میں دارالعوام کے سامنے پیش کر دی جائیں گی۔

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کی کوشش

وزیر اعظم کے نام مندوبین کا مکتوب

یو۔پی میں عدم ادائیگی لگان کی تحریک

کانگریس کمیٹی نے فیصلہ کر دیا

رہتک میں مجلس احرار کا قیام

حکومت کشمیر کے مظالم کے خلاف اظہار غیظ و غضب

رہتک۔ آج بتاریخ ۱۳ نومبر بوقت ۸ بجے رات مسلمانان رہتک کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب خلیفہ خدا بخش صاحب منعقد ہوا جس میں مظلومین کشمیر کے متعلق ہمدردی کا اظہار کیا گیا اور مندرجہ ذیل اصحاب عہدے دار منتخب ہوئے۔

صدر۔ جناب خلیفہ خدا بخش صاحب۔ نائب صدر جناب مولوی نور محمد صاحب
سکرٹری۔ قاری صدیق صاحب۔ نائب سکرٹری منشی عبدالغنی صاحب۔
خزانچی۔ حافظ عاشق علی صاحب۔ ڈاکٹر حافظ نعمت الله صاحب
اس کے بعد بالاتفاق رائے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

۱۔ مسلمانان رہتک کا یہ جلسہ حکومت کشمیر کے مظالم کو نہایت نفرت و حقارت سے دیکھتا ہوا سخت غیظ و غضب کا اظہار کرتا ہے اور مہاراجہ کشمیر سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد ذمہ دار حکومت کا اعلان کر کے ان مظالم کا فوراً خاتمہ کر دے۔

۲۔ مسلمانوں کا یہ جلسہ مجلس احرار اسلام پر پورا پورا اعتماد ظاہر کرتے ہوئے حسب استطاعت جانی اور مالی امداد کا یقین دلاتا ہے ...

کشمیر کمیٹی مشترکہ بورڈ کا جلسہ

حکومت ہند کے آرڈیننس سے اظہار بیزاری

کشمیر کمیٹی مشترکہ بورڈ کا ایک غیر معمولی جلسہ میاں محمد شریف صاحب سوداگر دہلی کے مکان پر منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل قراردادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

ا۔ یہ کمیٹی مسلمانان کشمیر کے ساتھ ان کے موجودہ مصائب پر اپنی گہری کامل ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ اور حکومت کشمیر کی طرف سے ان پر جو مظالم ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں ان پر اظہار نفرت و حقارت کرتی ہے۔

ب۔ مسلہ کشمیر کے سلسلہ میں حکومت ہند نے آرڈیننس نافذ کر کے مسلمانان کشمیر کی امداد میں جو رکاوٹ پیدا کر دی ہے یہ کمیٹی اس پر اظہار بیزاری کرتی ہے

ج۔ کمیٹی ہذا مسلمانان کشمیر کی امداد کے لئے چندہ کی فراہمی کا اہتمام کرے گی اور فراہم شدہ رقم مجلس احرار اسلام پنجاب کو بھیجی جائے گی۔

د۔ کمیٹی ہذا مجلس احرار اسلام دہلی کو کشمیر جانے والے جتھوں کی تیاری اور روانگی میں مدد دے گی۔

۲۔ چونکہ مسلمانان کشمیر اپنے جائز حقوق کے حصول کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں اس لئے ہند و برادران وطن سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اسمیں اشتراک عمل کریں۔ عہدہ داران مشترکہ بورڈ میں سے ضیاء الدین احمد صاحب جائنٹ سکرٹری مشترکہ بورڈ اور خواجہ محمد شفیع صاحب سکرٹری کشمیر کمیٹی مشترکہ بورڈ بھی شریک جلسہ تھے۔ (نامہ نگار)

ڈوگرہ سپاہیوں کا زخمی رضاکاروں کے ساتھ سلوک

لاریوں میں بھر بھر کر تالاب کے پاس چھوڑ جاتے ہیں

سیالکوٹ ۱۰ نومبر گذشتہ رات تین بجے پانچ زخمیوں کو ڈوگرے لاری پر لاکر مولا بخش کے تالاب کے پاس پھینک گئے ان میں فضل الدین ولد محمد دین محلہ ارائیں یعقوب کو پیٹ پر زخم ہے۔ محمد اقبال ولد فتح دین محلہ ارائیں یعقوب کو سخت بخار ہے اور باجہ خان کے لڑکے کی حالت بہت نازک ہے ...

امرتسر میں یوم شہید اور دعائے مغفرت

امرتسر ۱۳ نومبر۔ آج امرتسر میں مجلس احرار امرتسر نے یوم شہید منایا۔ تمام مساجد میں دعائے مغفرت کی گئی۔ اور تمام مساجد میں چندہ جمع کیا گیا ...

رضاکاروں کیلئے جیل کی روٹی

سکرٹری مجلس احرار اسلام سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں کہ رات دھم پور جیل سے ٹی کا نمونہ ہمارے پاس پہنچا ہے۔ اس میں جو حقانی ریت ہے اور بالکل کچی ہے

ندوۃ العلماء کا مبارک اقدام

... عبدالعلی (بی۔ ایس۔ سی۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس) (ناظم ندوۃ العلماء)

لاہور میں مجلس احرار کا جلسہ

لاہور ۱۳ نومبر۔ مولانا محمد چراغ صاحب یا نچویں ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ چوک وزیر خان میں منعقد ہوا۔ ملک محمد صادق صاحب آنریری سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب نے حاضرین کو میدان میں آنے کی دعوت دی ... اس کے بعد صاحب صدر نے اپنی خدمات مجلس احرار اسلام پنجاب کے سپرد کرتے ہوئے ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ ... چندہ جمع ہوا۔

مشنری پر محصول نہ لگانے کی تجویز منظور

سیاہی اور کاغذ کے محصول میں اضافہ

نئی دہلی ۱۳ نومبر۔ آج اسمبلی کا اجلاس گیارہ بجے شروع ہوا۔ مخالف جماعت کے اکثر ممبران غیر حاضر تھے۔

ضمنی مسودہ قانون مالیات (فنانس بل) پر بحث شروع ہوئی۔ ...

گم شدہ لڑکے کی تلاش

ایک لڑکا بنام ... ریاست الور عمر ۱۳ سال رنگ سفید چہرہ ... جو کوئی شخص اس کا پتہ دے گا ... چالیس روپے انعام ...

چرنجی لال شرما خزانچی ڈاکخانہ چاندنی چوک دہلی

(اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے)

ہندوستان کو مرکزی ذمہ داری دی جائے

انڈین ایسوسی ایشن کا وزیر اعظم کے نام تار

کلکتہ ۱۳ نومبر۔ انڈین ایسوسی ایشن کے سکرٹری نے مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ کے نام ایک بحری پیغام روانہ کیا ہے۔ جس میں ہندوستان کو مرکزی ذمہ داری نہ دینے پر زور دیا ہے کیونکہ ایسوسی ایشن کی رائے میں مرکزی ذمہ داری کا اصول قائم کرنا رجعت پسندانہ فعل ہوگا پیغام میں صوبجات کی دوبارہ تقسیم کی بھی حمایت کی گئی ہے۔

وزیر ہند اور گاندھی جی کی طویل ملاقات

ہندوستان کو صرف صوبجاتی آزادی دیجائے گی

لندن ۱۳ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ فیڈرل تعمیری سب کمیٹی کا لندن میں آئندہ کوئی اجلاس منعقد نہ ہوگا۔ کانفرنس کا مکمل اجلاس اگلے ہفتہ میں منعقد ہوگا۔ ... آج سہ پہر گاندھی جی نے سر سیموئل ہور وزیر ہند سے طویل ملاقات کی ...

بیان کیا جاتا ہے کہ وزیر ہند نے گاندھی جی سے انکی رائے کو کیبنٹ کے روبرو پیش کرنے کا وعدہ کیا لیکن کہا جاتا ہے کہ کیبنٹ اپنا نظریہ تبدیل نہ کرے گی آج رات کو ڈاوننگ سٹریٹ میں کیبنٹ کا اجلاس منعقد ہوگا جہاں گاندھی جی کی رائے پر غور کیا جائے گا۔
لابی حلقوں کی رائے کے مطابق گول میز کانفرنس کی ناکامی یقینی ہے گاندھی جی انگلستان سے جلدی روانہ ہونے والے ہیں۔

ضرورت

ینگ مسلم ایسوسی ایشن قطب صاحب مہرولی کو ایک میٹرک جے وی ٹیچر لائق مدرس کی ضرورت ہے ... تنخواہ ... درخواست ... مع نقول سند ...

آنریری سکرٹری ینگ مسلم ایسوسی ایشن قطب صاحب مہرولی ضلع دہلی

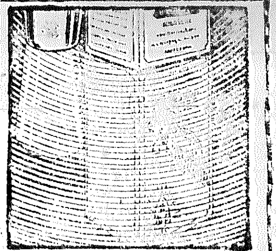

سناٹوجن سے تمام کمزوریاں دور ہوتی ہیں

اپنے جسم میں از سر نو طاقت پیدا کر کے ہی آپ مردانہ کمزوریوں پر غالب آسکتے ہیں اور دوبارہ مضبوط و توانا بن سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے سوائے سناٹوجن کے اور کوئی خوراک نہیں ہو سکتی یہ خوراک تمام دنیا میں مشہور اور لاثانی ہے سناٹوجن میں ایسے اجزا شامل ہیں جو بیک وقت جسم اور اعصاب کو مضبوط بناتے اور صحت بخشتے ہیں۔

مشہور ڈاکٹر ڈبلیو ایم این بنٹی سے لکھتے ہیں ...

SANATOGEN

آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل خریدیئے
ہر دوا فروش سے مل سکتا ہے

قدرت کی وہ طاقتیں

جو کہ ہمارے جسم میں موجود ہیں ہر مرض کا مقابلہ کرنے کے لئے کامل اہلیت رکھتی ہیں لیکن ہماری لاپرواہیاں ان تمام طاقتوں کو زائل کر کے امراض کے سینے کا گھر بنا دیتی ہیں ... برہم پرہیز اور خود ضبطی کی عدم موجودگی ہماری طاقتوں کو متواتر خارج کر رہی ہیں ...

ان طاقتوں کو برقرار رکھنے کا واحد طریق

یہ ہے کہ اپنی اپنی طبیعت مزاج اور حالات کے موافق طاقت بخش اکسیروں اور مقوی ادویات کا استعمال کیا جائے مندرجہ ذیل اکسیریں اس غرض کے لئے بہترین ہیں!

اکسیر نمبر ۲۹	اکسیر نمبر ۳۴ الف	اکسیر نمبر ۲۰	اکسیر نمبر ۵۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

خط و کتابت و تار کے واسطے پتہ۔ امرت دھارا ... لاہور

سگنل ڈون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

... پنڈت شاستری جاہر گر کا ٹھیا واڑ

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دنداں

...

مراسلات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"حکومت حجاز کا کچا چٹھا"

علامہ توفیق شریف کے ارشادات کی حقیقت

علامہ توفیق شریف نے نہ معلوم کن جذبات سے مجبور ہو کر ایک طویل سلسلۂ مضمون حجاز کے خود ساختہ حالات کے متعلق شروع کیا ہے ظاہر ہے کہ ان لغویات کیلئے معزز روزنامہ جریدۂ خلافت ... چنانچہ اس جریدہ میں آپکے ارشادات کا ایک طویل سلسلہ جاری ہے۔ دیکھئے اس ابتدا کی انتہا کہاں ہوتی ہے۔

... چونکہ علامہ موصوف کی ذات (اوس) ہم عقیدت کیشوں کیلئے ہمیشہ گونا گوں دلچسپیوں کا مرکز رہی ہے اس لئے ہمیں ابتدا سے علامہ کی سرگذشت اور ان کی اسلامی خدمات پر نظر غور دیکھنے کا اشتیاق رہا ہے ...

ہم کبھی کسی کی ذات سے بحث کرنا گوارا نہیں کرتے کیونکہ یہ کوئی اچھی بات نہیں کہ لوگوں کی نجی زندگی کا تجسس کیا جائے۔

... حقیقت یہ ہے کہ آج سے کچھ عرصہ قبل سلطان ابن سعود نے خواہ کسی خیال سے ہو علامہ موصوف کی امداد فرمائی اور مسئلہ حجاز کے آغاز سے دو سال قبل برابر مالی اعانت کرتے رہے۔ لیکن جب سلطان کو ... معلوم ہوا ...

سینہ اسکا ہے دل اس کا ہے جگر اس کا ہے
تیر بیداد جو سر رشتہ کرے گھر اس کا ہے

محمد بن العربی نجدی

مرکزی افغان جرگہ کا اجلاس

متعدد اہم قراردادوں کی منظوری

مرکزی افغان جرگہ کا اجلاس زیر صدارت خان عبدالاکبر خان صدر افغان جرگہ بر مکان میاں احمد شاہ صاحب بیرسٹر جنرل سکرٹری افغان جرگہ منعقد ہوا ممبران جرگہ میں سے ۲۵ حضرات حاضر تھے۔ ...

۸۔ چونکہ عام کساد بازاری اور فصل کی خرابی کی وجہ سے زمینداروں کی حالت ناگفتہ بہ ہو گئی ہے۔ لہذا افغان جرگہ حکومت کو متوجہ کرتا ہے کہ وہ تخفیف و وصولی مالیہ و آبیانہ و جملہ ٹیکس وغیرہ میں نہایت نرمی و فیاضی سے کام لے۔

۹۔ افغان جرگہ ان تمام پرانے و نئے اسیران سیاسی کے ساتھ ہمدردی کرتے ہوئے حکومت کی متشددانہ پالیسی پر اظہار نفرت کرتا ہے۔

میاں احمد شاہ جنرل سکرٹری افغان جرگہ
قاضی جدید چارسدہ

مقدمہ سازش میرٹھ کے اخراجات

ستمبر تک ۱۲ لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے

... حافظ محمد خان وغیرہ ساکنان دہلی

چندہ نہ دو

ہمارے پاس ... معززین کے دستخطوں سے مندرجہ ذیل بیان غرض اشاعت موصول ہوا ہے۔ ...

۱۹۳۲ء
بہشتی پاکٹ ڈائری
رنگین دلکش فوٹو والی

... منیجر بہشتی پاکٹ ڈائری ...

سرمہ عزیزی

...

حکیم سید محمد عزیز الحسن ... پرانی کٹرہ ...

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

... ٹریڈ ہاؤس جوہری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

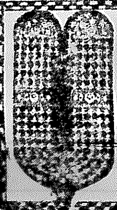

نیدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

جرعۂ بالی ۔ حب کرشمہ ۔ طلاء شادمانی

تینوں ادویہ کے بکس کی رعایتی قیمت ...

مفت

اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی رہنا چاہتے ہیں تو

رسالہ جسمانی مشنری

ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے

... جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

ضبط شدہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایات معاف

پیشنگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

...

سرمہ ...

کھانے والا انحصاب یا جوہر شباب

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی (اودھ)

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا نے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ... کا کام سکھا دیتا ہے ... کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

... جامع مسجد دہلی

حلفیہ بیان اور سابق ...

... منیجر ... دواخانہ ...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم - ۵ - ۹ - ۱۳
۱۷ - ۲۱ - ۲۵ - ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۸

نصاب تعلیم اور قرآن عظیم

مدارس اسلامیہ کے موجودہ نصاب میں اصلاح کی ضرورت

(از مولوی خلیل احمد بستوی)

طریق تعلیم

نقائص نصاب

تلک عشرۃ کاملۃ

معاصرین کے افکار و آراء

مجلس احرار اسلام اور حکومت (مدینہ)

انگریزی فوج ریاست سے کب نکلے گی؟ (الجمعیت)

سول نافرمانی کب شروع ہوگی (ملت)

انگریز الحاق کشمیر کا خیال چھوڑ دیں (زمیندار)

ضروری اطلاع

(منیجر)

ذبیحہ گاؤ پر بعض قیود (حقیقت)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خانصاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بآسانی میسر تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست ۱۶ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

گرانڈ کلیرنس سیل

آٹوموٹیا

The Indian Stores, 47/1 Binia Tola Street, P.O. Hatkhola, Calcutta

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں ... ہے
بچے نہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔
نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں
مرد۔ عورت۔ بچے۔ بوڑھے۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں
دستوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی
Castophen Mfg. Co. India
Post Box 88 Karachi

اخبار الجمعیت میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

وسیلۂ نجات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل سٹورٹ دربھنگہ

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین جبلپوری جبلپور

گرانڈ کلیرنس سیل

دت اینڈ کو ۵/۱۱ راجہ منزا اسٹریٹ پوسٹ بکس کلکتہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام دخلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو ... دوست ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان و ہندوستان سے باہر بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا ... تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو پسند کر کے نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف ... کی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا حاجی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصول ڈاک
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما ... صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا ... قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس ... کی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے ورد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت ... بالکل سادہ ... نہایت آسانی کے ... تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر کے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ... کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔
... نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد ... ہدیہ بلاجلد ... علاوہ محصول ڈاک ...

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الہیٰ میں ترجمہ ... مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل بھی نہایت رنگین ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور بیچ شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل سرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہو جاتا ہے۔
ہدیہ ... علاوہ محصول ڈاک ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں فوج کا مسئلہ

(۱۵)

گزشتہ ہفتہ اقلیتوں کی سب کمیٹی میں وزیر اعظم کی تقریر سے گول میز کانفرنس کے تیل ... ازوقت ختم ہو جاتے اور فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے اہم ترین مسائل یعنی فوج، تعلقات خارجہ، مالیات، اور تجارتی تحفظات کے زیر بحث آنے کا جو خطرہ پیدا ہو گیا تھا وہ بعد میں برطانوی ...

صورت سلجھائی تھی اسی پر زور دیا گیا۔

ہندوستانی معتدلین کی تائید

سپرو اور شاستری اس خیال کے ساتھ متفق تھے اور لارڈ ریڈنگ کی اس تجویز کی حمایت ...

کانگریس کا نقطہ نگاہ

گزشتہ سال کی رپورٹ

مسلمانوں کا سکوت

برطانوی سندیوں کا اصرار

اینگلو مسلم اتحاد

گفتگوئے مصالحت

اگر صلح نہ ہوئی

صوبہ سرحد پر تشدد کی گھٹائیں

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

ابھی تک صلح کیلئے کوئی گفتگو نہیں ہوئی ہے

مخالفین کے پروپیگنڈہ سے ہوشیار رہو

مجلس احرار کے رضاکاروں نے معافی نہیں مانگی

مولانا عبدالحنان صاحب ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت اخبارات کو دیا ہے:۔

"فری پریس کی ایک خبر ہندو اخبارات میں درج ہوئی ہے جس میں تحریر ہے کہ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب و مولانا احمد علی صاحب و مولانا محمد چراغ صاحب کے ساتھ مجلس احرار اسلام کے ذمہ دار ارکان نے صلح کی گفت و شنید کی ہے مسلمانوں کو اس خبر سے متاثر نہ ہونا چاہئے۔ بلکہ اپنی سرگرمیوں کو بیش از بیش قائم رکھیں مسلمانوں کو صلح کے جاری یا ٹوٹ جانے کے متعلق بالکل لاپرواہ ہونا چاہئے۔ آج تو ہر ایک مسلمان کا یہی ...

مولانا عبدالحنان صاحب کا بیان

... عدالت میں پیش ہوا مختصر کارروائی مقدمہ کے بعد محمود صاحب کو ایک سال قید با مشقت اور پانچ سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔ عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں چھ ماہ مزید قید۔ یعقوب صاحب ۱۲ نومبر کو دستہ لیکر روانہ ہوئے تھے۔ فیصلہ سننے کے بعد یعقوب صاحب نے عدالت میں ملوکیت برباد اور انقلاب زندہ باد کے نعرے لگائے۔

مولانا حبیب الرحمٰن اور مولانا احمد علی صاحب کے مقدمہ کی سماعت

خوراک کے خلاف رہنماؤں کا احتجاج

رضاکار گرفتاری کیلئے خود تھانہ چلے گئے

ڈاکٹر محمد صاحب کے مقدمہ کی سماعت

مولوی عبدالعزیز صاحب کا اتہام

ڈوگرہ سپاہی رضاکاروں کو چھوڑ کر بھاگ گئے

رضاکار دوبارہ کشمیر روانہ ہوگئے

ایک اور میونسپل کمشنر میدان عمل میں

مستری محمد حسین صاحب کے دستے کی روانگی

گوجرانوالہ میں ۴۸ رضاکاروں کی گرفتاری

جہلم اور سیالکوٹ میں گرفتاریاں

شہید الٰہی بخش کے ساتھی کی رہائی

کشمیر کا ذکر پارلیمنٹ میں

مزید فوجیں بھیجنے سے انکار

وزیر آباد میں گرفتاریاں

ایک دستہ رضاکاروں کا گرفتار کر لیا گیا

گوجرانوالہ میں مجلس احرار کا جلسہ

ایک رضاکار کو قید اور جرمانہ کی سزا

جیل میں رضاکاروں کے ساتھ بدسلوکی

گھوڑوں کے ایک اصطبل میں تین سو رضاکار بھرے ہوئے ہیں

نماز تیمم سے ادا کی جاتی ہے

امرتسر ۱۷ نومبر۔ حکیم مظفر علی صاحب موڑ والے نے اپنا حسب ذیل بیان اخبارات کو بغرض اشاعت دیا ہے:۔

"کل مورخہ ۱۶ نومبر کو میں بغرض ملاقات ان رضاکاران کے جو کو ہنہ پور تیگلہ میں زیر حراست ہیں جہلم پہنچا۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ زیر حراست قیدیوں کو سخت تکلیف دی جاتی ہے۔ ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی بلکہ گرفتار کر لیا جاتا ہے۔ پانی وہاں بالکل نہیں ملتا ضروریات کے لئے نہ وضو کے لئے۔ نماز تیمم سے ادا کی جاتی ہیں۔ روٹی کچی ریت ملی ہوئی ملتی ہے۔ بیماروں اور زخمیوں کو کوئی پوچھتا بھی نہیں۔ زخم خراب ہو رہے ہیں۔ یہاں کوئی جیل نہیں ہے۔ صرف ایک اصطبل گھوڑوں کا ہے جس میں تقریباً تین سو آدمی بھرے ہوئے ہیں۔ اتنے آدمیوں کی یہاں گنجائش نہیں۔ رات کو باہر سونا پڑتا ہے۔ سخت سردی ہے اور سردی سے ...

ستواری جیل میں رضاکاروں پر مصائب

خوراک اور سردی سے بچنے کے لئے کوئی انتظام نہیں

رضاکاروں کو دھوکہ سے چھوڑ دیا جاتا ہے

عمال حکومت کی فریب کاریاں

رضاکاروں کو بیڑیاں لگا کر بند کیا جاتا ہے

ستواری جیل کے رضاکاروں کی حالت زار

رام تلائی میں پبلک جلسہ

میونسپل کمشنوں کو سی کلاس میں رکھنے پر احتجاج

اسلامیان سرگودھا میں جہاد کی تڑپ

... تقریر کی۔ مجمع کثیر التعداد تھا۔ مجلس احرار اسلام قائم کی گئی۔ شہر میں خوب جوش و خروش ہے۔ رضاکار بھرتی ہو رہے ہیں اور فراہمی سرمایہ کا کام جاری ہے۔

۲۴ رضاکاروں کو سزائیں

لدھیانہ ۱۷ نومبر۔ ۱۳ رضاکاروں کو ایک ایک ماہ قید سخت دیگر ۲ رضاکاروں کو تین تین ماہ قید سخت کی سزا ہوئی۔ ماسٹر تاج الدین میونسپل کمشنر، مولانا مفتی محمد نعیم و ڈاکٹر محبوب عالم قریشی و مولانا محمد یحییٰ صاحب کو ۱۶ نومبر کو چودھری دیا رام ... مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

مجلس احرار اسلام رہتک کی تجاویز

مولانا احمد علی صاحب کی گرفتاری پر مبارکباد

عالی ہمتی کی ایک نظیر

طلبائے ندوۃ العلماء کا ایثار

کشمیر کی امداد کیلئے سرمایہ کی فراہمی

احراری قیدیوں پر سختی کے خلاف احتجاج

کشمیر جانیوالے رضاکاروں کا جلوس

امرتسر سے تین رضاکاروں کے ایک دستے کی روانگی

وزیر آباد میں گیارہ رضاکار گرفتار

جموں سے گورہ فوج واپس نہیں بلائی جائیگی

حکومت ہند کی طرف سے اعلان

نئی دہلی ۱۹ر نومبر۔ حکومت ہند نے ایک سرکاری اعلان شائع کیا ہے جس میں اخبارات کے اس بیان کی تردید کی گئی ہے کہ حکومت ہند عنقریب کشمیر سے گورہ فوج واپس بلانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اصل واقعات یہ ہیں:۔

”چونکہ میرپور میں برطانی فوج کے پورے بٹالین کے قیام کا بندوبست ممکن نہیں اور چونکہ اس علاقہ میں صورت حالات بہتر ہو گئی ہے۔ اسلئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ چند دنوں میں اس بٹالین کا کچھ حصہ جہلم آجائے گا اور صرف ایک کمپنی میرپور میں رہ جائے گی۔ اس بٹالین کا جو حصہ جہلم جائے گا وہ وہیں رہے گا اور بوقت ضرورت میرپور روانہ ہونے کے لئے تیار رہے گا۔ جہلم سے یہ فوج تین گھنٹہ کے عرصہ میں میرپور پہنچ سکتی ہے۔ حکومت کے دل میں جموں کے علاقہ سے گورہ فوج واپس بلانے کا ابھی مطلقاً کوئی ارادہ نہیں۔“

مجلس احرار کے خلاف حکومت کا نیا پروپیگنڈا

سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب کا اعلان

لاہور ۲۰ر نومبر۔ ملک محمد صادق سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت اخبارات کو دیا ہے۔

اینگلو انڈین دشمن اسلام اخبارات ایسے بیانات شائع کر رہے ہیں جن سے یہ ظاہر ہو کہ تحریک اب دب گئی ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ پچھلے ہفتہ میں مجلس احرار کے نمبری رضاکاروں پر معافی مانگنے کا الزام لگا کر بدنام کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اب یہ دوسرا سرکاری پروپیگنڈا شروع کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کو ایسے غلط پروپیگنڈا سے ہوشیار رہنا چاہئے اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اب تمام مرکزی اضلاع میں جہاں اب تک خاموشی تھی پورے زور سے کام شروع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ مسلمانوں نے عزم بالجزم کر لیا ہے کہ وہ اس تحریک کو کامیاب بنا کر چھوڑیں گے۔

(ملک محمد صادق سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب)

آج سول نافرمانی کا اکیسواں روز ہے
ابتک شمع حریت کے ۱۶۶۳۳ پروانے گرفتار ہو چکے ہیں۔
آج کے گرفتار شدگان کی تعداد
۲۱۲

حضرت مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کی واپسی

۲۱ر نومبر۔ آج شام کو اکسپریس سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب پنجاب سے واپس آگئے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ واپسی کسی خاص ضرورت کے ماتحت ہوئی ہے غالباً دو ایک روز ہی میں پھر یہ حضرات لاہور تشریف لے جائیں گے۔

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی علالت

۲۲ر نومبر۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند جو کل ہی لاہور سے تشریف لائے ہیں معلوم ہوا ہے کہ موصوف سخت علیل ہیں۔ سیالکوٹ اور لاہور کے سفر سے کچھ تکان ہو گیا تھا جس کی وجہ سے لاہور ہی میں آپ کو بخار ہو گیا اور ۲۰-۲۱ کی درمیانی شب میں انفلوئنزا کا سخت حملہ ہوا جس کے باعث بخار میں زیادتی ہو گئی اسی حالت میں دہلی کا سفر کیا گیا جس کے باعث مرض میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔

مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریریں

سفر پنجاب کے سلسلے میں مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تین تقریروں کا تذکرہ اخبارات میں آیا ہے۔ ایک تقریر مولانا موصوف نے سیالکوٹ میں فرمائی تھی اور دو تقریریں مولانا کی لاہور میں ہوئی ہیں۔ ایک لائن والی مسجد میں اور دوسری وزیر خاں کے چوک میں۔ لاہور کی دونوں تقریروں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ سکرٹری مجلس احرار اسلام نے کچھ نوٹ لئے ہیں۔ اسی طرح سیالکوٹ کی تقریر کے بھی چند نوٹ محمد بشیر صاحب بی اے نے حاصل کئے ہیں۔ ان حضرات نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان تقریروں کا خلاصہ روانہ کرینگے اگر ان تقریروں کا خلاصہ ہمیں موصول ہو گیا تو ہم انشاء اللہ ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں پیش کرنے کا فخر حاصل کرینگے۔

(اسسٹنٹ ایڈیٹر)

حکام رضاکاروں کو معافی مانگنے پر مجبور کر رہے ہیں

ایک رضاکار کو زدوکوب کیا گیا

تمام رضاکاروں نے بھوک ہڑتال کر دی

ملتان ۲۰ر نومبر۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سلامت رائے اسسٹنٹ جیلر اور ڈپٹی خان وارڈر نے سیالکوٹ کے ایک رضاکار کو پرانی ملتان سنٹرل جیل میں بہت بری طرح زدوکوب کیا۔ آپ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنے کے لئے جیل کے تمام قیدیوں نے بھوک ہڑتال کر دی۔ حکام جیل کا بیان ہے کہ قوانین جیل کی خلاف ورزی کرنے پر رضاکار کو پیٹا گیا تھا مگر دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ حکام جیل نے رضاکار مذکور سے کہا تھا کہ وہ خود بھی معافی مانگ لے اور دوسرے قیدیوں کو بھی معافی مانگنے پر رضامند کرے مگر چونکہ اس نے صاف انکار کر دیا۔ اس لئے حکام جیل نے برافروختہ ہو کر اسے زدوکوب کیا۔ سپرنٹنڈنٹ جیل نے مداخلت کی اور قیدیوں نے بھوک ہڑتال کر دی۔

اللہ بخش نامی ایک شخص نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں درخواست دی ہے کہ مجروح کا معائنہ کرنے کے لئے ایک ڈاکٹر متعین کیا جائے۔ اور اس واقعہ کی تحقیقات کیلئے ایک ڈاکٹر مقرر کیا جائے۔

ایک دوکان سے مادہ آتشگیر برآمد ہوا

امرتسر ۲۰ر نومبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ محکمہ سی۔ آئی۔ ڈی کے افسروں نے نوجوان بھارت سبھا کے دفتر کے قریب کی ایک دوکان سے کچھ مادہ آتشگیر برآمد کیا ہے۔ ابھی معاملہ کی تحقیقات ہو رہی ہے لیکن کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

دہلی میں یوم مہر دین

جامع مسجد میں بیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

سرخپوش احراریوں کا عظیم الشان جلوس

۲۰ر نومبر بروز جمعہ جامع مسجد دہلی میں مہر دین شہید کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا عبدالماجد صاحب دہلوی صدر مجلس احرار اسلام منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد تقریباً بیس ہزار تھی۔ قرآن خوانی کے بعد جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب سکرٹری مجلس احرار نے ایک زبردست تقریر فرمائی جس میں مسلمانوں کو مخاطب فرما کر کہا کہ اب تمہاری آزمائش اور امتحان کا وقت ہے۔ تم کو چاہئے کہ مجلس احرار کی تحریک کو جانی اور مالی قربانی دیکر کامیاب بناؤ۔ اگر تم نے اس وقت غفلت کی تو تمہاری مذہبی اور سیاسی زندگی فنا ہو جائے گی اس واسطے جن حضرات کو مالی امداد کی توفیق ہو وہ مال سے اور جو صاحب مالی قربانی نہ دے سکیں ان کو چاہئے کہ جلد سے جلد اپنے آپ کو جتھا کاروں میں اپنا نام لکھا دیں آپ کے بعد مولانا عبدالماجد صاحب صدر مذکور نے آج کے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتلایا کہ خدا کے فضل و کرم سے قوم و ملت پر قربان ہونے والے کثرت سے اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں اور پہلا قافلہ دہلی سے سیالکوٹ جانیوالا ہے۔ جو صاحب اس قافلہ میں جانا چاہیں وہ اپنا نام مجلس احرار اسلام کے دفتر میں درج کرا دیں۔ اس پر بہت سے مسلمانوں نے اپنا نام پیش کیا۔

اس کے بعد چندہ کی اپیل کی گئی۔ اسی وقت ایک سو دس روپے وصول ہوئے اور حاجی وحیدالدین صاحب سوداگر لیس کی معرفت میں کمبل طالبین کی قسم کے وصول ہوئے اور شیخ سراج الدین صاحب خلف جناب حاجی فضل الرحمن صاحب نے تین رضاکاروں کے کرایہ کا وعدہ فرمایا۔ اور پھر مہر دین شہید کے لئے دعاء مغفرت کی گئی اور جلسہ کے اختتام پر حسب اعلان جامع مسجد کے شاہی دروازہ سے سرخ پوش فدا کاروں کا جلوس مرتب ہوا۔ تقریباً پانچ ہزار آدمی جلوس کے ہمراہ تھے۔ جلوس روانہ ہونے سے پہلے نظم پڑھی گئی اور ”شہید مہر دین زندہ باد“ ”الٰہی بخش زندہ باد“ ”میراں بخش زندہ باد“ کے فلک شگاف نعرہ لگاتا ہوا جلوس نہایت پرامن طریقہ سے ایسپلینیڈ روڈ سے ہوتا ہوا چاندنی چوک، فتح پوری، کٹرہ ٹہریاں، لال کنواں، حوض قاضی، چاوڑی بازار سے گزرتا ہوا مجلس احرار کے دفتر کے سامنے ختم ہوا۔

سکرٹری مجلس احرار اسلام۔ دہلی

حکومت یو۔ پی لگان میں مزید تخفیف پر آمادہ ہو گئی

حکام ضلع سے گورنر کا مشورہ

الہ آباد۔ ۲۱ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لگان میں مزید معافی کرنے کے لئے حکومت ہر ممکن ذرائع پر غور کر رہی ہے۔ ضلع الہ آباد میں موروثی کھاتہ جات کی دوبارہ پڑتال ہو رہی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر بیفورڈ ڈپٹی کلکٹر خود ہر ایک کھاتہ کی پڑتال کریں گے۔ اس کام کے لئے آپ مختلف سب ڈویژنوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ اپنے قیام کے دوران میں گورنر یو۔ پی سر میلکم ہیلی نے صورت حالات کے متعلق حکام ضلع سے تبادلہ خیالات کیا ہے کئی حلقوں میں یہ یقین کیا جاتا ہے کہ کانگریس کے پروپیگنڈے کو روکنے کے لئے ذرائع تجویز کئے جائیں گے۔

کابل میں برف باری شروع ہو گئی

ٹیلیفون اور برقی لائن کو نقصان

گذشتہ ہفتہ سے کابل میں برف باری کا آغاز ہو گیا اور نتیجتاً اس نے تمام کابل اور پہاڑوں کو اپنی آغوش میں لے لیا۔ بعض مقامات پر نصف بالشت تک برف پڑی ہے جن مقامات میں پانی کی کمی کے باعث اب تک تخم ریزی نہیں ہوئی تھی ان کے لئے یہ برف باری مفید ثابت ہوئی ہے اور آئندہ موسم کے لئے بھی اس کو مفید تصور کیا جا رہا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی اس برف باری نے انگور کے خوشوں کو سخت نقصان پہونچایا ہے اور بعض خیابانات کی بالیدگی بھی اس کے باعث رک گئی ہے برف باری کے باعث کابل اور اس کے اطراف کی برقی اور ٹیلیفون لائن بھی خراب ہو گئی ہے۔

(اصلاح کابل)

شاہ نادر خاں کی خدمت میں برقی پیغامات

سلاطین عالم کی جانب سے ہدیہ تبریک و تہنیت

جشن آزادی افغانستان کے سلسلہ میں اعلیٰ حضرت نادر شاہ غازی کو ہر چہار اطراف سے پیغامات تبریک و تہنیت موصول ہو رہے ہیں۔ اور اعلیٰ حضرت ان کے جواب میں تشکر و امتنان کا اظہار فرما رہے ہیں۔ دنیا کی تمام حکومتوں نے اعلیٰ حضرت کی خدمت میں تبریک کے برقی پیغامات ارسال کئے ہیں مندرجہ ذیل حکومتوں کے ملوک و سلاطین نے خصوصیت سے اس میں حصہ لیا ہے۔

غازی مصطفیٰ کمال پاشا صدر جمہوریہ ترکیہ، اعلیٰ حضرت رضا شاہ پہلوی والی ایران اور اعلیٰ حضرت شاہ فواد شاہ مصر۔

یورپ کے مختلف حکمرانوں کی جانب سے بھی آپ کی خدمت میں مسرت اور شادمانی کے برقی پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ (اصلاح کابل)

بیت المقدس میں موتمر اسلامی کا اجلاس

والی یمن کی طرف سے نمائندوں کی شرکت

قاہرہ ۱۷ر نومبر۔ بیت المقدس میں جو موتمر اسلامی کا عظیم الشان اور زمانہ یادگار اجلاس منعقد ہونے والا ہے اس کی شرکت کے لئے امام یحییٰ والی یمن اپنی جانب سے نمائندے بھیجیں گے۔ امام موصوف نے مفتی اعظم فلسطین کو ایک مکتوب کے ذریعہ اس امر کی اطلاع دیدی ہے۔ امام یحییٰ کے مکتوب سے یہ بھی معلوم ہوا کہ آپ موتمر میں شریک ہونے والے مہمانوں کے لئے ایک ٹن کافی حدیدہ سے ارسال فرمائیں گے تاکہ موتمر میں حصہ لینے والوں کو کافی کے لئے جدوجہد نہ کرنی پڑے اور ان کو بلا کسی دقت کے میسر آسکے۔

حکومت مجلس احرار کی شرائط تسلیم کرنے کیلئے تیار ہے

جیل کے اندر ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کی توقع

سیالکوٹ میں حضرات علماء کرام اور مسلم زعماء کا اجتماع

سیالکوٹ ۱۹ر نومبر۔ کل ۴ بجے سہ پہر کو مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، خواجہ عبدالرحمان غازی، چوہدری افضل حق، رانا فیروزالدین، شیخ محمد صادق صاحب ایم۔ ایل۔ سی، مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے سیالکوٹ جیل میں مولانا داؤد غزنوی اور شیخ حسام الدین صاحب سے ملاقات کی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ملاقات کا سلسلہ رات کے دس بجے تک جاری رہا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ملاقات بند کمرے میں ہوئی۔ حکام جیل کا رویہ نہایت شریفانہ تھا مغرب اور عشاء کی نماز ان حضرات نے جیل ہی میں ادا کی۔

جیل سے جب معزز رہنما باہر تشریف لائے تو نمائندہ پریس نے بیان حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن انہوں نے بیان دینے سے انکار کر دیا۔ بعض حضرات نے صرف اس قدر فرمایا کہ جب تک مجلس احرار کے ڈکٹیٹر سے ملاقات نہ ہو کوئی بیان نہیں دیا جا سکتا۔

بعض معتبر حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ مجلس احرار کی مرتب کردہ شرائط کا بہت بڑا حصہ حکومت تسلیم کرنے کو تیار ہے لیکن اصرار کرتی ہے کہ دوستوں کی رضا جس طرح ممکن ہو ملتوی کرائی جائے۔ لیکن احراریوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اس جنگ کو آخر تک کامیاب بنائیں گے۔ پنجاب کے دیہات سے پرائیویٹ سندوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گفتگوئے مصالحت میں مولانا عطاء اللہ صاحب کا مقدمہ بھی زیر بحث ہے۔ بہر حال جب تک طرفین کا کوئی بیان شائع نہ ہو ہر قسم کی خیال آرائیاں قبل از وقت ہیں۔ آج صبح تمام رہنما مہاراجہ کشمیر کی اجازت سے جموں تشریف لے گئے ہیں۔ تاکہ مجلس احرار کے ڈکٹیٹر مولانا مظہر علی صاحب اظہر سے تبادلہ خیالات کیا جا سکے۔ امید ہے کہ شام تک تمام حضرات واپس آجائیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مولانا مظہر علی صاحب کی ملاقات کے بعد مجلس احرار کی ورکنگ کمیٹی کے تمام ممبروں کو کسی ایک جیل میں جمع کیا جائے گا تاکہ حکومت کی شرائط پر متفقہ طور پر غور کیا جا سکے۔ (نامہ نگار)

اسمبلی میں حکومت کو تیسری زبردست شکست

ایوان نے مسودہ مالیات مسترد کر دیا

مخالف جماعت کی طرف سے حکومت کے رویہ کی مذمت

دہلی ۱۰ر نومبر۔ آج اسمبلی کا اجلاس ۲ بجے شروع ہوا۔

سر ابراہیم رحمت اللہ صدر اسمبلی نے ضمنی قانون مالیات کا وہ مسودہ پڑھ کر سنایا جس کی وائسرائے نے سفارش کی ہے۔

سر ہری سنگھ گور نے حکومت کے اس رویہ کی سخت مخالفت کی کہ اس نے مسودہ کو گورنر جنرل کی سفارش حاصل کرکے منظور کرانے کی کوشش کی ہے۔

آپ نے کہا کہ حکومت کا یہ فعل عوام کی خواہشات کے خلاف ہے۔

سر عبدالرحیم نے سر ہری سنگھ گور سے اتفاق کرتے ہوئے کہا [illegible]

مسٹر یامین خان نے توقع ظاہر کی کہ ایوان اور حکومت کے درمیان سمجھوتہ ہو جائے گا۔

آپ نے تجویز کی کہ ایوان کو کل تک کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔ مسٹر آرتھر مور نے کہا کہ وائسرائے نے جس صورت میں مسودہ قانون کی سفارش کی ہے اس صورت میں ایوان کو منظور کر دینا چاہئے کیونکہ وائسرائے نے جو وجوہ ظاہر کی ہیں۔ ان سے اس کی ضرورت صاف طور پر ظاہر ہوتی ہے۔

آخر میں بل کی منظوری پر رائے شماری کی گئی اور حکومت کو ۱۵ آراء سے شکست ہو گئی۔

دہلی میں آٹھ مقامات کی خانہ تلاشیاں

انقلابی جماعت کے اسلحہ پر قبضہ کرنے کی کوشش

مسلح پولیس کی دوڑ دھوپ ایک شخص گرفتار

دہلی ۱۸ر نومبر۔ آج شہر کے مختلف مقامات میں اس وقت تلاشیاں شروع کی گئیں جب کہ بجلی کی روشنی بھی گل نہ ہونے پائی تھی۔ ایک ہی وقت میں مختلف مقامات کی پولیس تلاشیوں میں مصروف ہو گئی۔ تلاشیاں لینے والی پولیس پارٹی مسلح تھی۔ یہ تلاشیاں کوتوالی تھانہ حوض قاضی، صدر بازار، سبزی منڈی وغیرہ تھانوں کے علاقوں میں ہوئیں معلوم ہوا ہے کہ پولیس ہر مکان پر کئی گھنٹہ تک تلاشی میں مصروف رہی مگر کہیں سے کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔

محلہ مالی واڑہ میں لالہ بھیول چند جین کی تلاشی لی گئی۔ نئی سڑک پر لالہ خیراتی لال اور لالہ برجموہن لال کی تلاشی لی گئی۔

صدر بازار میں مسٹر بمل پرشاد جین مالک فرم لاہوری مل نتھو مل کے مکان اور دوکان کی تلاشی لی گئی۔ ان کے مکان و دوکان کی تلاشی سے بھی کوئی قابل اعتراض چیز برآمد ہونے کی اطلاع نہیں ملی مگر معلوم ہوا ہے کہ مسٹر بمل پرشاد جین کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان کو ہنوز تھانہ صدر بازار میں ہی رکھا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس کو یہ شبہ ہے کہ انقلابی پارٹی کے ممبران بم اور دیگر اسلحہ ادھر ادھر ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ حال میں ہی دہلی کلاتھ مارکیٹ اور ریلوے سے کچھ سامان کارتوس وغیرہ ملا ہے۔ پولیس اس سلسلہ میں ابھی تک خاموش ہے مگر خاموشی کے ساتھ ہی سرگرمی سے تفتیش میں مصروف ہے۔ اسی سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ٹریبونل کے ایک ریڈر کے مکان کی بھی تلاشی لی ہے ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا کہ ایک سرکاری ملازم اور خاص طور پر ٹریبونل کے ریڈر کی تلاشی سے پولیس کا کیا مقصد تھا۔ سنا جاتا ہے کہ پولیس کو کوئی قابل اعتراض چیز اس مکان سے بھی ہاتھ نہ لگی۔

عدالت میں اور جیل کے باہر نعرے لگانے کی ممانعت

مقدمہ سازش دہلی کے ملزمان پر پابندیاں

دہلی ۱۹ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آج ملزمان مقدمہ سازش کو حکام جیل نے آخری حکم دیا ہے کہ وہ جیل کے باہر یا عدالت میں نعرے وغیرہ لگانے بالکل بند کر دیں ورنہ بصورت دیگر ان کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی مگر اس حکم کو سنکر ملزمان نے حسب دستور نعرہ لگایا۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب کا ایک اہم اعلان

قیدی رضاکاروں کے پسماندگان اور مسلمانوں کا فرض

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام پنجاب کا بیان جو انہوں نے اپنی گرفتاری سے پہلے دیا تھا۔ وہ دفتر کی غلطی سے رہ گیا جو اسی روز شائع ہو جانا چاہئے۔ آج کاغذات میں سے ملا ہے۔ (سکرٹری مجلس احرار پنجاب)

ہندوستان کے مسلمانوں کو خصوصاً پنجاب کے مسلمانوں کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ جس طرح ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے شہر کے ہر اس رضاکار کے پسماندہ بال بچوں کی مدد کریں۔ جو اسلام کے لئے قید و بند کی تکالیف برداشت کر رہا ہے اسی طرح ان کا اہم اور ضروری فرض یہ ہے کہ جو کارکن جیل میں چلے گئے ہیں ان کے اہل و عیال کی مالی امداد کریں۔ مسلمانوں میں [illegible] ان کے بچوں کو ان کے جیل جانے کے بعد سی کلاس کی روٹی بھی نہیں ملتی جو ان کو جیل میں ملتی ہے۔ تو ان کی قید کی مصیبت دس گنا ہو جاتی ہے۔ مجلس احرار کے اس وقت تک کل اضلاع میں اتنے کارکن گرفتار ہو چکے ہیں جن کی اگر معمولی امداد بھی کی جائے تو کم از کم تین ہزار روپیہ ماہانہ مجلس احرار کو ان کے بال بچوں کے لئے چاہئے۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ کارکنوں کی امداد کے لئے زیادہ سے زیادہ روپیہ مجلس مرکزیہ کو دے۔ یا مقامی طور پر جو شخص یہاں سے گرفتار ہوا۔ اس کے بال بچوں کی امداد کرے مجلس احرار اسلام پنجاب کو اطلاع دی جائے۔ ایسا نہ ہو کہ ہماری گرفتاری کے بعد کارکنوں کی طرف سے غفلت کی جائے اور ان کے بال بچوں کی بد دعائیں کہیں جیل پہنچتی رہیں۔ اور میں کارکنوں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ قوم سے کسی قسم کی مدد لینے سے شرم نہ کریں کیونکہ ضروریات زندگی کے لئے امداد لینے سے خلوص میں کوئی فرق نہیں آتا۔

(مولانا) حبیب الرحمن ۱۲ر نومبر ۱۹۳۱ء

مجلس احرار اسلام پنجاب کی اعانت

مسلمانان سہارنپور و بنارس کی امداد

جناب محمد لبین صاحب نایب ناظم جمعیۃ علمائے ضلع سہارنپور نے مجلس احرار اسلام پنجاب کی اعانت کے لئے مبلغ چونسٹھ روپیہ دس آنہ (للعہ) ہمارے پاس بھیجے ہیں۔ ان میں سے مبلغ (عہ) جامع مسجد سہارنپور میں عام مسلمانوں نے چندہ دیا اور راجپوت بساطیان سہارنپور نے چودھری عمردراز صاحب کی معرفت مبلغ (عہ) روپیہ دئے۔ مزید اعانت کی سعی جاری ہے۔ اسی طرح مولوی امام الدین صاحب مالک ترجمان ایجنسی بنارس نے حلقہ درس قرآن مجید بنارس کی جانب سے مبلغ پندرہ روپیہ چار آنہ (صہ) بھیجے ہیں اور آپ نے اطلاع دی ہے کہ اس سے قبل مولانا محمد یحییٰ صاحب نے مبلغ نو روپیہ (لعہ) بذریعہ منی آرڈر ڈکٹیٹر صاحب مجلس احرار اسلام سیالکوٹ کے نام بھیجے ہیں۔ ہم یہ وصول شدہ رقوم بہت جلد مجلس احرار اسلام کے سکرٹری صاحب کے پاس لاہور بھیج رہے ہیں اور ہدایات آنے پر معطیان کرام کو بھیج دی جائیں گی۔ آئندہ تمام رقوم سکرٹری صاحب مجلس احرار اسلام پنجاب کے نام براہ راست لاہور بھیجی جائیں تاکہ ڈاک کے دوہرے مصارف برداشت نہ کرنے پڑیں۔

سید محمد شفیع عفی عنہ
[illegible] جمعیۃ علمائے ہند دہلی

مظفرآباد (کشمیر) جیل میں اذان پر پابندیاں

اذان دینے والے رضاکاروں کو زدوکوب کیا گیا

ایک ہفتہ سے رضاکاروں کا مقاطعہ جوعی

راولپنڈی ۱۸ر نومبر۔ ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام راولپنڈی اطلاع دیتے ہیں:۔

مظفرآباد جیل ریاست کشمیر سے چار رضاکار جنہیں پندرہ پندرہ یوم کی سزائے قید ہوئی تھی رہا ہو کر راولپنڈی پہنچے ان کا بیان ہے کہ جیل میں اذان دینے کے جرم میں مسلسل تشدد کیا جا رہا ہے۔ چند روز کا ذکر ہے۔ ایک رضاکار نے اذان دی تو اس پر نہایت بے دردی سے حملہ کیا گیا۔ اس قدر پیٹا گیا کہ وہ بیچارے مارے چوٹوں کے نیم جان ہو گیا۔ اذان دینے پر جس قدر دہشت اور بربریت سے پیٹا جاتا ہے رضاکار نہایت صبر و تحمل سے جھیل رہے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ جب تک ہمارے جسم میں ایک قطرہ بھی خون کا باقی ہے گا۔ ہم اپنے مذہبی فریضہ کو نہیں چھوڑیں گے زخمی رضاکاروں میں سے رفیق عبدالعزیز سالار اور مولانا مشتاق احمد خاص طور پر قابل ذکر ہیں اور یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک ہفتہ سے بھوک ہڑتال بطور پروٹسٹ وہاں جاری ہے۔ کوئی ایسا مسلمان ہے جو ان کی حالت پر رحم کھائے اور اپنی فرض شناسی کا ثبوت دے۔

جیلوں میں رضاکاروں کیساتھ انتہائی بدسلوکی کی جا رہی ہے

اسمبلی اور کونسل کے مسلم اراکین حکومت کو اس طرف توجہ دلائیں

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

لاہور ۱۹ر نومبر۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنا بیان بغرض اشاعت اخبارات کو دیا ہے۔

”میں ۱۷ر نومبر کو مجلس احرار اسلام کے تار پر لاہور پہنچا۔ مجلس کے حالات معلوم کئے۔ معتبر طور پر معلوم ہوا کہ آج ۱۹ر نومبر تک گرفتار شدہ رضاکاران کی تعداد ساڑھے سولہ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔

صرف سیالکوٹ نے ساڑھے نو ہزار مجاہد میدان میں بھیجے۔ اسمیں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمانان سیالکوٹ نے اس حق و مظلومیت کی جنگ میں بے نظیر قربانی پیش کرکے قرون اولیٰ کا نقشہ آنکھوں کے سامنے پیش کر دیا ہے۔

تحریک کی ابتداء سیالکوٹ سے ہوئی تھی اور کئی روز تک سیالکوٹ کے نوجوان ہی آگے بڑھتے چلے گئے۔ لیکن اب تحریک پنجاب کے دیگر اضلاع میں نہایت سرعت سے پھیلتی جا رہی ہے۔ ضلع گجرانوالہ، گجرات، جہلم، راولپنڈی، لاہور اور دوسرے اضلاع کے مسلمان شوق قربانی میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

انگریزی گورنمنٹ نے علماء و رہنماؤں کی کافی تعداد گرفتار کرکے جیل میں بند کر دی ہے۔ رہنماؤں کی گرفتاری کا افسوسناک نتیجہ یہ ہوا کہ تحریک آگ کی طرح وسعت پذیر ہو رہی ہے۔

پندرہ سولہ دن کے قلیل عرصہ میں صرف پنجاب کے دو تین ضلعوں سے سولہ ہزار مسلمان خوشی خوشی جیل میں چلے گئے اور رضاکارانہ بیتابانہ آ رہے ہیں۔

میں لاہور سے سیالکوٹ گیا۔ سیالکوٹ جیل میں مولانا محمد داؤد غزنوی، شیخ حسام الدین بی اے سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ سیالکوٹ اور لاہور جیل میں رضاکاروں کے ساتھ نہایت بے رحمانہ سلوک کیا جا رہا ہے۔ سردی کے موسم میں نہ ان کے لئے سردی سے بچنے کا سامان مہیا کیا گیا۔ نہ ان کو کھانے کے قابل خوراک دی جاتی ہے۔ تیرہ تیرہ چودہ چودہ سو روپیہ انکم ٹیکس دینے والوں کو بھی ”سی“ کلاس میں رکھا گیا ہے۔

مسلم ممبران کونسل و ممبران اسمبلی کا فرض ہے کہ وہ خود پنجاب جیلوں میں جا کر ان رضاکاروں کی حالت بچشم خود معائنہ کریں۔ اور حکومت سے پوچھیں کہ وہ اس قسم کا بیرحمانہ اور خلاف قانون سلوک کیوں کر رہی ہے اور مسلمانوں سے کس بات کا انتقام لے رہی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ سرفروش مسلمان ان سختیوں سے بددل اور برداشتہ خاطر نہ ہونگے بلکہ ان کا جوش اور اشتیاق اور بڑھے گا اور وہ فوج در فوج قربانی پیش کرنے کے لئے آگے بڑھیں گے۔“

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ عفا عنہ
۱۹ر نومبر ۱۹۳۱ء

مسلمان مندوبین پر وزیر اعظم کا الزام

اب وزیر اعظم گاندھی جی کی حمایت کرنے لگے

مسلمانوں کو اپنے کئے کا خمیازہ

لندن ۱۸ر نومبر۔ اخبار ”بمبئی کرانیکل“ کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ وزیر اعظم نے جو ادعا مسلسل براہ راست یا بالواسطہ مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو شہ دیتے رہے ہیں کہ وہ کمیٹی کی کارروائیوں کے سلسلہ میں اپنا رویہ نہایت سخت رکھیں۔ اب یکایک نہ معلوم کیوں ایسا پلٹا کھایا کہ لارڈ سینکے کے بعد بہت کچھ مسلمانوں کی خواہشات کے بالکل خلاف یہ کہنے لگے کہ کانفرنس کا اپنا پروگرام طے کرتے جانا چاہئے۔ اور اقلیتوں کے مسئلہ کا کوئی انتظار نہ کرنا چاہئے۔

قدرتی طور پر وزیر اعظم کے اس اعلان سے ان حلقوں میں جو اب تک سرکاری مفادات اور سرکاری خیالات کی تائید کر رہے تھے سخت تشویش اور تعجب پیدا ہو گیا ہے جنہیں اب تک گاندھی جی کے مقابلہ میں استعمال کئے جا رہے تھے اور جو بار بار بنیادی امور پر بحث کرنے پر معترض رہے تھے۔

مسٹر رمزے میکڈانلڈ نے جس طرح گذشتہ ہفتہ مسلمان مندوبین اور دیگر اقلیتوں سے جبکہ انہوں نے اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے ضمانت اور اطمینان کا مطالبہ کیا تھا یہ کہا کہ آپ لوگوں نے اپنے مطالبات پیش کرکے لوگوں کو کافی طور پر اپنا موافق بنا لیا ہے۔ اگر یہی وہ ایک مہینہ پہلے کہہ دیتے تو شاید کانفرنس کے عام مندوبین میں اس قدر بےچینی اور بددلی پیدا نہ ہوتی جس قدر کہ اب پیدا ہو گئی تھی۔

ہندوستانی مندوبین کو آپس میں خوب لڑانے اور مسلمانوں پر اپنا اچھی طرح اعتماد جمانے کے بعد انہوں نے اب آخر میں آکر ایک ایسا رخ بدلا ہے کہ تصویر کا سارا نقشہ ہی بدل گیا۔ اب وہ مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو چھوڑ کر گاندھی جی کی حمایت کر رہے ہیں۔

گو مسٹر میکڈانلڈ نے پوری کوشش کی لیکن گاندھی جی اور ڈاکٹر سپرو ان کی ترکیبوں میں نہیں آئے یہاں تک کہ اب جبکہ فوج، مالیات اور امور خارجیہ کے مسائل کو طے کرنا ہی پڑ رہا ہے لیکن اس سے وہ مسلمانوں کے سامنے بظاہر بہت شرمندہ ہیں کیونکہ مسلمانوں کا مطالبہ یہ تھا کہ ان امور کو اس وقت تک طے نہ کیا جائے جب تک اقلیت کا مسئلہ طے نہ ہو جائے اور جس کی وزیر اعظم شروع میں تائید کر رہے تھے لیکن اب وہ مسلمانوں کو بالکل بھول گئے اور اقلیت کا مسئلہ بالکل پیچھے ڈال دیا گیا۔ مسلمان مندوبین میں اکثر بد دل ہیں اور اس چالبازی کو سمجھ گئے ہیں لیکن اب سوائے اس کے اور کوئی صورت نہیں ہے کہ چپ چاپ رہیں۔

گجرانوالہ میں ایک ہندو مجسٹریٹ کی شرارت

نماز کی توہین۔ اسلام کی شان میں گستاخی

احراری رضاکاروں میں جوش

گجرانوالہ ۱۷ر نومبر۔ (بذریعہ ٹیلیفون) بوقت شب ۱۱ بجے سکرٹری مجلس احرار اطلاع دیتے ہیں کہ ۱۲ رضاکاروں کا جلوس دفتر احرار سے روانہ ہوا۔ بازاروں سے ہوتا ہوا جب دریا پہونچا تو وہاں نماز مغرب کا وقت تھا ایک رضاکار اذان کہنے لگا تو اسے لالہ ملکھی رام مجسٹریٹ نے روکا، اذان بیچ میں رکوا دیا اور نماز پڑھنے سے روکا اور نماز کو فضول بکواس اور بیہودہ کہا اور اسلام کی شان میں ناشائستہ الفاظ استعمال کئے اور کہا کہ میں ہرگز نماز نہ پڑھنے دونگا۔ اس پر تمام مجمع جو ہزاروں کی تعداد میں تھا جوش میں آکر برافروختہ ہو گیا۔ مگر کپتان احرار کی سعی اور کوشش سے پر امن طریق پر منتشر ہو گیا۔ بعد ازاں نماز ادا کی گئی۔ رضاکاروں کو اسی وقت جیل بھیج دیا اور تین تین ماہ قید سخت کا حکم سنا دیا۔

اسی وقت عام جلسہ ہو رہا ہے اور یہ ریزولیوشن پاس کیا ہے کہ ”یہ جلسہ لالہ ملکھی رام مجسٹریٹ گجرانوالہ کے اذان سے روکنے اور نماز بند کرنے اور اسلام کی شان میں بیہودہ اور ناشائستہ الفاظ کے استعمال کرنے کے رویہ پر سخت نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے۔ اور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور گورنر پنجاب سے درخواست کرتا ہے کہ اس پر مقدمہ چلانے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے۔“

قرار پایا کہ اسکی نقول بذریعہ تار بخدمت گورنر صاحب پنجاب اور چیف سکرٹری پنجاب، ڈپٹی کمشنر گجرانوالہ کو ارسال کی جائیں۔

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں گذارش

الجمعیۃ جو جمعیۃ علماء ہند کا واحد آرگن ہے سات سال سے بلا خوف لومۃ لائم ملت اسلامیہ کی صحیح خدمت انجام دے رہا ہے اس عرصہ میں آپ کے اس صحیح خدمتگذار کو حوادث روزگار کے ہاتھوں جن جن مصائب کا سامنا کرنا پڑا اس کو کارکنان الجمعیۃ ہی کا دل جانتا ہے۔ گذشتہ تحریک [illegible] کے دوران میں باوجود اپنے اور بیگانوں کی یورش اور باوجود ہزاروں روپیوں کے نقصان کے اخبار الجمعیۃ کا زندہ رہنا ایک معجزہ تھا مگر گذشتہ سال اخبار کو جس قدر کثیر نقصان برداشت کرنا پڑا اس کی تلافی باوجود روزانہ اخبار کو عارضی طور پر بند کر دینے کے بھی نہ ہو سکی اور اس وقت تک نقصان کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ اگرچہ کارکنان الجمعیۃ اخبار کے آمد و خرچ کو برابر کرنے اور اخبار کو مسلسل و متواتر نقصان سے بچانے کی پوری جد و جہد کر رہے ہیں لیکن وقتاً فوقتاً کاغذ کی گرانی اور وی پی کے محصول کی زیادتی نے ادارہ الجمعیۃ کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ ناظرین الجمعیۃ کو توجہ دلاتے ہوئے اس جد و جہد میں شرکت کی دعوت دے جس میں تقریباً ایک سال سے وہ مصروف عمل ہے۔ اس سلسلے میں ہم ناظرین کرام سے صرف دو باتیں عرض کرنا چاہتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ آئندہ وی پی طلب کرنے کے بجائے منی آرڈر روانہ کرنے کا انتظام کر دیں۔ جب آپ کی خدمت میں اطلاع کارڈ پہونچے اور آپ کو یہ معلوم ہو کہ آپ کی مدت خریداری ختم ہو رہی ہے تو وقت سے بیشتر آپ فوراً منی آرڈر روانہ کر دیں۔ اگر اطلاع کارڈ وصول ہونے کے وقت آپ کے پاس روپیہ موجود نہ ہو تو دفتر کو اسی مضمون کی اطلاع دیدیجئے کہ میں جلد از جلد روپیہ روانہ کرتا ہوں مجھے وی پی نہ کیا جائے۔ اس اطلاع پر آپ کو وی پی نہیں کیا جائے گا بلکہ آپ کے روپیہ وصول ہونے کا انتظار کیا جائے گا۔ دوسری گذارش یہ ہے کہ ہر خریدار کم از کم پانچ خریداروں کا چندہ دفتر میں بھجوا دے۔ ایک شخص کو ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت کے واحد آرگن کے لئے پانچ خریدار پیدا کر لینا کچھ مشکل نہیں ہے۔ بشرطیکہ آپ میں سے ہر شخص اس امر کی ضرورت کو محسوس کرے کہ صحیح سیاسی خیالات اور مذہبی اور ملکی خدمتگذار کو زندہ رکھنا کس قدر ضروری ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہر مخلص مسلمان جو الجمعیۃ کے اعلیٰ صحافتی طرز عمل اور اس کے بلند پایہ مضامین کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ میری اس عاجزانہ اپیل کو کامیاب کرنے میں امکانی سعی کرتے ہوئے ادارہ الجمعیۃ کو ممنونیت کا موقع دے گا۔

(منیجر)

سرحد کے سرخپوشوں پر حکومت کا عتاب

دارالعوام میں خدائی خدمتگاروں کے خلاف اظہار خفگی

لندن ۱۸ر نومبر۔ دارالعوام میں صوبہ سرحد کی صورت حالات کے سلسلہ میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے سر سیموئیل ہور وزیر ہند نے کہا کہ اگرچہ ابھی صوبہ سرحد کی صورت حال تسلی بخش نہیں ہے کہ سکون و اطمینان ترقی پذیر حالت میں ہے۔ آفریدیوں نے حکومت کی شرائط کو منظور کر لیا ہے۔ وزیرستان کی حالت تسلی بخش ہے۔ صرف پشاور کے اضلاع کی حالت کو تشویشناک بتایا جاتا ہے جس کی سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔ اور قانون ضابطہ فوجداری کے ماتحت احکام جاری کرکے جلسوں اور مظاہروں کو ممنوع قرار دیدیا گیا ہے۔

سر الفریڈ نوکس نے کہا کہ حکومت کے لئے بہتر یہی ہے کہ وہ سرخپوشوں کی تحریک کو قطعی بند کر دے۔ یہ تحریک کسی وقت سخت خطرات اور خونریزی کا باعث ہو گی۔ وزیر ہند نے جواباً کہا کہ حکومت حالات کا سختی سے مقابلہ کر رہی ہے اور ہم بھی ضروری کارروائی کرنے کو تیار ہیں۔

مسٹر بیل نے دریافت کیا کہ حکومت نے ایسی تحریک کو جاری رکھنے کی کیوں اجازت دے رکھی ہے جو خلاف قانون ہے وزیر ہند نے کہا اس کا جواب پھر دیا جائے گا۔

الہ آباد میں سول نافرمانی شروع کرنے کا فیصلہ

کسانوں سے لگان رکوا دیا گیا

الہ آباد ۱۸ر نومبر۔ ضلع الہ آباد میں لگان اور مالگذاری کی ادائی کے سلسلہ میں جو جھگڑا کئی ہفتوں سے چلا آرہا تھا اور جس کو طے کرنے کے لئے کانگریسی کارکنوں اور چیف سکرٹری حکومت صوبجات متحدہ کمشنر الہ آباد اور حاکم بندوبست میں جو گفتگو ہو رہی تھی گو ابھی تک وہ جاری ہے لیکن باوجود اس کے معلوم ہوا ہے کہ ضلع کانگریس کمیٹی کا ایک اجلاس کل بابو پرشوتم داس ٹنڈن کی صدارت میں ہوا تھا جس نے خیال ہے کہ یہ فیصلہ کیا ہے کہ کسانوں کو یہ مشورہ دیا جائے کہ وہ سردست جب تک مصالحت کی گفتگو ہو رہی ہے، لگان دینا روک دیں۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے اس مضمون کا ایک خط بھی چیف سکرٹری حکومت صوبجات متحدہ کے پاس بھیجدیا ہے۔

کانگریس کے اس فیصلہ سے کسانوں میں خاصی ہلچل ہے کیونکہ موجودہ حالات میں اس فیصلہ کو ابتدا میں تو اس کے عواقب اور نتائج کو سوچے بغیر کسان مسرت کے ساتھ قبول کر لیتا ہے۔ چنانچہ خیال ہے کہ اس کی وجہ سے صورت حال زیادہ پیچیدہ ہو جائیگی لیکن حکومت کی طرف سے پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ کسانوں کے اس اقدام سے پہلے ہی معاملہ طے کر دیا جائے۔ تاکہ عدم ادائے لگان کی تحریک شروع کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

ضلع بھر کے کسانوں کی ایک سبھا کا بھی انتظام ہو رہا ہے جس کا اجلاس غالباً ماہ نومبر میں ہوگا۔

ترکی میں غیر ملکی مال کی درآمد ممنوع قرار دیدی گئی

جاپانی اور انگریزی مال کا مکمل بائیکاٹ

قسطنطنیہ ۱۷ر نومبر۔ آج تمام اسلامی ممالک یورپ کی اقتصادی غلامی کا جوا اپنے کندھوں سے اتارنے میں مشغول ہیں۔ ایران اس معاملہ میں خاص آمادگی اختیار کر رہا ہے۔ اب حکومت ترکی نے بھی اس طرف پوری توجہ مبذول کی ہے۔ ترکی حکومت نے ایک جدید قانون کے ذریعہ غیر ملکی مال کی درآمد پر سخت پابندیاں عائد کر دی ہیں اور پچاس قسم کی چیزوں کا داخلہ تو بالکل ممنوع قرار دیدیا ہے جن میں اشیاء خوردنی، شراب و مسکرات بھی شامل ہیں۔ جاپانی اور روئی کے اسباب کی درآمد کو بھی ناجائز قرار دیدیا گیا ہے۔ ان ہر دو ممالک کے اسباب کی درآمد ترکی میں بہت کثرت سے ہوتی تھی جس کی وجہ سے ترکی کی اقتصادی حالت تباہ ہو چکی ہے۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ صرف گذشتہ نو ماہ کے عرصہ میں ترکی کے اندر ایک کروڑ چالیس لاکھ ترکی پونڈ کی قیمت کا سامان جاپان اور یورپ کا آیا ہے اگر اس قانون کے ذریعہ سے غیر ملکی اسباب کی درآمد کو نہ روکا جاتا تو ترکی کی اقتصادی حالت بہت خراب ہو جاتی۔

ایک اور رضاکار کی شہادت

وزیرآباد میں ہڑتال اور جنازہ کا جلوس

وزیرآباد (بذریعہ ٹیلیفون) ۱۸ر نومبر۔ رحمت اللہ رضاکار آج سنٹرل جیل میں شہید ہو گیا جس کی لاش آج یہاں پہنچی۔ نہایت تزک و احتشام سے جنازہ کا جلوس نکالا گیا۔ دس ہزار کے مجمع میں نماز جنازہ پڑھی گئی اور دعائے مغفرت کی گئی۔ تمام دن شہر میں ہڑتال رہی۔

سلاطین اسلامیہ کی ایک زبردست کانفرنس

فرمانروایان عرب کا اجتماع

”کوکب الشرق“ رقمطراز ہے کہ بعض خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ امیر فیصل بادشاہ عراق، سلطان عبدالعزیز بادشاہ نجد و حجاز، امیر عبداللہ امیر شرق اردن عنقریب یکجا ہو کر نہایت اہم مسائل پر گفتگو کریں گے اور اس اجتماع کا خاص مقصد ایک اتحاد ثلاثہ کا قیام ہوگا۔

اگر یہ خبر صحیح ثابت ہوئی تو ہم کو توقع رکھنی چاہئے کہ یہ اجتماع ایک دوسرے عظیم الشان اتحاد کا پیش خیمہ ہوگا جس میں سلطان نجد کے ساتھ بادشاہ یمن اور امراء خلیج فارس بھی شریک ہوں گے۔ اگر یہ خواب سچے ہوئے تو عنقریب وہ زمانہ آئے گا جب کل کے رقیب باہم دوست بن جائیں گے۔

دارالعوام میں مسٹر چرچل کی شعلہ افشانی

ہندوستان کو درجہ مستعمرات نہ دیا جائے

لندن ۲۰ر نومبر۔ مسٹر جے۔ ایچ۔ طامس وزیر نو آبادیات نے آج دارالعوام میں ایک مسودہ قانون پیش کیا جس کے ماتحت امپیریل کانفرنس منعقدہ ۱۹۲۶ء و ۱۹۳۰ء کی تجاویز کو بروئے کار لانے کی سعی کی جائیگی۔ مذکورہ مسودہ قانون میں مختلف مستعمرات کے باہمی رشتہ اور آئینی اختیارات کی تشریح کی گئی ہے۔

مسٹر ونسٹن چرچل نے نہایت پرزور الفاظ میں کہا کہ اگر ہندوستان کو مکمل درجہ مستعمرات دیدیا گیا تو برطانیہ کو عظیم مصیبت کا مقابلہ کرنا پڑیگا۔ مسٹر چرچل نے برطانیہ کو ان خطرات سے آگاہ کیا جو ہندوستان میں درجہ مستعمرات کا قانون منظور ہونے کے بعد پیدا ہوں گے۔

چینی افواج پر زبردست گولہ باری

مکڈن میں مزید جاپانی افواج کی آمد

لندن ۲۰ر نومبر۔ جاپانی ہوائی جہازوں نے ہیلون کے مقام پر چینی فوج پر سخت گولہ باری کی اس جنگ میں سائنس کے جملہ حربی آلات استعمال کئے گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جاپانی افواج نے ٹیلی گراف کے تار کاٹ ڈالے ہیں اور اس طرح سلسلہ مراسلت منقطع کر دیا ہے۔ مکڈن میں مزید جاپانی افواج پہنچ گئی ہیں۔ اس خبر نے صورت حال میں اور بھی زیادہ پیچیدگی پیدا کر دی ہے کہ نانکن حکومت کا صدر جنرل چیانگ کائی شیک عنقریب منچوریہ روانہ ہو جائیگا۔

سابق شاہ اسپین کو ہمیشہ کی جلاوطنی

قومی عدالت نے جائداد بھی ضبط کر لی

میڈرڈ ۲۰ر نومبر۔ قومی عدالت نے سابق شاہ الفانسو کو غداری کے جرم میں دائمی طور پر جلاوطن کر دیا ہے۔ اگر سابق شاہ الفانسو ہسپانیہ کی زمین پر قدم رکھیں گے تو ہر شخص کو انہیں گرفتار کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جمہوریہ حکومت نے آپ کی جائداد بھی ضبط کر لی ہے۔

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کا امکان

ہندو مسلم مندوبین کی آخری کوشش

لندن ۲۰ر نومبر۔ فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کے سلسلہ میں سرکردہ ہندو مسلم لیڈران کے مابین جو گفت و شنید جاری ہے وہ اب کامیاب درجہ تک پہنچ گئی ہے اور یقین کیا جاتا ہے کہ جو چند مشکلات اس وقت پیش ہیں وہ بھی دور ہو جائے گی۔ جملہ ہندو مسلم لیڈران اس وقت فرقہ وارانہ مفاہمت کیلئے انتہائی جد و جہد کر رہے ہیں تاکہ یہ آخری موقعہ ہاتھ سے نہ جائے اور گذشتہ سال کی طرح ناکام واپس نہ جانا پڑے۔ گاندھی جی سر آغا خاں سر براہ کی گفت و شنید میں نمایاں حصہ لے رہے ہیں۔

جاپانیوں نے ایک چینی شہر پر قبضہ کر لیا

جمعیۃ الاقوام کے خلاف جاپانیوں کا مظاہرہ

مصالحت کی سب گفتگو ختم ہو گئی

ٹوکیو ۱۸ر نومبر۔ تاننگ کے شمال میں جنرل ما چنگ شان کی فوجوں کے ایک زبردست معرکہ ہوا۔ چنانچہ جاپانیوں کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے انکانچی پر قبضہ کر لیا ہے۔ چین اور جاپان کی آویزش میں یہ ایک اہم اور تشویشناک واقعہ ہے جس کی وجہ سے لوگوں کا خیال ہے کہ جاپان کو اطمینان ہو گیا ہے۔

جاپان کی طرف سے جارحانہ اقدام کا الزام جنرل ما چنگ شان کی فوجوں پر لگایا جاتا ہے جن کے سواروں نے جاپانیوں کے ایک دستہ پر ایک حملہ کر دیا تھا۔ جاپانی سپہ سالار نے جو حملہ کیا وہ اسی حملہ کے جواب میں تھا۔ انکانچی میں زبردست جنگ ہوئی جس کے بعد جنرل ما چنگ کی فوجیں تسیت سی بر کی طرف پیچھے ہٹ گئیں۔

مگر اسی کے ساتھ ساتھ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جاپانی سفیر متعینہ پیرس نے (جو جاپان کی طرف سے جمعیۃ اقوام میں گفتگو کر رہا ہے) مصالحت کی گفتگو کے لئے چند شرائط مرتب کی تھیں۔ اس نے حکومت جاپان کے پاس ٹوکیو منظوری کے لئے بھیجا ہے۔ ان کی تجویز یہ ہے کہ جمعیۃ اقوام منچوریا اور چین ایک وفد روانہ کرے جو وہاں جا کر اس بات کی تحقیقات کرے کہ آیا چین اپنے ملک میں امن و امان قائم کر سکتا ہے یا نہیں اور کیا اس میں اپنے معاہدوں کو پورا کرنے کی کوئی صلاحیت بھی ہے یا نہیں یہ وفد جو رپورٹ دے اسی کی بنیاد پر تصفیہ کیا جائے۔

مکڈن میں جاپانیوں کے ایک مظاہرہ میں جمعیۃ اقوام کے خلاف سخت غصہ کا اظہار کیا گیا۔ ان لوگوں نے لارڈ سیسل اور موسیو بریاں پر سخت اعتراضات کئے۔

لندن ۱۸ر نومبر۔ سر جان سائمن آج پیرس سے واپس آرہے ہیں تاکہ برطانوی وزارت کے ایک اہم اجلاس میں شریک ہوں۔ ان کی جگہ لارڈ سیسل جمعیۃ اقوام کی مجلس میں برطانیہ کی طرف سے کام کریں گے۔ مجلس کے اراکین میں آج صبح کو منچوریا کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔ عام اجلاس کی تاریخ ابھی تک مقرر نہیں ہوئی ہے۔

لارڈ ریڈنگ نسلی امتیاز کی مخالفت کرینگے

لندن ۲۰ر نومبر۔ مجلس وضع دستور وفاقی (فیڈرل سٹرکچر کمیٹی) کا اجلاس ملتوی ہو گیا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ جمعہ سے قبل کانفرنس کا مکمل اجلاس منعقد نہیں ہو سکیگا تجارتی حکمت عملی پر جو بحث ہوئی تھی اس میں خطرہ کے مقام سے آگاہ کرتے ہوئے لارڈ ریڈنگ نے کہا کہ وہ ہر ایسے آئین کی شدید مخالفت کریں گے جس کے ماتحت نسلی امتیاز قائم رکھنے کی کوشش کی جائیگی۔

شاہجہانپور میں سیرت رسول کا عظیم الشان جلسہ

قادیانیوں کی تبلیغی فریب کاریوں کا انکشاف

الجمعیۃ، زمیندار اور مجلس احرار کی خدمات کا اعتراف

دہلی میں قرآن و حدیث کیلئے ایک انجمن کا افتتاح

۱۔ صدر۔ جناب امام صاحب جامع مسجد دہلی۔
۲۔ نائب صدر۔ جناب مولانا عبدالعلیم صاحب مالک مطبع علیمانی دہلی
۳۔ جنرل سکریٹری۔ جناب مستری صلاح الدین صاحب سبزی منڈی دہلی
۴۔ نائب سکریٹری۔ جناب مرزا ... صاحب سبزی منڈی دہلی۔
۵۔ خزانچی۔ جناب ... محمد یعقوب صاحب ... سبزی منڈی دہلی۔
سکریٹری انجمن تنظیم القرآن

تین ہزار چینی اور تین جاپانی ہلاک

سوویٹ روس کو جاپان کا انتباہ

فیڈرل کمیٹی میں گاندھی جی کی تقریر

قومی حکومت پہلے نئی دہلی کی عمارتوں پر قبضہ کرے گی

فرقہ وارانہ امتیاز قائم کرنے کی مخالفت

برمی مسلح باغیوں کا ایک گاؤں پر حملہ

جھونپڑیوں کو آگ لگا کر تین اشخاص کو گولی ماردی

پنجاب میل میں دو فوجی افسروں کا قتل

دریائے گنگا میں ایک کشتی الٹ گئی

دو آدمی غرقاب ہوگئے

۱۹۳۲ء
بخشی پاکٹ ڈائری
رنگین دلکش فوٹو والی
... بخشی پاکٹ ڈائری ... کلکتہ

صدر کانگریس کے نام صدر افغان جرگہ کا مکتوب

خان عبدالغفار خاں صاحب سے متعلق سوالات

آپ کا خیر اندیش
عبدالاکبر خان صدر افغان جرگہ

رہتک میں مجلس احرار کی مساعی

رضاکاروں کا شاندار جلوس

سکریٹری مجلس احرار اسلام رہتک

رعایتی اعلان فتاوی عثمانی کا رمضان المبارک تک کیلئے

اگر آپ روزے درست اور صحیح رکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی فتاوی عثمانی منگائیں

فتاوی عثمانی

فتاوی عثمانی کی فہرست مضامین
جو چھ باب اور ۲۷ فصل وضمیمہ وانڈکس اور چند نقشے پر منقسم ہے

باب اول — فصل اول · باب دوم (ہلال رمضان) · باب سوم (سحری روزہ افطار) — فصل اول سحری · باب چہارم · باب پنجم — فصل اول · باب ششم — فصل اول · ضمیمہ · انڈکس

کتاب النکاح · عارفات سلطانی · تفسیر ... · تحفہ موحدین

وہ کونسی کتاب ہے؟
علاج الامراض خاص ایڈیشن (فارسی)

تمام خط و کتابت ... مالک قبال پرنٹنگ ورکس دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے
اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی روغن کرامات تمام دنیا میں پہنچتی ہے۔ ہزار ہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔
بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات
نپٹ بہراپن کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)
جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کراسکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:
کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں
پتہ:۔ ٹریڈ ہاؤس جویلری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

ضبط نہ ہو تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف
گنجینہ عملیات
روح حیات
حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت کتب خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ
نرخ حسب ذیل ہے کرایہ مال گاڑی ہم دیں گے

قسم کوٹ	تعداد کوٹ	قیمت درجہ اول	قیمت درجہ دوم
مردانہ ہاف کوٹ	۱۰۰	۱۹۵/-/-	۱۵۰/-/-
مردانہ اوورکوٹ	۵۰	۱۹۰/-/-	۱۴۰/-/-
اوور جیکٹ کوٹ	۵۰	۱۲۵/-/-	۹۰/-/-
واسکٹ	۳۰۰	۱۳۰/-/-	۱۰۵/-/-
بچوں کی واسکٹ	۳۰۰	۹۵/-/-	۹۵/-/-
لڑکوں کے اوورکوٹ	۶۰	۱۲۰/-/-	۸۵/-/-

امریکن کمرشل کمپنی، بمبئی نمبر ۱۱
Amrecom Bombay

حصول طاقت کے تین زرین اصول!
ورزش — پرانا بام — اکسیروں کا استعمال
اگر ان تینوں اصولوں پر عمل کیا جائے تو جانو سونے پر سہاگہ ہے !!!
مندرجہ ذیل مقوی اعلیٰ اکسیریں شرمان پنڈت ٹھاکردت شرما وید موجد امرت دھارا کی زیر نگرانی تیار ہوتی ہیں۔ اس موسم سرما میں کسی ایک کا استعمال کریں!
اکسیر نمبر ۵ · اکسیر نمبر ۱ · اکسیر نمبر ۲ · اکسیر نمبر ۶
خط و کتابت و تار کے واسطے پتہ:۔ "امرت دھارا (۷۱) لاہور"
المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا بھون، امرت دھارا سڑک، امرت دھارا ڈاکخانہ، لاہور

واحدی صاحب کا منجن
اکسیر دندان
ملنے کا پتہ:۔ مجتبائی ... درگاہ سلطان المشائخ ... دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے
زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا
طاقت کا بکس
منیجر نصرتی دواخانہ ... مظفر نگر

ضرورت
آنریری سکریٹری ینگ مسلم ایسوسی ایشن قطب مینار مہرولی صوبہ دہلی

رسالہ معراج النبی صلعم
ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمیعۃ

سہ روزہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) … نصف صفحہ … ایک کالم … نصف کالم … ربع کالم …

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ … ششماہی … سہ ماہی … ممالک غیر کے لئے: سالانہ … ششماہی … نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

مسئول مدیر: جلال احمد سیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ — دہلی، یوم شنبہ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۱ء — نمبر ۳۹

مدارس اسلامیہ کے نصاب میں اصلاح کی ضرورت

جمعیۃ علماء ہند سے پُرزور اور مؤدبانہ درخواست

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

مہاراجہ کشمیر اور مسئلہ کشمیر

[illegible]

مسلمانان ہند اور حکومت ہند

[illegible]

فوجی اخراجات کم کئے جائیں

[illegible]

دنیا میں قیام امن کی تجاویز

[illegible]

غداری

[illegible]

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خانصاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جملہ ممالک کو بھی آسانی میسر ہیں انکی عجیب و غریب تازہ فہرست مفت — منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۱ دہلی

پیکو آرٹ پرس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اوّل دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست مفت منگوا کر ملاحظہ فرمائیں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد، عورت، بچے، بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg: Co: India
Post Box 88 Karachi

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں۔ ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں وہ احادیث درج ہیں جنہیں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے۔ کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد ۸؍

دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اور اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جسمیں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں ۱۱۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد ۸؍ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اور دوسرے ایڈیشن بھی قریب الختم ہیں۔

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

[illegible]

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے ترجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمیعۃ کیلئے صرف دس روپے علاوہ محصولڈاک۔ فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے حلبی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں۔ اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (دعا)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ۸؍ قسم دوم حنا شدہ ۶؍ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸؍ چرم ۱۲؍

منیجر اخبار الجمیعۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں اہم تحفظات پر اظہار رائے

(۲)

ہم نے گزشتہ اشاعت میں یہ بتایا تھا کہ اس وقت فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے سامنے ...

تو سب سے پہلے ہندوستان کو آزاد کرانے کی فکر کرنی چاہئے ... ہندوستان کا روپیہ اور ہندوستان ...

تعلقات خارجہ کا مسئلہ

مسلم حقوق کا تحفظ

مسلم ممالک و ہند کی افسوسناک روش

مولانا محمد علی کا مقولہ

گفتگوئے مصالحت کی ناکامی

... سولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو مشورہ کی غرض سے لاہور آنے کی دعوت دی تھی اور حضرات ممدوحین دہلی سے لاہور اور لاہور سے سیالکوٹ تشریف لے گئے تھے ...

(باقی آئندہ)

ٹیکہ لگانے کے اوقات

دہلی کی میونسپل کمیٹی کو جب تک کسی ضرورت کی طرف بار بار توجہ نہ دلائی جائے اس وقت تک اس پر کوئی اثر ہی نہیں ہوتا ...

ہندوؤں کے مسلمانوں پر مظالم

ریاست ... پور کی مسلم آبادی پر ایک عرصہ سے غیر ذمہ دار اور متعصب ہندوؤں کی طرف سے مظالم کئے جا رہے ہیں ...

گمراہ کن اور اشتعال انگیز

سکھ یوتھ لیگ ... کانفرنس ننکانہ کی صدارت کرتے ہوئے ... سنگھ رکن اسمبلی نے جو تقریر کی ہے اس کے مندرجہ ذیل الفاظ اس اسپرٹ کو صاف ظاہر کرتے ہیں ...

پنجاب کونسل میں ایک خلاف شریعت مسودہ قانون

حضرت مولانا انور شاہ صاحب اور دیگر علماء کا فتوی

مکرم و محترم جناب اڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دامت الطافکم

... اسلام کے بالکل برخلاف اور صریح ظلم ہے۔

سوال

الجواب

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ

عتیق الرحمن عثمانی دیوبندی عفی عنہ

(جامعہ ملیہ) مدرس تعلیم الدین ڈابھیل ضلع سورت

الجواب صواب	الجواب صحیح	الجواب حق
محمد انور عفا اللہ عنہ	شبیر احمد عثمانی عفا اللہ عنہ	محمد حفظ الرحمن عفا اللہ عنہ

ضروری اطلاع

اکثر خریداران دی پی وصول کرنے کے بعد ہی اخبار کا انتظار کرنے لگتے ہیں ... انتظار کرنے کے بعد شکایتی خطوط کا سلسلہ شروع کر دیتے ہیں حالانکہ اخبار اسی وقت جاری کیا جاتا ہے جب دی پی کی رقم دفتر کو وصول ہو جاتی ہے۔

(منیجر)

سیالکوٹ میں یوم شہید مہرالدین پر فرزندان اسلام کا عدیم النظیر مظاہرہ

جلوس کو روکنے کیلئے حکومت کے عمال کی وحشیانہ حرکات

سات ڈکٹیٹروں کی گرفتاری کے بعد حکومت کو راستہ چھوڑنا پڑا

سیالکوٹ ۲۰ نومبر: سیالکوٹ کی سرزمین میں ایک ہفتہ سے جو واقعات پیش آ رہے ہیں ...

نگار کی تازہ فتنہ نگاری

حیرت انگیز دیدہ دلیری اور بدعہدی

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

(۲)

(۳)

"تمہاری سنگین کا ڈر ہے نہ ڈوگرے کے تیر کا"

مولانا داود غزنوی کے مقدمہ کا التواء

کورٹ انسپکٹر کی فرعونیت - مولانا کے ہاتھوں میں ہتھکڑی

آرڈیننس کے باوجود کشمیر کو جتھوں کی روانگی

سانگلہ ہل سے ۲۳ رضاکاروں کی گرفتاری

تمام رضاکاروں کو ایک ایک ماہ کی سزا دیدی گئی

جموں میں ایک مسلم گورنر کا تقرر

دلال کمیشن کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کی سعی

باقی میونسپل کمشنر بھی میدان میں آنیوالے ہیں

رائے دہندگان کی طرف سے اصرار

(مسلم پریس)

ایک مسلم خاتون کا شوق جہاد فی سبیل اللہ

لڑکے کی گرفتاری کے بعد اپنی جان اور لڑکی اور بہو کی پیشکش

مشترکہ بورڈ کی سب کمیٹی کا اجلاس

تحریک کشمیر کو پان اسلام ازم سے کوئی تعلق نہیں ہے

سید صغیر علی قادری

جیش احرار کے قائد کا ارتحال

اللہ کے راستہ میں ایک اور شہادت

ملتان ... انا للہ وانا الیہ راجعون ...

ویلور میں مسلمانان کشمیر کے ساتھ ہمدردی

شہداء کیلئے دعائے مغفرت - مہاراجہ کو انتباہ

جنرل سکریٹری ... ویلور (مدراس)

میرٹھ سے بھی کشمیر کو قافلے روانہ کئے جائیں گے

دربھنگہ میں مظلومین کشمیر کی امداد کیلئے کمیٹی کا قیام

فیڈرل تعمیری کمیٹی کے اجلاس میں گاندھی جی کی زبردست تقریر

فوج اور مالیات پر ہمارا پورا قبضہ ہونا چاہئے

میں مایوس ہو کر ہندوستان کو مصائب کے لئے دعوت دونگا

لندن ۲۵ نومبر فیڈرل تعمیری سب کمیٹی کے اجلاس میں آج مالیات کی بحث میں گاندھی جی نے شرکت کی آپ نے فرمایا کہ اگر صوبجاتی آزادی میری امید کے مطابق ہو تو اس کو قبول کرنے میں جس دیانتداری کے ساتھ بحث کرنے پر معلوم ہوا کہ حکومت کا صوبجاتی آزادی سے جو مطلب ہے وہ میری توقع اور امید کے خلاف ہے پس اب میں دوستوں سے ہدایت چاہتا ہوں ... میں ایسی ذمہ داری ... ملک کو فوج اور مالیات پر قبضہ حاصل ہو جائے ... تو مجھے ... مصائب کے لئے دعوت دینی پڑے گی۔

وزیر ہند کا جواب

اس اجلاس میں سر سیموئل ہور نے فرمایا کہ حکومت برطانیہ ہندوستان سے جو وعدے کئے ہیں وہ پورے کئے جائیں گے۔ آپ کو فیصلہ سنانے کے لئے نہیں بلکہ آپ کے خیالات معلوم کرنے کے لئے بلایا گیا ہے۔ آپ نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان پر نہایت احتیاط سے غور کیا جائیگا۔

احرار اسلام دہلی کا پہلا قافلہ کشمیر کو روانہ ہو گیا

جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ اور رضاکاروں کا زبردست جلوس

اسٹیشن پر مسلمانوں کا ہجوم

دہلی ۲۵ نومبر کل بعد نماز ظہر جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ...

عظیم الشان جلوس

جلسہ کے اختتام کے بعد رضاکاروں کا جلوس مرتب ہوا ...

(نامہ نگار)

مجلس احرار دہلی کی قابل قدر امداد

دہلی کے ایثار پیشہ مسلمانوں کی قابل تقلید مثال

(معاون مدیر)

صلح کیلئے مجلس احرار نے کوئی درخواست نہیں کی

شیخ صادق حسن صاحب ممبر کونسل کا اعلان

لاہور ۲۴ نومبر ایک مقامی مسلم روزنامہ نے یہ اطلاع شائع کی ہے کہ ...

(غلام حسین سیکرٹری مجلس احرار)

دہلی کا قافلہ مع الخیر لاہور پہنچ گیا

الہ آباد کے مسلم طلباء کا ایثار

طلبائے مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی کا ایثار

مجلس احرار اسلام پنجاب کی امداد

صرف سیالکوٹ کے رضاکاروں کی تعداد

جاپان کے خلاف اعلان جنگ کر دیا جائے

منچوریہ کے گورنر کو تختہ دار پر لٹکا دو

جدید آئین میں مسلمانوں کے حقوق

مسلم ایسوسی ایشن کو وائسرائے کا جواب

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں گزارش

(منیجر)

موتمر اسلامی کی شرکت سے والی حجاز کا انکار

موتمر کا مقام برطانوی اقتدار کے زیر اثر ہے!

(رائٹر)

احراری قیدیوں کی سزاؤں میں تخفیف

مہاراجہ کشمیر کا اعلان

برطانیہ کو امریکہ کا جواب

غیر ملکی مال کی درآمد پر زبردست محصول

راجہ خان فضل خان جموں کے گورنر مقرر ہو گئے

ضلع الہ آباد میں لگان کی معافی

یو پی حکومت کا اعلان

برمی باغیوں اور فوجی دستہ میں مڈبھیڑ

دو باغی ہلاک اور ایک مجروح

مہاراجہ جیپور کا ایک مستحسن فیصلہ

لگان میں ۳۲ لاکھ کی معافی

میواڑ اور مارواڑ میں بیواؤں کی تعداد

گیارہ فیصدی بیوائیں اور رنڈوے

خاص قوانین کو ابھی واپس نہیں لیا جائیگا

ہندوستان کے حالات کے متعلق پارلیمنٹ میں سوال و جواب

لگان کی ادائیگی بند کر دی گئی

الہ آباد کے مزارعین کی کانفرنس کا فیصلہ

ایک نمبردار کو گولی سے اڑا دیا گیا

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کا اعلان

یا قومنا اجیبوا داعی اللہ!

امیر شریعت پنجاب مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے۔

پنجاب کے مسلمانوں پر یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ حکومت برطانیہ نے بلا وجہ مسلمانوں کی غیرت اور حمیت کو چیلنج دیا ہے۔ اور ایسی حالت میں جب کہ مجلس احرار اسلام پنجاب نے مظلومین کشمیر کی حمایت کا قدم اٹھایا تھا برٹش گورنمنٹ ظالم کی حمایت کیلئے مجلس احرار کے مقابلہ میں اتر آئی ...

فقیر

سید عطاء اللہ شاہ بخاری (امیر شریعت پنجاب)

گول میزی مندوبین سے وزیر اعظم کی ملاقات

اہم مسائل پر گفت و شنید

حکومت اپنا بیان جلد شائع کرے گی

لندن ۲۵ نومبر مسٹر میکڈانلڈ نے آج تمام دن گول میز کانفرنس کے مندوبین سے ملاقات میں صرف کیا تاکہ ان معاملات کے متعلق ان کے خیالات معلوم ہو جائیں جو ابھی تک کانفرنس کے سامنے نہیں آئے ہیں ...

وزیر اعظم کو اختیار دیدیا گیا

حکومت کی پالیسی کا اعلان

انیس احراری رضاکار گرفتار

میونسپل کمشنران کوہاٹ شہر کا الٹی میٹم

ماتحت مجالس احرار اسلام پنجاب کے نام

ضروری ہدایات

محمد صادق
سکرٹری احرار پنجاب

تمام ہندوستان میں سیالکوٹ ڈے منایا جائے

سیالکوٹ کے مجاہدین کی یاد تازہ کی جائے

حکومت کو اپنی پالیسی کا اعلان نہ کرنا چاہئے

نائب وزیر ہند کا برطانیہ کو مشورہ

ہندوستان کو مکمل درجہ مستعمرات دیا جائے

چرچل پر لارڈ اروِن کی نکتہ چینی

گاندھی جی کی واپسی کب ہو گی؟

گول میز کانفرنس کے مسلم مندوبین کا رویہ

فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کا پرزور مطالبہ

ہندوستان کو مرکزی ذمہ داری عطا کیجائے

وزیر اعظم سے وائسرائے ہند کی سفارش

توپوں اور ہوائی جہازوں سے گولہ باری

چینی اور جاپانی افواج میں دوبارہ جنگ

برطانیہ کو جنرل اسمٹس کا مشورہ

جبر و استبداد سے معاملات حل نہیں ہو سکتے

دوستی کے بعد برطانیہ کیا دینا چاہتی ہے؟

الوداعی دعوت میں ہز ہائینس آغا خان کی تقریر

مجلس وفاقی میں مالیات پر بحث

مالیات کی ذمہ داری ہندوستانی وزیر کے سپرد کیجائے

مختلف مقامات سے جیوش احرار کی روانگی

وزیر اعظم اور دیگر ارکان سے گاندھی جی کی گفتگو

واپس آنے پر گاندھی جی کو گرفتار کر لیا جائیگا

سول نافرمانی دوبارہ شروع کی جائیگی

حکومت ابھی اپنی پالیسی کا اعلان نہیں کریگی

مسئلہ ہند کے متعلق کابینہ کے خلاف توقع اقدام

غیر ملکی اشیاء کی درآمد پر پچاس فیصدی محصول

اپنی بہتری کیلئے انگلستان کی سعی

مندروں میں داخلہ کیلئے اچھوتوں کی کوشش

گڈھ مکتیشر کے میلہ میں ستیہ گرہ کا اعلان

ہم ہندوستان میں امتیازی حقوق نہیں چاہتے

عیسائی مشنریوں کا اعلان

(ایسوسی ایٹیڈ پریس)

حضرات رنگون اور جمعیۃ علماء ہند کی امداد

مولانا احمد اشرف رانديری اور مولانا مفتی اسمٰعیل بن محمد بسم اللہ کی مساعی حسنہ

معطیان کرام کے اسمائے گرامی کی فہرست

حضرات رنگون نے جمعیۃ علمائے ہند کی ہر ضرورت کے موقع پر امداد کی ہے اس مرتبہ جب کہ قرضہ کے بارگراں اور فقدان سرمایہ کے باعث جمعیۃ علمائے ہند موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا تھی رنگون کے مخیر اور ہمدرد اسلام مسلمانوں نے دالہٰ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے) اس بروقت اعانت سے جمعیۃ کو پھر اس قابل بنادیا کہ وہ تبلیغ دین متین تنظیم تو مسلمین اور تحفظ حقوق مسلمین کیلئے سرگرم عمل رہ سکے جناب مولانا احمد اشرف صاحب رانديری اور جناب مولانا مفتی اسمٰعیل بن محمد بسم اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ برما کی مساعی سے حضرات رنگون نے مبلغ چھ ہزار چار سو روپیہ چندہ دے کر جمع کردیے جن میں سے معطیان کے مشورہ کے بموجب ایک ثلث مقامی جمعیۃ علمائے صوبہ برما کے لئے رکھ لئے گئے اور مصارف ڈاک وغیرہ کے علاوہ مبلغ چار ہزار دو سو چھتر روپے ساڑھے چھ آنے دفتر ہذا کو وصول ہوگئے چونکہ آخری قسط کے ساتھ حضرات رنگون کے چندہ کی فہرست بھی آگئی ہے اس لئے ہم دلی شکریہ کے ساتھ معطیان کرام کے اسمائے گرامی معہ رقم عطیہ درج ذیل کرتا ہوں اور خدائے ذوالجلال کی بارگاہ میں دست بدعا ہوں کہ وہ جمیع معاونین کے کاروبار میں برکت دے اور ان کی اس اعانت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین۔

احمد سعید۔ ناظم جمعیۃ علمائے ہند

فہرست اسمائے گرامی معہ رقوم اعانت

مولانا محمد ابراہیم صاحب المدیری
مولانا احمد اشرف صاحب رانديری
مولانا ناظر احمد صاحب تھانوی
مولانا مفتی اسمٰعیل بن محمد بسم اللہ صاحب
مولانا اسمٰعیل صاحب خطیب سورتی
ایم۔ ای داداابھائی سنز
محمد غلام ملا
حسین داؤد جی اچھا
ضیاء الحسن مٹھائی والا
محمد حنیف تاجر کتب
حاجی عبدالرحیم عثمان
سلیمان حاجی برادرس
ابراہیم مومن
حاجی شکور غنی
حاجی ابوبکر جیوا بھائی کمپنی
یوسف قاسم ارغانی
اسمٰعیل ابراہیم مپارا

[illegible]

زکام کھانسی و دمہ خشک و تر

موذی مرض جو بسا اوقات انسان کو گھن کی طرح کھاتی جاتی ہیں اور اگرچہ جب جاتی ہیں مگر جڑ سے نہیں چھوڑتیں ان کو جڑ سے اکھاڑنے کے واسطے کوئی دوائیں ایسی بھی ہیں پنڈت ٹھاکر دت شرما ویدیہ موجد امرت دھارا نے بہت تجربوں کے بعد مندرجہ ذیل ادویات ایجاد کیا ہے جو ہزاروں کو صحت بخش چکی ہیں!

گولی کھانسی | کیسرن | کٹ کینورس | صدری | جیا گیکا | راحت | مرسپ | چوہن شالیہ | گولی کھانسی رتنی

امرت دھارا اوشدالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سٹرک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

۱۹۳۲ء کی جنتری پاکٹ ڈائری

چھپ کر تیار ہوگئی ہے

منیجر جنتری پاکٹ ڈائری

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

سردی کا موسم آگیا ہے حوصلہ کرو۔ امریکہ کے پرانے دسکٹ ہیند، کوٹوں کی گانٹھیں ہم سے منگا کر فائدہ اٹھاؤ اس تجارت سے ایک محنتی آدمی صرف موسم سرما میں سال بھر کی روزی پیدا کرسکتا ہے۔ ہمارا مال صاف ستھرا بنا ہوا پہننے کے موافق ہے۔ نرخ سب سے ارزاں ہے تمام ہندوستان میں مال جارہا ہے کام دیانتداری سے ہوتا ہے۔

نرخ حسب ذیل ہے کرایہ مال گاڑی ہم دیں گے

قسم کوٹ	تعداد فی گٹھڑی	قیمت درجہ اول	قیمت درجہ دوم
مردانہ ہاف کوٹ	100	195/-/-	150/-/-
مردانہ اوورکوٹ	50	180/-/-	140/-/-
اوورچیسٹر کوٹ	50	125/-/-	90/-/-
واسکٹ	300	130/-/-	105/-/-
بچوں کے واسکٹ	300	95/-/-	95/-/-
لڑکوں کے اوورکوٹ	60	120/-/-	85/-/-

امریکن کمرشل کمپنی بمبئی۔ گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

ہمارا تار کا رجسٹری شدہ پتہ

American Bombay

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

جریانی | حب کرشمہ | طلا رشادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین چھیا بھاگلپور

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

گرانڈ کلیرنس سیل

دت اینڈ کو ۱۵/۱ اے مانسٹر اسٹریٹ پی او بہٹ کھولا کلکتہ

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

ٹریڈ ہاؤس جیولری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹورس دربھنگہ

سگنل ڈاؤن ہوگیا

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

ضبط نہ ہوئی تو دانا ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزماں و نزول عیسیٰ علیہ السلام

پیشینگوئی کا جب احوال ہویدا ہوگا
کوئی پا جائے گا عزت کوئی رسوا ہوگا
کفر دنیا سے یقین ہے کہ فراری ہوگا
سکہ اسلام کا آفاق میں جاری ہوگا
مومنو پر کرم حضرت باری ہوگا
مورد قہر اک کافر و ناری ہوگا

سرمہ ممیرہ

لگانے والا خضاب یا جوہر شباب

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر مرت بارہ بنکی (اودھ)

اردو زبان میں غزنوی سلاطین کی پہلی مستند تاریخ

دولت غزنویہ

قیمت تین روپے علاوہ محصول ڈاک

خاندان غزنویہ کے تمدنی، تعلیمی، سیاسی، علمی، تاریخی، عسکری اور جہادی کارنامے مستند تواریخ کے حوالہ سے نہایت سلیس و فصیح اردو زبان میں قلمبند کیے گئے ہیں

سلطان محمود غزنوی

کے حملوں کی علت غائی اور سبب پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ فاتح اعظم بہترین محاسن و اوصاف کا فرمانروا تھا قیمت

سوانح سلطان صلاح الدین اعظم دو روپے
سوانح شوکت پاشا آٹھ آنے
سوانح مصطفےٰ کمال پاشا تین روپے

محصول ڈاک بذمہ خریدار

مہتمم کتب خانہ دار الادب بھاٹی دروازہ لاہور

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

یہ منجن اس نسخے سے بنایا گیا ہے جو ملا واحدی صاحب ایڈیٹر نظام المشائخ کو ان کی اڈیٹری طب کے زمانہ یعنی ۱۹۱۰ء میں مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم نے عنایت فرمایا تھا اس سے دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام خرابیاں اور تکلیفیں رفع ہوجاتی ہیں چودہ پندرہ سال سے واحدی صاحب خود بھی استعمال کرتے ہیں اور اپنے شہر کے ہر خورد و کلاں کو بھی دیتے ہیں ہر شخص اس کا ثناخواں ہے اور اسے سب سے اچھا منجن تسلیم کرتا ہے۔

[illegible]

ملنے کا پتہ: احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

بے روزگاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر مستری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ نمبر ۱ جامع مسجد دہلی

حلفیہ بیان اور سابق مشیر یار ضرغام اللہ خاں کا مدعا

فی زمانہ جھوٹے مکار حکمت سے ناآشنا پیٹ کے مجبور حرصی سارٹیفکیٹوں کے اختیار سے بیمار نامردی کے گلے پر چھری پھیرنے میں دریغ نہیں کرتے ورنہ اصول قدیم اور جدید کی رو سے کسی ایک اکسیر کا نامردی جریان منی سرعت انزال کثرت احتلام کیلئے صحیح ثابت ہونا قطعاً غلط اور سفید جھوٹ ہے ایک اکسیر جلیے دس ہزار کی قیمت سے کیوں نیار نہ کیا ہو لیسے مایوس بیمار خانصاحب کا مجوزہ نقشہ سوالات ہم سے مفت منگوا کر بعد خانہ پری واپس بھیجکر خانصاحب کے تیار کردہ اکسیرات کے استعمال سے قدرت کا نظارہ دیکھیں سولہ ماور زاد باقی ہر قسم اور ہر عمر میں گیا گزرا نامرد بھی دنوں میں مثل جاد و مرد کامل بن سکتا ہے۔ تجربہ شرط ہے المشتہر

منیجر دواخانہ امین الغربا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

معاون محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ مطابق یکم دسمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۸۰

جامع مسجد دہلی میں وحدت اسلامی کا پُرجوش مظاہرہ

جیش اسلامی کے پہلے دستے کو مسلمانان دہلی کی جانب سے مبارکباد

جناب مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

جیل خانہ عزت کا مکان ہے

حجاج بن یوسف ثقفی کا واقعہ

گورنمنٹ سے اثر ہ انفصال

جنگ بدر میں کیا ہوا تھا

مسلمانوں کی گزشتہ تاریخ

کسریٰ کے دربار کا واقعہ

معاصرین کے افکار و آراء

مسلم منذوبین کے کارنامے (ہلال)

علماء حق کی بے بسی (زمزم)

مجلس احرار کے فیصلوں کی تیاریاں

پین اسلام ازم کی کوئی حقیقت نہیں

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے سلسلے میں سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور دینداری کا ثبوت دیجئے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی آسانی میسر نہیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست ۲۶ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

تین روپیہ چار آنہ میں سچی گھڑیاں مفت

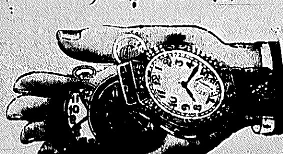

نرملی واچ کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

خالص کسٹرآئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے

بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں

نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں

مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں

گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

Castophen Mafg. Co. India Post Box 88 Karachi

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

اکو پانچ آنہ صرف ایک گھڑیاں مفت

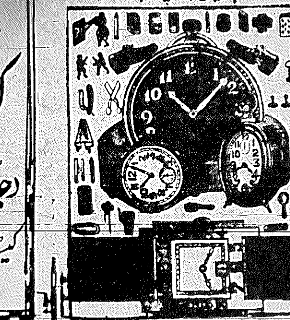

ایل اوکس فورڈ واچ کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی آپ کو

احمد اینڈ کو

بازار بلی ماران دہلی

سے مل سکتی ہیں (منیجر)

مفت

اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی رہنا چاہتے ہیں تو رسالہ ہمالی منتری

ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے

منیجر فارمیسی۔ جلال آباد ضلع مظفرنگر (یو۔پی)

مفت! مفت!! مفت!!!

ایس کٹی ہاٹ کھولہ کلکتہ

رسالہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عمدہ اور قابل اعتماد قرآن مجیدوں کیلئے

دفتر الجمعیۃ دہلی کا پتہ یاد رکھئے

منیجر الجمعیۃ دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا آسمانہ شنیدہ آتی ہے صحت اور قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی بلا جلد، مجلد پارچہ، مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کیلئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ مع علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ چرم

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ من المسطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

تجارتی امتیازات اور مالیات

(۱۷)

تعلقات خارجہ کے بعد تجارتی امتیازات اور مالیات کے مسائل تھے۔ ان مسائل پر بھی جو بحث ہوئی وہ قطعاً غیر اطمینان بخش تھی۔

ہندستان کا متفقہ مطالبہ

حکومت ہند اور مہاراجہ کشمیر

مالیات

گاندھی ارون معاہدہ

مرکزی ذمہ داری اور تحفظات

تجارتی امتیازات

تمدن کی برکات

آئندہ جنگ آزادی

حادثۂ جانکاہ

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کے والد کا انتقال

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

مجلس احرار اسلام کے ساتھ تمام ملک میں ہمدردی

ہر مقام پر جلسے، جلوس، گرفتاریاں اور سزایابیاں

دھنک شیشن پر اسلامی اخوت کا شاندار نظارہ

دہلی کے احراری جتھے کا پرتپاک خیر مقدم

جیش دہلی کا لاہور میں ورود

اسٹیشن پر شاندار استقبال

بمبئی کے کشمیری مسلمانوں کا ایک اہم جلسہ

کشمیر کو قافلے روانہ کرنے کی تجویز

لائلپور جیل میں ممانعت نماز کی مذمت

سیالکوٹ کے ۲۳ رضاکار گرفتار ہوئے

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی علالت

مختلف مقامات پر رضاکاریاں اور سزائیں

مرزا آباد میں یوم شہیداں

صرف وزیر آباد میں ایک سے زائد گرفتاریاں

ایک روز کے اعداد و شمار

لائلپور سے کشمیر کو ایک قافلہ

اسیران بلا کے ساتھ ناروا سلوک

جمعیۃ طلبہ مدرسہ رفیع الاسلام کا اجلاس

مظلومین کشمیر کے ساتھ اظہار ہمدردی

مجلس احرار اسلام امرتسر کی سرفروشانہ جدوجہد

ہندو مہاجرین اور قومی تحریک

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے دست حق پرست پر

مسماۃ اصغری بیگم اور اُن کے شوہر کا قبول اسلام

مجلس احرار کی حق پرستانہ سرگرمیاں

تحریک کشمیر روز بروز ترقی کر رہی ہے

احرار کی تحریک آل انڈیا بنگئی ہے

مسلمانان دہلی تحریک کامیاب بنائینگے

گلینسی کمیشن کے لائحہ عمل سے اختلاف

شیخ محمد عبداللہ اور مسٹر گلینسی کی خط و کتابت

قیدیوں کو زبردستی گاڑی سے اتار لیا گیا

رضاکاروں کو معافی کیلئے کس طرح مجبور کیا جاتا ہے

جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

یوم سیالکوٹ کو کامیاب بنانیکے لئے مفتی اعظم کی اپیل

زمیندار کے شہید نمبر کی ضبطی

سر اقبال کو وزیر تعلیم مقرر کیا جائیگا

سر فضل حسین کی جنوبی افریقہ کو روانگی

مسودہ مالیات قانون بن گیا

جمعیۃ الطلبہ صوبہ دہلی کا اجلاس

کشمیر کو جانے والے قافلہ کو مبارکباد

طلبائے مدرسہ امینیہ کا ایثار

مجلس احرار اسلام لاہور کی امداد

حکومت حجاز کے خلاف جھوٹی خبروں کی اشاعت

وہابیوں نے نہ تو شرق اردن پر حملہ کیا اور نہ کسی صحیفہ نگار کو ہلاک کیا

معاصر ام القریٰ کا تردیدی بیان

مہاراجہ کشمیر اور وزیر اعظم کشمیر کی دہلی میں

وائسرائے ہند سے راہدارانہ ملاقات

جموں کے فسادات کی تحقیقات بھی مسٹر مڈلٹن کرینگے

مہاراجہ کشمیر کا ایک تازہ اعلان

راولپنڈی میں ۳۰ رضاکاروں کا دستہ گرفتار

مجلس احرار کی اعانت کے لئے اپیل

دار العلوم مدرسہ عالیہ امینیہ میں طلبہ کا عظیم الشان اجتماع

کانفرنس میں سرحدی اصلاحات کا فوری مطالبہ

کراچی سے کشمیر کو ایک قافلہ کی روانگی

گول میز کانفرنس کا خاتمہ بالخیر

مسلمان صوبجاتی آزادی سے مطمئن نہیں ہو سکتے

ہندو مسلم سمجھوتہ نہ ہونے کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے

مجلس وفاق میں مسٹر جینا اور سر شفیع کی تقریریں

سر شفیع کی تقریر

مین الاقوامی اور برطانوی اشتراکیوں کا اختلاف

ہندوستان میں پروپیگنڈے کیلئے ڈیڑھ لاکھ پونڈ

کونسل آف اسٹیٹ میں مسودہ مالیات منظور ہوگیا

لفافہ اور کارڈ کی قیمت میں اضافہ

بل کی مخالفت میں غیر سرکاری ارکان کی تقریریں

پونڈ کی قیمت کم ہو رہی ہے

ہندوستانی تاجروں کی مایوسی کا نتیجہ

وزیر اعظم کا دار العوام میں اعلان

برا گول میز کانفرنس کا افتتاح

شہزادہ ویلز اور لارڈ ڈیبل کی تقریریں

مکمل خود مختاری کیلئے برہموں کا مطالبہ

مجلس وفاق میں بنگال کے لیڈروں کا تذکرہ

وزیر ہند اور گاندھی جی کا نظریہ میں اختلاف

سول نافرمانی کیلئے گاندھی جی کا انتظار

ہندوستان کو مالیات پر قبضہ نہ دیا جائے

لارڈ ریڈنگ کا نعرہ انانیت

کانگریسی لیڈروں کو حکومت کا متکبرانہ جواب

اب کوئی گفت و شنید نہیں ہو سکتی

کرنل سید محمد اسحق صاحب کا مکتوب

آل انڈیا جمعیۃ کیلئے اپنی خدمات پیش کردیں

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں گزارش

وفاق ہند ممکن ہی نہیں بلکہ اغلب ہے

مجلس وفاق میں لارڈ سینکی کی تقریر

خلافت کمیٹی پشاور کے تار ارکان حکومت کے نام

قہوہ خانوں پر پکٹنگ اور حکومت کی مداخلت

ہندوستان میں پھر بھی ہنگامہ ہونے والا ہے

مستقبل کے متعلق گاندھی جی کا خیال

وفاقی حکومت تین سال سے پہلے قائم نہیں ہو سکتی

مجلس وفاق میں برطانوی ارکان کی مہربانی

لائلپور کے کتنے رضاکار گرفتار ہوئے؟

کشمیر کو ۳۳ رضاکاروں کی روانگی

دفتر زمیندار پر پولیس کا چھاپہ

شہید ایڈیشن کی تمام کاپیاں ضبط کر لی گئیں

بری یا غیوں کو کالے پانی اور قید سخت کی سزائیں

گاندھی جی اٹلی تشریف لے جائیں گے

برطانوی کابینہ کا مخصوص اجلاس

دو نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری

پولیس انسپکٹر گولی سے اڑا دیا گیا

آتشیں ... اسلامی ... دہلی سے

... ریاست کشمیر میں انگریزی حکومت ...

اجمیر میں ایک مسلمان کے ہاتھوں بزرگان دین کی توہین
خلفاء اربعہ اور اولیاء کرام کے فوٹو

میں ذیل میں ایک جدید فتنہ سے تمام علماء کرام کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اسلامی اخبارات کے ایڈیٹران اور علمائے ملت اس کے استیصال کیلئے بہت جلد تدابیر اختیار کریں گے۔ افسوس ہے کہ اگر کوئی غیر مسلم اس قسم کی حرکت کا مرتکب ہو جائے تو وہ قابل گردن زدنی قرار دیا جاتا ہے اور جب کوئی مسلمان اس قسم کی شرارت کرے تو اس طرف کوئی خاص توجہ نہیں دی جاتی۔

اجمیر ... بازار اجمیر ہے ... میں اور میرا ایک دوست اس کی دوکان پر گئے اور ہم نے اس کی دوکان پر بزرگان اسلام کی کثرت تصاویر دیکھیں۔ اس شخص نے یہ تصاویر ... دہلی سے بنوائی ہیں یہ تمام تصاویر پوشیدہ رکھی جاتی ہیں اور اطمینان کے بعد خاص خاص آدمیوں کے ہاتھ فروخت کی جاتی ہیں اس وقت اس کی دوکان میں مندرجہ ذیل بزرگان ملت کی تصاویر موجود ہیں۔

خلفاء اربعہ، حضرت علیؓ کے دونوں صاحبزادگان حضرت امام حسنؓ و حسینؓ، حضرت عباسؓ، حضرت حاجی وارث علی صاحب، حضرت میاں صابر بخشؒ، حضرت سلطان ابراہیم ادہمؒ، شاہ خلیل الرحمن، حضرت محبوب سبحانی، قطب الدین بختیار کاکیؒ، شیخ فرید گنج شکرؒ، خواجہ معین الدین چشتیؒ، حضرت نظام الدین اولیاءؒ، بو علی شاہ قلندر، خواجہ حسن نظامی صاحب وغیرہم۔

امید ہے کہ میری اس گذارش پر علماء اور مدیران اخبارات جلد توجہ مبذول فرمائیں گے اور بزرگان دین کی کھلی توہین کے عظیم الشان فتنہ کا قلع قمع کرنے میں اپنی پوری قوت صرف کر دیں گے۔

خادم عبدالقدیر خاں کشور دہلوی

سرحدی تحریک سے ہماری بہنوں کا خوف ہراس
لالہ رام سنگھ سکرٹری پراونشل کانگریس کمیٹی کی اپیل

اہالی سرحد نے ہندوستان کی ہر مصیبت کو اپنی مصیبت سمجھ کر اس کے شانہ بشانہ بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے میں بھی دریغ نہیں کیا اور اس کی ابتلا و آزمائش کے وقت انہوں نے آپ کو ہندوستان کا سچا بہی خواہ اور مددگار ثابت کیا ...

...

رام سنگھ بی۔ اے پروپیگنڈا سکرٹری سرحدی پراونشل کانگریس و سکرٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی بنوں

حکومت ہند ریاست کشمیر پر قبضہ کرنا چاہتی ہے
گورا افواج کو واپس کرنے کے سوال پر غور

(نامہ نگار)

بعض سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند زیادہ سے زیادہ مدت کے لئے گورہ فوج کو ریاست کشمیر میں رکھنا چاہتی ہے۔ تاکہ مہاراجہ بہادر زیادہ سے زیادہ حد تک ... کی صورت میں ریاست سے دستبردار ہونے پر مجبور ہوں۔ ...

نمائش بچگان دہلی
بچگان کا آغازی معائنہ

بماہ دسمبر ۱۹۳۱ء حسب ذیل مقامات پر ہوگا

دہلی شہر ۱۔ لیڈی ریڈنگ ہیلتھ سنٹر ۲۔ زنانہ باغ ہیلتھ سنٹر گردوارہ روڈ ۳۔ نکلسن روڈ ہیلتھ سنٹر فرحت منزل ۴۔ سبزی منڈی ہیلتھ سنٹر ٹریم ٹرمینس ۵۔ چوڑیوالان ہیلتھ سنٹر چاوڑی بازار ۶۔ عیدگاہ ۷۔ دالان ہیلتھ سنٹر ۸۔ جامع مسجد ہیلتھ سنٹر کرہ بنگش۔

نوٹیفائڈ ایریا ۱۔ گرلز سکول تیمار پور

اپنے بچوں کو اپنے نزدیکی مقام معائنہ صحت پر لے جائیں

نوٹ: کوئی چھ ماہ سے زیادہ عمر کا بچہ جسکے چیچک کا ٹیکہ نہ لگا ہو دکھایا نہ جائیگا۔

صرف انتخاب شدہ بچگان آخری معائنہ کے لئے بھیجے جائیں گے۔

سند رجہ بالا مقامات یا میونسپل آفس سے مقررہ تاریخیں معائنہ کی دریافت کی جاسکتی ہیں

۱۹۳۲ء
بخشی پاکٹ ڈائری
رنگین دلکش فوٹو والی

اس سال نئے انداز نئے مضامین اور نئی سجاوٹ کے ساتھ چھپ کر تیار ہوگئی ہے

شائقین جلد آرڈر بھیجکر منگالیں۔ صرف ایک آنہ کا ٹکٹ ...

منیجر بخشی پاکٹ ڈائری ... کلکتہ

سلطان محمود غزنوی اور اسکے جانشینوں کی مکمل و مستند تاریخ
دولت غزنویہ
قیمت دو روپے علاوہ محصولڈاک

مہتمم کتب خانہ دار الادب بھاٹی دروازہ لاہور

واحدی صاحب کا منجن
اکسیر دندان

یہ منجن اس نسخے سے بنایا گیا ہے جو ملا واحدی صاحب ایڈیٹر نظام المشائخ کو ... طبیب زمانہ یعنی مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم نے عنایت فرمایا تھا ...

ملنے کا پتہ: احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

خردہ شباب (یعنی خوردنی خضاب)

... ترسٹ میڈیکل سٹور نمبر ۲ دربھنگہ بہار

مفت
اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی رہنا چاہتے ہیں تو
رسالہ جسمانی منتری
ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے

عنبرین فارمیسی جلال آباد ضلع مظفر نگر (یوپی)

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا کر دیا ... قیمت چار روپیہ (دللعہ)

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل سٹور دربھنگہ

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان بھر میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹر کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر وکٹوریہ پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۲ جامع مسجد دہلی

پنٹ بہراپن کا نظیر علاج

...

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) تین شیشی ایک ساتھ طلب کرنے پر محصولڈاک و پیکنگ معاف

ہمادری سرمہ ... فی شیشی چار آنہ (لعہ)

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

... قیمت فی عدد تین روپے ... محصولڈاک سات آنہ ...

پتہ: ٹریڈ ہاؤس ... اجمیری گیٹ دہلی

موضع پڑانگ تحصیل چارسدہ میں جلسہ عام
فخر افاغنہ خان عبدالغفار خاں پر اعتماد

۲۰ نومبر کو ایک جلسہ زیر صدارت رحمدل خاں صاحب منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد دس ہزار کی تھی جس میں علاقہ دیہات چارسدہ ... شامل تھے ...

(نامہ نگار)

ریاست جے پور میں ہندوؤں کی چیرہ دستیاں
مساجد و مقابر کی بے حرمتی اور مسلمانوں پر بے پناہ مظالم
قصبہ ہنڈون کے مظلوم مسلمانوں کی فریاد

...

تحریر تاریخ ۱۸ نومبر ۱۹۳۱ء
عبدالرزاق، اصغر حسن
سکرٹری
قصبہ ہنڈون

ہر قسم کی درسی کتابیں ملنے کا پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

مراسلات
(ہم مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ضلع ہزارہ میں فخر افغان کا شاندار استقبال
مولانا غلام ربانی لودھی کا بیان

...

غلام ربانی لودھی
دفتر اخبار خیبر راولپنڈی

خالص کیسٹر آئیل
سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد، عورت، بچے، بڈھے، ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg: Co: India
Post Box 88 Karachi

حلقہ بیان اور سلاق مشیر ... الدین خاں کلدار

... نیچر دواخانہ ... محلہ شاہ نظر راولپنڈی

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

سردی کا موسم آگیا ہے ... نرخ حسب ذیل ہے کرایہ مال گاڑی ہم دینگے

قسم کوٹ	تعداد گٹھڑی	قیمت دو جوڑ	قیمت درجہ دوم
مردانہ اوور کوٹ	۱۰۰	۱۹۵/-/-	۱۵۰/-/-
مردانہ اوور کوٹ	۵۰	۱۸۰/-/-	۱۴۰/-/-
اوور سیکنڈ کوٹ	۵۰	۱۲۵/-/-	۹۰/-/-
واسکٹ	۳۰۰	۱۳۰/-/-	۱۰۵/-/-
بچوں کی واسکٹ	۳۰۰	۹۵/-/-	۹۵/-/-
لڑکوں کے اوور کوٹ	۶۰	۱۲۰/-/-	۸۵/-/-

امریکن کمرشل کمپنی بمبئی ...

Amerecon Bombay

سردیوں میں طاقت حاصل کرلو!

...

امراض مخصوصہ مرداں

...

اس کتاب کو جلد منگوا لو وقت گذر رہا ہے

... امرت دھارا ... لاہور

طاقت کا بکس
زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا
نامردی کا مکمل علاج

... نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اکسیر جذام

... بواسیر و دیابیطس ...

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

سگنل ڈاؤن ہوگیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

...

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

صبط ... ہوئی تو ... معافی
گنجینہ عملیات

...

روح حیات

...

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت ... خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی - یوم شنبہ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۱

معاصرین کے افکار و آراء

اشارات (زمیندار)

کشمیر کے مسلمانوں کی مظلومیت کی چیخ پیرپنجال کی چوٹیوں تک بلند ہوئی۔ بیگناہوں کے خون سے پیراہن کشمیر رنگین ہوا ... اور ہندوستان کے نام اسلامی حلقوں میں ایک کہرام بپا ہو گیا۔ ...

وزیر اعظم کی ثالثی (حقیقت)

مسئلہ کشمیر (ہند)

انتباہ (اجل)

کانفرنس کے آخری سانس (مدینہ)

لاہور میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز تقریر

وزیر خاں کے چوک میں علم و عرفان کی بارش

تحریک کشمیر کو کامیاب بنانے کے لئے پر زور اپیل

حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند گذشتہ دنوں اعیان لاہور اطلبی پر حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کے ہمراہ لاہور اور سیالکوٹ تشریف لے گئے تھے۔ ...

مسلمانوں کا اچھوتوں سے اتحاد

پنجاب کا مسلمان مضبوط ہو

لڈوؤں کی تقسیم

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خانصاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر و آئین جو والیان ملک کو بھی بآسانی میسر نہیں کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت طلب فرمائیں پتہ منیجر ہندوستانی دواخانہ "پوسٹ بکس نمبر ۲ دہلی"

تین روپیہ چار آنہ میں تین سچی گھڑیاں مفت

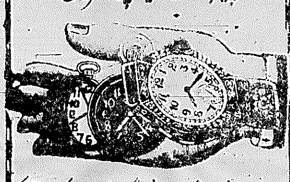

نرولی واچ کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

ہند کلکتہ

کلکتہ کا شہرۂ آفاق روزانہ "ہند" از سر نو جاری ہو گیا ہے۔ دور جدید میں وہ پہلے سے بھی بہتر ہے۔ تمام سابق عملہ ... جو ملک کے بہترین ادیب اسے مرتب کرتے ہیں اور اردو صحافت میں اس نے ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا ہے۔

ایجنٹ صاحبان اور اشتہار دینے والے شرح و معاملہ دفتر سے طلب کریں
منیجر ہند کلکتہ

اخبار الجمعیۃ کیلئے محنتی اور دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جاتا ہے

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

نوٹس

ترمیمیں

جے ای ٹھاکر داس۔ آر۔ ایس۔ پی۔ سی۔ ایس
سکریٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

مفت! مفت!! مفت!!!

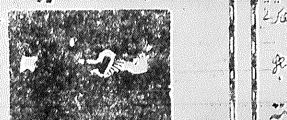

ایس کٹی ہاٹ کھولہ کلکتہ

ایل او کس فرزند واچ کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

رسالہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ و مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چھاپی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا ہدیہ عام ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے ناموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگالیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشدہ سے قسم دوم حاشدہ ۶/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸/ چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۵۰ ہجری

وزیر اعظم کا اعلان

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا

جب سے کہ گول میز کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کیا گیا تھا اور انگلستان میں وزیر اعظم اور ہندوستان میں وائسرائے ہند نے اپنے مستند و معتبر بیانات کے ذریعہ حکومت کے اس ارادہ کو ظاہر کر دیا تھا کہ ہندوستان کو ذمہ دارانہ حکومت ... [illegible]

بعد آل انڈیا مسلم کانفرنس کو سر اٹھانے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ کانفرنس کا سب سے پہلا اصول یہ تھا کہ جب تک مسلمانوں کے موجودہ مطالبات منظور نہ ہو جائیں اور مسلمان ان سے مطمئن نہ ہوں اس وقت تک حکومت مرکز میں کسی قسم کی ذمہ داری دینے کا وعدہ نہ ... [illegible]

وحشت انگیزی

[illegible]

صوبہ سرحد کی تشویشناک حالت

[illegible]

گول میز کانفرنس میں وزیر اعظم کی اختتامی تقریر

فیڈریشن، مرکزی ذمہ داری، تحفظات اور صوبہ وار خود مختاری کے متعلق اعلانات

صوبہ سرحد کی فوری اصلاحات کا مسئلہ اور صوبہ سندھ کی علیحدگی

کانفرنس کی مجلس عاملہ اور دیگر ماتحت مجالس کا تقرر

(ترجمۂ خصوصی)

یکم دسمبر ۱۹۳۱ء کو گول میز کانفرنس کا دوسرا اجلاس ختم ہو گیا۔ اختتامی اجلاس سے قبل برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکڈانلڈ نے جو آخری تقریر کی اس کا ترجمہ ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ یہی وہ تقریر ہے جس کے متعلق ایک عرصہ سے اخبارات میں اطلاعات موصول ہو رہی تھیں اور جسے حکومت برطانیہ کی آئندہ دستوری پالیسی کا اعلان اور گول میز کانفرنس کا لب لباب قرار دیا جا رہا ہے:—

"گول میز کانفرنس کے دو اجلاس ختم ہو چکے ہیں اور اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے اس کام کا جائزہ لیں ... [illegible]

نہیں کر سکی ہے۔ اس کے علاوہ ابھی تک ریاستیں بھی آپس میں یہ فیصلہ نہیں کر سکی ہیں کہ فیڈریشن میں ان کی پوزیشن کیا ہو گی اور اس کے اندر رہ کر ان کے باہمی تعلقات کیسے رہیں گے۔ کسی قابل عمل دستور اساسی میں حکومت کے بنیادی اصولوں کو داخل کرنے سے قبل ضرورت اس امر کی ہے کہ مزید غور و خوض اور بحث و تمحیص کی جائے اور مختلف مفاد اور نقطۂ نگاہ کا باہمی سمجھوتہ ہو جائے ... [illegible]

آئندہ پروگرام

[illegible]

صوبہ سرحد اور صوبہ سندھ

[illegible]

صوبہ وار خود مختاری

[illegible]

مرکزی ذمہ داری اور تحفظات

[illegible]

فیڈریشن

[illegible]

اختلافات

[illegible]

فرقہ وارانہ تصفیہ

[illegible]

دولہا کے گھر کی اور قبر کی پہلی رات

حضرات! ان تمام تمثیلات و تشبیہات کے بعد آخری منزل پر تطبیق ملاحظہ کیجئے۔ لوگ تو دلہن کے والدین کو پیار کہا دیا کرتے ہیں کہ انہوں نے فرض سے سبکدوشی کر دیا۔ لیکن والدین کو یہ فکر ہوتی ہے کہ کسی طرح آج دولہا کو دلہن پسند آ جائے اگر دلہن کی شکل صورت اچھی ہے تو دولہا نے صورت دیکھتے ہی اپنی پسندیدگی کا اظہار کر دیا اگر کسی نے کہا بھی کہ تمہاری بیوی جہیز بہت کم لائی ہے تو اس نے کہا مجھے جہیز کی پروا نہیں ہے۔ دلہن اتنی خوبصورت ہے کہ جہیز نہ بھی ہوتا تو کچھ حرج نہ تھا لیکن اگر دلہن کی صورت دولہا کو پسند نہ آئی تو صبح ہی ہنگامہ شروع ہو گیا ... [illegible]

ان ھی الا حیاتنا الدنیا نموت ونحیا وما نحن بمبعوثین

[illegible]

شادی اور موت

[illegible]

سرکار پرستوں کا مطالبہ

[illegible]

نکاح سے پہلے دیکھنا

[illegible]

سر سید اور مجلس

[illegible]

ما خطبنا اما اساسیہ

[illegible]

دلہن کا سنگھار اور میت کا سنگار

[illegible]

دلہن کی پالکی اور میت کی پالکی

[illegible]

اخباروں کی صحیح پوزیشن

[illegible]

ہندو اخبارات کی افسوسناک روش

[illegible]

مسلمان کی موت کیا ہے

[illegible]

ھنیئاً لارباب النعیم نعیمھم
وللعاشق المسکین ما یتجرع

میرے پنجابی دوستو! یہ جو کچھ ہو رہا ہے کوئی نئی بات نہیں ہے ہر زمانے میں یہی ہوا کرتا ہے ... [illegible]

رضاکاروں کی معافی کا قصہ

[illegible]

ہم گورنمنٹ سے لڑنا نہیں چاہتے

[illegible]

وہ سب انگریزوں کے پیٹ میں جا رہا ہے۔ جہاں ایک گائے کے ذبح پر سات سال کی قید ہوا کرتی تھی وہاں خوب گایوں کا گوشت مزے لے لے کر کھایا جا رہا ہے ... مجلس احرار کے بیس ہزار رضاکار جیل میں۔ مولانا حبیب الرحمٰن جیل میں، مولانا احمد علی جیل میں، مولانا داؤد غزنوی جیل میں، حسام الدین جیل میں۔ غرض ایک طرف تماشا ہے جسے آنکھوں سے دیکھئے اور دم نہ مارئیے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ دوسرے ملکوں کا دماغ اس کے سمجھنے سے قاصر ہے ... [illegible]

ایک ضلع سے دو ہزار گرفتاریاں

حضرات! سیالکوٹ کا منظر تو ایسا عجیب و غریب ہے کہ کوئی مسلمان اسکو دیکھ کر اپنے آپ کو قابو میں نہیں رکھ سکتا۔ تمام سیالکوٹ اجڑا پڑا ہے۔ عورتوں کی گودوں میں بچے رہ گئے ہیں ... [illegible]

قومیں بار بار زندہ نہیں ہوتیں

[illegible]

کشمیر کا میدان ابھی کوئی میدان ہے؟

[illegible]

انگریزوں کی خود غرضانہ غفلت

[illegible]

جیلوں میں رضاکاروں پر لرزہ خیز تشدد

ریل میں بٹھا کر پولیس غائب ہو گئی

دہلوی قافلہ کو پولیس نے گھیر لیا

پولیس والوں کی مزاحمت اور رضاکاروں کا کھرا جواب

افغان پارلیمنٹ میں دار الامراء کا قیام

لارڈ ریڈنگ کی متمردانہ تقریر

برطانیہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں کسی کی پروا نہیں کریگی

سول نافرمانی کو روکنے کیلئے وزیر ہند کی درخواست

گاندھی جی سے آخری اور حتمی گفت و شنید

ہوائی جہاز پر آلہ مکبر الصوت کا استعمال

اس کے ذریعہ عراق کے قبائل کو متنبہ کیا جائیگا

سو سال کے بعد کشمیر کی ایک مسجد پر مسلمانوں کا قبضہ

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کا مقدمہ

عدالت عالیہ نے انتقال مقدمہ کی درخواست مسترد کر دی

۱۵ دسمبر سے لفافہ اور کارڈ کی قیمت میں اضافہ

مجلس احرار کے زیر اہتمام باڑہ ہندو راؤ میں جلسہ

قائدین ملت کی حیات بخش اور موثر تقریریں

سرخ پوشوں کی تحریک کو فنا کرنے کے منصوبے

چارسدہ کو فساد زدہ علاقہ قرار دیدیا گیا

ساردا ایکٹ کے فیصلہ میں عدالت عالیہ کا ایک عجیب حکم

خلاف ورزی کرنے والوں کو قید کی سزا دی جائے

سرفروشوں کے قافلہ کا محاذ جنگ کی طرف کوچ

میدان عمل میں آنے کیلئے خواتین کا اصرار

دار الحدیث مدرسہ سعیدیہ کا سالانہ اجلاس

مسلمانوں سے امداد و اعانت کی اپیل

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب سے ہز ہائی نس مہاراجہ کشمیر کی ملاقات

مہاراجہ کشمیر سے ہندو مہاسبھا کے وفد کی ملاقات

کشمیر کے اضطراب پر مہاراجہ کا اظہار خیال

دہلی میں خانہ تلاشیاں اور گرفتاریاں

۱۲ مقامات پر پولیس کے چھاپے

دستور ہند کا مسودہ قانون پارلیمنٹ میں

وزیر اعظم کا اعلان پارلیمنٹ میں پیش کر دیا گیا

مجلس عاملہ کا تقرر

دیگر مجالس کا کام

قدرتی حق

کامیابی کیلئے دعا

دہلی میں یوم سیالکوٹ کا عظیم الشان جلسہ

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند کے ارشادات عالیہ

مسلمانوں کو دعوت عمل، کشمیر آرڈیننس اور شہید نمبر کی ضبطی پر احتجاج

(از نامہ نگار خصوصی)

مجلس احرار اسلام کا اقدام

کشمیر آرڈیننس

مولانا حبیب الرحمن اور آپ کے رفقاء کو بی کلاس

عمائدین ملت سے حکام جیل کا وحشیانہ سلوک

رئیس الاحرار مولانا محمد علی کے جنازے کی فلم

دہلی اور پنجاب میں دکھائی جائیں گی

حکومت برطانیہ سے سر آغا خاں کی کھری کھری باتیں

مسلمان کانگریس اور سول نافرمانی میں شرکت کریں گے

مرکزی ذمہ داری کے بعد فرقہ وارانہ مسئلہ خود طے ہو جائیگا

صوبجاتی آزادی سے مسلمان مطمئن نہیں ہو سکتے

مسلمان کانگریس میں شرکت پر مجبور ہوں گے

الجمعیۃ کی اشاعت میں روز افزوں اضافہ

معاونین الجمعیۃ کی ہمدردی کا شکریہ

من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ

(منیجر)

تحریک آزادی کو فنا کرنے کیلئے ایک نئے آرڈیننس کا نفاذ

حکومت کو غیر محدود اختیارات دیدیئے گئے

مخصوص عدالتوں کے فیصلہ کا اپیل نہ ہو سکیگا

وائسرائے سے مہاراجہ کشمیر کی ملاقات

ماؤں اور بہنوں کا قابل تقلید ایثار

قصاب پورہ میں مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

شاہجی کے تالاب کی مسجد کا انہدام

مسلمانان دہلی کا ایک عام مشترکہ جلسہ

لاہور میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی پُر اثر تقریر

(سلسلہ کے لئے)

قومی تحریکات کے حالات میں لیکن بیمار ہو گئی۔ اخبارات نے خبر دی ہے کہ ...

مجلس احرار کے سرفروش رضاکاروں کا بے پناہ سیلاب

یوم سیالکوٹ کے مظاہرے۔ گرفتاریاں اور سزایابیاں!

سیالکوٹ ۹ نومبر۔ مجلس احرار کے رضاکاروں کا دستہ سوچیت گڑھ کی طرف روانہ کیا گیا۔ دو ہزار آدمیوں نے ان کا استقبال کیا ...

جڑانوالہ ... بعد نماز جمعہ جامع مسجد جڑانوالہ میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا ...

لائل پور ...

علی پور ...

امرتسر ...

اوکاڑہ ...

چک جھمرہ ...

وزیر آباد ...

صاحبزادہ محمود الحسن زندی الہزدی

حال وارد علی پور ضلع سیالکوٹ

اساتذہ اور طلباء دارالعلوم ندوہ کا جلسہ

مدیر نگار کی شرمناک جسارت

... اساتذہ و طلباء دارالعلوم ندوہ نے کیا جس میں حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔

ناظم جمعیۃ الاصلاح

ندوۃ العلماء لکھنؤ

رضاکاروں کی دردناک کہانی

...

رضاکاروں پر سختیوں کیخلاف احتجاج

لاہور ۹ نومبر۔ پرسوں رات کے ۹ بجے ... ایک عظیم الشان جلسہ ہوا ...

متعلقات اطراف میں یوم سیالکوٹ کے مظاہرے

...

نہایت چیلنج ملیں و ملاقات

واللہ علی ما نقول وکیل

دولت غزنویہ

اُردو تاریخ میں غزنوی سلاطین کی پہلی مستند تاریخ

قیمت دو روپے علاوہ محصول ڈاک

خاندان غزنویہ کے تمدنی، تعلیمی، سیاسی، علمی، تاریخی، عسکری اور مجاہدانہ کارنامے مستند تواریخ کے حوالہ سے نہایت سلیس فصیح اُردو زبان میں قلمبند کئے گئے ہیں

سلطان محمود غزنوی

کے مجاہدانہ حملوں کی علت غائی اور سببہائے تفصیل کیساتھ بحث کیگئی ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ فاتح اعظم بہترین محاسن و اوصاف کا فرمانروا تھا قیمت

سوانح سلطان صلاح الدین اعظم دو روپے

سوانح شوکت پاشا آٹھ آنے

سوانح مصطفیٰ کمال پاشا تین روپے

محصول ڈاک بذمہ خریدار

مہتمم کتب خانہ دارالادب بھاٹی دروازہ لاہور

مژدہ شباب (یعنی) خوردنی خضاب

اگر آپکے بالکل یا بعض سفید ہو گئے ہیں تو یہ نو ایجاد خوردنی خضاب ...

ترہٹ میڈیکل اسٹور نمبر ۱۶ دربھنگہ بہار

اسلامی دنیا کیلئے ایک اور نایاب تحفہ

صحیح۔ خوشخط عکسی۔ رنگین۔ خوبصورت اور پاکیزہ

قرآن مجید

تیس روپیہ ہدیہ کا ... صرف ایک روپیہ ماہوار میں

آج تک ایسی خوبصورت چیز دنیا بھر میں کسی نے پیش نہیں کی

ہر گھر میں کم از کم ایک نسخہ ضرور ہونا چاہیئے

مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست نمبر ۲ مفت منگوا کر ملاحظہ فرمائیں

المشتہر

پیکو آرٹ پریس بیرون موچی دروازہ لاہور

اگر صحت پیاری ہے تو

رسالہ ہمدرد صحت طلب فرما کر اپنے مطالعہ میں رکھیئے۔ آپ اصول حفظان صحت سے واقف ہو جائیں گے اور کوئی بیماری پاس نہ آئے گی اس کے ہمراہ سات سو مجرب اور زود اثر ادویات کی فہرست مفت مع جنتری روانہ کی جاتی ہے اس فہرست میں ایسی ایسی دنیا کی لاثانی اور مجرب ادویات ہیں جن کے ذریعہ سے آپ ہر بیماری کا علاج خود گھر بیٹھے باآسانی کر سکتے ہیں۔

پتہ

ہمدرد دواخانہ لال کنواں دہلی

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

جریانی | حب کرشمہ | طلاء شادمانی

تینوں ادویہ کے بکس کی رعایتی قیمت ایک روپیہ ...

نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

جناب کوی نودوید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما ویدیہ امرت دھارا کی تیار کردہ

عورتوں و بچوں کے متعلق چند ادویات!

دائیہ لائق یہ دوائی جننے کے وقت دینے سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے ... قیمت سالم ایک روپیہ آٹھ آنے۔ نمونہ صرف آٹھ آنے

سوماوتی عورتوں کو جو سفید پانی جاتا ہے ... قیمت دو روپیہ۔ نمونہ بارہ آنے

میٹھا پھل (نعمت عظمیٰ) جن کے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں ... قیمت دس روپیہ

ابلا رام ...

گربھ سنجیونی رس ...

انھرائی دوائی ...

پرسوت بٹی ...

گود بھری ...

پنیرس ...

بال سکھا ...

سپاری پاک ...

المشتہر امرت دھارا لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

جمعیۃ المسلمات دہلی کا جلسہ

مجلس احرار کی خدمات کا اعتراف

جمعیۃ المسلمات کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب بیگم صاحبہ محمد علی ... گرلز سکول واقع بلیماران میں منعقد ہوا۔ صدر صاحبہ نے دیگر مسلم خواتین نے مسلمان عورتوں کو تعلیم نسواں کی طرف متوجہ کیا اور ان کی توجہ کو اس امر کی طرف منعطف کیا کہ ان کو عصر حاضر جیسے نازک ترین دور میں مسلمانوں کی موجودہ پستی کو دور کرنے میں ... بیگم محمد علی صاحبہ، بیگم عبداللہ ہارون صاحبہ ... بیگم محمد یونس صاحبہ ... نے تقریریں کیں اور مدرسہ کی بہت کچھ اخلاقی ہمت افزائی کی۔

مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق آراء منظور کی گئیں۔

(۱) جمعیت المسلمات کا یہ جلسہ حضرت رئیس الاحرار رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات پر اظہار رنج کرتا ہے۔ اور بیگم صاحبہ حضرت مرحوم کے پسماندگان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ نیز مولانا علیہ الرحمۃ کی وفات کو مسلمانان ہند کیلئے ایک ناقابل تلافی نقصان تصور کرتا ہے۔

(۲) جمعیت المسلمات کا یہ جلسہ مسلمانان ہند سے اس امر کی درخواست کرتا ہے کہ وہ طبقہ نسواں کی تعلیم کو اسی طرح مقدم رکھیں جس طرح لڑکوں کی تعلیم کو مقدم رکھا جاتا ہے ...

المرسلہ

ناظمہ جمعیت المسلمات

بلیماران دہلی

اٹھارہ ہزار مجاہدین کی خدمت میں مبارکباد

انجمن اصلاح البیان کی تجاویز

... نومبر ۱۹۳۱ء انجمن اصلاح البیان کا ایک جلسہ زیر صدارت مولوی نور محمد صاحب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں۔

(۱) انجمن اصلاح البیان مدرسہ فتحپوری دہلی کا یہ جلسہ ... کی خدمت میں جنہوں نے ہر قسم کی تکالیف کو برداشت کرتے ہوئے خدا کی راہ میں سرفروشانہ خدمات پیش کیں اور اپنے مظلوم کشمیری بھائیوں کی امداد کے لئے مجلس احرار اسلام دہلی کے ماتحت پہلے دستہ میں عازم کشمیر ہوئے آفرین صد آفرین کہتے ہوئے مبارکباد پیش کرتا ہے۔

(۲) انجمن کا یہ جلسہ شہدائے کشمیر کے لئے دعا کرتا ہے کہ خدا ان کو جوار رحمت میں جگہ دے نیز ان اٹھارہ ہزار رضاکاران اسلام کی خدمت میں جو حکومت کے جبر و استبداد کی وجہ سے جیلوں میں قید و بند کی سختیاں برداشت کر رہے ہیں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ حق تعالیٰ ان کو استقلال عطا فرمائے آمین

عبدالسعید بنارسی ناظم انجمن اصلاح البیان

مدرسہ فتحپوری دہلی

مجلس احرار کیلئے اپنی خدمات کی پیشکش

جناب گیلانی صاحب کا ایثار

...

راقم ملک

الیف کے راولپنڈی

اسسٹنٹ سکرٹری

جمعیۃ نوجوانان اسلام راولپنڈی

ٹوبہ ٹیک سنگھ سے ۳۲ رضاکاروں کی روانگی

آج مورخہ ... نومبر کو بعد نماز جمعہ مجلس احرار ٹوبہ ٹیک سنگھ کی جانب سے ... رضاکاروں کا ایک جیش زیر قیادت رئیس شہر حافظ فضل کریم صاحب روانہ لائل پور ہوا ... کے تمام افراد جوش قربانی سے سراپا اضطراب نظر آرہے تھے ...

سکرٹری مجلس احرار

ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

مسلمانان کشمیر کی امداد کا وعدہ

گذشتہ شب مسلمانان ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا عام اجلاس زیر صدارت مولانا مولوی احمد ... میدان حافظ جمال میں منعقد ہوا۔

...

الہ آباد میں یوم شہید کا شاندار مظاہرہ

...

مسلمانان مراد آباد کی طرف سے مجلس احرار کی امداد

... مراد آباد کا غیور مسلمان ... اپنے مظلوم بھائیوں کی امداد کا احساس پیدا ہو گیا ہے ...

داعد رضا نائب ناظم

انجمن تحفظ ناموس شریعت مراد آباد

گورکھپور میں گاڑہا کانفرنس صوبہ متحدہ

... دسمبر ۱۹۳۱ء کو گورکھپور میں صوبہ متحدہ کی پہلی گاڑہا کانفرنس زیر صدارت جناب مولانا اقبال احمد صاحب سہیل وکیل اعظم گڑھ منعقد ہونے والی ہے ...

داعیان ارکان مرکزی

گاڑہا کمیٹی گورکھپور

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

...

ملنے کا پتہ: احمد مجتبیٰ ... دہلی

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزماں و نزول عیسیٰ علیہ السلام

پیشینگوئی کا جب احوال ہویدا ہوگا | کوئی پا جائے گا عزت کوئی رسوا ہوگا
کفر دنیا سے یقین ہے کہ فراری ہوگا | سکہ اسلام کا آفاق میں جاری ہوگا
مومنوں پر کرم حضرت باری ہوگا | مورد قہر اک کافر و ناری ہوگا

تمام یورپ ... امام مہدی کس دن پیدا ہوئے اب کہاں ہیں اور کب ظاہر ہوں گے ... کتاب المجدد پیشینگوئی بیرونقانی اردو ہندی انگریزی ...

سرمہ میرہ ...

کھانے والا خضاب یا جوہر شباب ...

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی (اودھ)

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

نوٹس

نئی دہلی کے ہر قسم کے کتوں کی رجسٹری اور ان پر مناسب قبضہ کرنے کے لئے نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے دفعہ ۱۸۸ (الیس) ۱۰۹ اور دفعہ ۱۹۹ (الف) پنجاب میونسپل ایکٹ کے ماتحت جو مندرجہ ذیل ترمیم بائی لاز میں کی ہے اسکو چیف کمشنر صاحب دہلی نے اپنے مکتوب مورخہ ۵ جولائی ۱۹۳۱ء میں منظور فرما لیا ہے اور جس کو متعلقہ اشخاص کی آگاہی کیلئے شائع بھی کر دیا جاتا ہے۔

ان ترامیم پر ۲ دسمبر یا اس کے بعد غور کیا جائے گا اور ساتھ ہی ان اعتراضوں اور مشوروں پر بھی غور کیا جائیگا جو اس سلسلہ میں لوگوں کی طرف سے تحریری موصول ہوں گے۔ ایسے اعتراضات ۲ دسمبر ۱۹۳۱ء سے پہلے موصول ہو جانے چاہئیں۔

ترمیم

(۱) بائی لاز کی دفعہ ۷۔ الف کا جو یہ فقرہ ہے "فی یوم یا دن کے کسی حصہ کیلئے ۲ فیس" اسکو ذیل کے فقرہ میں تبدیل کر دیا جائے "فی یوم یا دن کے کسی حصہ کی فیس ۲ سے زیادہ نہ ہوگی جسکا فیصلہ سکرٹری کرے گا۔"

(۲) بائی لاز کی دفعہ (ب) کا یہ فقرہ "روکنے کی شرح بھی وہی ہوگی جو ضمنی دفعہ الف میں اوپر مذکور ہو چکی ہے" مندرجہ ذیل فقرہ میں تبدیل کر دیا جائے۔

"روکنے کی شرح میونسپل کمیٹی ادا کرے گی۔"

جے۔ ای ٹھاکر داس۔ آر الیس۔ پی سی۔ الیس

سکرٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

سردی کا موسم آگیا ہے ہو سکے تو امریکہ کے برٹش سکنڈ ہینڈ کوٹوں کی گانٹھیں ہم سے منگا کر فائدہ اٹھاؤ اس تجارت سے ایک محنتی آدمی صرف موسم سرما میں سال بھر کی روزی پیدا کر سکتا ہے۔ ہمارا مال صاف ستھرا بنا ہوا سنے کے موافق ہے ... تمام ہندوستان میں ...

نرخ حسب ذیل ہے کرایہ مال گاڑی ہم دیں گے

قسم کوٹ	تعداد فی گٹھڑی	قیمت درجہ اول	قیمت درجہ دوم
مردانہ ہاف کوٹ	۱۰۰	195/-/-	150/-/-
مردانہ اوورکوٹ	۵۰	180/-/-	140/-/-
اوورچیسٹر کوٹ	۵۰	125/-/-	90/-/-
واسکٹ	۳۰۰	130/-/-	105/-/-
بچوں کے واسکٹ	۳۰۰	95/-/-	95/-/-
لڑکوں کے اوور کوٹ	۶۰	120/-/-	85/-/-

درجہ سوم کا کم قیمت کا مال بھی ہے۔ لیڈی کوٹ فراک کوٹ۔ فوجی کوٹ ہر قسم موجود ہیں سردی کا موسم آگیا ہے جلد آرڈر دیں۔ خط و کتابت میں وقت موسم ضائع نہ کریں آرڈر کے ہمراہ چہارم رقم پیشگی آنی چاہیئے۔

امریکن کمرشل کمپنی بمبئی ۱۱ گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

ہمارا تار کا رجسٹری شدہ پتہ

Amerecon Bombay

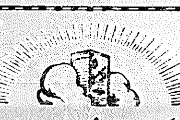

سناٹوجن کے استعمال سے عصبی تکالیف کا ازالہ

اگر کسی شخص کو بدہضمی پیٹ کا درد۔ اپھارہ وغیرہ ہو جائے اور وہ معمولی خوراک کھا کر کمزور ہو جائے اور اسکی عصبی بیماریاں اسکو زندگی کی راحت سے محروم کر دیں تو اس کیلئے ایسی خوراک کی ضرورت ہے جو نہ صرف ہضم اور جسم کی کمزوریوں کو دور کر دے ... اس مقصد کیلئے سناٹوجن کی ضرورت ہے یہ خوراک بدن کو بے انتہا طاقت بخشتی ہے اور شکم کی تمام بیماریوں کو دور کر دیتی ہے۔

آج ہی سناٹوجن کا استعمال شروع کر دیجئے پھر دیکھئے کہ ہر قسم کا درد اور تکلیف کتنی جلدی غائب ہوتے ہیں آپ اس کے استعمال سے طاقت اور صحت محسوس کریں گے اور خوراک کو بغیر کسی وقت اور تکلیف کے ہضم کریں گے۔ صحت کی پہلی نشانی یہ ہے کہ آپ کو بھوک لگے۔

SANATOGEN

ہر دوائی فروش سے دستیاب ہو سکتا ہے

سناٹوجن کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا اور نہ اس میں کسی ایسی چیز کی آمیزش ہے جو کسی فرقہ اور مذہب کی رو سے ناجائز ہو۔

رسالہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مسلمانوں کا فرض ہے کہ اسلامی رسوم اور مذہبی تہواروں کو ...

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یدُ اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ ( ) ...

ایک کالم ( ) ...

½ کالم ( ) ...

¼ کالم ( ) ...

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ...

ششماہی ...

سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ...

ششماہی ...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۴ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۲۸ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۲

معاصرین کے افکار و آراء

"پان اسلامزم" (ہند)

آج کل یہ لفظ "پان اسلامزم" مہاسبھائی اخباروں اور مہاسبھائی لیڈروں کا وظیفہ بنا ہوا ہے کہ تکثیر کے متعلق مسلمانوں کے نام پر جو تحریک ...

...

ابن اِنما المؤمنون اخوۃ"۔

...

سلطان ابن سعود اور مؤتمر (ملت)

اعلیٰ حضرت جلالۃ الملک سلطان ابن سعود والی حجاز و نجد نے القدس کی مؤتمر میں شرکت سے انکار کردیا ہے۔ ...

حکومت ہند اور مرکزی ذمہ داری (حقیقت)

...

اسلامی ہند کا مطالبۂ زندگی و بیداری

...

آنیوالے ایام (امین)

گول میز کانفرنس کا فیصلہ معلوم ہے۔ الہ آباد میں سرکاری حکام اور کانگریس ...

علماءِ اُمت سے ایک دردمند کا خطاب

موجودہ کشاکش اور ابدی حیات

(از مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ العلماء مرادآباد)

(۱) موجودہ مفاسد اور ان کے اسباب: یورپ پرستی، دہریت اور الحاد۔ اسلام کے دو حصے کردیئے: (الف) روایتی اسلام یعنی جو احادیث اور قرآن پاک سے ثابت ہو۔ (ب) اصلی اسلام یعنی جو ان یورپ پرستوں کی سمجھ میں آئے۔

باعث: یورپ کا اقتدار، کیونکہ (الناس علی دین ملوکھم) یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عام طور سے انسان اقتدار قوم کے تابع ہوا کرتے ہیں۔ ...

...

نہیں بلکہ منتشر ہیں۔

باعث: علماء اسلام کا سیاسی کشاکش، ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسپل بورڈ وغیرہ کو حب جاہ اور دنیا داری تصور کرنا۔

تم کون ہو؟ اللہ تم سے کیا چاہتا ہے

...

فکرِ فردا

...

(باقی صفحہ ۹ پر ملاحظہ فرمائیے)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی یکساں مفید ہیں ان کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت پائیے "منیجر ہندوستانی دواخانہ" پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین منیوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophan Mfg: Co: India
Post Box 80 Karachi

مفت

اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی رہنا چاہتے ہیں تو رسالہ جسمانی تندرستی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے

پتہ: عنبرین فارمیسی جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

اکسیر جذام

... قیمت دوا ایک ماہ کیلئے چار روپیہ (للعہ)

بواسیر و ذیابیطس ...

حافظ اقبال حسین بھیٹا بھاگلپور

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

...

پتہ: ٹریڈ ہاؤس جویلری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

کلکتہ ہند

کلکتہ کا شہرۂ آفاق "روزنامہ ہند" از سر نو جاری ہوگیا ہے۔ دور جدید میں وہ پہلے سے بھی بہتر ہے۔ تمام سابق عملہ بدستور موجود ہے۔ ملک کے بہترین ادیب اسے مرتب کرتے ہیں اور اردو صحافت میں اس نے ایک نئے باب کا اضافہ کردیا ہے۔

ایجنٹ صاحبان اور اشتہار دینے والے شرح و معاملہ دفتر سے طلب کریں۔

منیجر ہند کلکتہ

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کرسکتا ہے کالج بذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے بیرونی طلباء کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

نیجر دی کیپٹل ٹیکنیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱۲ جامع مسجد دہلی

حلفیہ بیان اور سابق شیر ملا صنم اللہ خاں کا مال

...

منیجر دواخانہ نسیم الغفر محلہ شاہ نظر راولپنڈی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کردیا ...

قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ: منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹورس دربھنگہ

سگنل ڈون ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

...

وید شاستری جام نگر کاٹھیاوار

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) **کی تلاوت کرنے کا**

قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا۔ اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک ... کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کمال الحسن التفاسیر چھاپی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا ہدیہ رعایتی ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس میں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زیر زبر پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جہاں سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر کہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ خانشدہ عہ قسم دوم خانشدہ ۶ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۸ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ ہجری

وزیر اعظم کے اعلان پر وزیر ہند کی تقریر

شد پریشاں خواب من از کثرتِ تعبیر ہا

وزیر اعظم کا اعلان قارئین کرام کے ملاحظہ سے گزر چکا ہے اور اس اعلان پر ... اجمالی تبصرہ بھی ہم گزشتہ اشاعت میں شائع کر چکے ہیں جس میں یہ بتایا گیا تھا کہ گول میز کانفرنس کا نتیجہ کس قدر مایوس کن اور حوصلہ شکن ہے اور اس کے بعد آئندہ کے لئے کانفرنسوں کے ذریعہ آزادی حاصل کرنے کے خیال کو کس قدر صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہے ... وزیر اعظم کا اعلان ہی نہایت صاف اور غیر مبہم الفاظ میں تھا لیکن اس اعلان پر دار العوام میں جو مباحثہ ہوا اور بالخصوص وزیر ہند نے جو تقریر ارشاد فرمائی اس نے تو حقیقت حال کو بالکل ہی بے نقاب کر دیا اور حکومت کی پالیسی کا مطلب ہم ہندوستانیوں کی سمجھ میں اچھی طرح آگیا ...

... کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے اس کا حاصل بھی ... برطانوی کابینہ کا مقصد یہ ہے کہ ہم ہندوستان کو ذمہ دار حکومت تو ضرور دیں گے مگر یہ سوال کہ آئندہ اصلاحات میں بھی ذمہ داری دی جائے گی یا نہیں ابھی تک طے شدہ نہیں ہے بلکہ اس کا فیصلہ ایک سب سے بڑی شرط کے ساتھ مشروط ہے۔ اگر ہندوستان میں ایک ایسی آل انڈیا وفاقی حکومت قائم ہوگی جس میں برطانوی ہند اور ریاستیں دونوں شامل ہوں ...

ایک اہم خصوصیت

گزشتہ تجربہ

فیڈریشن کی مشکلات

ایک کے بجائے تین کاٹیں

وجہ مستورات

تحفظات کی تعیین

ذمہ دارانہ حکومت کی ترقی

مقصد اور سنٹرل کا لائحہ

آئندہ اصلاحات کی خرابیاں

خواب کی تعبیر

شرمناک مباحثہ

نگارکی وعدہ خلافی

دار العوام میں وزیر اعظم کے اعلان پر مباحثہ

(سلسلہ صفحہ ۲)

پارلیمنٹ کی پوزیشن

پارلیمنٹ کے اختلافات

کمیٹیوں کا تقرر

ضروری گزارش

دار العوام میں وزیر اعظم کے اعلان پر مباحثہ

ہندوستانی پالیسی کے متعلق وزیر ہند کی اہم تصریحات

مسٹر چرچل اور حکومت برطانیہ کا اتحاد معنوی

(ترجمہ خصوصی)

گول میز کانفرنس کا دوسرا اجلاس ختم ہونے پر وزیر اعظم نے حکومت کی آئندہ پالیسی کے متعلق جو بیان دیا تھا اسے ہم الجمعیۃ کے کالموں میں درج کر چکے ہیں (اب) بیان کو حکومت برطانیہ نے پارلیمنٹ کے سامنے بغرض منظوری پیش کیا ہے تاکہ وہ حکومت کی مصدقہ پالیسی بن جائے۔

۲ ۳ ۴ دسمبر کو دار العوام میں اس اعلان پر سرگرم مباحثہ ہوا۔ مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ، سر سیموئل ہور وزیر ہند، مسٹر بنیل، سر سائمن اور مسٹر بالڈون وغیرہ نے بحث میں پوری طرح حصہ لیا۔ مسٹر چرچل کی طرف سے ایک ترمیم بھی پیش کی گئی جس کا تقاضہ یہ تھا کہ ہندوستان کی اصلاحات کو ڈومینین اسٹیٹس سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ برطانوی تجارت اور پارلیمنٹ کا اعلیٰ اقتدار محفوظ رکھا جائے گا اور امن و امان کی ذمہ داری برطانیہ پر رہے گی۔ یہ ترمیم مسترد ہوگئی۔

اس مباحثہ کے دوران میں وزیر ہند نے جو تقریر کی وہ نہایت اہم ہے۔ اس تقریر کو سن کر مسٹر چرچل نے بھی یہ کہہ دیا کہ اگر وزیر اعظم کے اعلان کا ... جو وزیر ہند نے بیان کیا تو ... کے ساتھ متفق ہوں۔ مسٹر چرچل نے اس پر زور دیا کہ وزیر اعظم کے اعلان کے ساتھ وزیر ہند کی تقریر بھی قرطاس ابیض ...

حکومت کی پوزیشن

حکومت ہند کی مرکزیت

ذمہ داری کی شرائط

آل انڈیا فیڈریشن

ہندوستانی سیاسیین کی غیر ذمہ داری

مقصد کی تعیین

مسٹر چرچل کی ترمیم

تحفظات کی فہرست

تین اہم تصریحات

فوج

مالیات

منتہائے مقصود کا اعتراف

ہندوستان پر برطانیہ کے احسانات

چیف کمشنری کی روز افزوں ترقی

(باقی صفحہ ... کالم ... پر ملاحظہ ہو)

سوچیت گڈھ میں دہلوی قافلہ کی گرفتاری اور سزایابی

ہر رضاکار کو دو دو ماہ قید اور پچیس پچیس روپیہ جرمانہ کی سزا

امیر الجیش مولانا محمد علی صاحب کا مکتوب

مجلس احرار اسلام دہلی کی جانب سے جو پہلا قافلہ بعزم کشمیر سیالکوٹ روانہ ہوا تھا وہ سوچیت گڈھ کے محاذ پر گرفتار کر لیا گیا۔ قافلہ کے قائد اور امیر الجیش مولانا محمد علی نے اپنے ایک مکتوب میں سیالکوٹ پہونچنے کے حالات تحریر فرمائے ہیں جس میں آپ لکھتے ہیں کہ

"سیالکوٹ ہم بہت مشکل سے پہونچے ... ہمراہ روانگی کی اجازت نہیں دی جس کے سبب سے مجھے مجبوراً سیالکوٹ میں قیام کرنا پڑا۔ روزانہ ایک ایک بجے رات تک تقریریں کرتا ہوں ... ضلع سیالکوٹ میں بھی میں نے تقریر کی۔"

کل شب کی اطلاع مظہر ہے کہ گرفتاری کے بعد دہلوی قافلہ کو دو دو ماہ قید اور پچیس پچیس روپیہ جرمانہ کی سزا دیدی گئی۔

دہلی سے محاذ جنگ پر سرفروشان اسلام کے دوسرے قافلہ کا کوچ

جامع مسجد میں پندرہ ہزار مسلمانوں کا شاندار مظاہرہ

رضاکاروں کا جلوس مسلمانان دہلی کا جوش عقیدت

دہلی ۵ دسمبر۔ حسب اعلان مجلس احرار اسلام دہلی، سرفروشوں کا دوسرا قافلہ ... [illegible]

جامع مسجد میں پندرہ ہزار مسلمانوں کا اجتماع

[illegible]

عظیم الشان جلوس

[illegible]

فتحپوری اور چاندنی چوک

[illegible]

مجاہدین جنگ سے جلوس کی روانگی

[illegible]

مولانا محمد حبیب صاحب ناظم جمعیۃ الطلباء دہلی۔ مولانا الطاف الرحمٰن صاحب آزاد۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب سکرٹری مجلس احرار اسلام دہلی پہلے قافلہ کے ہمراہ لاہور تک تشریف لے گئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس دوسرے قافلہ کے ہمراہ بھی آپ لاہور تشریف لے گئے ہیں۔

مزید قافلوں کی روانگی

معلوم ہوا ہے کہ سرحپوش فدا کاران اسلام کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی ہے اسلئے مزید قافلوں کی روانگی کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ عنقریب۔ (نامہ نگار)

اسی طرح اس کے حمایتی بھی ذلیل ہو کر مسلمانوں کے سامنے عنقریب جھک جائیں گے۔ مولانا نے مسلمانوں کو خطاب کر کے فرمایا کہ میں تو ہمیشہ تم سے کہتا رہا ہوں کہ قوموں کا تحفظ خود قومیں ہی کیا کرتی ہیں کوئی دوسرا ان کا تحفظ کرنے کے لئے نہیں آتا۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انگریز ان کی حفاظت کر سکتے ہیں وہ سخت غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔ مسلمانوں کو خود اپنے اندر یہ قوت پیدا کرنی پڑے گی کہ وہ اپنے حقوق کو محفوظ رکھ سکیں۔ اس کے بعد مولانا نے مسلمانوں کو ان کے جوش عمل پر مبارکباد دی اور حضرت مفتی صاحب کی تقریر کا اعلان فرمایا۔

دار الحکومت

اجمیری دروازے کی مسجد میں مسلمانان دہلی کا عام جلسہ

سپرنٹنڈنٹ محکمہ نزول کے خلاف اظہار افسوس

۷ دسمبر آج شب کو حضرت صوفی شاہ محمد شفیع صاحب وارثی کی زیر صدارت مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ شاہ صاحب موصوف نے اپنی صدارتی تقریر میں جلسے کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ محکمہ نزول کے اس فعل کی مذمت کی کہ انہوں نے بلا کسی نوٹس اور اطلاع کے شاہ جی کے تالاب کی مسجد کا ایک حصہ بالجبر منہدم کر دیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں مساجد کی حرمت کا بھی ذکر کیا ... [illegible]

"مسلمان وہ ہے جو نہ ڈوگرے سے ڈرے نہ گورے سے"

مجلس احرار اسلام دہلی کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

مطبوعہ اعلان کے لئے دہلی پولیس کی تگ و دو

دہلی ۷ دسمبر کل شام کے ۵ بجے ہوں گے کہ دہلی پولیس کے ایک دستہ نے دفتر مجلس احرار اسلام دہلی کا محاصرہ کر لیا۔ میاں اکرام الحق صاحب سب انسپکٹر ایک ہیڈ کانسٹبل دو کانسٹبلوں کی معیت میں دفتر کے کمرے میں تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ دفتر کی تلاشی لینی ہے۔ صادر علی صاحب آفس سکرٹری اس وقت موجود تھے انہیں بلایا گیا انہوں نے سب انسپکٹر سے دریافت کیا کہ آپ کیا چاہتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ ہم اس مطبوعہ اعلان کی نقل چاہتے ہیں جس کا عنوان یہ ہے۔

"مسلمان وہ ہے جو ڈوگرے سے ڈرے نہ گورے سے"

صادر علی صاحب نے کہا کہ جناب اس قسم کا اعلان اخبارات میں تو دیکھا تھا لیکن پوسٹر کی شکل میں تو ہم نے دہلی میں چسپاں کہیں نہیں دیکھا ... [illegible]

چمنستان احرار کا ایک نیا پھول

حافظ حاجی عبدالمغنی صاحب ...

[illegible]

مجلس احرار اسلام لاہور کی امداد

[illegible]

دہلی کے ایک جلسہ میں بنگال آرڈیننس کی مذمت

[illegible]

آتشبازی کے انسداد کیلئے مسلمانوں کا ایک جلسہ

دوکانوں پر پکٹنگ لگانیکی تجویز

دہلی ۶ دسمبر کل شب کو انجمن محافظ المسلمین پہاڑ گنج کے زیر اہتمام حکیم مولوی کریم بخش صاحب کی صدارت میں ایک شاندار جلسہ منعقد ہوا جس میں علماء کرام نے ... [illegible]

انجمن اصلاح الکلام مدرسہ امینیہ کا سالانہ جلسہ

آج مورخہ ۵ رجب المرجب کو انجمن اصلاح الکلام کا سالانہ جلسہ زیر صدارت حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا جس میں مولوی محمد فاروق، مولوی محمد اسمٰعیل، مولوی سراج الدین، مولوی محمد یوسف، مولوی ... [illegible]

اقبال پرنٹنگ پریس کی تلاشی

[illegible]

دہلی میں نیاز فتحپوری پر دعویٰ

[illegible]

نریلہ کے قرب وجوار میں مشین گنوں کا مظاہرہ

[illegible]

سرحد کے سرخپوشوں پر حکومت ہند کا عتاب

عنقریب ایک آرڈیننس نافذ کیا جائے گا

[illegible]

اسمبلی کا آئندہ اجلاس کب شروع ہوگا؟

[illegible]

ترجمان القرآن

جلد اول

[illegible]

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مہاجر مدنی جانشین حضرت شیخ الہندؒ کا اعلان

مجلس احرار اسلام کی امداد کیلئے ہر مسلمان تیار ہو جائے

چونکہ رعایا کشمیر بالخصوص مسلمانوں پر جو کہ وہاں کی آبادی کے جزو اعظم ہیں مدت دراز سے انتہائی مظالم وہاں کی حکومت ظالمہ اور اس کے ارکان توڑ رہے ہیں اور چند ماہ سے تو ان کے مظالم اور بیدردیاں حد انسانیت سے بھی تجاوز کر گئیں ... [illegible]

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انصر اخاک ظالما او مظلوما ...

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بھائی کی خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم مدد کر۔ لوگوں نے عرض کیا کہ اس مظلوم کی مدد تو معلوم ہے مگر ظالم کی میں کس طرح مدد کروں۔ فرمایا کہ اس کو ظلم سے روک اور آپ نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس کو نہ چاہئے کہ تو ظلم کرے اور نہ کسی ظالم کے ہاتھ میں چھوڑے اور نہ اس کو اپنی مدد سے محروم کرے۔

حسین احمد غفرلہ

شہید محمد دین نمونیہ سے نہیں بلکہ پولیس کی لاٹھیوں سے شہید ہوئے

تین ڈاکٹروں کی رائے

"ہم تینوں حسب الحکم ڈکٹیٹر صاحب شہید محمد دین کی نعش مبارک کے ساتھ ان کے گاؤں موضع بھرتھ گئے۔ شہید کی نعش مبارک کا معائنہ کرنے کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے کہ شہید نمونیہ کا ہرگز شکار نہیں ہوئے بلکہ انہیں اس بے رحمی سے زدوکوب کیا گیا کہ ان کا طحال پھیپھڑا اور تلی پھٹ گئی با وجود اٹھارہ دن انتقال کئے ہوئے گذرنے کے ابھی تک ان کے منہ سے خون بہہ رہا ہے۔"

(حکیم) عبداللطیف (ڈاکٹر) فیروز الدین جراح (ڈاکٹر) محمد شفیع

اس بے رحمی اور تشدد کا کس قدر ماتم کیا جائے جو انسان تو کیا حیوان پر بھی روا نہیں رکھا جا سکتا۔ کیا مہذب گورنمنٹ کے مہذب نمائندوں کے ایسے ہی افعال ہوتے ہیں؟ ہم اس وحشیانہ فعل کے خلاف پُرزور صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے گورنمنٹ سے انصاف کا واسطہ دیکر مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس فرعون مزاج سپرنٹنڈنٹ سے پوری پوری باز پرس کرے۔ (ڈکٹیٹر)

تمام ہندوستان میں احرار ہفتہ منایا جائے

دیہات اور قصبات کے مسلمانوں کو بیدار کرنے کی ضرورت

ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام کا اہم اعلان

مجلس احرار اسلام پنجاب نے مسلمانان کشمیر کی مظلومیت سے متاثر ہو کر جب مجاہدانہ قدم اٹھایا اور اسلامیان پنجاب کو مظلوم بھائیوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے دعوت عمل دی، تو شہروں میں ان کی آواز کا بہت اثر ہوا۔ اسی لئے شہریوں نے قربانیاں بھی دیں، اور مالی امداد سے مجلس کی امداد بھی کی مگر گاؤں اور قصبوں میں اس کا اتنا اثر نہ ہوا جتنا کہ ہونا چاہئے تھا۔

دیہات کے رہنے والے مسلمانوں تک خبر پہنچانے کے لئے مجلس احرار اسلام پنجاب اعلان کرتی ہے ... [illegible]

احرار ہفتہ کا پروگرام

[illegible]

حضرت پیر فضل شاہ صاحب کی گرفتاری

آپکے مریدین کا جتھہ بھی گرفتار کر لیا گیا

جہلم ۷ دسمبر پرسوں حضرت پیر فضل شاہ صاحب سجادہ نشین ... چالیس رضاکاروں کے گرفتار کر لئے گئے۔ اور اب تک معلوم نہیں ہوا کہ آپ کو کس جیل میں رکھا گیا ہے۔ آپکے مریدوں میں بے حد جوش پھیلا ہوا ہے۔ اور پیر صاحب کی خدمت میں گرفتار ہو کر پہنچنے کیلئے بے تابانہ بھرتی ہو رہے ہیں۔ ... گرفتار کر لئے گئے۔

پریوی کونسل میں اپیل کرنے کی اجازت نہیں دی گئی

عبداللہ خاں اور امیر احمد کی سزائے موت بحال رہی

لندن ۷ دسمبر۔ عبداللہ خاں اور امیر احمد جن کو ... اس کے دو ساتھیوں کے قتل کے الزام میں سزائے پھانسی دیگئی تھی ان کا اپیل عدالت عالیہ کے فیصلہ کے خلاف پریوی کونسل میں دائر ہونے والا تھا۔ اب رائٹر کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا کہ ان کے اپیل کو پریوی کونسل میں دائر کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

تین ہندوؤں کا قبول اسلام

[illegible]

منگلور میں ایک شخص کا قتل

[illegible]

ترکی میں غیر ملکی مال کی درآمد ممنوع

ترکی کو تین لاکھ پونڈ سالانہ کی بچت

[illegible]

میرٹھ میں دہلی کے دوسرے قافلہ کا ورود

عظیم الشان جلوس اور جلسہ مسلمانوں کا جوش عقیدت

میرٹھ ۵ دسمبر آج دہلی کے مجاہد احراریوں کا دوسرا دستہ دہلی سے بذریعہ لاری آٹھ بجے شب میرٹھ پہونچا۔ مسلمانوں نے نعرۂ تکبیر کی غلغلہ انداز صداؤں میں ... کا شاندار خیر مقدم کیا۔ ہفتہ کے روز ٹاؤن ہال سے ۲ بجے جلوس نکلا اور مسلسل چار گھنٹہ تک تمام شہر میں گشت لگاتا رہا۔ جلوس میں مجلس احرار زندہ باد مسلمانان دہلی زندہ باد مفتی محمد کفایت اللہ صاحب زندہ باد کے فلک بوس نعرے لگتے رہے۔ راستوں میں سرخپوشوں پر پھول ڈالے گئے اور ہر جگہ چائے اور پان ... [illegible]

مجلس احرار کی طرف سے ایک اخبار کا اجراء

[illegible]

دارالعوام میں مسٹر چرچل کی ہزیمت

ہاؤس کی اکثریت نے ترمیم نامنظور کردی

[illegible]

برطانیہ میں آزادی ہند کے حق میں پروپیگنڈا

جمعیۃ دولت مشترکہ ہند کا فیصلہ

[illegible]

لندن سے گاندھی جی کی واپسی

اسٹیشن پر انگریزوں اور ہندوستانیوں کا ہجوم

[illegible]

گول میز کانفرنس پر گاندھی جی کا اجمالی تبصرہ

بنگال آرڈیننس نے سول نافرمانی لازمی کر دی ہے

وزیر اعظم کے بیان پر اظہار رائے سے اجتناب

لندن ۴ دسمبر۔ وزیر اعظم کے گزشتہ اعلان اور دارالعوام میں اس پر جو مباحثہ ہوا ہے اور اس کے دوران میں حکومت کی طرف سے اس اعلان کی مزید توضیح و تشریح کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ گول میز کانفرنس کے تقریباً تمام مندوبین ان پر اپنے خیالات ظاہر کر چکے ہیں۔ صرف گاندھی جی خاموش تھے اور آج سب کو انتظار تھا کہ وہ اپنا خیال ظاہر کریں گے ... [illegible]

سول نافرمانی کب شروع ہوگی

[illegible]

گول میز کانفرنس کی غرض

[illegible]

برما گول میز کانفرنس کا تیسرا اجلاس

[illegible]

ایک نوجوان عورت کی خودکشی

[illegible]

بنگال میں گرفتاریوں کی بھرمار

جدید آرڈیننس کے ماتحت کئی سو اشخاص کی گرفتاری

[illegible]

ایرانی کردستان میں زبردست جنگ

حکومت ایران سے قبائل کا مقابلہ

[illegible]

کلکتہ اور چاٹگام کو فوج روانہ کر دی گئی

[illegible]

ترکی میں ایک خاتون کو پھانسی کی سزا

[illegible]

علمائے امت سے ایک دردمند کا خطاب

(بسلسلہ صفحہ اول)

حقیقت یہ ہے کہ ان حالات میں ... ہندوستان ... مسلمانوں ... صرف ایک ... ہندو حکومت ہوگی۔

راہِ عمل

حق تو یہ ہے کہ اگر جمعیۃ علمائے ہند ... کانگریس نے مسلمانوں کے مطالبات منظور کئے ... اب اگر آپ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کا مستقبل ہندوستان میں روشن ہو ... اور اسلام اپنی اصلی شکل میں ...

(۱) جمعیۃ علمائے ہند اور امارت شرعیہ ...

(۲) ...

اطرافِ ہند میں مجلس احرار اسلام کی مساعی کا برقی اثر

ہر مقام میں جلسے جلوس۔ اور ہمدردی کی قراردادیں

رہتک ۔ ... مجلس احرار اسلام رہتک کے زیر اہتمام ... جلسہ منعقد ہوا ...

(سکریٹری مجلس احرار رہتک)

صوبہ سرحد ... جمعیۃ علمائے سرحد کا ایک عظیم الشان اجلاس منعقد ہوا ...

ویلور ...

مدینۃ العلوم دارالعلوم دیوبند میں

انجمن حفاظت اسلام بہار کا شاندار اجلاس

زیر صدارت حضرت سرپرست انجمن سلطان العلماء مولانا حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند ... منعقد ہوا ...

نقل معائنہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ

الحمد للہ وکفٰی والسلام علی عبادہ الذین اصطفٰی اما بعد میں انجمن حفاظت اسلام کے سالانہ اجلاس ... شریک ہوا ...

شائع ہو جانے گا ہم تمام مسلمانان بہار سے امید کرتے ہیں کہ ... کسی قسم کا دریغ نہ فرمائیں۔ وما علینا الا البلاغ

ابوالحسنات لطف الرحمٰن صدیقی بہاری

ناظم انجمن حفاظت اسلام طلبہ بہار

دارالعلوم دیوبند

دارالاصلاح کی درخواست

مسلمانان شہر کے مسکین اور یتیم بچے جو دارالاصلاح میں تعلیم، تربیت اور ... پا رہے ہیں ... ان بزرگوں کی ... اگر آپ کو احساس ہے تو دارالاصلاح ...

(محمد عبدالقادر ... ناظم دارالاصلاح دہلی)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ہماری تغافل شعاری کی زندگی

ہمیں لاعلمی میں کھوکھلا کر رہی ہوتی

طاقت بخش اکسیروں میں سے

اکسیر نمبر ۱ | اکسیر نمبر ۲ | اکسیر نمبر ۳ | اکسیر نمبر ۳۹ | اکسیر نمبر ۳۱ | اکسیر نمبر ۱۱

المشتہر امرت دھارا لاہور

دولت غزنویہ

دارالادب

رسالہ معراج النبی

اگر صحت پیاری ہے

ہمدرد دواخانہ لال کنواں دہلی

طاقت کا خزانہ

اکسیر دندان

اسلامی دنیا کا ایک نادر تحفہ

اپیل بخدمت علمائے کرام و پیشوائے دین

کلام اللہ کے اوراق کی حفاظت

السلام علیکم ... اہل اسلام کی خدمت میں ... کلام اللہ ...

گاڑھا کانفرنس اور مولانا آزاد سبحانی کا دورہ

صوبہ گاڑھا کانفرنس ... گورکھپور ...

سعیدالدین سکریٹری انجمن تنظیم القرآن سبزی منڈی دہلی

مدرسہ انوار الاسلام قصبہ اجراڑہ کا جلسہ

علمائے کرام کا ورود مسعود

ان نعمتوں سے محروم نہ رہو

حب نعمت ... طلائے حیرت

منیجر دواخانہ مجربات مخصوص دہلی

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز پلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پلی بھیت (یوپی)

گنجینۂ عملیات

روح حیات

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت ... تجارتی ...

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

پیتمبر ہاؤس جیولری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

الاعظم

ہمتم الاعظم ضلع نانڈیڑ دکن

ہند کلکتہ

کلکتہ کا شہرہ آفاق روزانہ "ہند" از سر نو جاری ہو گیا ہے۔ دور جدید میں پہلے سے بھی بہتر ہے۔ تمام سابق عملہ بدستور موجود ہے۔ ملک کے بہترین ادیب اسے مرتب کرتے ہیں اور اردو صحافت میں اس نے ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا ہے۔

ایجنٹ صاحبان اور اشتہار دینے والے شرح و ضوابط دفتر سے طلب کریں

منیجر ہند کلکتہ

اطلاع نامہ

بحکم جناب چوہدری محمد صالح صاحب آنریری اسسٹنٹ کلکٹر بہادر درجہ دوم ماہرہ ضلع ایٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی-اے)

معاون محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) … نصف صفحہ … ایک کالم … نصف کالم … چوتھائی کالم …

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ … ششماہی … سہ ماہی … — ممالک غیر کے لئے: سالانہ … ششماہی … — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ۳؍ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۳؍ دسمبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۳

مسلمانوں کی کشتی قادیان کے گرداب ہلاکت میں

فتنۂ عظیم کے انسداد کی دعوت

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانان ہند سے گزارش

[illegible]

صوبہ سرحد میں کیا ہو رہا ہے؟

[illegible]

مشکلات کا صحیح اندازہ

[illegible]

"کانگریس، اسلام کی دشمن ہے"

[illegible]

اظہار حقائق

[illegible]

مختلف آوازیں

[illegible]

حکیم محمد خان اعظم اور حکیم اجمل خان صاحب کے خصوصی مجربات ... ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ... دہلی

مژدہ شباب (یعنی) خوبز دنی خضاب

[illegible]

ترہٹ میڈیکل اسٹور نمبر ۱۶ دربھنگہ بہار

سگنل ڈاون ہو گیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

[illegible]

ویدشاستری جام نگر کاٹھیا واڑ

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹو فین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے۔ بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophan Mfg: Co: India
POST BOX 80 Karachi

مفت
اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی رہنا چاہتے ہیں تو
رسالہ جسمانی مشنری
ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے
پتہ: عنبرین فارمیسی ۱۴ جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

سردی کا موسم آگیا ہے ... ہمارا مال صاف ستھرا بنا ہوا نئے کے موافق ہے نرخ سب سے ارزاں ہے تمام ہندوستان میں مال جا رہا ہے کام دیانتداری سے ہوتا ہے۔

نرخ حسب ذیل ہے کرایہ مال گاڑی ہم دینگے

قسم کوٹ	تعداد فی گٹھڑی	قیمت درجہ اول	قیمت درجہ دوم
مردانہ لانگ کوٹ	۱۰۰	195/-/-	150/-/-
مردانہ اوورکوٹ	۵۰	180/-/-	140/-/-
اوورجیکٹ کوٹ	۵۰	125/-/-	90/-/-
واسکٹ	۳۰۰	130/-/-	105/-/-
بچوں کے واسکٹ	۳۰۰	95/-/-	96/-/-
لڑکوں کے اوورکوٹ	۶۰	120/-/-	85/-/-

[illegible]

امرسن مشنل کمپنی گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

Amreson Bombay

حلفیہ بیان اور سابق منسٹر پیالہ ضرغام اللہ خاں کا مدعا

[illegible]

منیجر دواخانہ ... محلہ شاہ نظر راولپنڈی

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائیں ہیں ایک کا نام دوزخ کا کھٹکا ہے اسمیں وہ احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کا ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ کے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت صرف ایک روپیہ دعہ)
دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی ہے" اور اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جس میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے...

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیری کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھایا گیا ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔
محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب کعبہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
صدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ خانشدہ ... قسم دوم خانشدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... مرچرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۳ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ ہجری

اصلاحات سرحد اور علیحدگی سندھ

مسلمانوں کو مغالطہ دینے کی کوشش

وزیراعظم کا اعلان

وزیراعظم نے اپنے اعلان میں صوبہ سرحد کے متعلق جو کچھ کہا ہے وہ حسب ذیل ہے:-

مخالفت کے وجوہ

مغالطہ انگیز بیان

مسلمانوں کا مطالبہ

کھلا ہوا دھوکہ

حق و باطل کا مقابلہ

ایک اور مجاہد اسلام کی شہادت

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

وزیراعظم کے اعلان پر زعماء ہند کی رائیں

گول میز کانفرنس کے دوسرے اجلاس کا انجام

سول نافرمانی کے خطرات اور تباہی و بربادی کی پیشگوئیاں

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

وزیراعظم کے اعلان پر انگلستان اور ہندوستان میں اب تک مختلف حضرات کی جانب سے جو اظہار خیال کیا گیا ہے اس کا خلاصہ ہم قارئین الجمعیۃ کی آگاہی کے لئے درج ذیل کرتے ہیں۔

گاندھی جی

مسٹر شاستری

ولبھ بھائی پٹیل

مسٹر محمد علی جناح

سر تیج بہادر سپرو

مسٹر جیکر

ڈاکٹر امبیڈکر

سرآغا خاں

مسلم لیگ کی کونسل

مسٹر رام چندر راؤ

سر اکبر حیدری

چودھری ظفر اللہ خاں

مہاراجہ پٹیالہ

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں

ڈاکٹر مونجے

سردار اجل سنگھ

مولانا ظفر علی خاں

سر ہنری گڈنی

سرلے سے غزنوی

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند

وزیراعظم کا اعلان سخت مایوس کن ہے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند

آزادی ملتوی اور اتحاد سے نہیں ملا کرتی

پارلیمنٹ میں لارڈ ارون اور نائب وزیر ہند کی تقریریں

تشدد کی پالیسی ہندوستان کو خطرہ میں ڈال دیگی

ہندوستان کے متعلق برطانوی حکمت عملی پر مباحثہ

لارڈ ارون اور تشدد کی مخالفت

بیت المقدس میں موتمر اسلامی کا اجلاس

اماکن مقدسہ کی حفاظت۔ اشاعت اسلام اور اسلامی یونیورسٹی کے قیام پر غور

نحاس پاشا کے معتقدین اور مخالفین میں شدید ہنگامہ آرائی

القدس میں دو جماعتیں

موتمر کے اغراض و مقاصد

دارالعوام میں موتمر اسلامی کا تذکرہ

تحریک عدم ادائیگی محصول کا پروپیگنڈا

سرعبدالقیوم کا اظہار مسرت

ہندو فیڈریشن کی طرف سے سرحدی اصلاحات کا خیر مقدم

۵۱ فی صدی نشستوں کا مطالبہ

الجمعیۃ کی اشاعت میں روز افزوں اضافہ

معاونین الجمعیۃ کی ہمدردی کا شکریہ

بقیہ معاونین کے اسمائے گرامی

یوپی میں حکومت اور کانگریس کا شدید مقابلہ

کانگریس کی طرف سے سول نافرمانی کی تیاری

لگان وصول کرنے کے لئے آرڈیننس کا اجرا

بنگال آرڈیننس یا بربریت کا دور

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

بنگال آرڈیننس کا بے پناہ استعمال

تمام ہندوستان میں احرار ہفتہ منایا جائے

ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام کا اعلان

دہلوی دستے کے قائد مولانا محمد علی کی گرفتاری

موتمر اسلامی میں اسلامی یونیورسٹی کے قیام کی تجویز

حکومت حجاز اور فرانس میں معاہدہ

ہندوستانی ملازموں کی تنخواہوں میں تخفیف

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

مولانا عبدالحنان صاحب اور صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی زبردست تقریریں

مرحوم کرم الٰہی سیالکوٹی کی شہادت پر اظہار تعزیت

دہلی میونسپل کمیٹی کا ہفتہ واری اجلاس

خواتین کیلئے حق رائے دہی تسلیم کر لیا گیا

تجویز ستره آرا کی کثرت سے منظور کر لی گئی

دہلی ۹ دسمبر۔ آج میونسپل کمیٹی کا ہفتہ واری اجلاس مسٹر جانسن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ آج کے جلسہ میں خواتین کی حق رائے دہی کا مسئلہ زیر بحث تھا۔ مسٹر محمد سعید نے کہا گزشتہ جلسہ میں ہم خواتین کے اس حق کو تسلیم کر چکے ہیں بلکہ ایک حد تک قابلیت کا معیار بھی قائم کر دیا گیا تھا۔ ... بہت زیادہ امتیاز قائم کیا گیا ہے۔

مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں

مجلس استقبالیہ کا انتخاب

دہلی ۹ دسمبر۔ مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی تاریخیں ۲۶ اور ۲۷ دسمبر مقرر ہو چکی ہیں۔ اجلاس کے انتظامات کے لئے کل شام کو مسجد فتحپوری جیون بخش ہال میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ بصدارت خان بہادر مولوی فضل الدین صاحب منعقد ہوا جس میں سالانہ اجلاس کے انتظامات کے لئے مجلس استقبالیہ قائم کر دی گئی ہے۔ خان صاحب مسٹر ایس۔ ایم عبداللہ صدر مجلس استقبالیہ منتخب کئے گئے ہیں شیخ عطاء الرحمن صاحب وکیل اور شیخ حبیب الرحمن صاحب اعزازی سکریٹری مقرر کئے گئے ہیں۔ حاجی شیخ رشید احمد صاحب ... خازن منتخب ہوئے۔ ...

بنگال آرڈیننس کی واپسی کا مطالبہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

ہندوستان آل پارٹیز کانفرنس کی انعقاد کی تجویز

فرقہ وارانہ مسئلے کے حل کی کوشش

دہلی قافلہ کے سرعسکر مولوی محمد علی صاحب کا مقدمہ

دو سال قید سخت اور چھ سو روپیہ جرمانہ کی سزا

خلافت کمیٹی پشاور کی شاندار فتح

طوالت کو شہر سے نکل جانے کا نوٹس

فسادات ملتان کے مقدمہ کا فیصلہ

چھ مسلمانوں کو پانچ پانچ سال قید سخت کی سزا

گاندھی جی کے پرانے رفیق امام عبدالقادر کا انتقال

احمد آباد ۹ دسمبر۔ گاندھی جی کے دیرینہ دوست اور رفیق کار امام صاحب عبدالقادر آج سہ پہر کو رحلت فرما گئے۔ ...

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب ...

آنریبل میاں سر فضل حسین صاحب کی ملاقات

نمائندہ پریس کو بیان دینے سے انکار

مولانا عبدالحنان صاحب ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب کا اہل دہلی سے بیان

تحریک احرار کو ناجائز طریقوں سے ناکام بنانے کی کوشش

(مولانا) عبدالحنان ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب لاہور
حال وارد دہلی ۹ دسمبر ۱۹۳۱ء

رہتک سے جانے والے قافلہ کی گرفتاری

رضا کار اسٹیشن پر ہی گرفتار کر لئے گئے

شیخ حرمت کے پروانوں کی کل تعداد ۲۰۹۸۵ تک پہونچی ہے۔ آج کی گرفتاریوں کی تعداد ۸۷ ہے

انشی نو سال بچے محاذ جنگ پر

آٹھ آٹھ سال کے بچوں کا عدیم النظیر ایثار

مجلس احرار اسلام رہتک کا جلسہ

ہسپانوی پارلیمنٹ کا جدید دستور اساسی

مذہب کو حکومت سے علیحدہ کر دیا جائیگا

صوبہ سرحد میں ایک سو سے زائد سرخپوشوں کی گرفتاری

جموں سے انگریزی افواج ہٹا لیجائینگی

دارالامرا میں ہندوستانی پالیسی منظور کر لی گئی

حکومت کے مقابلہ میں مخالفین کو شکست

سیالکوٹ کا ایک اور رضا کار شہید ہو گیا

آل انڈیا جتھ کیلئے خدمات کی پیشکش

مسلمانانِ بہار کا مکتوب ایڈیٹر الامان کے نام

وہ جس ایک آل انڈیا جتھا کے کشمیر بھیجنے کی تجویز ہوئی ہے جس میں مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی مولانا عبدالباقی صاحب کا نپوری مولانا اکرم علی صاحب کا نپوری مولانا مظہر الدین صاحب ایڈیٹر الامان ...

ریاست جموں میں ایک اسلامی درسگاہ کا افتتاح

مسلمانانِ ہند سے ایک دردمندانہ اپیل

آپ کو اخبارات کے ذریعہ سے مسلمانان جموں و کشمیر کی حالت بخوبی معلوم ہو چکی ہوگی ...

تصدیق حضرت مولانا محمد حبیب صاحب ... میں بھی مضمون بالا کی تصدیق کرتا ہوں۔

بمبئی کے ایک خان بہادر اور مسئلہ کشمیر

احرار کی مخالفت کا شرمناک پروپیگنڈا

برادرانِ اسلام سے ایک اپیل

ہفتہ وار "کارزار"

نقل خط بنام ایڈیٹر الامان

ضروری اعلان

تحریک یوم کشمیر کی سالانہ رپورٹ مفت منگائیے

مسلمانوں کی کشتی تقادیانی کج کرداریاں ہیں

(بسلسلہ صفحہ اول)

دہلی کے دوسرے دستہ کا دیوبند اور سہارنپور میں خیر مقدم

عظیم الشان جلوس جلسے اور مسلمانوں کا جوش و خروش

مسلمانانِ بڑودہ کی طرف سے احرار کی خدمات کا اعتراف

عمائدین بھدہ کو سزائے قید

جرمانہ کی ادائیگی پر جیل کو ترجیح دی

محبوب عاشق کے قدموں پر

دہلی کے بقائی خاندان کا مشہور و معروف

دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

حب نعمت رجسٹرڈ

منیجر دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

واحدی صاحب کا منجن
اکسیر دندان

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

اگر صحت پیاری ہے!

رسالہ ہمدرد صحت طلب فرما کر اپنے مطالعہ میں رکھئے۔

ہمدرد دواخانہ لال کنواں دہلی

نامردوں کو مرد اور جوانوں کو جواں مرد بنانے والا حلوات بمبئی

منیجر صمد بھی دواخانہ پوسٹ بکس دہلی

بالکل مفت

رمضان المبارک کیلئے ہم نے خاص طور پر قرآن شریف کے قلمی نسخے تیار کرائے ہیں جو درخواست آنے پر مفت روانہ کئے جاتے ہیں، نہایت خوبصورت ہیں۔ آپ برکت کے لئے گھر کی دیواروں پر آویزاں کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کتابوں کی مکمل فہرست درخواست آنے پر مفت روانہ کی جاتی ہے۔

خادم نظام الرحمن تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

نرخ حسب ذیل ہے کرایہ مال گاڑی ہم دینگے

قیمت درجہ دوم	قیمت درجہ اول	تعداد	قسم کوٹ
150/-/-	195/-/-	100	مردانہ ہاف کوٹ
140/-/-	180/-/-	50	مردانہ اوورکوٹ
90/-/-	125/-/-	50	اوور سپر کوٹ
105/-/-	130/-/-	300	واسکٹ
95/-/-	95/-/-	300	بچوں کے واسکٹ
85/-/-	120/-/-	60	لڑکوں کے اوورکوٹ

امریکن کمرشل کمپنی بمبئی ملاگورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

Amerecon Bombay

اسلامی دنیا کیلئے ایک اور نایاب تحفہ

قرآن مجید

پیکو آرٹ پریس بیرون موچی دروازہ لاہور

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخری الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی (اودھ)

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

مژدۂ شباب یعنی نوردنی خضاب

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

پتہ: ٹریڈ ہاوس جولری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی آپ کو

احمد اینڈ کو

بازار بلیماران دہلی سے مل سکتی ہیں

سگنل ڈاون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳
۱۶ ۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۴ | دہلی ۔ یوم چہار شنبہ ۶ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۴

افغانستان کی سرزمین پر آفتاب حریت و عظمت کا طلوع

دولت بہیہ افغانستان کے جمہوری اور حریت پرور دساتیر

مذہبی حقوق کا تحفظ، مساوات بین الملل، نظام حکومت کی وسعت

(ترجمہ خصوصی)

خدا کے فضل و احسان سے حکومت افغانستان نے اپنی گزشتہ ہولناک بربادی اور تخریب کے بعد اصلاح و تعمیر کا جو کام شروع کیا ہے اور ایک اقل قلیل مدت میں نظام حکومت کو جن مستحکم بنیادوں پر قائم کیا ہے وہ فضل ایزدی کے سوا اور کسی چیز پر محمول نہیں کیا جا سکتا۔ اعلیٰ حضرت غازی نادر شاہ کی بیدار مغزی، وسعت نظری اور بے نظیر قابلیت نے آج مملکت افغانستان کو اس قابل بنا دیا ہے کہ مشرق اس کا نام فخر و مباہات سے لیتا ہے اور اس کی زندہ، مہذب اور ترقی پذیر حالت پر چونکا نہیں سماتا۔ آج افغانستان جمہوریت کے اصول رعایا قائم ہے اس کے دساتیر دنیا میں یورپ کی طرح نظر فریب نہیں بلکہ عمل و حقیقت کا جامع دستور العمل ہیں۔ ذیل میں معاصر "اصلاح" سے ان اساسی اور قانونی دفعات کا ترجمہ پیش کیا جاتا ہے جو افغانستان کی سیاسی حکمرانی کی روح اور مشرقی طرز حکومت کا درخشندہ نمونہ ہیں "اصول اساسی" کی چند دفعات حسب ذیل ہیں:۔

افغانستان کا مذہب

(۱) افغانستان کا مذہب، مقدس اسلام اور اس کا رسمی اور عمومی مذہب حنفی ہے۔ افغانستان کے بادشاہ کیلئے لازمی ہے کہ وہ اس مذہب کا پیرو ہو۔ ہندو، یہودی اور دیگر مذاہب کے لوگ جو حدود افغانستان میں سکونت رکھتے ہیں وہ اگر نقض امن اور آسائش عمومی میں خلل اندازی کے مرتکب نہ ہوں تو ان کو امن و امان دی جائے گی۔ …

تبدیل، شورائے ملی کے اصول و ضوابط کی تصدیق، مراعات کے اعلانات اور ان کی حفاظت، احکام شرعیہ کا اجراء اور ان کی حفاظت، قوائے عسکری افغانستان، اعلان جنگ، عقد مصالحت، معاہدات، عفو و تخفیف اور تعزیرات مطابق شرع شریف وغیرہ بادشاہ کے حقوق جلیلہ میں شمار ہوں گے۔

حقوق عمومیہ اور مذہبی آزادی

(۸) وہ تمام افراد جو بلا امتیاز و تفریق دین و مذہب، افغانستان میں رہتے ہیں وہ افغانستان کے ماتحت تصور کئے جائیں گے۔

(۹) افغانستان کے تمام باشندے دولت متبوعہ کے مکلف رہتے ہوئے اپنے تمام دینی، مذہبی اور سیاسی امور میں آزادی کے مالک ہیں۔

(۱۰) شخصی آزادی ہر شخص کی محفوظ رہے گی اور کسی امر میں ان سے تعرض نہ کیا جائے گا۔ اور بغیر کسی امر شرعی اور اصول قانونی کے کسی شخص سے باز پرس نہیں کی جائے گی۔ افغانستان میں غلامی ممنوع ہے اور کسی مرد اور عورت کیلئے جائز نہیں کہ وہ بطور غلام کے کسی شخص سے خدمت لے۔

(۱۱) افغانستان کے تمام باشندے تجارتی، زراعتی اور صنعتی امور میں جو اصول موضوعہ میں داخل ہیں، آزاد ہیں۔ ان امور میں کسی قسم کی پابندی عائد نہیں ہے۔ …

مطبوعات اور اخبارات کی آزادی

…

(۲۴) مالیات اور محصولات مقررہ، قوانین کے ماتحت وصول کئے جائیں گے۔

(۲۵) مقررہ قانون اور ضابطہ سے جو چیزیں خارج ہوں ان کا کوئی شخص محصول نہیں لے سکتا۔

(۷) خطبوں میں بادشاہ کے نام کا ذکر، بادشاہ کے نام پر سکہ کا اجراء، مناصب و مراتب کا تعین، نشان کا عطا کرنا، صدر اعظم کا تعین، وزراء کی منظوری اور ان کا عزل …

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ ہذا کالم ۳ کے نیچے)

رہتک میں مجلس احرار اسلام کا عظیم الشان جلسہ

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مفصل تقریر

مسلمانان کشمیر کی اعانت کا عہد و پیمان

۔ دسمبر کو حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند رہتک تشریف لائے اور آپ نے مسلمانوں کے ایک عظیم الشان جلسہ میں ذیل کی بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد فاضل مقرر نے فرمایا:۔

صدر محترم و برادران ملت! شاید آپ کو یاد ہوگا کہ تحریک خلافت کے زمانے میں جب میں جیل سے رہا ہو کر دہلی پہنچا تھا تو اس کے چند روز کے بعد مسلمانان رہتک کا …

تمہاری سلطنت کہاں گئی۔ اگر دنیا میں یہ ملک یونہی منتقل ہوتا رہا ہے تو گورنمنٹ برطانیہ کی کون ذمہ داری لے سکتا ہے۔ …

کانگریس کی تحریک

…

بنگال آرڈیننس کا حربہ

…

جذبات کو فنا کر رہی ہے اور یہی وہ علامتیں ہیں جن سے کسی حکومت کی فنا اور بقا کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔

(باقی صفحہ ۔ پر ملاحظہ فرمایئے)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی آسانی میسر نہیں۔ انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت "منیجر ہندوستانی دواخانہ" پوسٹ بکس دہلی

ہند (کلکتہ)
کلکتہ کا شہرۂ آفاق روزنامہ "ہند" از سر نو جاری ہو گیا ہے۔ دور جدید میں وہ پہلے سے بھی بہتر ہے۔ تمام سابق عملہ بدستور موجود ہے۔ ملک کے بہترین ادیب اسے ترتیب کرتے ہیں اور اردو صحافت میں اس نے ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا ہے۔
ایجنٹ صاحبان اور اشتہار دینے والے شرح و معاملہ دفتر سے طلب کریں۔
منیجر ہند کلکتہ

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)
کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں۔ مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے۔ بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد عورت، بچے، بوڑھے، ہر موسم میں کھا سکتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی
Castophan Mnfg. Co: India
Post Box 80 Karachi

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام
طب یونانی اور پیشۂ عطاری کے تنزل کا سبب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں۔ اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے۔ اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ … ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔
قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ کتاب کا سائز … اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے۔ لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک
منیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

مفت
اگر آپ ہمیشہ تندرست، جوان اور قوی رہنا چاہتے ہیں تو رسالہ جسمانی مشنری ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے
عنبرین فارمیسی ۔ جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

حلفیہ بیان اور سابق مشیر ماضی نام اللہ خان کا مدعا
…
منیجر دواخانہ … راولپنڈی

رسالہ **شب برات** مفت
…
منیجر انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

غریبوں کا قرآن مجید معرا
اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر رنگین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔
محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد، مجلد پارچہ عہ، مجلد چرم … علاوہ محصول ڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم
اس کلام الدین میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور بیچ میں شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ: … علاوہ محصول ڈاک

اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف
مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اسکو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔
اعلیٰ حضرت حضور نظام
جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا۔ صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصول ڈاک
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۶ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ ہجری

ہندوستان پر جبر و تشدد سے حکومت نہیں کیجا سکتی

لارڈ ارون کا بر وقت انتباہ

جب سے کہ قدامت پسند حکومت برسر اقتدار آئی ہے ہندوستان اور انگلستان میں رجعت پسند طبقے نے بہت ناخوشگوار خیالات پھیلانے ہیں کہ کوئی دن ایسا خالی نہیں جاتا کہ کسی نہ کسی طرف سے حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کو قوت کے استعمال کا مشورہ نہ دیا جاتا ہو…

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل مندرجہ ذیل کے بارے میں…

[illegible]

مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت

عین اس وقت جبکہ دہلی میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کا انتظام و اہتمام کرنے کے لئے مجلس استقبالیہ بنادی گئی ہے…

[illegible]

زمیندار پر ایک اور حملہ

[illegible]

حضرت شاہ صاحب کی دوبارہ گرفتاری

[illegible]

منشور اعظم!

[illegible]

خریداران الجمعیۃ

[illegible]

ہمارا مسلک نہایت واضح ہے

[illegible]

حکومت مزدور اور سرمایہ دار دونوں کے لئے مضر ہے

[illegible]

وزیراعظم کا اعلان

[illegible]

دنیا میں رزق اور آخرت میں جنت

[illegible]

ایک شبہ کا جواب

[illegible]

مسلمانوں کی حالت

[illegible]

دارالحکومت

آل انڈیا جتھہ کب روانہ ہوگا

کرنل سید محمد اسحٰق صاحب کا استفسار

"کانگریس اور وفاداری"

بمبئی ہائی کورٹ کا ایک عجیب فیصلہ

بمبئی ۱۱ دسمبر۔ بمبئی ہائی کورٹ نے اس سوال کے متعلق کہ کانگریسی سرگرمیوں میں حصہ لینے والا وفادار باشندہ ہے یا نہیں ... وطن دار کے مقدمہ میں فیصلہ کر دیا۔

حکومت بمبئی نے ... وطن دار کی اراضی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں ضبط کر لی تھی، اپنے حکومت کے فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کی۔

ہائی کورٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ جس جماعت کا مقصد حکومت کا خاتمہ کرنا ہو اس کی سرگرمیوں میں حصہ لینے والا شخص وفادار رعایا نہیں کہلا یا جا سکتا۔

میسور کونسل میں ہندو عورت کے حقوق کا تصفیہ

اسلامی احکام کو کس طرح قبول کیا جا رہا ہے

لاہور میں مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی گرفتاری

شاہ صاحب کے تانگہ پر چھپی ہوئی پولیس کا دھاوا

نہ گرفتاری کے وارنٹ دکھائے گئے اور نہ دفعہ بتائی گئی

لاہور ۱۲ دسمبر۔ کل شام کے سات بجے مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امرتسر سے لاہور تشریف لائے۔ ...

مسلمانوں کے نام شاہ صاحب کا پیغام

محاذ جنگ پر جیش احرار کی یلغار

مختلف مقامات پر گرفتاریاں اور سزایابیاں

شاہ فیصل اور تخت شام

فرانس کی نیت میں فرق آ رہا ہے

ایسٹ انڈین ریلوے کے ملازمین کی تنخواہوں میں تخفیف

ریلوے بجٹ کا حکم

مسلمانان میرٹھ کا جلسہ

مجلس احرار اسلام کی خدمات کا وعدہ

شہید عبدالکریم کے جنازہ کا عظیم الشان جلوس

دس ہزار مسلمانوں نے نماز جنازہ ادا کی

پولیس موٹروں کے اجتماع ناموں کا معائنہ کر رہی ہے

۱۴۰ موٹروں کے مالکوں کے نام حکم کا اجراء

کپڑے کی جنگی لصف کر دی جائے

دہلی کے بازار کپڑے کا مطالبہ

کلکتہ میں وائسرائے کی کونسل کا اجلاس

مولانا ظفر علی خاں کی خدمات کا اعتراف

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری پر مبارکباد

۳۷ رضاکاروں کو تین تین ماہ قید سخت

عدالت میں دو کمسن بچوں کا نعرہ حق

فوج اور باغیوں کے درمیان جنگ

کئی باغی ہلاک اور کیمپ نذر آتش

امریکہ کا قرضہ یورپ کو ادا کرنا ہوگا

ریاستہائے متحدہ امریکہ کا اعلان

اٹک جیل میں مولانا محمد الدین رضاکار کی شدید علالت

عیادت کیلئے ورثاء کی روانگی

اراضی اور غلہ کو قرقی سے محفوظ رکھنے کی کوشش

کونسل میں حکومت یوپی کی ایک نئی تجویز

لفافوں اور کارڈوں کی قیمت میں اضافہ

کلکتہ میں طلباء کی دھڑا دھڑ گرفتاریاں

بیک وقت بیس مکانوں کی تلاشی

آج سول نافرمانی کا بیالیسواں دن ہے

اس وقت تک ۲۱۱۵۴ سرفروشان اسلام جیلوں میں جا چکے ہیں

شہداء کی تعداد ۹ ہے

مشاعرہ

وزیر اعظم اور وزیر ہند ہندوستان آئیں گے

بنگال آرڈیننس کی دفعات میں ترمیم کر دی جائیگی

ٹریبونل کے فیصلہ کے خلاف جمام جیل کی اپیل

مقدمہ سازش دہلی کے ملزمین کو نعرے لگانے کا حق

اٹلی میں طلباء کے سامنے گاندھی جی کی تقریر

میلان کے بلیٹن ماسٹر کی پیشکش

امریکہ کے اشتراکیوں کا ہندوستان سے اخراج

برما کو بتدریج ذمہ دار حکومت دی جائیگی

مالیات اور فوج پر برطانیہ کا قبضہ ہوگا

برما کانفرنس میں لارڈ پیل کا "مدبرانہ" اعلان

لندن ۱۱ دسمبر۔ لارڈ پیل نے برما کے متعلق برطانی حکومت کی حکمت عملی کی توضیح کرتے ہوئے اعلان کیا کہ برما کو ہندوستان سے علیحدہ کرنے کے بعد تدریجی ذمہ دار حکومت دی جائے گی، اس صورت میں برما سلطنت کے جزو کی حیثیت سے ہوگا۔ لارڈ پیل نے اپنے سابق اعلان کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کا یقین ہے کہ انہوں نے جو اعلان کیا ہے اس کی تائید میں حکومت بھی شامل ہے۔

حکومت کی طرف سے تحریک عدم ادائیگی محصول کا مقابلہ

کانگریس کے سربرآوردہ کارکنوں کے نام نوٹس

کانگریس کی زرعی کمیٹی کا خفیہ اجلاس

الٰہ آباد ۱۱ دسمبر۔ کانگریس کمیٹی کے صدر دفتر الٰہ آباد میں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکام ضلع رائے بریلی نے تحریک عدم ادائیگی محصول کو روکنے کے لئے کارروائی شروع کر دی ہے۔

صوبہ سرحد اور اصلاحات

صوبہ سرحد کو کس گناہ کی پاداش میں کچلا جا رہا ہے؟

موتمر اسلامی کے مقابلہ میں ایک دوسری موتمر

مسلمانان فلسطین کی دو جماعتوں کا زبردست اختلاف

رہتک میں مجلس احرار اسلام کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

مولانا مفتی محمد نعیم اور آپکے دیگر رفقاء کا مقدمہ

رہنمایان ملت سے کورٹ انسپکٹر کا وحشیانہ سلوک

ضبطی کے لگانے کے متعلق صوبہ سرحد کی کونسل میں سوال

بنگال کے نظربندوں کے متعلق سوال و جواب

وزیر ہند حکومت ہند سے رپورٹ طلب کریگے

کرسمس کی تعطیلات کیلئے پارلیمنٹ کا التواء

جہاد کا ثواب بار بار نہیں ملتا

جمعیۃ علماء صوبہ برہما کا عظیم الشان جلسہ

وابستگان جمعیۃ کا پُرتپاک خیر مقدم

جناب حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب کی طرف سے جواب

ایک جلسہ جناب معلی القاب حاجی۔ ای۔ سی۔ مدہا صاحب وحاجی۔ ایس۔ سی۔ مدہا صاحب حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب، حاجی محمد ابراہیم ملال صاحب اور حاجی محمد علی مردن صاحب کے اعزاز میں منعقد ہوا

اب میں اس دعا پر اپنی تقریر کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو اور سب مسلمانوں کو خدمت اسلام اور اشاعت اسلام کی بیش از بیش توفیق دیں اور ہمارے تمام اعمال و احوال میں خلوص نیت و اخلاص اور تواضع و خشوع عطا فرمائیں، اسلام کو کفر پر غلبہ اور مسلمانوں کو کفار پر عزت و شوکت نصیب فرمائیں۔ آمین

وصلی اللہ علیٰ سیدنا ومولانا محمد وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین والحمد للہ رب العٰلمین۔

اس کے بعد جناب معلی القاب ای۔ سی۔ مدہا صاحب کی طرف سے جناب مولانا عبد الخالق صاحب جواب دینے کے لئے مامور ہوئے اور مختصر لفظوں میں ارکان جمعیۃ کے جذبات خلوص وکیفیت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے موصوف نے فرمایا کہ جو کچھ خدمت ہم لوگوں نے جمعیۃ کی انجام دی ہے اس پر جمعیۃ کو ہماری شکر گذاری کی ضرورت نہیں بلکہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں ...

آٹھ اور نو سال کے اسّی بچوں کا معصوم قافلہ

سپرنٹنڈنٹ پولیس اور مجسٹریٹ سے بچوں کی دلچسپ گفتگو

۸ دسمبر کو کمسن بچوں کا یہ قافلہ زیر قیادت محمد یوسف کمسن صبح دس بجے سیالکوٹ سے روانہ ہوا۔ محمد یوسف وہی ہے جو ۸ نومبر کے تاریخی جلوس میں ڈکٹیٹر مقرر ہوا تھا۔ محمد یوسف کے گلے کے ہار کئی روپیہ پر فروخت ہوتے ہوئے چندہ اور ایثار کر دئے گئے۔ اس نوجوان کا کوئی سپاہی باستثنائے چند دس سال سے زیادہ نہ تھا۔ ان کی رخصت کا منظر بڑا دلفریب تھا۔ والدین کے قلوب کی کیفیت کا اندازہ خود صاحب اولاد لگا سکتے ہیں ...

مسلمانان جموں و کشمیر کی مالی اور قانونی امداد

ہندوستان کے غیرت مند مسلمانوں سے اپیل

کورٹ میں طلبی

نامۂ نگار حضرات توجہ فرمائیں

ملاکنڈ ایجنسی کے مظلوموں کی لرزہ خیز داستان

حکومت کی طرف سے انتہائی جور و ستم کا مظاہرہ

پیشی برانچ مجلس احرار سیالکوٹ

سپاسنامہ کا جواب

یو۔ پی کونسل میں نمبرسارو کے متعلق سوال

کسی مسلمان ممبر صاحب نے یہ سوال کونسل میں پیش کیا تھا کہ بتایا جاوے کہ محکمہ نہر سارو میں ہندو اور مسلمان ملازمین کی تعداد کتنی کتنی ہے ...

محمد ہادی جامع مسجد ٹانگو

احرار اسلام پنجاب کی بے مثل قربانیوں کا اعتراف

مسلمانان ٹانگو کا عظیم الشان جلسہ

تاریخ ۸ نومبر ۱۹۳۱ء بعد نماز عشاء جامع مسجد ٹانگو میں مسلمانان ٹانگو کا ایک بہت زبردست اجتماع ہوا جلسہ رات کے ۱۱ بجے برخاست ہوا۔

فضل خالق پروپیگنڈہ سکریٹری

قرول باغ اور میونسپلٹی

(ایک واقف کار)

یتیم خانہ اسلامیہ بھاگلپور کی قابل تقلید امداد

متین احمد ندوی

سکریٹری یتیم خانہ اسلامیہ بھاگلپور

ملاکنڈ ایجنسی میں گرفتاریاں

حکومت صوبہ کو نوٹس

(نامہ نگار)

یوم النبیؐ کی پانچ زبانوں میں اپیل

غیر ممالک کے برادران اسلام کے قابل توجہ

یوم النبیؐ کی اہم بنیادی اپیل اردو، فارسی، عربی، افغانی اور انگریزی میں بہت بڑی محنت سے شائع کی گئی ہے۔ اب اسے تمام دنیائے اسلام کے اخبارات، انجمنوں اور علماء واکابر تک پہنچانا ہے ...

(منیجر دفتر اشاعت سیرت، پٹی، ضلع لاہور، پنجاب)

جہانیاں منڈی ضلع ملتان میں تبلیغی جلسہ

محبوب عاشق کے قدموں پر

بالکل مفت

طلاء عزیز

منیجر صحتی دواخانہ علی ہاوس ... دہلی

ان نعمتوں سے محروم نہ رہو

طلاء حیرت

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

شب برات مفت

مژدہ شباب دہنی، خوردنی خضاب

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

پتہ۔ ٹریڈ ہاؤس جوہری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

بابا اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

ٹپ بہرا پن

کان کی دوا بابا اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

اسلامی دنیا کیلئے ایک نایاب تحفہ

قرآن مجید

طاقت کا بکس

منیجر نصرتی دواخانہ ... مظفر نگر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

۱ - ۵ - ۹ - ۱۳ ...

۱۷ - ۲۰ - ۲۴ - ۲۸ ...

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... ششماہی ...

بیرون ہند کے لئے

...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

معاون محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۴ | دہلی - یوم یکشنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۵

معاصرین کے افکار و آراء

ہز ایکسلنسی وائسرائے کی جانب سے بصورت "مارشل لاء" عطا ہوئی ہے۔

وائسرائے ہند کی تازہ تقریر

برہما کی قسمت (ملت)

برہما کے مسئلہ کو ہندوستان کی گول میز کانفرنس سے الگ کرکے خود ان کی ایک کانفرنس کا انعقاد ہی اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اس صوبہ کو ہندوستان سے الگ کر دیا جائے گا۔ برہما کو خواہ ہندوستان کے ساتھ ملحق رکھا جائے یا علیحدہ کر دیا جائے ہمیں اس سے کچھ زیادہ بحث نہیں۔ البتہ اس مسئلہ کا تصفیہ اگر کسی سیاسی مقصد کے مطابق کیا گیا تو وہ یقیناً نہ تو اہل برہما کے لئے قابل قبول ہوگا اور نہ ہندوستانیوں ...

احکام شب براءت

آتشبازی، چراغاں اور حلوا خوری کے متعلق شرعی فیصلہ

(از جناب مولانا مولوی ... صاحب صدر جمعیۃ علماء پنجاب)

سوال (۱) شعبان کی پندرھویں رات جس کو مسلمان شب براءۃ کہتے ہیں اس کے متعلق اسلامی احکام کیا ہیں؟ (۲) اور موجودہ وقت میں مسلمان جو کچھ کرتے ہیں دن کو حلوا پکانا، رات کو چراغاں اور آتشبازی وغیرہ ان چیزوں کا بھی کوئی ثبوت ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

جواب حصہ اول: قرآن مجید میں شب براءۃ کا ذکر ہونے میں اختلاف ہے ... قرآن مجید

القرآن انما في رمضان ... اور جو شخص یہ کہے کہ رات شعبان کی ...

ابن کثیر نے اپنے قول کی تصحیح کے لئے مندرجہ ذیل دو آیتوں سے استشہاد کیا ہے: شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن اور انا انزلناه فی لیلة القدر۔

اس کے بعد عمدۃ المحدثین اسوۃ الصالحین الامام النووی کا ارشاد ملاحظہ ہو۔ صحیح مسلم کی شرح باب صوم الحج میں فرماتے ہیں لیلۃ مبارکہ سے مراد ہمیں شب شعبان کا مراد لینا غلطی ہے۔ صحیح یہ بات ہے اور علمائے کرام اسی کے قائل ہیں کہ لیلۃ مبارکہ سے مراد لیلۃ القدر ہے۔

بہر حال تحقیق یہی ہے کہ شب براءۃ کا ذکر قرآن شریف میں نہیں ہے۔ البتہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات تفصیل سے موجود ہیں۔

شب براءت کے متعلق آنحضرت کے ارشادات

...

عبرت

اک گدا کی زباں پہ ہے قرآن
واہ کیا شانِ کبریائی ہے!
کل فروغِ حیات تھا جو کلام
مُردنی اُس پر آج چھائی ہے!!
جرسِ کارواں تھا کل جو سخن
آج آہِ شکستہ پائی ہے!!!
کل جو قرآن تھا افسرِ شاہی
آج وہ کاسۂ گدائی ہے!!!

جوش (ملیح آبادی)

دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ - حیدر آباد دکن

گول میز کانفرنس کے ثمرات

...

لنکا شائر کی بیجا شکایت (حقیقت)

...

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں۔ (منیجر)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر و اتیر جو اہالیان ملک کو بھی بآسانی میسر نہ تھیں انکی عجیب و غریب تازہ فہرست مفت طلب فرمائیے منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ ہر دو طرح کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں۔ مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے۔ بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ ہر دوافروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophan Mfg: Co India
POST BOX 80 Karachi

مفت

اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی بننا چاہتے ہیں تو رسالہ جمالی شفتری ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے۔

منیجر عین فارمیسی جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو-پی)

سگنل ڈون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

...

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

حلفیہ بیان سابق ... عام انعام

...

منیجر دواخانہ ... محلہ شاہ نظر راولپنڈی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جن کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں۔ اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا۔ اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر ماصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے۔ لیکن اس کے عام فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اگر صحت پیاری ہے!

تو

رسالہ ہمدرد صحت طلب فرما کر اپنے مطالعہ میں رکھئے۔ ...

ہمدرد دواخانہ لال کنواں دہلی

واحدی صاحب کا منجن

اسیر دنداں

...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑ جانا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا۔ اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمایا۔ صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصول ڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن کی صحت کی انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد، مجلد پارچہ عہ، مجلد چرم نقرہ دو روپے علاوہ محصول ڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور با محاورہ ہے۔ اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب کعبہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کیلئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار ... قسم دوم ... علاوہ محصول ڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۵۵ ہجری

آزادی ہند کے بدترین دشمن

ڈاکٹر مونجے اور ان کی ہندو مہاسبھا

۱۹۲۰ء کی تحریکات کے بعد ہندوستان پر فرقہ وارانہ فسادات اور شدھی و سنگھٹن کا جو شرمناک دور گزرچکا ہے اس کی یادگار ابھی تک ہندو مہاسبھا کی صورت میں باقی ہے اور اس سبھا کے لیڈر ڈاکٹر مونجے برابر یہ کوشش کرتے رہے ہیں کہ اس زمانہ کی پیدا کی ہوئی فرقہ وارانہ اسپرٹ کو قائم رکھنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیں اور ہندوستان ...

جائز حقوق کی مخالفت

جب کبھی ہندو مسلم مصالحت ہوگی اور تصفیہ حقوق پر یکجہتی کے ساتھ غور کیا جائیگا یہ قطعاً ناممکن ہے کہ ان حقائق کو فراموش کر دیا جائے جو اس وقت ہماری قومی زندگی میں نمایاں نظر آتے ہیں۔ اقلیتوں کی حفاظت کے بغیر اکثریت کی حکومت ہندوستان میں قائم نہیں ہوسکتی ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کی بیوی عابدہ عرصہ ڈیڑھ سال سے اپنے رشتہ داروں میں تھی اور زید کے گھر نہ آتی تھی ...

الجواب

در حقیقت عرفاً زید کی یہ تحریر طلاق معلق کی ہی ...

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

الجواب

الآیۃ فالمراد بہ جمیع انواع القمار فکل شیئ فیہ قمار ... واللہ اعلم۔

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ۔ دہلی

* کی گئی نیز علمائے کرام کا متفقہ فتوی بھی پوسٹر اور ہینڈ بل کی صورت میں شائع کیا جاچکا ہے۔ امید کہ مسلمانان دہلی مشترکہ بورڈ کے اراکین کی امداد فرمائیں گے اور اس بدعت کے استیصال کی انتہائی کوشش فرمائیں گے۔ اس بدعت سے پرہیز کرنے کا اقرار نامہ بھی چھپوایا گیا ہے جس پر علاقہ ... کے مسلمانوں سے دستخط کرائے جارہے ہیں۔ امید کہ دیگر علاقہ کے مسلمان اس معاملہ میں ہماری امداد فرمائیں گے اور دفتر سے مطبوعہ فارم حاصل کرکے دستخط کرا کر واپس کرا دینگے۔

سید صغیر علی قادری آنریری سکریٹری

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور جناب مولانا احمد سعید صاحب سے ہز ہائینس مہتر چترال کی ملاقات

۱۴ دسمبر۔ آج دن کو گیارہ بجے حضرت صدر العلماء اور ناظم العلماء صاحبان نے والی ریاست چترال سے ان کی کوٹھی پر ملاقات کی۔ ملاقات کا سلسلہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے جاری رہا۔ معلوم ہوا ہے کہ دوران ملاقات میں ہز ہائینس نے بہت سے مذہبی مسائل مفتی صاحب سے دریافت کئے اور بعض اختلافی مسائل کے متعلق اپنا اطمینان کیا۔ ہز ہائینس مفتی صاحب کی تحقیقات سے بہت خوش ہوئے۔ ہز ہائینس کی جانب سے چائے اور پھلوں کی تواضع کی گئی۔ آخر میں ہز ہائینس نے ان دونوں صاحبوں کا شکریہ ادا کیا۔ (نامہ نگار)

جس کی زبان جس کا کلچر جس کا مفاد بالکل علیحدہ ہے زندہ رہنے ہیں تو محض اس خوف سے کہ وہاں مسلم اکثریت ہے اس میں روڑے کیوں اٹکائے جاتے ہیں۔ غرض وہ اپنی حفاظت سے جو بار طریقے اختیار کرتے ہیں ان کے خلاف کسی نہ کسی طرف سے مخالفت کیوں کی جاتی ہے۔ یہ طریقہ اتحاد و تعاون کا نہیں ہے افتراق و انشقاق کا ہے اور اس سے ہندوستان میں قومیت متحدہ پیدا نہیں کی جاسکتی بلکہ فرقہ وارانہ رقابت کو ترقی دی جاسکتی ہے۔

تصفیہ حقوق کی ضرورت

ہم آخر میں ایک مرتبہ پھر ہندو قوم کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ وہ اپنی مہاسبھائی ذہنیت کو جلد سے جلد درست کرلیں اور اپنے ڈاکٹر مونجے اور بھائی پرمانند کو سمجھالیں کہ ہندوستان کی آزادی کو ان کی حرکات سے سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ محض مسلمانوں کے سرکاری اور نیم سرکاری لیڈروں کو برا بھلا کہنے سے کام نہیں چل سکتا۔ جب تک ہندوؤں کا قوم پرور فرقہ اپنی قوم کی صحیح رہنمائی نہیں کرے گا اور ان مسلمانوں کے ساتھ کہ جو انصاف اور رواداری کے ساتھ صلح و آشتی کا پیغام دے رہے ہیں کوئی تصفیہ فرقہ وارانہ مسائل کے متعلق نہیں کرے گا اس وقت تک ہندوستان کو برابر وہی ناکامیاں ہوتی رہیں گی جو گزشتہ گول میز کانفرنس میں پیش آئیں اور وہ ہرگز اپنے مقصود سے ہمکنار نہ ہوسکے گا۔

موتمر عالم اسلامی

موتمر عالم اسلامی کے متعلق جو خبریں آرہی ہیں ان کی بنا پر کوئی قطعی رائے قائم کرنا سخت دشوار ہے۔ البتہ اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ سید امین الحسینی مفتی اعظم فلسطین کے خلاف خود بیت المقدس میں ایک زبردست جماعت موجود ہے جو اس موتمر کو مفاد عالم اسلامی کے بجائے ذاتی مفاد کی ترقی کا ذریعہ سمجھتی ہے ...

ایک اور آرڈیننس

ناقابل معافی جرم

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس بمقام بمبئی ۲۶، ۲۷ دسمبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ چونکہ مسلم لیگ مسلمانوں کی ایک قدیم سیاسی جماعت ہے اور اس کے ساتھ بہت سی روایات وابستہ ہیں اس لئے ہمیشہ مسلمانوں کی یہ خواہش رہی ہے کہ لیگ کو قوم کے اندر حقیقی عزت اور وقار حاصل ہو اور اس کی تشکیل و ترکیب ایسی صورت پر کی جائے کہ وہ مسلمانوں کی نمائندہ جماعت کہی جاسکے ...

دہلی میں انسداد آتشبازی کیلئے مشترکہ بورڈ کی مساعی

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کی علاقہ کمیٹی وارڈ ... نے انسداد آتشبازی کے سلسلہ میں ۱۴ دسمبر کو اپنے علاقہ میں تبلیغی جلوس نکالا تھا اور آج ۱۸ دسمبر بروز جمعہ ایک جلوس تمام شہر میں نکالا گیا اور مسلمانوں کو اس بدعت قبیحہ سے بچنے کی ہدایت ...

”نگار“ اور ایڈیٹر نگار کا معاملہ

صدر اور ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اظہار خیال

مولانا عارف ہسوی صاحب نے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں رسالہ ”نگار“ اور اس کے ایڈیٹر نیاز صاحب فتحپوری کے متعلق ان کے خیالات دریافت کئے تھے چنانچہ حضرت مفتی صاحب نے مولانا عارف ہسوی کو حسب ذیل جواب ارسال فرمایا ہے:-

مکرمی جناب مولانا عارف صاحب ہسوی دام مجدہم۔ السلام علیکم۔ آپ نے ایڈیٹر نگار کا خط اور اخبار حقیقت لکھنؤ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۶ء کے صفحہ ۴ کالم ۳ کا کٹنگ بھیج کر میری رائے دریافت کی ہے اور ۱۳ دسمبر کو یہ چیزیں بھیجی ہیں۔ نگار کا معاملہ بہت دنوں سے چل رہا ہے اور اخبارات میں ان کا معذرت نامہ بھی شائع ہوچکا ہے ... اس لئے میں ان کو آخری معذرت اور توبہ سمجھتے ہوئے اس سے پہلے کی لغزش سے درگزر مناسب سمجھتا ہوں۔ اور نیاز صاحب سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آئندہ اپنے اور نگار کے مضامین میں اسلام اور بزرگان اسلام کے احترام کا پورا پورا لحاظ رکھیں اور مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس معاملہ کو یہاں تک ختم کرکے یہ توقع رکھیں کہ انشاء اللہ آئندہ ایسا نہ ہوگا۔ پرچہ نگار کے جن میں وہ مضامین درج ہیں ان کو ضائع یا ضبط کرانے کی سعی کا معاملہ بالکل علیحدہ ہے۔ ایڈیٹر کی معذرت ان سے تعرض نہ کرنے کے لئے کافی ہوسکتی ہے مگر ان مضامین سے تعرض نہ کرنے کے لئے وجہ نہیں بن سکتی۔

(حضرت مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ عفا عنہ ربہٗ

مفتی صاحب نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے میں وہ کافی سمجھتا ہوں اس لئے علیحدہ جواب کی ضرورت نہیں ہے۔ (مولانا) احمد سعید

مکتوب مصر

(از قلم جناب حاجی حکیم صدیق محمد صاحب ... جنرل سکرٹری ...)

مصر میں کاغذ سازی کا کارخانہ

... پاشا مصری سفیر متعینہ برلن نے مصر میں کاغذ کی فیکٹری قائم کرنے کی تجویز حکومت مصر کی خدمت میں پیش کی تھی ...

جنگ فیروز شاہ کی یاد اسکندریہ میں

مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۳۶ء کو رائل سٹائر رجمنٹ نے جنگ فیروز شاہ کی سالگرہ منانے کی ...

مصر میں موٹر اور ریلوے کا مقابلہ

برطانوی ہائی کمشنر کی واپسی قاہرہ

پٹرولیم جنگی بیڑہ کی برآمدگی

وفد کی سرگرمیاں

مولیبن ہواباز کو حادثہ

مسٹر مولیبن جو ۲۶ سال کا نوجوان ہے اور جس نے آسٹریلیا سے لندن کی پرواز میں سبقت حاصل کی تھی اب لندن سے کیپ ٹاؤن کی پرواز میں جبکہ مصر سے گزر رہا تھا سینیا میں اس کے ہوائی جہاز میں نقص پیدا ہوگیا اسلئے اس نے جہاز کو نیچے اتارا لیکن بدقسمتی سے اترنے کی جگہ برکی کی فصل تھی۔ جہاز الٹ گیا۔ سینیا کے حکام فوراً موقع پر پہنچ گئے۔ ہواباز کو کوئی چوٹ نہیں لگی۔ البتہ مشین خراب ہوگئی اب واپس لندن جائیگا اور عمدہ جہاز حاصل ہونے کے بعد اس اسکیم کو طے کرنے کی کوشش کرے گا۔

مصر میں سیاحوں کی حوصلہ افزائی

مصری سفارت مقیم امریکہ نے وزارت خارجہ کو مراسلہ بھیجا ہے کہ ایک امریکی اخبار لوبی مصر میں آکر ... اپنے اخبار میں سیاحوں کو مصر کی طرف توجہ دلانے کی کوشش کریگا ... حکومت برداشت کرے ...

قسطنطنیہ میں ایک خاتون کو پھانسی دیدی گئی!

قسطنطنیہ ۱۵ دسمبر۔ ترکی کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ ایک خاتون ”فاطمہ حاتم“ کو برسرعام پھانسی دیدی گئی۔ فاطمہ نام نے ایک عورت کو اس بنا پر قتل کر دیا تھا کہ وہ مقتولہ اس کے خاوند سے شادی کرنا چاہتی تھی۔ پھانسی سے پہلے خاتون نے باآواز بلند قرآن عزیز کی تلاوت کی اور پھر اپنے ہاتھ سے پھانسی کے رسہ کو اپنی گردن میں ڈال لیا۔

مولانا داؤد غزنوی کے مقدمہ کا فیصلہ

ایک سال قید اور چار سو روپیہ جرمانہ کی سزا

سیالکوٹ ۱۵ دسمبر (بذریعہ ٹیلیفون) آج اسپیشل مجسٹریٹ نے حضرت مولانا داؤد غزنوی جنرل سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ آپ کو ایک سال قید اور چار سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔ مجسٹریٹ نے مولانا کے لئے ”اے“ کلاس کی سفارش کی۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ سے تیسرے دستہ کی روانگی

۱۱ دسمبر ۱۹۳۶ء۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نماز جمعہ ایک دستہ زیر قیادت منشی عبد العزیز صاحب خالد لائل پور روانہ ہوگیا ہے۔ دستہ کی روانگی کا جلوس قریباً نصف میل لمبا تھا۔ شہر کے ہندو اور مسلمان شامل جلوس تھے۔ مضافات ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تحریک بڑی سرعت سے پھیل رہی ہے۔ چنانچہ دستہ مذکور میں پانچ رضاکار دیہات کے شامل تھے۔

ایک اور مجاہد ملت کی شہادت

سیالکوٹ ۱۵ دسمبر آج ایک اور مجاہد ملت جام شہادت نوش فرما کر حیات جاودانی حاصل کرگیا۔ اب اس تحریک کے کل شہداء کی تعداد دس تک پہنچ گئی ہے۔ لیکن مجاہدین کا جذبہ ایثار ترقی پذیر ہے۔

رضاکاروں کو سزا دینے کا عجیب معیار

چھ چھ ماہ اور تین تین ماہ قید سخت

سوجیت گڑھ ۱۵ دسمبر کل ایک دستہ زیر قیادت محمد حسین محلہ ٹبہ سیالکوٹ سے ... بجے یہاں پہنچا۔ جسے کھانا کھلا کر مورچہ پر روانہ کیا گیا اور اسی وقت گرفتار کرلیا گیا۔

مجسٹریٹ نے جن رضاکاروں کے گلے میں پھولوں کے ہار زیادہ تھے انہیں چھ چھ ماہ قید اور سو سو روپیہ جرمانہ اور جن کے گلے میں کم ہار تھے انہیں تین تین ماہ قید اور پچاس پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔

ضلع ... کے دیہات میں رضاکاروں کا دورہ

لیلۃ القدر کی جو نماز جماعت سے ادا کی جاتی ہے ... پس جماعت سے نماز پڑھنا بدعت مکروہ ہے۔ انتہی۔

(۲) عن عائشۃ رضی اللہ تعالی عنہا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ہل تدرین ما فی ہذہ اللیلۃ یعنی لیلۃ النصف من شعبان قالت ما فیہا یا رسول اللہ فقال فیہا ان یکتب کل مولود من بنی آدم فی ہذہ السنۃ وفیہا ان یکتب کل ہالک من بنی آدم فی ہذہ السنۃ وفیہا ترفع اعمالہم وفیہا تنزل ارزاقہم ...

جواب حصہ دوم

شب برأت سے پہلے دن کو عرفہ سمجھنا اور شب کو چراغاں اور آتشبازی کے متعلق ...

احادیث کے مطالب

(۱) شب برأت کی رات عبادت کرو۔
(۲) شب برأت کے بعد دن کو روزہ رکھو۔
(۳) اس رات کو سورج کے غروب ہونے سے لیکر صبح صادق تک اللہ تعالیٰ کی تجلی (نور کا پرتو) آسمان دنیا پر نازل ہوتی ہے۔
(۴) اس رات کو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کوئی مجھ سے بخشش مانگنے والا ہے کہ اسے بخش دوں۔
(۵) کوئی مجھ سے رزق مانگنے والا ہے کہ اسے رزق دوں۔

شب برأت کو چراغاں کرنا اور آتشبازی چھوڑنا

دہلی سے محاذ جنگ پر تیسرے قافلہ کی روانگی

جامع مسجد میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

قائدین ملت کی تقریریں اور رضا کاروں کا جلوس

دہلی ۱۹ دسمبر کل بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں احرار اسلام کے تیسرے قافلہ کو محاذ جنگ پر روانہ کرنے کے لئے مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ [illegible]

لگان کی تحریک کو روکنے کیلئے آرڈیننس کا نفاذ

عمال حکومت کو وسیع اختیارات دیدیئے گئے

کانگریس پر گورنر جنرل کے الزامات

[illegible]

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تعزیتی مکتوب

مولانا عبد الماجد صاحب مرحوم کے فرزند کے نام

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا تار

[illegible]

دار الحکومت

میونسپل کمیٹی میں کمپنی باغ کی مسجد کا معاملہ

میونسپل کمیٹی کے ممبران کا فیصلہ

ڈپٹی کمشنر کی طرف سے مسجد کا معائنہ

[illegible]

آج صبح مسٹر جانسن ڈپٹی کمشنر دہلی مسجد کا معائنہ کرنے کی غرض سے موقعہ پر تشریف لائے کو جہ قابل اعتبار کے بعض سربرآوردہ حضرات سے آپ نے تبادلہ خیال کیا۔ امید ہے کہ کمشنر صاحب بہت جلد اس قضیہ کے متعلق اپنا فیصلہ صادر کردیں گے۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی صدارت کا مسئلہ

مجلس استقبالیہ کی قرارداد پر حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلان

[illegible]

آل انڈیا مسلم لیگ کا بائیسواں سالانہ اجلاس

۲۶-۲۷ دسمبر کو منعقد ہوگا

ہندوستان کے مسلمان اس وقت ایک نہایت اہم تاریخی دور سے گذر رہے ہیں۔ ملک کے اندر جو سیاسی تبدیلیاں ہونے والی ہیں ان سے مسلمانوں کے مستقبل پر زبردست اثر پڑیگا اگر اس وقت مسلمانوں نے پوری طرح سنبھل کر کوئی قدم نہ اٹھایا تو ان کے لئے ہر قسم کے خطرات کا نتیجہ ہوجائے گا۔

آل انڈیا مسلم لیگ جو مسلمانوں کی سب سے قدیم سیاسی جماعت ہے اور جس نے ہندوستان کی تاریخ میں ہر سیاسی تبدیلی کے موقعہ پر اہم خدمات انجام دی ہیں، اس وقت بھی مسلمانوں کی رہنمائی کر رہی ہے۔ لیگ کا سالانہ اجلاس دہلی میں ۲۶-۲۷ دسمبر کو منعقد ہوگا۔ [illegible]

ایڈیٹر نگار کا مکتوب صدر و ناظم جمعیۃ علماء کے نام

قابل اعتراض مضامین ضائع کرنے کو تیار ہوں

[illegible]

خاکسار نیاز فتحپوری

مؤتمر اسلامی میں یہودی مال کا مقاطعہ

تمام دنیا میں اشاعت اسلام کیلئے کوشش

اسلام کے مستقبل کا انحصار اہل عرب پر ہے

[illegible]

مدرسہ امینیہ میں بخاری شریف کا ختم

[illegible]

(نامہ نگار)

نگار پر نقائی صاحب کا مقدمہ

[illegible]

مولانا عبد الماجد صاحب مرحوم و مغفور کی تعزیت

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

[illegible]

لاہور میں انقلاب پسندوں کی گرفتاری

۵ پستول اور کارتوس برآمد ہوئے

[illegible]

تلاشی کے سلسلہ میں پولیس نے گولی چلادی

کانگریسی لیڈروں کو نظر بند کردیا گیا

تلاشیوں کی بھرمار تقریر و تحریر کی ممانعت

[illegible]

دو لڑکیوں نے ایک مجسٹریٹ کو گولی سے اڑادیا!

اب بنگال آرڈیننس میں کوئی ترمیم نہ ہوگی؟

لڑکیوں کی گرفتاری اور خانہ تلاشی

[illegible]

مجسٹریٹ بھاگلپور کے بنگلہ پر بم پھینکا گیا!

[illegible]

اخبار زمیندار کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

[illegible]

عدم ادائے لگان کی تحریک صوبہ سرحد میں

سرحد کیلئے بھی آرڈیننس جاری کیا جائیگا

پشاور ۱۶ دسمبر معتبر طور پر معلوم ہوا ہے کہ صوبہ جات متحدہ کی طرح صوبہ سرحد میں بھی کسانوں کی حالت نازک صورت اختیار کررہی ہے۔ لگان میں تخفیف ناکافی خیال کی جاتی ہے عنقریب صوبہ سرحد میں بھی تحریک عدم ادائیگی لگان شروع کردی جائے گی اور خان عبد الغفار خاں اس کی رہنمائی کریں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یو پی کی طرح سرحد کے لئے بھی آرڈیننس نافذ کیا جائے گا اور تحریک کو ابتدا ہی میں دبانے کے لئے پوری کوشش کی جائے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد میں تحریک شروع کرنے کا فیصلہ گاندھی جی کے آنے کے بعد کیا جائے گا۔

جذبات مسلم کا ابلتا ہوا دریا

مرادآباد میں احرار ہفتہ کا شاندار اجتماع

[illegible]

الجمعیۃ کی اشاعت میں روز افزوں اضافہ

معاونین الجمعیۃ کی ہمدردی کا شکریہ

بقیہ معاونین کے اسمائے گرامی

[illegible]

(بقیہ معاونین کے اسمائے گرامی آئندہ اشاعت میں درج کئے جائینگے)

(منیجر)

مولانا عبد الماجد صاحب بدایونی کا وصال

ایک تار کے ذریعہ یہ رنجدہ اور افسوسناک خبر موصول ہوئی کہ حضرت مولانا عبد الماجد صاحب قادری بدایونی کا کل دو شنبہ کی صبح کو لکھنؤ میں قلب کی حرکت بند ہوجانے کی وجہ سے انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

[illegible]

بعد کی تفصیلات

[illegible]

حکومت کیخلاف چینی طلباء کا خطرناک اقدام

پولیس سے ہتھیار چھین لئے وزارت خارجہ کے دفتر پر چھاپہ

[illegible]

گاندھی جی کو مصر آنے کی دعوت

وفد پارٹی کے لیڈر نحاس پاشا کی سعی

[illegible]

نگار کے متعلق مولانا عبد الماجد صاحب کا برقیہ

[illegible]

محصول ڈاک میں اضافہ

معاونین "الجمعیۃ" توجہ فرمائیں

غالباً معاونین الجمعیۃ نے الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ پوسٹ کارڈ اور لفافہ کی قیمت میں ۵ دسمبر سے اضافہ ہوگیا ہے رجسٹری کا محصول پہلے ہی دو آنہ کی بجائے تین آنہ ہوچکا ہے لہذا تمام معاونین کو چاہئے کہ اگر وہ کبھی کسی شدید ضرورت میں دفتر کو خط لکھیں تو پوسٹ کارڈ پر تین پیسہ کا اور لفافہ پر پانچ پیسہ کے ٹکٹ چسپاں کریں ورنہ جن کارڈوں پر دو پیسہ کا ٹکٹ ہوگا انہیں ڈاکخانہ پھاڑ کر پھینک دیگا۔ اور جس لفافہ پر ایک آنہ کا ٹکٹ ہوگا وہ بیرنگ کردیا جائے گا اس صورت میں چونکہ کارڈ ہمارے پاس پہنچ نہ سکے گا اور لفافہ بیرنگ ہونے کی وجہ سے واپس کردیا جائے گا لہذا دفتر تعمیل ارشاد سے معذور ہوگا۔ جواب طلب امور کیلئے چھ پیسہ کا جوابی کارڈ بھیجیں۔ نیز حتی الوسع وی پی طلب نہ فرمائیں بلکہ اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیں تاکہ وی پی کے محصول بے زیر آسکنے بیکار خرچ نہ کرنے پڑیں۔

(مہتمم الجمعیۃ)

مسٹر چرچل موٹر کے نیچے آگئے!

تمام چہرہ مجروح ہوگیا

[illegible]

آنند بھون اور سوراجیہ بھون کی تلاشی

کانگریس کے دفاتر پر پولیس کا چھاپہ

[illegible]

بیس کروڑ پونڈ کا سونا انگلستان کو

[illegible]

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(منیجر)

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا سالانہ اجلاس

میں مختلف طریقوں سے مصروف ہے مثلاً:

(۱) حصول تعلیم کے لئے طلبا کو وظائف دینا۔

(۲) ابتدائی مکاتب قائم کرنا۔

(۳) حسب ضرورت خاص خاص اسکولوں اور تعلیمی انجمنوں کی مالی و اخلاقی اعانت کرنا۔

انجمن اسلامیہ کلپاک کا عظیم الشان جلسہ
الجمعیۃ کی خدمات کا اعتراف

لاہوری دروازہ کی لال مسجد کا انہدام

کارڈ اور لفافہ کی قیمت میں اضافہ پر احتجاج

حکیم غلام حیدر سنت پورا ودھ

نومسلموں سے درخواست

ہم نے لاہور میں ایک انجمن بنام انجمن نومسلمانان ہند بنائی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ نومسلموں کی مدد کی جائے اور نومسلموں میں ایک سلسلہ اتحاد پیدا کر دیا جائے اور نیز ہم سب نومسلم ملکر اسلام کی خدمت کرسکیں پس تمام نومسلموں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے نام اور پتے ہمارے پاس بھیجیں۔

خاکسار محمد امین نومسلم بیرسٹر

سکریٹری انجمن نومسلمانان ہند۔ انارکلی بانس منڈی لاہور

جمعیۃ طلبائے قدیم ندوۃ العلماء کا سالانہ اجلاس

حادثۂ عظیم

دار العلوم ندوۃ العلماء کا سالانہ امتحان اور تعطیل

سگنل ڈاون ہوگیا

سناٹوجن سے تمام کمزوریاں دور ہوتی ہیں

SANATOGEN

آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل خریدئیے

ہر دوائی فروش سے مل سکتا ہے

واحدی صاحب کا منجن — اکسیر دندان

دہلی کے بقائی خاندان کا — دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

منیجر دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

شادمانی کا مکمل بکس؟ تین تحفے

سینک کی پوٹلیاں — سفوف ضماد — اعجازی گولیاں

مکمل بکس کی قیمت صرف پانچ روپیہ علاوہ محصولڈاک

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی ۔ دہلی

مژدۂ شباب (دہلی) خوردنی خضاب

حب نعمت رجسٹرڈ

اگر صحت پیاری ہے!

ہمدرد دواخانہ لال کنواں دہلی

سرحد میں برطانوی حکومت کے خوفناک قوانین

بیرون ہند کے معاونین سے معذرت

ہندوستان سے باہر کے معاونین الجمعیۃ کی خدمت میں بدستور سابق ہر اخبار پر ٹکٹ لگا کر اخبار روانہ کیا جا رہا تھا لیکن فارن پوسٹ آفس بمبئی سے بہت سے اس نوٹ کے ساتھ واپس آنے کہ محصول ناکافی ہے تحقیق سے معلوم ہوا کہ بیرون ہند کے لئے یکم دسمبر ۱۹۳۱ء سے ڈاکخانہ نے اخبار کا محصول ڈاک بجائے دو پیسے کے تین پیسے فی اخبار (دو اونس تک) کر دیا ہے۔ ... اس طرح مزید بوجھ برداشت کرنے کی کوشش کریں گے۔

(منیجر)

واقعات کشمیر کی چندوسی میں گونج

رہتک کے سولہ رضاکاروں کو سزائیں

دو قافلوں کے بعد تیسرے قافلہ کی گرفتاری
رہتک کے مسلمانوں کا جوش جہاد

قصبہ اجراڑہ میں علماء ملت کا شاندار اجتماع
مجلس احرار اسلام کی بے نظیر خدمات کا اعتراف

اجمیر میں مجلس احرار اسلام کا قیام
مولانا معین الدین صاحب جتھہ لیکر روانہ ہونے والے ہیں

(۱) اجمیر شریف کی اسلامی مرکزیت اور اس امر کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ آج تک اسلامی تحریکات میں اجمیر کے مسلمان ہمیشہ بیش از بیش حصہ لیتے رہے ہیں۔ اجمیر کے مسلمانوں کا یہ جلسہ عام تجویز کرتا ہے کہ یہاں سے بھی کشمیر کی جانب جتھے بھیجنے کی کارروائی شروع کردی جائے۔

مسلمانان مراد آباد کا عظیم الشان جلسہ

محبوب عاشق کے قدموں پر

تاریخ ہند پر نئی روشنی ڈالنے والی کتاب

دولت غزنویہ

مہتمم کتب خانہ دار الادب بھاٹی دروازہ لاہور

طاقت کا بکس

مسلمانو ہوشیار ہوجاؤ

منیجر دہلی دواخانہ صدر بازار منڈی روئی دہلی

جمال پلس

قرآن مجید

مشہور سلکی ٹسری صافے

جنرل ٹریڈنگ ایجنسی جگ سلائی ہاٹ ٹانگہ

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
۱/۲ کالم (") ...
۱/۴ کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۱۴ر شعبان المعظم سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۴ر دسمبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۶

معاصرین کے افکار و آراء

احرار اسلام کی آغاز

مسلم لیگ کے نظام کی خرابی

کانگریس اور مسلمان

باشندگان سرحد کا مطالبہ

تخفیف اسلحہ

انگریزوں کی منطق

موجودہ تقویم کی ترمیم اور مسلمان

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات اقسیر وائین جو والیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت پتہ: "منیجر ہندوستانی دواخانہ" پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

خالص کیسٹر آئل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد عورت۔ بچے۔ بوڑھے۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg. Co. India
Post Box 88 Karachi.

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول نہیں وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اسکی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو بہت پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

حافظ نہانی رسالت شیر الضرغام اللہ خاں کا مدعا

فی زمانہ جھوٹے مکار حکمت سے نا آشنا پیٹ کے مجبور فرضی سارٹیفکیٹوں کے اعتبار سے بیمار نامردی کے گلے پر چھری پھیرنے میں دریغ نہیں کرتے ورنہ اصول قدیم اور جدید کی رو سے کسی اکسیر کا نامردی جریان منی سرعت انزال کثرت احتلام کیلئے صحیح ثابت ہونا قطعا غلط اور سفید جھوٹ ہے ایک کیمیا جو دس ہزار کی قیمت سے بھی کیوں تیار نہ کیا ہو ایسے مایوس بیمار خانصاحب کا مجربہ نقشہ سوالات سے مفت منگوا کر بغیر خرچ واپس بھیجکر خانصاحب کے تیار کردہ اکسیر کے استعمال سے قدرت کا نظارہ دیکھیں سوائے مادر زاد باقی ہر قسم اور ہر عمر میں گیا گذرا نامرد بھی دنوں میں شل جادو مرد کامل بن سکتا ہے تجربہ شرط ہے۔ المشتہر

منیجر مغاخانہ شیر الغرامحلہ شاہ نظر راولپنڈی

بالکل مفت

... غوثیہ دواخانہ گلی قاسم جان دہلی

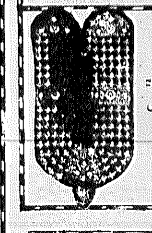

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

... سنٹرل ہاؤس جیولری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

شب برات مفت

... ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

جاری شدہ ۱۹۲۵ء

... پتہ: منیجر "اودھ پنچ" لکھنؤ (یو۔ پی)

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زرین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد، مجلد پارچہ عہ، مجلد چرم نقرہ دو روپے علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ھدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ شدہ ۔ قسم دوم حاشیہ شدہ ۶ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۴ شعبان المعظم ۱۳۵۰ ہجری

تحریک آزادی کے خلاف ایک جدید مہم کا آغاز

ہندوستان کے مسلم وفاداروں کی تنظیم

لاہور کے ایک روزانہ انگلو انڈین اخبار میں کسی "بت شکن" صاحب نے جو برعکس نہند نام زنگی کافور کی مصداق ہیں، عالم اسلامی کے متعلق چند شذرات تحریر فرمائے ہیں جن میں سے ہر شذرہ اس قابل ہے کہ اس پر بحث کی جائے اور عامۃ المسلمین کو یہ بتایا جائے کہ مسلمانوں کے نام سے (انگریزی کے نیم سرکاری اخباروں میں کس قسم کا ...

انہیں یقین رکھنا چاہئے کہ وہ جس طرح آج تک خائب و خاسر رہے ہیں اسی طرح آئندہ بھی رہیں گے۔

جھوٹا پروپگنڈا

حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کی کوئی تحریک نہ مسلمانوں میں موجود ہے نہ آئندہ ...

خط و شہادت

عدم تشدد کا مقابلہ

مسلمان اور آزادی ہند

خلیفہ قادیان کی پوزیشن

مفاد ملت کے دشمن

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

جہاد فی سبیل اللہ

غلطی اور غلطی پر اصرار

کوچہ تابل عطار کی مسجد

بمبئی میں گاندھی جی کے شاہانہ استقبال کی زبردست تیاریاں

دس ہزار رضاکاروں کی بھرتی

بندرگاہ پر پھولوں کی بارش اور فوجی سلامی کا انتظام

راستوں کی تزئین و آرائش اور وفود کے سپاسنامے

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

گاندھی جی گول میز کانفرنس کی شرکت کے بعد ۲۸ دسمبر ۱۹۳۱ء کو بلینا جہاز سے بمبئی پہنچ رہے ہیں۔ اس موقع پر گاندھی جی کی شان کے مطابق ان کا شاندار استقبال کرنے کے لئے زبردست تیاریاں کی جارہی ہیں۔

شام کو گاندھی جی آزاد میدان میں تقریر کریں گے۔ جلسہ گاہ میں گاندھی جی "مالیٹ فارم" پر بیٹھ کر جلسہ کو خطاب فرمائیں گے۔

اٹلی سے گاندھی جی کی روانگی کے حالات

اطالوی اخبار کا بیان

جہاز پر خیر مقدم

پھولوں کی بارش

وداعی نظارہ

فوجی سلامی

پورٹ سعید میں مصری وفد سے ملاقات

شکست و فود

وی۔ جے پٹیل بھی آرہے ہیں

گاندھی جی ہندوستان آتے ہی گرفتار کرلئے جائیں گے؟

مجلس عاملہ سے مشاورت نہ ہوسکے گی

ممالک اسلامیہ کی خبریں

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

جامع ازہر میں چینی طلباء کا داخلہ

اسلامیان چین کے متعلق جدید معلومات

چین میں عیسائی مبلغین کو شکست

حال ہی میں علوم اسلامیہ کی تحصیل کے لئے چین سے چار طلبہ آئے ہیں۔ جامع ازہر کے شیوخ نے ان کا بڑا نیک خیر مقدم کیا اور ان کو ازہر میں داخل کر لیا ہے۔ یہ طلباء وسط چین کے رہنے والے ہیں جو عربی زبان سے عمدگی بہت واقفیت رکھتے ہیں۔ عربی اخبارات کے مسلسل مطالعہ کے بعد ان کو یہ شوق پیدا ہوا کہ وہ چین سے آکر مصر میں علوم اسلامیہ کی تحصیل کریں ...

پورٹ سعید پر گاندھی جی سے وفد پارٹی کی ملاقات

ملاقات کے سلسلہ میں مصری حکومت کی مزاحمت

مصر کے احرار نے ایک جلسہ کرکے یہ طے کر لیا تھا کہ جب گاندھی جی کا گزر اس طرف سے ہو تو ان کو قاہرہ میں اتار لیا جائے تاکہ ان کے سیاسی خیالات سے اہل مصر بھی استفادہ کرسکیں ...

پورٹ سعید پر رپورٹر کے نمائندے سے اقبال کی گفتگو

اسلامی ادارے اور مساجد

عدل فاروقی کی زندہ یادگار

سلطان ابن سعود اپنی ملکیت سے دستبردار ہوگئے

وہائٹ ہال کے سیاسیین کو سلطان ابن سعود کا جواب

حجاز کیلئے انسپکٹر مقرر کرنے سے انکار

موتمر اسلامی میں مراکو کے نمائندوں کی تقریریں

حکومت فرانس اسلام کو مٹانے کی کس طرح سعی کرتی ہے؟

حضرت مولانا معین الدین صاحب کی قیادت میں اجمیری قافلہ کا ورود

دہلی اسٹیشن پر سرفروشان اسلام کا عظیم الشان استقبال

اجمیر کے تین سو رضا کار باقساط لاہور کیلئے دہلی پہونچیں گے

ضلع اناؤ میں سو سے زائد کانگرسیوں کی گرفتاری

کانگریس دفاتر کا کل سامان ضبط کر لیا گیا

گرفتاریوں اور خانہ تلاشیوں کی بھرمار

یوپی میں بقایا لگان کا بل منظور ہو گیا

کسانوں کی فصلیں قرق نہ ہو سکینگی

امروہہ کے زمیندار کا قتل اور کلکٹر کا بیان

مسٹر جوگ بھی نظر بند کر دئے گئے

> آج سول نافرمانی کا ۵۰ واں دن ہے
> آج تک شمع حریت کے
> ۲۲۶۲۰
> پروانے جیلوں میں جا چکے ہیں
> شہداء کی میزان
> ۱۰
> ہے

جموں میں ۷ ہندوؤں کی گرفتاری

شہر میں فوجی گشت

وزیر آباد کی حوالات یا بلیک ہول

ایک تنگ جگہ میں ڈیڑھ سو آدمیوں کو ٹھونس دیا

جموں کے مسلم گورنر مستعفی ہو گئے؟

بری باغیوں پر گولیوں کے فائر

پانچ ہلاک اور متعدد گرفتار

مسٹر ٹنڈن اور کانت مالویہ کی سزایابی

پنڈت جواہر لال نہرو سول نافرمانی کریں گے؟

بمبئی میں پٹھانوں اور ہندوؤں کی جنگ

پندرہ اشخاص مجروح

پٹنہ کی ایک مسجد سے بم برآمد ہوئے

متعدد مقامات پر خانہ تلاشیاں

چین کو جاپان الٹی میٹم دینے والا ہے

افواج کی فوری واپسی کا مطالبہ

سرحد عراق پر کردوں کی بغاوت

عربوں اور یونانی پادریوں کے درمیان جنگ

دہلی کے قریب لاری الٹ گئی

مالک کی ہلاکت متعدد مجروح

اعلان تعطیل

شب براءت کے احترام میں ۱۴ شعبان المعظم کو دفتر کی تعطیل ہوگی اس لئے ۲۸ دسمبر کا اخبار شائع نہ ہوگا۔ ایجنٹ صاحبان اور معاونین کرام مطلع رہیں۔

(مہتمم الجمعیۃ)

مراد آباد کے سرفروش مجاہدین کا دہلی میں ورود

مسلمانان دہلی کی طرف سے قافلہ کا شاندار استقبال

لاہور کو قافلہ کی روانگی

دہلی میں مراد آبادی قافلہ کا جلوس

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی لاہور کو روانگی

مدرسہ دار الحدیث رحمانیہ کا جلسہ

اطراف ہند کے علماء کا ورود مسعود

مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

آئندہ مقدمہ ۶ جنوری کو مسموع ہوگا

اجناس اور سونے چاندی کا بھاؤ

دہلی اور بمبئی کے بازار کا نرخ

ڈاکوؤں کو سخت ترین سزائیں

انتقال پر ملال

آتشبازی چھوڑنے کا عبرتناک نتیجہ

دو لڑکوں کے سر پاش پاش ہو گئے

پٹنہ کے مجسٹریٹ کے حادثۂ قتل کی مزید تفصیلات

لڑکیوں کے ساتھ بنگالی نوجوانوں کی سازش کا انکشاف

پولیس کی تگ و دو اور متعدد گرفتاریاں

یوپی میں عدم ادائے لگان کی تحریک کا زور

کانگریس کے دفتر پر قفل چڑھا دئے گئے

پنڈت کرشنا کانت مالویہ بھی گرفتار کر لئے گئے

محمد علی ہفتہ شاندار طریقہ پر منایا جائے

مولانا محمد عرفان صاحب کا برقیہ

(خاص تار بنام الجمعیۃ)

یوپی میں ایک زمیندار اور اسکے دو ملازموں کا قتل

لاشیں آگ میں ڈال کر جلا دی گئیں

غازی مصطفی کمال پاشا پر بندوق کا فیر

جمہوریہ ترکی کے صدر بال بال بچ گئے

حملہ آور کو زخمی کر کے گرفتار کر لیا گیا

مصری پارلیمنٹ میں شاہ فواد کی تقریر

عربی زبان کی وسعت اور ترقی پر اظہار خیال

برطانوی تعلقات قائم رکھنے پر زور

ٹیونس اور الجزائر میں اسلام کی ترقی

فرانس کی اسلام دشمنی کا الٹا اثر

صوبہ سرحد میں اصلاحات کا اعلان

چیف کمشنر دربار منعقد کرنے والے ہیں

آرڈیننس کے ماتحت کانپور میں گرفتاریاں

کانگریسیوں کو باہر جانے کی ممانعت

بمبئی میں وکلاء کی کانفرنس کا اجلاس

آرڈیننس کے ڈر کر لگان ادا کیا جا رہا ہے

پنجاب میں مالگذاری اور آبیانہ کی معافی

لارڈ ارون کے بزرگوار کا نعرۂ حق

ہندوستان پر طاقت سے حکومت نہیں کی جا سکتی

لارڈ لوتھین کی ہندوستان کو روانگی

قدامت پسندوں کی جانب سے لارڈ سینکی کی مخالفت

الہ آباد کانگریس کے صدر گرفتار کر لئے گئے

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کا جرم

صوبہ سرحد کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

بعض قوانین کی اصلاح اور بعض کی منسوخی کا مطالبہ

موٹر کی ضبطی کا حکم

کانگریسیوں کے استعمال کیلئے موٹر کیوں دیا گیا؟

مہاراجہ پٹیالہ کا مکتوب وزیر اعظم کے نام

دستور اساسی کی ایک نئی تجویز

باغیوں کے ہاتھوں دو سرکاری گواہوں کا قتل

دو باغیوں کی گرفتاری

گاندھی جی ہندوستان آتے ہی گرفتار کر لئے جائینگے؟

(بسلسلہ صفحہ ۲)

مولانا عبد الرزاق صاحب کی مخلصانہ مساعی کا شکریہ

(مہتمم الجمیعۃ)

رہنمایان لدھیانہ کا مقدمہ

استغاثہ کا گواہ

موجودہ تقویم کی ترمیم اور مسلمان

(بسلسلہ صفحہ اول)

(عارف)

رہتک کے رضاکاروں اور رہنماؤں کا مقدمہ

رؤسا کے بچوں پر آوارہ گردی کا الزام

سکرٹری مجلس احرار رہتک

انجمن تاجران جفت دہلی کا جلسہ

مولانا عبدالماجد مرحوم کی وفات پر اظہار ملال

مجلس احرار اسلام کی حمایت میں جلسہ

عبدالکریم آنریری جنرل سکرٹری

(نامہ نگار)

رضاکاروں کو جبراً رہا کیا جا رہا ہے

لاہور اور قصور جیل کے "بیماروں" کا اخراج

سکرٹری مجلس احرار سیالکوٹ

موضع تخت آباد صوبہ سرحد میں ایک عام جلسہ

(نامہ نگار)

مسٹر محمد اقبال گرفتار کر لئے گئے

ادارۂ اسلام

(دیانتدار نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دہلی میں شاہی لال مسجد کی بے حرمتی

مسجد کی دوکانیں گرا دی گئیں

دبیر عنایت حسین رسول شاہی
سجادہ نشین درگاہ حضرت خواجہ حسن رسول نما
نئی دہلی

دہلی میں بچے اور بچیوں کی تربیت گاہ

اہل کرم توجہ فرمائیں

ناظم دارالاصلاح قرول باغ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

مفتی شاہ فضل شاہ عالم پوسٹ بکس برت دہلی

اسلامی دنیا کیلئے ایک اور نایاب تحفہ

صحیح ـ خوشخط علمی ـ رنگین ـ خوبصورت و پاکیزہ

قرآن مجید

آج تک ایسی خوبصورت چیز دنیا بھر میں کسی نے پیش نہیں کی

ہر گھر میں کم از کم ایک نسخہ ضرور ہونا چاہیے

پیکو آرٹ پریس بیرون موچی دروازہ لاہور

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

جریانی ـ حب کرشمہ ـ طلاء شادمانی

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

مسلمانو ہوشیار ہو جاؤ

رعایتی اعلان شروع ہوگیا

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ حاشیہ شدہ

قرآن مجید معرا مجلد پارچہ

ملت اسلامیہ ہند سے دو باتیں

مظلومین ترکستان کا بھی آپ پر کچھ حق ہے

مولانا عبدالماجد صاحب مرحوم کا وصال

تدفین کے وقت اعزہ و احباب کا اجتماع

والسلام عزیز محمد ظہور الحق قادری مقتدری
مولوی محلہ بدایوں

سر جلال الدین نومسلم کا دورہ

محمد امین نومسلم سکرٹری انجمن نومسلمان ہند

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس اور مسلمانوں کی تعلیمی مسئلہ کا حل

طفیل احمد
آنریری جوائنٹ سکرٹری

ہندوستانی اکاڈمی الہ آباد کا اعلان

تارا چند جنرل سکرٹری
ہندوستانی اکاڈمی الہ آباد

سرخپوشوں کو تباہ کرنے کا منصوبہ

(نامہ نگار)

رضاکاران احرار بحکام قصور جیل کی چیرہ دستیاں

دہلی کے بقائی خاندان کا مشہور و معروف

دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

حب نعمت رجسٹرڈ

منیجر دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

شادمانی کا مکمل بکس؟ تین تحفے

سینک کی پوٹلیاں ـ سفوف ضماد ـ اعجازی گولیاں

یاد رکھئے!

جریان ـ ضعف معدہ ـ ضعف قوت باہ ـ سرعت انزال اور احتلام

اگر آپ نے پوری ترتیب کے ساتھ اس بکس کی دواؤں کا استعمال کیا تو انشاء اللہ دو ہی ہفتہ میں تمام اندرونی اور بیرونی خرابیاں اور کمزوریاں دور ہو جائیں گی اور آپ قابل رشک مرد ہونے پر فخر کر سکیں گے

مکمل بکس کی قیمت صرف پانچ روپیہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز سیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

ہمادری سرمہ

کان کی دوا بلب اینڈ سنز سیلی بھیت (یو۔پی)

حیرت انگیز رعایت

جان سن واچ کمپنی

بالکل مفت

طلائے عزیز

فہرست دواخانہ مع جنتری مفت طلب کیجئے

منیجر صوفی دواخانہ گلی قاسم جان دہلی

مشہور سلکی ٹسری صافے

سلکی ٹسری صافے نہایت مضبوط اور پائیدار

آٹھ گز قیمت چار روپے (للعہ)

علاوہ محصولڈاک

جنرل ٹریڈنگ ایجنسی جھنگ سیال ٹاٹا نگر

اگر صحت پیاری ہے

تو

ہمدرد دواخانہ لال کنواں دہلی

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

یہ منجن اس نسخے سے بنایا گیا ہے جو ملا واحدی صاحب ایڈیٹر نظام المشائخ کو [illegible] حبیب کے زمانہ میں ۱۹۱۰ء میں مسیح الملک حکیم محمد اجمل خانصاحب مرحوم نے عنایت فرمایا تھا اس سے دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام خرابیاں اور تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں چودہ پندرہ سال سے واحدی صاحب اسے خود بھی استعمال کرتے ہیں اور اپنے شہر کے ہر خورد و کلاں کو بھی دیتے ہیں ہر شخص اس کا ثنا خواں ہے (ور) اسے سب سے اچھا منجن تسلیم کرتا ہے سینکڑوں ہلتے ہوئے دانت اس منجن نے جوڑ دئے متعدد آدمی جنہیں پائیوریا کی شکایت تھی اور کھانے کے ساتھ مسوڑھوں کا خون اور مسوڑھوں کی پیپ پیٹ میں اترکر جن کی صحت کو برباد کر رہی تھی صرف اس منجن کے ملنے سے ان کے مسوڑھے اچھے ہو گئے اور آج وہ خدا کے فضل سے تندرست ہیں جس منجن سے پائیوریا جیسے موذی مرض کو آرام ہوتا ہو اور جس منجن سے ہلتے ہوئے دانت جڑ جاتے ہوں اس کے دوسرے معمولی فوائد بیان کرنے ہیں۔ یہ خیال کرکے کہ دہلی سے باہر کے لوگوں کے پاس بھی اس منجن کو پہنچایا جائے ہم نے واحدی صاحب سے منجن کا یہ نسخہ مانگ لیا ہے اور لاگت لے فروخت کر رہے ہیں۔

قیمت فی شیشی ۸/ محصولڈاک ۵/ دو شیشیوں پر محصول سات آنہ (۷/)

ملنے کا پتہ احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

حلفیہ بیان اور رسالہ سابق منیجر مالیر اضلاع انعام اللہ خاں کا علاج

[illegible] تنفسیرات نا آشنا پیٹ سے مجبور فرضی سرٹیفکیٹوں کے اعتبار سے بیمار نامردی کے گلے پر چھری پھیرنے میں دریغ نہیں کرتے ورنہ اصول قدیم اور جدید کی رو سے کسی ایک اکسیر کا نامردی جریان منی سرعت انزال کثرت احتلام کیلئے صحیح ثابت ہونا قطعاً غلط ہے اور سفید جھوٹ ہے ایک اکسیر چاہے دس ہزار کی قیمت سے بھی کیوں تیار نہ کیا ہو لیے ایوس بیمار خانصاحب کا مجوزہ نقشہ سوالات ہم سے مفت منگواکر بعد خانہ پری واپس بھیجکر خانصاحب کے تیار کردہ اکسیرات کے استعمال سے قدرت کا نظارہ دیکھیں سالہا سال باقی ہر قسم اور ہر عمر میں گیا گذرا مرد بھی نوں میں مثل جوان مرد کامل بن سکتا ہے تجربہ شرط ہے۔ المشتہر

منیجر دواخانہ انیس الغربا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

خالص کسٹرآئیل
سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
بندر روڈ کراچی

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد عورت بچے۔ بوڑھے۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

Castophen Mfg: Co: India
POST Box 88 Karachi

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

جاری شدہ ۱۸۷۸ء

ظریف۔ ادیب۔ مصلح۔ بے مثل۔ بالتصویر یکتائے زمانہ قابل دید ہفتہ وار اودھ پنچ سنگاپیے۔ مذہبی تعصبات و رقابت اس کا شیوہ نہیں ذاتی تنقیص سے کوئی واسطہ حکیمانہ ظرافت سے مملو ادبی، سیاسی، اخلاقی مضامین اور دلچسپ کارٹونوں کا خزینہ اور بے بہا معلومات کا گنجینہ ہے مندرجہ ذیل قیمت ذریعہ منی آرڈر بھیجکر خریدار بن جائیے وی۔ پی۔ نہ منگائیے نمونہ کے لئے دو آنہ کے ٹکٹ بھیجئے۔

قیمت سالانہ	ششماہی	سہ ماہی
عہ	ے	عاً

طلباء سے بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر للعہ سالانہ مالک غیر سے عہ

پتہ۔ منیجر "اودھ پنچ" لکھنؤ (یو۔ پی)

دکھیا
شب برأت مفت

اگر آپ قرآن حکیم و حدیث شریف کی مستند اور فقہا عظام کی ہدایات کے ذریعہ سے احکام شب برأت کا صحیح علم حاصل کرنا چاہتے ہیں تو [illegible] پتہ پر ایک آنہ کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک بھیجکر [illegible] منگوا کر یا بلکہ زیادہ تعداد میں منگوا کر مسلمانوں میں تقسیم کریں اور ثواب دارین حاصل کریں اس [illegible] مقتدر علماء کرام کی تصدیقات بھی ثبت ہیں

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمدللہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبار نے اس کتاب کو بہت پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ/) علاوہ محصولڈاک۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلداللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اسکو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقعہ ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹیل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔
محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ/ بلا جلد، مجلد پارچہ عہ/ مجلد چرم نقرہ دو روپے علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹیل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹیل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ھدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ سے/ قسم دوم حنا شدہ عا/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸/ چرم عہ/

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی